ریاض القرآن

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ

اللہ کا پیغام انسانوں کے نام

ریاض القرآن

یعنی

ربانی دسترخوان

نہایت ہی سادہ اور آسان زبان میں قرآن مجید کی ترجمانی

- قرآن پڑھنے والے سے اللہ بات کرتا ہے
- قرآن پڑھنے والا اللہ سے بات کرتا ہے
- اس دھیان سے قرآن کو پڑھیں۔

اللہ کی رضا کا طالب

یہ ترجمانی بغیر کسی تبدیلی کے ہر ایک کو چھاپنے کی اجازت ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

نحمده و نصلى على رسوله الكريم. اما بعد!

جس طرح ہم اپنی ضرورت کی کوئی چیز جب خریدتے ہیں تو اس چیز کو درست طور پر استعمال کرنے کے اصول پر مرتب کیا گیا ایک مختصر مفصل کتابچہ فراہم کیا جاتا ہے تاکہ اس چیز سے استفادہ کرنے میں سہولت ہو اور کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

اس کائنات میں جو اربوں کھربوں کی تعداد میں مختلف مخلوقات ہیں ان میں سب سے زیادہ اہمیت والی مخلوق انسان ہے جسے اشرف المخلوقات کہا جاتا ہے اور اس کے اہم ہونے کی وجہ سے اس کو اپنی زندگی گزارنے کے لیے بھی اہم مقصد دیا گیا کہ اس کی تخلیق کا مقصد سوائے عبادت کے اور کچھ نہیں۔ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ۔ اور اس مقصد کو حاصل کیسے کرنا ہے یہ سکھانے کے لیے ایک ایسی کتاب دی گئی جو انسان کے ہر قدم پر اس کی راہنمائی کرتی ہے اور ایک ایسی کتاب جس کی عبارت اپنے اندر ایک نور اور حسن بلاغت لیے ہوئے ایسا ایک سمندر لیے ہوئے ہے اس کی تلاوت عبادت افضل ترین عبادت اس کو پڑھنے پڑھانے والا دنیا و آخرت میں انعام پانے والا ایک ایسی کتاب کہ جو اسے پڑھ کرے وہ صرف خود جنت کا مستحق نہ ہو جائے بلکہ دوسروں کی شفاعت کا بھی حق حاصل کرے ایسی کتاب کہ قیامت کے دن اس کے پڑھنے والے سے کہا جائے گا کہ پڑھتا جا اور جنت کے درجات پر چڑھتا جا اور یہ کتاب دنیا کا معجزہ ہی نہیں بلکہ یہ قرآن پاک ہے۔

اس قرآن کی کیا تعریف کی جائے کہ یہ قرآن اللہ کا کلام ہے دونوں جہاں کے خالق و مخلوق کے مالک کا شاہی فرمان ہے جسے سارے فرشتوں کے سردار حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے لے کر ان کے قریب سے زیادہ امین کے واسطے سے پہنچایا گیا ہے اور تمام نبیوں کے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جنہیں ان کے دشمن اور دوستوں نے بھی صادق اور امین کا لقب دیا اور ان کے ذریعے سے پورے سارے عالم تک پہنچایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُوْنَ کا اعلان فرما کر اس قرآن کی حفاظت کرنے کا وعدہ فرمایا ہے۔

اس قرآن میں کس کے لیے رہبری نہیں ہے ہر ایک کے لیے ہے نبی اور رسول کے لیے بھی صحابہ و صحابیات کے لیے بھی بادشاہوں اور حاکموں کے لیے بھی رعایا اور غلاموں کے لیے بھی عالموں کے لیے بھی اور عوام کے لیے بھی مالداروں کے لیے بھی اور غریبوں کے لیے بھی مردوں کے لیے بھی اور عورتوں کے لیے بھی جوانوں کے لیے بھی اور بوڑھوں کے لیے بھی شہریوں کے لیے بھی اور دیہاتیوں کے لیے بھی جو نعمتوں میں کھیل رہے ہیں ان کے لیے بھی اور جو مصیبتوں میں گھرے ہیں ان کے لیے بھی یہاں تک کہ بچوں کے لیے بھی اور جن و انس کے لیے بھی

تعلیم کہیں رسولوں سے ہے کہیں مومنین سے کہیں سابقہ امتوں سے کہیں یہود سے کہیں نصاریٰ سے کہیں دیگر اہل کتاب سے کہیں ان سے جو گناہوں میں ڈوبے ہوئے تھے کہیں ان سے جو اصلاح کی طرف بڑھ چکے ہیں۔

کیسے پیارے انداز میں سب کا بھلا چاہنے والے رب کا اپنی مخلوق پر رحمت میں ڈوبا ہوا کلام ہے کوئی ان کا دوسرے سا کسی کا تصور ہے؟ خود ہی تصور سب کا بادشاہ وہی کریم ہے۔

اسی لیے اس کلام کے ذریعے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے باتیں کرتے ہیں ان کی مشکلوں میں ان کی راہنمائی کرتے ہیں ان کی

سورۂ فاتحہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی

اور اس میں (۷) آیات اور (۱) رکوع ہے نازل ہونے کے اعتبار سے (۵) نمبر پر ہے

لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱) نمبر پر ہے اور سورۂ مدثر کے بعد نازل ہوئی۔

سُوْرَةُ الْفَاتِحَة

اس میں (۱۲۲) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۲۵) کلمات ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ
سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا مالک ہے ﴿۱﴾ بہت مہربان

الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳﴾ اِيَّاكَ
نہایت رحم والا ہے ﴿۲﴾ انصاف کے دن کا مالک ہے ﴿۳﴾ ہم تیری ہی

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿۴﴾ اِهْدِنَا
عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ﴿۴﴾ ہم کو سیدھا

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ
راستہ دکھا ﴿۵﴾ ان لوگوں کا راستہ

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ
جن پر تو نے فضل کیا ﴿۶﴾ ان کا راستہ نہیں جن پر تیرا غضب ہوا

وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾
اور نہ ان لوگوں کا راستہ جو راستے سے بھٹک گئے ﴿۷﴾

سورۂ بقرہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی

لیکن آیت (۲۸۱) منیٰ میں حجۃ الوداع کے موقع پر نازل ہوئی،

اس میں (۲۸۶) آیتیں اور (۴۰) رکوع ہیں اور یہ پہلی سورت ہے جو مدینہ منورہ میں نازل ہوئی،

نازل ہونے کے اعتبار سے (۸۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲) نمبر پر ہے اور سورۂ مطففین کے بعد نازل ہوئی ہے

سُورَةُ البَقَرَة

اس میں (۲۵۵۰۰) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۶۱۴۱) کلمات ہیں

الٓمّٓ ۝۱ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ

الف لام میم ① یہ اللہ کی کتاب ہے اس میں کوئی شک نہیں،

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۲ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

راہ دکھاتی ہے ڈر رکھنے والوں کو ② جو یقین کرتے ہیں

بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

بن دیکھے ، اور نماز قائم کرتے ہیں ، اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے

يُنْفِقُوْنَ ۝۳ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ

خرچ کرتے ہیں ③ اور جو اس (وحی) پر بھی ایمان لاتے ہیں جو آپ

اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

پر اتاری گئی اور اس پر بھی جو آپ سے پہلے اتاری گئی

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۴

اور آخرت پر وہ مکمل یقین رکھتے ہیں ④

منزل ۱

الجزء ۱ سورۃ البقرۃ ۲

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾
انہیں لوگوں نے اپنے رب کی راہ پائی ہے اور وہی کامیابی کو پہنچنے والے ہیں ﴿۵﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ
جن لوگوں نے انکار کیا ان کے لیے برابر ہے ڈراؤ یا

لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ
نہ ڈراؤ وہ ماننے والے نہیں ہیں ﴿۶﴾ اللہ نے ان کے دلوں پر

وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ
اور ان کے کانوں پر مہر لگا دی ہے، اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے، اور ان کے لیے بڑا

عَظِيمٌ ﴿٧﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ
عذاب ہے ﴿۷﴾ اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور آخرت

الْآخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ
کے دن پر؛ حالانکہ وہ ایمان والے نہیں ہیں ﴿۸﴾ وہ اللہ کو اور مومنین کو دھوکہ دینا

آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٩﴾
چاہتے ہیں مگر وہ صرف اپنے آپ کو دھوکہ دے رہے ہیں اور وہ اس کا احساس نہیں رکھتے ﴿۹﴾

فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ
ان کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے تو اللہ نے ان کی بیماری کو بڑھا دیا اور ان کے لیے دردناک

أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿١٠﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا
عذاب ہے، اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ کہتے تھے ﴿۱۰﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں

فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ﴿١١﴾ أَلَا إِنَّهُمْ
فساد نہ کرو، تو وہ جواب دیتے ہیں کہ ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں ﴿۱۱﴾ یاد رکھو یہی لوگ

هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَٰكِن لَّا يَشْعُرُونَ ﴿١٢﴾ وَإِذَا قِيلَ
فساد پھیلانے والے ہیں؛ لیکن انہیں اس بات کا احساس نہیں ہے ﴿۱۲﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے

لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا
کہ تم بھی اسی طرح ایمان لے آؤ جیسے دوسرے لوگ ایمان لائے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ کیا ہم بھی اسی طرح ایمان لے آئیں

آمَنَ السُّفَهَاءُ ۗ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَٰكِن
جیسے بے وقوف لوگ ایمان لائے ہیں؟ خوب اچھی طرح سن لو کہ یہی لوگ بے وقوف ہیں لیکن

منزل ۱

لَّا يَعْلَمُونَ ﴿۱۳﴾ وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا

وہ یہ بات نہیں جانتے (۱۳) اور جب وہ ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے

وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ

اور جب اپنے شیطانوں کی مجلس میں جاتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں، ہم تو ان سے

مُسْتَهْزِئُونَ ﴿۱۴﴾ اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي

محض ہنسی کرتے ہیں (۱۴) اللہ ان سے ہنسی کرتا ہے اور ان کو ان کی سرکشی میں ڈھیل دے رہا ہے

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿۱۵﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ

وہ بھٹکتے پھر رہے ہیں (۱۵) یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے

بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبِحَتْ تِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿۱۶﴾

گمراہی خریدی ہے، نہ تو ان کی تجارت میں نفع ہوا اور نہ ہی انہیں صحیح راہ نصیب ہوئی (۱۶)

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ

ان کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص نے آگ جلائی، جب آگ نے اس کے آس پاس

مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ

کو روشن کر دیا تو اللہ نے ان کی بینائی کھینچ لی اور ان کو اندھیرے میں چھوڑ دیا

لَّا يُبْصِرُونَ ﴿۱۷﴾ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿۱۸﴾

کہ ان کو کچھ نظر نہیں آتا (۱۷) وہ بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں اب وہ لوٹنے والے نہیں ہیں (۱۸)

أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ

یا پھر (ان منافقوں کی مثال ایسی ہے) جیسے آسمان سے برستی ایک بارش ہو جس میں اندھیریاں بھی ہوں اور گرج بھی اور چمک بھی،

يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِم مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ

وہ کڑک کی آواز پر موت کے خوف سے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں دے

الْمَوْتِ ۚ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿۱۹﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ

لیتے ہیں۔ اور اللہ نے کافروں کو گھیرے میں لے رکھا ہے (۱۹) قریب ہے کہ بجلی

يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ ۖ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُم مَّشَوْا فِيهِ وَإِذَا

ان کی نگاہوں کو اچک لے، جب بجلی ان پر چمکتی ہے اس میں وہ چل پڑتے ہیں، اور جب

أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ

ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے تو وہ رک جاتے ہیں، اور اگر اللہ چاہے تو ان کے کان

وَاَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾ يٰۤاَيُّهَا

اور ان کی آنکھوں کو چھین لے ، اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے (۲۰) اے لوگو!

النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ

اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تم کو پیدا کیا ، اور ان لوگوں کو بھی

قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٢١﴾ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ

جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں، تاکہ تم دوزخ سے بچ جاؤ (۲۱) وہ ذات جس نے زمین کو تمہارے لیے

فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۪ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ

بچھونا بنایا اور آسمان کو چھت بنایا ، اور اتارا آسمان سے پانی اور اس سے پیدا کیے

بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا

پھل تمہاری غذا کے لیے ، پس تم کسی کو اللہ کے برابر نہ ٹھہراؤ

وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى

حالانکہ تم جانتے ہو (۲۲) اگر تم اس کلام کے متعلق شک میں ہو جو ہم نے اپنے بندے

عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۪ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ

کے اوپر اتارا ہے ، تو لاؤ اس کے مانند ایک سورت اور بلا لو اپنے حمایتیوں کو بھی

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٣﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا

اللہ کے سوا ، اگر تم سچے ہو (۲۳) پس اگر تم یہ نہ کر سکو

وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِىْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ

اور ہرگز نہ کر سکو گے ، تو ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن بنیں گے انسان

وَالْحِجَارَةُ ۖۚ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٤﴾ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور پتھر، وہ تیار کی گئی ہے کافروں کے لیے (۲۴) اور خوش خبری دے دو ان لوگوں کو جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا

اور جنہوں نے نیک کام کیے اس بات کی کہ ان کے لیے ایسے باغات ہیں کہ جن کے نیچے سے

الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا

نہریں بہتی ہوں گی جب بھی ان کو ان باغوں میں سے کوئی پھل کھانے کو ملے گا تو وہ کہیں گے یہ

الَّذِىْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ

وہی ہے جو اس سے پہلے ہم کو دیا گیا تھا ، اور ملے گا ان کو ایک دوسرے سے ملتا جلتا ، اور ان کے لیے

منزل ۱

فِيهَآ أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٥﴾ إِنَّ اللَّهَ

وہاں ستھری عورتیں ہوں گی اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (۲۵) بے شک اللہ

لَا يَسْتَحْيِىٓ أَن يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۚ

اس سے نہیں شرماتا کہ بیان کرے مثال مچھر کی یا اس سے بھی کسی چھوٹی چیز کی

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ ۖ

پھر جو ایمان والے ہیں وہ یقینا جانتے ہیں کہ وہ حق ہے ان کے رب کی طرف سے

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَآ أَرَادَ اللَّهُ بِهَٰذَا

اور جو منکر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس مثال کو بیان کرنے سے اللہ کا

مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِى بِهِ كَثِيرًا ۚ وَمَا يُضِلُّ بِهِ

کیا مطلب ہے؟ اللہ اس کے ذریعہ بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو اس سے راہ دکھاتا ہے۔ اور وہ گمراہ کرتا ہے

إِلَّا الْفَاسِقِينَ ﴿٢٦﴾ الَّذِينَ يَنقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنۢ

ان لوگوں کو جو نافرمانی کرنے والے ہیں (۲۶) جو اللہ کے عہد کو اس کے باندھنے کے

بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَآ أَمَرَ اللَّهُ بِهِٓ أَن يُوصَلَ

بعد توڑتے ہیں۔ اور اس چیز کو توڑتے ہیں جس کو اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے

وَيُفْسِدُونَ فِى الْأَرْضِ ۚ أُولَٰٓئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٢٧﴾ كَيْفَ

اور زمین میں بگاڑ پیدا کرتے ہیں۔ یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں (۲۷) تم کس طرح

تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ۖ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ

اللہ کا انکار کرتے ہو، حالانکہ تم بے جان تھے تو اس نے تم کو زندگی عطا کی، پھر وہ تم کو موت دے گا

ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٨﴾ هُوَ الَّذِى خَلَقَ لَكُم

پھر زندہ کرے گا، پھر اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے (۲۸) وہی ہے جس نے تمہارے لیے وہ سب

مَّا فِى الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰٓ إِلَى السَّمَآءِ فَسَوَّاهُنَّ

کچھ پیدا کیا جو زمین میں ہے۔ پھر آسمان کی طرف توجہ کی۔ پس سات

سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٩﴾ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ

آسمان ہموار کردیے، اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے (۲۹) اور جب تمہارے رب نے

لِلْمَلَٰٓئِكَةِ إِنِّى جَاعِلٌ فِى الْأَرْضِ خَلِيفَةً ۖ قَالُوٓا أَتَجْعَلُ

فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں۔ فرشتوں نے کہا کیا آپ زمین میں

فِيهَا مَن يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ

ایسے لوگوں کو بناؤگے جو اس میں فساد مچائیں گے اور خون بہائیں گے ۔ اور ہم آپ کی حمد

بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۖ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝٣٠

کرتے ہیں اور آپ کی پاکی بیان کرتے ہیں ۔ اللہ نے کہا: میں وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے (۳۰)

وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ

اور اللہ نے سکھا دیئے آدم کو سارے نام پھر ان کو فرشتوں کے سامنے پیش کیا

فَقَالَ أَنبِئُونِي بِأَسْمَاءِ هَٰؤُلَاءِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝٣١

اور کہا کہ اگر تم سچے ہو تو مجھے ان چیزوں کے نام بتاؤ (۳۱)

قَالُوا سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۖ إِنَّكَ أَنتَ الْعَلِيمُ

فرشتوں نے کہا کہ آپ پاک ہیں، ہم تو وہی جانتے ہیں جو آپ نے ہم کو سکھایا، بے شک آپ ہی علم والے

الْحَكِيمُ ۝٣٢ قَالَ يَا آدَمُ أَنبِئْهُم بِأَسْمَائِهِمْ ۖ فَلَمَّا أَنبَأَهُم

اور حکمت والے ہیں (۳۲) اللہ نے کہا: اے آدم ان کو بتاؤ ان چیزوں کے نام، تو جب آدم نے بتا دیئے ان کو

بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ

ان چیزوں کے نام تو اللہ نے کہا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنتُمْ تَكْتُمُونَ ۝٣٣ وَإِذْ

اور زمین کے بھید کو میں ہی جانتا ہوں اور مجھ کو معلوم ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو (۳۳) اور جب

قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَىٰ

ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو انہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا، اس نے انکار کیا

وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝٣٤ وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ

اور گھمنڈ کیا اور کافروں میں سے ہو گیا (۳۴) اور ہم نے کہا: اے آدم! تم

أَنتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا

اور تمہاری بیوی دونوں جنت میں رہو اور اس میں سے کھاؤ جی بھر کے جہاں سے چاہو

وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ۝٣٥ فَأَزَلَّهُمَا

اور اس درخت کے قریب مت جانا ورنہ تم ظالموں میں سے ہو جاؤ گے (۳۵) پھر شیطان نے اس درخت کے ذریعہ

الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ ۖ وَقُلْنَا اهْبِطُوا

دونوں کو لغزش میں مبتلا کر دیا اور ان کو اس عیش سے نکال دیا جس میں وہ تھے۔ اور ہم نے کہا: تم سب اترو یہاں سے

منزل ۱

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ

تم ایک دوسرے کے دشمن ہو گے۔ اور تمہارے لیے زمین میں ٹھہرنا اور کام چلانا ہے

إِلَىٰ حِينٍ ﴿٣٦﴾ فَتَلَقَّىٰ آدَمُ مِن رَّبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۚ

ایک مدت تک (۳۶) پھر آدم نے سیکھ لیے اپنے رب سے چند بول، تو اللہ اس پر متوجہ ہوا

إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿٣٧﴾ قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ۖ

بے شک وہ توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے (۳۷) ہم نے کہا: تم سب یہاں سے اترو

فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى فَمَن تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ

پھر جب آئے تمہارے پاس میری طرف سے کوئی ہدایت تو جو میری ہدایت کی پیروی کریں گے ان کے لیے نہ کوئی

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا

ڈر ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے (۳۸) اور جو لوگ انکار کریں گے اور ہماری نشانیوں کو

بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٣٩﴾

جھٹلائیں گے تو وہی لوگ دوزخ والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے (۳۹)

يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ

اے بنی اسرائیل! یاد کرو میرے اس احسان کو جو میں نے تمہارے اوپر کیا

وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ﴿٤٠﴾

اور میرے عہد کو پورا کرو میں تمہارے عہد کو پورا کروں گا۔ اور میرا ہی ڈر رکھو (۴۰)

وَآمِنُوا بِمَا أَنزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ

اور ایمان لاؤ اس چیز پر جو میں نے اتاری ہے تصدیق کرتی ہوئی اس چیز کی جو تمہارے پاس ہے اور تم سب سے پہلے

كَافِرٍ بِهِ ۖ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا وَإِيَّايَ

اس کا انکار کرنے والے نہ بنو، اور نہ لو میری آیتوں پر تھوڑی قیمت۔ اور مجھ ہی سے

فَاتَّقُونِ ﴿٤١﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا

ڈرو (۴۱) اور سچ کو غلط کے ساتھ نہ ملاؤ، اور حق کو مت

الْحَقَّ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤٢﴾ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا

چھپاؤ، حالانکہ تم جانتے ہو (۴۲) اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ

الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ ﴿٤٣﴾ أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ

ادا کرو۔ اور جھکنے والوں کے ساتھ جھکو (۴۳) کیا تم لوگوں سے

بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ

نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو حالانکہ تم کتاب کی تلاوت کرتے ہو،

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ وَاِنَّهَا

کیا تم سمجھتے نہیں ؟ (۴۴) اور مدد چاہو صبر اور نماز سے ۔ اور بے شک وہ

لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ

بھاری ہے مگر ان لوگوں پر نہیں جو ڈرنے والے ہیں (۴۵) جو گمان رکھتے ہیں

اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾ يٰبَنِىْٓ

کہ ان کو اپنے رب سے ملنا ہے اور وہ اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں (۴۶) اے بنی

اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ

اسرائیل! میرے اس احسان کو یاد کرو جو میں نے تم پر کیا اور اس بات کو کہ میں نے

فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ

تم کو دنیا والوں پر فضیلت دی (۴۷) اور ڈرو اس دن سے کہ کوئی جان

عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ

کسی دوسری جان کے کچھ کام نہ آئے گی نہ اس کی طرف سے کوئی سفارش قبول ہوگی اور نہ اس سے بدلہ میں

مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ

کچھ لیا جائے گا ۔ اور نہ ان کی کوئی مدد کی جائے گی (۴۸) اور جب ہم نے تم کو فرعون کے

اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ

لوگوں سے چھڑایا ۔ وہ تم کو بڑی تکلیف دیتے تھے ۔ تمہارے بیٹوں کو

اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِىْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ

ذبح کرتے اور تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے ۔ اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے

رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۴۹﴾ وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ

بڑی آزمائش تھی (۴۹) اور جب ہم نے دریا کو پھاڑ کر تمہیں (پار کرایا) پھر تمہیں تو

وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَاِذْ وٰعَدْنَا

اور ڈبو دیا فرعون کے لوگوں کو ۔ اور تم دیکھتے رہے (۵۰) اور جب ہم نے موسیٰ سے

مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ

وعدہ کیا چالیس رات کا ۔ پھر تم نے اس کے بعد بچھڑے کو معبود بنا لیا

وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

اور تم ظالم تھے (۵۱) پھر ہم نے اس کے بعد تم کو معاف کر دیا

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

تاکہ تم شکر گزار ہو (۵۲) اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب دی

وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى

اور فیصلہ کرنے والی چیز، تاکہ تم راہ پاؤ (۵۳) اور جب موسیٰ نے

لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ

اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم! تم نے بچھڑے کو معبود پکڑ کر اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے،

الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ

اب اپنے پیدا کرنے والے کی طرف متوجہ ہو اور اپنے (مجرموں) کو اپنے ہاتھوں سے قتل کر دو، یہ

خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ؕ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ

تمہارے لیے تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک بہتر ہے، تو اللہ نے تمہاری توبہ قبول فرمائی، بے شک وہی توبہ

الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى

قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے (۵۴) اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ! ہم تمہارا یقین نہ کریں گے جب تک

اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾

ہم اللہ کو سامنے نہ دیکھ لیں، تو تم کو بجلی نے پکڑ لیا اور تم دیکھ رہے تھے (۵۵)

ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾

پھر ہم نے تمہاری موت کے بعد تم کو اٹھایا، تاکہ تم شکر گزار ہو (۵۶)

وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى

اور ہم نے تمہارے اوپر بادلوں کا سایہ کیا اور تم پر من و سلویٰ اتارا

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا

کھاؤ ستھری چیزوں میں سے جو ہم نے تم کو دی ہیں، اور انہوں نے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا، وہ اپنا

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ

ہی نقصان کرتے رہے (۵۷) اور جب ہم نے کہا کہ داخل ہو جاؤ اس شہر میں

فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

اور کھاؤ اس میں سے جہاں سے چاہو جی بھر کے، اور داخل ہو دروازہ میں سر جھکائے ہوئے

وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ۚ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾

اور کہنا اے رب ہماری خطاؤں کو بخش دے، ہم تمہاری خطائیں بخش دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو زیادہ بھی دیں گے (۵۸)

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا

مگر ہوا یوں کہ ان سے جو بات کہی گئی تھی ظالموں نے اسے تبدیل کرکے کچھ اور بات بنالی، نتیجہ یہ ہوا کہ ہم نے نازل فرمایا

عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا

وہ کرتے آرہے تھے جس کے ان کی سزا میں ان ظالموں پہ آسمان سے عذاب

يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ

نافرمانی کی وجہ سے (۵۹) اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی مانگا تو ہم نے کہا: اپنا عصا

بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۚ

پتھر پر مارو۔ تو اس سے پھوٹ نکلے بارہ چشمے،

قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۚ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ

ہر گروہ نے اپنا گھاٹ پہچان لیا۔ کھاؤ اور پیو

اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۶۰﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ

اللہ کے رزق سے اور دھرتی میں فساد مچانے والے بن کر نہ پھرو (۶۰) اور جب تم نے کہا:

يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ

اے موسیٰ! ہم ایک ہی قسم کے کھانے پر ہرگز صبر نہیں کرسکتے، اپنے رب کو ہمارے لیے پکارو

يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا

کہ وہ نکالے ہمارے لیے جو اگتی ہے زمین سے، ساگ اور ککڑی

وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ۚ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ

اور گیہوں اور مسور اور پیاز۔ موسیٰ نے کہا: کیا تم ایک بہتر چیز کے بدلے

الَّذِيْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ ۚ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ

ایک ادنیٰ چیز لینا چاہتے ہو؟ کسی شہر میں اترو تو تم کو ملے گی وہ چیز جو

لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ۚ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۚ

تم مانگتے ہو۔ اور ڈال دی گئی ان پر ذلت اور محتاجی

وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ

اور وہ غضب الٰہی کے مستحق ہوگئے۔ یہ اس وجہ سے ہوا کہ وہ اللہ کی نشانیوں کا

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ بِمَا

انکار کرتے تھے اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے ۔ یہ اس وجہ سے کہ

عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے بڑھ جاتے تھے (۶۱) بے شک جو لوگ بھی خواہ وہ مسلمان ہوں

وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـــِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

یا یہودی یا نصرانی یا صابی ، جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لے آئیں گے

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَھُمْ اَجْرُھُمْ عِنْدَ

اور نیک عمل کریں گے ، وہ اپنے رب کے پاس اپنے اجر کے

رَبِّہِمْ ښ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا ھُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ وَاِذْ

مستحق ہوں گے ۔ اور ان کو نہ کوئی خوف ہوگا نہ وہ کبھی غم میں مبتلا ہوں گے (۶۲) اور جب

اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ۭ خُذُوْا مَآ

ہم نے تم سے تمہارا عہد لیا اور "طور" پہاڑ کو تمہارے اوپر اٹھایا ، پکڑو اس چیز کو

اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝

جو ہم نے تم کو دی ہے مضبوطی کے ساتھ ، اور جو کچھ اس میں ہے اس کو یاد رکھو ، تاکہ تم بچ سکو (۶۳)

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

اس کے بعد تم اس سے پھر گئے ۔ اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت

وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ

تم پر نہ ہوتی تو ضرور تم ذلیل ہو جاتے (۶۴) اور ان لوگوں کا حال تم جانتے ہو

الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِى السَّبْتِ فَقُلْنَا لَھُمْ كُوْنُوْا

جو سبت (سنیچر) کے معاملے میں اللہ کے حکم سے نکل گئے ، تو ہم نے ان کو کہا کہ تم بندر

قِرَدَةً خٰسِـــِٕيْنَ ۝ فَجَعَلْنٰھَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا

ذلیل بن جاؤ (۶۵) پھر ہم نے اس کو عبرت بنا دیا ان لوگوں کے لیے جو اس دور میں تھے

وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى

اور ان لوگوں کے لیے جو اس کے بعد آئے ، اور اس میں ہم نے نصیحت رکھ دی ڈرنے والوں کے لیے (۶۶) اور جب موسیٰ نے

لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ۭ قَالُوْٓا

اپنی قوم سے کہا کہ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ تم ایک گائے ذبح کرو ، انہوں نے کہا کہ

أَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۖ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ

کیا تم ہم سے مذاق کر رہے ہو؟ موسیٰ نے کہا کہ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں

الْجَاهِلِينَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ ۚ قَالَ

ایسا نادان بنوں (۶۷) انہوں نے کہا: اپنے رب سے درخواست کرو کہ وہ ہم سے بیان کرے کہ وہ کیسی ہو۔ موسیٰ نے کہا:

إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ عَوَانٌ

اللہ فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ بوڑھی ہو نہ بچی، ان کے

بَيْنَ ذَٰلِكَ ۖ فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ ﴿٦٨﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا

بیچ کی ہو، اب کر ڈالو جو حکم تم کو ملا ہے (۶۸) انہوں نے کہا: اپنے رب سے درخواست کرو

رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا لَوْنُهَا ۚ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا

وہ بیان کرے کہ اس کا رنگ کیا ہو۔ موسیٰ نے کہا: اللہ فرماتا ہے کہ وہ

بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقِعٌ لَوْنُهَا تَسُرُّ النَّاظِرِينَ ﴿٦٩﴾ قَالُوا

گہرے زرد رنگ کی ہو، دیکھنے والوں کو اچھی معلوم ہوتی ہو (۶۹) انہوں نے کہا کہ

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا

اپنے رب سے درخواست کرو کہ وہ ہم سے بیان کر دے کہ وہ کیسی ہو، کیونکہ گائے میں ہم کو شبہ پڑ گیا ہے

وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ﴿٧٠﴾ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا

اور اللہ نے چاہا تو ہم راہ پالیں گے (۷۰) موسیٰ نے کہا: اللہ فرماتا ہے کہ وہ ایسی

بَقَرَةٌ لَا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ

گائے ہو کہ محنت کرنے والی نہ ہو، زمین کو جوتنے والی اور کھیتوں کو پانی دینے والی نہ ہو،

مُسَلَّمَةٌ لَا شِيَةَ فِيهَا ۚ قَالُوا الْآنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ۚ

وہ سالم ہو، اس میں کوئی داغ نہ ہو۔ انہوں نے کہا: اب تم ٹھیک بات لائے

فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ﴿٧١﴾ وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا

پھر انہوں نے اس کو ذبح کیا اور وہ ذبح کرتے نظر نہ آتے تھے (۷۱) اور جب تم نے ایک شخص کو مار ڈالا

فَادَّارَأْتُمْ فِيهَا ۖ وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٧٢﴾

پھر ایک دوسرے پر اس کا الزام تھوپنے لگے، حالانکہ اللہ کو ظاہر کرنا منظور تھا جو کچھ تم چھپانا چاہتے تھے (۷۲)

فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا ۚ كَذَٰلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَىٰ

پس ہم نے حکم دیا کہ مارو اس مردے کو اس گائے کا ایک ٹکڑا، اسی طرح اللہ زندہ کرے گا مردوں کو

وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (۷۳) ثُمَّ قَسَتْ

اور وہ تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو (۷۳) پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے

قُلُوبُكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ

پس وہ پتھر کے مانند ہو گئے بلکہ اس سے بھی زیادہ سخت

قَسْوَةً ۚ وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ ۚ

پتھروں میں بعض ایسے بھی ہوتے ہیں جن سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں

وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا

بعض پتھر پھٹ جاتے ہیں اور ان سے پانی نکل آتا ہے، اور بعض پتھر ایسے بھی

لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

ہوتے ہیں جو خدا کے ڈر سے گر پڑتے ہیں، اور اللہ اس سے بے خبر نہیں جو

تَعْمَلُونَ (۷۴) أَفَتَطْمَعُونَ أَنْ يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ

تم کرتے ہو (۷۴) کیا تم یہ امید رکھتے ہو کہ یہ (یہود) تمہارے کہنے سے ایمان لے آئیں گے؛ حالانکہ ان میں سے

فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ

کچھ لوگ ایسے ہیں کہ وہ اللہ کا کلام سنتے تھے اور پھر اس کو سمجھنے کے بعد

مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (۷۵) وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ

بدل ڈالتے تھے، حالانکہ وہ جانتے ہیں (۷۵) جب وہ مسلمانوں سے ملتے ہیں

آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ قَالُوا

تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں، اور جب آپس میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں:

أَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ

کیا تم ان کو وہ باتیں بتاتے ہو جو اللہ نے تم پر کھولی ہیں، کہ وہ تمہارے رب کے پاس

بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ (۷۶) أَوَلَا يَعْلَمُونَ

تم سے حجت کریں، کیا تم سمجھتے نہیں؟ (۷۶) کیا وہ نہیں جانتے کہ

أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ (۷۷) وَمِنْهُمْ

اللہ کو معلوم ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں (۷۷) اور ان میں کچھ

أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا

لوگ ان پڑھ ہیں جو نہیں جانتے کتاب کو مگر آرزوئیں، ان کے پاس خیالی دنیا کے سوا

يَظُنُّونَ ﴿٧٨﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتٰبَ بِأَيْدِيهِمْ ۖ
اور پھر انہیں بڑی ہی خرابی ہے اُن لوگوں کے لیے جو اپنے ہاتھ سے کتاب لکھتے ہیں

ثُمَّ يَقُولُونَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ
پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی جانب سے ہے ! تاکہ اس کے ذریعہ تھوڑی سی پونجی حاصل کرلیں۔

فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا
بس خرابی ہے اس چیز کی بدولت جو اُن کے ہاتھوں نے لکھی ، اور ان کے لیے خرابی ہے

يَكْسِبُونَ ﴿٧٩﴾ وَقَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّآ أَيَّامًا مَّعْدُودَةً ۚ
اپنی اس کمائی سے (۷۹) اور وہ کہتے ہیں : ہم کو دوزخ کی آگ نہیں چھوئے گی مگر گنتی کے چند دن۔

قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ
کہو : کیا تم نے اللہ کے پاس سے کوئی عہد لے لیا ہے کہ اللہ اپنے عہد کے خلاف نہیں کرے گا،

أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٠﴾ بَلٰى مَنْ كَسَبَ
یا اللہ کے اوپر ایسی بات کہتے ہو جو تم نہیں جانتے (۸۰) ہاں جس نے کوئی

سَيِّئَةً وَّأَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيٓئَتُهٗ فَأُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
برائی کی اور اس کے گناہ نے اس کو اپنے گھیرے میں لے لیا، تو وہی لوگ دوزخ والے ہیں،

هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿٨١﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (۸۱) اور جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے

أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿٨٢﴾ وَإِذْ
وہ جنت والے لوگ ہیں ، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (۸۲) اور جب

أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللّٰهَ ۟
ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا ، کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو گے

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِينِ
اور نیک سلوک کرو گے ماں باپ کے ساتھ ، قرابت والوں کے ساتھ ، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ

وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ ۚ
اور یہ کہ لوگوں سے اچھی بات کہو ، اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٨٣﴾
پھر تم اس سے پھر گئے سوا تھوڑے لوگوں کے ، اور تم اقرار کرکے اس سے ہٹ جانے والے لوگ ہو (۸۳)

منزل ۱

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ

اور جب ہم نے تم سے یہ عہد لیا کہ تم اپنوں کا خون نہ بہاؤ گے اور اپنے لوگوں

اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾

کو اپنی بستیوں سے نہ نکالو گے، پھر تم نے اقرار کیا اور تم اس کے گواہ ہو (۸۴)

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا

پھر تم ہی وہ لوگ ہو کہ اپنوں کو قتل کرتے ہو اور اپنے ہی ایک گروہ کو

مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ۡ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ

ان کی بستیوں سے نکالتے ہو، تم ان کے مقابلہ میں ان کے دشمنوں کی مدد کرتے ہو گناہ

وَالْعُدْوَانِ ؕ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ

اور ظلم کے ساتھ، پھر اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر آتے ہیں تو تم فدیہ دے کر ان کو چھڑاتے ہو،

مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ

حالانکہ خود ان کا نکالنا تمہارے اوپر حرام تھا۔ کیا تم کتاب الٰہی کے ایک حصہ کو مانتے ہو

وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ

اور ایک حصہ کا انکار کرتے ہو، پس تم میں سے جو لوگ ایسا کریں ان کی سزا

مِنْكُمْ اِلَّا خِزْىٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اس کے سوا کیا ہے کہ ان کو دنیا کی زندگی میں رسوائی ملے، اور قیامت کے دن

يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ

ان کو سخت عذاب میں ڈال دیا جائے، اور اللہ اس چیز سے بے خبر نہیں

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ

جو تم کر رہے ہو (۸۵) یہی لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا

الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۡ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ

کی زندگی خریدی، پس نہ ان کا عذاب ہلکا کیا جائے گا

وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

اور نہ ان کو مدد پہنچے گی (۸۶) اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی

وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۡ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ

اور اس کے بعد پے در پے رسول بھیجے اور عیسیٰ ابن مریم کو

مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا

کھلی کھلی نشانیاں دیں اور روح القدس سے اس کی تائید کی ۔ تو جب بھی کوئی دوسرا

جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ

تمہارے پاس وہ چیز لے کر آیا جس کو تمہارا دل نہیں چاہتا تھا تو تم نے تکبر کیا

فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ؗ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَقَالُوْا

پھر ایک جماعت کو جھٹلایا ، اور ایک جماعت کو مار ڈالا ﴿۸۷﴾ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ

قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا

ہمارے دل غلاف میں (بند) ہیں، نہیں بلکہ ان کے کفر کی وجہ سے اللہ نے ان پر پھٹکار ڈال دی ہے سو یہ لوگ

مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

کم ہی ایمان لاتے ہیں ﴿۸۸﴾ اور جب آئی اللہ کی طرف سے ان کے پاس ایک کتاب

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ

جو سچا کرنے والی ہے اس کو جو ان کے پاس ہے ، اور وہ پہلے سے کافروں پر

عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا

فتح مانگا کرتے تھے ، پھر جب آئی ان کے پاس وہ چیز جس کو انہوں نے پہچان رکھا تھا تو انہوں نے اس کا

بِهٖ ؗ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ

انکار کر دیا ، سو اللہ کی لعنت ہے انکار کرنے والوں پر ﴿۸۹﴾ کیسی بری ہے وہ چیز جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کا

اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ

سودا کیا کہ وہ انکار کر رہے ہیں اللہ کے اتارے ہوئے کلام کا اس حسد کی بنا پر

اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ

کہ اللہ اپنے فضل سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اتارے ، پس وہ غضب پر

بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾

غضب کو کما لائے ، اور انکار کرنے والوں کے لیے ذلت کا عذاب ہے ﴿۹۰﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس کلام پر ایمان لے آؤ جو اللہ نے اتارا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان

اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ الْحَقُّ

رکھتے ہیں جو ہمارے اوپر اترا ہے، اور وہ اس کا انکار کرتے ہیں جو اس کے پیچھے آیا ہے حالانکہ وہ حق ہے

منزل ۱

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ؕ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ

اور سچ کرنے والا ہے اُس کا جو اُن کے پاس ہے، کہو: اگر تم ایمان والے ہو تو تم اللہ کے پیغمبروں کو

مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى

اس سے پہلے کیوں قتل کرتے رہے ہو ﴿۹۱﴾ اور موسیٰ تمہارے پاس کھلی

بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ

نشانیاں لے کر آئے، پھر تم نے اُن کے پیچھے بچھڑے کو معبود بنا لیا اور تم

ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ

ظلم کرنے والے تھے ﴿۹۲﴾ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا اور کوہِ طور کو تمہارے اوپر

الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا

کھڑا کیا، جو حکم ہم نے تم کو دیا ہے اُس کو مضبوطی کے ساتھ پکڑو اور سنو، انہوں نے کہا: ہم نے سنا

وَعَصَيْنَا ۗ وَاُشْرِبُوْا فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ

اور ہم نے نہیں مانا، اور اُن کے کفر کے سبب سے بچھڑا اُن کے دلوں میں رچ بس گیا، کہو:

بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۳﴾

اگر تم ایمان رکھنے والے ہو تو کیسی بری ہے وہ چیز جو تمہارا ایمان تم کو سکھاتا ہے ﴿۹۳﴾

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً

کہیے: اگر اللہ کے یہاں آخرت کا گھر خاص تمہارے لیے ہے

مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾

دوسروں کو چھوڑ کر تو تم مرنے کی آرزو کرو اگر تم سچے ہو ﴿۹۴﴾

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

مگر وہ کبھی اس کی آرزو نہ کریں گے بہ سبب اُن (کرتوتوں) کے جو وہ اپنے آگے بھیج چکے ہیں، اور اللہ خوب جانتا ہے

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۵﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى

ظالموں کو ﴿۹۵﴾ اور تم اُن کو زندگی کا سب سے زیادہ لالچی

حَيٰوةٍ ۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ

پاؤ گے، اُن لوگوں سے بھی زیادہ جو مشرک ہیں، اُن میں سے ہر ایک چاہتا ہے

اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ

کہ وہ ہزار برس کی عمر پائے: حالانکہ اتنا جینا بھی اُس کو عذاب سے

يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ قُلْ مَنْ كَانَ

بچا نہیں سکتا ۔ اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں (۹۶) (پیارے نبی) کہیے کہ جو کوئی

عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ

جبرئیل کا مخالف ہے تو اس نے اس کلام کو تمہارے دل پر اللہ کے حکم سے اتارا ہے جو

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۷﴾

وہ سچا کرنے والا ہے اس کا جو اس کے آگے ہے ، اور وہ ہدایت اور خوش خبری ہے ایمان والوں کے لیے (۹۷)

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ

جو کوئی دشمن ہو اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کے رسولوں کا اور جبرئیل

وَمِيْكٰىلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَلَقَدْ

و میکائیل کا تو اللہ ایسے کافروں کا دشمن ہے (۹۸) اور ہم نے

اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا

تمہارے اوپر واضح نشانیاں اتاریں ، اور کوئی ان کا انکار نہیں کرتا مگر وہی لوگ

الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾ اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ

جو فاسق ہیں (۹۹) کیا جب کبھی وہ کوئی عہد باندھیں گے تو ان کا ایک گروہ اس کو

مِّنْهُمْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ

توڑ پھینکے گا ؛ بلکہ ان میں سے اکثر ایمان نہیں رکھتے (۱۰۰) اور جب آیا ان کے پاس

رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ

اللہ کی طرف سے ایک رسول سچا کرنے والا اس چیز کا جو ان کے پاس ہے تو ان لوگوں نے

فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ

جن کو کتاب دی گئی تھی ، اللہ کی کتاب کو اپنی پیٹھ پیچھے پھینک دیا

ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا

گویا وہ اسے جانتے ہی نہیں (۱۰۱) اور وہ اس چیز کے پیچھے پڑ گئے جس کو شیاطین

الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ

سلیمان کے دورِ حکومت میں پڑھتے تھے ؛ حالانکہ سلیمان نے کفر نہیں کیا

وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ

بلکہ یہ شیاطین تھے جنہوں نے کفر کیا ، وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے

وَمَآ أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ ؕ

اور وہ اس چیز میں پڑ گئے جو "بابل" میں دو فرشتوں "ہاروت" اور "ماروت" پہ اتاری گئی

وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ أَحَدٍ حَتّٰى يَقُولَآ إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ

جب کہ ان کا حال یہ تھا کہ جب بھی وہ کسی کو (جادو کی) یہ کتاب سکھاتے تو اس سے کہہ دیتے کہ ہم تو آزمائش

فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهٖ بَيْنَ

کے لیے ہیں تم کافر نہ ہو۔ مگر وہ ان سے وہ چیز سیکھتے جس سے مرد اور اس کی بیوی

الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ بِضَآرِّينَ بِهٖ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا

کے درمیان جدائی ڈال دیں ، حالانکہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیر اس سے کسی کا کچھ

بِإِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ

بگاڑ نہیں سکتے تھے۔ اور وہ ایسی چیز سیکھتے جو ان کو نقصان پہنچائے اور نفع نہ دے،

وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ

اور وہ جانتے تھے کہ جو کوئی اس چیز کا خریدار ہو آخرت میں اس کا

خَلَاقٍ ؕ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖ أَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوا

کوئی حصہ نہیں ، کتنی بری چیز ہے جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا ، کاش

يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَوْ أَنَّهُمْ اٰمَنُوا وَاتَّقَوْا لَمَثُوبَةٌ مِنْ

وہ اس کو سمجھتے (۱۰۲) اور اگر وہ ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو اللہ کا بدلہ

عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۳﴾ يَآ أَيُّهَا الَّذِينَ

ان کے لیے بہتر تھا ، کاش وہ اس کو سمجھتے (۱۰۳) اے ایمان والو!

اٰمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوا ؕ

تم "راعنا" نہ کہو بلکہ "انظرنا" کہو اور سنو،

وَلِلْكٰفِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۰۴﴾ مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور کفر کرنے والوں کے لیے دردناک سزا ہے (۱۰۴) جن لوگوں نے انکار کیا

مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ

خواہ وہ اہل کتاب میں ہوں یا مشرکین وہ نہیں چاہتے کہ تمہارے اوپر تمہارے رب

مِنْ خَيْرٍ مِنْ رَبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ

کی طرف سے کوئی بھلائی اتاری جائے۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت

يَشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾ مَا نَنْسَخْ مِنْ

کے لیے خاص کر لیتا ہے ، اللہ بڑے فضل والا ہے (۱۰۵) ہم جب بھی کوئی آیت منسوخ

اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ۭ اَلَمْ تَعْلَمْ

کرتے ہیں یا اسے بھلا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا اس جیسی (آیت) لے آتے ہیں، کیا تمہیں معلوم نہیں

اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۶﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ

کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے؟ (۱۰۶) کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہی کے لیے

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے ، اور تمہارے لیے اللہ کے سوا نہ کوئی

اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۰۷﴾ اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔـلُوْا

دوست ہے اور نہ کوئی مددگار (۱۰۷) کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے

رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُىِٕلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۭ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ

سوالات کرو جس طرح اس سے پہلے موسیٰ سے سوالات کیے گئے ، اور جو شخص ایمان کے بدلے

الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۰۸﴾ وَدَّ كَثِيْرٌ

کفر اختیار کرے وہ یقیناً سیدھے راستے سے بھٹک گیا (۱۰۸) بہت سے اہل کتاب

مِّنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ

دل سے چاہتے ہیں کہ تمہارے مومن ہوجانے کے بعد وہ کسی طرح پھر تم کو

كُفَّارًا ښ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا

کافر بنادیں اپنے حسد کی وجہ سے باوجود یہ کہ حق ان کے سامنے

تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ

واضح ہوچکا ہے ، پس معاف کرو اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ کا فیصلہ

بِاَمْرِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۹﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

آجائے ، بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے (۱۰۹) اور نماز قائم کرو

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ

اور زکوٰۃ ادا کرو ، اور جو بھلائی تم اپنے لیے آگے بھیجوگے اس کو تم اللہ کے

عِنْدَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۰﴾ وَقَالُوْا

پاس پاؤ گے ، جو کچھ تم کرتے ہو اللہ یقیناً اس کو دیکھ رہا ہے (۱۱۰) اور وہ کہتے بھی ہیں کہ

منزل ۱

لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ
جنت میں صرف وہی لوگ جائیں گے جو یہودی ہوں یا عیسائی ہوں،

تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
یہ تو صرف ان کی خوش فہمیاں ہیں ۔ کہہ دو کہ لاؤ اپنی دلیل اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ بَلٰى ۗ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ
سچے ہو (۱۱۱) کیوں نہیں جس نے اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر دیا اور وہ اچھے کام کرنے والا بھی ہے

فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
تو ایسے شخص کے لیے اجر ہے اس کے رب کے پاس ، ان کے لیے نہ کوئی ڈر ہے

يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى
اور نہ کوئی غم (۱۱۲) اور یہود نے کہا کہ نصرانی کسی چیز پر

شَيْءٍ ۪ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ
نہیں ، اور نصرانی نے کہا کہ یہود کسی چیز پر نہیں،

وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ
حالانکہ وہ سب آسمانی کتاب پڑھتے ہیں ۔ اسی طرح ان لوگوں نے کہا جن کے پاس علم نہیں

مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا
انہیں کی سی بات ۔ پس اللہ قیامت کے دن ان کے درمیان اس بات کا فیصلہ کرے گا

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ
جس میں وہ جھگڑ رہے تھے (۱۱۳) اور اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جو اللہ کی مسجدوں کو

مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ
اس سے روکے کہ وہاں اللہ کے نام کی یاد کی جائے اور ان کو اجاڑنے کی کوشش کرے،

اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَاۤ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ
ان کا حال تو یہ ہونا چاہیے تھا کہ مسجدوں میں اللہ سے ڈرتے ہوئے داخل ہوں ۔ ان کے لیے

فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾
دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لیے بھاری سزا ہے (۱۱۴)

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۗ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ
اور مشرق اور مغرب اللہ ہی کے لیے ہے ۔ تم جدھر رخ کرو اسی طرف

اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ

اللہ ہے ۔ بیشک اللہ وسعت والا ہے علم والا ہے (۱۱۵) اور وہ کہتے ہیں کہ اللہ نے

وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

بیٹا بنایا ہے ۔ وہ اس سے پاک ہے ۔ بلکہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے

كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

اسی کے (حکم کے) تابع بنے ہوئے ہیں (۱۱۶) وہ آسمانوں اور زمین کو وجود میں لانے والا ہے

وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾

اور جب کسی کام کا کرنا ٹھیرا لیتا ہے تو بس اس کے لیے فرما دیتا ہے کہ ہو جا ۔ تو وہ ہو جاتا ہے (۱۱۷)

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ

اور جو لوگ علم نہیں رکھتے انہوں نے کہا ۔ اللہ کیوں کلام نہیں کرتا ہم سے ۔ یا ہمارے

تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی ۔ اسی طرح ان کے پہلے بھی انہیں کی سی بات

مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ

کہہ چکے ہیں ۔ ان سب کے دل ایک جیسے ہیں ۔ ہم نے صاف کر دی ہیں نشانیاں

لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا

ان لوگوں کے لیے جو یقین کرنے والے ہیں (۱۱۸) ہم نے تم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے خوشخبری سنانے والا

وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾

اور ڈرانے والا بنا کر ۔ اور تم سے دوزخ میں جانے والوں کے بارے میں کوئی پوچھ نہیں ہوگی (۱۱۹)

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ

اور یہود و نصاریٰ ہرگز تم سے راضی نہ ہوں گے جب تک کہ تم ان کی ملت کے پیرو

مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ

نہ بن جاؤ ۔ تم کہہ دو کہ جو راہ اللہ دکھاتا ہے وہی اصل راہ ہے ۔ اور اگر

اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ

بعد اس علم کے جو تم کو پہنچ چکا ہے تم نے ان کی خواہشوں کی پیروی کی

مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾ اَلَّذِيْنَ

تو اللہ کے مقابلے میں نہ تمہارا کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی مددگار (۱۲۰) جن لوگوں کو

منزل ۱

اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ

ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کو ویسے ہی پڑھتے ہیں جیسا کہ پڑھنے کا حق ہے ، یہی لوگ

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

ایمان لاتے ہیں اس پر ، اور جو اس کا انکار کرے تو وہی گھاٹے میں

الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ

رہنے والے ہیں ﴿۱۲۱﴾ اے بنی اسرائیل ! میرے اس احسان کو یاد کرو جو میں نے

اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾

تمہارے اوپر کیا ، اور اس بات کو کہ میں نے تم کو تمام اقوامِ عالم پر فضیلت دی ﴿۱۲۲﴾

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا

اور اس دن سے ڈرو جس میں کوئی شخص کسی شخص کے کچھ کام نہ آئے گا

وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ

اور نہ کسی کی طرف سے کوئی معاوضہ قبول کیا جائے گا ، اور نہ کسی کو کوئی سفارش فائدہ دے گی اور نہ ان کو کہیں

يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ

سے ان کو کوئی مدد پہنچے گی ﴿۱۲۳﴾ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) کو اس کے رب نے کئی باتوں میں آزمایا

فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ

تو اس نے پورا کر دکھایا ، اللہ نے کہا : میں تم کو سب لوگوں کا امام بناؤں گا ، ابراہیم نے کہا : اور میری اولاد

ذُرِّيَّتِيْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاِذْ جَعَلْنَا

میں سے بھی ، اللہ نے کہا : میرا عہد ظالموں تک نہیں پہنچتا ﴿۱۲۴﴾ اور جب ہم نے کعبہ کو

الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ

لوگوں کے اجتماع کی جگہ ، اور امن کا مقام ٹھہرایا ، اور (حکم دیا کہ)

مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ

مقامِ ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بناؤ ، اور ابراہیم

وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ

اور اسماعیل کو تاکید کی کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں ، اعتکاف کرنے والوں

وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ

اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے پاک رکھو ﴿۱۲۵﴾ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا : اے میرے رب ! اس شہر کو

هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ

اس کو شہر بنادے۔ اور اس کے باشندوں کو جو ان میں سے اللہ اور آخرت کے دن پر

اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ

ایمان رکھیں پھلوں کی روزی عطا فرما۔ اللہ نے کہا: جو انکار کرے گا میں اس کو بھی

فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ

تھوڑے روز فائدہ دوں گا۔ پھر اس کو آگ کے عذاب کی طرف دھکیل دوں گا۔

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٢٦﴾ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ

اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے (١٢٦) اور جب ابراہیم اور اسماعیل (علیہما السلام) بیت اللہ کی دیواریں

مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ

اٹھا رہے تھے اور یہ کہتے جاتے تھے: اے ہمارے رب! قبول کر ہم سے۔ یقیناً تو ہی

اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٢٧﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ

سننے والا جاننے والا ہے (١٢٧) اے ہمارے رب! ہم کو اپنا فرمانبردار بنا

لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا

اور ہماری نسل میں سے اپنی ایک فرمانبردار امت اٹھا۔ اور ہم کو ہمارے عبادت کے طریقے بتا

وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٨﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ

اور ہم کو معاف فرما۔ تو ہی معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے (١٢٨) اے ہمارے رب! اور ان میں

فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ

ان ہی میں کا ایک رسول اٹھا۔ جو ان کو تیری آیتیں سنائے۔ اور ان کو کتاب

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

اور حکمت کی تعلیم دے۔ اور ان کا تزکیہ کرے۔ بے شک تو زبردست ہے

الْحَكِيْمُ ﴿١٢٩﴾ وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا

حکمت والا ہے (١٢٩) اور کون ہے جو ابراہیم (علیہ السلام) کے دین کو پسند نہ کرے مگر وہ

مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا ۚ

جس نے اپنے آپ کو بے وقوف بنا لیا ہو! حالانکہ ہم نے اس کو دنیا میں چن لیا تھا۔

وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٣٠﴾ اِذْ قَالَ لَهٗ

اور آخرت میں وہ صالحین میں سے ہوں گے (١٣٠) جب اس کے رب نے کہا کہ

رَبِّهِۦٓ أَسْلِمْ ۖ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿١٣١﴾ وَوَصَّىٰ

اپنے آپ کو حوالے کر دو تو آپ نے کہا: میں نے اپنے آپ کو رب العالمین کے حوالے کیا (۱۳۱) اور اسی کی نصیحت کی

بِهَآ إِبْرَٰهِۦمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ يَٰبَنِىَّ إِنَّ ٱللَّهَ ٱصْطَفَىٰ

ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنی اولاد کو اور اسی کی نصیحت کی یعقوب (علیہ السلام) نے اپنی اولاد کو، اے میرے بیٹو! اللہ نے

لَكُمُ ٱلدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ ﴿١٣٢﴾ أَمْ

تمہارے لیے اسی دین کو چن لیا ہے، پس اسلام کے سوا کسی اور حالت پر تم کو موت نہ آئے (۱۳۲) کیا تم

كُنتُمْ شُهَدَآءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ ٱلْمَوْتُ إِذْ قَالَ

موجود تھے جب یعقوب (علیہ السلام) کی موت کا وقت آیا، جب آپ نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ

لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِنۢ بَعْدِى ۖ قَالُوا۟ نَعْبُدُ إِلَٰهَكَ

میرے مرنے کے بعد تم کس کی عبادت کرو گے؟ انہوں نے کہا: ہم آپ کے الٰہ کی عبادت کریں گے

وَإِلَٰهَ ءَابَآئِكَ إِبْرَٰهِۦمَ وَإِسْمَٰعِيلَ وَإِسْحَٰقَ إِلَٰهًا وَٰحِدًا

جس کی عبادت آپ اور آپ کے بزرگ ابراہیم، اسمٰعیل، اسحاق (علیہم السلام) کرتے آئے ہیں، وہی ایک معبود ہے

وَنَحْنُ لَهُۥ مُسْلِمُونَ ﴿١٣٣﴾ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا

اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں (۱۳۳) یہ ایک جماعت تھی جو گزر گئی، اس کو ملے گا

كَسَبَتْ وَلَكُم مَّا كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تُسْـَٔلُونَ عَمَّا كَانُوا۟

جو اس نے کمایا اور تم کو ملے گا جو تم نے کمایا، اور تم سے ان کے کیے ہوئے کی

يَعْمَلُونَ ﴿١٣٤﴾ وَقَالُوا۟ كُونُوا۟ هُودًا أَوْ نَصَٰرَىٰ تَهْتَدُوا۟ ۗ

پوچھ نہ ہوگی (۱۳۴) اور کہتے ہیں کہ یہودی یا نصرانی بن جاؤ تو ہدایت پا جاؤ گے۔

قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَٰهِۦمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ

کہہ دیجئے بلکہ ہم تو پیروی کرتے ہیں ابراہیم (علیہ السلام) کے دین کی جو اللہ کی طرف یکسو تھے، اور وہ

ٱلْمُشْرِكِينَ ﴿١٣٥﴾ قُولُوٓا۟ ءَامَنَّا بِٱللَّهِ وَمَآ أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَآ

شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے (۱۳۵) کہہ دو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس چیز پر ایمان لائے جو ہماری طرف اتاری گئی ہے

أُنزِلَ إِلَىٰٓ إِبْرَٰهِۦمَ وَإِسْمَٰعِيلَ وَإِسْحَٰقَ وَيَعْقُوبَ

اور اس پر بھی جو ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) اور ان کی

وَٱلْأَسْبَاطِ وَمَآ أُوتِىَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَآ أُوتِىَ

اولاد پر اتاری گئی، اور جو ملا موسیٰ اور عیسیٰ (علیہما السلام) کو اور جو ملا

النَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ

سب نبیوں کو اُن کے رب کی طرف سے ، ہم اُن میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے

وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝ فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنتُم

اور ہم اللہ ہی کے فرماں بردار ہیں ۔ پھر اگر وہ ایمان لائیں جس طرح تم ایمان لائے ہو

بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوا ۖ وَّإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ ۖ

تو ٹھیک وہ راہ پا گئے ۔ اور اگر وہ پھر جائیں تو اب وہ ضد پہ ہیں

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ صِبْغَةَ

پس تمہاری طرف سے اللہ اُن کے لیے کافی ہے ۔ اور وہ سننے والا جاننے والا ہے ۔ ہم نے لے لیا

اللَّهِ ۖ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً ۖ وَنَحْنُ لَهُ

اللہ کا رنگ ، اور اللہ کے رنگ سے کس کا رنگ اچھا ہے اور ہم اسی کی

عَابِدُونَ ۝ قُلْ أَتُحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا

عبادت کرنے والے ہیں ۔ کہو : کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو حالانکہ وہ ہمارا رب بھی ہے

وَرَبُّكُمْ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهُ

اور تمہارا رب بھی ہمارے لیے ہمارے عمل ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال ہیں ، اور ہم نے اپنی بندگی

مُخْلِصُونَ ۝ أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ

اُسی کے لیے خالص کرلی ہے ۔ کیا تم کہتے ہو کہ ابراہیم اور اسمٰعیل

وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا أَوْ

اور اسحٰق اور یعقوب (علیہم) اور اُن کی اولاد سب یہودی یا

نَصَارَىٰ ۗ قُلْ أَأَنتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ ۗ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن

نصرانی تھے ۔ کہو کہ تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ ، اور اُس سے بڑا ظالم اور کون ہوگا

كَتَمَ شَهَادَةً عِندَهُ مِنَ اللَّهِ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

جو اُس گواہی کو چھپائے جو اللہ کی طرف سے اُس کے پاس آئی ہوئی ہے ، اور جو کچھ تم کرتے ہو

تَعْمَلُونَ ۝ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُم

اللہ اُس سے بے خبر نہیں ہے ۔ یہ ایک جماعت تھی جو گزر گئی ۔ اس کو ملے گا جو اُس نے کمایا اور تم کو ملے گا

مَّا كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

جو تم نے کمایا ، اور تم سے اُن کے کیے ہوئے کی پوچھ نہ ہوگی ۔

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ
اب یہ بے وقوف لوگ کہیں گے کہ آخر وہ کیا چیز ہے جس نے ان (مسلمانوں) کو اس قبلے سے رخ

قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ
پھیرنے پہ آمادہ کر دیا، جس کی طرف وہ منہ کرتے چلے آرہے تھے۔ آپ کہہ دیجیے کہ مشرق

وَالْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾
اور مغرب سب اللہ ہی کی ہیں، وہ جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ کی ہدایت کر دیتا ہے ﴿۱۴۲﴾

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ
اور اسی طرح ہم نے تم کو بیچ کی امت بنا دیا، تاکہ تم گواہ رہو

عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا
لوگوں پہ اور رسول رہے تم پہ گواہ، اور جس قبلہ پہ

جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ
تم تھے ہم نے اس کو صرف اس لئے متعین کیا تھا تاکہ ہم جان لیں کہ کون

يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ
رسول کی پیروی کرتا ہے اور کون اس سے الٹے پاؤں پھر جاتا ہے، اور بے شک یہ بات

لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ
بھاری ہے مگر ان لوگوں پہ جن کو اللہ نے ہدایت دی، اور اللہ ایسا نہیں

لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾
کہ تمہارے ایمان کو ضائع کر دے، بے شک اللہ لوگوں کے ساتھ شفقت کرنے والا مہربان ہے ﴿۱۴۳﴾

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ
ہم تمہارے چہرہ کا بار بار آسمان کی طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں، پس ہم تم کو

قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۠ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ
اسی قبلہ کی طرف پھیر دیں گے جس کو تم پسند کرتے ہو، اب اپنا رخ مسجد حرام کی طرف پھیر دو،

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ
اور تم جہاں کہیں بھی ہو اپنے رخ کو اسی طرف کرو، اور

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ
اہل کتاب خوب جانتے ہیں کہ یہ حق ہے اور ان کے رب کی

رَّبِّهِمْ ۚ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَلَئِنْ

جانب سے ہے ۔ اور اللہ بے خبر نہیں اس سے جو وہ کر رہے ہیں ﴿۱۴۴﴾ اور اگر تم ان

اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا

اہل کتاب کے سامنے تمام دلیلیں پیش کر دو ، تب بھی وہ تمہارے قبلہ کو

قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ

نہ مانیں گے ، اور نہ تم ان کے قبلہ کی پیروی کر سکتے ہو ، اور نہ وہ خود

بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۗ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْ

ایک دوسرے کے قبلہ کو مانتے ہیں ۔ اور اس علم کے بعد جو تمہارے پاس

بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

آچکا ہے اگر تم ان کی خواہشوں کی پیروی کروگے تو یقیناً ظالموں میں سے ہو جاؤ گے ﴿۱۴۵﴾

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۭ

جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں،

وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴۶﴾

اور ان میں سے ایک گروہ حق کو چھپا رہا ہے حالانکہ وہ اس کو جانتا ہے ﴿۱۴۶﴾

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾

حق وہ ہے جو آپ کا رب کہے ، پس آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ بنیں ﴿۱۴۷﴾

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ

ہر ایک کے لیے ایک رخ ہے جدھر وہ منہ کرتا ہے ۔ پس تم بھلائی کے کاموں کی طرف دوڑو،

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى

تم جہاں کہیں ہوگے اللہ تم سب کو لے آئے گا ۔ بے شک اللہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۴۸﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ

سب کچھ کر سکتا ہے ﴿۱۴۸﴾ اور تم جہاں سے بھی نکلو اپنا رخ

وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ

مسجد حرام کی طرف کرو ۔ بے شک یہ حق ہے تمہارے رب

رَّبِّكَ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَمِنْ حَيْثُ

کی طرف سے ، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں ﴿۱۴۹﴾ اور تم جہاں سے

منزل ۱

خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ

بھی نکلو اپنا رخ مسجد حرام کی طرف کرو ۔ اور تم جہاں

مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ

بھی رہو اپنے رخ اسی طرف رکھو ، تاکہ لوگوں کو تمہارے اوپر

عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ ۚ فَلَا

کوئی حجت باقی نہ رہے ، سوائے ان لوگوں کے جو ان میں بے انصاف ہیں ، پس تم

تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ

ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو ۔ اور تاکہ میں اپنی نعمت تمہارے اوپر پوری کردوں ، اور تاکہ

تَهْتَدُونَ ﴿١٥٠﴾ كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِنْكُمْ

تم راہ پا جاؤ (۱۵۰) جس طرح ہم نے تمہارے درمیان ایک رسول تم ہی میں سے بھیجا

يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ

جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتا ہے ۔ اور تم کو پاک کرتا ہے اور تم کو کتاب کی

وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿١٥١﴾

اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے ، اور تم کو وہ چیزیں سکھاتا ہے جن کو تم نہیں جانتے تھے (۱۵۱)

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿١٥٢﴾

پس تم مجھ کو یاد رکھو میں تم کو یاد رکھوں گا ، اور میرا احسان مانو میری ناشکری مت کرو (۱۵۲)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ۚ

اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو،

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿١٥٣﴾ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي

بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے (۱۵۳) اور جو لوگ اللہ کی راہ میں

سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَٰكِنْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿١٥٤﴾

مارے جائیں ان کو مردہ مت کہو ، بلکہ وہ زندہ ہیں مگر تم کو خبر نہیں (۱۵۴)

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِنَ

اور ہم ضرور تم کو آزمائیں گے کچھ ڈر اور بھوک سے اور مالوں اور جانوں

الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ ۗ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ ﴿١٥٥﴾

اور پھلوں میں کمی کے ذریعہ ، اور ثابت قدم رہنے والوں کو خوش خبری دے دو (۱۵۵)

الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُم مُّصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا

جن کا حال یہ ہے کہ جب ان کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ کہتے ہیں: ہم اللہ کے ہی ہیں اور ہم

إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿١٥٦﴾ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ

اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں (۱۵۶) یہی لوگ ہیں جن کے اوپر ان کے رب کی شاباشیاں ہیں

وَرَحْمَةٌ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ ﴿١٥٧﴾ إِنَّ الصَّفَا

اور رحمت ہے، اور یہی لوگ ہیں جو راہ پر ہیں (۱۵۷) بے شک "صفا"

وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَائِرِ اللَّهِ ۖ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ

اور "مروہ" اللہ کی (یادگار) نشانیوں میں سے ہیں؛ پس جو شخص بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ کرے

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَن يَطَّوَّفَ بِهِمَا ۚ وَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا

تو اس پر کوئی حرج نہیں کہ وہ ان کا طواف کرے۔ اور جو کوئی شوق سے کچھ نیکی کرے

فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ﴿١٥٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا

تو اللہ قدر دان ہے، جاننے والا ہے (۱۵۸) بے شک جو لوگ چھپاتے ہیں

أَنزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ مِن بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ

ہماری اتاری ہوئی کھلی نشانیوں کو اور ہماری ہدایت کو، بعد اس کے کہ ہم اس کو

لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ ۙ أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ

لوگوں کے لیے کتاب میں کھول چکے ہیں، تو وہی لوگ ہیں جن پر اللہ لعنت کرتا ہے اور ان پر لعنت کرنے والے

اللَّاعِنُونَ ﴿١٥٩﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَبَيَّنُوا

لعنت کرتے ہیں (۱۵۹) بجز ان کے جنہوں نے توبہ کی اور اصلاح کرلی اور (حق کا) اظہار کیا

فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٦٠﴾

تو ان کو میں معاف کردوں گا، اور میں ہوں معاف کرنے والا، مہربان (۱۶۰)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ

بے شک جن لوگوں نے انکار کیا اور اسی حال میں مر گئے تو وہی لوگ ہیں کہ ان پر اللہ کی

لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١٦١﴾ خَالِدِينَ

اور فرشتوں کی اور آدمیوں کی سب کی لعنت ہے (۱۶۱) اسی حال میں وہ

فِيهَا ۖ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿١٦٢﴾

ہمیشہ رہیں گے۔ ان پر سے عذاب ہلکا نہ کیا جائے گا اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی (۱۶۲)

منزل ۱

وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ
اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بڑا مہربان

الرَّحِيمُ ﴿١٦٣﴾ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
نہایت رحم والا ہے (۱۶۳) بے شک آسمانوں اور زمین کی بناوٹ میں

وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي
اور رات اور دن کے آنے جانے میں اور ان کشتیوں میں جو انسانوں کے کام آنے والی

فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ
چیزیں لے کر سمندر میں چلتی ہیں۔ اور اس پانی میں جس کو اللہ نے

السَّمَاءِ مِن مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا
آسمان سے اتارا۔ پھر اس سے مردہ زمین کو

وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ
زندگی بخشی۔ اور اس (زمین) میں سب قسم کے جانور پھیلا دیے۔ اور ہواؤں کی گردش میں

وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ
اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان حکم کے تابع ہیں۔ ان لوگوں کے لیے

لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٦٤﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِن
نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں (۱۶۴) اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے سوا

دُونِ اللَّهِ أَندَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ
دوسروں کو اس کا برابر ٹھہراتے ہیں۔ ان سے ایسی محبت رکھتے ہیں جیسی محبت اللہ سے رکھنی چاہیے۔ اور جو

آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِّلَّهِ ۗ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرَوْنَ
ایمان والے ہیں وہ سب سے زیادہ اللہ سے محبت رکھنے والے ہیں۔ اور اگر یہ ظالم اس وقت کو دیکھ لیں

الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ
جب کہ وہ عذاب کو دیکھیں گے کہ زور سارا کا سارا اللہ کا ہے۔ اور اللہ بڑا سخت

الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾ إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتُّبِعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا
عذاب دینے والا ہے (۱۶۵) جب کہ وہ لوگ جن کے کہنے پر دوسرے چلتے تھے ان لوگوں سے الگ ہو جائیں گے جو ان کے

وَرَأَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾ وَقَالَ
کہنے پر چلتے تھے۔ عذاب ان کے سامنے ہوگا اور ان کے سب طرح کے رشتے ٹوٹ چکے ہوں گے (۱۶۶) اور جو لوگ

الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا

جو پیچھے چلتے تھے کہیں گے: کاش! ہم کو دنیا کی طرف دوبارہ جانا نصیب ہوتا تو ہم بھی ان سے الگ ہو جاتے

تَبَرَّءُوْا مِنَّا ۭ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ

جیسے وہ ہم سے الگ ہو گئے ۔ اس طرح اللہ ان کے اعمال کو انہیں حسرت بنا کر

عَلَيْهِمْ ۭ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ

دکھائے گا ، اور وہ آگ سے نہ نکل سکیں گے (۱۶۷) اے لوگو!

كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ڮ وَّلَا تَتَّبِعُوْا

زمین کی چیزوں میں سے حلال اور ستھری چیزیں کھاؤ اور شیطان کے

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾ اِنَّمَا

قدموں پر مت چلو ، بے شک وہ تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے (۱۶۸) وہ تم کو صرف

يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْۗءِ وَالْفَحْشَاۗءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَي

برے کام اور بے حیائی کی تلقین کرتا ہے اور اس بات کی کہ تم اللہ کی طرف وہ باتیں

اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا

منسوب کرو جن کے بارے میں تم کو کوئی علم نہیں (۱۶۹) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس پر چلو

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِـعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ

جو اللہ نے اتارا ہے ، تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو اسی پر چلیں گے جس پر ہم نے

اٰبَاۗءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَاۗؤُھُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَـيْــــًٔـا

اپنے باپ دادا کو پایا ہے ، کیا اس صورت میں بھی کہ ان کے باپ دادا نہ عقل رکھتے ہوں

وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ

اور نہ سیدھی راہ جانتے ہوں (۱۷۰) اور ان منکروں کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص

الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَاۗءً وَّنِدَاۗءً ۭ صُمٌّۢ

ایسے جانور کے پیچھے چیخ رہا ہو جو بلانے اور پکارنے کے سوا اور کچھ نہیں سنتا ۔ یہ بہرے ہیں

بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

گونگے ہیں ، اندھے ہیں ، وہ کچھ نہیں سمجھتے (۱۷۱) اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا

ہماری دی ہوئی پاک چیزوں کو کھاؤ ، اور اللہ کا شکر ادا کرو

لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿١٧٢﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ

اگر تم اسی کی عبادت کرتے رہے ہو (۱۷۲) اللہ نے تم پر حرام کیا ہے

الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ

صرف مردار کو، اور خون کو، اور سور کے گوشت کو، اور جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا

اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ

گیا ہو۔ پھر جو شخص مجبور ہو جائے، اور وہ نہ اس کی چاہت رکھتا ہو اور نہ حد سے آگے بڑھنے والا ہو تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٧٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ

بے شک اللہ بخشنے والا بہت مہربان ہے (۱۷۳) بے شک جو لوگ اس چیز کو چھپاتے ہیں

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا

جو اللہ نے اپنی کتاب میں اتاری ہے اور اس کے بدلے میں تھوڑی قیمت

قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِىْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ

لیتے ہیں، وہ اپنے پیٹ میں صرف آگ بھر رہے ہیں،

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۖۚ

قیامت کے دن اللہ نہ ان سے بات کرے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا،

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٤﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ

اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے (۱۷۴) یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے

بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى

گمراہی اور مغفرت کے بدلے عذاب کی خریداری کر لی ہے۔ چنانچہ (اندازہ کرو کہ) یہ دوزخ کی

النَّارِ ﴿١٧٥﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ

آگ سہنے کے لیے کتنے تیار ہیں (۱۷۵) یہ اس لیے کہ اللہ نے اپنی کتاب کو ٹھیک ٹھیک اتارا۔ مگر

الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِى الْكِتٰبِ لَفِىْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿١٧٦﴾

جن لوگوں نے کتاب میں کئی رخنے نکال لیے ہیں وہ ضد میں دور جا پڑے ہیں (۱۷۶)

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ

نیکی یہ نہیں کہ تم اپنے چہرے پورب

وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

اور پچھم کی طرف کر لو، بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی ایمان لائے اللہ پر اور آخرت کے دن پر

وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى

اور فرشتوں پر اور کتاب پر اور پیغمبروں پر ، اور مال دے اللہ کی

حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ

محبت میں رشتے داروں کو ، اور محتاجوں کو اور مسافروں

السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ

کو ، اور مانگنے والوں کو اور غلاموں کو چھڑانے میں ، اور نماز قائم کرے

وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ

اور زکوٰۃ ادا کرے ، اور جب عہد کرلیں تو اس کو پورا کریں ،

وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۗ

اور صبر کرنے والے تنگی اور تکلیف میں اور لڑائی کے وقت ،

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝

یہی لوگ ہیں جو سچے نکلے ، اور یہی ہیں ڈر رکھنے والے ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي

اے ایمان والو ! تم پر مقتولوں کا قصاص لینا فرض کیا

الْقَتْلٰى ۗ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى

جاتا ہے ، آزاد کے بدلے آزاد ، غلام کے بدلے غلام ، عورت کے بدلے

بِالْاُنْثٰى ۗ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ ۢ

عورت ۔ پھر جس کو اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معاف ہو جائے تو اسے چاہیے کہ مناسب طریقے

بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ۗ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ

کا خیال رکھے ، اور قاتل وارث کے ساتھ اس کو ادا کرے ، یہ تمہارے رب کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۗ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ

ایک آسانی اور مہربانی ہے ، اب اس کے بعد بھی جو شخص زیادتی کرے

فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ

اس کے لیے دردناک عذاب ہے ، اور اے عقل والو ! تمہارے لیے

يّٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ كُتِبَ عَلَيْكُمْ

قصاص میں زندگی ہے تاکہ تم بچو ، تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ

إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖ الْوَصِيَّةُ

جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آجائے اور وہ اپنے پیچھے مال چھوڑ رہا ہو تو وہ دستور کے مطابق

لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى

وصیت کرے اپنے ماں باپ کے لیے اور رشتہ داروں کے لیے، یہ ضروری ہے

الْمُتَّقِينَ ﴿١٨٠﴾ فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَمَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا

اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے (۱۸۰) پھر جو کوئی وصیت کو سننے کے بعد اس کو بدل ڈالے تو اس کا

إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٨١﴾

گناہ انہی پر ہوگا جو اس کو بدلیں؛ یقیناً اللہ سننے والا، جاننے والا ہے (۱۸۱)

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُوصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَأَصْلَحَ

البتہ جس کو وصیت کرنے والے کے متعلق یہ اندیشہ ہو کہ اس نے جانب داری یا گناہ کیا ہے اور وہ آپس میں

بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٨٢﴾

صلح کرادے تو اس پر کوئی گناہ نہیں؛ اللہ معاف کرنے والا، رحم کرنے والا ہے (۱۸۲)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا

اے ایمان والو! تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے

كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٨٣﴾

اگلوں پر فرض کیا گیا تھا؛ تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ (۱۸۳)

أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ ۚ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا

گنتی کے دن تو رکھنے ہیں یہ روزے۔ پھر جو کوئی تم میں بیمار ہو

أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۚ وَعَلَى الَّذِينَ

یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں تعداد پوری کرلے، اور جن کو طاقت ہے

يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ ۖ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا

تو ایک روزے کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے، جو کوئی مزید نیکی کرے

فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ ۚ وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ ۖ إِنْ كُنْتُمْ

تو وہ اس کے لیے بہتر ہے؛ اور تم روزہ رکھو تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے

تَعْلَمُونَ ﴿١٨٤﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ

اگر تم جانو (۱۸۴) رمضان کا مہینہ جس میں قرآن اتارا گیا

هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ

ہدایت ہے لوگوں کے لیے اور کھلی نشانیاں راہ کی اور حق و باطل کے بیچ فیصلہ کرنے والا

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۖ وَمَنْ كَانَ

پس تم میں سے جو کوئی اس مہینہ کو پائے وہ اس کے روزے رکھے ، اور جو

مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۗ يُرِيْدُ

بیمار ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرلے ، اللہ تمہارے لیے

اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۖ وَلِتُكْمِلُوا

آسانی چاہتا ہے وہ تمہارے ساتھ تنگی کرنا نہیں چاہتا ، اور اس لیے کہ تم

الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ

گنتی پوری کرلو اور اللہ کی بڑائی بیان کرو اس پر کہ اس نے تم کو راہ بتائی اور تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ ۝ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ۖ

اس کے شکرگزار ہو ، اور جب میرے بندے تم سے میرے بارے میں پوچھیں تو میں تو نزدیک ہوں

اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا

پکارنے والے کی پکار کا جواب دیتا ہوں جب کہ وہ مجھے پکارتا ہے ، تو چاہیے کہ وہ میرا حکم مانیں

لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ۝ اُحِلَّ لَكُمْ

اور مجھ پر یقین رکھیں ، تاکہ وہ ہدایت پائیں ۝ تمہارے لیے روزہ کی

لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ۚ هُنَّ لِبَاسٌ

رات میں اپنی بیویوں کے پاس جانا جائز کیا گیا ہے ، وہ تمہارے لیے لباس ہیں

لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۗ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ

اور تم ان کے لیے لباس ہو ، اللہ نے دیکھا کہ تم اپنے آپ سے

تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ

خیانت کر رہے تھے تو اس نے تم پر عنایت کی اور تم کو معاف کردیا

فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۪ وَكُلُوْا

تو اب تم ان سے ملو اور وہ ڈھونڈو جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے ، اور کھاؤ

وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ

اور پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری کالی دھاری سے

الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۖ ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى

الگ ظاہر ہو جائے۔ پھر پورا کرو روزہ رات

اللَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ ۗ

تک۔ اور جب تم مسجد میں اعتکاف میں ہو تو بیویوں سے صحبت نہ کرو

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ

یہ اللہ کی حدیں ہیں تم ان کے نزدیک نہ جاؤ۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں

آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ

لوگوں کے لیے بیان کرتا ہے تاکہ وہ بچیں۔ اور تم آپس میں ایک دوسرے کے مال کو

بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا

ناحق طور پر نہ کھاؤ اور ان کو حاکموں تک نہ پہنچاؤ تاکہ دوسروں کے مال کا

فَرِيقًا مِنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

کوئی حصہ ظالمانہ طریقہ پر کھا جاؤ حالانکہ تم اس کو جانتے ہو۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَهِلَّةِ ۖ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ

وہ تم سے ہلال (گھٹنے بڑھنے والے چاند) کے بارے میں پوچھتے ہیں کہو وہ اوقات معلوم کرنے کا ذریعہ ہیں لوگوں کے لیے

وَالْحَجِّ ۗ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا

اور حج کے لیے۔ اور نیکی یہ نہیں کہ تم گھروں میں ان کے پچھلے سے آؤ

وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَىٰ ۗ وَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا ۚ

بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی پرہیزگاری کرے۔ اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آؤ

وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ وَقَاتِلُوا فِي

اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم کامیاب ہو۔ اور اللہ کی راہ میں ان لوگوں

سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ

سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں اور زیادتی نہ کرو

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ

اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور قتل کرو ان کو جس جگہ

ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُمْ مِنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ

پاؤ۔ اور نکالو ان کو جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے

وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ
اور فتنہ سخت تر ہے قتل سے ۔ اور ان سے مسجد حرام کے

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ
پاس نہ لڑو جب تک کہ وہ تم سے اس میں جنگ نہ چھیڑیں ۔ پس اگر وہ تم سے جنگ

فَاقْتُلُوْهُمْ ۭ كَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا
چھیڑیں تو ان کو قتل کرو ۔ یہی سزا ہے منکروں کی ﴿۱۹۱﴾ پھر اگر وہ باز آجائیں

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ
تو اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۱۹۲﴾ اور تم ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ فتنہ

فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ۭ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ
باقی نہ رہے اور دین اللہ کا ہو جائے ۔ پھر اگر وہ باز آجائیں تو اس کے بعد سختی نہیں ہے

اِلَّا عَلَي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾ اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ
مگر ظالموں پر ﴿۱۹۳﴾ حرمت والا مہینہ حرمت والے مہینے

الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ۭ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ
کا بدلہ ہے اور حرمتوں کا بھی قصاص ہے ۔ پس جس نے تم پر زیادتی کی

فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۠
تم بھی اس پر زیادتی کرو جیسی اس نے تم پر زیادتی کی ہے۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾
اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے ﴿۱۹۴﴾

وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى
اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت میں

التَّهْلُكَةِ ۚ وَاَحْسِنُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾
نہ ڈالو ۔ اور کام اچھی طرح کرو ۔ بے شک اللہ اچھی طرح کام کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿۱۹۵﴾

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۭ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا
اور پورا کرو حج اور عمرہ اللہ کے لیے ۔ پھر اگر تم گھر جاؤ تو جو قربانی کا

اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى
جانور میسر ہو وہ پیش کردو ۔ اور تم اپنے سروں کو نہ منڈاؤ جب تک

منزل ۱

يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ۚ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا
قربانی اپنے ٹھکانے پر نہ پہنچ جائے ۔ تم میں سے جو بیمار ہو

اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ
یا اس کے سر میں کوئی تکلیف ہو تو وہ فدیہ دے روزے یا

صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۟ فَمَنْ تَمَتَّعَ
صدقے یا قربانی کی شکل میں ۔ پھر جب امن کی حالت ہو ۔ اور کوئی حج تک عمرہ کا فائدہ

بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ
حاصل کرنا چاہے تو وہ قربانی پیش کرے جو اس کو میسر آئے۔

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ
پھر جس کو میسر نہ آئے تو وہ حج کے ایام میں تین دن روزے رکھے اور سات دن کے روزے

اِذَا رَجَعْتُمْ ۭ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ
جب کہ تم گھروں کو لوٹو ۔ یہ پورے دس ہوئے ۔ یہ اس شخص کے لیے ہے

لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَاتَّقُوا
جس کا خاندان مسجد حرام کے پاس آباد نہ ہو ۔ اور اللہ سے

اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾ اَلْحَجُّ
ڈرو اور جان لو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ﴿۱۹۶﴾ حج کے

اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ
متعین مہینے ہیں، پس جس نے ان مہینوں میں حج کا ارادہ کرلیا تو پھر اس کو حج کے دوران نہ کوئی

وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا
شہوت کی بات کرنی ہے اور نہ گناہ کی ، اور نہ لڑائی جھگڑے کی ۔ اور جو نیک کام

مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ۭ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ
تم کرو گے اللہ اس کو جان لے گا ۔ اور (حج) راستے کا توشہ لے لیا کرو ۔ بہترین توشہ

التَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ
تقوی ہے ۔ اور اے عقل والو ! مجھ سے ڈرو ﴿۱۹۷﴾ اس میں کوئی

جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ
گناہ نہیں کہ تم اپنے رب کا فضل بھی تلاش کرو ۔ پھر جب تم لوٹ

مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪
عرفات سے واپس ہو تو اللہ کو یاد کرو مشعر حرام کے نزدیک،

وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ
اور اس (اللہ) کو ویسے ہی یاد کرو جس طرح اس نے تمہیں بتایا ہے۔ ورنہ تم اس سے پہلے

لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ
یقیناً راہ سے بھٹکے ہوئے لوگوں میں سے تھے (۱۹۸) پھر لوٹو تم چلو جہاں سے سب لوگ

النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾
چلیں، اور اللہ سے معافی مانگو، یقیناً اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے (۱۹۹)

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ
پھر جب تم اپنے حج کے اعمال پورے کر لو تو اللہ کو یاد کرو جس طرح تم اپنے باپ دادا کو

اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ۭ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ
یاد کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ پس کچھ لوگ تو وہ ہیں جو یوں کہتے ہیں

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ
کہ اے ہمارے رب! ہمیں اس دنیا میں دے دے اور آخرت میں اس کا

خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي
کچھ حصہ نہیں (۲۰۰) اور ان میں سے کچھ وہ بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے (پیارے) رب! ہم کو دنیا میں

الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ
(بھی) بھلائی دیجیے اور آخرت میں بھی بھلائی دیجیے اور ہمیں آگ کے عذاب

النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ
سے بچائیے (۲۰۱) ایسے لوگوں کے لیے حصہ ہے ان کے کیے کا،

وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ
اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے (۲۰۲) اور اللہ کو یاد کرو مقرر

مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ
دنوں میں۔ پھر جو شخص جلدی کرکے دو دن میں (مکہ واپس) آجائے اس پر کوئی

عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ۭ
گناہ نہیں، اور جو شخص ٹھہر جائے اس پر بھی کوئی گناہ نہیں۔ یہ اس کے لیے ہے جو اللہ سے ڈرے،

منزل ۱

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾

اور تم اللہ سے ڈرتے رہو اور خوب جان لو کہ تم اسی کے پاس اکٹھے کیے جاؤ گے (۲۰۳)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ

اور لوگوں میں سے کوئی ہے کہ اس کی بات دنیا کی زندگی میں تم کو پیاری

الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ

لگتی ہے اور وہ اپنے دل کی بات پر اللہ کو گواہ بناتا ہے ۔ حالانکہ وہ سخت

الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ

جھگڑالو ہے (۲۰۴) اور جب وہ پلٹ کر چلا جاتا ہے تو وہ اس کوشش میں رہتا ہے کہ زمین میں فساد

فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ

مچائے اور کھیتوں اور جانوں کو ہلاک کرے ۔ حالانکہ اللہ

الْفَسَادَ ﴿۲۰۵﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ

فساد کو پسند نہیں کرتا (۲۰۵) اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے ڈر، تو تکبر اس کو گناہ پر

بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ۭ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۲۰۶﴾ وَمِنَ

اور آمادہ کر دیتا ہے ۔ بس ایسے شخص کے لیے جہنم کافی ہے ۔ اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے (۲۰۶) اور لوگوں میں

النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ۭ

کوئی ہے کہ اللہ کی خوشی کی تلاش میں اپنی جان کو بیچ دیتا ہے ۔

وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا

اور اللہ اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے (۲۰۷) اے ایمان والو ! اسلام میں

فِي السِّلْمِ كَاۗفَّةً ۠ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ

پورے پورے داخل ہو جاؤ ۔ اور شیطان کے قدموں پر مت چلو

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۰۸﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا

وہ تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے (۲۰۸) پھر اگر تم پھسل جاؤ بعد اس کے کہ تمہارے پاس واضح دلیلیں

جَاۗءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾

آچکی ہیں تو جان لو کہ اللہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے (۲۰۹)

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ

کیا لوگ اس انتظار میں ہیں کہ اللہ ان کے پاس بادلوں کے سائبانوں

الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ

میں آئے اور فرشتے بھی آ جائیں اور سب معاملے نمٹا دیئے جائیں ۔ اور سارے معاملات

تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ

اللہ ہی کی طرف پھیرے جاتے ہیں (۲۱۰) بنی اسرائیل سے پوچھو ۔ ہم نے ان کو کتنی کھلی

مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ۭ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ

کھلی نشانیاں دیں ۔ اور جو شخص اللہ کی نعمت کو بدل ڈالے جب کہ

بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

وہ اس کے پاس پہنچ چکی ہو تو اللہ یقیناً سخت سزا دینے والا ہے (۲۱۱)

زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ

خوشنما کر دی گئی ہے دنیا کی زندگی ان لوگوں کی نظر میں جو کافر ہیں اور وہ ہنستے ہیں

مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ

ایمان والوں پر ۔ حالانکہ جو پرہیزگار ہیں وہ قیامت کے دن ان کے مقابلہ میں

الْقِيٰمَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

اونچے ہوں گے ۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب روزی دے دیتا ہے (۲۱۲)

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۣ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ

لوگ ایک امت ہی تھے ۔ (انہوں نے اختلاف کیا) تو اللہ نے پیغمبروں کو بھیجا

مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۠ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ

خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے بنا کر ۔ اور ان کے ساتھ کتاب اتاری

بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۭ

حق کے ساتھ ، تاکہ وہ فیصلہ کر دے لوگوں کے درمیان ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کر رہے تھے،

وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ

اور یہ اختلاف انہی لوگوں نے کیا جن کو حق دیا گیا تھا ۔ بعد اس کے

مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ

کہ ان کے پاس کھلی کھلی ہدایت آ چکی تھی ۔ آپس کی ضد کی وجہ سے ۔ پس اللہ نے اپنی توفیق سے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ۭ

حق کے معاملے میں ایمان والوں کو راہ دکھائی جس میں وہ جھگڑ رہے تھے

وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۤءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾

اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھا دیتا ہے ﴿۲۱۳﴾

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ

کیا تم نے گمان کیا ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے ؛ حالانکہ تم پر ابھی وہ حالات

الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۭ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَاۤءُ

گزرے ہی نہیں جو تمہارے اگلوں پہ گزرے تھے ۔ ان کو سختی

وَالضَّرَّاۤءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ

اور تکلیف پہنچی اور وہ ہلا دیے گئے ؛ یہاں تک کہ رسول اور ان کے ساتھ

اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ۭ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ

ایمان لانے والے پکار اٹھے کہ اللہ کی مدد کب آئے گی ؟ یاد رکھو ! اللہ کی مدد

قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾ يَسْــَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ڛ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ

قریب ہے ﴿۲۱۴﴾ لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں ؟ (اے نبی) کہہ دیجئے کہ جو مال تم خرچ کرو

مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ

تو اس میں حق ہے تمہارے ماں باپ کا ، اور رشتہ داروں کا ، اور یتیموں کا ، اور محتاجوں کا

وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ

اور مسافروں کا ۔ اور جو بھلائی تم کرو گے وہ خدا کو

عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَھُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ

معلوم ہے ﴿۲۱۵﴾ تمہیں لڑائی کا حکم ہوا ہے اور وہ تم کو ناگوار معلوم ہوتی ہے ،

وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَـيْـــًٔـا وَّھُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى

ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور وہ تمہارے لیے بھلی ہو ۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ

اَنْ تُحِبُّوْا شَـيْـــًٔـا وَّھُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

تم کسی چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے لیے بری ہو ؛ اور اللہ جانتا ہے جبکہ

وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ

تم نہیں جانتے ﴿۲۱۶﴾ لوگ آپ سے حرمت والے مہینے کے بارے میں

الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ۭ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ۭ وَصَدٌّ

پوچھتے ہیں کہ اس میں لڑنا کیسا ہے ؟ (اے نبی) کہہ دیجئے کہ اس میں لڑنا بہت بڑا ہے ، مگر اللہ کے

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ

راستے سے روکنا ، اور اس کا انکار کرنا ، اور مسجد حرام سے روکنا

وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ

اور اس کے لوگوں کو وہاں سے نکالنا اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ برا ہے ، اور فتنہ

أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۗ وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّىٰ

قتل سے بھی زیادہ بڑی برائی ہے ، اور یہ لوگ تم سے برابر لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ

يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوا ۚ وَمَنْ

تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں اگر قابو پا جائیں ، اور تم میں سے

يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ

جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے اور کفر کی حالت میں مرے

فَأُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ

تو ایسے لوگوں کے عمل ضائع ہوگئے دنیا میں اور آخرت میں

وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۱۷﴾

اور وہ آگ میں جانے والے ہیں ، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۲۱۷

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي

بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے ، اور جنہوں نے ہجرت کی ، اور اللہ کی راہ میں

سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ

جہاد کیا ، وہ اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں ، اور اللہ

غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۲۱۸﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۖ

بخشنے والا ، مہربان ہے ۲۱۸ لوگ آپ سے شراب اور جوے کے بارے میں پوچھتے ہیں۔

قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا

(اے نبی) کہہ دیجیے کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لیے کچھ فائدے بھی ہیں ، اور ان کا گناہ

أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا ۗ وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۖ

بہت زیادہ ہے ان کے فائدے سے ، اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں۔

قُلِ الْعَفْوَ ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ

کہہ دیجیے کہ جو (اپنی) ضرورت سے زیادہ ہو ، اسی طرح اللہ تمہارے لیے احکام کو بیان کرتا ہے تاکہ تم

منزل ۱

تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١٩﴾ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۗ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ

دھیان کرو (۲۱۹) دنیا اور آخرت کے معاملات میں۔ اور وہ آپ سے یتیموں سے متعلق

الْيَتَامَىٰ ۖ قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۖ وَإِن تُخَالِطُوهُمْ

پوچھتے ہیں۔ آپ کہہ دیجئے کہ ان کی بھلائی چاہنا تو نیک کام ہے۔ اور اگر تم ان کو اپنے ساتھ شامل کرلو

فَإِخْوَانُكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۚ

تو وہ تمہارے بھائی ہیں، اور اللہ کو معلوم ہے کہ کون خرابی پیدا کرنے والا ہے اور کون درستگی پیدا کرنے والا ہے،

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٢٠﴾

اور اگر اللہ چاہتا تو تم کو مشکل میں ڈال دیتا ؛ بے شک اللہ زبردست ہے، تدبیر والا ہے (۲۲۰)

وَلَا تَنكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّىٰ يُؤْمِنَّ ۚ وَلَأَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ

اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک کہ وہ ایمان نہ لائیں۔ اور کوئی بھی مؤمن باندی

خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ ۗ وَلَا تُنكِحُوا

بہتر ہے کسی بھی مشرک عورت سے، اگرچہ وہ تم کو اچھی معلوم ہو۔ اور اپنی عورتوں کو

الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا ۚ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّن

مشرک مردوں کے نکاح میں نہ دو جب تک کہ وہ ایمان نہ لائیں، کوئی بھی مؤمن غلام بہتر ہے کسی (آزاد)

مُّشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ ۗ أُولَٰئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۖ

مشرک سے اگرچہ وہ تم کو بھلا لگے۔ وہ لوگ آگ کی طرف بلاتے ہیں

وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ ۖ

جب کہ اللہ جنت کی طرف اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اپنی توفیق سے،

وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٢١﴾

اور اپنے احکام لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتا ہے ؛ تاکہ وہ نصیحت پکڑیں (۲۲۱)

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ ۖ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا

اور وہ آپ سے حیض کا حکم پوچھتے ہیں۔ (اے نبی) کہہ دیجئے کہ وہ ایک گندگی ہے، پس حیض کی

النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ ۖ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ

حالت میں عورتوں سے الگ رہو۔ اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں ان کے

يَطْهُرْنَ ۖ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ

قریب نہ جاؤ۔ پھر جب وہ اچھی طرح پاک ہو جائیں تو اس طریقے سے ان کے پاس جاؤ جس کا حکم اللہ نے

اللّٰهُ ۚ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ﴿٢٢٢﴾

تم کو دیا ہے: اللہ محبوب رکھتا ہے توبہ کرنے والوں کو اور وہ محبوب رکھتا ہے پاک رہنے والوں کو (۲۲۲)

نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّىٰ شِئْتُمْ ۖ

تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں، پس اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو آؤ

وَقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُم

اور اپنے لیے (نیک عمل) آگے بھیجو، اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم ضرور

مُّلَاقُوهُ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٢٣﴾ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً

اس سے ملنے والے ہو، اور ایمان والوں کو خوش خبری دے دو (۲۲۳) اور اللہ (کے نام) کو اپنی قسموں

لِّأَيْمَانِكُمْ أَن تَبَرُّوا وَتَتَّقُوا وَتُصْلِحُوا بَيْنَ

میں اس نیت سے استعمال نہ کرو کہ اس کے ذریعے نیکی اور تقوے کے کاموں اور لوگوں کے درمیان صلح

النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٢٤﴾ لَّا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ

و صفائی کرانے سے بچ سکو: اور اللہ سب کچھ سنتا جانتا ہے (۲۲۴) اللہ تمہاری

بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا كَسَبَتْ

بے ارادہ قسموں پر تم کو نہیں پکڑتا مگر وہ اس کام پر پکڑتا ہے جو تمہارے

قُلُوبُكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿٢٢٥﴾ لِّلَّذِينَ يُؤْلُونَ

دل کرتے ہیں؛ اور اللہ بہت بخشنے والا، بڑا بردبار ہے (۲۲۵) جو لوگ اپنی بیویوں سے نہ ملنے کی

مِن نِّسَائِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ ۖ فَإِن فَاءُوا

قسم کھالیں، ان کے لیے چار مہینے تک کی مہلت ہے، پھر اگر وہ رجوع کرلیں

فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٢٦﴾ وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ

تو اللہ معاف کردینے والا، مہربان ہے (۲۲۶) اور اگر وہ طلاق کا فیصلہ کرلیں

فَإِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٢٧﴾ وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ

تو یقیناً اللہ سننے والا، جاننے والا ہے (۲۲۷) اور طلاق دی ہوئی عورتیں اپنے آپ کو

بِأَنفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ ۚ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَن

تین حیض تک روکے رکھیں، اور ان کے لیے جائز نہیں کہ وہ

يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ إِن كُنَّ

اس چیز کو چھپائیں جو اللہ نے پیدا کیا ہے ان کے پیٹ میں اگر وہ

منزل ۱

يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ

ایمان رکھتی ہیں اللہ پر اور آخرت کے دن پر ۔ اور اس دوران ان کے شوہر

بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ

ان کو پھر لوٹا لینے کا حق زیادہ رکھتے ہیں اگر وہ معاملہ درست کرنا چاہیں ۔ اور ان عورتوں کے بھی

مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ

دستور کے مطابق اسی طرح کے حقوق ہیں جس طرح دستور کے مطابق ان پر ذمہ داریاں ہیں ۔ اور مردوں کو

دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۧ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪

ان کے مقابلے میں ایک درجہ بڑھا ہوا ہے ۔ اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے (۲۲۸) طلاق دو بار ہے۔

فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ

پھر یا تو قاعدے کے مطابق رکھ لینا ہے یا اچھے طریقے سے رخصت کر دینا ۔ اور تمہارے لیے یہ بات

لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا اِلَّآ اَنْ

جائز نہیں کہ تم نے جو کچھ ان عورتوں کو دیا ہے اس میں سے کچھ لے لو ۔ مگر یہ کہ دونوں کو

يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا

ڈر ہو کہ وہ اللہ کی حدود کو قائم نہ رکھ سکیں گے ۔ پھر اگر تم کو یہ ڈر ہو کہ وہ دونوں

يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا

اللہ کی حدود کو قائم نہ رکھ سکیں گے تو دونوں پر کوئی گناہ نہیں اس مال میں

افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ

جس کو عورت فدیے میں دے دے ۔ یہ اللہ کی حدود ہیں پس تم ان سے باہر نہ نکلو

وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾

اور جو شخص اللہ کی حدود سے نکل جائے تو ایسے لوگ ہی ظالم ہیں (۲۲۹)

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ

پھر اگر مرد اس کو طلاق دے دے تو اس کے بعد وہ عورت اس کے لیے حلال نہیں جب تک

زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ

وہ کسی دوسرے مرد سے نکاح نہ کرے ۔ پھر اگر وہ مرد اس کو طلاق دے دے تب کوئی گناہ نہیں ان دونوں پر

اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ

کہ پھر مل جائیں ، بشرطیکہ انہیں امید ہو کہ اللہ کی حدود کو قائم رکھ سکیں گے ۔ اور یہ

حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ
اللہ کے ضابطے ہیں جن کو وہ بیان کر رہا ہے اُن لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں (۲۳۰) اور جب تم عورتوں کو

النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ
طلاق دے دو پھر وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں تو ان کو یا قاعدے کے مطابق رکھ لو،

اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪ وَّلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا
یا قاعدے کے مطابق رخصت کردو، اور تکلیف پہنچانے کی غرض سے نہ روکو

لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ
تاکہ ان پر زیادتی کرو، اور جو ایسا کرے گا اس نے درحقیقت اپنا ہی برا کیا

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ؗ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ
اور اللہ کی آیتوں کو مذاق (کا ذریعہ) نہ بناؤ ۔ اور یاد کرو اپنے اوپر

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ
اللہ کی نعمت کو اور اس کتاب و حکمت کو جو اس نے تمہاری

وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ
نصیحت کے لیے اتاری ہے، اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ

اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ
اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے (۲۳۱) اور جب تم اپنی عورتوں کو طلاق دے دو

فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ
اور وہ اپنی عدت پوری کرلیں تو ان کو نہ روکو کہ وہ اپنے شوہروں سے

اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ
نکاح کرلیں، جب کہ وہ دستور کے مطابق آپس میں راضی ہو جائیں ۔ یہ

يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
نصیحت کی جاتی ہے اس شخص کو جو تم میں سے اللہ پر اور آخرت کے دن پر

الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
یقین رکھتا ہو، یہ تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ اور ستھرا طریقہ ہے ؛ اور اللہ جانتا ہے

وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾ وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ
تم نہیں جانتے (۲۳۲) اور مائیں اپنے بچوں کو پورے

منزل ۱

حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۚ
دو سال تک دودھ پلائیں ان لوگوں کے لیے جو پوری مدت تک دودھ پلانا چاہتے ہوں

وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ
اور جس کا بچہ ہے اس کے ذمہ ہے ان ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق

لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَارَّ وَالِدَةٌ
کسی کو حکم نہیں دیا جاتا مگر اس کی برداشت کے موافق ۔ نہ دکھ دی ماں کو اس کے

بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُودٌ لَهُ بِوَلَدِهِ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ
بچہ کے سبب سے تکلیف دی جائے ۔ اور نہ کسی باپ کو اس کے بچے کے سبب سے ۔ اور یہی ذمہ داری

مِثْلُ ذَٰلِكَ ۗ فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا
وارث پر بھی ہے ۔ پھر اگر دونوں دودھ چھڑانا چاہیں آپس کی رضامندی سے

وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۗ وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ
اور مشورہ سے ۔ تو دونوں پر کوئی گناہ نہیں ۔ اور اگر تم چاہو کہ اپنے بچوں کو

تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ
کسی اور سے دودھ پلواؤ تب بھی تم پر کوئی گناہ نہیں ۔ بشرطیکہ تم قاعدے کے

مَا آتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ
مطابق وہ ادا کر دو جو تم نے ان کو دینا ٹھہرایا ہے ۔ اور اللہ سے ڈرو اور جان رکھو کہ جو کچھ

اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢٣٣﴾ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ
تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے ﴿۲۳۳﴾ اور تم میں سے جو لوگ

مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ
مر جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں وہ بیویاں اپنے آپ کو

أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ۖ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ
چار مہینے دس دن تک انتظار میں رکھیں ۔ پھر جب وہ اپنی مدت کو پہنچیں

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ
تو تم پر کوئی گناہ نہیں اس بات کا کہ وہ اپنی ذات کے بارے میں قاعدے کے

بِالْمَعْرُوفِ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٣٤﴾ وَلَا جُنَاحَ
موافق کچھ کریں ۔ اور اللہ تمہارے کاموں سے پوری طرح باخبر ہے ﴿۲۳۴﴾ اور کوئی گناہ نہیں

عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُم بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ

تم پر اس بات میں کہ ان عورتوں کو پیغام دینے میں کوئی بات اشارے میں کہہ دو

أَكْنَنتُمْ فِي أَنفُسِكُمْ ۚ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ

یا اپنے دل میں چھپائے رکھو۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم ان کا تذکرہ ضرور کرو گے۔

وَلَٰكِن لَّا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَن تَقُولُوا قَوْلًا

مگر چھپ کر ان سے کوئی وعدہ نہ کرو سوائے اس کے کہ تم ان سے کوئی مناسب

مَّعْرُوفًا ۚ وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبْلُغَ

بات کہہ دو۔ اور نکاح کے رشتے کا ارادہ اس وقت تک پختہ نہ کرو جب تک

الْكِتَابُ أَجَلَهُ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنفُسِكُمْ

مقررہ مدت اپنی انتہا کو نہ پہنچ جائے۔ اور جان لو کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے،

فَاحْذَرُوهُ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿٢٣٥﴾

پس اس سے ڈرو اور یہ سمجھ رکھو کہ اللہ بہت بخشنے والا، بڑا بردبار ہے (۲۳۵)

لَّا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ

تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم نے عورتوں کو ایسی حالت میں طلاق دی ہو کہ ابھی نہ ان کو تم نے ہاتھ لگایا ہے

أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً ۚ وَمَتِّعُوهُنَّ عَلَى الْمُوسِعِ

اور نہ ان کے لیے کچھ (مہر) مقرر کیا ہو۔ (البتہ) ان کو کچھ سامان دے دو۔ وسعت والے پر

قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ ۖ

اپنی حیثیت کے مطابق ہے اور تنگی والے پر اپنی حیثیت کے مطابق۔ ایسا سامان جو مناسب ہو،

حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٣٦﴾ وَإِن طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِن

یہ لازم ہے نیکی کرنے والوں پر (۲۳۶) اور اگر تم نے ان کو طلاق دے دی ہو

قَبْلِ أَن تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً

قبل اس کے کہ ان کو ہاتھ لگاؤ اور تم ان کے لیے کچھ مہر بھی مقرر کر چکے تھے

فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَن يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَ

تو جتنا مہر تم نے مقرر کیا ہے اس کا آدھا ادا کر دو (ہاں) یہ بات اور ہے کہ وہ معاف کر دیں یا وہ شخص معاف کر دے

الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۚ وَأَن تَعْفُوا

جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے۔ اور یہ کہ تم معاف کرو

أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۚ وَلَا تَنسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۚ

تو زیادہ قریب ہے تقوے سے ، اور آپس میں اچھا برتاؤ کرنے میں غفلت مت کرو،

إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢٣٧﴾ حَافِظُوا عَلَى

جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے ﴿۲۳۷﴾ پابندی کرو

الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ ﴿٢٣٨﴾

نمازوں کی اور بیچ کی نماز کی (خصوصی طور پر) ، اور کھڑے رہو اللہ کے سامنے عاجز بنے ہوئے ﴿۲۳۸﴾

فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا ۖ فَإِذَا أَمِنتُمْ

اگر تم کو (دشمن کا) اندیشہ ہو تو پیدل یا سواری پر (پڑھ لو) ، پھر جب مطمئن ہو جاؤ

فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا عَلَّمَكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿٢٣٩﴾

تو اللہ کو اس طریقہ پر یاد کرو جو اس نے تم کو سکھایا ہے ، جس کو تم نہیں جانتے تھے ﴿۲۳۹﴾

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا

اور تم میں سے جو لوگ وفات پا جائیں اور بیویاں چھوڑ رہے ہوں

وَصِيَّةً لِّأَزْوَاجِهِم مَّتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ

وہ اپنی بیویوں کے بارے میں وصیت کر دیں کہ ایک سال تک ان کو خرچ دیا جائے انہیں گھر سے

إِخْرَاجٍ ۚ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا

نکالے بغیر ، پھر اگر وہ خود سے چھوڑ دیں تو اس بارے میں جو کچھ

فَعَلْنَ فِي أَنفُسِهِنَّ مِن مَّعْرُوفٍ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ

وہ اپنی ذات کے معاملہ میں دستور کے مطابق کریں اس کا تم پر کوئی الزام نہیں ، اور اللہ زبردست ہے،

حَكِيمٌ ﴿٢٤٠﴾ وَلِلْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا

حکمت والا ہے ﴿۲۴۰﴾ اور طلاق دی ہوئی عورتوں کو بھی دستور کے مطابق خرچ دینا ہے ، یہ لازم ہے

عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿٢٤١﴾ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ

پرہیزگاروں کے لیے ﴿۲۴۱﴾ اس طرح اللہ تمہارے لیے اپنے احکام کھول کھول کر بیان کرتا ہے:

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢٤٢﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا

تاکہ تم سمجھو ﴿۲۴۲﴾ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو بھاگ کھڑے ہوئے

مِن دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ

اپنے گھروں سے موت کے ڈر سے ، حالانکہ وہ ہزاروں کی تعداد میں تھے

فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۫ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

تو خدا نے اُن سے کہا کہ مر جاؤ ۔ پھر اُنہیں زندہ کیا ۔ بے شک اللہ

لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

لوگوں پر بڑا ہی فضل کرنے والا ہے مگر بہت سارے لوگ

لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا

شکر نہیں کرتے (۲۴۳) اور اللہ کی راہ میں لڑو ۔ اور جان لو

اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ

کہ اللہ سننے والا ۔ جاننے والا ہے (۲۴۴) کون ہے جو اللہ کو قرض دے

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ

اچھے طریقے پر کہ اللہ اس کو بڑھا کر اس کے لیے کئی گنا کردے ۔

وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۠ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾ اَلَمْ تَرَ

اور اللہ ہی تنگی بھی پیدا کرتا ہے اور کشادگی بھی ۔ اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے (۲۴۵) کیا تم نے

اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ

بنی اسرائیل کے سرداروں کو نہیں دیکھا موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد

اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ

جب کہ انہوں نے اپنے نبی سے کہا کہ ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر کر دیجیے تاکہ ہم اللہ کی

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ

راہ میں لڑیں ۔ نبی نے جواب دیا : کہیں ایسا نہ ہو کہ تم کو حکم دے دیا جائے

عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَآ

لڑائی کا اس وقت تم نہ لڑو ۔ انہوں نے کہا کہ یہ کیسے ہوسکتا ہے

اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا

کہ ہم نہ لڑیں اللہ کی راہ میں حالانکہ ہم کو اپنے گھروں سے نکال دیا گیا ہے

وَاَبْنَاۗىِٕنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا

اور اپنے بچوں سے جدا کردیا گیا ہے ۔ پھر جب ان کو لڑائی کا حکم ہوا تو سب پیچھے ہٹ گئے

اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾

سوائے تھوڑے لوگوں کے ۔ اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے (۲۴۶)

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ

اور اُن کے نبی نے اُن سے کہا : اللہ نے "طالوت" کو تمہارے لیے

مَلِكًا ۚ قَالُوٓا أَنّٰى يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ

بادشاہ مقرر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کو ہمارے اوپر بادشاہی کیسے مل سکتی ہے حالانکہ ہم

أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ۚ

اس کے مقابلے میں بادشاہت کے زیادہ حق دار ہیں، اور اس کو تو زیادہ دولت بھی حاصل نہیں۔

قَالَ إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً

نبی نے کہا : اللہ نے تمہارے مقابلے میں اس کو چنا ہے اور علم اور جسم میں

فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۖ وَاللّٰهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَنْ

اس کو زیادتی دی ہے۔ اور اللہ اپنی سلطنت جس کو چاہتا ہے

يَشَاءُ ۚ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٤٧﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ

دیتا ہے، اللہ بڑی وسعت والا، جاننے والا ہے (۲۴۷) اور اُن کے نبی نے اُن سے کہا :

إِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ

اس (طالوت) کے بادشاہ ہونے کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق آجائے گا جس میں

سَكِينَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوسٰى

تمہارے رب کی طرف سے تمہارے لیے تسکین (کا سامان) ہے اور آلِ موسیٰ اور آلِ ہارون

وَاٰلُ هٰرُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكَ

کی چھوڑی ہوئی یادگاریں ہیں۔ اس (صندوق) کو فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ اس میں تمہارے

لَاٰيَةً لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿٢٤٨﴾ فَلَمَّا فَصَلَ

لیے بڑی نشانی ہے اگر تم سمجھنے والے ہو (۲۴۸) پھر جب چلے

طَالُوتُ بِالْجُنُودِ ۙ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيكُمْ

طالوت فوجوں کو لے کر تو انہوں نے کہا : اللہ تم کو ایک ندی کے ذریعے

بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي ۚ وَمَنْ

آزمانے والا ہے۔ پس جس نے اس کا پانی پیا وہ میرا ساتھی نہیں رہے گا۔ اور جس نے

لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّيٓ إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً

اس کو نہ چکھا وہ میرا ساتھی ہوگا۔ مگر یہ کہ کوئی ایک آدھ چلّو بھر لے

بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ

اپنے ہاتھ سے۔ تو انہوں نے اس میں سے خوب پی لیا سوائے تھوڑے آدمیوں کے۔ پھر جب طالوت

هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا

اور جو اُن کے ساتھ ایمان پر قائم رہے تھے دریا پار کر چکے تو ان لوگوں نے کہا کہ

الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ

آج ہم کو جالوت اور اس کی فوجوں سے لڑنے کی طاقت نہیں۔ جو لوگ یہ جانتے تھے

اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ

کہ وہ اللہ سے ملنے والے ہیں انہوں نے کہا: کتنی ہی بار چھوٹی جماعتیں اللہ کے حکم سے

فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٢٤٩﴾

بڑی جماعتوں پر غالب آتی ہیں۔ اور اللہ تو صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿۲۴۹﴾

وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ

اور جب جالوت اور اس کی فوجوں سے ان کا سامنا ہوا تو انہوں نے کہا: اے ہمارے (پیارے) رب! ہم پر

عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى

صبر انڈیل دیجیے اور ہمارے قدموں کو جما دیجیے اور ان کافروں کے

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٥٠﴾ فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ۫ وَقَتَلَ

مقابلے میں ہماری مدد فرمائیے ﴿۲۵۰﴾ پھر (اس طرح) انہوں نے اللہ کے حکم سے ان کو شکست دی اور داؤد نے

دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ

جالوت کو قتل کر دیا۔ اور اللہ نے داؤد (علیہ السلام) کو بادشاہت اور دانائی عطا کی

وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ

اور جن چیزوں کا چاہا علم بخشا۔ اور اگر اللہ بعض لوگوں کو

بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ

بعض لوگوں سے دفع نہ کرتے تو زمین فساد سے بھر جائے۔ مگر

اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٥١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ

اللہ دنیا والوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے ﴿۲۵۱﴾ یہ اللہ کی آیتیں ہیں

نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٥٢﴾

جو ہم آپ کو سناتے ہیں ٹھیک ٹھیک۔ اور بے شک آپ پیغمبروں میں سے ہیں ﴿۲۵۲﴾

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ
ان پیغمبروں میں سے بعض کو ہم نے بعض پر فضیلت دی ، ان میں سے

مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا
بعض سے اللہ نے کلام کیا اور بعض کے درجات بلند کیے ، اور ہم نے

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ
عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) کو کھلی نشانیاں دیں ، اور ہم نے ان کی مدد کی روح القدس (جبرئیل) سے ،

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ
اگر اللہ چاہتا تو آپس میں نہ لڑتے ان کے بعد آنے والے

مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا
بعد اس کے کہ ان کے پاس کھلی نشانیاں آچکیں ، مگر انہوں نے اختلاف کیا ،

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
پھر ان میں سے کوئی ایمان لایا اور کسی نے انکار کیا ، اور اگر اللہ چاہتا

مَا اقْتَتَلُوْا ۗ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۲۵۳﴾
تو وہ نہ لڑتے ، مگر اللہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے ﴿۲۵۳﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ
اے ایمان والو! خرچ کرو ان چیزوں میں سے جو ہم نے تم کو دی ہے اس دن کے

قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا
آنے سے پہلے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی کام آئے گی اور نہ ہی

شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
سفارش ، اور جو منکر ہیں وہی ظلم کرنے والے ہیں ﴿۲۵۴﴾ اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا

هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ
کوئی معبود نہیں ، وہ زندہ ہے ، سب کا تھامنے والا ہے ، اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ ہی نیند ،

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا
اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے ، کون ہے جو

الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے ، وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے

أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ

آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے ، اور وہ کسی چیز کو جان نہیں سکتے اس کے

عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ

علم میں سے مگر جو وہ چاہے ۔ اس کی حکومت چھائی ہوئی ہے آسمانوں

وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ

اور زمین پر ۔ اور اس پر بھاری نہیں ہے زمین و آسمان کی حفاظت کرنا ، اور وہی ہے بلند مرتبہ والا

الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۖ قَد تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ

عظمتوں والا (۲۵۵) دین کے معاملہ میں کوئی زبردستی نہیں ۔ ہدایت الگ ہو چکی ہے

مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَن يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِن بِاللَّهِ

گمراہی سے ، پس جس شخص نے شیطان کا انکار کیا اور اللہ پر ایمان لایا

فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انفِصَامَ لَهَا ۗ

اس نے مضبوط حلقہ پکڑ لیا جو ٹوٹنے والا نہیں،

وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥٦﴾ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا

اور اللہ سننے والا ، جاننے والا ہے (۲۵۶) اللہ دوست ہے ایمان والوں کا،

يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

وہ ان کو اندھیروں سے نکال کر اجالے کی طرف لاتا ہے ، اور جن لوگوں نے انکار کیا

أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ

ان کے دوست شیطان ہیں جو ان کو اجالے سے نکال کر

إِلَى الظُّلُمَاتِ ۗ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا

اندھیروں کی طرف لے جاتے ہیں ، یہ آگ میں جانے والے لوگ ہیں ، وہ اس میں

خَالِدُونَ ﴿٢٥٧﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي

ہمیشہ رہیں گے (۲۵۷) کیا تم نے اس کو نہیں دیکھا جس نے ابراہیم (علیہ السلام) سے بحث کی ان کے

رَبِّهِ أَنْ آتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ

رب کے بارے میں اس وجہ سے کہ اللہ نے ان کو سلطنت دی تھی ۔ جب ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ میرا رب

الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ قَالَ أَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ ۖ

وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے ۔ اس نے کہا کہ میں بھی زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں،

منزل ۱

قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ یَاْتِیْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ
ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: اللہ سورج کو مشرق سے نکالتا ہے

فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِیْ كَفَرَ ؕ وَاللّٰهُ
تو اس کو مغرب سے نکال دے۔ تب وہ منکر لاجواب ہو گیا۔ اور اللہ

لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۵۸﴾ اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ
ظالم لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا (۲۵۸) یا جیسے وہ شخص جس کا گزر

عَلٰی قَرْیَةٍ وَّهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰی
ایک ایسی بستی پر سے ہوا جو اپنی چھتوں کے بل گری پڑی تھی۔ اس نے کہا: اللہ کس طرح

یُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ
اس بستی کو ڈھے ہو جانے کے بعد دوبارہ زندہ کرے گا؟ پس اللہ نے سو (۱۰۰) برس تک

عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ
کے لیے اسے موت دے دی پھر اس کو زندہ کیا۔ اللہ نے پوچھا: تو کتنی دیر اس حالت میں رہا ہے؟ اس نے کہا:

یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ
ایک دن یا ایک دن کا کچھ حصہ۔ اللہ نے کہا: نہیں! بلکہ تم سو (۱۰۰) برس رہے ہو

فَانْظُرْ اِلٰی طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ یَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ
اب تم اپنے کھانے اور پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ وہ سڑی نہیں ہیں اور ذرا دیکھو

اِلٰی حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰیَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَی
اپنے گدھے کو۔ اور تاکہ ہم تم کو لوگوں کے لیے نشانی بنادیں۔ اور ہڈیوں کو بھی

الْعِظَامِ كَیْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ
دیکھو کہ کس طرح ہم ان کا ڈھانچہ کھڑا کرتے ہیں پھر ان پر گوشت چڑھاتے ہیں

فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
پس جب اس پر واضح ہو گیا تو کہنے لگا: میں جانتا ہوں کہ بے شک اللہ ہر چیز پر

قَدِیْرٌ ﴿۲۵۹﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِیْ كَیْفَ تُحْیِ
قدرت رکھتا ہے (۲۵۹) اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے (پیارے) رب! مجھ کو دکھا دیجیے کہ آپ کس طرح

الْمَوْتٰی ؕ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰی وَلٰكِنْ
مردوں کو زندہ فرمائیں گے؟ اللہ نے کہا: کیا تم یقین نہیں رکھتے؟ ابراہیم نے کہا: کیوں نہیں، مگر صرف

لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ ۚ قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ
اس لیے کہ میرے دل کو اطمینان ہو جائے ۔ فرمایا کہ تم چار پرندے لو

فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ
اور ان کو اپنے سے مانوس کر لو، پھر ان میں سے ہر ایک کے ٹکڑے کو الگ

مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِيْنَكَ سَعْيًا ۚ وَاعْلَمْ
الگ پہاڑی پر رکھ دو، پھر ان کو بلاؤ، وہ تمہارے پاس دوڑتے ہوئے چلے آئیں گے ۔ اور یہ جان لو کہ

أَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٦٠﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ
اللہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے (۲۶۰) جو لوگ اپنے مال

أَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْۢبَتَتْ سَبْعَ
اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایسی ہے جیسے ایک دانہ ہو جس سے

سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۗ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ
سات بالیاں پیدا ہوں ، ہر بالی میں سو دانے ہوں ۔ اور اللہ بڑھا دیتا ہے

لِمَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٦١﴾ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ
جس کے لیے چاہتا ہے ، اور اللہ وسعت والا ، جاننے والا ہے (۲۶۱) جو لوگ اپنے مال

أَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ أَنْفَقُوْا
اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر خرچ کرنے کے بعد

مَنًّا وَّلَآ أَذًى ۙ لَّهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ
نہ احسان رکھتے ہیں اور نہ تکلیف پہنچاتے ہیں ، ان کے لیے ان کے رب کے پاس ان کا اجر ہے ، اور ان کے لیے

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٦٢﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ
نہ کوئی ڈر ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے (۲۶۲) مناسب بات کہہ دینا

وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ أَذًى ۗ وَاللّٰهُ
اور درگزر کرنا اس صدقے سے بہتر ہے جس کے بعد ستایا جائے ۔ اور اللہ

غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿٢٦٣﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا
بے نیاز ہے ، بردبار ہے (۲۶۳) اے ایمان والو! احسان جتا کر اور دکھ دے کر

صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ
اپنے صدقے کو ضائع نہ کرو ، اس انسان کی طرح جو اپنا مال

منزل ۱

مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

دکھاوے کے لیے خرچ کرتا ہے اور اللہ پہ اور آخرت کے دن پہ ایمان نہیں رکھتا،

فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ

بس اس کی حال ایسی ہے جیسے ایک چٹان ہو جس پہ کچھ مٹی ہو ۔ پھر اس پہ

وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا

زور کی بارش پڑے اور اس کو بالکل صاف کر دے ۔ ایسے لوگوں کو اپنی کمائی کچھ بھی ہاتھ

كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾ وَمَثَلُ

نہ لگے گی ۔ اور اللہ منکر لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا (۲۶۴) اور ان لوگوں کی حال

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ

جو اپنے مالوں کو اللہ کی رضا چاہنے کے لیے

وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا

اور اپنے آپ میں مضبوطی کے لیے خرچ کرتے ہیں ایک باغ کی طرح ہے جو بلندی پہ ہو کہ اس پہ زور کی بارش

وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا

پڑے تو وہ دوگنا پھل دے ۔ اور اگر بارش زور کی

وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾ اَيَوَدُّ

نہ پڑے تو ہلکی پھوار بھی کافی ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے (۲۶۵) کیا تم میں سے

اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ

کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کے پاس کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو ۔

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ

اس کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہوں ۔ اس میں اس کے لیے ہر قسم کے

الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ

پھل ہوں ۔ اور وہ بڈھا ہو جائے اور اس کے بچے ابھی کمزور ہوں،

فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ

تب اس باغ پہ ایک بگولہ آئے جس میں آگ ہو پس وہ باغ جل جائے ۔ اس طرح

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾

اللہ تمہارے لیے کھول کر نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم غور کرو (۲۶۶)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ
اے ایمان والو ! خرچ کرو عمدہ چیزوں کو اپنی کمائی میں سے

وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۪ وَلَا تَيَمَّمُوا
اور اس میں سے جو ہم نے تمہارے لیے زمین سے پیدا کیا ہے ۔ اور خراب چیز کا

الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ
ارادہ نہ کرو کہ اس میں سے خرچ کرو ؛ حالانکہ تم بھی اس کو لینے والے نہیں مگر یہ کہ

تُغْمِضُوْا فِيْهِ ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ حَمِيْدٌ ﴿۲۶۷﴾
تم اس سے آنکھیں پھیر لو ۔ اور جان لو کہ اللہ بے نیاز ہے ، خوبیوں والا ہے (۲۶۷)

اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاۗءِ ۚ
شیطان تم کو محتاجی سے ڈراتا ہے اور بری بات کی تعلیم کرتا ہے ۔

وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۭ وَاللّٰهُ
اور اللہ تم سے وعدہ کرتا ہے اپنی بخشش کا اور فضل کا ، اور اللہ

وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۸﴾ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَمَنْ
وسعت والا ہے ، جاننے والا ہے (۲۶۸) وہ جس کو چاہتا ہے سمجھ دے دیتا ہے ، اور جس کو

يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ۭ
حکمت ملی اس کو یقیناً بہت بڑی دولت مل گئی

وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ
اور نصیحت وہی حاصل کرتے ہیں جو عقل والے ہیں (۲۶۹) اور جو کچھ تم خرچ

مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ
کرتے ہو یا جو منت تم مانتے ہو اس کو اللہ

يَعْلَمُهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۲۷۰﴾ اِنْ تُبْدُوا
جانتا ہے ، اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں (۲۷۰) اگر تم اپنے

الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِىَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا
صدقات ظاہر کر کے دو تب بھی اچھا ہے ۔ اور اگر تم انکو چھپا کر

الْفُقَرَاۗءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ
محتاجوں کو دو تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے ، اور اللہ تمہارے گناہوں کو

منزل ۱

سَيِّاٰتِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٧١﴾ لَيْسَ

دور کر دے گا ۔ اور اللہ تمہارے کاموں سے واقف ہے (۲۷۱) ان کو ہدایت پہ لانا

عَلَيْكَ ھُدٰىھُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

آپ کے ذمے نہیں ؛ بلکہ اللہ جس کو چاہتا ہے اس کو ہدایت دیتا ہے

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْنَ

اور جو مال تم خرچ کرو گے اپنے ہی لیے کرو گے ، اور تم نہ خرچ کرو

اِلَّا ابْتِغَاۗءَ وَجْهِ اللّٰهِ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ

مگر اللہ کی رضا پانے کے لیے ، اور تم جو مال خرچ کرو گے وہ تم کو پورا

اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٢﴾ لِلْفُقَرَاۗءِ الَّذِيْنَ

دے دیا جائے گا اور تمہارے لیے اس میں کمی نہ کی جائے گی (۲۷۲) صدقات ان حاجت مندوں کے لیے ہیں

اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي

جو اللہ کی راہ میں گھر گئے ہیں ۔ زمین میں دوڑ دھوپ نہیں

الْاَرْضِ ۡ يَحْسَبُھُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَاۗءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ

کر سکتے ۔ ناواقف آدمی ان کو مالدار خیال کرتا ہے ان کے نہ مانگنے کی وجہ سے ،

تَعْرِفُھُمْ بِسِيْمٰھُمْ ۚ لَا يَسْــَٔـلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ۭ

تم ان کو ان کی صورت سے پہچان سکتے ہو ، وہ لوگوں سے چمٹ چمٹ کر نہیں مانگتے ،

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢٧٣﴾

اور جو کچھ مال تم خرچ کرو گے اللہ اسے خوب جاننے والا ہے (۲۷۳)

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا

جو لوگ اپنے مالوں کو رات اور دن میں ۔ چھپ چھپا کر

وَّعَلَانِيَةً فَلَھُمْ اَجْرُھُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ

اور کھلے عام خرچ کرتے ہیں ان کے لیے ان کے رب کے پاس اجر ہے ۔ اور ان پہ

عَلَيْهِمْ وَلَا ھُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٤﴾ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ

نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے (۲۷۴) جو لوگ سود کھاتے ہیں

الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ

وہ (قیامت میں) نہ اٹھیں گے مگر اس شخص کی مانند جس کو شیطان نے خبط کر

الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْۤا اِنَّمَا

باؤلا بنا دیا ہو ۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے کہا کہ

الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ

تجارت کرنا بھی ویسا ہی ہے جیسا سود لینا ؛ حالانکہ اللہ نے تجارت کو حلال ٹھہرایا ہے اور سود کو حرام کیا ہے۔

فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا

پھر جس شخص کے پاس اس کے رب کی طرف سے نصیحت پہنچی اور وہ باز آگیا تو جو کچھ وہ لے چکا

سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

وہ اس کے لیے ہے ، اور اس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے ۔ اور جو شخص پھر وہی کرے تو وہی لوگ

النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا

دوزخی ہیں ، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۷۵﴾ اللہ سود کو گھٹاتا ہے

وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۷۶﴾

اور صدقات کو بڑھاتا ہے ۔ اور اللہ پسند نہیں کرتا ناشکروں کو ، گنہگاروں کو ﴿۲۷۶﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور نماز کی پابندی کی

وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ

اور زکوٰۃ ادا کی ، ان کے لیے ان کا اجر ہے ان کے رب کے پاس ۔ ان کے لیے

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۲۷۷﴾ اے ایمان والو!

اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ

اللہ سے ڈرو اور جو سود باقی رہ گیا ہے اس کو چھوڑ دو ، اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ

مومن ہو ﴿۲۷۸﴾ اگر تم نے ایسا نہیں کیا تو اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے

اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ

لڑائی کے لیے تیار ہو جاؤ ، اور اگر تم توبہ کرلو تو اصل رقم کے تم حقدار ہو ،

لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾ وَاِنْ كَانَ ذُوْ

نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے ﴿۲۷۹﴾ اور اگر کوئی شخص

عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ ۚ وَأَن تَصَدَّقُوا خَيْرٌ
تنگی میں ہے تو اس کی آسانی تک مہلت دو ۔ اور اگر معاف کردو تو یہ تمہارے لیے

لَّكُمْ ۖ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٨٠﴾ وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ
زیادہ بہتر ہے ۔ اگر تم جانتے ہو (۲۸۰) اور اس دن سے ڈرو جس دن تم

فِيهِ إِلَى اللَّهِ ۖ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ
اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۔ پھر ہر شخص کو اس کا کیا ہوا پورا پورا مل جائے گا۔

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٨١﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا
اور اُن پر ظلم نہ ہوگا (۲۸۱) اے ایمان والو! جب تم

تَدَايَنتُم بِدَيْنٍ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ ۚ
کسی مقررہ مدت کے لیے اُدھار کا لین دین کرو تو اس کو لکھ لیا کرو۔

وَلْيَكْتُب بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ ۚ وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ
اور اس کو لکھے تمہارے درمیان کوئی لکھنے والا انصاف کے ساتھ ۔ اور لکھنے والا لکھنے سے

أَن يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللَّهُ ۚ فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ
انکار نہ کرے ۔ جیسا اللہ نے اس کو سکھایا کسی طرح اس کو چاہیے کہ لکھ دے ۔ اور وہ شخص لکھوائے

الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا يَبْخَسْ
جس پر حق آتا ہے ۔ اور وہ ڈرے اللہ سے جو اس کا رب ہے اور اس میں

مِنْهُ شَيْئًا ۚ فَإِن كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا
کوئی کمی نہ کرے ۔ پھر اگر وہ شخص جس پر حق نکلتا ہے نا سمجھ ہو

أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَن يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ
یا کمزور ہو یا خود لکھوانے کی قدرت نہ رکھتا ہو تو چاہیے کہ اس کا ذمہ دار

وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ ۚ وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِن
انصاف کے ساتھ لکھوادے ۔ اور اپنے مردوں میں سے دو آدمیوں کو

رِّجَالِكُمْ ۖ فَإِن لَّمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ
گواہ کرلو ۔ اور اگر دو مرد نہ ہوں تو پھر ایک مرد اور دو عورتیں ہوں

مِمَّن تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَن تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا
ان لوگوں میں سے جن کو تم پسند کرتے ہو گواہوں میں سے ، تاکہ اگر ایک عورت بھول جائے

فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ

تو ان میں کی ایک عورت دوسری کو یاد دلا دے ۔ اور گواہ انکار نہ کریں

اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ

جب وہ بلائے جائیں ۔ اور معاملہ کی مدت لکھنے میں سستی نہ کرو چاہے وہ چھوٹا ہو یا

كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ

بڑا ۔ یہ لکھ لینا اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کا طریقہ ہے اور گواہی کو

لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً

زیادہ درست رکھنے والا ہے ۔ اور زیادہ قریب ہے اس کے کہ تم شبہ میں نہ پڑو لیکن اگر کوئی سودا

حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

ہاتھوں ہاتھ ہو جس کا تم آپس میں لین دین کیا کرتے ہو تو تم پر کوئی الزام نہیں

اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَلَا يُضَآرَّ

کہ تم اس کو نہ لکھو ۔ مگر جب یہ سودا کرو تو گواہ بنا لیا کرو ۔ اور کسی لکھنے والے کو

كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ

یا گواہ کو تکلیف نہ پہنچائی جائے ۔ اور اگر ایسا کروگے تو یہ تمہارے لیے گناہ کی

بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ

بات ہوگی ۔ اور خدا سے ڈرو ۔ اور خدا تم کو سکھاتا ہے ۔ اور خدا ہر چیز کا

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۲﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا

جاننے والا ہے ﴿۲۸۲﴾ اور اگر تم سفر میں ہو اور کوئی لکھنے والا

كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ

نہ پاؤ تو رہن لکھنے کی جگہ قبضہ میں رہنے دی جائیں ۔ اور اگر ایک دوسرے کا

بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ

اعتبار کرتے ہو تو چاہیے کہ جس پر اعتبار کیا گیا وہ امانت کو ادا کردے اور اللہ سے ڈرے

اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا

جو اس کا رب ہے ۔ اور گواہی کو نہ چھپاؤ ۔ اور جو شخص گواہی چھپائے گا

فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۳﴾

اس کا دل گنہگار ہوگا ۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو جاننے والا ہے ﴿۲۸۳﴾

منزل ۱

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا

اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔ تم اپنے دل کی

مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ

باتوں کو ظاہر کرو یا چھپاؤ اللہ تم سے ان کا حساب لے گا،

فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ

پھر جس کو چاہے گا بخشے گا اور جس کو چاہے گا سزا دے گا، اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ

ہر چیز پر قدرت والا ہے (۲۸۴) رسول ایمان لائے ہیں اس پر جو ان کے

اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

رب کی طرف سے ان پر اترا ہے اور مسلمان بھی اس پر ایمان لائے ہیں۔ سب ایمان لائے ہیں اللہ پر

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ

اور اس کے فرشتوں پر، اور اس کی کتابوں پر، اور اس کے رسولوں پر، ہم اس کے رسولوں میں سے

مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ

کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے، اور وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور فرمانبرداری کی۔ ہم آپ کی بخشش چاہتے ہیں،

رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا

اور اے ہمارے (پیارے) رب! لوٹنا تو آپ ہی کی طرف ہے (۲۸۵) اللہ کسی پر ذمہ داری نہیں ڈالتا

وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ

مگر اس کی طاقت کے مطابق ہی۔ اس کو ملے گا وہی جو اس نے کمایا اور اس پر پڑے گا وہی جو اس نے کیا،

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا

اے ہمارے (پیارے) پروردگار! ہمیں نہ پکڑیں اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کر بیٹھیں۔ اے ہمارے رب!

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ

ہم پر بوجھ نہ ڈالیے جس طرح آپ نے بوجھ ڈالا تھا ہم سے اگلے

مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ

لوگوں پر۔ اے ہمارے (پیارے) رب! ہم سے وہ نہ اٹھوائیے جس کی طاقت ہم کو نہیں ہے

وَاعْفُ عَنَّا ٚ وَاغْفِرْ لَنَا ٚ وَارْحَمْنَا ٚ اَنْتَ مَوْلٰىنَا

اور درگزر فرمائیے ہم سے، اور ہم کو بخش دیجیے اور ہم پر رحم فرمائیے۔ آپ ہی ہمارے کارساز ہیں،

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (٢٨٦)

پس انکار کرنے والوں کے مقابلہ میں ہماری مدد کیجیو (٢٨٦)

سورہ آل عمران مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (٢٠٠) آیتیں اور (٢٠) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (٨٩) نمبر پہ ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٣) نمبر پہ ہے اور سورہ انفال کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (٣٤٨٠) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے | اس میں (١٤٥٢٠) حروف ہیں

الٓمّٓ (١) اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ (٢) نَزَّلَ

الٓمّٓ (١) اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے (٢) اس نے تجھ پہ

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

کتاب اتاری حق کے ساتھ۔ سچا کرنے والی اس چیز کو جو اس کے آگے ہے

وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ (٣) مِنْ قَبْلُ هُدًى

اور اس نے توراۃ اور انجیل اتاری (٣) اس سے پہلے لوگوں کی

لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۗ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ

ہدایت کے لیے اور اللہ ہی نے یہ فرق کرنے والی کتاب اتاری۔ بے شک جن لوگوں نے اللہ کی نشانیوں کا

اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ (٤)

انکار کیا ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ اور اللہ زبردست ہے۔ بدلہ لینے والا ہے (٤)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي

بے شک اللہ سے کوئی چیز چھپی نہیں۔ نہ زمین میں اور نہ

السَّمَآءِ (٥) هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ

آسمان میں (٥) وہی ہے جو تمہاری صورت بناتا ہے ماں کے پیٹ میں جس طرح

يَشَآءُ ۗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (٦) هُوَ

چاہتا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے (٦) وہی ہے

الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ

جس نے تمہارے اوپر کتاب اتاری۔ اس میں بعض آیتیں صاف صاف ہیں،

هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ۗ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

وہ کتاب کی اصل ہیں۔ اور دوسری آیتیں "متشابہ" ہیں۔ پس جن کے

منزل ١

فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ

دلوں میں کجی ہے وہ متشابہ آیتوں کے پیچھے پڑ جاتے ہیں ، فتنے کی

الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ ۗ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا

غرض سے اور اس کے مطلب کی تلاش میں ؛ حالانکہ ان کا مطلب کوئی نہیں جانتا

اللَّهُ ۗ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ ۙ

اللہ کے سوا ، اور جو لوگ پختہ علم والے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے ،

كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٧﴾

سب ہمارے رب کی طرف سے ہے ، اور نصیحت وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقل والے ہیں ⑦

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ

اے ہمارے (پیارے) رب ہمارے دلوں کو نہ پھیریے جب کہ آپ ہم کو ہدایت دے چکے ۔ اور ہم کو

لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٨﴾

اپنے پاس سے رحمت دیجیے ، بے شک آپ ہی سب کچھ دینے والے ہیں ⑧

رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ

اے ہمارے (پیارے) پروردگار ! آپ جمع کرنے والے ہیں لوگوں کو ایک دن جس میں کوئی شک نہیں ،

إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

بے شک اللہ وعدے کے خلاف نہیں کرتا ⑨ بے شک جن لوگوں نے انکار کیا

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ

ان کے مال اور ان کی اولاد اللہ کے مقابلہ میں ان کے کچھ بھی

شَيْئًا ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ ﴿١٠﴾ كَدَأْبِ آلِ

کام نہ آئیں گے ، اور یہی لوگ آگ کا ایندھن ہوں گے ⑩ ان کا انجام ویسا ہی ہوا

فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

جیسا فرعون والوں کا اور ان سے پہلے والوں کا ہوا ، انھوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا ;

فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١١﴾

اس پر اللہ نے ان کے گناہوں کے باعث ان کو پکڑ لیا ، اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے ⑪

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَىٰ

انکار کرنے والوں سے کہہ دیجیے کہ بہت جلد تم مغلوب کیے جاؤ گے اور جہنم کی طرف جمع کرکے

جَهَنَّمَ ۚ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٢﴾ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ

لے جائے جاؤ گے، اور جہنم بہت برا ٹھکانہ ہے (۱۲) بے شک تمہارے لیے نشانی ہے

فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ۭ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

ان دو گروہوں میں جن کا (بدر میں) آمنا سامنا ہوا، ایک گروہ اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا،

وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ۭ

اور دوسرا منکر تھا، یہ منکر کھلی آنکھوں سے ان ایمان والوں کو دوگنا دیکھ رہے تھے،

وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اور اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی مدد کے ذریعے طاقت دے دیتا ہے، بے شک اس میں

لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿١٣﴾ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ

آنکھوں والوں کے لیے بڑا سبق ہے (۱۳) لوگوں کے لیے خوش نما کر دی گئی ہے

الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَاۗءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ

خواہشوں کی محبت، عورتیں اور بیٹے، سونے

الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ

اور چاندی کے ڈھیر، نشان لگے ہوئے گھوڑے،

وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۭ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

اور جانور اور کھیتی، یہ سب دنیوی زندگی کے سامان ہیں،

وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿١٤﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ

اور اللہ کے پاس اچھا ٹھکانہ ہے (۱۴) (اے نبی) کہہ دیجیے کہ کیا میں تم کو بتاؤں

بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ۭ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ

اس سے بہتر چیز، ان لوگوں کے لیے جو ڈرتے ہیں ان کے رب کے پاس

جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے،

وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ

اور صاف ستھری بیویاں ہوں گی اور اللہ کی رضامندی ہوگی، اور اللہ

بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿١٥﴾ اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا

اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے (۱۵) جو کہتے ہیں: اے ہمارے پروردگار! ہم یقیناً ایمان لے آئے،

منزل ١

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾ اَلصّٰبِرِيْنَ

پس آپ ہمارے گناہوں کو معاف فرما دیجیے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لیجیے ﴿۱۶﴾ وہ صبر کرنے والے ہیں

وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ

اور سچے ہیں ، فرمانبردار ہیں اور خرچ کرنے والے ہیں اور رات کے پچھلے حصے میں

بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ

مغفرت مانگنے والے ہیں ﴿۱۷﴾ اللہ کی گواہی ہے اور فرشتوں کی اور اہل علم کی

وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا ۢ بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ۔ وہ قائم رکھنے والا ہے انصاف کا ۔ اس کے سوا کوئی

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۣ

معبود نہیں ، وہ زبردست ہے حکمت والا ہے ﴿۱۸﴾ (نقلی تحویل) دین تو اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے

وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ

اور اہل کتاب نے اختلاف نہیں کیا مگر بعد اس کے کہ

مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ

ان کو صحیح علم پہنچ چکا تھا آپس کی ضد کی وجہ سے ۔ اور جو کوئی انکار کرے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ فَاِنْ

اللہ کی آیتوں کا تو اللہ یقیناً جلد حساب لینے والا ہے ﴿۱۹﴾ پھر اگر

حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۭ

وہ آپ سے جھگڑیں تو کہہ دیں کہ میں تو اپنا رخ اللہ کی طرف کر چکا اور جو میرے پیرو ہیں وہ بھی،

وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ۭ

اور اہل کتاب سے اور ان پڑھوں سے پوچھ لیجیے کہ کیا تم بھی اسی طرح اسلام لاتے ہو،

فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا

پس اگر وہ اسلام لے آئیں تو انہوں نے راہ پائی ۔ اور اگر وہ پھر جائیں تو آپ کے ذمے

عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰﴾ اِنَّ

صرف پہنچا دینا ہے ، اور اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے ﴿۲۰﴾ بے شک

الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ

جو لوگ اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے ہیں اور پیغمبروں کو ناحق قتل

بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ
کرتے ہیں اور ان لوگوں کو مار ڈالتے ہیں جو لوگوں میں سے انصاف کی دعوت

مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۱﴾ اُولٰٓئِكَ
دے کر اٹھتے ہیں، تو آپ ان کو ایک دردناک سزا کی خوش خبری دے دیں (۲۱) یہی وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَمَا
جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہوگئے اور ان کا

لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا
کوئی مددگار نہیں (۲۲) کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو اللہ کی کتاب کا

نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ
ایک حصہ دیا گیا تھا، ان کو اللہ کی کتاب کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ وہ ان کے درمیان

بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾
فیصلہ کرے، پھر ان میں کا ایک گروہ منہ پھیر لیتا ہے بے رخی کرتے ہوئے (۲۳)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا
یہ اس لیے ہے کہ ان کا کہنا ہے کہ ہم کو ہرگز آگ نہ چھوئے گی مگر گنتی کے

مَّعْدُوْدٰتٍ ۠ وَغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا
چند دن، اور ان کی بنائی ہوئی باتوں نے ان کو ان کے دین کے بارے میں

يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ
دھوکے میں ڈال رکھا ہے (۲۴) پھر اس وقت کیا ہوگا جب ہم ان کو جمع کریں گے اس دن میں کے آنے میں

فِيْهِ ۣ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ
کوئی شک نہیں، اور ہر شخص کو جو کچھ اس نے کیا ہے اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا، اور ان پہ

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ
ظلم نہ کیا جائے گا (۲۵) (اے نبی) آپ کہیے کہ اے اللہ! آپ سلطنت کے مالک ہیں، آپ جسے چاہیں سلطنت

مَنْ تَشَاۗءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاۗءُ ۡ وَتُعِزُّ
دے دیں اور جس سے چاہیں سلطنت چھین لیں، اور آپ جسے چاہیں

مَنْ تَشَاۗءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاۗءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ
عزت دیں اور جسے چاہیں ذلیل کردیں، آپ ہی کے ہاتھ میں سب بھلائی، بے شک آپ

منزل ۱

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ

ہر چیز پر قادر ہیں (۲۶) آپ ہی رات کو دن میں داخل کرتے ہیں

وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

اور دن کو رات میں داخل کرتے ہیں، اور آپ ہی بے جان سے جاندار کو پیدا کرتے ہیں

وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ

اور جاندار سے بے جان کو نکالتے ہیں، اور آپ جسے چاہتے ہیں

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ

بے حساب رزق عطا فرماتے ہیں (۲۷) مسلمانوں کو چاہیے کہ مسلمانوں کو چھوڑ کر

اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ

کافروں کو دوست نہ بنائیں، اور جو شخص ایسا کرے گا

فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ

تو اس سے اس کا کوئی تعلق نہیں، مگر ایسی حالت میں کہ تم ان سے بچاؤ

تُقٰىةً ۭ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸﴾

کرنا چاہو، اور اللہ تمہیں ڈراتا ہے اپنی ذات سے، اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے (۲۸)

قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ

(اے نبی) کہہ دیں کہ جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اس کو چھپاؤ یا ظاہر کرو وہ اللہ اس کو

اللّٰهُ ۭ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ

جانتا ہے، اور وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے،

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ

اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۲۹) جس دن ہر شخص اپنی کی ہوئی

مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ڔ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ

نیکی کو اپنے سامنے موجود پائے گا، اور جو برائی کی ہوئی

سُوْٓءٍ ڔ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ۭ

اس کو بھی، اس دن ہر شخص یہ تمنا کرے گا کہ کاش! اس کے یہ دن اس سے بہت دور ہوتا

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾

اور اللہ تم کو ڈراتا ہے اپنی ذات سے، اور اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے (۳۰)

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ

(اے نبی) کہیے کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ بھی

اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۳۱﴾

تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف کر دے گا۔ اور اللہ بڑا معاف کرنے والا، بڑا مہربان ہے ﴿۳۱﴾

قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُولَ ۖ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللّٰهَ

کہہ دیجیے کہ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی۔ پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو اللہ بھی

لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِينَ ﴿۳۲﴾ إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى آدَمَ

کافروں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۳۲﴾ بے شک اللہ نے آدم (علیہ السلام) کو

وَنُوحًا وَّآلَ إِبْرٰهِيمَ وَآلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِينَ ﴿۳۳﴾

اور نوح کو اور آلِ ابراہیم کو اور آلِ عمران (علیہم السلام) کو پوری دنیا کے لوگوں میں منتخب کر لیا ہے ﴿۳۳﴾

ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۳۴﴾

یہ سب ایک دوسرے کی اولاد ہیں۔ اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے ﴿۳۴﴾

إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ

جب عمران کی بیوی نے کہا: اے میرے رب! میں نے منت مانی آپ کے لیے

مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي ۚ إِنَّكَ أَنْتَ

کہ جو بچہ میرے پیٹ میں ہے آپ کے لیے آزاد رکھا جائے گا، لہٰذا آپ میری جانب سے قبول فرمائیں۔ بے شک آپ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ

سننے والے، جاننے والے ہیں ﴿۳۵﴾ پھر جب اس نے جنا تو اس نے کہا: اے میرے رب!

إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنْثٰى ۗ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ۗ

میں نے تو لڑکی کو جنم دیا ہے۔ اور اللہ خوب جانتا ہے کہ اس نے کیا جنم دیا ہے۔

وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنْثٰى ۚ وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَإِنِّي

اور یہ کہ لڑکا نہیں ہوتا ہے لڑکی کے مانند۔ اور میں نے اس کا نام "مریم" رکھا ہے اور میں اس کو

أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ﴿۳۶﴾

اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے آپ کی پناہ میں دیتی ہوں ﴿۳۶﴾

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَّأَنْبَتَهَا نَبَاتًا

پھر اس کے رب نے اس کو اچھی طرح سے قبول کیا اور اس کو عمدہ طریقہ سے

حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا

پروان چڑھایا اور زکریا (علیہ السلام) کو اس کا سرپرست بنا دیا۔ جب بھی زکریا (علیہ السلام)

الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى

اس کے پاس عبادت گاہ میں آتے تو اس کے پاس رزق موجود پاتے۔ انہوں نے پوچھا کہ اے مریم! یہ سب چیزیں

لَكِ هٰذَا ۭ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ

تمہیں کہاں سے ملتی ہیں؟ مریم نے کہا: یہ اللہ کے پاس سے آتی ہیں۔ بے شک اللہ جس کو چاہتا ہے

مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۳۷ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا

بے حساب رزق دے دیتا ہے (۳۷) اس وقت زکریا (علیہ السلام) نے اپنے

رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً

پروردگار سے دعا مانگی۔ انہوں نے کہا: اے میرے (پیارے) رب! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ

طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ۝۳۸ فَنَادَتْهُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ

اولاد عطا فرمائیے۔ بے شک آپ ہی دعاؤں کو سننے والے ہیں (۳۸) پھر فرشتوں نے انہیں آواز دی

وَهُوَ قَاۗىِٕمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ

جب کہ وہ کمرے میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے کہ اللہ تمہیں یحییٰ کی خوش خبری

بِيَحْيٰى مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا

دیتے ہیں جو اللہ کے کلمے کی تصدیق کرنے والے ہوں گے اور سردار ہوں گے اور اپنے نفس کو روکنے والے ہوں گے

وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۳۹ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ

اور نبی ہوں گے نیک لوگوں میں سے (۳۹) زکریا (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے پروردگار! مجھے لڑکا

لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ۭ

کیسے ہوگا حالانکہ میں تو بوڑھا ہو چکا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے

قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ ۝۴۰ قَالَ رَبِّ

(اللہ نے) فرمایا کہ اسی طرح اللہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے (۴۰) زکریا (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب!

اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ

میرے لیے کوئی نشانی مقرر فرما دیں۔ (اللہ نے) فرمایا کہ تمہارے لیے نشانی یہ ہے کہ تم تین دن تک

ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ۭ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا

لوگوں سے بات نہیں کر سکو گے مگر اشارے سے۔ اور اپنے رب کو کثرت سے یاد کرتے رہو

وَسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ﴿٤١﴾ وَإِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ
اور صبح و شام اسی کی تسبیح کرو (۴۱) اور (اس وقت کو یاد کرو) جب فرشتوں نے کہا :

يٰمَرْيَمُ إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ
اے مریم ! اللہ نے تمہیں چن لیا اور تم کو پاک کیا اور تم کو دنیا بھر کی عورتوں کے مقابلہ

عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٢﴾ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ
منتخب کرلیا ہے (۴۲) اے مریم ! اپنے رب کی فرماں برداری کرو

وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾ ذٰلِكَ مِنْ
اور سجدہ کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو (۴۳) یہ غیب کی

أَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ إِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ
باتیں ہیں جو ہم تم کو وحی کے ذریعہ بتا رہے ہیں ، اور تم ان کے پاس موجود نہ تھے

إِذْ يُلْقُوْنَ أَقْلَامَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۖ
جب وہ اپنے (قرعہ کشی کرنے کے لیے) قلم ڈال رہے تھے کہ کون مریم کی سرپرستی کرے گا،

وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٤﴾ إِذْ قَالَتِ
اور نہ تم اس وقت ان کے پاس موجود تھے جب وہ آپس میں بحث کر رہے تھے (۴۴) جب فرشتوں

الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ إِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ
نے کہا : اے مریم ! اللہ تمہیں خوش خبری دیتا ہے اپنی طرف سے ایک کلمے کی

اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي
اس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہوگا ، وہ دنیا اور آخرت میں

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَيُكَلِّمُ
مرتبے والا ہوگا اور اللہ کے قریبی بندوں میں سے ہوگا (۴۵) وہ لوگوں سے

النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٤٦﴾
باتیں کرے گا جب گہوارے میں ہوگا اور جب پوری عمر کا ہوگا ، اور وہ نیک بندوں میں سے ہوگا (۴۶)

قَالَتْ رَبِّ أَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ
مریم نے کہا : اے میرے (پیارے) رب ! میرے یہاں لڑکا کیسے ہوگا جب کہ کسی مرد نے مجھے

بَشَرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۭ إِذَا قَضٰٓى
ہاتھ تک نہیں لگایا ہے ۔ (اللہ نے) فرمایا : اسی طرح اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے ، جب وہ کسی کام کا

أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ ﴿٤٧﴾ وَيُعَلِّمُهُ

فیصلہ کرتا ہے تو اس کو کہتا ہے ہو جا پس وہ ہو جاتا ہے (۴۷) اور اللہ اس کو

الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ وَالْإِنجِيلَ ﴿٤٨﴾ وَرَسُولًا

کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل سکھائے گا (۴۸) اور وہ رسول ہوں گے

إِلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنِّي قَدْ جِئْتُكُم بِآيَةٍ

بنی اسرائیل کی طرف کہ میں تمہارے پاس نشانی لے کر

مِّن رَّبِّكُمْ ۖ أَنِّي أَخْلُقُ لَكُم مِّنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ

آیا ہوں تمہارے رب کی طرف سے ، کہ میں تمہارے لیے مٹی سے پرندے

الطَّيْرِ فَأَنفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ

جیسی صورت بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے سچ مچ کا پرندہ بن جاتا ہے

وَأُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَأُحْيِي الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ

اور میں اللہ کے حکم سے پیدائشی اندھے اور کوڑھی کو اچھا کرتا ہوں اور اللہ ہی کے حکم سے مردے کو

اللَّهِ ۖ وَأُنَبِّئُكُم بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ فِي

زندہ کرتا ہوں ، اور میں تم کو بتاتا ہوں کہ تم کیا کھاتے ہو اور کیا جمع کر کے رکھتے ہو

بُيُوتِكُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم

اپنے گھروں میں ، بے شک ان میں تمہارے لیے بڑی نشانی ہے اگر تم

مُّؤْمِنِينَ ﴿٤٩﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ

ایمان رکھتے ہو (۴۹) اور میں تصدیق کرنے والا ہوں مجھ سے پہلے آنے والی کتاب

التَّوْرَاةِ وَلِأُحِلَّ لَكُم بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ ۚ

تورات کی ، اور تاکہ ان بعض چیزوں کو تمہارے لیے حلال ٹھہراؤں جو تم پر حرام کر دی گئی ہیں

وَجِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ

اور میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں پس تم اللہ سے ڈرو

وَأَطِيعُونِ ﴿٥٠﴾ إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۗ هَٰذَا

اور میری اطاعت کرو (۵۰) بے شک اللہ میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی ، پس اسی کی عبادت کرو ، یہی

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٥١﴾ فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَىٰ مِنْهُمُ

سیدھی راہ ہے (۵۱) پھر جب عیسیٰ (علیہ السلام) نے محسوس کیا ان کی جانب سے

الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنْصَارِيٓ إِلَى اللّٰهِ ۚ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ

کفر کو تو کہا کہ کون میرا مددگار بنتا ہے اللہ کی راہ میں ، حواریوں نے کہا :

نَحْنُ أَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ آمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿۵۲﴾

ہم ہیں اللہ کے مددگار ، ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر ، اور آپ گواہ رہیے کہ ہم فرماں بردار ہیں (۵۲)

رَبَّنَآ آمَنَّا بِمَآ أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا

اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے اس پر جو آپ نے اتارا اور ہم نے رسول کی پیروی کی پس آپ ہمیں لکھ دیں

مَعَ الشّٰهِدِينَ ﴿۵۳﴾ وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللّٰهُ ۚ وَاللّٰهُ خَيْرُ

گواہی دینے والوں میں سے (۵۳) اور ان لوگوں نے خفیہ تدبیر کی اور اللہ نے بھی (ان کے جواب میں) خفیہ تدبیر کی ،

الْمٰكِرِينَ ﴿۵۴﴾ إِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيسٰىٓ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ

اور اللہ سب سے بڑھ کر تدبیر کرنے والا ہے (۵۴) جب اللہ نے کہا کہ اے عیسیٰ! میں تم کو واپس لینے والا ہوں

وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور تمہیں اپنی طرف اٹھا لینے والا ہوں اور جن لوگوں نے انکار کیا ہے ان سے تمہیں پاک کرنے والا ہوں

وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوٓا

اور جو تمہارے پیرو ہیں ان کو قیامت تک ان لوگوں پر غالب کرنے والا ہوں

إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأَحْكُمُ

جنہوں نے تمہارا انکار کیا ، پھر میری طرف ہی ہوگی تم سب کی واپسی ، پس میں تمہارے درمیان

بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿۵۵﴾ فَأَمَّا

فیصلہ کروں گا ان چیزوں کے بارے میں جن میں تم جھگڑتے تھے (۵۵) پھر جو لوگ

الَّذِينَ كَفَرُوا فَأُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي

منکر ہوئے ان کو میں نہایت سخت عذاب دوں گا دنیا میں

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَمَا لَهُمْ مِنْ نّٰصِرِينَ ﴿۵۶﴾ وَأَمَّا

اور آخرت میں اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا (۵۶) اور جو لوگ

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ ۗ

ایمان لائے اور نیک کام کیے اللہ انہیں ان کا پورا اجر دے گا

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِينَ ﴿۵۷﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ

اور اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا (۵۷) یہ ہم تم کو پڑھ کر سناتے ہیں

ربع

منزل ۱

مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿۵۸﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى

اپنی آیتیں اور حکمت سے بھری باتیں (۵۸) بے شک عیسیٰ کی مثال

عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ۭ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ

اللہ کے نزدیک آدم کی سی ہے ۔ اس نے آدم کو مٹی سے پیدا کیا ۔ پھر اس سے

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ

کہا کہ ہو جاؤ تو وہ ہو گئے (۵۹) یہ حق بات ہے آپ کے رب کی جانب سے ۔ پس آپ نہ ہوں

الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَمَنْ حَاۗجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَكَ

شک کرنے والوں میں سے (۶۰) پھر جو آپ سے اس بارے میں بحث کرے بعد اس کے کہ آپ کے پاس

مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَاۗءَنَا وَاَبْنَاۗءَكُمْ

علم آچکا ہے تو ان سے کہہ دیجیے کہ آؤ ہم بلائیں اپنے بیٹوں کو اور تمہارے بیٹوں کو

وَنِسَاۗءَنَا وَنِسَاۗءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۣ ثُمَّ

اور اپنی عورتوں کو اور تمہاری عورتوں کو ، اور ہم اور تم خود بھی جمع ہو جائیں پھر

نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَي الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾

ہم سب دعا کریں ۔ اور جو جھوٹا ہو اس پر اللہ کی لعنت بھیجیں (۶۱)

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا

بے شک یہ سچا بیان ہے ۔ اور اللہ کے سوا کوئی

اللّٰهُ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۲﴾ فَاِنْ

معبود نہیں ۔ اور اللہ ہی زبردست ہے ۔ حکمت والا ہے (۶۲) پھر اگر

تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۳﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ

وہ منہ پھیر لیں تو خدا فساد پھیلانے والوں کو جاننے والا ہے (۶۳) (اے نبی) کہہ دیجیے کہ

الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاۗءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ

اہل کتاب ! آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے

اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـــًٔـا وَّلَا يَتَّخِذَ

وہ یہ کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں ، اور ہم میں سے کوئی

بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا

کسی دوسرے کو اللہ کے سوا رب نہ بنائے ۔ پھر اگر وہ اس سے منہ موڑ لیں

فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ

تو کہہ دو کہ تم گواہ رہنا کہ ہم فرماں بردار ہیں (۶۴) اے اہل کتاب !

لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ

تم ابراہیم (علیہ السلام) کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو ! حالانکہ تورات

وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۵﴾

اور انجیل تو آپ کے بعد ہی اتری ہیں ۔ کیا تم اس کو نہیں سمجھتے ؟ (۶۵)

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ

تم ہی وہ لوگ ہو کہ تم اس بات کے بارے میں جھگڑ چکے جس کا تمہیں کچھ علم تھا،

فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاللّٰهُ

پس اب تم ایسی بات میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا تمہیں کوئی علم نہیں ۔ اور اللہ

يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ

جانتا ہے جب کہ تم نہیں جانتے (۶۶) ابراہیم (علیہ السلام) نہ ہی

يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ۭ

یہودی تھے اور نہ ہی نصرانی ؛ بلکہ وہ تو سیدھے راستے پر چلنے والے ، فرماں بردار تھے،

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶۷﴾ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ

اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے (۶۷) بے شک لوگوں میں زیادہ مناسبت ابراہیم (علیہ السلام) سے

بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَھٰذَا النَّبِىُّ وَالَّذِيْنَ

ان لوگوں کو ہے جنہوں نے ان کی پیروی کی اور یہ پیغمبر اور جو (ان پر)

اٰمَنُوْا ۭ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَدَّتْ طَّاۗىِٕفَةٌ

ایمان لائے ۔ اور اللہ ایمان والوں کا ساتھی ہے (۶۸) اہل کتاب میں سے

مِّنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ۭ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ

ایک گروہ چاہتا ہے کہ کسی طرح تم کو گمراہ کردے ؛ حالانکہ وہ نہیں گمراہ کرتے مگر خود

اَنْفُسَھُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۹﴾ يٰٓاَھْلَ الْكِتٰبِ لِمَ

اپنے آپ کو ، مگر وہ اس کا احساس نہیں کرتے (۶۹) اے اہل کتاب ! تم اللہ کی نشانیوں کا

تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ يٰٓاَھْلَ

کیوں انکار کرتے ہو ! حالانکہ تم گواہ ہو (۷۰) اے اہل کتاب !

منزل ۱

الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ

تم کیوں سچ میں غلط کو ملاتے ہو اور حق کو

الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٧١﴾ وَقَالَتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْ اَهْلِ

چھپاتے ہو ؛ حالانکہ تم جانتے ہو ﴿٧١﴾ اور اہل کتاب کے ایک گروہ نے

الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِیْۤ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ

کہا کہ مسلمانوں پر جو کچھ اتاری گئی ہے اس پر صبح سویرے

النَّهَارِ وَاكْفُرُوْۤا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَا تُؤْمِنُوْۤا

ایمان لے آؤ اور شام کو اس کا انکار کردو ، شاید کہ مسلمان بھی اس سے پھر جائیں ﴿٧٢﴾ اور یقین نہ کرو

اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِیْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ

مگر صرف اس کا جو چلے تمہارے دین پر ۔ کہہ دیجیے کہ ہدایت وہی ہے جو اللہ ہدایت کرے ،

اَنْ یُّؤْتٰۤى اَحَدٌ مِّثْلَ مَاۤ اُوْتِیْتُمْ اَوْ یُحَآجُّوْكُمْ

اور یہ اسی کی ذیل ہے کہ کسی کو وہی کچھ دے دیا جائے جو تم کو دیا گیا تھا ، یا وہ تم سے

عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ ۚ یُؤْتِیْهِ مَنْ

تمہارے رب کے یہاں حجت کرے ، کہہ دیں کہ بڑائی اللہ کے ہاتھ میں ہے ، وہ جس کو چاہتا ہے

یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿٧٣﴾ یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ

دیتا ہے ۔ اور اللہ بڑا وسعت والا ہے ، علم والا ہے ﴿٧٣﴾ وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے لیے

یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿٧٤﴾ وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

خاص کرلیتا ہے ، اور اللہ بڑا فضل والا ہے ﴿٧٤﴾ اور اہل کتاب میں

مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ یُّؤَدِّهٖۤ اِلَیْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ

کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر تم اس کے پاس امانت کا ڈھیر رکھو تو وہ اس کو تمہیں ادا کردے اور ان میں کوئی

اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِیْنَارٍ لَّا یُؤَدِّهٖۤ اِلَیْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ

ایسا ہے کہ اگر تم اس کے پاس ایک دینار امانت رکھ دو تو وہ تم کو ادا نہ کرے ، مگر یہ کہ تم

عَلَیْهِ قَآىِٕمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَیْسَ عَلَیْنَا فِی

اس کے سر پر کھڑے ہو جاؤ ۔ یہ اس سبب سے کہ وہ کہتے ہیں کہ غیر اہل کتاب

الْاُمِّیّٖنَ سَبِیْلٌ ۚ وَیَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ

کے بارے میں ہم پر کوئی الزام نہیں ، اور وہ اللہ کے اوپر جھوٹ لگاتے ہیں ؛ حالانکہ وہ

يَعْلَمُونَ ﴿٧٥﴾ بَلَىٰ مَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ وَاتَّقَىٰ فَإِنَّ اللَّهَ

جانتے ہیں ﴿۷۵﴾ ہاں کیوں نہ ہو ۔ جو شخص اپنے عہد کو پورا کرے اور اس سے ڈرے تو بے شک اللہ

يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿٧٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ

ایسے پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے ﴿۷۶﴾ جو لوگ اللہ کے عہد کو

وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي

اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت پر بیچتے ہیں ان کے لیے آخرت میں

الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ

کوئی حصہ نہیں ۔ اور اللہ نہ ان سے بات کرے گا نہ ان کی جانب دیکھے گا قیامت کے

الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٧﴾ وَإِنَّ

دن اور نہ ان کو پاک کرے گا ، اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿۷۷﴾ اور ان میں

مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوُونَ أَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ

کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اپنی زبانوں کو کتاب پڑھتے وقت موڑتے ہیں تاکہ تم اس کو کتاب

مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ ۚ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ

میں سے سمجھو ؛ حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ بھی

عِنْدِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۚ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ

اللہ کی جانب سے ہے ؛ حالانکہ وہ اللہ کی جانب سے نہیں ، اور وہ جان بوجھ کر

الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٧٨﴾ مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ

اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں ﴿۷۸﴾ کسی انسان کا یہ کام نہیں کہ اللہ اس کو

اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ

کتاب اور حکمت اور نبوت دے ، پھر وہ لوگوں سے یہ کہے کہ تم

كُونُوا عِبَادًا لِي مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِنْ كُونُوا رَبَّانِيِّينَ

اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ ؛ بلکہ وہ تو کہے گا کہ تم اللہ والے بنو

بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُونَ ﴿٧٩﴾

اس واسطے کہ تم دوسروں کو کتاب کی تعلیم دیتے ہو اور خود بھی اس کو پڑھتے ہو ﴿۷۹﴾

وَلَا يَأْمُرَكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ وَالنَّبِيِّينَ أَرْبَابًا ۗ

اور نہ وہ تمہیں یہ حکم دے گا کہ تم فرشتوں اور پیغمبروں کو رب بناؤ

منزل ۱

أَيَأْمُرُكُم بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ ﴿٨٠﴾ وَإِذْ

کیا وہ تمہیں کفر کا حکم دے گا بعد اس کے کہ تم اسلام لاچکے ہو (۸۰) اور جب

أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُم مِّن كِتَابٍ

اللہ نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ جو کچھ میں نے تم کو کتاب

وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ

اور حکمت دی، پھر تمہارے پاس پیغمبر آئے جو تصدیق کرے ان (کتابوں) کی جو تمہارے پاس ہیں

لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنصُرُنَّهُ ۚ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ

تو تم اس پر ایمان لاؤ گے اور اس کی مدد کرو گے۔ اللہ نے کہا: کیا تم نے اقرار کیا اور اس پر

عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ إِصْرِي ۖ قَالُوا أَقْرَرْنَا ۚ قَالَ فَاشْهَدُوا

میرا عہد قبول کیا؟ انہوں نے کہا: ہم اقرار کرتے ہیں۔ فرمایا: اب گواہ رہو

وَأَنَا مَعَكُم مِّنَ الشَّاهِدِينَ ﴿٨١﴾ فَمَن تَوَلَّىٰ بَعْدَ

اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں (۸۱) تو جو شخص اس کے بعد

ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٨٢﴾ أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ

پھر جائے تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں (۸۲) کیا یہ لوگ اللہ کے دین کے سوا

يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

کوئی اور دین چاہتے ہیں؛ حالانکہ اسی کے حکم میں ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے،

طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾ قُلْ آمَنَّا بِاللَّهِ

خوشی سے یا ناخوشی سے اور سب اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے (۸۳) (اے نبی!) آپ کہہ دیجئے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے

وَمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ

اور جو ہم پر اتارا گیا، اور جو اتارا گیا ابراہیم اور اسماعیل (علیہما السلام) پر

وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ

اور اسحاق و یعقوب پر اور اولاد یعقوب (علیہم السلام) پر، اور جو دیا گیا موسیٰ

وَعِيسَىٰ وَالنَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ

اور عیسیٰ (علیہما السلام) اور دوسرے نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے۔ ہم ان کے درمیان

أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿٨٤﴾ وَمَن يَبْتَغِ

فرق نہیں کرتے اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں (۸۴) اور جو شخص

غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي
اسلام کے سوا کسی دوسرے دین کو چاہے گا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا، اور وہ

الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٨٥﴾ كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا
آخرت میں نامرادوں میں سے ہوگا (۸۵) اللہ کیونکر ایسے لوگوں کو ہدایت دے گا

كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ
جو ایمان لانے کے بعد منکر ہوگئے، حالانکہ وہ گواہی دے چکے کہ یہ رسول برحق ہے

وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٨٦﴾
اور ان کے پاس روشن نشانیاں آچکی ہیں، اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا (۸۶)

أُولَٰئِكَ جَزَاؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ
ایسے لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ کی اور اس کے فرشتوں کی

وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿٨٧﴾ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ
اور سارے انسانوں کی لعنت ہوگی (۸۷) وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، نہ ان کا عذاب

الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٨٨﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ
ہلکا کیا جائے گا اور نہ ہی ان کو مہلت دی جائے گی (۸۸) البتہ جو لوگ اس کے

بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٨٩﴾ إِنَّ
بعد توبہ کرلیں اور اپنی اصلاح کرلیں تو بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے (۸۹) بے شک

الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا
جو لوگ ایمان لانے کے بعد منکر ہوگئے پھر کفر میں بڑھتے رہے

لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ ﴿٩٠﴾ إِنَّ
ان کی توبہ ہرگز قبول نہ کی جائے گی، اور یہی لوگ گمراہ ہیں (۹۰) بے شک

الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْ
جن لوگوں نے انکار کیا اور انکار کی حالت میں مرگئے، اگر وہ زمین بھر کر

أَحَدِهِمْ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوِ افْتَدَىٰ بِهِ
سونا بھی بدلے میں دیں تو قبول نہ کیا جائے گا

أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ﴿٩١﴾
اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے، اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا (۹۱)

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ
تم ہرگز نیکی کے مرتبے کو نہیں پہونچ سکتے جب تک تم ان چیزوں میں سے نہ خرچ کرو جن کو تم محبوب رکھتے ہو،

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ
اور جو چیز بھی تم خرچ کرو گے اس سے اللہ باخبر ہے (۹۲) سب کھانے کی

الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ
چیزیں بنی اسرائیل کے لیے حلال تھیں سوائے اس کے جو اسرائیل نے

اِسْرَآءِیْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ
اپنے اوپر حرام کرلیا تھا قبل اس کے کہ تورات اترے،

قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۹۳﴾
(اے نبی) آپ کہہ دیں کہ تورات لاؤ اور اس کو پڑھو، اگر تم سچے ہو (۹۳)

فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
پس اس کے بعد بھی جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھیں

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۫
وہی ظالم ہیں (۹۴) آپ کہہ دیجیے: اللہ نے تو سچ کہا،

فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ
اب ابراہیم (علیہ السلام) کے دین کی پیروی کرو جو سیدھے راستے پر چلنے والے تھے اور وہ

الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ
شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے (۹۵) بے شک پہلا گھر جو لوگوں کے لیے بنایا گیا وہ وہی ہے

بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۶﴾ فِیْهِ اٰیٰتٌۢ
جو مکہ میں ہے، برکت والا اور سارے جہاں کے لیے ہدایت کا مرکز ہے (۹۶) اس میں کھلی ہوئی

بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِیْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ
نشانیاں ہیں، مقام ابراہیم ہے، جو اس میں داخل ہو جائے وہ امن پا لے گا،

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ
اور لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو اس گھر تک پہونچنے کی طاقت رکھتا ہو وہ اس کا

سَبِیْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۷﴾
حج کرے، اور جو منکر ہوا تو اللہ تمام دنیا والوں سے بے نیاز ہے (۹۷)

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ
(اے نبی) آپ کہہ دیجئے کہ اے اہل کتاب ! تم کیوں اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے ہو ؟

وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ
حالانکہ اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ تم کرتے ہو (۹۸) آپ کہیے کہ اے

الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ
اہل کتاب ! تم ایمان والوں کو اللہ کی راہ سے کیوں روکتے ہو

تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
تم اس میں عیب ڈھونڈتے ہو ؛ حالانکہ تم گواہ بنائے گئے ہو ، اور اللہ تمہارے اعمال سے

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا
بے خبر نہیں (۹۹) اے ایمان والو ! اگر تم

فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ
اہل کتاب میں سے ایک گروہ کی بات مان لوگے تو وہ تم کو ایمان لانے کے بعد

اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ
پھر منکر بنادیں گے (۱۰۰) اور تم کس طرح انکار کروگے ؛ حالانکہ تم کو

تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ۭ وَمَنْ
اللہ کی آیتیں سنائی جارہی ہیں اور تمہارے درمیان اس کا رسول موجود ہے ، اور جو شخص

يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾
اللہ کو مضبوطی سے پکڑے گا تو وہ پہنچ گیا سیدھی راہ پر (۱۰۱)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ
اے ایمان والو ! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنا چاہیے ،

وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَاعْتَصِمُوْا
اور تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو (۱۰۲) اور سب مل کر اللہ کی رسی کو

بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ
مضبوط پکڑ لو اور پھوٹ نہ ڈالو ، اور اللہ کا یہ انعام اپنے اوپر

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ
یاد کرو کہ تم ایک دوسرے کے دشمن تھے پھر اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی ،

فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ

پھر تم اس کے فضل سے بھائی بھائی بن گئے ، اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے

مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ

کھڑے تھے تو اللہ نے تم کو اس سے بچا لیا ۔ اس طرح اللہ تمہارے لیے

لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٠٣﴾ وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ

اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم راہ پا جاؤ (۱۰۳) اور ضروری ہے کہ تم میں سے

أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ

ایک گروہ ایسا ہو جو نیکی کی طرف بلائے ، بھلائی کا حکم دے

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٠٤﴾

اور برائی سے روکے ، اور ایسے ہی لوگ کامیاب ہوں گے (۱۰۴)

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ

اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور آپس میں اختلاف کرنے لگے بعد اس کے

مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۚ وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

کہ ان کے پاس واضح احکام آ چکے تھے ، اور ان کے لیے

عَظِيمٌ ﴿١٠٥﴾ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ ۚ

بڑا عذاب ہے (۱۰۵) جس دن کچھ چہرے روشن ہوں گے اور کچھ چہرے کالے ہوں گے ،

فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ

تو جن کے چہرے کالے ہوں گے ان سے کہا جائے گا کہ کیا تم اپنے ایمان کے بعد

إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿١٠٦﴾

کافر ہو گئے ، تو اب چکھو عذاب اپنے کفر کی وجہ سے (۱۰۶)

وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ ۖ

اور جن کے چہرے روشن ہوں گے وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے ،

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٠٧﴾ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (۱۰۷) یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو حق کے ساتھ

عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۗ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعَالَمِينَ ﴿١٠٨﴾

سنا رہے ہیں ، اور اللہ جہان والوں پر ظلم نہیں چاہتا (۱۰۸)

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کے لیے ہے۔ اور سارے معاملات

تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۱۰۹ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ

اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ اب تم بہترین گروہ ہو جس کو

لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

لوگوں کی بھلائی کے واسطے نکالا گیا ہے۔ تم بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے روکتے ہو

وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۭ وَلَوْ اٰمَنَ اَھْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا

اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لاتے تو ان کے لیے

لَّھُمْ ۭ مِنْھُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُھُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۱۱۰

بہتر ہوتا۔ ان میں سے کچھ ایمان والے ہیں اور اکثر نافرمان ہیں

لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ۭ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ

وہ تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکتے مگر کچھ ستانا۔ اور اگر وہ تم سے مقابلہ کریں گے تو تم کو

الْاَدْبَارَ ۣ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۱۱۱ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ

پیٹھ دکھائیں گے۔ پھر ان کو مدد بھی نہ پہنچے گی (۱۱۱) وہ جہاں کہیں بھی پائے جائیں

الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ

ان پر ذلت کا ٹھپہ لگا دیا گیا ہے۔ سوائے اس کے کہ ان کی طرف سے کوئی سبب پیدا ہو جائے یا انسانوں

مِّنَ النَّاسِ وَبَاۗءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ

کی طرف سے کوئی ذریعہ نکل آئے (جو ان کو بچا لے)۔ انجام کار وہ اللہ کا غضب لے کر لوٹے ہیں۔ اور ان پر

عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّھُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ

محتاجی مسلط کر دی گئی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اللہ کی آیتوں کا

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۭ ذٰلِكَ

انکار کرتے تھے اور پیغمبروں کو ناحق قتل کرتے تھے۔ (نیز) اس کی وجہ یہ بھی ہے

بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۱۱۲ لَيْسُوْا سَوَاۗءً ۭ مِنْ

کہ وہ نافرمانی کرتے تھے اور ساری حدیں پھلانگ جایا کرتے تھے (۱۱۲) سب اہل کتاب ایک جیسے نہیں۔

اَھْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَاۗىِٕمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَاۗءَ

ان میں ایک گروہ عہد پر قائم ہے۔ وہ راتوں کو اللہ کی آیتیں پڑھتے ہیں

رکوع

منزل ۱

الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

اور سجدہ کرتے ہیں (۱۱۳) وہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر

الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

ایمان رکھتے ہیں اور بھلائی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں

وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

اور نیک کاموں کی طرف لپکتے ہیں ، یہ نیک لوگ ہیں (۱۱۴)

وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

اور جو نیکی بھی وہ کریں گے اس کی ناقدری نہیں کی جائے گی ۔ اور اللہ پرہیزگاروں کو

بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْھُمْ

خوب جانتا ہے (۱۱۵) بے شک جن لوگوں نے انکار کیا تو اللہ کے مقابلے میں ان کے مال

اَمْوَالُھُمْ وَلَآ اَوْلَادُھُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَـيْـــًٔـا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ

اور اولاد ان کے کچھ کام نہ آئیں گے ، اور وہ لوگ

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ ھُمْ فِيْھَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ مَثَلُ مَا

دوزخ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (۱۱۶) وہ اس دنیا کی زندگی میں

يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ

جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کی حالت اس طوفانی ہوا کی سی ہے

فِيْھَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ

جس میں سخت سردی ہو اور وہ ان لوگوں کی کھیتی پر چلے جنہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے

فَاَهْلَكَتْهُ ۭ وَمَا ظَلَمَھُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَھُمْ

پھر وہ اس کو برباد کردے ۔ اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا ؛ بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر

يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا

ظلم کرتے ہیں (۱۱۷) اے ایمان والو ، اپنے غیر کو

بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ۭ وَدُّوْا

اپنا رازدار نہ بناؤ ، وہ تمہیں نقصان پہنچانے میں کوئی کمی نہیں کرتے ۔ ان کو خوشی ہوتی ہے

مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاۗءُ مِنْ اَفْوَاهِھِمْ ښ

تم جس قدر تکلیف پاؤ ۔ ان کی عداوت ان کی زبانوں سے نکل پڑتی ہے۔

وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ

اور جو اُن کے دلوں میں چھپا ہے وہ اس سے بھی سخت ہے ، ہم نے تمہارے لیے

الْآيَاتِ ۖ إِن كُنتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١١٨﴾ هَا أَنتُمْ أُولَاءِ

نشانیاں کھول کر ظاہر کردی ہیں ، اگر تم عقل رکھتے ہو ﴿١١٨﴾ تم کہ اُن سے

تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ

محبت رکھتے ہو مگر وہ تم سے محبت نہیں رکھتے ؛ حالانکہ تم سب آسمانی کتابوں کو

كُلِّهِ وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوا

مانتے ہو ، اور جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ، اور جب آپس میں ملتے ہیں تو تم پر

عَلَيْكُمُ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۚ قُلْ مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ ۗ

غصہ سے انگلیاں کاٹتے ہیں ۔ آپ کہہ دیجیے کہ تم اپنے غصہ میں مرجاؤ

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١١٩﴾ إِن تَمْسَسْكُمْ

بے شک اللہ دلوں کی بات کو جانتا ہے ﴿١١٩﴾ اگر تم کو کوئی

حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَإِن تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا

اچھی حالت پیش آتی ہے تو ان کو رنج ہوتا ہے ، اور اگر تم پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ اس سے

بِهَا ۖ وَإِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ

خوش ہوتے ہیں ، اگر تم صبر کرو اور اللہ سے ڈرو تو اُن کی کوئی تدبیر تم کو نقصان

شَيْئًا ۗ إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿١٢٠﴾ وَإِذْ غَدَوْتَ

نہیں پہنچا سکے گی ، جو کچھ یہ کرتے ہیں وہ سب اللہ کے احاطے میں ہے ﴿١٢٠﴾ وہ وقت یاد کریں جب آپ صبح

مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۗ

کے وقت اپنے گھر سے نکل کر مسلمانوں کو جنگ کے ٹھکانوں پر جمارہے تھے

وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٢١﴾ إِذْ هَمَّت طَّائِفَتَانِ مِنكُمْ

اور اللہ سب کچھ سننے والا ، جاننے والا ہے ﴿١٢١﴾ جب تم میں سے دو جماعتوں نے ارادہ کیا

أَن تَفْشَلَا وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا ۗ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

کہ ہمت ہار دیں ؛ حالانکہ اللہ ان دونوں جماعتوں کا مددگار تھا ، اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر

الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٢٢﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ

بھروسہ کرنا چاہیے ﴿١٢٢﴾ اور اللہ (اس سے) پہلے تمہاری مدد کرچکا ہے بدر میں

وَاَنۡتُمۡ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۱۲۳﴾

جب کہ تم کمزور تھے ، پس اللہ سے ڈرو : تاکہ تم شکر گزار رہو ﴿۱۲۳﴾

اِذۡ تَقُوۡلُ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَلَنۡ يَّكۡفِيَكُمۡ اَنۡ يُّمِدَّكُمۡ

(وہ وقت بھی یاد کریں) جب آپ مسلمانوں سے کہہ رہے تھے کہ کیا تمہارے لیے کافی نہیں

رَبُّكُمۡ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ مُنۡزَلِيۡنَ ﴿۱۲۴﴾

کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتے اتار کر تمہاری مدد کرے ﴿۱۲۴﴾

بَلٰٓى ۙ اِنۡ تَصۡبِرُوۡا وَتَتَّقُوۡا وَيَاۡتُوۡكُمۡ مِّنۡ فَوۡرِهِمۡ

کیوں نہیں ، اگر تم صبر سے کام لو اور اللہ سے ڈرو ، اور دشمن اچانک تم پر آ پہنچے

هٰذَا يُمۡدِدۡكُمۡ رَبُّكُمۡ بِخَمۡسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ

تو تمہارا پروردگار پانچ ہزار نشان لگے ہوئے فرشتوں کے ذریعے

مُسَوِّمِيۡنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشۡرٰى لَكُمۡ

تمہاری مدد کرے گا ﴿۱۲۵﴾ اور یہ اللہ نے اس لیے کیا تاکہ تمہارے لیے خوش خبری ہو

وَلِتَطۡمَئِنَّ قُلُوۡبُكُمۡ بِهٖ ؕ وَمَا النَّصۡرُ اِلَّا مِنۡ

اور تمہارے دل مطمئن ہو جائیں ، اور مدد تو صرف اللہ ہی کی

عِنۡدِ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۱۲۶﴾ لِيَقۡطَعَ طَرَفًا مِّنَ

طرف سے ہے جو زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿۱۲۶﴾ تاکہ اللہ کافروں کے ایک حصے کو

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَوۡ يَكۡبِتَهُمۡ فَيَنۡقَلِبُوۡا خَآئِبِيۡنَ ﴿۱۲۷﴾

کاٹ دے یا ان کو ذلیل کردے ، اس طرح کہ وہ ناکام لوٹ جائیں ﴿۱۲۷﴾

لَيۡسَ لَكَ مِنَ الۡاَمۡرِ شَيۡءٌ اَوۡ يَتُوۡبَ عَلَيۡهِمۡ اَوۡ

تمہارا اس بات میں کوئی دخل نہیں کہ اللہ ان کی توبہ قبول کرے یا ان کو

يُعَذِّبَهُمۡ فَاِنَّهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۲۸﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

عذاب دے ؛ کیونکہ وہ ظالم ہیں ﴿۱۲۸﴾ اور اللہ ہی کے اختیار میں ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الۡاَرۡضِ ؕ يَغۡفِرُ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ

اور جو کچھ زمین میں ہے ، وہ جس کو چاہے بخش دے اور جس کو چاہے

مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۲۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ

عذاب دے ، اور اللہ بہت بخشنے والا ، رحم کرنے والا ہے ﴿۱۲۹﴾ اے ایمان والو

آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا الرِّبٰوٓا أَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَّاتَّقُوا
سود کئی گنا بڑھا چڑھا کر نہ کھاؤ اور اللہ سے

اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۱۳۰﴾ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيٓ أُعِدَّتْ
ڈرو ، تاکہ تم کامیاب ہو (۱۳۰) اور ڈرو اس آگ سے جو کافروں کے لیے

لِلْكٰفِرِينَ ﴿۱۳۱﴾ وَأَطِيعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ
تیار کی گئی ہے (۱۳۱) اور اللہ اور رسول کی اطاعت کرو ، تاکہ تم پر

تُرْحَمُونَ ﴿۱۳۲﴾ وَسَارِعُوٓا إِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ
رحم کیا جائے (۱۳۲) اور دوڑو اپنے رب کی بخشش کی طرف

وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ ۙ أُعِدَّتْ
اور اس جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان اور زمین جیسی ہے ، وہ تیار کی گئی ہے

لِلْمُتَّقِينَ ﴿۱۳۳﴾ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّآءِ
اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے (۱۳۳) جو خرچ کرتے ہیں خوش حالی میں

وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ
اور تنگی میں ، اور جو غصہ کو پی جانے والے ہیں اور لوگوں کو معاف کرنے

النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۳۴﴾ وَالَّذِينَ
والے ہیں ، اور اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے (۱۳۴) اور ایسے لوگ

إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوٓا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا
کہ جب وہ کوئی کھلی برائی کر بیٹھیں یا اپنی جان پر کوئی ظلم کر ڈالیں تو وہ اللہ کو

اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ ۪ وَمَنْ يَّغْفِرُ
یاد کرکے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں ، اور اللہ کے سوا کون ہے

الذُّنُوبَ إِلَّا اللّٰهُ ۪ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلٰى مَا فَعَلُوا
جو گناہوں کو معاف کرے ، اور وہ جانتے بوجھتے اپنے کیے پر

وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۱۳۵﴾ أُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ
اصرار نہیں کرتے (۱۳۵) یہ لوگ ہیں کہ ان کا بدلہ ان کے رب کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ
مغفرت ہے ، اور ایسے باغات ہیں جن کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی

منزل ۱

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝۱۳۶ قَدْ

ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے، کیسا اچھا بدلہ ہے (نیک) کام کرنے والوں کا (۱۳۶) تم سے پہلے

خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

بہت سی حالتیں گزر چکی ہیں تو زمین میں چل پھر کر

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۳۷ ھٰذَا

دیکھو کہ کیسا انجام ہوا ہے جھٹلانے والوں کا (۱۳۷) یہ

بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَھُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۱۳۸

بیان ہے لوگوں کے لیے اور ہدایت و نصیحت ہے ڈرنے والوں کے لیے (۱۳۸)

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ

ہمت نہ ہارو اور غم نہ کرو، تم ہی غالب رہو گے اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱۳۹ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ

مومن ہو (۱۳۹) اگر تم کو کوئی زخم پہنچے تو دشمن کو بھی

قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ۭ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُھَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ

ویسا ہی زخم پہنچا ہے، اور ہم ان دنوں کو لوگوں کے درمیان بدلتے رہتے ہیں؛

وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاۗءَ ۭ

تاکہ اللہ ایمان والوں کو جان لے اور تم میں سے کچھ لوگوں کو گواہ بنائے،

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۴۰ وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

اور اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا (۱۴۰) اور تاکہ اللہ ایمان والوں کو چھانٹ

اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۱۴۱ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا

لے اور انکار کرنے والوں کو مٹادے (۱۴۱) کیا تم یہ گمان کرتے ہو کہ تم جنت میں

الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ

داخل ہو جاؤ گے؛ حالانکہ ابھی اللہ نے تم میں سے ان لوگوں کو جانا نہیں جنہوں نے جہاد کیا

وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ۝۱۴۲ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ

اور نہ ان کو جو ثابت قدم رہنے والے ہیں (۱۴۲) اور تم موت کی تمنا کر رہے تھے

مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۠ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ

اس سے ملنے سے پہلے کی، پس اب تو تم نے اس کو کھلی آنکھوں سے

ربع

تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ

دیکھ ہی لیا ﴿۱۴۳﴾ (پیارے) محمد (ﷺ) تو بس ایک رسول ہیں ، ان سے پہلے بھی

مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ اَفَا۟ىِٕنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ

رسول گزر چکے ہیں ، پھر کیا اگر وہ وفات پاجائیں یا قتل کردیے جائیں تو تم الٹے پاؤں

عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ۭ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰي عَقِبَيْهِ فَلَنْ

پھر جاؤ گے ، اور جو شخص الٹے پاؤں پھر جائے وہ اللہ کا

يَّضُرَّ اللّٰهَ شَـيْــــًٔا ۭ وَسَيَجْزِي اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾

کچھ نہیں بگاڑے گا ، اور اللہ شکر کرنے والوں کو بدلہ دے گا ﴿۱۴۴﴾

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا

اور کوئی جان مر نہیں سکتی بغیر اللہ کے حکم کے ، اللہ کا لکھا ہوا

مُّؤَجَّلًا ۭ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ

وعدہ ہے ، اور جو شخص دنیا کا فائدہ چاہتا ہے اس کو ہم دنیا میں سے دے دیتے ہیں

وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۭ وَسَنَجْزِي

اور جو آخرت کا فائدہ چاہتا ہے اس کو ہم آخرت میں سے دے دیتے ہیں ، اور شکر کرنے والوں کو ہم

الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ

ان کا بدلہ ضرور عطا کریں گے ﴿۱۴۵﴾ اور کتنے ہی نبی ہیں جن کے ساتھ ہو کر

رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ

بہت سے اللہ والوں نے جنگ کی ، اللہ کی راہ میں جو سختیاں ان پر پڑیں

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ۭ وَاللّٰهُ

ان سے وہ نہ پست ہمت ہوئے اور نہ انہوں نے کمزوری دکھائی اور نہ ہی وہ دبے ، اور اللہ

يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ

صبر کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۴۶﴾ ان کی زبان سے اس کے سوا کچھ اور نہ نکلا

قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ

کہ اے ہمارے (پیارے) رب ! ہمارے گناہوں کو بخش دیجیے اور ہمارے کام میں ہم سے

اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ

جو زیادتی ہوئی اس کو معاف فرما دیجیے ، اور ہمیں ثابت قدم رکھیے اور کافر قوم کے مقابلے میں

منزل ۱

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ

ہماری مدد فرمائیے (۱۴۷) پس اللہ نے ان کو دنیا کا بدلہ بھی دیا اور آخرت کا

ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾

اچھا بدلہ بھی ۔ اور اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے (۱۴۸)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اے ایمان والو ! اگر تم منکروں کی بات مانو گے

يَرُدُّوْكُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ بَلِ

تو وہ تم کو الٹے پاؤں پھیر دیں گے پھر تم ناکام ہو کر رہ جاؤ گے (۱۴۹) بلکہ

اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ سَنُلْقِيْ فِيْ

اللہ تمہارا مددگار ہے اور وہ سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے (۱۵۰) ہم منکروں کے

قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَاۤ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ

دلوں میں (تمہارا) رعب ڈال دیں گے ؛ کیونکہ انہوں نے ایسی چیز کو اللہ کا شریک ٹھہرایا

مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ

جس کے حق میں اللہ نے کوئی دلیل نہیں اتاری ۔ ان کا ٹھکانہ جہنم ہے ۔

وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ

اور وہ بہت بری جگہ ہے ظالموں کے لیے (۱۵۱) اور اللہ نے تم سے اپنے وعدے کو

وَعْدَهٗۤ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰۤى اِذَا فَشِلْتُمْ

سچا کر دکھایا جب کہ تم ان کو ان کے حکم سے قتل کر رہے تھے ، یہاں تک کہ جب تم خود کمزور پڑ گئے

وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَاۤ

اور تم نے حکم رسالت میں اختلاف کیا اور تم کہنے پر نہ چلے بعد اس کے کہ اللہ نے تم کو

اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا

وہ چیز دکھا دی تھی جو تم چاہتے تھے ۔ تم میں سے بعض دنیا چاہتے تھے

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ

اور تم میں سے بعض آخرت چاہتے تھے ۔ پھر اللہ نے تم کو ان سے پھیر دیا

لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ

تاکہ تمہاری آزمائش کرے ۔ اور اللہ نے تم کو معاف کر دیا ۔ اور اللہ ایمان والوں کے حق میں

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ

بڑا فضل والا ہے (۱۵۲) جب تم چڑھے جا رہے تھے اور مڑ کر بھی

عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ

کسی کو نہ دیکھتے تھے اور رسول تم کو تمہارے پیچھے سے پکار رہے تھے۔

فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ

پھر اللہ نے تم کو غم پر غم دیا: تاکہ تم رنجیدہ نہ ہو اس چیز پر جو تمہارے ہاتھ سے نکل گئی

وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ

اور نہ اس مصیبت پر جو تم پر پڑی۔ اور اللہ باخبر ہے اس سے جو کچھ تم کرتے ہو (۱۵۳) پھر اللہ نے

اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا

تمہارے اوپر غم کے بعد اطمینان اتارا یعنی ایسی اونگھ

يَّغْشٰى طَاۗىِٕفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَاۗىِٕفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْھُمْ

کہ اس کا تم میں سے ایک جماعت پر غلبہ ہو رہا تھا اور ایک جماعت وہ تھی کہ اس کو اپنی جانوں کی

اَنْفُسُھُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۭ

فکر پڑی ہوئی تھی، وہ اللہ کے بارے میں خلاف حقیقت خیالات، جاہلیت کے خیالات قائم کر رہے تھے۔

يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ اِنَّ

وہ کہتے تھے: کیا ہمارا بھی کچھ اختیار ہے؟ آپ کہہ دیجئے کہ

الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۭ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ

سارا معاملہ اللہ کے اختیار میں ہے۔ وہ اپنے دلوں میں ایسی بات چھپائے ہوئے ہیں جو آپ پر

لَكَ ۭ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ

ظاہر نہیں کرتے۔ وہ کہتے ہیں کہ اگر اس معاملہ میں ہمارا بھی کچھ دخل ہوتا

مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ۭ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ

تو ہم یہاں نہ مارے جاتے۔ آپ کہہ دیجئے: اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے تب بھی

لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ

جن کا قتل ہونا لکھا جا چکا وہ اپنے قتل کی جگہوں کی طرف نکل پڑتے۔

وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا

یہ اس لیے ہوا کہ اللہ کو آزمانا تھا جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اور نکھارنا تھا جو کچھ

منزل ۱

فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾
تمہارے دلوں میں ہے ۔ اور اللہ جانتا ہے سینوں میں چھپی باتوں کو ﴿۱۵۴﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ
تم میں سے جو لوگ پھر گئے تھے اس دن کہ دونوں گروہوں میں مڈبھیڑ ہوئی
اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ
ان کو شیطان نے ان کے بعض اعمال کے سبب سے پھسلا دیا تھا
وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾
اللہ نے ان کو معاف کر دیا ۔ بے شک اللہ بخشنے والا (اور) بُردبار ہے ﴿۱۵۵﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اے ایمان والو! تم ان لوگوں کے ساتھ نہ ہو جنہوں نے انکار کیا
وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا
وہ اپنے بھائیوں کے بارے میں کہتے ہیں جب کہ وہ سفر پر جاتے ہیں
غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ
یا جہاد میں نکلے ہیں (اور) ان کو موت آ جاتی ہے کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے
لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ
تاکہ اللہ اس کو ان کے دلوں میں حسرت کا سبب بنا دے ۔ اور اللہ ہی
يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾ وَلَئِنْ
زندگی بخشتا ہے اور موت دیتا ہے ۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۵۶﴾ اور اگر تم
قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ
اللہ کی راہ میں مارے جاؤ یا مر جاؤ تو اللہ کی مغفرت
وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ
اور رحمت اس سے بہتر ہے جس کو وہ جمع کرتے ہیں ﴿۱۵۷﴾ اور اگر تم مر گئے
قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ
یا مارے گئے پھر بھی تم اللہ ہی کے پاس جمع کیے جاؤ گے ﴿۱۵۸﴾ پس اللہ کی بڑی
اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ
رحمت ہے کہ آپ ان کے لیے نرم ہیں ۔ اگر آپ سخت مزاج اور سخت دل ہوتے

لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۠ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ
تو یہ لوگ آپ کے پاس سے بھاگ جاتے ، پس اُن کو معاف کردیں اور اُن کے لیے مغفرت

لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ
مانگیں اور معاملات میں ان سے مشورہ لیں ، پھر جب فیصلہ کرلیں تو اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِنْ
بھروسہ کریں ، بے شک اللہ ان سے محبت کرتا ہے جو اُس پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿۱۵۹﴾ اگر

يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ
اللہ تمہارا ساتھ دے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا ، اور اگر وہ تمہارا ساتھ چھوڑ دے

فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ
تو اس کے بعد کون ہے جو تمہاری مدد کرے ، اور اللہ ہی پر

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ۭ
بھروسہ کرنا چاہیے ایمان والوں کو ﴿۱۶۰﴾ نبی کا یہ کام نہیں کہ وہ کچھ خیانت کرے ،

وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى
اور جو کوئی خیانت کرے گا وہ اپنی خیانت کی ہوئی چیز کو قیامت کے دن حاضر کرے گا ، پھر ہر جان کو

كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَھُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ اَفَمَنِ
اس کے کیے ہوئے کا پورا بدلہ ملے گا اور اُن پر کچھ ظلم نہ ہوگا ﴿۱۶۱﴾ کیا وہ شخص

اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَاۗءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ
جو اللہ کی مرضی کا تابع ہے وہ اُس شخص کے مانند ہوجائے گا جو اللہ کا غضب لے کر وٹا

وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾ ھُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ
اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے ، اور وہ کیا ہی برا ٹھکانہ ہے ﴿۱۶۲﴾ اللہ کے یہاں ان کے درجے الگ الگ

اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ
ہوں گے ، اور اللہ دیکھ رہا ہے جو وہ کرتے ہیں ﴿۱۶۳﴾ اللہ نے ایمان والوں پر

عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِھِمْ
احسان کیا کہ ان میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا،

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُھُمُ الْكِتٰبَ
جو ان کو اللہ کی آیتیں سناتا ہے اور ان کو پاک کرتا ہے اور اُن کو کتاب

منزل ۱

وَالْحِكْمَةَ ۚ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿١٦٤﴾
اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے، ورنہ یہ لوگ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے ۔

أَوَلَمَّا أَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ قَدْ أَصَبْتُمْ مِثْلَيْهَا
اور جب تم کو ایسی مصیبت پہنچی جس کی دوگنی مصیبت تم پہنچا چکے تھے

قُلْتُمْ أَنَّىٰ هَٰذَا ۖ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِكُمْ ۗ إِنَّ
تو تم نے کہا کہ یہ کہاں سے آ گئی؟ آپ کہہ دیجئے کہ یہ تمہارے اپنے ہی پاس سے ہے بے شک

اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٦٥﴾ وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ
اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۔ اور دونوں جماعتوں کی مڈبھیڑ کے دن

الْتَقَى الْجَمْعَانِ فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٦٦﴾
تم کو جو مصیبت پہنچی وہ خدا کے حکم سے پہنچی، اور اس واسطے کہ وہ ایمان والوں کو جان لے ۔

وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا ۚ وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا
اور ان کو بھی جان لے جو منافق تھے ۔ ان سے کہا گیا کہ آؤ

قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوِ ادْفَعُوا ۖ قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ
اللہ کی راہ میں لڑو یا دشمن کو دفع کرو ۔ انہوں نے کہا: اگر ہم جانتے کہ

قِتَالًا لَاتَّبَعْنَاكُمْ ۗ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ
جنگ ہونی ہے تو ہم ضرور تمہارے ساتھ چلتے ۔ یہ لوگ اس دن ایمان کے مقابلے کفر کے

مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ ۚ يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِمْ مَا لَيْسَ
زیادہ قریب تھے ۔ وہ اپنے منہ سے وہ بات کہتے تھے جو ان کے

فِي قُلُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ﴿١٦٧﴾ الَّذِينَ
دلوں میں نہیں ہے ۔ اور اللہ خوب جانتا ہے جس کو وہ چھپاتے ہیں ۔ یہ لوگ جو خود بیٹھے رہے

قَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوا لَوْ أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا ۗ
اپنے بھائیوں کے بارے میں کہتے ہیں کہ اگر وہ ہماری بات مانتے تو مارے نہ جاتے،

قُلْ فَادْرَءُوا عَنْ أَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ
(اے نبی) آپ کہہ دیجئے کہ تم اپنے اوپر سے موت کو ہٹاؤ اگر تم

صَادِقِينَ ﴿١٦٨﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ
سچے ہو ۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں

اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿۱۶۹﴾
اُن کو مُردہ نہ سمجھو ؛ بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس ، جہاں اُن کو روزی مل رہی ہے ﴿۱۶۹﴾

فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ
وہ خوش ہیں اُس پر جو اللہ نے اپنے فضل سے اُن کو دیا ہے ، اور خوش خبری لے رہے ہیں

بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ
کہ جو لوگ اُن کے پیچھے ہیں اور ابھی وہاں نہیں پہونچے ہیں اُن کے لیے بھی

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ
نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۱۷۰﴾ وہ خوش ہو رہے ہیں اللہ کے انعام

مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ
اور فضل پر ، اور اس پر کہ اللہ ایمان والوں کا اجر

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ
ضائع نہیں کرتا ﴿۱۷۱﴾ جن لوگوں نے اللہ اور رسول کے حکم کو مانا

مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا
بعد اس کے کہ ان کو زخم لگ چکا تھا ، اُن میں سے جو نیک

مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ
اور پرہیزگار ہیں اُن کے لیے بڑا اجر ہے ﴿۱۷۲﴾ جن سے لوگوں نے

النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ
کہا کہ دشمنوں نے تمہارے خلاف بڑی طاقت جمع کر لی ہے اُن سے ڈرو ، لیکن اس چیز نے

فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾
اُن کے ایمان میں اور اضافہ کر دیا اور انہوں نے کہا : اللہ ہمارے لیے کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے ﴿۱۷۳﴾

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ
پس وہ اللہ کی نعمت اور اس کے فضل کے ساتھ واپس آگئے ، ان لوگوں کے ساتھ

سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾
کوئی ناخوش واقعہ پیش نہ آیا ، اور وہ اللہ کی رضامندی پر چلے ، اور اللہ بڑا فضل والا ہے ﴿۱۷۴﴾

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْهُمْ
یہ شیطان ہے جو تم کو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے ، تم اُن سے نہ ڈرو

وَخَافُونِ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٧٥﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ

بلکہ مجھ سے ڈرو اگر تم مومن ہو ﴿۱۷۵﴾ اور وہ لوگ تمہارے لیے

الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ ۚ إِنَّهُمْ لَنْ يَضُرُّوا

غم کا سبب نہ بنیں جو انکار کرنے میں آگے بڑھ رہے ہیں۔ وہ اللہ کو ہرگز کوئی نقصان

اللَّهَ شَيْئًا ۗ يُرِيدُ اللَّهُ أَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي

نہیں پہنچا سکیں گے۔ اللہ چاہتا ہے کہ ان کے لیے آخرت میں کوئی حصہ

الْآخِرَةِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرَوُا

نہ رکھے، اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے ﴿۱۷۶﴾ جن لوگوں نے ایمان کے

الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا ۚ وَلَهُمْ

بدلے کفر کو خرید لیا ہے وہ اللہ کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے۔ اور ان کے لیے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٧﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا

دردناک عذاب ہے ﴿۱۷۷﴾ اور جو لوگ کفر کر رہے ہیں یہ خیال نہ کریں کہ ہم جو ان کو

نُمْلِي لَهُمْ خَيْرٌ لِأَنْفُسِهِمْ ۚ إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ

مہلت دے رہے ہیں یہ ان کے حق میں بہتر ہے، ہم تو ان کو اس لیے مہلت دے رہے ہیں

لِيَزْدَادُوا إِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ﴿١٧٨﴾ مَا كَانَ

کہ وہ گناہ میں اور بڑھ جائیں، اور ان کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے ﴿۱۷۸﴾ اللہ وہ نہیں کہ

اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتَّىٰ

مسلمانوں کو اس حالت پر چھوڑ دے جس طرح کہ تم اب ہو، جب تک کہ وہ

يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۗ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ

ناپاک کو پاک سے الگ نہ کردے۔ اور اللہ یوں نہیں کہ تم کو غیب سے

عَلَى الْغَيْبِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِي مِنْ رُسُلِهِ مَنْ

باخبر کردے، بلکہ اللہ چن لیتا ہے اپنے رسولوں میں سے جس کو

يَشَاءُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ وَإِنْ تُؤْمِنُوا

چاہتا ہے، پس تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر، اور اگر تم ایمان لاؤ

وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٩﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ

اور پرہیزگاری اختیار کرو تو تمہارے لیے بڑا اجر ہے ﴿۱۷۹﴾ اور جو لوگ بخیلی کرتے ہیں اس چیز میں

يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ
جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا ہے وہ ہرگز یہ نہ سمجھیں کہ یہ ان کے حق میں اچھا ہے:

بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۭ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ
بلکہ یہ ان کے حق میں بہت برا ہے، جس چیز میں وہ بخل کر رہے ہیں اس کا قیامت کے دن

الْقِيٰمَةِ ۭ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ
ان کو طوق پہنایا جائے گا، اور اللہ ہی کی ہے میراث زمین و آسمان کی، اور جو کچھ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ
تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے ﴿۱۸۰﴾ اللہ نے ان لوگوں کی بات

الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَاۗءُ ۘ
سن لی جنہوں نے کہا کہ اللہ محتاج ہے اور ہم مالدار ہیں

سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ
ہم لکھ لیں گے ان کی اس بات کو اور ان کے پیغمبروں کو ناحق مار ڈالنے کو بھی،

وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ
اور ہم کہیں گے کہ اب آگ کا عذاب چکھو ﴿۱۸۱﴾ یہ تمہارے اپنے ہاتھوں کی

اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾
کمائی ہے، اور اللہ اپنے بندوں کے ساتھ ظلم کرنے والا نہیں ﴿۱۸۲﴾

اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ
جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے یہ وعدہ لے چکا ہے کہ ہم کسی رسول کو

لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ۭ قُلْ
تسلیم نہ کریں جب تک وہ ہمارے سامنے ایسی قربانی پیش نہ کرے جس کو آگ کھا لے، ان سے کہئے کہ

قَدْ جَاۗءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ
مجھ سے پہلے تمہارے پاس کئی رسول آئے کھلی نشانیاں لے کر اور وہ چیز لے کر

قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْھُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾
جس کو تم کہہ رہے ہو، پھر تم نے کیوں ان کو مار ڈالا، اگر تم سچے ہو ﴿۱۸۳﴾

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَاۗءُوْ
پس اگر یہ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو آپ سے پہلے بھی بہت سے رسول جھٹلائے جا چکے ہیں جو

منزل ۱

بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾ كُلُّ نَفْسٍ
کھلی نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے (۱۸۴) ہر شخص کو

ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
موت کا مزہ چکھنا ہے ۔ اور تم کو پورا پورا اجر تو بس قیامت کے دن ملے گا،

فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ
پس جو شخص آگ سے بچایا جائے اور جنت میں داخل کیا جائے وہی کامیاب رہا،

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾ لَتُبْلَوُنَّ
اور دنیا کی زندگی تو بس دھوکے کا سودا ہے (۱۸۵) یقیناً تم اپنی جان

فِیْۤ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۟ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ
اور مال میں آزمائے جاؤ گے ۔ اور تم بہت سی تکلیف دینے والی باتیں سنو گے

اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْۤا
ان سے جن کو تم سے پہلے کتاب ملی اور ان سے بھی جنہوں نے

اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ
شرک کیا ۔ اور اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو یہ بڑے

مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ
حوصلے کا کام ہے (۱۸۶) اور جب اللہ نے اہل کتاب سے عہد لیا کہ تم

اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ؗ
اس کتاب کو پوری طرح لوگوں کے لیے ظاہر کرو گے اور اس کو نہیں چھپاؤ گے،

فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا
مگر انہوں نے اس کو پیٹھ کے پیچھے ڈال دیا اور اس کو تھوڑی سی قیمت پر

قَلِيْلًا ؕ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ
بیچ ڈالا ۔ کیسی بری ہے وہ چیز جس کو وہ خرید رہے ہیں (۱۸۷) جو لوگ

يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا
اپنے کرتوت پر خوش ہیں اور چاہتے ہیں کہ جو کام انہوں نے نہیں کیے

لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ
اس پر ان کی تعریف کی جائے ۔ ان کو عذاب سے بری نہ سمجھو،

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

ان کے لیے دردناک عذاب ہے (۱۸۸) اور اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں

وَالْأَرْضِ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۸۹﴾ إِنَّ فِي

اور زمین کی بادشاہت۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۱۸۹) آسمانوں

خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ

اور زمین کی پیدائش میں اور رات دن کے باری باری آنے میں

لَاٰيٰتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ

عقل والوں کے لیے بہت نشانیاں ہیں (۱۹۰) جو اللہ کو یاد کرتے ہیں

قِيٰمًا وَّقُعُودًا وَّعَلٰى جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي

کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے کروٹوں پر، اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں

خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا

غور کرتے رہتے ہیں، (اور یہ کہتے ہیں کہ) اے ہمارے رب! آپ نے یہ سب بلا وجہ

بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَآ إِنَّكَ

نہیں بنایا، آپ پاک ہیں، پس ہم کو آگ کے عذاب سے بچا لیجیے (۱۹۱) اے ہمارے پروردگار! آپ نے

مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ ۖ وَمَا لِلظّٰلِمِينَ

جس کو آگ میں ڈالا اس کو آپ نے واقعی رسوا کر دیا، اور ظالموں کا

مِنْ أَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِي

کوئی مددگار نہیں (۱۹۲) اے ہمارے (پیارے) رب! ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو ایمان کی طرف

لِلْإِيمَانِ أَنْ اٰمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا

پکار رہا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ پس ہم ایمان لے آئے، اے ہمارے رب!

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا

ہمارے گناہوں کو بخش دیجیے اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور کر دیجیے اور ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ

مَعَ الْأَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ

فرمائیے (۱۹۳) اے ہمارے رب! آپ نے جو وعدے اپنے رسولوں کے ذریعے ہم سے کیے ہیں ان کو ہمارے ساتھ پورا

وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿۱۹۴﴾

فرمائیے اور قیامت کے دن ہمیں رسوائی میں نہ ڈالیے۔ بے شک آپ وعدے کے خلاف کرنے والے نہیں ہیں (۱۹۴)

منزل ۱

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ

پس ان کے رب نے ان کی دعا قبول فرمائی کہ میں تم میں سے کسی کا عمل ضائع

عَامِلٍ مِّنكُم مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ ۖ بَعْضُكُم مِّن

کرنے والا نہیں ہوں ، چاہے وہ مرد ہو یا عورت ۔ تم سب ایک دوسرے

بَعْضٍ ۖ فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِمْ

سے ہو ۔ پس جن لوگوں نے ہجرت کی اور جو اپنے گھروں سے نکالے گئے

وَأُوذُوا فِي سَبِيلِي وَقَاتَلُوا وَقُتِلُوا لَأُكَفِّرَنَّ

اور میری راہ میں ستائے گئے اور وہ لڑے اور مارے گئے میں ان کی خطائیں ضرور

عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن

ان سے دور کردوں گا اور ان کو ایسے باغات میں داخل کروں گا جن کے نیچے سے نہریں

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ثَوَابًا مِّنْ عِندِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عِندَهُ

بہتی ہوں گی ۔ یہ ان کا بدلہ ہے اللہ کے یہاں ، اور بہترین بدلہ

حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿١٩٥﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا

اللہ ہی کے پاس ہے (۱۹۵) اور ملک کے اندر منکروں کی سرگرمیاں تم کو

فِي الْبِلَادِ ﴿١٩٦﴾ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۚ

دھوکے میں نہ ڈالیں (۱۹۶) یہ تھوڑا سا فائدہ ہے ، پھر ان کا ٹھکانہ جہنم ہے

وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٩٧﴾ لَٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ

اور وہ کیسا برا ٹھکانہ ہے (۱۹۷) البتہ جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لیے

جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

ایسے باغات ہوں گے جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی ، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے،

نُزُلًا مِّنْ عِندِ اللَّهِ ۗ وَمَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ

یہ اللہ کی طرف سے ان کی مہمانی ہوگی ، اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے نیک لوگوں کے لیے

لِّلْأَبْرَارِ ﴿١٩٨﴾ وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَن يُؤْمِنُ بِاللَّهِ

وہی سب سے بہتر ہے (۱۹۸) اور اہل کتاب میں کچھ ایسے بھی ہیں جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں

وَمَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِمْ خَاشِعِينَ لِلَّهِ

اور اس چیز کو مانتے ہیں جو تمہاری طرف بھیجی گئی اور اس کتاب کو بھی جو خود ان کی طرف بھیجی گئی تھی، وہ اللہ کے آگے جھکے ہوئے ہیں۔

لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

اور وہ اللہ کی آیتوں کو تھوڑی قیمت پر نہیں بیچتے، یہی وہ لوگ ہیں کہ ان کا

اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾

اجر ان کے رب کے پاس ہے۔ اور بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے (۱۹۹)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۟

اے ایمان والو! صبر کرو اور مقابلہ میں مضبوط رہو اور لگے رہو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾

اور اللہ سے ڈرو، امید ہے کہ تم کامیاب ہو جاؤ گے (۲۰۰)

ع ۲۰

سورۂ نساء مدینۂ منورہ میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۷۶) آیات اور (۲۴) رکوع ہیں نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۲) نمبر پر ہے جبکہ ترتیب کے اعتبار سے (۴) نمبر پر ہے اور سورۂ ممتحنہ کے بعد نازل ہوئی۔

اس میں (۱۶۰۳۰) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے	اس میں (۳۰۴۵) کلمات ہیں

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو

نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا

ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں سے

رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ

بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں، اور اللہ سے ڈرو جس کے واسطے سے تم ایک دوسرے سے سوال

بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ﴿۱﴾

کرتے ہو، اور ڈرو قرابت داریوں کے بارے میں، بے شک اللہ تمہاری نگرانی کر رہا ہے (۱)

وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ

اور یتیموں کو مال ان کے حوالے کر دو، اور برے مال کو اچھے مال سے

بِالطَّيِّبِ ۪ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ؕ

نہ بدلو اور ان کے مال اپنے مال کے ساتھ ملا کر نہ کھاؤ

اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ﴿۲﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا

بے شک یہ بہت بڑا گناہ ہے (۲) اور اگر تم کو اندیشہ ہو کہ تم انصاف نہ کر سکو گے

منزل ۱

فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى
یتیموں کے معاملہ میں تو عورتوں میں سے جو تم کو پسند ہوں اُنہی میں سے دو دو،

وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً
تین تین، چار چار تک نکاح کر لو۔ اور اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم انصاف نہ کر سکو گے تو ایک ہی نکاح کرو

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ۳
یا جو باندی تمہاری ملکیت میں ہو۔ اس میں امید ہے کہ تم انصاف سے نہ ہٹو گے (۳)

وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ۭ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ
اور عورتوں کو اُن کا مہر خوش دلی کے ساتھ ادا کرو۔ پھر اگر وہ اس میں سے کچھ تمہارے لیے چھوڑ دیں

شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْۗـــًٔـا مَّرِيْۗـــــًٔـا ۴ وَلَا تُؤْتُوا
اپنی خوشی سے تو تم اس کو بھی خوشی کھاؤ (۴) اور نادانوں کو

السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا
اپنا وہ مال نہ دو جس کو اللہ نے تمہارے لیے گذران کا ذریعہ بنایا ہے،

وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا
اور اس مال میں سے ان کو کھلاؤ اور پہناؤ اور اُن سے بھلائی

مَّعْرُوْفًا ۵ وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ
کی بات کہو (۵) اور یتیموں کو جانچتے رہو یہاں تک کہ جب وہ نکاح کی عمر کو پہنچ جائیں

فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَھُمْ ۚ
تو اگر اُن میں ہوشیاری دیکھو تو اُن کا مال اُن کے حوالے کر دو،

وَلَا تَاْكُلُوْھَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ وَمَنْ كَانَ
اور اُن کا مال فضول خرچی کر کے جلدی جلدی اس خیال سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے نہ کھا جاؤ۔ اور جو

غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ
مال دار ہو وہ (یتیم کے مال سے) پرہیز کرے۔ اور جو شخص محتاج ہو وہ مناسب طریقے پر

بِالْمَعْرُوْفِ ۭ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَھُمْ
اس میں سے کھائے۔ پھر جب تم اُن کا مال اُن کے حوالے کر دو

فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۶ لِلرِّجَالِ
تو اُن پر گواہ ٹھہرا لو۔ اور اللہ حساب لینے کے لیے کافی ہے (۶) مردوں کا بھی

نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَآءِ

حصہ ہے ماں باپ اور رشتے داروں کے ترکے میں سے ، اور عورتوں کا بھی

نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ

ماں باپ اور رشتے داروں کے ترکے میں سے حصہ ہے ، تھوڑا ہو

مِنْهُ أَوْ كَثُرَ ۚ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ﴿٧﴾ وَإِذَا حَضَرَ

یا زیادہ ہو ۔ ایک مقرر کیا ہوا حصہ (٧) اور جب (میراث کی)

الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينُ فَارْزُقُوهُم

تقسیم کے وقت رشتہ دار اور یتیم اور محتاج موجود ہوں تو اس میں سے ان کو بھی

مِّنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ﴿٨﴾ وَلْيَخْشَ

کچھ دے دو اور ان سے بھلائی کی بات کہو (٨) اور ایسے لوگوں کو

الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا خَافُوا

ڈرنا چاہیے کہ اگر وہ اپنے پیچھے کمزور بچے چھوڑ جاتے تو انہیں ان کی

عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ﴿٩﴾

بہت فکر رہتی ، پس ان کو چاہیے کہ اللہ سے ڈریں اور ٹھیک بات کہیں (٩)

إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا

جو لوگ یتیموں کا مال ناحق طریقے سے کھاتے ہیں وہ لوگ

يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا ۖ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ﴿١٠﴾

اپنے پیٹ میں آگ بھر رہے ہیں ، اور وہ بہت جلد بھڑکتی ہوئی آگ میں پہنچ جائیں گے (١٠)

يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ ۖ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ

اللہ تم کو تمہاری اولاد کے بارے میں حکم دیتا ہے کہ مرد کا حصہ دو عورتوں کے

الْأُنثَيَيْنِ ۚ فَإِن كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ

برابر ہے ، پھر اگر عورتیں دو سے زیادہ ہیں تو ان کے لیے

ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۖ وَإِن كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۚ

دو تہائی ہے اس مال سے جو میت چھوڑ گیا ہے ، اور اگر وہ اکیلی ہے تو اس کے لیے آدھا ہے ،

وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ

اور میت کے ماں باپ کو دونوں میں سے ہر ایک کے لیے چھٹا حصہ ہے اس مال کا جو وہ چھوڑ گیا ہے

منزل ۱

إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُ وَلَدٌ وَّوَرِثَهُ

اس وقت جب کہ میت کی اولاد بھی ہو ۔ اور اگر میت کی اولاد نہ ہو اور اس کے ماں باپ

أَبَوٰهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ

اس کے وارث ہوں تو اس کی ماں کا (حصہ) تہائی ہے ۔ اور اگر اس کے بھائی ہوں تو اس کی ماں کے لیے

السُّدُسُ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۗ

چھٹا حصہ ہے ۔ یہ حصے وصیت پوری کرنے کے یا قرض ادا کرنے کے بعد ہیں جو میت کر جاتا ہے ۔

اٰبَآؤُكُمْ وَأَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ

تمہارے باپ ہوں یا تمہارے بیٹے ہوں ، تم نہیں جانتے کہ ان میں کون تمہارے لیے زیادہ

نَفْعًا ۚ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا

فائدہ مند ہے ۔ یہ اللہ کی جانب سے ٹھہرائے ہوئے حصے ہیں ۔ بے شک اللہ علم والا

حَكِيْمًا ﴿۱۱﴾ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ

حکمت والا ہے (۱۱) اور تمہارے لیے اس مال کا آدھا حصہ ہے جو تمہاری بیویاں چھوڑیں اس وقت

لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ

جب کہ ان کی اولاد نہ ہو ۔ اور اگر ان کی اولاد ہو تو تمہارے لیے

الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوصِيْنَ بِهَآ

بیویوں کے ترکے کا چوتھائی حصہ ہے وصیت پوری کرنے کے بعد جس کی وہ وصیت کر جائیں

أَوْ دَيْنٍ ۚ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ

یا قرض ادا کرنے کے بعد ، اور ان بیویوں کے لیے چوتھائی ہے تمہارے ترکے کا اگر تمہاری

لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا

اولاد نہیں ہے ، اور اگر تمہاری اولاد ہے تو ان کے لیے آٹھواں حصہ ہے تمہارے ترکے کا

تَرَكْتُمْ مِّنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ أَوْ دَيْنٍ ۗ

اس وصیت کے پورا کرنے کے بعد جسے تم کر جاؤ یا قرض ادا کرنے کے بعد ،

وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً أَوِ امْرَأَةٌ وَّلَهُ أَخٌ

اور اگر کوئی میت مرد یا عورت ایسا ہو کہ اس کے نہ اوپر والے رشتہ دار ہوں نہ نیچے والے اور اس کا ایک بھائی

أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَإِنْ كَانُوْٓا

یا ایک بہن ہو تو دونوں میں سے ہر ایک کے لیے چھٹا حصہ ہے ۔ اور اگر وہ

أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ

اس سے زائد ہوں تو وہ ایک تہائی میں شریک ہوں گے وصیت پوری کرنے کے بعد

وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ أَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً

جس کی وصیت کی گئی ہو یا قرض ادا کرنے کے بعد۔ بغیر کسی کا نقصان پہنچائے، یہ حکم

مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۗ

اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ جاننے والا، بردبار ہے (۱۲) یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا اللہ اس کو اپنے باغات میں داخل کرے گا جن کے

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ

نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اور یہی بڑی

الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ

کامیابی ہے (۱۳) اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کے مقرر کیے ہوئے ضابطوں سے باہر نکل

يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۖ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾

جائے گا وہ اس کو آگ میں داخل کرے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کے لیے ذلت والا عذاب ہے (۱۴)

وَالّٰتِيْ يَأْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا

اور تمہاری عورتوں میں سے جو کوئی بدکاری کرے تو ان پر اپنے میں سے

عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَإِنْ شَهِدُوْا فَأَمْسِكُوْهُنَّ

چار مرد گواہ کرو، پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو ان عورتوں کو گھروں کے اندر

فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ

بند رکھو یہاں تک کہ ان کو موت آ جائے یا اللہ ان کے لیے

لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾ وَالَّذٰنِ يَأْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَآذُوْهُمَا ۚ

کوئی راہ نکال دے (۱۵) اور تم میں سے جو دو مرد وہی بدکاری کریں تو ان کو اذیت پہنچاؤ،

فَإِنْ تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۗ إِنَّ اللّٰهَ

پھر اگر وہ دونوں توبہ کرلیں اور اپنی اصلاح کرلیں تو ان کا خیال چھوڑ دو، بیشک اللہ

كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۱۶﴾ إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ

توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے (۱۶) توبہ جن کی قبول کرنا اللہ کے ذمے ہے وہ ان لوگوں کی ہے

يَعْمَلُونَ السُّوٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِن قَرِيبٍ

جو بُری حرکت نادانی سے کر بیٹھتے ہیں پھر جلد ہی توبہ کر لیتے ہیں۔

فَأُولَٰٓئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا

وہی ہیں جن کی توبہ اللہ قبول کرتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا اور

حَكِيمًا ۝ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ

حکمت والا ہے۔ اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہے جو بُرے کام

السَّيِّـَٔاتِ حَتَّىٰٓ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ

کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت کا وقت آ پہنچے تب وہ کہے:

إِنِّي تُبْتُ الْـَٰٔنَ وَلَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۚ

اب میں توبہ کرتا ہوں۔ اور نہ ان لوگوں کی توبہ (قبول ہوتی ہے) جو اس حال میں مرتے ہیں کہ وہ کافر ہیں۔

أُولَٰٓئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ يَٰٓأَيُّهَا

ان کے لیے تو ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اے

الَّذِينَ ءَامَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَن تَرِثُوا النِّسَآءَ

ایمان والو! تمہارے لیے جائز نہیں کہ تم عورتوں کو زبردستی اپنی میراث

كَرْهًا ۖ وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَآ

میں لے لو۔ اور نہ ان کو اس نیت سے روکے رکھو کہ جو کچھ ان کو دیا ہے اس کا

ءَاتَيْتُمُوهُنَّ إِلَّآ أَن يَأْتِينَ بِفَٰحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ

کچھ حصہ ان سے لے لو، مگر اس صورت میں کہ وہ کھلی ہوئی بے حیائی کریں۔

وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِن كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰٓ

اور ان کے ساتھ اچھی طرح رہو سہو۔ اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ

أَن تَكْرَهُوا شَيْـًٔا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ۝

ایک چیز تم کو پسند نہ ہو مگر اللہ نے اس میں تمہارے لیے بہت بڑی بھلائی رکھ دی ہو۔

وَإِنْ أَرَدتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ

اور اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی کرنا چاہو

وَءَاتَيْتُمْ إِحْدَىٰهُنَّ قِنطَارًا فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْـًٔا ۚ

اور تم ان میں سے کسی ایک کو بہت سا مال دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ واپس نہ لو۔

أَتَأْخُذُونَهُ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ﴿٢٠﴾ وَكَيْفَ
کیا تم اس کو جھوٹا الزام لگا کر اور کھلا ظلم کرکے واضح طور (۲۰) اور تم کس طرح

تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ أَفْضَىٰ بَعْضُكُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ
اس کو لو گے جب کہ تم میں سے ہر ایک دوسرے سے تنہائی میں مل چکا ہے

وَأَخَذْنَ مِنكُم مِّيثَاقًا غَلِيظًا ﴿٢١﴾ وَلَا تَنكِحُوا
اور وہ تم سے پکا وعدہ لے چکی ہیں (۲۱) اور ان عورتوں سے نکاح مت کرو

مَا نَكَحَ آبَاؤُكُم مِّنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ
جن سے تمہارے باپ نکاح کرچکے ہیں مگر جو پہلے ہو چکا

إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَمَقْتًا وَسَاءَ سَبِيلًا ﴿٢٢﴾
بے شک یہ بے حیائی اور نفرت کی بات ہے اور بہت برا طریقہ ہے (۲۲)

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ
تمہارے اوپر حرام کی گئیں تمہاری مائیں ، تمہاری بیٹیاں ، تمہاری بہنیں

وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ
تمہاری پھوپھیاں ، تمہاری خالائیں ، تمہاری بھتیجیاں اور بھانجیاں

وَأُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُم مِّنَ الرَّضَاعَةِ
اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ، تمہاری دودھ شریک بہنیں

وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَائِبُكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُم
تمہاری بیویوں کی مائیں اور ان کی بیٹیاں جو تمہاری پرورش میں ہیں

مِّن نِّسَائِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُم بِهِنَّ فَإِن لَّمْ تَكُونُوا
جو تمہاری ان بیویوں سے ہوں جن سے تم نے صحبت کی ہے ، لیکن اگر ابھی تم نے ان سے

دَخَلْتُم بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ
صحبت نہ کی ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں ، اور تمہارے حقیقی بیٹوں

الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ وَأَن تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ
کی بیویاں ، اور یہ کہ تم اکٹھا کرو دو بہنوں کو

إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٢٣﴾
مگر جو پہلے ہو چکا ، بے شک اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے (۲۳)

ع

منزل ۱

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ
اور وہ عورتیں بھی حرام ہیں جو کسی اور کے نکاح میں ہوں مگر یہ کہ وہ جنگ میں تمہارے ہاتھ آئیں،

كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ
یہ اللہ کا حکم ہے تمہارے اوپر۔ ان کے علاوہ جو عورتیں ہیں وہ سب تمہارے لیے حلال ہیں

اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ۭ
بشرطیکہ تم اپنے مال کے ذریعے ان کے طالب ہو ان سے نکاح کرکے نہ کہ بدکاری کی نیت سے،

فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ
پھر ان عورتوں میں سے جن سے تم نے فائدہ اٹھایا ان کو ان کا طے شدہ

فَرِيْضَةً ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ
مہر دے دو۔ اور مہر کے ٹھہرانے کے بعد جس پر تم آپس میں راضی ہوگئے ہو تو اس میں

مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۲۴
کوئی گناہ نہیں۔ بے شک اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے ۝۲۴

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ
اور تم میں سے جو شخص طاقت نہ رکھتا ہو کہ (آزاد) مسلمان

الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ
عورتوں سے نکاح کرسکے تو اس کو چاہیے کہ وہ نکاح کرلے تمہاری ان باندیوں میں سے کسی کے ساتھ جو تمہارے قبضے میں ہوں

الْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ۭ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ
اور مومنہ ہوں۔ اللہ تمہارے ایمان کو خوب جانتا ہے۔ تم آپس میں

بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَھْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ
ایک ہو۔ پس ان کے مالکوں کی اجازت سے ان سے نکاح کرلو اور مناسب طریقے پر

اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ
ان کے مہر ادا کردو، اس طرح کہ ان سے نکاح کیا جائے نہ کہ بدکاری کریں

وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ
اور نہ چوری چھپے دوستی کریں۔ پھر جب وہ رشتۂ نکاح میں آجائیں اور اس کے بعد وہ

بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ
کوئی بدکاری کریں تو آزاد عورتوں کے لیے جو سزا ہے اس کی آدھی

الْعَذَابِ ۚ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۚ وَأَنْ

سزا اس پر ہے ۔ یہ اس کے لیے ہے جو تم میں سے بدکاری کا اندیشہ رکھتا ہو ۔ اور اگر تم

تَصْبِرُوا خَيْرٌ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٥﴾ يُرِيدُ

صبر سے کام لو تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے ۔ اور اللہ بخشنے والا ، رحم کرنے والا ہے (٢٥) اللہ چاہتا ہے کہ

اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ

تمہارے لیے بیان کرے اور تمہیں ان لوگوں کے طریقوں کی ہدایت دے جو تم سے پہلے

قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٢٦﴾ وَاللّٰهُ

ہو چکے ہیں اور تم پر توجہ کرے ۔ اللہ جاننے والا ، حکمت والا ہے (٢٦) اور اللہ

يُرِيدُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ

چاہتا ہے کہ تمہارے اوپر توجہ کرے ۔ اور جو لوگ اپنی خواہشات

الشَّهَوَاتِ أَنْ تَمِيلُوا مَيْلًا عَظِيمًا ﴿٢٧﴾ يُرِيدُ اللّٰهُ

کی پیروی کر رہے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھے راستے سے بہت دور نکل جاؤ (٢٧) اللہ چاہتا ہے کہ

أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا ﴿٢٨﴾

تم سے بوجھ کو ہلکا کردے ، اور انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے (٢٨)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

اے ایمان والو ! آپس میں ایک دوسرے کا مال

بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ ۚ

ناحق طور پر نہ کھاؤ ، مگر یہ کہ تجارت ہو آپس کی خوشی سے ،

وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ﴿٢٩﴾

اور خون نہ کرو آپس میں ۔ بے شک اللہ تمہارے اوپر بڑا مہربان ہے (٢٩)

وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيهِ

اور جو شخص جارحانہ اور ظلم سے ایسا کرے گا اس کو ہم ضرور آگ میں

نَارًا ۚ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرًا ﴿٣٠﴾ إِنْ تَجْتَنِبُوا

ڈالیں گے ، اور یہ اللہ کے لیے آسان ہے (٣٠) اگر تم ان بڑے گناہوں سے

كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ

بچتے رہو جن سے تمہیں روکا گیا ہے تو ہم تمہاری چھوٹی برائیوں کو معاف کردیں گے اور تم کو

ع ٤

منزل ١

مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ

عزت کی جگہ داخل کریں گے (۳۱) اور تم اس چیز کی تمنا نہ کرو جس میں اللہ نے

بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا

تم میں سے ایک کو دوسرے پر بڑائی دی ہے ، مردوں کے لیے ایک حصہ ہے اپنی

اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْئَلُوا

کمائی کا اور عورتوں کے لیے ایک حصہ ہے اپنی کمائی کا ، اور اللہ سے

اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۳۲﴾

اس کا فضل مانگو ، بے شک اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے (۳۲)

وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ

اور ہم نے والدین اور رشتہ داروں کے چھوڑے ہوئے مال میں ہر ایک کے لیے وارث ٹھہرا دیے ہیں،

وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ

اور جن سے تم نے عہد باندھا ہوا ہو تو ان کو ان کا حصہ دے دو،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۳۳﴾ اَلرِّجَالُ

بے شک اللہ کے سامنے ہے ہر چیز (۳۳) مرد

قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى

عورتوں پر نگران ہیں ، اس بنا پر کہ اللہ نے ایک کو دوسرے پر

بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ

بڑائی دی ہے اور اس وجہ سے کہ مرد نے اپنے مال خرچ کیے ہیں ، پس جو نیک عورتیں ہیں

قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِيْ

وہ فرماں برداری کرنے والی ، پیٹھ پیچھے (شوہر کے حقوق کی) نگہبانی کرتی ہیں اللہ کی حفاظت سے ، اور جن عورتوں کی

تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي

نافرمانی کا تم کو اندیشہ ہو تو تم ان کو سمجھاؤ اور ان کو ان کے

الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا

بستروں میں تنہا چھوڑ دو اور ان کو (ہلکی) سزا دو ۔ پھر اگر وہ تمہاری فرماں برداری کریں تو ان کے خلاف

عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾

الزام کی راہ تلاش نہ کرو ، بے شک اللہ سب سے اوپر ہے ، بہت بڑا ہے (۳۴)

وَاِنۡ خِفۡتُمۡ شِقَاقَ بَيۡنِهِمَا فَابۡعَثُوۡا حَكَمًا مِّنۡ
اور اگر تم کو میاں بیوی کے درمیان تعلقات کے بگڑنے کا اندیشہ ہو تو ایک فیصلہ کرنے والا

اَهۡلِهٖ وَحَكَمًا مِّنۡ اَهۡلِهَا ۚ اِنۡ يُّرِيۡدَاۤ اِصۡلَاحًا
مرد کے رشتہ داروں میں سے مقرر کرو اور ایک فیصلہ کرنے والا عورت کے رشتہ داروں میں سے۔ اگر وہ دونوں معاملات

يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيۡنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا خَبِيۡرًا ﴿۳۵﴾
درست کرا دینا چاہیں گے تو اللہ ان کے درمیان موافقت پیدا کر دے گا۔ بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا باخبر ہے ﴿۳۵﴾

وَاعۡبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشۡرِكُوۡا بِهٖ شَيۡــًٔـا ؕ وَّبِالۡوَالِدَيۡنِ
اور اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ بناؤ۔ اور ماں باپ کے ساتھ

اِحۡسَانًا وَّبِذِى الۡقُرۡبٰى وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنِ
اچھا سلوک کرو اور رشتے داروں کے ساتھ اور یتیموں اور محتاجوں

وَالۡجَـارِ ذِى الۡقُرۡبٰى وَالۡجَـارِ الۡجُـنُبِ وَالصَّاحِبِ
اور رشتے دار پڑوسی اور اجنبی پڑوسی اور ساتھ اٹھنے بیٹھنے

بِالۡجَـنۡۢبِ وَابۡنِ السَّبِيۡلِ ۙ وَمَا مَلَـكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ ؕ
والے اور مسافر کے ساتھ اور جن کے تم مالک ہو (ان کے ساتھ)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنۡ كَانَ مُخۡتَالًا فَخُوۡرَا ۙ ﴿۳۶﴾
بے شک اللہ پسند نہیں کرتا اترانے والے۔ بڑائی جتانے والے کو ﴿۳۶﴾

اۨلَّذِيۡنَ يَبۡخَلُوۡنَ وَيَاۡمُرُوۡنَ النَّاسَ بِالۡبُخۡلِ
جو کہ خود کنجوسی کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی کنجوسی کا حکم دیتے ہیں

وَيَكۡتُمُوۡنَ مَاۤ اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ وَاَعۡتَدۡنَا
اور جو کچھ اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دے رکھا ہے اس کو چھپاتے ہیں۔ اور ہم نے منکروں کے لیے

لِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابًا مُّهِيۡنًا ۚ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ
ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۳۷﴾ اور جو لوگ اپنے مال

اَمۡوَالَهُمۡ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ
لوگوں کو دکھانے کے لیے خرچ کرتے ہیں اور نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں

وَلَا بِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ وَمَنۡ يَّكُنِ الشَّيۡطٰنُ لَهٗ قَرِيۡنًا
اور نہ آخرت کے دن پر۔ اور جس کا ساتھی شیطان ہوئے تو وہ

منزل ۱

فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿٣٨﴾ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ
بہت برا ساتھی ہے (۳۸) ان کا کیا نقصان تھا اگر وہ اللہ پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ
اور آخرت کے دن پر ایمان لاتے اور اللہ نے جو کچھ انہیں دے رکھا ہے اس میں سے خرچ کرتے اور اللہ

اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿٣٩﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ
ان سے اچھی طرح باخبر ہے (۳۹) بے شک اللہ کسی پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرے گا

وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ
اگر نیکی ہو تو وہ اس کو دوگنا بڑھا دیتا ہے اور اپنے پاس سے

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٤٠﴾ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۢ بِشَهِيْدٍ
بہت بڑا ثواب دیتا ہے (۴۰) پھر اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ بلائیں گے

وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿٤١﴾ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ
اور آپ کو ان لوگوں کے اوپر گواہ بنا کر کھڑا کریں گے (۴۱) اس روز تمنا کریں گے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ
وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا اور پیغمبر کی نافرمانی کی کہ کاش! زمین ان پر برابر کر دی جاتی

وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿٤٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور وہ اللہ سے کوئی بات چھپا نہ سکیں گے (۴۲) اے ایمان والو! جب تم

لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا
نشے کی حالت میں ہو تو اس وقت تک نماز کے قریب بھی نہ جاؤ جب تک تم جو کچھ کہہ رہے ہو اسے

مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى
سمجھنے نہ لگو اور نہ جنابت کی حالت میں جب تک کہ غسل نہ کر لو سوائے اس کے کہ

تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ
تم مسافر ہو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر پر ہو یا تم میں سے کوئی

اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ
استنجاء کر کے آیا ہو یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو

فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا
پھر تم کو پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کرو اور اپنے چہروں

بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُورًا ﴿٤٣﴾

اور ہاتھوں کا (اس مٹی سے) مسح کرو۔ بے شک اللہ بڑا معاف کرنے والا، بڑا بخشنے والا ہے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے ایک حصہ ملا تھا

يَشْتَرُونَ الضَّلَالَةَ وَيُرِيدُونَ أَن تَضِلُّوا السَّبِيلَ ﴿٤٤﴾

وہ گمراہی کو خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی سیدھے راستے سے بھٹک جاؤ۔

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَعْدَائِكُمْ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَلِيًّا وَكَفَىٰ

اللہ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے۔ اور اللہ دوست ہونے کے لیے کافی ہے۔ اور اللہ کافی ہے

بِاللَّهِ نَصِيرًا ﴿٤٥﴾ مِّنَ الَّذِينَ هَادُوا يُحَرِّفُونَ

مدد کے لیے۔ یہودیوں میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جو بات کو

الْكَلِمَ عَن مَّوَاضِعِهِ وَيَقُولُونَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا

اس کے موقع سے ہٹا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور نہیں مانا

وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَرَاعِنَا لَيًّا بِأَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا

اور کہتے ہیں کہ سنو اور تمہیں سنوایا نہ جائے۔ وہ اپنی زبانوں کو موڑ کر کہتے ہیں "راعنا" دین میں

فِي الدِّينِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

عیب لگانے کے لیے۔ حالانکہ اگر وہ کہتے کہ ہم نے سنا اور ہم نے مان لیا

وَاسْمَعْ وَانظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَقْوَمَ

اور سنو اور ہم پر نظر کرو تو یہ ان کے حق میں زیادہ بہتر اور درست ہوتا

وَلَٰكِن لَّعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا

مگر اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان پر لعنت کر دی۔ پس وہ ایمان نہ لائیں گے

قَلِيلًا ﴿٤٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ آمِنُوا بِمَا

مگر بہت کم۔ اے وہ لوگو جن کو کتاب دی گئی، اس پر ایمان لاؤ

نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُم مِّن قَبْلِ أَن نَّطْمِسَ

جو ہم نے اتارا ہے، تصدیق کرنے والی اس کتاب کی جو تمہارے پاس ہے، اس سے پہلے کہ ہم چہروں کو

وُجُوهًا فَنَرُدَّهَا عَلَىٰ أَدْبَارِهَا أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا

مٹا ڈالیں پھر ان کو ان کی پشت کی طرف پھیر دیں، یا ان پر لعنت کریں جیسے ہم نے

منزل ١

لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾

لعنت کی سنیچر والوں پر ۔ اور اللہ کا حکم پورا ہو کر رہتا ہے (۴۷)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ

بے شک اللہ اس کو نہیں بخشے گا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے ۔ لیکن اس کے علاوہ جو کچھ ہے

ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى

اس کو جس کے لیے چاہے گا بخش دے گا ۔ اور جس نے اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرایا اس نے

اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ

بڑا زبردست گناہ کیا (۴۸) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو پاکیزہ کہتے ہیں

بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾

بلکہ اللہ ہی پاک کرتا ہے جس کو چاہتا ہے ۔ اور ان پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا (۴۹)

اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَكَفٰى

ذرا دیکھیے کہ یہ کیسے اللہ پر جھوٹ باندھ رہے ہیں ۔ اور کھلا گناہ ہونے کے لیے تو

بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا

یہی بات کافی ہے (۵۰) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کتاب (یعنی تورات کے علم) کا

نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ

ایک حصہ دیا گیا تھا کہ وہ (کس طرح) جبت اور شیطان کی تصدیق کر رہے ہیں

وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ

اور کافروں کے بارے میں کہتے ہیں کہ ایمان والوں کے مقابلے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ

یہ زیادہ سیدھے راستے پر ہیں (۵۱) یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت

اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿۵۲﴾

کی ہے ۔ اور جس پر اللہ لعنت کرے آپ اس کا کوئی مددگار نہ پائیں گے (۵۲)

اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ

کیا اللہ کی حکومت میں ان کا بھی کچھ حصہ ہے ؟ پھر (اگر ایسا ہوتا) تو یہ لوگوں کو

النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿۵۳﴾ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى

ایک تل کے دانے کے برابر بھی نہ دیتے (۵۳) کیا یہ لوگوں پر حسد کر رہے ہیں

مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ

اس بات پر جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا ہے ، پس ہم نے ابراہیم کی اولاد کو

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿٥٤﴾

کتاب اور حکمت دی ہے ، اور ہم نے ان کو ایک بڑی سلطنت بھی دے دی ﴿٥٤﴾

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ۭ

ان میں سے کسی نے اس کو مانا اور کوئی اس سے رکا رہا

وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿٥٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا

اور ایسے لوگوں کے لیے جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ کافی ہے ﴿٥٥﴾ بے شک جن لوگوں نے ہماری نشانیوں کا انکار کیا

سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ۭ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُھُمْ

ان کو ہم سخت آگ میں ڈالیں گے ، جب ان کے جسم کی کھال گل جائے گی

بَدَّلْنٰھُمْ جُلُوْدًا غَيْرَھَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ۭ اِنَّ

تو ہم ان کی جگہ دوسری کھال لا دیں گے ، تاکہ وہ عذاب چکھتے رہیں ، بے شک

اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿٥٦﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اللہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿٥٦﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام

الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُھُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

کیے ان کو ہم ایسے باغات میں داخل کریں گے جن کے نیچے سے نہریں

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ لَھُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ

بہتی ہوں گی ، اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے ، وہاں ان کے لیے پاکیزہ

مُّطَهَّرَةٌ ۡ وَّنُدْخِلُھُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿٥٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ

بیویاں ہوں گی اور ان کو ہم گھنی چھاؤں میں رکھیں گے ﴿٥٧﴾ اللہ تم کو

يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَھْلِهَا ۙ وَاِذَا

حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے حق داروں کو پہنچا دو ، اور جب

حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۭ

تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو،

اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًۢا

اللہ کیا ہی اچھی نصیحت کرتا ہے تم کو ، بے شک اللہ سننے والا

بَصِيْرًا ۝٥٨ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ
دیکھنے والا ہے (۵۸) اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ
اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے میں سے ذمہ داروں کی، پھر اگر تمہارے درمیان

تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ
کسی چیز میں اختلاف ہوجائے تو اس کو اللہ اور رسول کے حوالے کردو،

اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكَ
اگر تم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو۔ یہ بات

خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝٥٩ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ
اچھی ہے اور اس کا انجام بہتر ہے (۵۹) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا

يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ
جو دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ایمان لائے ہیں اس پر جو اتارا گیا ہے آپ پر اور جو اتارا گیا ہے

مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ
آپ سے پہلے ، وہ چاہتے ہیں کہ معاملہ لیجانے کے لیے لے جائیں شیطان کے پاس؛

وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ۭ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ
حالانکہ ان کو حکم ہو چکا ہے کہ اس کو نہ مانیں ، اور شیطان چاہتا ہے کہ

اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۝٦٠ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ
ان کو بہکا کر بہت دور کی گمراہی میں ڈال دے (۶۰) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ

تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ
آؤ اللہ کی اتاری ہوئی کتاب کی طرف اور رسول کی طرف تو آپ دیکھیں گے کہ

الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ۝٦١ فَكَيْفَ اِذَآ
منافقین آپ سے کترا جاتے ہیں (۶۱) پھر اس وقت کیا حال ہوتا جب ان کے

اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ
اپنے ہاتھوں کی لائی ہوئی مصیبت ان پر پہنچے گی۔ اس وقت یہ

جَاۗءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ڰ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا
آپ کے پاس قسمیں کھاتے ہوئے آئیں گے کہ اللہ کی قسم! ہم نے تو صرف بھلائی اور ملاپ

وَّتَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ

تی کا کرنا تھا ﴿۶۲﴾ ان کے دلوں میں جو کچھ ہے خدا اس سے خوب

قُلُوْبِهِمْ ۗ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ

واقف ہے، پس آپ ان کو نظرانداز کریں اور ان کو نصیحت کریں اور ان سے ایسی بات کہیں

اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيْغًا ﴿۶۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا

جو ان کے دلوں میں اتر جائے ﴿۶۳﴾ اور ہم نے جو رسول بھیجا اسی لیے بھیجا کہ خدا کے حکم سے

لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

اس کی اطاعت کی جائے۔ اور اگر وہ جب کہ انہوں نے اپنا برا کیا تھا

جَاۗءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ

آپ کے پاس آتے اور خدا سے معافی مانگتے اور رسول بھی ان کے لیے معافی چاہتے

لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۶۴﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

تو خدا کو معاف کرنے والا مہربان پاتے ﴿۶۴﴾ آپ کے رب کی قسم یہ لوگ کبھی ایمان لانے والے نہیں ہو سکتے جب

حَتّٰي يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ

تک وہ اپنے آپس کے جھگڑے میں آپ کو فیصلہ کرنے والا نہ بنائیں پھر جو فیصلہ آپ کریں

اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِــيْمًا ﴿۶۵﴾

اس سے اپنے دلوں میں کوئی تنگی نہ پائیں اور اس کو خوشی سے قبول کریں ﴿۶۵﴾

وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا

اور اگر ہم ان کو حکم دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کرو یا اپنے گھروں سے

مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ

نکل جاؤ تو ان میں سے تھوڑے ہی اس پر عمل کرتے۔ اور اگر یہ لوگ

فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ

وہ کرتے جس کی انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو ان کے لیے یہ بہت بہتر اور ایمان کو زیادہ

تَثْبِيْتًا ﴿۶۶﴾ وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۶۷﴾

ثابت رکھنے والا ہوتا ﴿۶۶﴾ اور اس وقت ہم ان کو اپنے پاس سے بڑا اجر دیتے ﴿۶۷﴾

وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۶۸﴾ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ

اور ہم ان کو سیدھا رستہ دکھاتے ﴿۶۸﴾ اور جو اللہ

منزل ۱

وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

اور رسول کی اطاعت کرے گا وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوگا جن پر اللہ نے انعام کیا ہے ،

مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ

یعنی پیغمبروں اور صدیقوں اور شہیدوں اور نیک لوگوں کے ساتھ،

وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿۶۹﴾ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۭ

اور کتنا ہی اچھا ہے ان کے ساتھ رہنا ﴿۶۹﴾ یہ فضل ہے اللہ کی طرف سے،

وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿۷۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا

اور اللہ کا علم کافی ہے ﴿۷۰﴾ اے ایمان والو! اپنی حفاظت کا انتظام

حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿۷۱﴾ وَاِنَّ

کرلو پھر نکلو جدا جدا یا اکٹھے ہوکر ﴿۷۱﴾ اور یقیناً

مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ

تم میں کوئی ایسا بھی ہے جو سستی سے کام لیتا ہے۔ پھر اگر تمھیں کوئی مصیبت پہونچے تو وہ کہتا ہے کہ

قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿۷۲﴾

اللہ نے مجھ پہ انعام کیا کہ میں ان کے ساتھ نہیں تھا ﴿۷۲﴾

وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ

اور اگر تم کو اللہ کا کوئی فضل حاصل ہو تو کہتا ہے گویا

لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ

تمھارے اور اس کے درمیان کوئی تعلق ہی نہ ہو کہ کاش! میں بھی ان کے ساتھ ہوتا

فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

تو بڑی کامیابی حاصل کرتا ﴿۷۳﴾ پس چاہیے کہ لڑیں اللہ کی راہ میں

الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۭ وَمَنْ

وہ لوگ جو آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی کو بیچ دیتے ہیں ۔ اور جو شخص

يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ

اللہ کی راہ میں لڑے پھر مارا جائے یا غالب آجائے تو ہم اس کو

نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ

بڑا اجر دیں گے ﴿۷۴﴾ اور تم کو کیا ہوگیا ہے کہ تم لڑتے نہیں اللہ کی

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ
راہ میں اور ان کمزور مردوں اور عورتوں

وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ
اور بچوں کے لیے جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ! ہم کو

هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ
اس بستی سے نکالیے جس کے رہنے والے ظالم ہیں ، اور ہمارے لیے

لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا (۷۵)
اپنے پاس سے کوئی حمایتی پیدا کیجیے اور ہمارے لیے اپنے پاس سے کوئی مددگار کھڑا کر دیجیے (۷۵)

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ
جو لوگ ایمان والے ہیں وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں ، اور جو

كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا
منکر ہیں وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں ، پس تم شیطان کے

اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا (۷۶)
ساتھیوں سے لڑو ، بے شک شیطان کی چال بہت کمزور ہے (۷۶)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ
کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن سے کہا گیا تھا کہ اپنے ہاتھ روکے رکھو

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ
اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو ، پھر جب ان کو لڑائی کا حکم

الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ
دیا گیا تو ان میں سے ایک گروہ انسانوں سے ایسے ڈرنے لگا جیسے اللہ سے

اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ
ڈرنا چاہیے یا اس سے بھی زیادہ ، وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ! تو نے ہم پر

عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۗ قُلْ
لڑائی کیوں فرض کر دی ، کیوں نہ چھوڑے رکھا ہم کو تھوڑی مدت تک ، (اے نبی) آپ کہہ دیجیے کہ

مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۗ
دنیا کا فائدہ تھوڑا ہے اور آخرت بہتر ہے اس کے لیے جو پرہیزگاری کرے ،

منزل

وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ

اور تمہارے ساتھ ذرا بھی ظلم نہ ہوگا ﴿۷۷﴾ اور تم جہاں بھی ہو گے موت تمہیں

الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۭ وَاِنْ تُصِبْهُمْ

آ پکڑے گی ، اگرچہ تم مضبوط قلعوں میں رہو ۔ اگر ان کو کوئی بھلائی

حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ

پہونچتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے ۔ اور اگر ان کو

سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ۭ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ

کوئی برائی پہونچتی ہے تو کہتے ہیں کہ سب تمہاری وجہ سے ہے، آپ کہہ دیجئے کہ سب کچھ اللہ کی طرف

اللّٰهِ ۭ فَمَالِ هٰٓؤُلَاۗءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ

سے ہے ۔ پس ان لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ کوئی بات ہی نہیں

حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾ مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۡ وَمَآ

سمجھتے ﴿۷۸﴾ تم کو جو بھی بھلائی پہونچتی ہے اللہ کی طرف سے پہونچتی ہے ، اور تم کو

اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ۭ وَاَرْسَلْنٰكَ

جو برائی پہونچتی ہے وہ تمہاری اپنی ہی وجہ سے ہے ، اور ہم نے آپ کو

لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۷۹﴾ مَنْ يُّطِعِ

انسانوں کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا ہے ۔ اور اللہ کی گواہی کافی ہے ﴿۷۹﴾ جس نے

الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ

رسول کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی ، اور جس نے منہ موڑ لیا تو ہم نے آپ کو ان پر

عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿۸۰﴾ وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۡ فَاِذَا بَرَزُوْا

نگران بنا کر نہیں بھیجا ہے ﴿۸۰﴾ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم کو قبول ہے ۔ پھر جب آپ کے

مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَاۗىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ۭ

پاس سے نکلتے ہیں تو ان میں سے ایک گروہ آپ کے خلاف مشورہ کرتا ہے جو وہ کہہ چکا تھا۔

وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ

اور اللہ ان کی سرگوشیوں کو لکھ رہا ہے ، پس آپ ان سے دور رہیں اور اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ

بھروسہ رکھیں ، اور اللہ بھروسے کے لئے کافی ہے ﴿۸۱﴾ کیا یہ لوگ غور نہیں کرتے

الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ

قرآن میں کہ اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو وہ اس کے اندر

اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ

بڑا اختلاف پاتے (۸۲) اور جب ان کو کوئی بات امن کی

اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ

یا خوف کی پہنچتی ہے تو وہ اس کو پھیلا دیتے ہیں؛ حالانکہ اگر وہ اس کو رسول تک

وَاِلٰۤى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ

یا اپنے ذمہ دار لوگوں تک پہنچاتے تو ان میں سے جو لوگ تحقیق کرنے والے ہیں وہ اس کی

مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ

حقیقت کو جان لیتے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تھوڑے لوگوں کے سوا

الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾ فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ

تم سب شیطان کی راہ پر چل پڑتے (۸۳) پس لڑیئے اللہ کی راہ میں،

لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ

آپ پر اپنی جان کے سوا کسی کی ذمہ داری نہیں ہے۔ اور مسلمانوں کو بھی ابھار دیجیے، قریب ہے کہ اللہ

اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا

منکروں کا زور توڑ دے۔ اور اللہ بڑا زور والا اور بہت سخت

وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ

سزا دینے والا ہے (۸۴) جو شخص (کسی کے حق میں) اچھی سفارش کرے گا اس کے لیے اس میں سے

نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ

حصہ ہے۔ اور جو شخص بری سفارش کرے گا اس کے لیے اس میں سے

كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾

حصہ ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے (۸۵)

وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَاۤ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ

اور جب تم کو سلام کیا جائے تو تم بھی سلام کا جواب دو اس سے بہتر انداز میں یا جواب میں وہی کہہ دو۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ

بے شک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے (۸۶) اللہ وہ (معبود) ہے جس کے سوا

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ

کوئی معبود نہیں، وہ ضرور تم سب کو قیامت کے دن جمع کرے گا جس کے آنے میں کوئی شبہ نہیں۔

وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾ فَمَا لَكُمْ فِى

اور اللہ کی بات سے بڑھ کر سچی بات کس کی ہو سکتی ہے (۸۷) پھر تم کو کیا ہوا ہے کہ تم

الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ

منافقوں کے معاملہ میں دو گروہ ہو رہے ہو، حالانکہ اللہ نے ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو الٹا پھیر دیا ہے۔

اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ

کیا تم چاہتے ہو کہ ان کو راہ پر لاؤ جن کو اللہ نے گمراہ کر دیا ہے، اور جس کو اللہ

اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۸۸﴾ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا

گمراہ کر دے تم ہرگز اس کے لیے کوئی راہ نہیں پا سکتے (۸۸) وہ چاہتے ہیں کہ جس طرح انہوں نے انکار کیا ہے تم بھی

كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ

انکار کرو، تاکہ تم سب برابر ہو جاؤ، پس تم ان میں سے کسی کو دوست نہ بناؤ

حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ

جب تک وہ اللہ کی راہ میں ہجرت نہ کریں، پھر اگر وہ اس کو قبول نہ کریں تو ان کو پکڑو

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۪ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ

اور جہاں کہیں ان کو پاؤ انہیں قتل کرو، اور ان میں سے کسی کو

وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۸۹﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى

ساتھی اور مددگار نہ بناؤ (۸۹) مگر وہ لوگ جن کا تعلق ایسی

قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ

قوم سے ہو جن کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہو، یا وہ لوگ جو تمہارے پاس اس حال میں آئیں کہ

حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا

ان کے سینے تنگ ہو رہے ہیں تمہاری لڑائی سے اور اپنی قوم کی

قَوْمَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ

لڑائی سے، اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو تم پر زور دے دیتا تو وہ ضرور تم سے لڑتے۔

فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ

پس اگر وہ تم کو چھوڑے رہیں اور تم سے جنگ نہ کریں اور تمہارے ساتھ صلح کا

السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿٩٠﴾

رویہ رکھیں تو خدا نے تم کو بھی ان کے خلاف کسی اقدام کی اجازت نہیں دیا (۹۰)

سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ

دوسرے کچھ ایسے لوگوں کو بھی تم پاؤ گے جو چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں

وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ۭ كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا

اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں، جب کبھی وہ فتنے کا موقع پاتے ہیں وہ اس میں کود پڑتے

فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ

ہیں، ایسے لوگ اگر تم سے دور نہ رہیں اور تمہارے ساتھ صلح کا رویہ نہ رکھیں

وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ

اور اپنے ہاتھ نہ روکیں تو تم ان کو پکڑو اور ان کو قتل کرو جہاں کہیں

ثَقِفْتُمُوْهُمْ ۭ وَاُولٰۗىِٕكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ

انہیں پاؤ، یہ وہ لوگ ہیں جن کے خلاف ہم نے تم کو

سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿٩١﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا

کھلی حجت دی ہے (۹۱) اور کسی مسلمان کا یہ کام نہیں کہ وہ مسلمان کو قتل کرے مگر یہ کہ

اِلَّا خَطَــــًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَــــًٔا فَتَحْرِيْرُ

غلطی سے ایسا ہو جائے، اور جو شخص کسی مسلمان کو غلطی سے قتل کر دے تو وہ ایک مسلمان غلام کو

رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَھْلِهٖٓ اِلَّآ

آزاد کرے اور مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے مگر یہ کہ وہ

اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۭ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ

معاف کر دیں، پھر اگر (وہ مقتول) ایسی قوم میں سے تھا جو تمہاری دشمن ہے

وَھُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۭ وَاِنْ كَانَ

اور وہ خود مسلمان تھا تو وہ ایک مسلمان غلام کو آزاد کرے، اور اگر وہ

مِنْ قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ

ایسی قوم میں سے تھا کہ تمہارے اور اس کے درمیان معاہدہ ہے تو وہ اس کے وارثوں کو

مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَھْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ

خون بہا دے اور ایک مسلمان (غلام) کو آزاد کرے

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۚ تَوْبَةً

پھر جس شخص کو میسر نہ ہو تو دو لگاتار دو مہینے کے روزے رکھے ۔ یہ توبہ (کی شکل) ہے

مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٩٢﴾ وَمَنْ

اللہ کی طرف سے ۔ اور اللہ جاننے والا ۔ حکمت والا ہے ﴿۹۲﴾ اور جو شخص

يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا

کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کر دے تو اس کی سزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ

فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا

رہے گا اور اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت ہے اور اللہ نے اس کے لیے بڑا عذاب

عَظِيْمًا ﴿٩٣﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ

تیار کر رکھا ہے ﴿۹۳﴾ اے ایمان والو ! جب تم سفر کرو

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰۤى

اللہ کی راہ میں تو خوب تحقیق کر لیا کرو ۔ اور جو شخص تم کو

اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ

سلام کرے اس کو یہ نہ کہو کہ تو مسلمان نہیں ہے ۔ تم دنیوی زندگی کا

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ۚ كَذٰلِكَ

سامان چاہتے ہو تو اللہ کے پاس بہت سامان غنیمت ہے ۔ تم بھی

كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ۚ

پہلے ایسے ہی تھے پھر اللہ نے تم پر فضل کیا تو تحقیق کر لیا کرو ۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿٩٤﴾ لَا يَسْتَوِى

جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے ﴿۹۴﴾ برابر نہیں ہو سکتے

الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِى الضَّرَرِ

بیٹھے رہنے والے مسلمان جن کو کوئی عذر نہیں ہے

وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۗ

اور وہ مسلمان جو اللہ کی راہ میں لڑنے والے ہیں اپنے مال اور اپنی جان سے

فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ

مال و جان سے جہاد کرنے والوں کا درجہ اللہ نے بیٹھے رہنے والوں کی نسبت

عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ

بڑھا رکھا ہے ۔ اور ہر ایک سے اللہ نے بھلائی کا وعدہ کیا ہے ۔

وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا

اور اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھے رہنے والوں پر اجر عظیم کے ذریعے

عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ

بڑی دی ہے (۹۵) ان کے لیے اللہ کی طرف سے بڑے درجے ہیں اور مغفرت اور رحمت ہے ۔

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ

اور اللہ بخشنے والا ۔ مہربان ہے (۹۶) یقیناً جو لوگ اپنا برا کر رہے ہیں

الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ

جب ان کی جان فرشتے نکالیں گے تو وہ ان سے پوچھیں گے کہ تم کس حال میں تھے ۔

قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا

وہ کہیں گے کہ ہم زمین میں بے بس تھے ۔ فرشتے کہیں گے :

اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ

کیا اللہ کی زمین کشادہ نہ تھی کہ تم وطن چھوڑ کر وہاں چلے جاتے ۔

فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۹۷﴾

یہ وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے (۹۷)

اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ

مگر وہ بے بس مرد اور عورتیں

وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ

اور بچے جو کوئی تدبیر نہیں کرسکتے اور نہ کوئی راہ

سَبِيْلًا ﴿۹۸﴾ فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ

پا رہے ہیں (۹۸) یہ لوگ امید ہے کہ اللہ انہیں معاف کردے گا

وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾ وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ

اور اللہ معاف کرنے والا ۔ بخشنے والا ہے (۹۹) اور جو کوئی اللہ کی راہ

سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا

میں وطن چھوڑے گا وہ زمین میں ٹھکانے بہت اور بڑی

وَسَعَةً ۚ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى

وسعت پائے گا ، اور جو شخص اپنے گھر سے اللہ اور اس کے

اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ

رسول کی طرف ہجرت کر کے نکلے پھر اس کو موت آ پکڑے تو اس کا اجر

اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۰﴾

اللہ کے یہاں مقرر ہو چکا ہے ، اور اللہ بخشنے والا ، رحم کرنے والا ہے (۱۰۰)

وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

اور جب تم زمین میں سفر کرو تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم

اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ڰ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ

نماز میں قصر کرو اگر تم کو ڈر ہو کہ کافر

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا

تم کو ستائیں گے ، بے شک کافر لوگ تمہارے کھلے ہوئے

مُّبِيْنًا ﴿۱۰۱﴾ وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ

دشمن ہیں (۱۰۱) اور جب آپ مسلمانوں کے درمیان ہوں اور ان کے لیے نماز کھڑی کریں

فَلْتَقُمْ طَاۗىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۣ

تو چاہیے کہ ان کی ایک جماعت آپ کے ساتھ کھڑی ہو اور وہ اپنے ہتھیار لیے ہوئے ہوں،

فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَاۗىِٕكُمْ ۠ وَلْتَاْتِ

پس جب وہ سجدہ کر چکیں تو وہ تمہارے پاس سے ہٹ جائیں اور دوسری

طَاۗىِٕفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ

جماعت آئے جس نے ابھی نماز نہیں پڑھی ہے اور وہ تمہارے ساتھ نماز پڑھیں

وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ

اور وہ بھی اپنے بچاؤ کا سامان اور اپنے ہتھیار لیے رہیں ، کافر لوگ

كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ

چاہتے ہیں کہ تم اپنے ہتھیاروں اور سامان سے کسی طرح غافل ہو جاؤ

فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ۭ وَلَا جُنَاحَ

تو وہ تم پر اچانک ٹوٹ پڑیں ، اور تمہارے اوپر کوئی

عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ
گناہ نہیں اگر تم کو بارش کے سبب سے تکلیف ہو یا تم

مَّرْضٰۤى اَنْ تَضَعُوْۤا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ۚ
بیمار ہو تو اپنے ہتھیار اتار دو ۔ اور بچنے کا سامان لیے رہو

اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿١٠٢﴾ فَاِذَا
بے شک اللہ نے کافروں کے لیے رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے (۱۰۲) پس جب تم

قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى
نماز ادا کر لو تو اللہ کو یاد کرو کھڑے کھڑے اور بیٹھے بیٹھے اور

جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ
لیٹے لیٹے ۔ پھر جب اطمینان ہو جائے تو نماز قائم کرو

اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿١٠٣﴾
بے شک نماز اہل ایمان پر مقررہ وقتوں کے ساتھ فرض ہے (۱۰۳)

وَلَا تَهِنُوْا فِى ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ
اور قوم کا پیچھا کرنے سے ہمت نہ ہارو ۔ اگر تم دکھ اٹھاتے ہو

فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ
تو وہ بھی تمہاری طرح دکھ اٹھاتے ہیں اور تم اللہ سے وہ امید رکھتے ہو

مَا لَا يَرْجُوْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٠٤﴾ اِنَّاۤ
جو امید وہ نہیں رکھتے ۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے (۱۰۴) بے شک ہم نے

اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ
یہ کتاب آپ کی طرف حق کے ساتھ اتاری ہے ؛ تاکہ آپ لوگوں کے درمیان اس کے مطابق

بِمَاۤ اَرٰىكَ اللّٰهُ ۭ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿١٠٥﴾
فیصلہ کریں جو اللہ نے آپ کو دکھلایا ہے ، اور آپ خیانت کرنے والوں کی طرف سے جھگڑنے والے نہ بنیں (۱۰۵)

وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٠٦﴾
اور اللہ سے بخشش مانگیں ، بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۱۰۶)

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۭ اِنَّ
اور آپ ان لوگوں کی طرف سے نہ جھگڑیں جو اپنے آپ سے خیانت کر رہے ہیں ۔ بے شک

منزل ۱

ع ۱۵

اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ۝ يَّسْتَخْفُوْنَ

اللہ ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو خیانت کرنے والا ۔ گنہگار ہو (۱۰۷) وہ انسانوں سے تو

مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ

شرماتے ہیں اور اللہ سے نہیں شرماتے ؛ حالانکہ وہ اُن کے ساتھ ہوتا ہے

اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

جب کہ وہ سرگوشیاں کرتے ہیں ایسی بات کی جس سے اللہ راضی نہیں ۔ اور جو کچھ وہ کرتے ہیں

بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۝ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ

اللہ اس کا احاطہ کیے ہوئے ہے (۱۰۸) تم لوگوں نے دنیا کی زندگی میں تو

عَنْهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ

ان کی طرف سے جھگڑا کر لیا مگر قیامت کے دن کون ان کی جانب سے

عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۝

اللہ سے جھگڑا کرے گا ؟ یا کون ہوگا اُن کا کام بنانے والا (۱۰۹)

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ

اور جو شخص برائی کرے یا اپنے آپ پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش مانگے

اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا

تو وہ اللہ کو بخشنے والا ۔ رحم کرنے والا پائے گا (۱۱۰) اور جو شخص کوئی گناہ کرتا ہے

فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

تو وہ اپنے ہی حق میں (برا) کرتا ہے ۔ اور اللہ جاننے والا

حَكِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ

حکمت والا ہے (۱۱۱) اور جو شخص کوئی غلطی یا گناہ کرے پھر اس کی تہمت کسی

بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝

بے گناہ پر لگا دے تو اس نے ایک بڑا بہتان اور کھلا ہوا گناہ اپنے سر لے لیا (۱۱۲)

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو ان میں سے ایک گروہ نے تو

مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ

یہ ٹھان ہی لی تھی کہ تم کو بہکا دیں ؛ حالانکہ وہ اپنے آپ کو بہکا رہے ہیں۔

منزل ۱

وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ
وہ تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے ۔ اور اللہ نے تم پر

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ
کتاب اور حکمت اتاری ہے اور تم کو وہ چیز سکھائی ہے جس کو تم نہیں جانتے تھے

وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ۞ لَا خَيْرَ فِيْ
اور اللہ کا فضل تم پر بہت بڑا ہے ۔ ان کی اکثر سرگوشیوں میں

كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ
کوئی بھلائی نہیں ہے ۔ بھلی والی سرگوشی صرف اس کی ہے جو صدقہ کرنے کو کہے یا کسی

مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ
نیک کام کے لیے یا لوگوں میں صلح کرانے کے لیے کہے ۔ اور جو شخص اللہ کی

ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا
خوشنودی کے لیے ایسا کرے تو ہم اس کو بڑا اجر

عَظِيْمًا ۞ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا
عطا کریں گے ۔ اور جو شخص رسول کی مخالفت کرے گا ، حالانکہ اس پر

تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ
راہ واضح ہو چکی ہے اور ایمان والوں کے راستے کے سوا کسی اور راستے پر چلے گا

نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۞
تو ہم اس کو اسی طرف چلائیں گے جدھر وہ خود پھر گیا اور اس کو جہنم میں داخل کریں گے اور وہ بُرا ٹھکانا ہے ۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ
بے شک اللہ اس بات کو نہیں بخشے گا کہ اس کا شریک ٹھہرایا جائے اور اس کے سوا گناہوں کو

ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ
بخش دے گا جس کے لیے چاہے گا ۔ اور جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا وہ بھٹک کر

ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ۞ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ
بہت دور جا پڑا ۔ وہ اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہیں دیویوں کو

وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ۞ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ
اور وہ پکارتے ہیں سرکش شیطان کو ۔ جس پر اللہ نے لعنت کی ہے

وَّقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾

اور شیطان نے کہہ رکھا تھا کہ میں تیرے بندوں میں سے ایک مقرر حصہ لے کر رہوں گا (۱۱۸)

وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ

میں ان کو بہکاؤں گا اور ان کو امیدیں دلاؤں گا اور ان کو سکھاؤں گا تو وہ چوپایوں کے

اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۚ

کان کاٹیں گے اور ان کو سکھاؤں گا تو وہ اللہ کی بناوٹ کو بدلیں گے،

وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ

اور جو شخص اللہ کے سوا شیطان کو اپنا دوست بنائے تو وہ

خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ۚ وَمَا

کھلے ہوئے نقصان میں پڑ گیا (۱۱۹) وہ ان سے وعدے کرتا ہے اور ان کو امیدیں دلاتا ہے۔ اور شیطان کے

يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ

تمام وعدے دھوکے کے سوا اور کچھ نہیں (۱۲۰) ایسے لوگوں کا ٹھکانا

جَهَنَّمُ ۫ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾ وَالَّذِيْنَ

جہنم ہے اور وہ اس سے بچنے کی کوئی راہ نہ پائیں گے (۱۲۱) اور جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ان کو ہم ایسے باغات میں داخل کریں گے جن کے نیچے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ

نہریں بہتی ہوں گی ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ کا وعدہ

حَقًّا ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾ لَيْسَ

سچا ہے اور اللہ سے بڑھ کر کون اپنی بات میں سچا ہوگا (۱۲۲) نہ تمہاری

بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ۭ مَنْ يَّعْمَلْ

آرزوؤں پہ ہے اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پہ، جو کوئی بھی

سُوْۗءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا

برا کرے گا اس کا بدلہ پائے گا۔ اور وہ نہ پائے گا اللہ کے سوا اپنا کوئی حمایتی

وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ

اور نہ مددگار (۱۲۳) اور جو شخص کوئی نیک کام کرے گا خواہ وہ مرد ہو

أَوْ أُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

یا عورت بشرطیکہ وہ مومن ہو ، تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے

وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿١٢٤﴾ وَمَنْ أَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ

اور ان پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا ﴿١٢٤﴾ اور اس سے بہتر کس کا دین ہے

أَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ

جو اپنا چہرہ اللہ کی طرف جھکا دے اس حال میں کہ وہ نیکی کرنے والا ہو اور وہ چلے دین

إِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۗ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ إِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿١٢٥﴾

ابراہیم پر جو سیدھی راہ پر چلنے والے تھے ، اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا دوست بنا لیا تھا ﴿١٢٥﴾

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے ، اور اللہ ہر چیز کا

بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿١٢٦﴾ وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ۖ

احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿١٢٦﴾ اور لوگ آپ سے عورتوں کے بارے میں حکم پوچھتے ہیں

قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ

آپ کہہ دیجیے کہ اللہ تمہیں ان کے بارے میں حکم بتاتا ہے اور وہ آیات بھی جو تمہیں

فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ

کتاب میں ان یتیم عورتوں کے بارے میں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں جن کو تم وہ نہیں دیتے

مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ أَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ

جو ان کے لیے لکھا گیا ہے اور چاہتے ہو کہ ان کو نکاح میں لے آؤ

وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَأَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى

اور جو آیات کمزور بچوں کے بارے میں ہیں اور یہ کہ تم یتیموں کے ساتھ

بِالْقِسْطِ ۚ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ

انصاف کرو ، اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو خوب

بِهٖ عَلِيْمًا ﴿١٢٧﴾ وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا

جاننے والا ہے ﴿١٢٧﴾ اور اگر کسی عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے

نُشُوْزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ أَنْ يُّصْلِحَا

بدسلوکی یا بے رخی کا اندیشہ ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں کہ دونوں آپس میں

منزل ١

بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۚ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۚ وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ
کوئی صلح کر لیں ۔ اور صلح بہتر چیز ہے ۔ اور لالچ انسان کی طبیعت میں

الشُّحَّ ۚ وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا
بھی ہوئی ہے ۔ اور اگر تم اچھا سلوک کرو اور تقوے سے کام لو تو جو کچھ تم کرو گے

تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿۱۲۸﴾ وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ
اللہ اس سے باخبر ہے (۱۲۸) اور تم ہرگز طاقت نہیں رکھتے کہ تم برابری کرو عورتوں کے

النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ ۖ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا
درمیان اگرچہ تم ایسا کرنا چاہو ۔ پس بالکل ایک ہی طرف نہ جھک جاؤ کہ دوسری کو لٹکی ہوئی کی طرح

كَالْمُعَلَّقَةِ ۚ وَإِنْ تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ
چھوڑ دو ۔ اور اگر تم صلح کر لو اور تقویٰ اختیار کرو تو بے شک اللہ

كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿۱۲۹﴾ وَإِنْ يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللَّهُ كُلًّا
بخشنے والا ، مہربان ہے (۱۲۹) اور اگر وہ دونوں جدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو

مِنْ سَعَتِهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا ﴿۱۳۰﴾ وَلِلَّهِ مَا
اپنی وسعت سے بے نیاز کر دے گا ۔ اور اللہ بڑی وسعت والا حکمت والا ہے (۱۳۰) اور اللہ کا ہے جو کچھ

فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ
آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے ۔ اور ہم نے حکم دیا ہے ان لوگوں کو

أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنِ اتَّقُوا اللَّهَ ۚ
جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور تم کو بھی کہ اللہ سے ڈرو

وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ
اور اگر تم نہ مانو تب بھی اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

وَكَانَ اللَّهُ غَنِيًّا حَمِيدًا ﴿۱۳۱﴾ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ
اور اللہ بے نیاز ہے ، سب خوبیوں والا ہے (۱۳۱) اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿۱۳۲﴾ إِنْ يَشَأْ
اور جو کچھ زمین میں ہے ۔ اور بھروسے کے لیے اللہ ہی کافی ہے (۱۳۲) اگر وہ چاہے

يُذْهِبْكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ وَيَأْتِ بِآخَرِينَ ۚ وَكَانَ
تو تم سب کو لے جائے اے لوگو اور دوسروں کو لے آئے ۔ اور اللہ

ربع

اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿١٣٣﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ

اس پر قادر ہے (۱۳۳) جو شخص دنیا کا ثواب

الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَكَانَ

چاہتا ہے تو اللہ کے پاس دنیا کا ثواب بھی ہے اور آخرت کا ثواب بھی ۔ اور اللہ

اللّٰهُ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ﴿١٣٤﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا

سننے والا ، دیکھنے والا ہے (۱۳۴) اے ایمان والو ! انصاف پہ خوب

قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاۗءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ

قائم رہنے والے اور اللہ کے لیے گواہی دینے والے بنو چاہے وہ خود تمہارے

اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا

یا تمہارے ماں باپ یا رشتے داروں کے خلاف ہی ہو ، اگر کوئی مال دار ہے یا محتاج ہے

فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۣ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ

تو اللہ تم سے زیادہ ان دونوں کا خیر خواہ ہے ، پس تم خواہش کی پیروی مت کرو کہ حق سے ہٹ جاؤ،

وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اور اگر تم باتیں بنا کے یا منہ پھیر لو گے تو جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے

خَبِيْرًا ﴿١٣٥﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

باخبر ہے (۱۳۵) اے ایمان والو ! ایمان لاؤ اللہ پہ اور اس کے رسول پہ

وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰي رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْٓ

اور اس کتاب پہ جو اس نے اپنے رسول پہ اتاری اور اُن کتاب پہ جو اس نے

اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ

پہلے نازل کی ، اور جو شخص انکار کرے اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا

اور اس کی کتابوں کا اور اس کے رسولوں کا اور آخرت کے دن کا تو وہ بھٹک کر

بَعِيْدًا ﴿١٣٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ

دور جا پڑا (۱۳۶) بے شک جو لوگ ایمان لائے پھر انکار کیا پھر ایمان لائے

كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ

پھر انکار کیا اور پھر انکار میں بڑھتے گئے تو اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشے گا

منزل ۱

وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ﴿١٣٧﴾ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ

اور نہ ان کو راہ دکھائے گا (۱۳۷) منافقوں کو خوشخبری دے دو کہ ان کے لیے ایک

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٣٨﴾ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ

دردناک عذاب ہے (۱۳۸) وہ لوگ جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ

دوست بناتے ہیں ۔ کیا وہ ان کے پاس عزت تلاش کر رہے ہیں

فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿١٣٩﴾ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ

تو عزت ساری اللہ کے لیے ہے (۱۳۹) اور اللہ کتاب میں تم پر یہ حکم

فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا

اتار چکا ہے کہ جب تم سنو کہ اللہ کی آیتوں کا انکار کیا جاتا ہے

وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ

اور ان کا مذاق اڑایا جاتا ہے تو تم ان کے ساتھ نہ بیٹھو یہاں تک کہ وہ کسی دوسری بات میں

حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ

مشغول ہو جائیں ورنہ تم بھی ان ہی جیسے ہو گئے ۔ اللہ منافقوں کو

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعَا ﴿١٤٠﴾ الَّذِيْنَ

اور کافروں کو جہنم میں ایک جگہ اکٹھا کرنے والا ہے (۱۴۰) وہ منافق

يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا

تمہارے بارے میں انتظار میں رہتے ہیں، اگر تم کو اللہ کی طرف سے کوئی فتح حاصل ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ

اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ

کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے ، اور اگر کافروں کو کوئی حصہ مل جائے تو ان سے کہتے ہیں کہ

قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ

کیا ہم تمہارے خلاف لڑنے پر قادر نہ تھے اور پھر بھی ہم نے تم کو مسلمانوں سے بچایا

فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ

تو اللہ ہی تم لوگوں کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا ۔ اور اللہ ہرگز

لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿١٤١﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

کافروں کو مومنوں پر کوئی راہ نہ دے گا (۱۴۱) بے شک منافقین

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ

اللہ کے ساتھ دھوکے بازی کرتے ہیں حالانکہ اللہ ہی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔ اور جب وہ نماز کے لیے کھڑے

قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ

ہوتے ہیں تو سستی کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں محض لوگوں کو دکھانے کے لیے، اور وہ اللہ کو

اِلَّا قَلِيْلًا ۝۱۴۲ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ

کم ہی یاد کرتے ہیں (۱۴۲) وہ دونوں کے بیچ لٹک رہے ہیں، نہ ادھر ہیں

وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ

اور نہ ادھر ہیں، اور جس کو اللہ بھٹکا دے تم اس کے لیے کوئی راہ

سَبِيْلًا ۝۱۴۳ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا

نہیں پا سکتے (۱۴۳) اے ایمان والو! مومنوں کو چھوڑ کر

الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَتُرِيْدُوْنَ

کافروں کو اپنا دوست نہ بناؤ، کیا تم یہ چاہتے ہو کہ

اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝۱۴۴ اِنَّ

اپنے اوپر اللہ کی کھلی حجت قائم کر لو (۱۴۴) بے شک

الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ

منافقین دوزخ کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے، اور تم ان کا

لَهُمْ نَصِيْرًا ۝۱۴۵ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا

کوئی مددگار نہ پاؤ گے (۱۴۵) ہاں جو لوگ توبہ کر لیں اور اپنی اصلاح کر لیں

وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ

اور اللہ کو مضبوطی سے پکڑ لیں اور اپنے دین کو اللہ کے لیے خالص کر لیں تو یہ لوگ

مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ

ایمان والوں کے ساتھ ہوں گے، اور اللہ ایمان والوں کو

اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۱۴۶ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ

بڑا ثواب دے گا (۱۴۶) اللہ تم کو عذاب دے کر کیا کرے گا اگر تم

شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ۝۱۴۷

شکرگزاری کرو اور ایمان لاؤ، اور اللہ بڑا قدردان ہے، سب کچھ جاننے والا ہے (۱۴۷)

منزل ۱

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ
اللہ کھلم کھلا بری بات کہنے کو پسند نہیں کرتا مگر یہ کہ کسی پہ ظلم

ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿١٤٨﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا
ہوا ہو ، اور اللہ سننے والا ، جاننے والا ہے ﴿١٤٨﴾ اگر تم بھلائی کو ظاہر کرو

اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا
یا اس کو چھپاؤ یا کسی برائی سے در گزر کرو تو اللہ معاف کرنے والا،

قَدِيْرًا ﴿١٤٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ
قدرت رکھنے والا ہے ﴿١٤٩﴾ جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں کا انکار کررہے ہیں

وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ
وہ چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان تفریق کریں اور کہتے ہیں کہ

نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ
ہم کسی کو مانیں گے اور کسی کو نہ مانیں گے ، اور وہ چاہتے ہیں

يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿١٥٠﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ
کہ اس کے بیچ میں ایک راہ نکالیں ﴿١٥٠﴾ ایسے لوگ پکے

حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿١٥١﴾ وَالَّذِيْنَ
کافر ہیں ، اور ہم نے کافروں کے لیے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿١٥١﴾ اور جو لوگ

اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ
اللہ اور اس کے رسولوں پہ ایمان لائے اور ان میں سے کسی کو جدا نہ کیا

اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
ان کو اللہ ان کا اجر دے گا ، اور اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٥٢﴾ يَسْــَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ
بخشنے والا ، رحم کرنے والا ہے ﴿١٥٢﴾ اہل کتاب آپ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ آپ ان پہ

عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ
آسمان سے ایک کتاب اتار لائیں ، پس موسیٰ (علیہ السلام) سے وہ اس سے بھی بڑی

مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ
چیز کا مطالبہ کرچکے ہیں جب کہ انہوں نے کہا کہ ہمیں اللہ کو بالکل سامنے دکھا دو ، پس ان کی اس زیادتی کے

الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ

جب اُن پر بجلی آ پڑی ۔ پھر کھلی نشانیاں آجانے کے بعد انہوں نے

مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا

بچھڑے کو معبود بنا لیا ۔ پھر ہم نے اُس سے درگزر کیا ۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) کو

مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٥٣﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ

ہم نے کھلی حجت عطا کی (۱۵۳) اور ہم نے اُن کے اوپر کوہِ طور کو اٹھایا

بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا

اُن سے عہد لینے کے واسطے اور ہم نے اُن سے کہا کہ دروازے میں سے داخل ہو سر جھکاتے ہوئے اور اُن سے کہا کہ

لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا

سنیچر کے معاملے میں زیادتی نہ کرنا ۔ اور ہم نے اُن سے مضبوط

غَلِيْظًا ﴿١٥٤﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ

عہد لیا (۱۵۴) اُن کو جو سزا ملی وہ اس لیے کہ انہوں نے اپنے عہد کو توڑ ڈالا، اس لیے کہ انہوں نے اللہ کی

اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا

نشانیوں کا انکار کیا اور اس لیے کہ انہوں نے پیغمبروں کو ناحق قتل کیا، اور اس بات کے کہنے پر کہ ہمارے دل

غُلْفٌ ۭ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ

تو بند ہیں : بلکہ اللہ نے اُن کے انکار کی وجہ سے اُن کے دلوں پر مہر لگادی ہے تو وہ کم ہی

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٥٥﴾ وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ

ایمان لاتے ہیں (۱۵۵) اور اُن کے انکار پر اور مریم (علیہا السلام) پر

بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿١٥٦﴾ وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ

بڑا الزام لگانے کی وجہ سے (۱۵۶) اور اُن کے یہ کہنے پر کہ ہم نے مسیح

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا

عیسیٰ ابن مریم (علیہ السلام) اللہ کے رسول کو قتل کر دیا : حالانکہ انہوں نے نہ اُن کو قتل کیا اور نہ

صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا

اُن کو سولی دی بلکہ معاملہ اُن کے لیے مشتبہ کر دیا گیا ۔ اور جو لوگ اس میں اختلاف کر رہے ہیں

فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ۭ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا

وہ اس کے بارے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں ۔ اُن کو اس کا کوئی علم نہیں سوائے اس کے کہ

منزل ١

اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ﴿١٥٧﴾ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ

وہ صرف اندازوں پر چل رہے ہیں، اور یہ بالکل یقینی بات ہے کہ وہ عیسیٰ کو قتل نہیں کر پائے ﴿۱۵۷﴾ بلکہ اللہ نے انہیں اپنی طرف

اِلَيْهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٥٨﴾ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ

اٹھا لیا، اور اللہ بڑا زبردست ہے، بڑا حکمت والا ہے ﴿۱۵۸﴾ اور اہلِ کتاب میں سے

الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ

کوئی ایسا نہیں ہے جو اپنی موت سے پہلے ضرور بالضرور عیسیٰ پر ایمان نہ لائے، اور قیامت کے دن

يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ﴿١٥٩﴾ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا

وہ ان لوگوں کے خلاف گواہ بنیں گے ﴿۱۵۹﴾ غرض یہودیوں کی سنگین زیادتی کی وجہ سے

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ

ہم نے ان پر وہ پاکیزہ چیزیں حرام کر دیں جو پہلے ان کے لیے حلال کی گئی تھیں، اور اس وجہ سے کہ وہ

سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿١٦٠﴾ وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا

بکثرت لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے تھے ﴿۱۶۰﴾ اور اس وجہ سے کہ وہ سود لیتے تھے، حالانکہ انہیں اس سے

عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ وَاَعْتَدْنَا

منع کیا گیا تھا، اور اس وجہ سے کہ وہ لوگوں کا مال ناحق طریقے سے کھاتے تھے۔ اور ہم نے ان میں سے

لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦١﴾ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ

کافروں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۱۶۱﴾ البتہ ان میں سے جو لوگ علم میں

فِى الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ

پکے ہیں، اور مومن ہیں، وہ اس (کلام) پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو (اے پیغمبر!) تم پر

اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ

نازل کیا گیا، اور اس پر بھی جو تم سے پہلے نازل کیا گیا تھا، اور قابلِ تعریف ہیں وہ لوگ جو نماز قائم کرنے والے ہیں،

وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

اور وہ لوگ جو زکوٰۃ دینے والے ہیں اور اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٦٢﴾ اِنَّآ اَوْحَيْنَآ

یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم بڑا اجر عطا کریں گے ﴿۱۶۲﴾ (اے پیغمبر!) ہم نے تمہارے پاس

اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْ بَعْدِهٖ ۚ

اسی طرح وحی بھیجی ہے جیسے نوح اور ان کے بعد دوسرے نبیوں کے پاس بھیجی تھی،

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

اور ہم نے وحی بھیجی ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق اور یعقوب

وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ

اور اولاد یعقوب اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون

وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۞ وَرُسُلًا قَدْ

اور سلیمان (علیہم السلام) کی طرف اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو زبور عطا کی ۔ اور ہم نے ایسے رسول بھیجے جن کا حال

قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ

ہم آپ کو پہلے سنا چکے ہیں اور ایسے رسول بھی جن کا حال ہم نے آپ کو

عَلَيْكَ ۚ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ۞ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ

نہیں سنایا ۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) سے تو اللہ نے کلام فرمایا (اللہ نے) رسولوں کو خوش خبری دینے والے

وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ

اور ڈرانے والے بنا کر بھیجا تاکہ لوگوں کے لئے ان کے پاس اللہ کے مقابلہ میں

بَعْدَ الرُّسُلِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۞ لٰكِنِ

کوئی حجت باقی نہ رہے اور اللہ زبردست ہے حکمت والا ہے لیکن اللہ

اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ

گواہ ہے اس پر جو اس نے آپ پر اتارا ہے کہ اس نے اسے اپنے علم کے ساتھ اتارا ہے

وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۞ اِنَّ

اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں ۔ اور اللہ گواہی کے لیے کافی ہے بیشک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا

جن لوگوں نے انکار کیا اور روکا اللہ کے راستے سے وہ بھٹک کر

ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۞ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا

بہت دور نکل گئے بیشک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ہے (اور دوسروں کو ان کے راستے سے روک کر ان پر) ظلم کیا ہے

لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ۞

اللہ ان کو بخشنے والا نہیں ہے اور نہ ان کو کوئی اور راستہ دکھانے والا ہے

اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ وَكَانَ

سوائے دوزخ کے راستے کے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بات

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ

اللہ کے لیے بہت معمولی ہے (۱۶۹) اے لوگو! تمہارے پاس

جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا

رسول آچکا ہے تمہارے رب کی طرف سے حق بات لے کر، پس (اس کو) مان لو تاکہ

لَّكُمْ ۭ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

تمہارا بھلا ہو۔ اور اگر نہ مانو گے تب بھی اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ

اور زمین میں ہے، اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے (۱۷۰) اے اہل کتاب!

لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۭ

اپنے دین میں حد سے نہ بڑھو اور اللہ کے بارے میں کوئی بات حق کے سوا نہ کہو،

اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

مسیح عیسیٰ ابن مریم (علیہ السلام) تو بس اللہ کے ایک رسول اور اس کا

وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۡ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

ایک کلمہ ہیں جس کو اس نے مریم (علیہا السلام) کی طرف ڈالا تھا اور اس کی جانب سے ایک روح ہیں، پس اللہ پر

وَرُسُلِهٖ ڟ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ۭ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۭ اِنَّمَا

اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور یہ مت کہو کہ (خدا) تین ہیں، (اس عقیدے سے) باز آجاؤ کہ تمہارے حق میں بہتر ہے،

اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا

معبود تو بس ایک اللہ ہی ہے، وہ پاک ہے کہ اس کی اولاد ہو، اسی کا ہے جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝

آسمانوں اور زمین میں ہے، اور اللہ ہی کافی کارساز ہے (۱۷۱)

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ

مسیح کو ہرگز خدا کا بندہ بننے سے عار نہ ہوگی

وَلَا الْمَلٰۗىِٕكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۭ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ

اور نہ مقرب فرشتوں کو ہوگی، اور جو اللہ کی بندگی سے

عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ۝

عار کرے گا اور تکبر کرے گا تو اللہ ضرور سب کو اپنے پاس جمع کرے گا (۱۷۲)

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيهِمْ

پھر جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک کام کیے تو ان کو وہ پورا پورا

أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِ ۚ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنكَفُوا

بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے ان کو مزید دے گا۔ اور جن لوگوں نے عار

وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۙ وَلَا يَجِدُونَ

اور تکبر کیا ہوگا ان کو دردناک عذاب دے گا اور وہ اللہ کے

لَهُم مِّن دُونِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿١٧٣﴾ يٰٓأَيُّهَا

مقابلے میں نہ کسی کو اپنا دوست پائیں گے اور نہ مددگار (۱۷۳) اے لوگو!

النَّاسُ قَدْ جَآءَكُم بُرْهَانٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَأَنزَلْنَآ

تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے دلیل آچکی ہے اور ہم نے

إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا ﴿١٧٤﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوا

تمہارے اوپر ایک واضح روشنی اتار دی (۱۷۴) پس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس کو انہوں نے مضبوط

بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَيَهْدِيهِمْ

پکڑ لیا ان کو ضرور اللہ اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا اور ان کو اپنی طرف

إِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿١٧٥﴾ يَسْتَفْتُونَكَ ۚ قُلِ اللّٰهُ

سیدھا راستہ دکھائے گا (۱۷۵) لوگ آپ سے حکم پوچھتے ہیں۔ آپ کہہ دیجیے کہ اللہ

يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ۚ إِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهُ

تم کو "کلالہ" کے بارے میں حکم بتاتا ہے۔ اگر کوئی شخص مر جائے اور اس کی

وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ

کوئی اولاد نہ ہو اور اس کی ایک بہن ہو تو اس کے لیے اس کے ترکے کا آدھا حصہ ہے، اور وہ مرد اس بہن کا وارث ہوگا

إِن لَّمْ يَكُن لَّهَا وَلَدٌ ۚ فَإِن كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا

اگر اس بہن کی کوئی اولاد نہ ہو۔ اور اگر دو بہنیں ہوں تو ان کے لیے اس کے

الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ۚ وَإِن كَانُوٓا إِخْوَةً رِّجَالًا وَنِسَآءً

ترکے کا دو تہائی ہوگا۔ اور اگر کئی بھائی بہن مرد و عورتیں ہوں

فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ۗ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ

تو ایک مرد کے لیے دو عورتوں کے برابر حصہ ہے۔ اللہ تمہارے لیے بیان کرتا ہے

أَنْ تَضِلُّوا ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٧٦﴾

تاکہ تم گمراہ نہ ہو جاؤ، اور اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے (۱۷۶)

سورۂ مائدہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی سوائے آیت نمبر (۳) کے جو عرفات کے دن حجۃ الوداع میں نازل ہوئی، اس میں (۱۲۰) آیتیں اور (۱۶) رکوع ہیں، یہ نزول میں ... ہے۔ (۱۱۲) نمبر پر ہے ... ترتیب کے اعتبار سے (۵) نمبر پر ہے، یہ سورت فتح کے بعد نازل ہوئی ہے۔

ان میں (۱۲۴۹۴) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۔ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	ان میں (۲۸۴۲) کلمات ہیں

يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوٓا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ ۚ أُحِلَّتْ لَكُمْ

اے ایمان والو! عہد و پیمان کو پورا کرو، تمہارے لیے مویشی کی قسم کے

بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي

سب جانور حلال کیے گئے سوائے ان کے جن کا ذکر آگے کیا جا رہا ہے، مگر احرام کی حالت میں

الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ ۗ إِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ﴿١﴾

شکار کو حلال نہ جانو، بے شک اللہ فیصلہ کرتا ہے جو چاہتا ہے (۱)

يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تُحِلُّوا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ

اے ایمان والو! بے حرمتی نہ کرو اللہ کی نشانیوں کی اور نہ حرمت والے

الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَآ اٰمِّينَ

مہینوں کی اور نہ حرم میں قربانی والے جانوروں کی اور نہ پٹے بندھے ہوئے نیاز کے جانوروں کی اور نہ حرمت والے

الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۚ

گھر کی طرف آنے والوں کی جو اپنے رب کا فضل اور اس کی خوشنودی ڈھونڈھنے نکلے ہیں،

وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا ۚ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ

اور جب تم احرام کی حالت سے باہر آجاؤ تو شکار کرو، اور کسی قوم کی دشمنی کہ اس نے تم کو

قَوْمٍ أَنْ صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَنْ تَعْتَدُوا ۘ

مسجد حرام سے روکا ہے تم کو اس بات پر نہ ابھارے کہ تم زیادتی کرنے لگو،

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى

تم نیکی اور تقوے میں ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ

الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۖ إِنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ

اور زیادتی میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو، اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ کا عذاب سخت

سورۃ المائدۃ (۵)

الْعِقَابِ ۝ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ
عذاب دینے والا ہے (۲) تم پر حرام کیا گیا مردار اور خون اور سور کا

الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ
گوشت اور وہ جانور جو اللہ کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کیا گیا ہو اور جو مر گیا ہو گلا گھٹنے سے

وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ
یا چوٹ لگنے سے یا اوپر سے گر کر یا سینگ مارنے سے اور وہ جس کو

السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ
درندے نے کھایا ہو مگر جس کو تم نے ذبح کر لیا ہو۔ اور وہ جو بتوں کی قربان گاہوں پر ذبح کیا گیا ہو اور یہ کہ

تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ ذَٰلِكُمْ فِسْقٌ الْيَوْمَ يَئِسَ
تم تقسیم کرو جوئے کے تیروں سے۔ یہ سب گناہ کے کام ہیں۔ آج

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ
کافر تمہارے دین کی طرف سے مایوس ہو گئے پس تم ان سے نہ ڈرو بلکہ صرف مجھ سے ڈرو۔

الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي
آج میں نے تمہارے لیے تمہارے دین کو پورا کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی

وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ
اور تمہارے لیے اسلام کو دین کی حیثیت سے پسند کر لیا۔ پس جو بھوک سے مجبور ہو جائے

غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝
لیکن گناہ پر مائل نہ ہو تو بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے (۳)

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ
وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لیے کیا چیز حلال کی گئی ہے۔ کہہ دیجیے کہ تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال ہیں۔

وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا
اور شکاری جانوروں میں سے جن کو تم نے سدھایا ہے تم ان کو سکھاتے ہو اس میں سے

عَلَّمَكُمُ اللَّهُ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ
جو اللہ نے تم کو سکھایا ہے، پس تم ان کے شکار میں سے کھاؤ جو وہ تمہارے لیے پکڑ رکھیں اور اس پر اللہ کا

اللَّهِ عَلَيْهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝
نام لو اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے (۴)

منزل ٢

اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
آج تمہارے لیے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں ، اور اہل کتاب کا کھانا

الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۫ وَالْمُحْصَنٰتُ
تمہارے لیے حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے ، (اور حلال ہیں تمہارے لیے) پاک دامن عورتیں

مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
مسلمان عورتوں میں سے اور پاک دامن عورتیں ان میں سے جن کو تم سے پہلے

مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ
کتاب دی گئی جب تم انہیں ان کا مہر دے دو اس طرح کہ تم نکاح میں لانے والے ہوں

غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ
نہ کہ بدکاری کرنے والے ہوں اور نہ ہی چوری چھپے دوستی کرنے والے ، اور جو شخص ایمان کے ساتھ

بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۫ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ
کفر کرے گا تو اس کا عمل ضائع ہو جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان

الْخٰسِرِيْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى
اٹھانے والوں میں سے ہوگا ۝ اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیے

الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ
اٹھو تو اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں تک دھو لو

وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ۭ وَاِنْ
اور اپنے سروں کا مسح کرو اور اپنے پاؤں کو ٹخنوں تک دھو لو ، اور اگر

كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى
تم جنابت کی حالت میں ہو تو غسل کرو ، اور اگر تم مریض ہو یا

سَفَرٍ اَوْ جَاۗءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَاۗىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ
سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی استنجے سے آئے یا تم نے عورت سے

النِّسَاۗءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَاۗءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا
صحبت کی ہو پھر تم کو پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کر لو

فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ۭ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ
اور اپنے چہروں اور ہاتھوں پر اس سے مسح کر لو ، اللہ نہیں چاہتا کہ

لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ

تم پہ کوئی تنگی ڈالے، بلکہ وہ چاہتا ہے کہ تم کو پاک کرے

وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَاذْكُرُوْا

اور تم پہ اپنی نعمت پوری کرے، تاکہ تم شکر گزار ہو (۶) اور اپنے اوپر

نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ

اللہ کی نعمت کو یاد کرو اور اُس کے عہد کو یاد کرو جو اُس نے تم سے لیا ہے،

اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

جب تم نے کہا کہ ہم نے سنا اور ہم نے مانا، اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا

دلوں کی بات تک کو جانتا ہے (۷) اے ایمان والو! اللہ کے لیے

قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَاۗءَ بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ

قائم رہنے والے، انصاف کے ساتھ گواہی دینے والے ہو، اور کسی گروہ کی دشمنی

شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓي اَلَّا تَعْدِلُوْا ۭ اِعْدِلُوْا ۣ هُوَ اَقْرَبُ

تم کو اس پہ نہ ابھارے کہ تم انصاف نہ کرو (بلکہ) انصاف کرو یہی تقویٰ سے

لِلتَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ کو خبر ہے جو کچھ تم کرتے ہو (۸)

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے اُن سے اللہ کا وعدہ ہے کہ اُن کے لیے

مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا

بخشش اور بڑا اجر ہے (۹) اور جنہوں نے انکار کیا اور ہماری نشانیوں کو

بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

جھٹلایا ایسے لوگ دوزخ والے ہیں (۱۰) اے ایمان والو

اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ

اپنے اوپر اللہ کے احسان کو یاد کرو جب ایک قوم نے ارادہ کیا کہ

اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ

تمہاری جانب ہاتھ بڑھائے تو اللہ نے تم سے اُن کے ہاتھ کو روک دیا،

منزل ٢

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾
اور اللہ سے ڈرو ، اور ایمان والوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے (۱۱)

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا
اور اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے ان میں سے

مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ؕ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ؕ
بارہ سردار مقرر کیے ، اور اللہ نے کہا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں

لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ
اگر تم نماز قائم کرو گے اور زکوٰۃ ادا کرو گے اور میرے پیغمبروں پر

بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا
ایمان لاؤ گے اور ان کی مدد کرو گے اور اللہ کو قرض حسن دو گے

لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ
تو میں تم سے تمہارے گناہ ضرور دور کروں گا اور تم کو ضرور ایسے باغوں میں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ
داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ، پس تم میں سے جو شخص اس کے بعد انکار

مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۲﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ
کرے گا تو وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا (۱۲) پس ان کے عہد

مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ
توڑ دینے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کر دی اور ہم نے ان کے دلوں کو سخت کر دیا

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا
وہ کلموں کو اس کی (جگہ) سے بدل دیتے ہیں اور جو کچھ ان کو نصیحت کی گئی تھی

ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ
اس کا بڑا حصہ وہ بھلا بیٹھے ، اور آپ برابر ان کی کسی نہ کسی خیانت سے آگاہ ہوتے رہتے ہو

اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
سوائے تھوڑے لوگوں کے ، پس ان کو معاف کر دیں اور ان سے درگزر کریں ، بے شک اللہ

يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّا نَصٰرٰۤى
نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے (۱۳) اور کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ہم نصرانی ہیں

أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوا بِهِ فَأَغْرَيْنَا

ان سے ہم نے عہد لیا تھا پس جو کچھ نصیحت ان کو کی گئی تھی اس کا بڑا حصہ وہ بھلا بیٹھے، پھر ہم نے

بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۚ وَسَوْفَ

قیامت تک کے لیے ان کے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دیا، اور آخر میں

يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿١٤﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ

اللہ ان کو آگاہ کردے گا اس سے جو کچھ وہ کرتے تھے (۱۴) اے اہل کتاب!

قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِّمَّا كُنتُمْ

تمہارے پاس ہمارا رسول آیا ہے، وہ کتاب الٰہی کی بہت سی ان باتوں کو تمہارے سامنے

تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَن كَثِيرٍ ۚ قَدْ جَاءَكُم

کھول رہا ہے جن کو تم چھپاتے تھے اور وہ درگزر کرتا ہے بہت سی چیزوں سے، بے شک تمہارے پاس

مِّنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُّبِينٌ ﴿١٥﴾ يَهْدِي بِهِ اللَّهُ

اللہ کی طرف سے ایک روشنی اور ایک ظاہر کرنے والی کتاب آچکی ہے (۱۵) اس کے ذریعے سے اللہ

مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم

ان لوگوں کو سلامتی کی راہیں دکھاتا ہے جو اس کی رضا کے طالب ہیں اور اپنی توفیق سے

مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَىٰ

ان کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لاتا ہے اور سیدھی راہ کی طرف

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿١٦﴾ لَّقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ

ان کی رہنمائی کرتا ہے (۱۶) بے شک ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا کہ اللہ ہی

اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قُلْ فَمَن يَمْلِكُ

تو مسیح ابن مریم ہے، آپ کہہ دیجئے کہ پھر کون اختیار رکھتا ہے

مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَن يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ

اللہ کے آگے کسی بھی چیز کا اگر وہ چاہے کہ ہلاک کردے مسیح ابن

مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَن فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ۗ وَلِلَّهِ

مریم کو اور ان کی ماں کو اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو، اور اللہ ہی کے لیے ہے

مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ يَخْلُقُ

بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، وہ پیدا کرتا ہے

منزل ۲

مَا يَشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾ وَقَالَتِ

جو کچھ چاہتا ہے ۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۱۷) اور

الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ۚ قُلْ

یہود و نصاری کہتے ہیں کہ ہم ہی اللہ کے بیٹے اور اس کے محبوب ہیں ۔ آپ کہہ دیجیے کہ

فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ

پھر وہ تمہارے گناہوں پہ تم کو سزا کیوں دیتا ہے، نہیں بلکہ تم بھی اسی کی پیدا کی ہوئی

خَلَقَ ۚ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ

مخلوق میں سے ایک آدمی ہو ، وہ جس کو چاہے گا بخشے گا اور جس کو چاہے گا عذاب دے گا

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۫ وَاِلَيْهِ

اور اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ۔ اور اسی کی طرف

الْمَصِيْرُ ﴿١٨﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا

لوٹ کر جانا ہے (۱۸) اے اہل کتاب ! تمہارے پاس ہمارا رسول آچکا ہے

يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا

وہ تم کو صاف صاف بتاتا ہے رسولوں کے ایک وقفے کے بعد تاکہ تم یہ نہ کہو کہ

جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ۫ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ

ہمارے پاس کوئی خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا نہیں آیا ، پس اب تمہارے پاس خوشخبری دینے والا

وَّنَذِيْرٌ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٩﴾ وَاِذْ قَالَ

اور ڈرانے والا آگیا ہے ۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۱۹) اور جب

مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم ! اپنے اوپر اللہ کے احسان کو یاد کرو

اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖ وَّاٰتٰىكُمْ

کہ اس نے تمہارے اندر نبی پیدا کیے اور تم کو بادشاہ بنایا اور تم کو وہ سب دیا

مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٠﴾ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا

جو دنیا میں کسی اور کو نہیں دیا تھا (۲۰) اے میری قوم ! داخل ہو جاؤ

الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا

اس پاک زمین میں جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دی ہے اور اپنی پیٹھ کی طرف

عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٢١﴾ قَالُوْا

نہ لوٹو ورنہ نقصان میں پڑ جاؤ گے ﴿٢١﴾ انہوں نے کہا

يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا

اے موسیٰ! وہاں ایک سخت مزاج قوم آباد ہے، ہم ہرگز وہاں نہ جائیں گے

حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا

جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائے، پس اگر وہ وہاں سے نکل جائے تو ہم

دٰخِلُوْنَ ﴿٢٢﴾ قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ

داخل ہو جائیں گے ﴿٢٢﴾ (ان میں سے) دو آدمی جو اللہ سے ڈرنے والوں میں سے تھے اور ان دونوں پر

اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ

اللہ نے انعام کیا تھا انہوں نے کہا کہ تم ان پر حملہ کر کے شہر کے پھاٹک میں داخل ہو جاؤ، جب تم اس میں داخل ہو جاؤ گے

فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۬ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ

تو تم ہی غالب رہو گے۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھو اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا

مومن ہو ﴿٢٣﴾ انہوں نے کہا کہ اے موسیٰ! ہم کبھی وہاں داخل نہ ہوں گے

مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا

جب تک وہ لوگ وہاں ہیں، پس تم اور تمہارا خدا دونوں جا کر لڑو، ہم

هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِىْ

یہاں بیٹھے ہیں ﴿٢٤﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے پروردگار! اپنے اور اپنے بھائی

وَاَخِىْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٥﴾

کے سوا کسی پر میرا اختیار نہیں۔ پس آپ ہمارے اور ان نافرمان قوم کے درمیان جدائی پیدا فرما دیجیے ﴿٢٥﴾

قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ

اللہ نے کہا: وہ ملک ان پر چالیس سال کے لیے حرام کر دیا گیا ہے،

يَتِيْهُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ

یہ لوگ زمین میں بھٹکتے پھریں گے، پس آپ اس نافرمان قوم پر

الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَىْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ

افسوس نہ کریں ﴿٢٦﴾ اور ان کو آدم (علیہ السلام) کے دونوں بیٹوں کا قصہ حق کے ساتھ سنائیے

منزل ٢

إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ

جب ان دونوں نے قربانی پیش کی تو ان میں سے ایک کی قربانی قبول ہوئی اور دوسرے کی قربانی

مِنَ الْآخَرِ ۖ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ ۖ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ

قبول نہ ہوئی۔ اس نے کہا: میں تجھ کو مار ڈالوں گا۔ اس نے جواب دیا کہ اللہ تو صرف پرہیزگاروں

اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿٢٧﴾ لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَيَّ يَدَكَ

ہی سے قبول کرتا ہے (۲۷) اگر تم مجھے قتل کرنے کے لیے ہاتھ

لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ ۖ

اٹھاؤ گے تو میں تم کو قتل کرنے کے لیے تم پر ہاتھ نہیں اٹھاؤں گا

إِنِّي أَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِينَ ﴿٢٨﴾ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ

میں ڈرتا ہوں اس اللہ سے جو سارے جہانوں کا رب ہے (۲۸) میں چاہتا ہوں کہ

تَبُوءَ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحٰبِ النَّارِ ۚ

میرا اور اپنا گناہ تم ہی لے جاؤ پھر تم آگ والوں میں شامل ہو جاؤ

وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِينَ ﴿٢٩﴾ فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ

اور یہی سزا ہے ظلم کرنے والوں کی (۲۹) پھر اس کے نفس نے اس کو اپنے بھائی کے قتل پر

قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِينَ ﴿٣٠﴾

راضی کرلیا اور اس نے اسے قتل کر ڈالا۔ پھر وہ نقصان اٹھانے والوں میں شامل ہوگیا (۳۰)

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ

پھر اللہ نے ایک کوے کو بھیجا جو زمین میں کریدتا تھا تاکہ وہ اس کو دکھائے

كَيْفَ يُوَارِي سَوْءَةَ أَخِيهِ ۚ قَالَ يٰوَيْلَتَىٰ أَعَجَزْتُ

کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کو کس طرح چھپائے۔ اس نے کہا: افسوس میری حالت پر کہ میں

أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِيَ سَوْءَةَ

اس کوے جیسا بھی نہ ہو سکا کہ اپنے بھائی کی لاش کو

أَخِي ۖ فَأَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِينَ ﴿٣١﴾ مِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ ۛ

چھپا دیتا۔ پس وہ شرمندگی اٹھانے والوں میں سے ہوگیا (۳۱) اسی سبب سے

كَتَبْنَا عَلَىٰ بَنِي إِسْرَآءِيلَ أَنَّهُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا

ہم نے بنی اسرائیل پر یہ لکھ دیا کہ جو شخص کسی کو قتل کرے

بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ

بغیر اس کے کہ اس نے کسی کو قتل کیا ہو یا زمین میں فساد بپا کیا ہو تو گویا اس نے سارے

النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا

انسانوں کو قتل کر ڈالا ۔ اور جس نے ایک شخص کو بچایا تو گویا اس نے سارے

النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَلَقَدْ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ۡ

انسانوں کو بچالیا ۔ اور ہمارے پیغمبر اُن کے پاس کھلے ہوئے احکام لے کر آئے

ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ

اس کے باوجود اُن میں سے بہت سے لوگ زمین میں

لَمُسْرِفُوْنَ ۝ اِنَّمَا جَزٰۗؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ

زیادتیاں کرتے ہیں (۳۲) جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں اور زمین میں

وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا

فساد کرنے کے لیے دوڑتے پھرتے ہیں ان کی سزا یہی ہے کہ ان کو قتل کر دیا جائے

اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُـقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ

یا وہ سولی پہ چڑھائے جائیں یا اُن کے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت سے

خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ۭ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ

کاٹے جائیں یا ان کو ملک سے باہر نکال دیا جائے ۔ یہ اُن کی رسوائی ہے

فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

دنیا میں اور آخرت میں اُن کے لیے بڑا عذاب ہے (۳۳)

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ

مگر جو لوگ توبہ کریں تمہارے اُن پر قابو پانے سے پہلے

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا

تو جان لو کہ اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے (۳۴) اے ایمان والو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ

اللہ سے ڈرو اور اس کا قرب تلاش کرو

وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ اِنَّ

اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ (۳۵) بے شک

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا

جن لوگوں نے کفر کیا ہے اگر اُن کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے

وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اور اتنا ہی اور ہو؛ تاکہ وہ اس کو فدیہ میں دے کر قیامت کے دن عذاب سے چھوٹ جائیں

مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٣٦﴾ يُرِيْدُوْنَ

تب بھی وہ ان سے قبول نہ کیا جائے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے (۳۶) وہ چاہیں گے کہ

اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۫

آگ سے نکل بھاگیں حالانکہ وہ اس سے نکل نہ سکیں گے،

وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٧﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ

اور ان کے لیے ایک مستقل عذاب ہے (۳۷) اور چور مرد اور چور عورت

فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ

دونوں کے ہاتھ کاٹ دو، یہ ان کے کرتوت کا بدلہ ہے اور ان کی طرف سے عبرت ناک

اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٣٨﴾ فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ

سزا، اور اللہ غالب، حکمت والا ہے (۳۸) پھر جس نے اپنے ظلم کے بعد

ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

توبہ کی اور اصلاح کر لی تو اللہ بے شک اس پر توجہ کرے گا، اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٩﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ

بخشنے والا، مہربان ہے (۳۹) کیا آپ نہیں جانتے کہ اللہ آسمانوں اور زمین کی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ

سلطنت کا مالک ہے، وہ جس کو چاہے سزا دے اور جس کو چاہے

لِمَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤٠﴾ يٰٓاَيُّهَا

معاف کر دے، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۴۰) اے (پیارے)

الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ

نبی! آپ کو وہ لوگ رنج میں نہ ڈالیں جو کفر کی راہ میں بڑی تیزی دکھا رہے ہیں

مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ

چاہے وہ ان لوگوں میں سے ہوں جو اپنے منہ سے کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے؛ حالانکہ ان کے دل

مع

قُلُوْبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ سَمّٰعُوْنَ

ایمان نہیں لائے یا اُن میں سے جو یہودی ہیں ، جھوٹ کے بڑے

لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ

سننے والے ، سننے والے دوسرے لوگوں کی خاطر جو آپ کے پاس نہیں آئے.

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ

وہ کلمہ کو اُن کی جگہ سے ہٹا دیتے ہیں ، وہ لوگوں سے کہتے ہیں

اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ

کہ اگر تم کو یہ حکم ملے تو قبول کر لینا اور اگر یہ حکم نہ ملے تو اس سے

فَاحْذَرُوْا ؕ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ

بچ کر رہنا ، اور جس کو اللہ فتنے میں ڈالنا چاہے تو آپ اللہ کے مقابلے میں

لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ

اس کے معاملے میں کچھ نہیں کر سکتے ، یہی وہ لوگ ہیں کہ اللہ نے

اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ ۙ

نہیں چاہا کہ ان کے دلوں کو پاک کرے ، اُن کے لیے دنیا میں رسوائی ہے

وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٤١﴾ سَمّٰعُوْنَ

اور آخرت میں اُن کے لیے بڑا عذاب ہے (٤١) وہ جھوٹ کے

لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ

بڑے سننے والے ہیں حرام کے بڑے کھانے والے ہیں اگر وہ آپ کے پاس آئیں تو چاہیں تو آپ اُن کے درمیان

بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ

فیصلہ کر دیں یا چاہیں تو ان کو ٹال دیں ، اور اگر آپ ان کو ٹال دیں تو وہ

فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ

آپ کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے ، اور اگر آپ فیصلہ کریں تو اُن کے درمیان انصاف کے مطابق

بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَكَيْفَ

فیصلہ کریں ۔ بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے (٤٢) اور وہ کیسے

يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ

آپ کو فیصلہ کرنے والا بنا سکتے ہیں حالانکہ اُن کے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا حکم موجود ہے اور پھر

منزل ٢

يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝۴۳

وہ اس سے منہ موڑ رہے ہیں ، اور یہ لوگ ہرگز ایمان والے نہیں ہیں (۴۳)

اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ

بے شک ہم نے تورات اتاری ہے جس میں ہدایت اور روشنی ہے ۔ اسی کے مطابق

بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا

اللہ کے فرماں بردار انبیاء یہودی لوگوں کے درمیان فیصلہ کیا کرتے تھے اور ان کے

وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ

اللہ والے لوگ اور علماء بھی : اس لیے کہ وہ اللہ کی کتاب کے نگہبان ٹھہرائے

اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَاۗءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ

گئے تھے اور وہ اس کے گواہ تھے ۔ لہٰذا تم انسانوں سے نہ ڈرو

وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَـمَنًا قَلِيْلًا ۭ

(بلکہ) مجھ سے ڈرو اور میری آیتوں کو معمولی قیمت کے بدلے نہ بیچو ۔

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ

اور جو کوئی اس کے مطابق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے اتارا ہے تو وہی لوگ

الْكٰفِرُوْنَ ۝۴۴ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ

کافر ہیں (۴۴) اور ہم نے اس کتاب میں ان پر لکھ دیا تھا کہ جان کے بدلے

بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ

جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک

وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ

اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور زخموں کا بدلہ

قِصَاصٌ ۭ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ۭ

ان کے برابر ہوگا ۔ پھر جس نے اس کو معاف کردیا تو وہ اس کے لیے کفارہ ہے

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ

اور جو شخص اس کے مطابق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے اتارا ہے تو وہی لوگ

الظّٰلِمُوْنَ ۝۴۵ وَقَفَّيْنَا عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ

ظالم ہیں (۴۵) اور ہم نے ان کے پیچھے عیسیٰ ابن

مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۪
مریم کو بھیجا تصدیق کرتے ہوئے اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی

وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا
اور ہم نے ان کو انجیل دی جس میں ہدایت اور روشنی ہے اور وہ تصدیق کرنے والی تھی

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً
اپنے سے پہلی کتاب تورات کی اور ہدایت اور نصیحت ڈرنے والوں

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَاۤ اَنْزَلَ
کے لیے (۴۶) اور چاہیے کہ انجیل والے اس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے اس میں

اللّٰهُ فِيْهِ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ
اتارا ہے ۔ اور جو کوئی اس کے مطابق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے اتارا ہے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ
تو وہی لوگ نافرمان ہیں (۴۷) اور ہم نے آپ کی طرف کتاب اتاری

بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ
حق کے ساتھ ۔ تصدیق کرنے والی پچھلی کتاب کی

وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ
اور اس کے مضامین پر نگہبان ۔ پس آپ فیصلہ کریں اس کے مطابق جو اللہ نے اتارا ہے ۔

وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ لِكُلٍّ
اور جو حق آپ کے پاس آچکا ہے اس کو چھوڑ کر ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کریں ۔ ہم نے تم میں سے

جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
ہر ایک کے لیے ایک شریعت اور ایک طریقہ ٹھیرایا ہے ۔ اور اگر اللہ چاہتا

لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَاۤ
تو تم کو ایک ہی امت بنا دیتا مگر اللہ نے چاہا کہ وہ اپنے دیے ہوئے حکموں میں تمہاری

اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا
آزمائش کرے پس تم بھلائیوں کی طرف دوڑو ۔ آخر کار تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَاَنِ احْكُمْ
پھر وہ تم کو آگاہ کر دے گا اس چیز سے جس میں تم اختلاف کر رہے تھے (۴۸) اور ان کے درمیان اس کے مطابق

منزل ٢

بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ

فیصلہ کیجیے جو اللہ نے اتارا ہے اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کیجیے

وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

اور ان لوگوں سے بچیے کہ کہیں وہ آپ کو بھٹکا نہ دیں آپ کے اوپر اللہ کے اتارے ہوئے

اِلَيْكَ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ

کسی حکم سے، پس اگر وہ پھر جائیں تو جان لیجیے کہ اللہ ان کو ان کے

اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ

بعض گناہوں کی سزا دینا چاہتا ہے، اور یقیناً لوگوں میں سے زیادہ

النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ۭ

انسان نافرمان ہیں (۴۹) کیا یہ لوگ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں؟

وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٥٠﴾

اور اللہ سے بڑھ کر کس کا فیصلہ ہو سکتا ہے ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں (۵۰)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى

اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو دوست

اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ

نہ بناؤ، وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں، اور تم میں سے جو شخص ان کو

مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

اپنا دوست بنائے گا تو وہ ان ہی میں سے ہوگا، بے شک اللہ ظالم لوگوں کو

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

راہ نہیں دکھاتا (۵۱) پس آپ دیکھیں گے کہ جن لوگوں کے دلوں میں روگ ہے

يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا

وہ ان ہی کی طرف دوڑ رہے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ ہم کو یہ اندیشہ ہے کہ ہم کسی مصیبت میں

دَاۗىِٕرَةٌ ۭ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ

نہ پھنس جائیں، تو ممکن ہے کہ اللہ فتح دے دے یا اپنی طرف سے کوئی خاص بات

مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰي مَآ اَسَرُّوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

ظاہر کردے تو یہ لوگ اس چیز پر جس کو یہ اپنے دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں

نٰدِمِيْنَ ﴿٥٢﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَاۗءِ

شرمندہ ہوں گے (۵۲) اور اس وقت اہل ایمان کہیں گے کہ کیا یہ وہی لوگ ہیں جو

الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ

زور شور سے اللہ کی قسمیں کھا کر یقین دلاتے تھے کہ ہم تمہارے

لَمَعَكُمْ ۭ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٥٣﴾

ساتھ ہیں۔ ان کے سارے اعمال ضائع ہوگئے اور وہ گھاٹے میں رہے (۵۳)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ

اے ایمان والو! تم میں سے جو شخص اپنے دین سے پھر جائے

فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ

تو اللہ جلد ایسے لوگوں کو لائے گا جو اللہ کو محبوب ہوں گے اور اللہ ان کو محبوب ہوگا،

اَذِلَّةٍ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ۡ

وہ مسلمانوں کے لیے نرم اور کافروں کے اوپر سخت ہوں گے،

يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ

وہ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے

لَاۗىِٕمٍ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

نہ ڈریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے وہ جس کو چاہتا ہے عطا کرتا ہے،

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٤﴾ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

اور اللہ وسعت والا ، علم والا ہے (۵۴) تمہارے دوست تو بس اللہ اور اس کا رسول

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

اور وہ ایمان والے ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں

وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَمَنْ يَّتَوَلَّ

اور زکاۃ ادا کرتے ہیں اور وہ (اللہ کے آگے) جھکنے والے ہیں (۵۵) اور جو شخص اللہ

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ

اور اس کے رسول اور ایمان والوں کو دوست بنائے تو بے شک اللہ کی

اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٥٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جماعت ہی غالب رہنے والی ہے (۵۶) اے ایمان والو!

لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُوًا وَلَعِبًا

ان لوگوں کو دوست نہ بناؤ جنھوں نے تمہارے دین کو مذاق اور کھیل بنا لیا ہے

مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ

ان لوگوں میں سے جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی اور نہ

أَوْلِيَاءَ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾

کافروں کو ، اور اللہ سے ڈرتے رہو اگر تم ایمان والے ہو (۵۷)

وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوهَا هُزُوًا

اور جب تم نماز کے لیے بلاتے ہو تو وہ لوگ اس کو مذاق

وَلَعِبًا ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُونَ ﴿٥٨﴾ قُلْ

اور کھیل بنا لیتے ہیں ، اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ عقل نہیں رکھتے (۵۸) (اے نبی) آپ کہہ دیجیے

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَنقِمُونَ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا

کہ اے اہل کتاب ! تم ہم سے صرف اس لیے ضد رکھتے ہو کہ ہم ایمان لائے

بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلُ

اللہ پر اور اس پر جو ہماری طرف اتارا گیا اور اس پر جو ہم سے پہلے اتارا

وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فَاسِقُونَ ﴿٥٩﴾ قُلْ هَلْ أُنَبِّئُكُم

اور تم میں سے اکثر لوگ نافرمان ہیں (۵۹) آپ کہہ دیجیے کہ کیا میں تم کو بتاؤں وہ

بِشَرٍّ مِّن ذَٰلِكَ مَثُوبَةً عِندَ اللَّهِ ۚ مَن لَّعَنَهُ

جو اللہ کے یہاں انجام کے اعتبار سے اس سے بھی زیادہ بری ہے ، وہ جس پر اللہ نے

اللَّهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ

لعنت کی اور جس پر اس کا غضب ہوا اور ان میں سے بندر

وَالْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوتَ ۚ أُولَٰئِكَ شَرٌّ

اور سور بنا دیے اور انھوں نے شیطان کی عبادت کی ، ایسے لوگ ٹھکانے کے اعتبار سے

مَّكَانًا وَأَضَلُّ عَن سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿٦٠﴾ وَإِذَا

بدتر اور راہ راست سے بہت دور ہیں (۶۰) اور جب وہ

جَاءُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَقَد دَّخَلُوا بِالْكُفْرِ

تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ؛ حالانکہ وہ کفر لے کر آئے تھے

وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا

اور کافر ہی چلے گئے ۔ اور اللہ خوب جانتا ہے اس چیز کو جس کو وہ

يَكْتُمُوْنَ ۝ وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ

چھپاتے ہیں (۶۱) اور آپ ان میں سے اکثر کو دیکھیں گے کہ وہ گناہ

وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا

اور ظلم اور حرام کھانے پر دوڑتے ہیں ۔ کیسے برے کام ہیں جو وہ

يَعْمَلُوْنَ ۝ لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ

کر رہے ہیں (۶۲) کیوں نہیں روکتے ان کے بڑے بزرگ اور علماء

عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا

ان کو بری بات کہنے سے اور حرام کھانے سے ۔ کیسے برے کام ہیں

كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ

جو وہ کر رہے ہیں (۶۳) اور یہود کہتے ہیں کہ اللہ کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں ،

غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ

انہیں کے ہاتھ بندھ جائیں اور لعنت ہو ان پر اس بات کہنے پر ، بلکہ اس کے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں

يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ

وہ جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے ، اور آپ کے اوپر آپ کے پروردگار کی طرف سے جو کچھ اترا ہے

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَيْنَا

وہ ان میں سے اکثر لوگوں کی سرکشی اور انکار کو بڑھا رہا ہے ، اور ہم نے ان کے درمیان

بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ

دشمنی اور کینہ قیامت تک کے لیے ڈال رکھا ہے

كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ

جب کبھی وہ لڑائی کی آگ بھڑکاتے ہیں تو اللہ اس کو بجھا دیتا ہے ۔ اور وہ زمین میں

فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

فساد پھیلانے میں مصروف ہیں ، حالانکہ اللہ فساد پھیلانے والوں کو پسند نہیں کرتا (۶۴)

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ

اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور اللہ سے ڈرتے تو ہم ضرور ان کی برائیاں

منزل ٢

سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ

ان سے دور کر دیتے اور ان کو نعمتوں کے باغات میں داخل کرتے (۶۵) اور اگر وہ

اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ

تورات اور انجیل کی پابندی کرتے اور اس کی جو ان پر ان کے رب کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ

اتارا گیا ہے تو وہ کھاتے اپنے اوپر سے اور اپنے قدموں کے نیچے سے،

مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا

کچھ لوگ ان میں سے سیدھی راہ پر بھی لیکن زیادہ لوگ ان میں سے ایسے ہیں جو بہت

يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

برا کر رہے ہیں (۶۶) اے (پیارے) نبی! جو کچھ آپ پر آپ کے رب کی طرف سے اترا ہے

مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ

اس کو پہنچا دیجیے، اور اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تو آپ نے خدا کے پیغام کو نہیں پہنچایا

وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي

اور اللہ آپ کو لوگوں سے بچائے گا، اللہ یقیناً منکر لوگوں کو

الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى

راہ نہیں دکھاتا (۶۷) آپ کہہ دیجیے کہ اے اہل کتاب! تم کسی چیز

شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ

پر نہیں جب تک کہ تم قائم نہ کرو تورات اور انجیل کو اور اس کو جو تمہارے اوپر

اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ

اترا ہے تمہارے رب کی طرف سے، اور جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے اتارا گیا ہے وہ یقیناً

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ

ان میں سے اکثر کی سرکشی اور انکار کو بڑھائے گا، پس آپ انکار کرنے والوں پر

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

افسوس نہ کریں (۶۸) بے شک جو لوگ ایمان لائے

وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ

اور جو لوگ یہودی ہوئے اور صابی اور نصرانی (ان میں سے) جو شخص بھی ایمان لائے

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ
اللہ پر اور آخرت کے دن پر اور نیک عمل کرے تو ان کے لیے نہ کوئی

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ
اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۔ بیشک ہم نے بنی اسرائیل سے

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ۭ كُلَّمَا
عہد لیا اور ان کی طرف بہت سے رسول بھیجے ۔ جب جب

جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا
کوئی رسول ان کے پاس ایسی بات لے کر آیا جس کو ان کا جی نہ چاہتا تھا تو بعض رسولوں کو

كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ۝ وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ
انہوں نے جھٹلایا اور بعض کو قتل کر دیتے تھے ۔ اور خیال کیا کہ کوئی خرابی

فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ
نہ ہوگی سو وہ اندھے اور بہرے بن گئے ۔ پھر اللہ نے ان پر توجہ کی پھر

عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا
ان میں سے بہت سے اندھے اور بہرے بن گئے ۔ اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ

يَعْمَلُوْنَ ۝ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ
وہ کرتے ہیں ۔ یقیناً ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا کہ اللہ ہی تو

هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ وَقَالَ الْمَسِيْحُ
مسیح ابن مریم ہے ؛ حالانکہ مسیح نے کہا تھا کہ

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ
اے بنی اسرائیل ! اللہ کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے ۔ جو شخص

مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ
اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانے گا تو اللہ نے حرام کی اس پر جنت

وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝
اور اس کا ٹھکانہ آگ ہے ۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ
یقیناً ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا کہ اللہ تین میں کا تیسرا ہے ؛

وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا

حالانکہ کوئی معبود نہیں سوائے ایک معبود کے ۔ اور اگر وہ باز نہ آئے

عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ

اس سے جو وہ کہتے ہیں تو ان میں سے کفر پہ قائم رہنے والوں کو ایک دردناک

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ

عذاب پکڑے گا (۷۳) یہ لوگ اللہ کے سامنے توبہ کیوں نہیں کرتے

وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۴﴾ مَا

اور اس سے معافی کیوں نہیں مانگتے ۔ اور اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے (۷۴) مسیح ابن مریم

الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ

تو صرف ایک رسول تھے ۔ ان سے پہلے بھی بہت سے

قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ۭ كَانَا يَاْكُلٰنِ

رسول گزر چکے ہیں ۔ اور ان کی والدہ بہت سچی تھیں ۔ دونوں کھانا کھاتے

الطَّعَامَ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ

تھے ۔ دیکھیے کہ ہم کس طرح ان کے سامنے دلیلیں بیان کر دیتے ہیں پھر دیکھیے کہ

انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۷۵﴾ قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ

وہ کدھر الٹے چلے جا رہے ہیں (۷۵) آپ کہہ دیجیے کہ کیا تم اللہ کو چھوڑ کر

دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۭ

ایسی چیز کی عبادت کرتے ہو جو نہ تمہارے نقصان کا اختیار رکھتی ہے اور نہ فائدے کا ۔

وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۶﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ

اور سننے والا ، جاننے والا ، صرف اللہ ہی ہے (۷۶) آپ کہہ دیجیے کہ اے اہل

الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ

کتاب ! اپنے دین میں حق کو چھوڑ کر حد سے آگے نہ نکلو

وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَاۗءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ

اور ان لوگوں کے خیالات کی پیروی نہ کرو جو اس سے پہلے گمراہ ہوئے

وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَاۗءِ السَّبِيْلِ ﴿۷۷﴾

اور جنہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا اور وہ سیدھی راہ سے بھٹک گئے (۷۷)

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ عَلٰي لِسَانِ

بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کیا اُن پر لعنت کی گئی

دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا

داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان سے ؛ اس لیے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے آگے

يَعْتَدُوْنَ (۷۸) كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ

بڑھ جاتے تھے (۷۸) وہ ایک دوسرے کو منع نہیں کرتے تھے (اس) برائی سے

فَعَلُوْهُ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ (۷۹) تَرٰى كَثِيْرًا

جو وہ کرتے تھے ، نہایت برا کام تھا جو وہ کر رہے تھے (۷۹) آپ اُن میں سے بہت لوگوں کو

مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ

دیکھیں گے کہ کفر کرنے والوں سے دوستی رکھتے ہیں ، کیسی بری چیز ہے جو انہوں نے

لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ

اپنے لیے آگے بھیجی ہے کہ اللہ کا غضب ہوا اُن پر اور وہ ہمیشہ

هُمْ خٰلِدُوْنَ (۸۰) وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ

عذاب میں پڑے رہیں گے (۸۰) اگر وہ ایمان رکھنے والے ہوتے اللہ پر اور نبی پر

وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَاۗءَ وَلٰكِنَّ

اور اس پر جو اُن کی طرف اترا ہے تو وہ کافروں کو دوست نہ بناتے ، مگر

كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ (۸۱) لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ

اُن میں سے اکثر نافرمان ہیں (۸۱) ایمان والوں کے ساتھ

عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ

دشمنی میں آپ سب سے بڑھ کر یہود اور مشرکین کو پائیں گے

وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اور ایمان والوں کے ساتھ دوستی میں آپ سب سے زیادہ اُن لوگوں کو پائیں گے

الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ

جو اپنے آپ کو نصاریٰ کہتے ہیں ، یہ اس لیے کہ ان میں

قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ (۸۲)

عالم اور راہب ہیں اور اس لیے کہ وہ تکبر نہیں کرتے (۸۲)

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ

اور جب وہ اس کلام کو سنتے ہیں جو رسول پر اتارا گیا ہے تو آپ دیکھو گے کہ ان کی آنکھوں سے

تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ

آنسو جاری ہیں اس وجہ سے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا ، وہ پکار اٹھتے ہیں کہ

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَمَا لَنَا

اے ہمارے رب ! ہم ایمان لائے پس آپ ہم کو گواہی دینے والوں میں لکھ دیجیے ﴿۸۳﴾ اور ہم کیوں نہ

لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ اَنْ

ایمان لائیں اللہ پر اور اس حق پر جو ہم کو پہونچا ہے جب کہ ہم یہ آرزو رکھتے ہیں کہ

يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَاَثَابَهُمُ

ہمارا رب ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ شامل کرے گا ﴿۸۴﴾ پس اللہ ان کو اس قول کے

اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

بدلے میں ایسے باغ دے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَالَّذِيْنَ

وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ، اور یہی بدلہ ہے نیک عمل کرنے والوں کا ﴿۸۵﴾ اور جنہوں نے

كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۸۶﴾

انکار کیا اور ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تو وہی لوگ دوزخ والے ہیں ﴿۸۶﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ

اے ایمان والو ! ان پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ ٹھہراؤ جو

اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں اور حد سے نہ بڑھو ، اللہ حد سے بڑھنے والوں کو

الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠

پسند نہیں کرتا ﴿۸۷﴾ اور اللہ نے تم کو جو حلال پاکیزہ چیزیں دی ہیں ان میں سے کھاؤ،

وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ

اور اس اللہ سے ڈرو جس پر تم ایمان لائے ہو ﴿۸۸﴾ اللہ تمہاری

اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا

بے معنی قسموں پر تمہاری پکڑ نہیں کرتا مگر ان قسموں پر وہ ضرور تمہاری پکڑ کرے گا جن کو

عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗۤ اِطْعَامُ عَشَرَةِ

تم نے مضبوط باندھا ۔ ایسی قسم کا کفارہ ہے دس مسکینوں کو

مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ

درمیانی درجہ کا کھانا کھلانا جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا اُن کو کپڑا پہنا دینا

اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ

یا ایک غلام آزاد کرنا ۔ اور جس کو میسر نہ ہو وہ تین دن کے روزے رکھے۔

ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَاحْفَظُوْۤا

یہ کفارہ ہے تمہاری قسموں کا جب کہ تم قسم کھا بیٹھو ۔ اور اپنی قسموں کی

اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ

حفاظت کرو ۔ اس طرح اللہ تمہارے لیے اپنے احکام بیان کرتا ہے تاکہ

تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ

تم شکر ادا کرو ﴿۸۹﴾ اے ایمان والو! بے شک شراب

وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ

اور جوا اور بتوں کے استھان اور پانسے سب گندے کام ہیں

الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ

شیطان کے پس تم اُن سے بچو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ ﴿۹۰﴾ شیطان تو یہی

الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي

چاہتا ہے کہ تمہارے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دے

الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ

شراب اور جوئے کے ذریعے سے اور تم کو اللہ کی یاد سے

الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

اور نماز سے روک دے ۔ تو کیا تم ان سے باز آ جاؤ گے؟ ﴿۹۱﴾ اور اطاعت کرو اللہ کی

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ

اور اطاعت کرو رسول کی اور بچو ۔ پھر اگر تم منہ پھیر لوگے

فَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾ لَيْسَ

تو جان لو کہ ہمارے رسول کے ذمے صرف وضاحت کے ساتھ پہنچا دینا ہے ﴿۹۲﴾ جو لوگ

منزل ۲

عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيمَا
ایمان لائے اور نیک کام کیے ان پر اس چیز میں کوئی گناہ نہیں

طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَّآمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
جو وہ کھا چکے جب کہ وہ ڈرے اور ایمان لائے اور نیک کام کیے

ثُمَّ اتَّقَوْا وَّآمَنُوا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّأَحْسَنُوا ؕ وَاللّٰهُ
پھر ڈرے اور ایمان لائے پھر ڈرے اور نیک کام کیے ۔ اور اللہ

يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿۹۳﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَيَبْلُوَنَّكُمُ
نیک کام کرنے والوں کے ساتھ محبت رکھتا ہے ﴿۹۳﴾ اے ایمان والو! اللہ تمہیں شکار کے

اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ
کچھ جانوروں کے ذریعے آزمائے گا جو بالکل تمہارے ہاتھوں اور تمہارے نیزوں کی زد میں ہوں گے:

لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهُ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ
تاکہ اللہ دیکھ لے کہ کون شخص اس سے بن دیکھے ڈرتا ہے ، پھر جس نے اس کے بعد زیادتی کی

ذٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۹۴﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا
تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿۹۴﴾ اے ایمان والو! شکار کو مت

الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهُ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا
مارو جب کہ تم حالتِ احرام میں ہو اور تم میں سے جو شخص اس کو جان بوجھ کر مارے

فَجَزَاءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ
تو اس کا بدلہ اسی طرح کا جانور ہے جیسا کہ اس نے مارا ہے ، اس کا فیصلہ تم میں سے دو انصاف کرنے والے

مِّنْكُمْ هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِينَ
آدمی کریں گے اور یہ ہدی کعبہ پہنچایا جائے ، یا اس کے کفارے میں چند محتاجوں کو کھانا کھلانا ہوگا

أَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهِ ؕ عَفَا
یا اس کے برابر روزے رکھنے ہوں گے : تاکہ وہ اپنے کیے کی سزا چکھے ، اللہ نے

اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ
معاف کیا جو کچھ ہوچکا ، اور جو شخص پھر ایسا کرے گا تو اللہ اس سے بدلہ لے گا

وَاللّٰهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾ أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ
اور اللہ زبردست ہے ، بدلہ لینے والا ہے ﴿۹۵﴾ تمہارے لیے دریا کا شکار اور اس کا کھانا

وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۖ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ

جائز کیا گیا تمہارے فائدے کے لیے اور قافلوں کے لیے، اور جب تک تم حالت احرام میں ہو

صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي

خشکی کا جانور تمہارے اوپر حرام کر دیا گیا۔ اور اللہ سے ڈرو جس کے پاس تم

إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٩٦﴾ جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ

جمع کیے جاؤ گے (۹۶) اللہ نے حرمت والے گھر

الْحَرَامَ قِيَامًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ

کعبہ کو لوگوں کے لیے قیام کا ذریعہ بنایا اور حرمت والے مہینوں کو اور قربانی کے جانوروں کو

وَالْقَلَائِدَ ۚ ذَٰلِكَ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي

اور گلے میں پٹے پڑے جانوروں کو بھی۔ یہ اس لیے کہ تم جان لو کہ اللہ کو معلوم ہے جو کچھ

السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور یہ کہ اللہ ہر چیز کو

عَلِيمٌ ﴿٩٧﴾ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ اللَّهَ

جاننے والا ہے (۹۷) جان لو کہ اللہ کا عذاب سخت ہے اور یہ کہ اللہ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٩٨﴾ مَّا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ ۗ وَاللَّهُ

بخشنے والا، مہربان ہے (۹۸) رسول پر صرف پہنچا دینے کی ذمے داری ہے۔ اللہ

يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿٩٩﴾ قُل لَّا يَسْتَوِي

جانتا ہے جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو (۹۹) (اے نبی) کہہ دیجیے کہ ناپاک

الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ ۚ فَاتَّقُوا

اور پاک برابر نہیں ہو سکتے اگرچہ ناپاک کی کثرت تم کو بھلی لگے۔ پس اللہ سے

اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٠٠﴾ يَا أَيُّهَا

ڈرو اے عقل والو، تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ (۱۰۰) اے

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِن تُبْدَ لَكُمْ

ایمان والو! ایسی باتوں کے بارے میں سوال نہ کرو کہ اگر وہ تم پر ظاہر کر دی جائیں

تَسُؤْكُمْ وَإِن تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ

تو تم پر بھاری ہوں، اور اگر تم ان کے بارے میں پوچھو گے ایسے وقت میں جب کہ قرآن اتر رہا ہے

منزل ۲

تُبْدَ لَكُمْ ۚ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ۚ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾

تو وہ تم پر ظاہر کر دی جائیں گی ، اللہ نے ان سے درگزر کیا ، اور اللہ بخشنے والا ، بردبار ہے (۱۰۱)

قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا

ایسی ہی باتیں تم سے پہلے ایک جماعت نے پوچھیں پھر وہ ان کے

كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ

منکر ہو کر رہ گئے (۱۰۲) اللہ نے بحیرہ اور سائبہ اور وصیلہ اور حام (بتوں کے نام پہ چھوڑے

وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ

ہوئے جانور) مقرر نہیں کیے ، مگر جن لوگوں نے کفر کیا وہ اللہ پہ

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۗ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَاِذَا

جھوٹ باندھتے ہیں ، اور ان میں سے اکثر عقل سے کام نہیں لیتے (۱۰۳) اور جب

قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ

ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو کچھ اتارا ہے اس کی طرف آؤ اور رسول کی طرف آؤ

قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۗ اَوَلَوْ كَانَ

تو وہ کہتے ہیں کہ ہمارے لیے وہی کافی ہے جس پہ ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے ، کیا اگرچہ

اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ يٰۤاَيُّهَا

ان کے بڑے نہ کچھ جانتے ہوں اور نہ ہدایت پہ ہوں (۱۰۴) اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ

ایمان والو ! تم اپنی فکر رکھو ، کوئی گمراہ ہو تو اس سے تمہارا

ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۗ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا

نقصان نہیں اگر تم ہدایت پہ رہو ، تم سب کو اللہ کے پاس لوٹ کر جانا ہے

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

پھر وہ تم کو بتا دے گا جو کچھ تم کرتے تھے (۱۰۵) اے ایمان والو!

شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ

تمہارے درمیان گواہی کا طریقہ وصیت کے وقت جب کہ تم میں سے کسی کی موت کا

الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ

وقت آجائے اس طرح ہے کہ دو معتبر آدمی تم میں سے گواہ ہوں ، یا اگر تم

إِنْ أَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَأَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةُ

سفر کی حالت میں ہو اور وہاں موت کی مصیبت پیش آجائے تو تمہارے علاوہ دوسرے لوگوں

الْمَوْتِ تَحْبِسُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ فَيُقْسِمَانِ بِاللَّهِ

میں سے دو گواہ لے لیے جائیں۔ پھر اگر تم کو شبہ ہو جائے تو دونوں گواہوں کو نماز کے بعد روک لو

إِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ

اور وہ دونوں اللہ کی قسم کھا کر کہیں کہ ہم کسی قیمت کے بدلے اس گواہی کو نہیں بیچیں گے چاہے کوئی رشتے داری کیوں نہ ہو

وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللَّهِ إِنَّا إِذًا لَمِنَ الْآثِمِينَ ﴿١٠٦﴾ فَإِنْ

اور نہ ہم اللہ کی گواہی کو چھپائیں گے۔ اگر ہم ایسا کریں تو بے شک ہم گنہگاروں میں ہوں گے (۱۰۶) پھر اگر

عُثِرَ عَلَىٰ أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا إِثْمًا فَآخَرَانِ يَقُومَانِ مَقَامَهُمَا

پتہ چلے کہ ان دونوں نے کوئی حق تلفی کی ہے تو ان کی جگہ دوسرے دو شخص ان لوگوں میں سے کھڑے ہوں

مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَوْلَيَانِ فَيُقْسِمَانِ بِاللَّهِ

جن کا حق پچھلے دو گواہوں نے مارنا چاہا تھا۔ وہ اللہ کی قسم کھائیں کہ

لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَا إِنَّا

ہماری گواہی ان دونوں کی گواہی سے زیادہ سچی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی۔ اگر ہم ایسا کریں

إِذًا لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٧﴾ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ

تو ہم ظالموں میں سے ہوں گے (۱۰۷) یہ قریب ترین طریقہ ہے کہ لوگ گواہی

عَلَىٰ وَجْهِهَا أَوْ يَخَافُوا أَنْ تُرَدَّ أَيْمَانٌ بَعْدَ أَيْمَانِهِمْ

ٹھیک طریقے پر دیں یا اس سے ڈریں کہ ہماری قسم ان کی قسم کے بعد لوٹا دی جائے گی۔

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاسْمَعُوا ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

اور اللہ سے ڈرو اور سنو۔ اور اللہ نافرمانوں کو سیدھی راہ

الْفَاسِقِينَ ﴿١٠٨﴾ يَوْمَ يَجْمَعُ اللَّهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَا

نہیں چلاتا (۱۰۸) جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کرے گا پھر پوچھے گا کہ تم کو

أُجِبْتُمْ ۖ قَالُوا لَا عِلْمَ لَنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿١٠٩﴾

کیا جواب ملا تھا، وہ کہیں گے: ہمیں کچھ علم نہیں۔ غیب کی باتوں کا تمام تر علم تو آپ ہی کے پاس ہے (۱۰۹)

إِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِي

جب اللہ کہے گا: اے عیسیٰ ابن مریم! میری اس نعمت کو یاد کرو

منزل ۲

عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۣ
جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کی، جب کہ میں نے روح القدس سے تمہاری مدد کی،

تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ
تم لوگوں سے بات کرتے تھے گود میں بھی اور بڑی عمر میں بھی ۔ اور جب میں نے تم کو

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ
کتاب اور حکمت اور توراۃ و انجیل کی تعلیم دی ۔ اور جب تم بناتے تھے

مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا
مٹی سے پرندے کی صورت میرے حکم سے پھر اس میں پھونک مارتے تھے

فَتَكُوْنُ طَيْرًۢا بِاِذْنِيْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ
تو وہ میرے حکم سے پرندہ بن جاتی تھی ۔ اور تم اندھے اور کوڑھی کو میرے حکم سے

بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ
اچھا کر دیتے تھے ۔ اور جب تم مردوں کو میرے حکم سے نکال کھڑا کرتے تھے ۔ اور جب میں نے بنی اسرائیل کو تم سے

اِسْرَاۗءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ
روکا جب کہ تم ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو ان میں سے

كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۰﴾ وَاِذْ
کافروں نے کہا کہ یہ تو بس ایک کھلا ہوا جادو ہے ﴿۱۱۰﴾ اور جب

اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا
میں نے حواریوں کے دل میں ڈال دیا کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ تو انہوں نے کہا کہ

اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ
ہم ایمان لائے اور آپ گواہ رہیے کہ ہم فرماں بردار ہیں ﴿۱۱۱﴾ جب حواریوں نے کہا کہ

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ
اے عیسیٰ ابن مریم! کیا آپ کا رب یہ کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے

عَلَيْنَا مَاۗىِٕدَةً مِّنَ السَّمَاۗءِ ۭ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ
ایک دسترخوان اتار دے ، عیسیٰ (مسیح) نے فرمایا : اللہ سے ڈرو اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَىِٕنَّ
ایمان والے ہو ﴿۱۱۲﴾ انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ہم اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل

قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ

مطمئن ہوں اور ہم یہ جان لیں کہ آپ نے ہم سے سچ کہا اور ہم اس پر

الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَاۤ

گواہی دینے والے بن جائیں (۱۱۳) عیسیٰ ابن مریم نے دعا کی: اے اللہ ہمارے رب!

اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا

آپ آسمان سے ہم پر ایک دسترخوان اتار دیجئے جو ہمارے لیے ایک عید بن جائے

لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ

ہمارے اگلوں کے لیے بھی اور ہمارے پچھلوں کے لیے بھی اور آپ کی طرف سے ایک نشانی ہو اور ہمیں عطا کر دیجئے آپ ہی بہترین

الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ

عطا فرمانے والے ہیں (۱۱۴) اللہ نے کہا: میں یہ دسترخوان ضرور تم پر اتاروں گا۔ پھر اس کے بعد

يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْۤ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّاۤ اُعَذِّبُهٗۤ

تم میں سے جو شخص کفر کرے گا اس کو میں ایسی سزا دوں گا جو دنیا میں

اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى

کسی کو نہ دی ہوگی (۱۱۵) اور جب اللہ پوچھے گا کہ اے عیسیٰ

ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ

ابن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھ کو اور میری ماں کو

اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْۤ

اللہ کے سوا معبود بنا لو؟ وہ جواب دیں گے کہ (اے رب) آپ تو پاک ہیں، میرا یہ کام نہ تھا کہ

اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۚ بِحَقٍّ ۚ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ

میں وہ بات کہوں جس کا مجھے کوئی حق نہیں۔ اگر میں نے یہ کہا ہوتا تو آپ کو

عَلِمْتَهٗ ۚ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَاۤ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ۚ

ضرور معلوم ہوتا۔ آپ جانتے ہیں جو میرے جی میں ہے اور میں نہیں جانتا جو آپ کے جی میں ہے

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَاۤ

بے شک آپ ہی تو چھپی باتوں کو جاننے والے ہیں (۱۱۶) میں نے تو ان سے وہی بات کہی

اَمَرْتَنِيْ بِهٖۤ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ

جس کا آپ نے مجھے حکم دیا تھا یہ کہ اللہ کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔ اور میں

منزل ۲

عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ

ان پر گواہ رہا جب تک ان کے درمیان رہا۔ پھر جب آپ نے مجھے اٹھا لیا تو آپ ہی

اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ۗ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۱۷﴾

ان پر نگران تھے۔ اور آپ ہر چیز کے گواہ ہیں۔ (۱۱۷)

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ

اگر آپ ان کو سزا دیں تو وہ آپ ہی کے بندے ہیں۔ اور اگر آپ انہیں معاف فرما دیں تو آپ ہی

اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ

زبردست ہیں، حکمت والے ہیں۔ (۱۱۸) اللہ کہے گا: یہ وہ دن ہے کہ

الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ۚ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

سچوں کو ان کی سچائی فائدہ دے گی۔ ان کے لیے وہ باغات ہیں جن کے نیچے

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا

نہریں بہتی ہیں، جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہے اور وہ اللہ سے راضی

عَنْهُ ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۹﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

ہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔ (۱۱۹) آسمانوں اور زمین میں اور جو کچھ ان میں ہے

وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۲۰﴾

سب کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۱۲۰)

(سورۃ الانعام [illegible] (۱۶۵) آیات)

([illegible] (۲۰) [illegible])

کلمات (۳۱۰۰) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ حروف (۱۲۴۲۵)

شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ

تمام تعریفیں اللہ کی ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیریوں

الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۚ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱﴾

اور روشنی کو بنایا۔ پھر بھی کفر اپنانے والے دوسروں کو اپنے رب کا ہمسر ٹھہراتے ہیں۔ (۱)

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ۚ

وہی ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا، پھر ایک وقت مقرر کی

وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ﴿۲﴾ وَهُوَ اللّٰهُ

اور (وہ) مقررہ مدت اسی کے علم میں ہے ، پھر بھی تم شک کرتے ہو (۲) اور وہی اللہ

فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ ؕ یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ

آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے ، وہ تمہارے چھپے اور کھلے کو جانتا ہے

وَیَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ﴿۳﴾ وَمَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ

اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو (۳) اور ان کے رب کی نشانیوں میں سے

اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ﴿۴﴾ فَقَدْ

جو بھی نشانی ان کے پاس آتی ہے تو وہ اس سے منہ موڑ لیتے ہیں (۴) چنانچہ

كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ یَاْتِیْهِمْ

جو حق ان کے پاس آیا ہے اس کو بھی انہوں نے جھٹلا دیا ، پس جلد ہی ان کے پاس

اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۵﴾ اَلَمْ یَرَوْا كَمْ

اس چیز کی خبریں آئیں گی جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے (۵) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ

اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِی الْاَرْضِ

ہم نے ان سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کر دیا ، ان کو ہم نے زمین میں ایسی طاقت دی تھی

مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَیْهِمْ مِّدْرَارًا ۪

جتنی تم کو نہیں دی اور ہم نے ان پر آسمان سے خوب بارش برسائی

وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ

اور ہم نے نہریں جاری کیں جو ان کے نیچے بہتی تھیں پھر ہم نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے

بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِیْنَ ﴿۶﴾

ہلاک کر ڈالا اور ان کے بعد ہم نے دوسری قوموں کو اٹھایا (۶)

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَیْكَ كِتٰبًا فِیْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ

اور اگر ہم آپ پر ایسی کتاب اتارتے جو کاغذ میں لکھی ہوئی ہوتی اور وہ اس کو اپنے ہاتھوں سے

بِاَیْدِیْهِمْ لَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ

چھو بھی لیتے تب بھی انکار کرنے والے یہ کہتے کہ یہ تو ایک کھلا ہوا

مُّبِیْنٌ ﴿۷﴾ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَیْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ

جادو ہے (۷) اور وہ کہتے ہیں کہ آپ پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا ، اور اگر

منزل ۲

أَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْأَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُونَ ﴿٨﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ

ہم کوئی فرشتہ اتار دیتے تو معاملے کا فیصلہ ہو جاتا پھر انہیں کوئی مہلت نہ ملتی (۸) اور اگر ہم کسی فرشتے کو

مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُونَ ﴿٩﴾

رسول بنا کر بھیجتے تو اس کو بھی آدمی بناتے اور ان کو اسی شبہ میں ڈال دیتے جس میں وہ اب پڑے ہوئے ہیں (۹)

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ

اور آپ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا گیا تو ان میں سے جن لوگوں نے مذاق اڑایا

سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٠﴾ قُلْ

ان کو اس چیز نے آگھیرا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے (۱۰) (اے نبی) آپ کہہ دیجیے کہ

سِيْرُوْا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام

الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١١﴾ قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ

کیا ہوا (۱۱) (ان سے) پوچھیے کہ کس کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے،

قُلْ لِّلّٰهِ ۗ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۗ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلٰى

آپ کہہ دیجیے کہ سب کچھ اللہ کا ہے، اس نے اپنے اوپر رحمت لکھ لی ہے، وہ ضرور تم کو جمع کرے گا

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۗ الَّذِيْنَ خَسِرُوْا أَنْفُسَهُمْ

قیامت کے دن جس میں کوئی شک نہیں، جن لوگوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢﴾ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۗ

وہی ہیں جو اس پر ایمان نہیں لاتے (۱۲) اور اسی کا ہے جو کچھ ٹھہرتا ہے رات میں اور دن میں،

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣﴾ قُلْ أَغَيْرَ اللّٰهِ أَتَّخِذُ وَلِيًّا

اور وہ سب کچھ سننے والا، جاننے والا ہے (۱۳) کہہ دیجیے کیا میں اللہ کے سوا کسی اور کو مددگار بناؤں

فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۗ

جو پیدا کرنے والا ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور وہ سب کو کھلاتا ہے اور اس کو نہیں کھلایا جاتا

قُلْ إِنِّيْ أُمِرْتُ أَنْ أَكُوْنَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ

کہیے کہ مجھ کو حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے اسلام لانے والا بنوں

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٤﴾ قُلْ إِنِّيْ أَخَافُ إِنْ

اور تم ہرگز مشرکوں میں سے نہ ہو (۱۴) کہیے کہ اگر میں نے اپنے رب کی

عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾ مَنْ يُّصْرَفْ

نافرمانی کی تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں (۱۵) جس شخص سے وہ

عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ۭ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾

اس دن ہٹا لیا گیا اس پر اللہ نے بڑا رحم فرمایا۔ اور یہی کھلی کامیابی ہے (۱۶)

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۭ

اور اگر اللہ تم کو کوئی نقصان پہنچائے تو اس کے سوا کوئی اس کا دور کرنے والا نہیں

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾

اور اگر اللہ تم کو کوئی بھلائی پہنچائے تو وہ ہر چیز پر قادر ہے (۱۷)

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۸﴾

اور اسی کا زور ہے اپنے بندوں پر، اور وہ حکمت والا سب کی خبر رکھنے والا ہے (۱۸)

قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ۭ قُلِ اللّٰهُ ڐ شَهِيْدٌۢ

پوچھیے کہ سب سے بڑا گواہ کون ہے، کہہ دیجئے کہ اللہ ہے گواہ میرے

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۣ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ

اور تمہارے درمیان گواہ ہے اور مجھ پر یہ قرآن اتارا گیا ہے تاکہ میں تم کو اس کے ذریعے سے خبردار

بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ۭ اَىِٕنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ

کرتا رہوں اور اس کو بھی جس تک یہ پہنچے، کیا تم اس کی گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ

اٰلِهَةً اُخْرٰي ۭ قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ

کچھ اور معبود بھی ہیں؟ کہہ دیجئے کہ میں اس کی گواہی نہیں دیتا، نیز کہہ دیجئے کہ وہ تو بس ایک ہی

وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

معبود ہے اور میں بری ہوں تمہارے شرک سے (۱۹) جن لوگوں کو ہم نے کتاب

الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَاۗءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ

دی ہے وہ محمد (ﷺ) کو ایسے پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں، جن لوگوں نے

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ

اپنے آپ کو گھاٹے میں رکھا وہ اس کو نہیں مانتے (۲۰) اور اس شخص سے زیادہ ظالم

مِمَّنِ افْتَرٰي عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ

کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے یا اللہ کی نشانیوں کو جھٹلائے، بیشک

لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ

ظالموں کو کامیابی نہیں ملتی (۲۱) اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر

نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَاۗؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ

ہم کہیں گے ان مشرکوں سے کہ تمہارے وہ شریک کہاں گئے جن کا تم کو

تَزْعُمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ

دعویٰ تھا (۲۲) پھر ان کے پاس کوئی فریب نہیں رہے گا سوائے اس کے کہ وہ کہیں گے کہ ہمارے رب

رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿۲۳﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓي

اللہ کی قسم! ہم تو شرک کرنے والے نہ تھے (۲۳) دیکھیے کس طرح انہوں نے اپنے آپ پر

اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْهُمْ

جھوٹ بولا اور کھو گئیں ان سے وہ باتیں جو وہ جوڑا کرتے تھے (۲۴) اور ان میں سے بعض لوگ

مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ

ایسے ہیں جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں؛ حالانکہ ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیے ہیں کہ

يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ

وہ اس کو نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں بوجھ ہے۔ اگر وہ تمام نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی

لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۭ حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ

ان پر ایمان نہ لائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس آپ سے جھگڑنے آتے ہیں تو وہ منکر

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَهُمْ

کہتے ہیں کہ یہ تو بس پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں (۲۵) وہ لوگوں کو

يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْــــَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ

آپ سے روکتے ہیں اور خود بھی آپ سے الگ رہتے ہیں۔ وہ خود اپنے آپ کو

اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ تَرٰٓي اِذْ وُقِفُوْا عَلَي

ہلاک کر رہے ہیں مگر وہ نہیں سمجھتے (۲۶) اور اگر آپ ان کو اس وقت دیکھیں جب وہ

النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا

آگ پر کھڑے کیے جائیں گے اور کہیں گے کہ کاش! ہم دوبارہ لوٹا دیے جائیں تو ہم اپنے رب کی آیتوں کو نہ جھٹلائیں گے

وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا

اور ہم ایمان والوں میں سے ہو جائیں گے (۲۷) اب ان پر وہ چیز کھل گئی جس کو وہ

يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ

اس سے پہلے چھپاتے تھے۔ اور اگر وہ واپس بھیج بھی دیئے جائیں تو وہ پھر وہی کرنے لگیں جس سے وہ روکے گئے تھے۔

وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَقَالُوْۤا اِنْ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا

اور بے شک وہ جھوٹے ہیں (۲۸) اور کہتے ہیں کہ زندگی تو بس یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے

وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ تَرٰۤى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ

اور ہم پھر اٹھائے جانے والے نہیں ہیں (۲۹) اور اگر آپ وہ وقت دیکھتے جب وہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے،

قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا

وہاں سے پوچھے گا کہ کیا یہ حقیقت نہیں ہے، وہ جواب دیں گے کہ ہاں ہمارے رب کی قسم یہ حقیقت ہے۔ اللہ فرمائے گا: اچھا

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۰﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ

تو عذاب چکھو اس انکار کے بدلے جو تم کرتے تھے (۳۰) یقیناً وہ لوگ گھاٹے میں رہے

كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً

جنہوں نے اللہ سے ملنے کو جھٹلایا۔ یہاں تک کہ جب وہ گھڑی ان پر اچانک آئے گی

قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ

تو وہ کہیں گے کہ ہائے افسوس! اس بارے میں ہم نے کیسی کوتاہی کی اور وہ اپنے بوجھ

اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَمَا

اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوئے ہوں گے، کتنا برا ہے وہ بوجھ جس کو وہ اٹھائیں گے (۳۱) اور دنیا

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَاۤ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ

کی زندگی تو بس ایک کھیل تماشا ہے، اور آخرت کا گھر بہتر ہے

لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ

ان لوگوں کے لیے جو تقویٰ رکھتے ہیں۔ کیا تم نہیں سمجھتے (۳۲) ہم کو معلوم ہے کہ

لَيَحْزُنُكَ الَّذِىْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ

وہ جو کچھ کہتے ہیں اس سے آپ کو رنج ہوتا ہے، یہ لوگ آپ کو نہیں جھٹلاتے بلکہ

الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ

یہ ظالم دراصل اللہ کی نشانیوں کا انکار کررہے ہیں (۳۳) اور آپ سے پہلے بھی رسولوں کو

مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰى

جھٹلایا گیا تو انہوں نے جھٹلائے جانے اور تکلیف دیئے جانے پر صبر کیا یہاں تک کہ

اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ

ان کو ہماری مدد پہنچ گئی ، اور اللہ کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں ، اور پیغمبروں کی کچھ خبریں

مِنْ نَّبَاِی الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ

تو آپ کو پہنچ ہی چکی ہیں (۳۴) اور اگر ان کی بے رخی آپ پر

اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ

گراں گزر رہی ہے تو اگر آپ میں کچھ زور ہے تو یا تو زمین میں کوئی سرنگ ڈھونڈو

اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

یا آسمان میں سیڑھی لگاؤ اور ان کے لیے کوئی نشانی لے آؤ ، اور اگر اللہ چاہتا

لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۵﴾

تو ان سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا ، پس آپ نادانوں میں سے نہ بنیں (۳۵)

اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ۭ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ

قبول تو وہی لوگ کرتے ہیں جو سنتے ہیں ، اور مردوں کو اللہ

اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ

اٹھائے گا پھر وہ اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے (۳۶) اور وہ کہتے ہیں کہ بھلا اس پر کوئی نشانی

مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓي اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً

اس کے رب کی طرف سے کیوں نہیں اتری ؟ آپ کہیے کہ بے شک اللہ قادر ہے کہ کوئی نشانی اتارے

وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا مِنْ دَاۗبَّةٍ فِي الْاَرْضِ

مگر اکثر لوگ نہیں جانتے (۳۷) اور جو جانور زمین پر چلتا ہے

وَلَا طٰۗىِٕرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ۭ مَا فَرَّطْنَا فِي

اور جو بھی پرندہ اپنے دونوں پروں سے اڑتا ہے وہ سب تمہاری ہی طرح کی امتیں ہیں ، ہم نے لکھنے میں

الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ

کوئی چیز نہیں چھوڑی ہے پھر سب اپنے رب کے پاس اکٹھے کیے جائیں گے (۳۸) اور جنہوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ۭ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ

ہماری نشانیوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں جو اندھیروں میں پڑے ہوئے ہیں ، اللہ جس کو چاہتا ہے

يُضْلِلْهُ ۭ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۹﴾

بھٹکا دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ پر لگا دیتا ہے (۳۹)

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ

آپ کہیے کہ یہ بتاؤ کہ اگر تم پر اللہ کا عذاب آ جائے یا قیامت آ جائے

اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۞ بَلْ اِيَّاهُ

تو کیا تم خدا کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ ذرا بتاؤ اگر تم سچے ہو، بلکہ تم اسی کو

تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ

پکارو گے، پھر وہ دور کر دیتا ہے اس مصیبت کو جس کے لیے تم اس کو پکارتے ہو اگر وہ چاہتا ہے

وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ۞ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ

اور تم بھول جاتے ہو ان کو جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو۔ اور ہم نے تم سے پہلے بہت سی

مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ

قوموں کی طرف ہم نے رسول بھیجے پھر ہم نے ان کو پکڑا سختی میں اور تکلیف میں تاکہ وہ

يَتَضَرَّعُوْنَ ۞ فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا

گڑگڑائیں۔ سو کیوں نہیں جب ہماری طرف سے ان پر سختی آئی تو عاجزی سے گڑگڑائے

وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا

بلکہ ان کے دل سخت ہو گئے اور شیطان ان کے عمل کو ان کی نظر میں خوش نما کرکے

يَعْمَلُوْنَ ۞ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ

دکھاتا رہا۔ پھر جب انہوں نے اس نصیحت کو بھلا دیا جو ان کو کی گئی تھی تو ہم نے ان پر ہر چیز کے

اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ۭ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ

دروازے کھول دیے، یہاں تک کہ جب وہ ان چیزوں پر خوش ہو گئے جو انہیں دی گئی تھیں تو ہم نے اچانک ان کو

بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ۞ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ

پکڑ لیا، اس وقت وہ ناامید ہو کر رہ گئے۔ پھر ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۭ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ قُلْ

جنہوں نے ظلم کیا تھا، اور ساری تعریف اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ آپ کہہ دیجیے کہ

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ

یہ بتاؤ کہ اگر اللہ تم سے تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں لے لے اور تمہارے دلوں پر

عَلٰي قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ۭ اُنْظُرْ

مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو ان کو تمہارے پاس لے آئے۔ دیکھو کہ

كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ قُلْ

ہم کیسے طرح طرح کی نشانیاں بیان کرتے ہیں پھر بھی وہ منہ موڑ لیتے ہیں (۴۶) کہہ دیجیے کہ

اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً

یہ بتاؤ کہ اگر اللہ کا عذاب تمہارے اوپر اچانک یا کھلے طور پر آجائے

هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرْسِلُ

تو ظالموں کے سوا اور کون ہلاک ہوگا (۴۷) اور رسولوں کو ہم بھیجتے

الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ

خوش خبری دینے والے یا ڈرانے والے کی حیثیت سے بھیجتے ہیں، پھر جو ایمان لایا

وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾

اور اپنی اصلاح کی تو ان کے لیے نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے (۴۸)

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا

اور جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تو ان کو عذاب پکڑ لے گا اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی

يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ

کرتے تھے (۴۹) آپ کہہ دیں کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں

وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ

اور نہ میں غیب کو جانتا ہوں اور نہ میں تم سے کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں، میں تو بس

اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى

اسی وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پاس آتی ہے، آپ کہیے کہ کیا اندھا اور آنکھوں والا

وَالْبَصِيْرُ ۚ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ

دونوں برابر ہو سکتے ہیں، کیا تم غور نہیں کرتے؟ (۵۰) اور آپ اس وحی کے ذریعے سے ڈرائیے

يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ

ان لوگوں کو جو اندیشہ رکھتے ہیں اس بات کا کہ وہ اپنے رب کے پاس جمع کیے جائیں گے اس حال میں کہ اللہ کے سوا

دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَلَا

نہ ان کا کوئی حمایتی ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا، شاید کہ وہ اللہ سے ڈریں (۵۱) اور آپ

تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ

ان لوگوں کو اپنے سے دور نہ کریں جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ
اس کی خوشنودی چاہتے ہوئے ۔ ان کے حساب میں سے کسی چیز کا بوجھ آپ پر

شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ
نہیں اور نہ آپ کے حساب میں سے کسی چیز کا بوجھ ان پر ہے کہ آپ ان کو اپنے سے دور کر کے

فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ
نا انصافی کرنے والوں میں سے ہو جائیں (۵۲) اور اسی طرح ہم نے ان میں سے ایک کو دوسرے

بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ
سے آزمایا ہے تاکہ وہ کہیں کہ کیا یہی وہ لوگ ہیں جن پر ہمارے درمیان اللہ کا

بَيْنِنَا ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذَا جَآءَكَ
فضل ہوا ہے ، کیا اللہ شکر گزاروں سے خوب واقف نہیں ؟ (۵۳) اور جب آپ کے پاس

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ
وہ لوگ آئیں جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں تو ان سے کہیے کہ تم پر سلامتی ہو، تمہارے رب نے

رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ
اپنے اوپر رحمت لکھ لی ہے ، بے شک تم میں جو کوئی نادانی سے

سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ ۙ فَاَنَّهٗ
کوئی برائی کر بیٹھے پھر اس کے بعد وہ توبہ کرے اور اصلاح کرلے تو وہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ
بخشنے والا مہربان ہے (۵۴) اور اسی طرح ہم اپنی نشانیاں کھول کر بیان کرتے ہیں اور تاکہ مجرموں کا طریقہ

سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ
ظاہر ہو جائے (۵۵) (اے نبی) آپ کہہ دیجیے کہ مجھے اس سے روکا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ
جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ، آپ کہہ دیں کہ میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کرتا،

قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾ قُلْ
اگر میں ایسا کروں تو میں راہ سے بھٹک جاؤں گا اور میں راہ پانے والوں میں سے نہ رہوں گا (۵۶) کہہ دیجیے کہ

اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا عِنْدِيْ
میں اپنے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل پر ہوں اور تم نے اس کو جھٹلا دیا ہے ، وہ چیز میرے پاس

منزل ۲

مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ

نہیں ہے جس کے لیے تم جلدی کر رہے ہو ۔ فیصلے کا اختیار صرف اللہ ہی کو ہے ۔ وہی حق کو

الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ۝۵۷ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ

بیان کرتا ہے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے (۵۷) کہہ دیجیے کہ اگر وہ چیز میرے پاس ہوتی

مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ

جس کے لیے تم جلدی کر رہے ہو تو میرے اور تمہارے درمیان معاملے کا فیصلہ ہو چکا ہوتا

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝۵۸ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ

اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو (۵۸) اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں

لَا يَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ

جسے اس کے سوا کوئی نہیں جانتا ۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ خشکی میں اور سمندر میں ہے

وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ

اور درخت سے گرنے والا کوئی پتہ ایسا نہیں جس کا اسے علم نہ ہو اور زمین کی

فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا

تاریکیوں میں کوئی دانہ نہیں گرتا اور نہ کوئی تر اور خشک چیز مگر سب

فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۵۹ وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ

ایک کھلی کتاب میں درج ہے (۵۹) اور وہی ہے جو رات میں تم کو وفات دیتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ

اور دن کو جو کچھ تم کرتے ہو اس کو جانتا ہے پھر تم کو اٹھا دیتا ہے اس میں

لِيُقْضٰۤى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ

تاکہ مقررہ مدت پوری ہو جائے ۔ پھر اسی کی طرف تمہاری واپسی ہے پھر وہ

يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۶۰ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ

تم کو باخبر کر دے گا اس سے جو تم کرتے رہے ہو (۶۰) اور وہ غالب ہے اپنے

عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ

بندوں پر اور وہ تمہارے اوپر نگران بھیجتا ہے ۔ یہاں تک کہ جب تم میں سے

اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ۝۶۱

کسی کی موت کا وقت آجاتا ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور وہ کوتاہی نہیں کرتے (۶۱)

ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ۭ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۣ

پھر سب ، اپنے حقیقی مالک اللہ کی طرف واپس لائے جائیں گے ، سن لو ، حکم اسی کا ہے

وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿٦٢﴾ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ

اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے ﴿٦٢﴾ آپ کہہ دیجئے کہ کون تم کو نجات دیتا ہے

ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ

خشکی اور سمندر کی تاریکیوں سے جب کہ تم اس کو پکارتے ہو عاجزی سے اور چھپکے چھپکے

لَىِٕنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٣﴾

کہ اگر اللہ نے ہم کو نجات دے دی اس مصیبت سے تو ہم اس کے شکر گزار بندوں میں سے ہو جائیں گے ﴿٦٣﴾

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ

کہہ دیجئے کہ اللہ ہی تم کو نجات دیتا ہے اس سے اور ہر تکلیف سے پھر بھی تم

تُشْرِكُوْنَ ﴿٦٤﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓي اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ

شرک کرنے لگتے ہو ﴿٦٤﴾ کہہ دیجئے کہ اللہ قادر ہے اس پر کہ تم پر کوئی عذاب

عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ

بھیج دے تمہارے اوپر سے یا تمہارے پیروں کے نیچے سے یا تم کو گروہوں میں

شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ

تقسیم کر کے آپس میں بھڑا دے اور ایک کو دوسرے کی طاقت کا مزہ چکھا دے ، دیکھو ہم کس طرح

نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَكَذَّبَ بِهٖ

دلیلوں کو مختلف پہلوؤں سے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھیں ﴿٦٥﴾ اور آپ کی قوم نے اس کو

قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۭ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٦٦﴾

جھٹلا دیا ہے حالانکہ وہ حق ہے ، آپ کہہ دیں کہ میں تمہارے اوپر داروغہ نہیں ہوں ﴿٦٦﴾

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۡ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ

ہر خبر کے لیے ایک وقت مقرر ہے اور تم جلد ہی جان لو گے ﴿٦٧﴾ اور جب آپ ان لوگوں کو

الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى

دیکھو جو ہماری آیتوں میں عیب نکالتے ہیں تو ان سے الگ ہو جایئے

يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۭ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ

یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں لگ جائیں ، اور اگر کبھی شیطان آپ کو

منزل ٢

الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۸﴾

بھلا دے تو یاد آنے کے بعد ایسے ناانصاف لوگوں کے پاس نہ بیٹھو (۶۸)

وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ

اور جو لوگ اللہ سے ڈرتے ہیں ان پر ان کے حساب میں سے کسی چیز کی ذمہ داری نہیں۔

وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَذَرِ الَّذِيْنَ

البتہ یاد دلانا ہے شاید کہ وہ بھی ڈرنے لگیں (۶۹) اور ان لوگوں کو چھوڑ دیجیے جنہوں نے

اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ

اپنے دین کو کھیل تماشہ بنا رکھا ہے اور جن کو دنیا کی زندگی نے

الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ

دھوکے میں ڈال رکھا ہے، اور قرآن کے ذریعے نصیحت کرتے رہیے تاکہ کوئی شخص اپنے کیے میں گرفتار نہ ہو جائے:

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ

اس حال میں کہ اللہ سے بچانے والا کوئی مددگار اور سفارشی اس کے لیے نہ ہو، اور اگر وہ

تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ

دنیا بھر کا معاوضہ بھی دے دے تب بھی اس سے قبول نہ کیا جائے۔ یہی لوگ ہیں

اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ

جو اپنے کیے میں گرفتار ہوگئے، ان کے پینے کے لیے کھولتا ہوا پانی ہوگا اور درد ناک

اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ

سزا ہوگی اس لیے کہ وہ کفر کرتے تھے (۷۰) (اے نبی) آپ کہیے کہ کیا ہم اللہ کو چھوڑ کر

اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓي اَعْقَابِنَا

ان کو پکاریں جو ہم کو نہ نفع دے سکتے ہیں اور نہ ہم کو نقصان پہنچا سکتے ہیں اور کیا ہم الٹے پاؤں پھر جائیں

بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ

بعد اس کے کہ اللہ ہم کو سیدھا راستہ دکھا چکا ہے۔ اس شخص کی مانند جس کو شیطانوں نے

فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۠ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى

بیابان میں بھٹکا دیا ہو اور وہ حیران پھر رہا ہو، اس کے ساتھی اس کو سیدھے راستے کی طرف

الْهُدَى ائْتِنَا ۭ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۭ

بلا رہے ہوں کہ ہمارے پاس آجا۔ آپ کہہ دیجیے کہ رہنمائی تو صرف اللہ کی رہنمائی ہے

وَأُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾ وَأَنْ أَقِيْمُوا

اور ہم کو حکم ملا ہے کہ ہم اپنے آپ کو تمام جہانوں کے پروردگار کے حوالے کر دیں (۷۱) اور یہ کہ نماز

الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ؕ وَهُوَ الَّذِيْٓ إِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٢﴾

قائم کرو اور اللہ سے ڈرو ۔ اور وہی ہے جس کی طرف تم سمیٹے جاؤ گے (۷۲)

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ

اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے

وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ

اور جس دن وہ کہے گا کہ ہو جا تو وہ ہو جائے گا ۔ اس کی بات حق ہے اور اسی کی

الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ

حکومت ہوگی اس روز جب صور پھونکا جائے گا ، وہ چھپی ہوئی اور کھلی ہوئی باتوں کا جاننے والا

وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿٧٣﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرٰهِيْمُ لِأَبِيْهِ

اور حکمت والا ، خبر رکھنے والا ہے (۷۳) اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے باپ

اٰزَرَ أَتَتَّخِذُ أَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ إِنِّيْٓ أَرٰىكَ وَقَوْمَكَ

آزر سے کہا کہ کیا تم بتوں کو خدا مانتے ہو ؟ میں تم کو اور تمہاری قوم کو

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٤﴾ وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ إِبْرٰهِيْمَ

کھلی ہوئی گمراہی میں دیکھتا ہوں (۷۴) اور اسی طرح ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو بھی دنی

مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ

آسمانوں اور زمین کی حکومت اور تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں سے

الْمُوْقِنِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ

بن جائیں (۷۵) پھر جب رات نے ان پر اندھیرا کر دیا تو انہوں نے ایک تارے کو دیکھا،

قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ أَفَلَ قَالَ لَآ أُحِبُّ

کہا کہ یہ میرا رب ہے ، پھر جب وہ ڈوب گیا تو انہوں نے کہا کہ میں ڈوب جانے والوں کو

الْاٰفِلِيْنَ ﴿٧٦﴾ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ

دوست نہیں رکھتا (۷۶) پھر جب انہوں نے چاند کو چمکتے ہوئے دیکھا تو کہا کہ یہ میرا رب ہے،

فَلَمَّآ أَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَأَكُوْنَنَّ

پھر جب وہ ڈوب گیا تو کہنے لگے کہ اگر میرا رب مجھے ہدایت نہ دے تو میں ضرور

مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿۷۷﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً

گمراہ لوگوں میں سے ہو جاؤں گا ﴿۷۷﴾ پھر جب سورج کو چمکتے ہوئے دیکھا

قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ

تو کہا کہ یہ میرا رب ہے یہ سب سے بڑا ہے، پھر جب وہ بھی ڈوب گیا تو انہوں نے کہا کہ

يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۸﴾ اِنِّيْ وَجَّهْتُ

اے میری قوم! میں آپ شرک سے دور ہوں جو تم کرتے ہو ﴿۷۸﴾ میں نے تو اپنا رخ

وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا

یکسو ہو کر اس کی طرف کرلیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے

وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ۭ قَالَ

اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں ﴿۷۹﴾ اور ان کی قوم ان سے جھگڑنے لگی، انہوں نے کہا:

اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ۭ وَلَآ اَخَافُ مَا

کیا تم اللہ کے معاملے میں مجھ سے جھگڑتے ہو حالانکہ اس نے مجھے راہ دکھادی، اور میں ان سے نہیں ڈرتا جن کو

تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ رَبِّيْ شَـيْـــًٔـا ۭ وَسِعَ رَبِّيْ

تم اللہ کا شریک ٹھہراتے ہو مگر یہ کہ کوئی بات میرا رب ہی چاہے، میرے رب کا علم

كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَكَيْفَ

ہر چیز پر چھایا ہوا ہے، کیا تم نہیں سوچتے ﴿۸۰﴾ اور میں کیسے کر

اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ

ڈروں تمہارے شریکوں سے جب کہ تم اللہ کے ساتھ ان چیزوں کو خدائی میں

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ۭ فَاَيُّ

شریک ٹھہراتے ہوئے نہیں ڈرتے جن کے لیے اس نے تم پر کوئی دلیل نہیں اتاری، اب دونوں

الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۱﴾

گروہوں میں سے امن کا زیادہ مستحق کون ہے (بتاؤ) اگر تم جانتے ہو ﴿۸۱﴾

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰۗىِٕكَ

جو لوگ ایمان لائے اور نہیں ملایا اپنے ایمان میں کوئی نقصان انہیں کے لیے

لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۸۲﴾ وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ

امن ہے اور وہی ہیں راہ پر ﴿۸۲﴾ یہ ہے ہماری دلیل

آتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ

جو ہم نے ابراہیم کو ان کی قوم کے مقابلے میں دی۔ ہم جس کے درجے چاہتے ہیں بلند کر دیتے ہیں،

اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۸۳﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ

بے شک آپ کا رب حکمت والا، علم والا ہے (۸۳) اور ہم نے ابراہیم کو اسحاق اور یعقوب عطا کیے

كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ

ہر ایک کو ہم نے ہدایت دی اور نوح کو بھی ہم نے ہدایت دی اس سے پہلے، اور ان کی نسل میں سے داؤد

وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ؕ وَكَذٰلِكَ

اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون (علیہم السلام) کو بھی۔ اور ہم نیکوں کو

نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ؕ

اسی طرح بدلہ دیتے ہیں (۸۴) اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس (علیہم السلام) کو بھی۔

كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ

ان میں سے ہر ایک نیک تھا (۸۵) اور اسمٰعیل اور الیسع اور یونس

وَلُوْطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ

اور لوط (علیہم السلام) کو بھی، اور ان میں سے ہر ایک کو ہم نے دنیا والوں پر فضیلت دی (۸۶) اور ان کے باپ دادوں

وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى

اور ان کی اولاد اور ان کے بھائیوں میں سے بھی۔ اور ان کو ہم نے چن لیا اور ہم نے سیدھے راستے کی طرف

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ

ان کی رہنمائی کی (۸۷) یہ اللہ کی ہدایت ہے جس سے وہ رہنمائی کرتا ہے اپنے بندوں میں سے

يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

جس کی چاہتا ہے، اور اگر وہ شرک کرتے تو ضائع ہو جاتا جو کچھ انہوں نے

يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ

کیا تھا (۸۸) یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے کتاب اور حکمت

وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا

اور نبوت عطا کی، پس اگر یہ (مکہ والے) اس کا انکار کریں تو ہم نے اس کے لیے ایسے لوگ مقرر کر رکھے ہیں

لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ

جو اس کے منکر نہیں ہیں (۸۹) یہی وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت بخشی، پس آپ بھی ان کے طریقے پہ

منزل ٢

اقْتَدِهْ ۗ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۗ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى

چلیں ، آپ کہہ دیجیے کہ میں اس پر تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا ۔ یہ تو بس ایک نصیحت ہے

لِلْعٰلَمِيْنَ ۝۹۰ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ

دنیا والوں کے لیے (۹۰) اور انہوں نے اللہ کے بارے میں بہت غلط اندازہ لگایا جب انہوں نے کہا کہ

اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰي بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ

اللہ نے کسی انسان پر کوئی چیز نہیں اتاری ۔ آپ کہہ دیجیے کہ وہ کتاب کس نے اتاری تھی

الَّذِيْ جَاۗءَ بِهٖ مُوْسٰي نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ

جس کو لے کر موسیٰ آئے تھے جو روشنی تھی اور رہنمائی (کا ذریعہ) تھی لوگوں کے واسطے ، جس کو تم نے

قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا

ورق ورق کر رکھا ہے ان میں سے کچھ کو ظاہر کرتے ہو اور بہت کچھ چھپا جاتے ہو اور تم کو وہ باتیں سکھائی گئیں

لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَاۗؤُكُمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ

جن کو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا ، آپ کہہ دیجیے کہ اللہ نے اتاری ، پھر ان کو ان کے حال پر چھوڑ دیجیے

خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ۝۹۱ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ

کہ وہ اپنی بے ہودہ گفتگو میں مشغول رہ کر دل لگی کرتے رہیں (۹۱) اور یہ ایک کتاب ہے جو ہم نے اتاری ہے برکت والی،

الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ

تصدیق کرنے والی ان کی جو اس سے پہلے ہیں اور تاکہ آپ ڈرائیں مکہ والوں کو اور اس کے آس پاس والوں کو،

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰي صَلَاتِهِمْ

اور جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں وہی اس پر ایمان لاتے ہیں اور وہ اپنی نماز کی

يُحَافِظُوْنَ ۝۹۲ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰي عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا

پابندی کرنے والے ہیں (۹۲) اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹی تہمت باندھے

اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ

یا کہے کہ مجھ پر وحی اتری ہے ، حالانکہ اس پر کوئی وحی نازل نہ کی گئی ہو ، اور جو کہے کہ میں بھی لا دیتا ہوں کلام

مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ۭ وَلَوْ تَرٰٓي اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ

اس جیسا جیسا کہ اللہ نے اتارا ہے ، اور اگر آپ وہ وقت دیکھیں جب کہ یہ ظالم موت کی سختیوں

الْمَوْتِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ

میں ہوں گے اور فرشتے ہاتھ بڑھا رہے ہوں گے کہ نکالو اپنی جانیں ، آج

ٱلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ ٱلْهُونِ بِمَا كُنتُمْ تَقُولُونَ عَلَى

آج تم کو ذلت کا عذاب دیا جائے گا اس وجہ سے کہ تم اللہ کے بارے میں

ٱللَّهِ غَيْرَ ٱلْحَقِّ وَكُنتُمْ عَنْ ءَايَٰتِهِۦ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٩٣﴾ وَلَقَدْ

جھوٹی باتیں کہتے تھے اور تم اللہ کی نشانیوں سے تکبر کیا کرتے تھے (۹۳) اور تم

جِئْتُمُونَا فُرَٰدَىٰ كَمَا خَلَقْنَٰكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُم مَّا

ہمارے پاس اکیلے اکیلے آگئے جیسا کہ ہم نے تم کو پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا اور جو کچھ اسباب ہم نے

خَوَّلْنَٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُورِكُمْ ۖ وَمَا نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ

تم کو دیے تھے سب تم پیچھے چھوڑ آئے۔ اور ہم تمہارے ساتھ سفارش کرنے والوں کو بھی نہیں دیکھتے

ٱلَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَٰٓؤُا۟ ۚ لَقَد تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ

جن کے متعلق تم سمجھتے تھے کہ تمہارا کام بنانے میں ان کا بھی حصہ ہے۔ یقیناً (ان سے) تمہارا رشتہ ٹوٹ گیا ہے

وَضَلَّ عَنكُم مَّا كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٩٤﴾ ۞ إِنَّ ٱللَّهَ فَالِقُ ٱلْحَبِّ

اور تم سے بچھڑ گئے وہ دعوے جو تم کیا کرتے تھے (۹۴) بے شک اللہ دانے اور گٹھلی کو

وَٱلنَّوَىٰ ۖ يُخْرِجُ ٱلْحَىَّ مِنَ ٱلْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ ٱلْمَيِّتِ مِنَ

پھاڑنے والا ہے۔ وہ جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور وہی بے جان کو جاندار سے

ٱلْحَىِّ ۚ ذَٰلِكُمُ ٱللَّهُ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ﴿٩٥﴾ فَالِقُ ٱلْإِصْبَاحِ

نکالنے والا ہے۔ وہی تمہارا اللہ ہے پھر تم کدھر بہکے چلے جارہے ہو؟ (۹۵) وہی نکالنے والا ہے صبح کا

وَجَعَلَ ٱلَّيْلَ سَكَنًا وَٱلشَّمْسَ وَٱلْقَمَرَ حُسْبَانًا ۚ ذَٰلِكَ

اور اس نے رات کو سکون کا وقت بنایا اور سورج اور چاند کو حساب سے رکھا ہے۔ یہ

تَقْدِيرُ ٱلْعَزِيزِ ٱلْعَلِيمِ ﴿٩٦﴾ وَهُوَ ٱلَّذِى جَعَلَ لَكُمُ ٱلنُّجُومَ

مقرر کیا ہوا ہے بڑے غلبے والے بڑے علم والے کی طرف سے (۹۶) اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے ستارے

لِتَهْتَدُوا۟ بِهَا فِى ظُلُمَٰتِ ٱلْبَرِّ وَٱلْبَحْرِ ۗ قَدْ فَصَّلْنَا ٱلْءَايَٰتِ

بنائے تاکہ تم ان کے ذریعے سے خشکی اور تری کے اندھیروں میں راہ پاؤ۔ بے شک ہم نے دلیلوں کو کھول کر بیان کردیا ہے

لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٩٧﴾ وَهُوَ ٱلَّذِىٓ أَنشَأَكُم مِّن نَّفْسٍ

ان لوگوں کے لیے جو جان رکھتے ہیں (۹۷) اور وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا ایک

وَٰحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ ۗ قَدْ فَصَّلْنَا ٱلْءَايَٰتِ لِقَوْمٍ

جان سے پھر ہر ایک کے لیے ایک ٹھکانہ ہے اور ہر ایک کے لیے اس کے سونپے جانے کی جگہ ہے۔ ہم نے دلیلوں کو کھول

يَفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا

کر بیان کر دیا ہے ان لوگوں کے لیے جو سمجھتے ہیں ﴿۹۸﴾ اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا پھر ہم نے اس سے

بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ

نکالی اُگنے والی ہر چیز ، پھر ہم نے اس سے سرسبز شاخ نکالی جس سے ہم

حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ

تہہ بہ تہہ دانے پیدا کر دیتے ہیں ، اور کھجور کے گابھے میں سے پھل کے گچھے جھکے ہوئے

وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا

اور باغ انگور کے اور زیتون کے اور انار کے آپس میں ملتے جلتے

وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۚ

اور جدا جدا بھی ، ہر ایک پھل کو دیکھو جب وہ پھلتا ہے اور اس کے پکنے کو دیکھو جب وہ پکتا ہے ،

اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۹۹﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ

بے شک ان کے اندر نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان کی طلب رکھتے ہیں ﴿۹۹﴾ اور انہوں نے جنات کو

شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ

اللہ کا شریک قرار دیا حالانکہ اسی نے ان کو پیدا کیا ہے ، اور بغیر سوچے سمجھے اس کے لیے بیٹے اور بیٹیاں

عِلْمٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ

تراشیں ، پاک اور برتر ہے وہ ذات ان باتوں سے جو یہ بیان کرتے ہیں ﴿۱۰۰﴾ وہ آسمانوں اور زمین کا

وَالْاَرْضِ ۭ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ۭ

بنانے والا ہے ۔ اس کا کوئی بیٹا کیسے ہو سکتا ہے جب کہ اس کی کوئی بیوی نہیں ،

وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ

اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے ﴿۱۰۱﴾ یہ ہے اللہ

رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ

تمہارا رب اس کے سوا کوئی معبود نہیں ، وہی ہر چیز کا خالق ہے پس تم اسی کی عبادت کرو ، اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۲﴾ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۡ وَهُوَ يُدْرِكُ

ہر چیز کا کارساز ہے ﴿۱۰۲﴾ اس کو نگاہیں نہیں پاتیں مگر وہ نگاہوں کو

الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۰۳﴾ قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ

پاتا ہے ، اور وہ بڑا باریک بین ، بڑا باخبر ہے ﴿۱۰۳﴾ اب تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے بصیرت بھرے دلائل

رَّبِّكُمْ ۖ فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۚ

آ چکے ہیں۔ پس جو بینائی سے کام لے گا وہ اپنے ہی لیے (فائدہ اٹھائے گا) اور جو اندھا بنے گا وہ خود نقصان اٹھائے گا۔

وَمَا أَنَا عَلَيْكُم بِحَفِيظٍ ﴿١٠٤﴾ وَكَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ

اور میں تمہارے اوپر کوئی نگران نہیں ہوں (۱۰۴) اور اسی طرح ہم اپنی دلیلیں مختلف طریقوں سے بیان کرتے ہیں

وَلِيَقُولُوا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿١٠٥﴾ اتَّبِعْ مَا

اور تاکہ وہ یوں کہیں کہ تم نے پڑھ دیا اور تاکہ ہم واضح کر دیں ان لوگوں کے لیے جو جاننا چاہیں (۱۰۵) آپ بس اس چیز کی پیروی

أُوحِيَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ وَأَعْرِضْ عَنِ

کریں جو آپ کے رب کی طرف سے آپ کی جانب وحی کی جا رہی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور مشرکوں سے

الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٦﴾ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا ۗ وَمَا جَعَلْنَاكَ

اعراض کیجیے (۱۰۶) اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ شرک نہ کرتے، اور ہم نے آپ کو

عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ ﴿١٠٧﴾ وَلَا تَسُبُّوا

ان کے اوپر نگران نہیں بنایا ہے اور نہ آپ ان پر مختار ہو (۱۰۷) اور اللہ کے سوا

الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ

جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں ان کو گالی نہ دو ورنہ یہ لوگ حد سے گزر کر جہالت کی وجہ سے

عِلْمٍ ۗ كَذَٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِم

اللہ کو گالیاں دینے لگیں گے۔ اسی طرح ہم نے ہر گروہ کی نظر میں اس کے عمل کو خوش نما بنا دیا ہے، پھر ان سب کو

مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٠٨﴾ وَأَقْسَمُوا

اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے، اس وقت اللہ انہیں بتا دے گا جو وہ کرتے تھے (۱۰۸) اور یہ لوگ اللہ کی قسم بڑے زور شور سے

بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِن جَاءَتْهُمْ آيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۚ

کھا کر کہتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آ جائے تو وہ ضرور اس پر ایمان لے آئیں گے

قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِندَ اللَّهِ ۖ وَمَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءَتْ

آپ کہہ دیجیے کہ نشانیاں تو اللہ کے پاس بہت ہیں۔ اور تمہیں کیا خبر کہ اگر نشانیاں آ بھی جائیں

لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠٩﴾ وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا

تب بھی یہ ایمان نہیں لائیں گے (۱۰۹) اور ہم ان کے دلوں اور ان کی نگاہوں کو پھیر دیں گے جیسا کہ یہ لوگ اس کے اوپر

بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١١٠﴾

پہلی بار ایمان نہیں لائے، اور ہم ان کو ان کی سرکشی میں بھٹکتا ہوا چھوڑ دیں گے (۱۱۰)

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى

اور اگر ہم اُن پر فرشتے اُتار دیتے اور مردے اُن سے باتیں کرتے

وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا

اور ہم ساری چیزیں اُن کے سامنے اکٹھا کر دیتے تب بھی یہ لوگ ایمان لانے والے نہ تھے

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿١١١﴾

سوائے اس کے کہ اللہ چاہے، مگر ان میں سے اکثر لوگ نادانی کی باتیں کرتے ہیں ﴿١١١﴾

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ

اور اسی طرح ہم نے شریر انسانوں اور شریر جنات کو ہر نبی کا دشمن

وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ

بنا دیا، وہ ایک دوسرے کو پُر فریب باتیں سکھاتے ہیں دھوکہ دینے

غُرُوْرًا ۭ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ

کے لیے، اور اگر آپ کا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کرسکتے، پس آپ انہیں چھوڑ دیں کہ

وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ

وہ جھوٹ باندھتے رہیں ﴿١١٢﴾ اور ایسا اس لیے ہے کہ اس کی طرف اُن لوگوں کے دل مائل ہوں

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ

جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے اور تاکہ وہ اس کو پسند کریں اور تاکہ جو کمائی انہیں کرنی ہے

مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿١١٣﴾ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ

وہ کر لیں ﴿١١٣﴾ کیا میں اللہ کے سوا کسی اور کو فیصلہ کرنے والا بناؤں؟ حالانکہ اس نے

اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ۭ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

تمہاری طرف واضح کتاب اُتاری ہے، اور جن لوگوں کو ہم نے پہلے کتاب دی تھی

الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا

وہ جانتے ہیں کہ یہ آپ کے رب کی طرف سے اُتاری گئی ہے حق کے ساتھ، پس آپ

تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١١٤﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ

شک کرنے والوں میں سے نہ بنیں ﴿١١٤﴾ اور آپ کے رب کی بات پوری ہوگئی ہے

صِدْقًا وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ

اور انصاف کی، کوئی بدلنے والا نہیں اس کی بات کو اور وہ سننے والا

الْعَلِيمُ ﴿١١٥﴾ وَإِنْ تُطِعْ أَكْثَرَ مَنْ فِي الْأَرْضِ

جاننے والا ہے (۱۱۵) اور اگر آپ لوگوں کی اکثریت کے کہنے پہ چلو جو زمین میں ہیں

يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ

تو وہ آپ کو اللہ کے راستے سے بھٹکا دیں گے ۔ وہ محض گمان کی پیروی کرتے ہیں

وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿١١٦﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ

اور اندازے لگایا کرتے ہیں (۱۱۶) بے شک آپ کا رب خوب جانتا ہے

مَنْ يَضِلُّ عَنْ سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١١٧﴾

ان کو جو اپنے راستے سے بھٹکے ہوئے ہیں اور وہی خوب جانتا ہے ان کو جو راہ پائے ہوئے ہیں (۱۱۷)

فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ

پس تم کھاؤ اس جانور میں سے جس پہ خدا کا نام لیا جائے اگر تم اس کی آیات پہ

مُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ

ایمان رکھتے ہو (۱۱۸) اور کیا وجہ ہے کہ تم اس جانور میں سے نہ کھاؤ جس پہ اللہ کا نام

اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا

لیا گیا ہے؛ حالانکہ اللہ نے تفصیل سے بیان کر دی ہے وہ چیزیں جن کو اس نے تم پر حرام کیا ہے۔ سوائے ان کے

مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا لَيُضِلُّونَ بِأَهْوَائِهِمْ

کہ اس کے لیے تم مجبور ہو جاؤ ۔ اور یقیناً بہت سے لوگ اپنی خواہشات کی وجہ سے (دوسروں کو) گمراہ کرتے ہیں

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ﴿١١٩﴾

بغیر کسی علم کے ۔ بے شک آپ کا رب خوب جانتا ہے حد سے نکل جانے والوں کو (۱۱۹)

وَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ

اور تم گناہ کے ظاہر کو بھی چھوڑ دو اور اس کے باطن کو بھی ۔ جو لوگ گناہ

الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ﴿١٢٠﴾ وَلَا تَأْكُلُوا

کما رہے ہیں ان کو عنقریب بدلہ ملنے والا ہے اس کا جو وہ کر رہے تھے (۱۲۰) اور تم اس جانور

مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ ۗ وَإِنَّ

میں سے نہ کھاؤ جس پہ اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو ۔ یقیناً یہ گناہ کی بات ہے ۔ اور

الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَىٰ أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ ۖ وَإِنْ

شیاطین اپنے ساتھیوں کے دلوں میں (وسوسے) ڈال رہے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑیں ۔ اور اگر تم

أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ﴿١٢١﴾ أَوَمَن كَانَ مَيْتًا

ان کا کہا مانو گے تو تم بھی مشرک ہوجاؤ گے ﴿۱۲۱﴾ کیا وہ شخص جو مردہ تھا

فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ

پھر ہم نے اس کو زندگی دی اور ہم نے اس کو ایک روشنی دی کہ اس کے ساتھ وہ لوگوں میں چلتا ہے

كَمَن مَّثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ۚ كَذَٰلِكَ

وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو تاریکیوں میں پڑا ہے جن سے وہ نکلنے والا نہیں ۔ اسی طرح

زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٢﴾ وَكَذَٰلِكَ

کافروں کی نظر میں ان کے کرتوت خوش نما بنا دیے گئے ہیں ﴿۱۲۲﴾ اور اسی طرح

جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكَابِرَ مُجْرِمِيهَا لِيَمْكُرُوا فِيهَا ۖ

ہر بستی میں ہم نے بڑے گنہ گاروں کے سردار رکھ دیے ہیں کہ وہ وہاں حیلے بہانے کریں؛

وَمَا يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿١٢٣﴾ وَإِذَا

حالانکہ وہ جو حیلے کرتے ہیں اپنے ہی خلاف کرتے ہیں مگر وہ اس کو نہیں سمجھتے ﴿۱۲۳﴾ اور جب

جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَن نُّؤْمِنَ حَتَّىٰ نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا

ان کے پاس کوئی نشانی آتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم ہرگز ایمان نہیں لے آئیں گے جب تک کہ ہم کو بھی وہی نہ دیا جائے

أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ ۘ اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ ۗ

جو اللہ کے پیغمبروں کو دیا گیا ۔ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ اپنی پیغمبری کس کو بخشے ۔

سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِندَ اللَّهِ وَعَذَابٌ

جو لوگ مجرم ہیں ان کو خدا کے یہاں ذلت نصیب ہوگی اور سخت

شَدِيدٌ بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ ﴿١٢٤﴾ فَمَن يُرِدِ اللَّهُ أَن

عذاب بھی اس لیے کہ وہ مکر کرتے تھے ﴿۱۲۴﴾ اللہ جس کو چاہتا ہے کہ

يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ ۖ وَمَن يُرِدْ أَن

ہدایت دے تو اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے کہ

يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ

گمراہ کرے تو اس کے سینے کو بالکل تنگ کر دیتا ہے جیسے اس کو آسمان تک چڑھنا

فِي السَّمَاءِ ۚ كَذَٰلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ

پڑ رہا ہو ۔ اسی طرح اللہ گندگی ڈال دیتا ہے ان لوگوں پر

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ۭ قَدْ

جو ایمان نہیں لاتے ﴿۱۲۵﴾ اور یہی آپ کے رب کا سیدھا راستہ ہے ۔ ہم نے

فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ

واضح کر دی ہیں نشانیاں غور کرنے والوں کے لیے ﴿۱۲۶﴾ انہیں کے لیے سلامتی کا گھر ہے

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ وَيَوْمَ

ان کے رب کے پاس اور وہ ان کا مددگار ہے اس عمل کی وجہ سے جو وہ کرتے رہے ﴿۱۲۷﴾ اور جس دن

يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ

اللہ ان سب کو جمع کرے گا ، اے جنات کے گروہ ! تم بہت سے انسانوں کو

مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰۗؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا

گمراہ کر چکے ۔ اور انسانوں میں سے ان کے ساتھی کہیں گے کہ اے ہمارے رب !

اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ

ہم نے ایک دوسرے کو استعمال کیا اور ہم پہنچ گئے اپنی اس مدت کو جو آپ نے

اَجَّلْتَ لَنَا ۭ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا

ہمارے لیے مقرر کی تھی ۔ اللہ کہے گا کہ اب تمہارا ٹھکانا آگ ہے ہمیشہ اس میں رہو گے مگر جو

مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ وَكَذٰلِكَ

اللہ چاہے ۔ بے شک آپ کا رب حکمت والا ، علم والا ہے ﴿۱۲۸﴾ اور اسی طرح

نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًۢا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾

ہم ساتھ ملا دیں گے گنہگاروں کو ایک دوسرے سے ان اعمال کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے ﴿۱۲۹﴾

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ

اے جنات اور انسانوں کے گروہ : کیا تمہارے پاس تمہیں میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے

يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ

جو تم کو میری آیتیں سناتے اور تم کو اس دن کے پیش آنے سے

هٰذَا ۭ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓي اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ

ڈراتے تھے ، وہ کہیں گے کہ ہم خود اپنے خلاف گواہ ہیں اور ان کو دنیا کی

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا

زندگی نے دھوکے میں رکھا اور وہ اپنے خلاف خود گواہی دیں گے کہ بے شک

منزل ۲

كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى
ہم منکر تھے (۱۳۰) یہ اس وجہ سے کہ آپ کا رب بستیوں کو ان کے کفر کی وجہ سے ایسی حال میں

بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا
ہلاک کرنے والا نہیں کہ وہاں کے لوگ بے خبر ہوں (۱۳۱) اور ہر شخص کا درجہ ہے اُس کے

عَمِلُوْا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَرَبُّكَ
عمل کے لحاظ سے۔ اور آپ کا رب لوگوں کے اعمال سے بے خبر نہیں (۱۳۲) اور آپ کا رب

الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ
بے نیاز رحمت والا ہے۔ اگر وہ چاہے تو تم سب کو اٹھا لے اور تمہارے بعد جس کو چاہے

مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ
تمہاری جگہ لے آئے جس طرح اس نے تم کو پیدا کیا

قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَاۤ اَنْتُمْ
دوسروں کی نسل سے (۱۳۳) جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ آ کر رہے گی اور تم (اللہ کو) عاجز نہیں

بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ
کر سکتے (۱۳۴) آپ کہہ دیجیے کہ اے لوگو! تم عمل کرتے رہو اپنی جگہ پر میں بھی

عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ
عمل کر رہا ہوں۔ تم جلد ہی جان لو گے کہ آخرت کا انجام کس کے حق میں

الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا
بہتر ہوتا ہے۔ یقیناً ظالم کبھی فلاح نہیں پا سکتے (۱۳۵) اور اللہ نے جو کھیتی اور چوپائے پیدا کیے

ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ
اس میں سے انہوں نے اللہ کا کچھ حصہ مقرر کیا ہے۔ پس وہ کہتے ہیں کہ یہ حصہ اللہ کا ہے

بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ
ان کے گمان کے مطابق اور یہ حصہ ہمارے شریکوں کا ہے، پھر جو حصہ ان کے شریکوں کا ہوتا ہے

فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى
وہ تو اللہ کو نہیں پہنچتا اور جو حصہ اللہ کے لیے ہے وہ ان کے شریکوں کو

شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ
پہنچ جاتا ہے۔ کیسا برا فیصلہ ہے جو یہ لوگ کرتے ہیں (۱۳۶) اور اسی طرح بہت سے مشرکوں کی نظر میں

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ

ان کے شریکوں نے اپنی اولاد کے قتل کو خوش نما بنا دیا ہے تاکہ ان کو برباد کر دیں

وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ

اور ان پر ان کے دین کو مشتبہ بنا دیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے،

فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ

پس ان کو چھوڑ دیجیے کہ اپنی من گھڑت باتوں میں لگے رہیں (۱۳۷) اور کہتے ہیں کہ یہ چوپائے

وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ڰ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ

اور کھیتی ممنوع ہے انہیں کوئی نہیں کھا سکتا سوائے اس کے جس کو ہم چاہیں ان کے اپنے گمان کے مطابق

وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ

اور کچھ چوپائے ہیں کہ ان کی پیٹھ (پر سواری) حرام کر دی گئی ہے اور کچھ چوپائے ہیں جن پر وہ

اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ۭ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا

اللہ کا نام نہیں لیتے، یہ سب انہوں نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے۔ اللہ جلد ان کو اس

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ

جھوٹ باندھنے کا بدلہ دے گا (۱۳۸) اور کہتے ہیں کہ فلاں قسم کے چوپایوں کے پیٹ میں

الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ

جو ہے وہ ہمارے مردوں کے لیے خالص ہے اور وہ ہماری عورتوں کے لیے حرام ہے،

وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ۭ سَيَجْزِيْهِمْ

اور اگر وہ مردہ ہو تو اس میں سب شریک ہیں۔ اللہ جلد ان کو ان کہنے کی

وَصْفَهُمْ ۭ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۳۹﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ

سزا دے گا، بے شک اللہ حکمت والا، علم والا ہے (۱۳۹) وہ لوگ گھاٹے میں پڑ گئے

قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا

جنہوں نے اپنی اولاد کو قتل کیا نادانی سے بغیر کسی علم کے اور انہوں نے اس رزق کو

رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ۭ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا

حرام کر لیا جو اللہ نے ان کو دیا تھا اللہ پر بہتان باندھتے ہوئے، وہ گمراہ ہو گئے اور ہدایت پانے والے

مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ

نہ ہوئے (۱۴۰) اور وہ اللہ ہی ہے جس نے ایسے باغات پیدا کیے (جن میں سے) کچھ ٹٹیوں پر چڑھائے جاتے ہیں

منزل ۲

وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ

اور جو ٹٹیوں پر نہیں چڑھائے جاتے ، اور کھجور کے درخت اور کھیتی کہ اس کے کھانے کی چیزیں مختلف ہوتی ہیں

وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ

اور زیتون اور انار باہم ملتے جلتے بھی اور ایک دوسرے سے مختلف بھی

كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ

کھاؤ ان کی پیداوار جب کہ وہ پھلیں اور اللہ کا حق ادا کرو اس کے کاٹنے کے دن،

وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ وَمِنَ

اور فضول خرچی نہ کرو بے شک اللہ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۱۴۱﴾ اور چوپایوں

الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ

میں سے اللہ نے وہ جانور بھی پیدا کیے جو بوجھ اٹھاتے ہیں اور وہ بھی جو زمین سے لگے ہوئے ہوتے ہیں۔ اللہ نے جو رزق

وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۴۲﴾

تمہیں دیا ہے اس میں سے کھاؤ اور شیطان کے نقشِ قدم پر مت چلو یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿۱۴۲﴾

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ

(اللہ نے) آٹھ جوڑے پیدا کیے ، دو بھیڑ کی قسم سے اور دو بکری کی

اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا

قسم سے ، آپ پوچھیے کہ دونوں نر اللہ نے حرام کیے ہیں یا دونوں مادہ یا وہ بچے

اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ

جو بھیڑوں اور بکریوں کے پیٹ میں ہوں ۔ مجھے دلیل کے ساتھ بتاؤ

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ

اگر تم سچے ہو ﴿۱۴۳﴾ اور اسی طرح دو اونٹ کی قسم سے ہیں اور دو

الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ

گائے کی قسم سے ، آپ پوچھیے کہ دونوں نر اللہ نے حرام کیے ہیں یا دونوں مادہ

اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ

یا وہ بچے جو اونٹنی اور گائے کے پیٹ میں ہوں ۔ کیا تم اس وقت

شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ

حاضر تھے جب اللہ نے تم کو اس کا حکم دیا تھا ؟ پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہے

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ
جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے تاکہ وہ لوگوں کو بہکا دے بغیر علم کے ۔ بے شک

اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ قُلْ لَّاۤ اَجِدُ فِيْ مَاۤ
اللہ ظالموں کو راہ نہیں دکھاتا (۱۴۴) آپ کہہ دیجیے کہ مجھ پر جو وحی آئی ہے

اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗۤ اِلَّاۤ اَنْ
اس میں تو میں کوئی چیز نہیں پاتا جو حرام ہو کسی کھانے والے پر جو اس کو کھائے سوائے اس کے کہ

يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ
وہ مردار ہو یا بہتا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہو کیونکہ وہ

رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ
ناپاک ہے یا جو جانور ذبح کیا گیا ہو غیر اللہ کے نام پر ، لیکن جو شخص بھوک سے بے اختیار ہو جائے نہ نافرمانی

بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَعَلَى الَّذِيْنَ
کرے اور نہ زیادتی کرے تو آپ کا رب بخشنے والا مہربان ہے (۱۴۵) اور یہودیوں پر

هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ
ہم نے حرام کیے تھے سارے ناخن والے جانور اور گائے

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَاۤ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَاۤ
اور بکری کی چربی حرام کی تھی سوائے اس کے جو ان کی پیٹھ

اَوِ الْحَوَايَاۤ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ
یا آنتوں سے لگی ہو یا کسی ہڈی سے لگی ہوئی ہو ۔ یہ سزا دی تھی ہم نے ان کو

بِبَغْيِهِمْ ۖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ
ان کی سرکشی پر ، اور یقیناً ہم سچے ہیں (۱۴۶) پھر اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ کہہ دیں کہ

رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ
تمہارا رب تو بڑی وسیع رحمت والا ہے ، اور اس کا عذاب مجرم لوگوں سے

الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ
پھیرا نہیں جا سکتا (۱۴۷) جنہوں نے شرک کیا وہ کہیں گے کہ اگر اللہ

اللّٰهُ مَاۤ اَشْرَكْنَا وَلَاۤ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ؕ
چاہتا تو نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا کرتے اور نہ ہم کسی چیز کو حرام کرتے

منزل ۲

كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا

اسی طرح جھٹلایا ان لوگوں نے بھی جو ان سے پہلے ہوئے تھے یہاں تک کہ انہوں نے ہمارا عذاب

بَأْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ

چکھا۔ آپ پوچھئے کہ کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے جس کو تم ہمارے سامنے پیش کرو

اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۸﴾

تم تو صرف گمان کے پیچھے چل رہے ہو اور محض اندازوں سے باتیں کر رہے ہو

قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ

آپ یہ کہئے کہ پوری حجت تو اللہ ہی کی ہے۔ اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو

اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ

ہدایت دے دیتا۔ آپ یہ کہئے کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو اس بات کی گواہی دیں کہ

اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ

اللہ نے ان چیزوں کو حرام ٹھہرایا ہے۔ اگر وہ جھوٹی گواہی دے بھی دیں تو آپ ان کے ساتھ گواہی نہ دیجئے

وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ

اور آپ ان لوگوں کی خواہشوں کی پیروی نہ کریں جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ قُلْ

آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور دوسروں کو اپنے رب کا ہمسر ٹھہراتے ہیں۔ آپ کہئے کہ

تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ

آؤ میں سناؤں وہ چیزیں جو تمہارے رب نے تم پر حرام کی ہیں۔ یہ کہ تم اس کے ساتھ کسی چیز کو

شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ

شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرو اور اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے

مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا

قتل نہ کرو۔ ہم تم کو بھی روزی دیتے ہیں اور ان کو بھی۔ اور بے حیائی کے کاموں کے

الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا

پاس نہ جاؤ چاہے وہ کھلے ہوں یا چھپے ہوئے۔ اور جس جان کو قتل کرنا

النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ

اللہ نے حرام ٹھہرایا اس کو ناحق قتل نہ کرو۔ یہ باتیں ہیں جن کی وہ تمہیں ہدایت کرتا ہے

منزل ۲

ربع

بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا

فرمائی ہے تاکہ تم عقل سے کام لو (۱۵۱) اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر

بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا

ایسے طریقے پر جو بہتر ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے ۔ اور ناپ

الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا

تول میں پورا انصاف کرو ۔ ہم کسی کے ذمے وہی چیز لازم کرتے ہیں جس کی اسے

وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ

طاقت ہو ۔ اور جب بولو تو انصاف کی بات بولو چاہے معاملہ اپنے رشتے داری کا ہو

وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ

اور اللہ کے عہد کو پورا کرو ۔ یہ چیزیں ہیں جن کا اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے ، تاکہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا

نصیحت پکڑو (۱۵۲) اور (اللہ نے حکم دیا کہ) یہی میرا سیدھا راستہ ہے

فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ

پس اسی پر چلو اور دوسرے راستوں پر نہ چلو کہ وہ تم کو اللہ کے راستے سے

سَبِيْلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ

جدا کر دیں گے ، یہ اللہ نے تم کو حکم دیا ہے تاکہ تم بچتے رہو (۱۵۳) پھر ہم نے

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ

موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی نیک کام کرنے والوں پر اپنی نعمت پوری کرنے کے لیے

وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَاۗءِ

اور ہر بات کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت ، تاکہ وہ اپنے رب سے

رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ

ملاقات کا یقین کریں (۱۵۴) اور اسی طرح ہم نے یہ کتاب اتاری ہے ایک برکت والی کتاب

فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ اَنْ تَقُوْلُوْٓا

پس اس پر چلو اور اللہ سے ڈرو ، تاکہ تم پر رحم کیا جائے (۱۵۵) اس لیے کہ تم یہ نہ

اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰي طَاۗىِٕفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۠

کہنے لگو کہ کتاب تو ہم سے پہلے کے دو گروہوں کو دی گئی تھی

وَإِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۱۵۶﴾ أَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ

اور ہم ان کے پڑھنے پڑھانے سے بے خبر تھے (۱۵۶) یا یہ کہو کہ

أَنَّآ أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ أَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ

اگر ہم پہ کتاب اتاری جاتی تو ہم ان سے بہتر راہ پہ چلنے والے ہوتے،

فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ

پس آ چکی تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل اور ہدایت اور رحمت،

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ

تو اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ کی نشانیوں کو جھٹلائے اور ان سے منہ

عَنْهَا ۗ سَنَجْزِي الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا

موڑے ، جو لوگ ہماری نشانیوں سے منہ موڑتے ہیں ہم ان کو

سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ

ان کے منہ پھیر لینے کی وجہ سے بہت برا عذاب دیں گے (۱۵۷) کیا یہ لوگ اس کے منتظر ہیں کہ

إِلَّآ أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ

ان کے پاس فرشتے آئیں یا آپ کا رب آئے یا آپ کے رب کی

بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ۗ يَوْمَ يَأْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ

نشانیوں میں سے کوئی نشانی ظاہر ہو؟ جس دن آپ کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی آپہنچے گی

لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ

تو کسی شخص کو اس کا ایمان لانا نفع نہ دے گا جو پہلے ایمان نہ لایا ہو

أَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ إِيْمَانِهَا خَيْرًا ۗ قُلِ انْتَظِرُوْٓا إِنَّا

یا اپنے ایمان میں کچھ نیکی نہ کی ہو۔ کہہ دیجیے کہ تم بھی انتظار کرو ہم بھی

مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ إِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا

انتظار کر رہے ہیں (۱۵۸) جنہوں نے اپنے دین میں راہیں نکال لیں اور گروہوں میں

شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ۗ إِنَّمَآ أَمْرُهُمْ إِلَى اللّٰهِ

بٹ گئے آپ کا ان سے کچھ بھی تعلق نہیں ۔ ان کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے

ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ

پھر وہی ان کو بتا دے گا جو وہ کرتے تھے (۱۵۹) جو شخص نیکی لے کر آئے گا

فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى

تو اس کے لیے اس کا دس گنا ہے ، اور جو شخص برائی لے کر آئے گا تو اس کو بس

اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ قُلْ اِنَّنِىْ هَدٰىنِىْ

اس کے برابر ملے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا (۱۶۰) آپ کہہ دیجیے کہ میرے رب نے

رَبِّىْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ

مجھ کو تو سیدھا راستہ بتا دیا ہے درست دین ابراہیم (حنیف) کی ملت کی

اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۶۱﴾

شکل میں جو سیدھی راہ پر چلنے والے تھے اور شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے (۱۶۱)

قُلْ اِنَّ صَلَاتِىْ وَنُسُكِىْ وَمَحْيَاىَ وَمَمَاتِىْ لِلّٰهِ

کہہ دیجیے کہ میری نماز اور میری قربانی ، میرا جینا اور میرا مرنا اللہ کے خاطر ہے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۲﴾ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ

جو سارے جہانوں کا رب ہے (۱۶۲) کوئی اس کا شریک نہیں ، اور مجھے اسی کا حکم ہوا ہے

وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۶۳﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِىْ رَبًّا

اور میں سب سے پہلا فرماں بردار ہوں (۱۶۳) کہیے کہ کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور رب تلاش کروں

وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَىْءٍ ۚ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا

جب کہ وہی ہر چیز کا رب ہے ، اور جو شخص بھی کوئی کمائی کرتا ہے وہ

عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ

اسی پر پڑتی ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا . پھر تمہارے رب ہی کی طرف

مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۶۴﴾

تمہارا لوٹنا ہے پھر وہ تمہیں جتا دے گا وہ چیز جس میں تم اختلاف کرتے تھے (۱۶۴)

وَهُوَ الَّذِىْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ

اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں ایک دوسرے کا جانشین بنایا اور تم میں سے

فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِىْ مَآ اٰتٰىكُمْ ۗ اِنَّ

ایک کا رتبہ دوسرے پر بلند کیا : تاکہ وہ آزمائے تم کو اپنے دیے ہوئے میں ،

رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۵﴾

آپ کا رب جلد سزا دینے والا اور بے شک وہ بخشنے والا ، مہربان ہے (۱۶۵)

منزل ۲

(سورۂ اعراف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۲۰۶) آیتیں اور (۲۴) رکوع ہیں
کلام پاک میں نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷) نمبر پر ہے اور سورۂ ص کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۳۲۵) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۴۰۱۰) حروف ہیں

الٓمّٓصٓ ۝ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ

الف لام میم صاد (۱) یہ کتاب ہے جو آپ کی طرف اتاری گئی ہے پس آپ کا دل

حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

اس کے باعث تنگ نہ ہو، تاکہ آپ اس کے ذریعے سے لوگوں کو ڈرائیں اور ایمان والوں کے لیے یاد دہانی ہے (۲)

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ

جو اترا ہے تمہاری جانب تمہارے رب کی طرف سے اس کی پیروی کرو اور اس کے سوا

دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَكَمْ مِّنْ

دوسرے سرپرستوں کی پیروی نہ کرو۔ تم بہت کم نصیحت مانتے ہو (۳) اور کتنی ہی

قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ۝

بستیاں ہیں جن کو ہم نے ہلاک کر دیا اُن پر ہمارا عذاب رات کو آپہنچا یا دوپہر کو جب کہ وہ آرام کر رہے تھے (۴)

فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا

پھر جب ہمارا عذاب اُن پر آیا تو وہ اس کے سوا کچھ نہ کہہ سکے کہ

اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝ فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ

واقعی ہم ظالم تھے (۵) پس ہم کو ضرور پوچھنا ہے اُن لوگوں سے جن کے پاس رسول بھیجے گئے

وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا

اور ہم کو ضرور پوچھنا ہے رسولوں سے (۶) پھر ہم اُن کے سامنے سب بیان کر دیں گے علم کے ساتھ اور ہم

كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ۨالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ

کہیں غائب نہ تھے (۷) اس دن وزن برحق ہوگا۔ پس جن کی (نیکیوں کی)

مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَمَنْ خَفَّتْ

تولیں بھاری ہوں گی وہی لوگ کامیاب ٹھہریں گے (۸) اور جن کی تولیں

مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا

ہلکی ہوں گی وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا۔ کیونکہ وہ

بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِى الْاَرْضِ

ہماری نشانیوں کے ساتھ نا انصافی کرتے تھے (۹) اور ہم نے تم کو زمین میں جگہ دی

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿١٠﴾

اور ہم نے تمہارے لیے اس میں زندگی کا سامان فراہم کیا۔ مگر تم بہت کم شکر کرتے ہو (۱۰)

ربع

وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

اور ہم نے تم کو پیدا کیا پھر ہم نے تمہاری صورتیں بنائیں پھر فرشتوں سے کہا کہ

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ

آدم کو سجدہ کرو پس انہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس سجدہ کرنے والوں میں

مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿١١﴾ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ

شامل نہ ہوا (۱۱) اللہ نے کہا: تجھے کس چیز نے سجدہ کرنے سے روکا جبکہ

اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ

میں نے تجھ کو حکم دیا تھا، ابلیس نے کہا کہ میں اس سے بہتر ہوں کہ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے

وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿١٢﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ

اور آدم کو مٹی سے (۱۲) اللہ نے کہا: تو اتر یہاں سے، تجھے یہ حق نہیں

لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿١٣﴾

کہ تو اس میں گھمنڈ کرے، پس نکل جا یقیناً تو ذلیل ہے (۱۳)

قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٤﴾ قَالَ اِنَّكَ

ابلیس نے کہا کہ تو مجھے اس دن تک کے لیے مہلت دے جب کہ سب لوگ اٹھائے جائیں گے (۱۴) اللہ نے کہا کہ تجھے مہلت

مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿١٥﴾ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ

دی گئی (۱۵) ابلیس نے کہا کہ چونکہ مجھے تو نے گمراہ کیا ہے میں بھی لوگوں کے لیے

لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿١٦﴾ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ

تیری سیدھی راہ پر بیٹھوں گا (۱۶) پھر ان پر آؤں گا ان کے

بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ

آگے سے اور ان کے پیچھے سے اور ان کے داہنے سے اور ان کے

شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿١٧﴾ قَالَ

بائیں سے۔ اور تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہ پائے گا (۱۷) اللہ نے کہا کہ

منزل ۲

اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُومًا مَّدْحُورًا ۖ لَّمَن تَبِعَكَ
نکل جا یہاں سے ذلیل اور ٹھکرایا ہوا ۔ جو کوئی ان میں سے تیری راہ پہ

مِنْهُمْ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٨﴾ وَيَا آدَمُ
چلے گا تو میں تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا (۱۸) اور اے آدم!

اسْكُنْ أَنتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا
تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو اور کھاؤ جہاں سے چاہو

وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾
مگر اس درخت کے پاس نہ جانا ورنہ تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے (۱۹)

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُورِيَ
پھر شیطان نے دونوں کو بہکایا تاکہ وہ کھول دے ان کی وہ شرمگاہیں

عَنْهُمَا مِن سَوْآتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهَاكُمَا رَبُّكُمَا
جو ان سے چھپائی گئی تھیں ، اس نے ان سے کہا کہ تمہارے رب نے تم کو اس درخت سے

عَنْ هَٰذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَن تَكُونَا مَلَكَيْنِ أَوْ
صرف اس لیے روکا ہے کہ کہیں تم دونوں فرشتے نہ بن جاؤ یا تم کو

تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ ﴿٢٠﴾ وَقَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ
ہمیشہ کی زندگی حاصل ہوجائے (۲۰) اور اس نے قسم کھا کر کہا کہ میں تم دونوں کا

النَّاصِحِينَ ﴿٢١﴾ فَدَلَّاهُمَا بِغُرُورٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ
خیر خواہ ہوں (۲۱) پس مائل کرلیا ان کو دھوکے سے ، پھر جب دونوں نے درخت کا پھل چکھا

بَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِن
تو ان کی شرمگاہیں ان پر کھل گئیں اور وہ اپنے کو باغ کے پتوں سے

وَرَقِ الْجَنَّةِ ۖ وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَن
ڈھکنے لگے ، اور ان کے رب نے ان کو پکارا کہ کیا میں نے تمہیں

تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَأَقُل لَّكُمَا إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمَا
اس درخت سے منع نہیں کیا تھا اور یہ نہیں کہا تھا کہ شیطان تمہارا

عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٢٢﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَإِن
کھلا ہوا دشمن ہے (۲۲) انہوں نے کہا: اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ، اور اگر آپ

منزل ٢

لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾

ہم کو معاف نہ کریں اور ہم پر رحم نہ کریں تو ہم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے (۲۳)

قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ

اللہ نے کہا: اترو، تم ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے اور تمہارے لیے زمین میں

مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۲۴﴾ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ

ایک خاص مدت تک ٹھیرنا اور نفع اٹھانا ہے (۲۴) اللہ نے کہا: اسی میں تم جیو گے

وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿۲۵﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ

اور اسی میں تم مرو گے اور اسی سے تم نکالے جاؤ گے (۲۵) اے آدم کی اولاد!

قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ۚ

ہم نے تم پر لباس اتارا جو تمہاری شرم گاہوں کو ڈھانکے اور زینت بھی

وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ذٰلِكَ خَيْرٌ ۚ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ

اور تقوے کا لباس اس سے بھی بہتر ہے۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۲۶﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ

تاکہ لوگ غور کریں (۲۶) اے آدم کی اولاد! شیطان تم کو بہکا نہ دے

كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا

جس طرح اس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکلوا دیا۔ اس نے ان کے لباس

لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ۗ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ

اتروائے تاکہ ان کو ان کے سامنے بے پردہ کردے۔ وہ اور اس کے ساتھی تم کو

وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۗ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ

ایسی جگہ سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھتے۔ ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کا

اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً

دوست بنا دیا ہے جو ایمان نہیں لاتے (۲۷) اور جب وہ کوئی فحش (کھلی برائی) کرتے ہیں

قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ۗ قُلْ

تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے ہوئے پایا ہے اور اللہ نے ہم کو اسی کا حکم دیا ہے۔ کہہ دیں کہ

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ۗ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

اللہ کبھی برے کام کا حکم نہیں دیتا۔ کیا تم اللہ کے ذمے وہ بات لگاتے ہو

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ اَمَرَ رَبِّیْ بِالْقِسْطِ ۟ وَاَقِیْمُوْا
جس کا تمہیں کوئی علم نہیں (۲۸) کہہ دیجیے کہ میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے اور یہ کہ

وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ
ہر نماز کے وقت اپنے رخ سیدھا رکھو اور اسی کو پکارو اسی کے لیے دین کو خالص

لَهُ الدِّیْنَ ۬ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَرِیْقًا هَدٰی
کرتے ہوئے، جس طرح اس نے تم کو پہلے پیدا کیا اسی طرح تم دوسری بار بھی پیدا ہو گے (۲۹) ایک گروہ کو اس نے راہ دکھا

وَفَرِیْقًا حَقَّ عَلَیْهِمُ الضَّلٰلَةُ ۬ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا
دی اور ایک گروہ ہے کہ اس پر گمراہی ثابت ہو چکی۔ انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر

الشَّیٰطِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَیَحْسَبُوْنَ
شیطانوں کو اپنا دوست بنایا اور گمان یہ رکھتے ہیں کہ

اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾ یٰبَنِیْۤ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَكُمْ عِنْدَ
وہ ہدایت پر ہیں (۳۰) اے آدم کی اولاد! ہر نماز کے وقت

كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ
اپنا لباس پہنو اور کھاؤ پیو اور حد سے تجاوز نہ کرو، بے شک اللہ

لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۳۱﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِیْنَةَ اللّٰهِ
حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا (۳۱) (اے نبی) آپ پوچھیے کہ اللہ کی زینت کو کس نے حرام کیا

الَّتِیْۤ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّیِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ
جو اس نے اپنے بندوں کے لیے نکالا تھا اور کھانے کی پاک چیزوں کو، کہہ دیجیے کہ

هِیَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا خَالِصَةً یَّوْمَ
وہ دنیا کی زندگی میں بھی ایمان والوں کے لیے ہیں اور آخرت میں تو وہ خاص انہی کے لیے

الْقِیٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾
ہوں گی۔ اسی طرح ہم اپنی آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو جاننا چاہیں (۳۲)

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا
کہہ دیجیے کہ میرے رب نے تو بے حیائی کی باتوں کو حرام ٹھہرایا ہے وہ کھلی ہوں

بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْیَ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا
یا چھپی اور گناہ کو اور ناحق کی زیادتی کو اور جس بات کو کہ تم شریک ٹھہراؤ اللہ کے ساتھ

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى

کسی کو شریک کرو جس کی اس نے کوئی دلیل نہیں اتاری اور یہ کہ تم اللہ کے ذمے

اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ

ایسی بات لگاؤ جس کا تم علم نہیں رکھتے (۳۳) اور ہر امت کے لیے ایک مقررہ میعاد ہے، پھر جب ان کی مدت

اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾

آ جائے گی تو وہ نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے (۳۴)

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ

اے آدم کی اولاد! اگر تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول آئیں جو تم کو میری آیات

عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

سنائیں تو جو شخص ڈرا اور جس نے اصلاح کرلی ان کے لیے نہ کوئی خوف ہوگا

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

اور نہ وہ غمگین ہوں گے (۳۵) اور جو لوگ میری آیات کو جھٹلائیں

وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

اور ان سے تکبر کریں وہی لوگ دوزخ والے ہیں۔ وہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۳۶﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

ہمیشہ رہیں گے (۳۶) پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر بہتان باندھے

كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۗ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ

یا اس کی نشانیوں کو جھٹلائے۔ ان کے نصیب کا جو حصہ لکھا ہوا ہے وہ انہیں

مِّنَ الْكِتٰبِ ۗ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ

مل کر رہے گا یہاں تک کہ جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کی جان لینے کے لیے ان کے پاس پہنچیں گے

قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ قَالُوْا

تو ان سے پوچھیں گے کہ اللہ کے سوا جن کو تم پکارتے تھے کہاں ہیں، وہ کہیں گے کہ

ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا

وہ سب ہم سے کھو گئے اور وہ اپنے بارے اقرار کریں گے کہ بے شک وہ

كٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ

انکار کرنے والے تھے (۳۷) اللہ کہے گا: داخل ہو جاؤ آگ میں جنات اور انسانوں کے

منزل ۲

قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ فِي النَّارِ ۖ كُلَّمَا دَخَلَتْ

ان گروہوں کے ساتھ جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں ۔ جب بھی کوئی گروہ (جہنم میں)

أُمَّةٌ لَّعَنَتْ أُخْتَهَا ۖ حَتَّىٰ إِذَا ادَّارَكُوا فِيهَا جَمِيعًا

داخل ہوگا وہ اپنے ساتھی گروہ پر لعنت کرے گا ، یہاں تک کہ جب وہ سب اس میں جمع ہو چکیں گے

قَالَتْ أُخْرَاهُمْ لِأُولَاهُمْ رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ أَضَلُّونَا

تو ان کے پچھلے اپنے اگلوں کے بارے میں کہیں گے کہ اے ہمارے رب انہی لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا

فَآتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۖ قَالَ لِكُلٍّ

پس آپ ان کو آگ کا دوہرا عذاب دیجئے ، اللہ کہے گا کہ سب کے لیے

ضِعْفٌ وَلَٰكِن لَّا تَعْلَمُونَ ﴿٣٨﴾ وَقَالَتْ أُولَاهُمْ

دوہرا ہے مگر تم نہیں جانتے (۳۸) اور ان کے اگلے اپنے

لِأُخْرَاهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِن فَضْلٍ

پچھلوں سے کہیں گے کہ تم کو ہم پر کوئی فضیلت حاصل نہیں،

فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٣٩﴾ إِنَّ

پس اپنی کمائی کے نتیجے میں عذاب کا مزہ چکھو (۳۹) بے شک

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ

جن لوگوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا ان کے لیے آسمان کے دروازے

لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ

نہیں کھولے جائیں گے اور وہ جنت میں داخل نہ ہوں گے جب تک کہ

يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي

اونٹ سوئی کے ناکے میں نہ گھس جائے ۔ اور ہم مجرموں کو ایسی ہی

الْمُجْرِمِينَ ﴿٤٠﴾ لَهُم مِّن جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِن فَوْقِهِمْ

سزا دیتے ہیں (۴۰) ان کے لیے دوزخ کا بچھونا ہوگا اور ان کے اوپر آگ کا

غَوَاشٍ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٤١﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا

اوڑھنا ہوگا ۔ اور ہم ظالموں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں (۴۱) اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا

اور انہوں نے نیک کام کیے ہم کسی شخص پر اس کی طاقت کے مطابق ہی بوجھ ڈالتے ہیں ۔

أُولَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ ٱلْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَٰلِدُونَ ﴿٤٢﴾
یہی لوگ جنت والے ہیں ۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (۴۲)

وَنَزَعْنَا مَا فِى صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ تَجْرِى مِن
اور ان کے سینے کی ہر رنجش کو ہم نکال دیں گے ، ان کے نیچے نہریں

تَحْتِهِمُ ٱلْأَنْهَٰرُ ۖ وَقَالُوا۟ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ ٱلَّذِى هَدَىٰنَا
جو رہی ہوں گی ۔ اور وہ کہیں گے کہ ساری تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہم کو یہاں تک

لِهَٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِىَ لَوْلَآ أَنْ هَدَىٰنَا ٱللَّهُ ۖ
پہنچایا اور ہم راہ پانے والے نہ تھے اگر اللہ ہم کو راہ نہ دکھاتا

لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِٱلْحَقِّ ۖ وَنُودُوٓا۟ أَن
ہمارے رب کے رسول بیشک سچی بات لے کر آئے تھے ۔ اور آواز آئے گی کہ

تِلْكُمُ ٱلْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾
یہ جنت ہے جس کے تم وارث ٹھہرائے گئے ہو اپنے اعمال کے بدلے (۴۳)

وَنَادَىٰٓ أَصْحَٰبُ ٱلْجَنَّةِ أَصْحَٰبَ ٱلنَّارِ أَن قَدْ
اور جنت والے دوزخ والوں کو پکاریں گے کہ ہم نے

وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدتُّم مَّا
ہمارے رب نے جو وعدہ کیا تھا ہم نے اس کو سچا پایا ، کیا تم نے بھی اپنے رب کے

وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۖ قَالُوا۟ نَعَمْ ۚ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ
وعدے کو سچا پایا ۔ وہ کہیں گے : ہاں ۔ پھر ایک پکارنے والا دونوں کے

بَيْنَهُمْ أَن لَّعْنَةُ ٱللَّهِ عَلَى ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٤٤﴾ ٱلَّذِينَ
درمیان پکارے گا کہ اللہ کی لعنت ہو ظالموں پر (۴۴) جو

يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا
اللہ کی راہ سے روکتے تھے اور اس میں کجی (ٹیڑھا پن) ڈھونڈتے تھے

وَهُم بِٱلْءَاخِرَةِ كَٰفِرُونَ ﴿٤٥﴾ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ
اور وہ آخرت کے منکر تھے (۴۵) اور دونوں کے درمیان ایک آڑ ہوگی

وَعَلَى ٱلْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّۢا بِسِيمَىٰهُمْ ۚ
اور اعراف کے اوپر کچھ لوگ ہوں گے جو ہر ایک کو ان کی علامتوں سے پہچانیں گے

وَنَادَوْا أَصْحٰبَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۣ لَمْ

اور وہ جنت والوں کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو ۔ وہ ابھی

يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ

جنت میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے مگر وہ امیدوار ہوں گے (۴۶) اور جب دوزخ والوں کی طرف

تِلْقَآءَ أَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ

ان کی نگاہ پھیری جائے گی تو وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب ہم کو شامل نہ کیجیے

الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَنَادٰٓى أَصْحٰبُ الْأَعْرَافِ

ان ظالم لوگوں کے ساتھ (۴۷) اور اعراف والے ان لوگوں کو

رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَآ أَغْنٰى عَنْكُمْ

پکاریں گے جنہیں وہ ان کی صورت سے پہچانتے ہوں گے ، وہ کہیں گے کہ تمہارے کام نہ آئی

جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ أَهٰٓؤُلَآءِ

تمہاری جماعت اور تمہارا اپنے آپ کو بڑا سمجھنا (۴۸) کیا یہی وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ۭ اُدْخُلُوا

جن کے بارے میں تم قسم کھا کر کہتے تھے کہ ان کو کبھی اللہ کی رحمت نہ ملے گی ۔ جنت میں

الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ أَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۴۹﴾

داخل ہو جاؤ اب تم پر نہ کوئی ڈر ہے اور نہ تم کبھی غمگین ہو گے (۴۹)

وَنَادٰٓى أَصْحٰبُ النَّارِ أَصْحٰبَ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيْضُوْا

اور دوزخ کے لوگ جنت والوں کو پکاریں گے کہ کچھ پانی

عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۭ قَالُوْٓا إِنَّ

ہم پر بھی ڈال دو یا اس میں سے جو اللہ نے تمہیں کھانے کو دے رکھا ہے ، وہ کہیں گے کہ اللہ نے

اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

ان دونوں چیزوں کو کافروں کے لیے حرام کر دیا ہے (۵۰) وہ جنہوں نے

دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ

اپنے دین کو کھیل تماشا بنا لیا تھا اور جن کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا ،

فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا

پس آج ہم ان کو بھلا دیں گے جس طرح انہوں نے اپنے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا اور جیسا کہ

كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿٥١﴾ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ

وہ ہماری نشانیوں کا انکار کرتے رہے ﴿۵۱﴾ اور ہم ان لوگوں کے پاس ایک ایسی کتاب لے آئے ہیں

فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾

جس کو ہم نے علم کی بنیاد پر واضح کر دیا ہے ہدایت اور رحمت بنا کر ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائیں ﴿۵۲﴾

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ۭ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ

کیا اب بھی وہ اس کے منتظر ہیں کہ اس کا مضمون ظاہر ہو جائے، جس دن اس کا مضمون ظاہر ہو جائے گا

يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاۗءَتْ رُسُلُ

تو وہ لوگ جو اس کو پہلے سے بھولے ہوئے تھے بول اٹھیں گے کہ بے شک ہمارے رب کے

رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَاۗءَ فَيَشْفَعُوْا

پیغمبر حق لے کر آئے تھے، پس اب کیا کوئی ہماری سفارش کرنے والے ہیں کہ ہماری

لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۭ قَدْ

سفارش کریں یا ہم کو دوبارہ واپس بھیج دیا جائے تاکہ ہم اس عمل کے سوا دوسرے عمل کریں جو ہم پہلے کرتے رہے تھے

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ ع

انہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا اور ان سے گم ہو گیا وہ جو وہ گھڑتے تھے ﴿۵۳﴾

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

بے شک تمہارا رب وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَي الْعَرْشِ ۣ يُغْشِي

چھ دنوں میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر قائم ہوا۔ وہ اڑھاتا ہے

الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

رات کو دن پر اس طرح کہ دن رات کے پیچھے کا آتا ہے دوڑتا ہوا اور (اس نے پیدا کیے) سورج اور چاند

وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۢ بِاَمْرِهٖ ۭ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ۭ

اور ستارے جو تابع دار ہیں اس کے حکم کے۔ یاد رکھو اسی کا کام ہے پیدا کرنا اور حکم کرنا

تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٤﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ

بڑی برکت والا ہے اللہ جو رب ہے سارے جہانوں کا ﴿۵۴﴾ اپنے رب کو پکارو

تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٥٥﴾

گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے۔ یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۵۵﴾

منزل ٢

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا

اور زمین میں فساد نہ کرو اس کی اصلاح کے بعد اور اسی کو پکارو خوف

وَّطَمَعًا ۭ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ

اور امید کے ساتھ۔ بیشک اللہ کی رحمت نیک کام کرنے والوں سے قریب ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ

اور وہ ایسا ہی ہے جو ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوشخبری بنا کر

رَحْمَتِهٖ ۭ حَتّٰٓي اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ

بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ ہوائیں بھاری بادل کو اٹھا لیتی ہیں تو ہم اس کو کسی خشک زمین کی طرف

لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاۗءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ

ہانک دیتے ہیں پھر ہم اس کے ذریعے پانی اتارتے ہیں۔ پھر ہم اس کے ذریعے سے

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ

ہر قسم کے پھل نکالتے ہیں۔ اسی طرح ہم مردوں کو نکالیں گے تاکہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ

غور کرو۔ اور جو زمین اچھی ہے اس کی پیداوار نکلتی ہے

بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ۭ

اس کے رب کے حکم سے۔ اور جو زمین خراب ہے اس کی پیداوار کم ہی ہوتی ہے

كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ۝ لَقَدْ

اسی طرح ہم اپنی نشانیاں مختلف پہلوؤں سے دکھاتے ہیں ان کے لیے جو شکر کرنے والے ہیں۔ بیشک ہم نے

اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا

نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف بھیجا، نوح نے کہا: اے میری قوم، اللہ کی

اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ

عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ میں تم پر ایک بڑے

عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ قَالَ الْمَلَاُ

دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ ان کی قوم کے

مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

سرداروں نے کہا کہ ہم تو تم کو دیکھتے ہیں کہ آپ کھلی ہوئی گمراہی میں مبتلا ہو

قَالَ يٰقَوۡمِ لَيۡسَ بِىۡ ضَلٰلَةٌ وَّلٰـكِنِّىۡ رَسُوۡلٌ

نوح (علیہ السلام) نے فرمایا: اے میری قوم! مجھ میں کوئی گمراہی نہیں ہے بلکہ میں بھیجا ہوا ہوں

مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۶۱﴾ اُبَلِّغُكُمۡ رِسٰلٰتِ رَبِّىۡ

سارے جہانوں کے پروردگار کی طرف سے (۶۱) تم کو اپنے رب کے پیغامات پہنچا رہا ہوں

وَاَنۡصَحُ لَـكُمۡ وَاَعۡلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۲﴾

اور تمہاری بھلائی چاہ رہا ہوں، اور میں اللہ کی طرف سے وہ بات جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے (۶۲)

اَوَعَجِبۡتُمۡ اَنۡ جَآءَكُمۡ ذِكۡرٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ عَلٰى

کیا تم کو اس پر تعجب ہوا کہ تمہارے رب کی نصیحت تمہارے پاس تمہیں میں سے

رَجُلٍ مِّنۡكُمۡ لِيُنۡذِرَكُمۡ وَلِتَتَّقُوۡا وَلَعَلَّكُمۡ

ایک شخص کے ذریعے آئی: تاکہ وہ تم کو ڈرائے اور تاکہ تم بچو اور تاکہ تم پر

تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۶۳﴾ فَكَذَّبُوۡهُ فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَالَّذِيۡنَ مَعَهٗ

رحم کیا جائے (۶۳) پس انہوں نے ان کو جھٹلا دیا۔ پھر ہم نے ان کو بچا لیا اور ان لوگوں کو بھی جو ان کے ساتھ

فِى الۡـفُلۡكِ وَاَغۡرَقۡنَا الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا ؕ

کشتی میں تھے اور ہم نے ان لوگوں کو ڈبو دیا جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا

اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمًا عَمِيۡنَ ﴿۶۴﴾ وَاِلٰى عَادٍ

بے شک وہ لوگ اندھے تھے (۶۴) اور عاد کی طرف ہم نے

اَخَاهُمۡ هُوۡدًا ؕ قَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَـكُمۡ

ان کے بھائی ہود (علیہ السلام) کو بھیجا۔ انہوں نے کہا کہ اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا

مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ الۡمَلَاُ

تمہارا کوئی معبود نہیں۔ پس کیا تم ڈرتے نہیں (۶۵) اس کی قوم کے بڑے

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ قَوۡمِهٖۤ اِنَّا لَـنَرٰٮكَ فِىۡ

جو انکار کر رہے تھے بولے: ہم تو تم کو نادانی میں

سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَـنَظُنُّكَ مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿۶۶﴾ قَالَ

مبتلا دیکھتے ہیں اور ہم کو گمان ہے کہ تم جھوٹے ہو (۶۶) ہود (علیہ السلام) نے کہا:

يٰقَوۡمِ لَيۡسَ بِىۡ سَفَاهَةٌ وَّلٰـكِنِّىۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ

اے میری قوم! مجھ میں کوئی نادانی نہیں ہے بلکہ میں سارے جہانوں کے پروردگار کا

منزل ۲

مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
رحمت سے اور ہم نے ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جو ہماری نشانیوں کو جھٹلاتے تھے

وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ
اور ماننے والے نہ تھے (۷۲) اور ثمود کی طرف ہم نے ان کے بھائی

صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ
صالح (علیہ السلام) کو بھیجا۔ انہوں نے کہا: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا

اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ
کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک کھلی ہوئی نشانی آچکی ہے۔ یہ
نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ
اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے ایک نشانی کے طور پر ہے پس اس کو چھوڑ دو کہ وہ اللہ کی
اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾
زمین میں چرے اور اسے کسی برائی کے ارادے سے چھوئو بھی نہیں ورنہ تم کو ایک دردناک عذاب پکڑ لے گا (۷۳)
وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ
اور یاد کرو جب کہ اللہ نے عاد کے بعد تم کو ان کا جانشین بنایا
وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا
اور تم کو زمین میں ٹھکانا دیا۔ تم اس کے میدانوں میں
قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا
محل بناتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو۔ پس اللہ کی
اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٧٤﴾
نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد کرتے نہ پھرو (۷۴)

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ
اس کی قوم کے بڑوں نے جنہوں نے گھمنڈ کیا ان ایمان والوں سے
اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ
کہا جو کمزور سمجھے جاتے تھے: کیا تم کو یقین ہے کہ
صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ
صالح اپنے رب کا بھیجا ہوا ہے۔ انہوں نے جواب دیا کہ ہم کو جو وہ لے کر آئے ہیں

منزل ۲

بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿٧٥﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ

اس پر ایمان رکھتے ہیں (۷۵) وہ متکبر لوگ کہنے لگے کہ ہم تو اس چیز کے

اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا

منکر ہیں جس پر تم ایمان لائے ہو (۷۶) پھر انہوں نے اونٹنی کو کاٹ ڈالا اور اپنے رب کے

عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ

حکم سے پھر گئے اور انہوں نے کہا : اے صالح ! اگر تو پیغمبر ہے تو وہ عذاب لے آ

اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٧٧﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

جس سے تو ہم کو ڈراتا ہے (۷۷) پھر انہیں زلزلے نے آ پکڑا

فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٧٨﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ

اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ پڑے رہ گئے (۷۸) اور صالح (علیہ السلام) یہ کہتے ہوئے (ان کی بستیوں سے)

وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ

نکل گئے کہ اے میری قوم ! میں نے تم کو اپنے رب کا پیغام دیا اور میں نے تمہاری

لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٧٩﴾ وَلُوْطًا

خیر خواہی کی مگر تم خیر خواہوں کو پسند نہیں کرتے (۷۹) اور ہم نے لوط (علیہ السلام) کو بھیجا

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ

جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم کھلی بے حیائی کا کام کرتے ہو جو

بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ

تم سے پہلے دنیا میں کسی نے نہیں کیا ؟ (۸۰) تم عورتوں کو چھوڑ کر

الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ

مردوں سے اپنی خواہش پوری کرتے ہو ، بلکہ تم حد سے گزر جانے والے

مُّسْرِفُوْنَ ﴿٨١﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا

لوگ ہو (۸۱) مگر ان کی قوم کا جواب اس بات کے سوا کچھ نہ تھا کہ

اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٨٢﴾

انہیں اپنی بستی سے نکال دو ، یہ لوگ بڑے پاک باز بنتے ہیں (۸۲)

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ڮ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٨٣﴾

پھر ہم نے ان کو (لوط کو) اور ان کے گھر والوں کو بچا لیا سوائے ان کی بیوی کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی (۸۳)

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
اور ہم نے ان پر بارش برسائی (پتھروں کی) پھر دیکھو کہ کیسا انجام ہوا

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ
مجرموں کا (۸۴) اور مدین کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو بھیجا۔ انہوں نے کہا کہ

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۖ قَدْ
اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو جس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔

جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ
تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے دلیل پہنچ چکی ہے لہٰذا ناپ تول پورا کرو

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا
اور مت گھٹا کر دو لوگوں کو ان کی چیزیں ، اور فساد نہ کرو

فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ۚ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ
زمین میں اس کی اصلاح کے بعد ، یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ
مومن ہو (۸۵) اور راستوں پر مت بیٹھو کہ

تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ
ڈراؤ اور اللہ کی راہ سے ان لوگوں کو روکو جو اس پر ایمان لا چکے ہیں

بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ
اور اس کی راہ میں کجی (پیدا کرنی) چاہو ، اور یاد کرو جب کہ تم

قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۖ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
بہت تھوڑے تھے پھر اس نے تم کو بڑھا دیا ، اور دیکھو فساد کرنے والوں کا

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا
کیا انجام ہوا (۸۶) اور اگر تم میں سے ایک گروہ اس پر ایمان لایا ہے

بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا
جو دے کر میں بھیجا گیا ہوں اور ایک گروہ ایمان نہیں لایا ہے تو انتظار کرو

حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۷﴾
یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کر دے ، اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے (۸۷)

منزل ۲

الجزء (٩)

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ

قوم کے بڑے لوگ جو متکبر تھے انھوں نے کہا کہ اے شعیب! ہم تم کو

یٰشُعَیْبُ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْیَتِنَاۤ

اور اُن لوگوں کو جو تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں اپنی بستی سے نکال دیں گے

اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِیْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِیْنَ ﴿۸۸﴾

یا تم واپس ہماری ملت میں آجاؤ، شعیب (علیہ السلام) نے کہا: کیا ہم بیزار ہوں تب بھی ﴿۸۸﴾

قَدِ افْتَرَیْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِیْ مِلَّتِكُمْ

ہم اللہ پر جھوٹ گھڑنے والے ہوں گے اگر ہم تمہاری ملت میں لوٹ آئیں

بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا یَكُوْنُ لَنَاۤ اَنْ نَّعُوْدَ

بعد اس کے کہ اللہ نے ہم کو اس سے نجات دی، اور ہم سے یہ ممکن نہیں کہ ہم اس ملت میں

فِیْهَاۤ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ

لوٹ آئیں مگر یہ کہ ہمارا رب اللہ ہی ایسا چاہے، ہمارا رب ہر چیز کو اپنے علم سے

شَیْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا

گھیرے ہوئے ہے، ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا، اے ہمارے رب! ہمارے اور ہماری قوم کے

منزل ٢

وَبَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَیْرُ الْفٰتِحِیْنَ ﴿۸۹﴾ وَقَالَ

درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کردیجیے، آپ ہی بہترین فیصلہ کرنے والے ہیں ﴿۸۹﴾ اور اُن بڑوں نے

الْمَلَاُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَىِٕنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَیْبًا

جنہوں نے اس کی قوم میں سے انکار کیا تھا کہا کہ اگر تم شعیب کی پیروی کرو گے

اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

تو تم برباد ہو جاؤ گے ﴿۹۰﴾ پھر اُن کو زلزلے نے پکڑ لیا،

معٓ

فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿۹۱﴾ۚۖ اَلَّذِیْنَ كَذَّبُوْا شُعَیْبًا

پس وہ اپنے گھر میں اوندھے منہ پڑے رہ گئے ﴿۹۱﴾ جنہوں نے شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلایا تھا

كَاَنْ لَّمْ یَغْنَوْا فِیْهَا ۛۚ اَلَّذِیْنَ كَذَّبُوْا شُعَیْبًا كَانُوْا

گویا وہ اس بستی میں بسے ہی نہ تھے، جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا وہی

هُمُ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۹۲﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ یٰقَوْمِ لَقَدْ

نقصان میں رہے ﴿۹۲﴾ اُس وقت شعیب (علیہ السلام) اُن سے منہ موڑ کر چلے اور کہا کہ اے میری قوم! میں تم کو

أُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى
اپنے رب کے پیغامات پہنچا چکا اور تمہاری خیر خواہی کر چکا، اب میں کیا افسوس کروں

عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٩٣﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ
منکروں پر (٩٣) اور ہم نے نہیں بھیجا کسی بستی میں کوئی نبی

نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ
اس کے رہنے والوں کو ہم نے سختی اور تکلیف میں نہ پکڑا ہو تاکہ وہ

يَضَّرَّعُوْنَ ﴿٩٤﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى
گڑگڑائیں (٩٤) پھر ہم نے اس کو شکوہ سے بدل دیا یہاں تک کہ

عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ
انہوں نے خوب ترقی کی اور وہ کہنے لگے کہ تکلیف اور خوشی تو ہمارے باپ دادوں کو بھی پہنچتی رہی ہے

فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩٥﴾ وَلَوْ اَنَّ
پھر ہم نے ان کو اچانک پکڑ لیا اور وہ اس کا گمان بھی نہ رکھتے تھے (٩٥) اور اگر

اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ
بستیوں والے ایمان لاتے اور ڈرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی

مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا
نعمتیں کھول دیتے، مگر انہوں نے جھٹلایا تو ہم نے ان کو پکڑ لیا ان کے

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٦﴾ اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ
اعمال کے بدلے (٩٦) پھر کیا بستی والے اس سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب

بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿٩٧﴾ اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى
رات کے وقت آ جائے جب کہ وہ سوتے ہوں (٩٧) یا کیا بستی والے اس سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ

اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩٨﴾ اَفَاَمِنُوْا
ان پر ہمارا عذاب آ پہنچے دن چڑھے جب وہ کھیلتے ہوں (٩٨) کیا یہ لوگ خدا کی تدبیروں سے

مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٩٩﴾
بے خوف ہو گئے ہیں، سو اللہ کی تدبیروں سے وہی لوگ بے خوف ہوتے ہیں جو تباہ ہونے والے ہوں (٩٩)

اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ
کیا سبق نہیں ملا ان کو جو زمین کے وارث ہوتے ہیں اس کے اگلے رہنے والوں کے

منزل ٢

أَهْلِهَا أَن لَّوْ نَشَاءُ أَصَبْنَاهُم بِذُنُوبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ

بعد کہ اگر ہم چاہیں تو ان کو پکڑ لیں ان کے گناہوں پر ، اور ہم نے ان کے

عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿١٠٠﴾ تِلْكَ الْقُرَىٰ نَقُصُّ

دلوں پر مہر لگا دی ہے پس وہ نہیں سنتے (۱۰۰) یہ وہ بستیاں ہیں جن کے

عَلَيْكَ مِنْ أَنبَائِهَا ۚ وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم

کچھ حالات ہم تم کو سنا رہے ہیں ، ان کے پاس ان کے رسول نشانیاں

بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا مِن قَبْلُ ۚ

لے کر آئے تو ہرگز ایسا نہ ہوا کہ وہ ایمان لاتے اس بات پر جس کو وہ پہلے جھٹلا چکے تھے

كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ الْكَافِرِينَ ﴿١٠١﴾ وَمَا

اسی طرح اللہ منکرین کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے (۱۰۱) اور ہم نے

وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِم مِّنْ عَهْدٍ ۖ وَإِن وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ

ان کے اکثر لوگوں میں عہد کی پابندی نہ پائی اور ہم نے ان میں سے اکثر کو

لَفَاسِقِينَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِن بَعْدِهِم مُّوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ

نافرمان پایا (۱۰۲) پھر اس کے بعد ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا فرعون

فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَظَلَمُوا بِهَا ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ

اور اس کی قوم کے سرداروں کے پاس مگر انہوں نے ہماری نشانیوں کے ساتھ ظلم کیا ، پس دیکھو کیسا

عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٠٣﴾ وَقَالَ مُوسَىٰ يَا فِرْعَوْنُ إِنِّي

بگاڑنے والوں کا کیا انجام ہوا (۱۰۳) اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : اے فرعون ! میں

رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠٤﴾ حَقِيقٌ عَلَىٰ أَن لَّا أَقُولَ

تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے بھیجا ہوا رسول ہوں (۱۰۴) پابند ہوں اس بات کا کہ اللہ کے نام پر

عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ ۚ قَدْ جِئْتُكُم بِبَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ

کوئی بات حق کے سوا نہ کہوں ، میں تمہارے رب کی طرف سے کھلی ہوئی نشانی لے کر آیا ہوں

فَأَرْسِلْ مَعِيَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿١٠٥﴾ قَالَ إِن كُنتَ جِئْتَ

پس تم بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے دو (۱۰۵) فرعون نے کہا : اگر تم کوئی نشانی

بِآيَةٍ فَأْتِ بِهَا إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٠٦﴾ فَأَلْقَىٰ

لے کر آئے ہو تو اس کو پیش کرو اگر تم سچے ہو (۱۰۶) تب موسیٰ (علیہ السلام) نے

عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ﴿١٠٧﴾ وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا

اپنا عصا ڈال دیا تو وہ اچانک ایک صاف اژدہا بن گیا (۱۰۷) اور موسیٰ (علیہ السلام) نے ہاتھ نکالا تو اچانک

هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ ﴿١٠٨﴾ قَالَ الْمَلَأُ مِن قَوْمِ

وہ دیکھنے والوں کے سامنے چمک رہا تھا (۱۰۸) فرعون کی قوم کے سرداروں نے

فِرْعَوْنَ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ ﴿١٠٩﴾ يُرِيدُ أَن يُخْرِجَكُم

کہا کہ یہ شخص بڑا ماہر جادوگر ہے (۱۰۹) جو چاہتا ہے کہ تم کو تمہاری زمین سے

مِّنْ أَرْضِكُمْ ۖ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ﴿١١٠﴾ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ

نکال دے ۔ اب تمہاری کیا رائے ہے (۱۱۰) انہوں نے کہا : موسیٰ کو اور اس کے بھائی کو مہلت دو

وَأَرْسِلْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿١١١﴾ يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَاحِرٍ

اور شہروں میں جمع کرنے والے بھیج دو (۱۱۱) کہ وہ تمہارے پاس سارے ماہر جادوگر

عَلِيمٍ ﴿١١٢﴾ وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا

لے آئیں (۱۱۲) اور جادوگر فرعون کے پاس آئے ۔ انہوں نے کہا : ہم کو انعام تو ضرور ملے گا

إِن كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ﴿١١٣﴾ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ لَمِنَ

اگر ہم غالب رہے (۱۱۳) فرعون نے کہا : ہاں ۔ اور یقیناً تم مقرب لوگوں میں سے

الْمُقَرَّبِينَ ﴿١١٤﴾ قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِمَّا أَن تُلْقِيَ وَإِمَّا أَن

بن جاؤ گے (۱۱۴) جادوگروں نے کہا : موسیٰ ! یا تو تم (عصا) ڈالو یا ہم

نَّكُونَ نَحْنُ الْمُلْقِينَ ﴿١١٥﴾ قَالَ أَلْقُوا ۖ فَلَمَّا أَلْقَوْا

ڈالنے والے بنتے ہیں (۱۱۵) موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : تم ہی ڈالو ۔ پھر جب انہوں نے ڈالا

سَحَرُوا أَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُوا بِسِحْرٍ

تو انہوں نے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور ان پر دہشت طاری کر دی اور بہت بڑا جادو

عَظِيمٍ ﴿١١٦﴾ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۖ

دکھایا (۱۱۶) اور ہم نے موسیٰ کی طرف حکم بھیجا کہ اپنا عصا ڈال دو

فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿١١٧﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ

تو وہ اچانک نگلنے لگا اس کو جو انہوں نے گھڑا تھا (۱۱۷) پس حق ظاہر ہو گیا اور جو کچھ انہوں نے بنایا تھا

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١٨﴾ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانقَلَبُوا

باطل ہو کر رہ گیا (۱۱۸) پس وہ لوگ وہیں ہار گئے اور ذلیل ہو کر

ربع

منزل ٢

صٰغِرِيْنَ ﴿١١٩﴾ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿١٢٠﴾ قَالُوْٓا

ہو گئے (۱۱۹) اور جادوگر سجدے میں گر پڑے (۱۲۰) انہوں نے کہا:

اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢١﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١٢٢﴾

ہم ایمان لائے تمام جہانوں کے پروردگار پر (۱۲۱) جو رب ہے موسیٰ (علیہ السلام) اور ہارون (علیہ السلام) کا (۱۲۲)

قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ

فرعون نے کہا: تم لوگ موسیٰ پر ایمان لے آئے اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دوں؟ یقیناً

هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِى الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ

یہ ایک سازش ہے جو تم لوگوں نے شہر میں اس غرض سے کی ہے کہ تم اس میں رہنے والوں کو

اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٢٣﴾ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ

وہاں سے نکال دو، تو تم جلد جان لو گے (۱۲۳) میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں

وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٢٤﴾

خلاف سمتوں سے کاٹوں گا، پھر تم سب کو سولی پہ چڑھا دوں گا (۱۲۴)

قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿١٢٥﴾ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ

انہوں نے کہا: ہم کو اپنے رب ہی کی طرف لوٹنا ہے (۱۲۵) تم ہم کو صرف اس بات کی سزا دینا چاہتے ہو کہ

اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ۚ رَبَّنَآ اَفْرِغْ

ہمارے رب کی نشانیاں جب ہمارے سامنے آ گئیں تو ہم ان پر ایمان لے آئے، اے ہمارے رب! ہم پر

عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿١٢٦﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ

صبر انڈیل دیجیے اور ہم کو اسلام پر وفات دیجیے (۱۲۶) فرعون کی قوم کے

قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِى

سرداروں نے کہا: کیا تم موسیٰ کو اور ان کی قوم کو چھوڑ دو گے کہ وہ ملک میں

الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ۚ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ

فساد پھیلائیں اور تم کو اور تمہارے معبودوں کو چھوڑ دیں؟ فرعون نے کہا: ہم ان کے بیٹوں کو قتل کریں گے

وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿١٢٧﴾ قَالَ

اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھیں گے، اور ہم ان پر پوری طرح غالب ہیں (۱۲۷) موسیٰ (علیہ السلام) نے

مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ

اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد چاہو اور صبر کرو، بے شک

الْأَرْضَ لِلّٰهِ ۙ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ

زمین اللہ کی ہے وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اس کا وارث بنا دیتا ہے

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ

اور آخری کامیابی تو اللہ سے ڈرنے والوں ہی کے لیے ہے (۱۲۸) موسیٰ کی قوم نے کہا ہم تمہارے آنے سے پہلے بھی

اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ۭ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ

ستائے گئے اور تمہارے آنے کے بعد بھی۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: قریب ہے کہ تمہارا رب

اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ

تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور ان کی جگہ تم کو اس سرزمین کا مالک بنا دے

فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ

پھر دیکھے کہ تم کیسا عمل کرتے ہو (۱۲۹) اور ہم نے فرعون کے لوگوں کو

فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ

قحط اور پیداوار کی کمی میں مبتلا کیا؛ تاکہ ان کو

يَذَّكَّرُوْنَ ۝ فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا

نصیحت ہو (۱۳۰) لیکن جب ان پر خوش حالی آتی تو کہتے کہ یہ ہمارے

هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ

لیے ہے، اور اگر ان پر کوئی آفت آتی تو اس کو موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کی

مَّعَهٗ ۭ اَلَآ اِنَّمَا طٰۗىِٕرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

نحوست بتاتے۔ سن لو! ان کی بدبختی تو اللہ کے پاس ہے مگر ان میں سے اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ

نہیں جانتے (۱۳۱) اور وہ (موسیٰ سے) کہنے لگے کہ تم ہم پر اپنا جادو چلانے کے لیے

لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ فَاَرْسَلْنَا

کیسی ہی نشانی لے کر آؤ ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں (۱۳۲) پھر ہم نے ان کے اوپر

عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ

طوفان بھیجا اور ٹڈی اور جوئیں اور مینڈک

وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۣ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا

اور خون، یہ سب نشانیاں الگ الگ دکھائیں پھر بھی انہوں نے تکبر کیا اور وہ

مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿١٣٣﴾ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيۡهِمُ الرِّجۡزُ قَالُوۡا يٰمُوۡسَى

مجرم لوگ تھے (۱۳۳) اور جب ان پر کوئی عذاب پڑتا تو کہتے : اے موسیٰ!

ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنۡدَكَ ۚ لَئِنۡ كَشَفۡتَ

اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کرو جس کا اس نے تم سے وعدہ کر رکھا ہے۔ اگر تم ہم پر سے

عَنَّا الرِّجۡزَ لَنُؤۡمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرۡسِلَنَّ مَعَكَ بَنِىۡۤ

اس عذاب کو ہٹا دو گے تو ہم ضرور تم پر ایمان لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو تمہارے ساتھ

اِسۡرَآءِيۡلَ ﴿١٣٤﴾ فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُمُ الرِّجۡزَ اِلٰٓى اَجَلٍ

جانے دیں گے (۱۳۴) پھر جب ہم ان سے دور کردیتے آفت کو کچھ مدت کے لیے

هُمۡ بٰلِغُوۡهُ اِذَا هُمۡ يَنۡكُثُوۡنَ ﴿١٣٥﴾ فَانۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ

جہاں بہر حال انھیں پہنچنا تھا تو اسی وقت وہ عہد کو توڑ دیتے (۱۳۵) پھر ہم نے ان کو سزا دی

فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ فِى الۡيَمِّ بِاَنَّهُمۡ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوۡا

اور ان کو سمندر میں ڈبو دیا : کیوں کہ انھوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا اور ان سے

عَنۡهَا غٰفِلِيۡنَ ﴿١٣٦﴾ وَاَوۡرَثۡنَا الۡقَوۡمَ الَّذِيۡنَ كَانُوۡا

بے پروا ہو گئے (۱۳۶) اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے ان کو ہم نے

يُسۡتَضۡعَفُوۡنَ مَشَارِقَ الۡاَرۡضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِىۡ

زمین کے مشرق و مغرب کا وارث بنا دیا جس میں ہم نے

بٰرَكۡنَا فِيۡهَا ؕ وَتَمَّتۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ الۡحُسۡنٰى عَلٰى بَنِىۡۤ

برکت رکھی تھی ۔ اور بنی اسرائیل پر آپ کے رب کا نیک وعدہ

اِسۡرَآءِيۡلَ ۙ بِمَا صَبَرُوۡا ؕ وَدَمَّرۡنَا مَا كَانَ يَصۡنَعُ

پورا ہو گیا اس وجہ سے کہ انھوں نے صبر کیا ۔ اور ہم نے فرعون اور اس کی قوم کا

فِرۡعَوۡنُ وَقَوۡمُهٗ وَمَا كَانُوۡا يَعۡرِشُوۡنَ ﴿١٣٧﴾ وَجٰوَزۡنَا

وہ سب کچھ برباد کر دیا جو وہ بناتے تھے اور جو وہ چڑھاتے تھے (۱۳۷) اور ہم نے بنی اسرائیل کو

بِبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ الۡبَحۡرَ فَاَتَوۡا عَلٰى قَوۡمٍ يَّعۡكُفُوۡنَ

سمندر کے پار اتار دیا پھر ان کا گزر ایک ایسی قوم پر ہوا جو اپنے بتوں (کی عبادت) پر

عَلٰٓى اَصۡنَامٍ لَّهُمۡ ۚ قَالُوۡا يٰمُوۡسَى اجۡعَلۡ لَّنَاۤ اِلٰهًا كَمَا

جمی ہوئی تھی ۔ انھوں نے کہا : اے موسیٰ! ہماری عبادت کے لیے بھی ایک بت بنا دیجیے

لَهُمْ اٰلِهَةٌ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ

ان کے بت ہیں، موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: تم تو بڑے جاہل لوگ ہو (۱۳۸) یہ لوگ جس کام میں

مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾

لگے ہوئے ہیں وہ برباد ہونے والا ہے اور یہ جو کچھ کر رہے ہیں سب جھوٹا ہے (۱۳۹)

قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: کیا میں تمہارے لیے اللہ کے سوا کوئی اور معبود تلاش کروں؛ حالانکہ اس نے تم کو

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

تمام جہانوں پر فضیلت دی ہے (۱۴۰) اور جب ہم نے فرعون کے لوگوں سے تم کو نجات دی

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْۗءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَاۗءَكُمْ

جو تم کو سخت عذاب میں ڈالے ہوئے تھے کہ تمہارے بیٹوں کو قتل کرتے

وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَاۗءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ مِّنْ

اور تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے، اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے

رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۱۴۱﴾ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً

بڑی آزمائش تھی (۱۴۱) اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) سے تیس راتوں کا وعدہ کیا

وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ

اور اس کو پورا کیا مزید دس راتوں سے تو اس کے رب کی مدت چالیس راتوں میں

لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ

پوری ہوئی، اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے بھائی ہارون (علیہ السلام) سے کہا: میرے پیچھے تم میری قوم میں

قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾

جانشینی کرنا، اصلاح کرتے رہنا اور بگاڑ پیدا کرنے والوں کے طریقے پر نہ چلنا (۱۴۲)

وَلَمَّا جَاۗءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ

اور جب موسیٰ (علیہ السلام) ہمارے وقت پر آگئے تو ان کے رب نے آپ سے کلام کیا، آپ نے کہا:

رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۭ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ

اے میرے رب! مجھے اپنے کو دکھا دیجیے کہ میں آپ کو دیکھوں، (اللہ نے) کہا: تم مجھ کو ہرگز نہیں دیکھ سکتے البتہ

انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ

پہاڑ کی طرف دیکھو اگر وہ اپنی جگہ قائم رہ جائے تو تم بھی

ع ۱۶

منزل ۲

تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ

مجھ کو دیکھ سکو گے۔ پھر جب اس کے رب نے پہاڑ پر اپنی تجلی ڈالی تو اس کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور موسیٰ (علیہ السلام)

مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ

بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ پھر جب اس کو ہوش آیا تو کہا کہ آپ پاک ہیں۔ میں نے آپ کی طرف

اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّيْ

رجوع کیا اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں (۱۴۳) اللہ نے کہا: اے موسیٰ! میں نے تم کو

اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ۖ فَخُذْ

لوگوں پر اپنی پیغمبری اور اپنے کلام کے ذریعے منتخب کیا۔ پس اب تم لو

مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَكَتَبْنَا لَهٗ

جو کچھ میں نے تم کو عطا کیا ہے اور شکر گزاروں میں سے بنو (۱۴۴) اور ہم نے اس کے لیے

فِي الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا

تختیوں پر ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل

لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا

لکھ دی۔ پس اس کو مضبوطی سے پکڑو اور اپنی قوم کو حکم دو کہ ان کے اچھے مطلب کی

بِاَحْسَنِهَا ۭ سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ سَاَصْرِفُ

پیروی کریں۔ میں بہت جلد تم کو نافرمانوں کا ٹھکانہ دکھلاؤں گا (۱۴۵) میں اپنی نشانیوں سے

عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ

ان لوگوں کو پھیر دوں گا جو زمین میں ناحق گھمنڈ کرتے ہیں

وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ

اور اگر وہ ہر قسم کی نشانیاں دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں۔ اور اگر وہ ہدایت کا راستہ

الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ

دیکھیں تو اس کو نہ اپنائیں گے۔ اور اگر گمراہی کا راستہ دیکھیں

يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا

تو اس کو اپنا لیں گے۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا اور وہ ان کی

عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ

طرف سے غافل رہے (۱۴۶) اور جنہوں نے ہماری نشانیوں کو اور آخرت کی ملاقات کو

الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا
ٹھکرایا ان کے اعمال غارت ہوگئے اور وہ بدلے میں وہی پائیں گے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٧﴾ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ
جو وہ کرتے تھے ﴿١٤٧﴾ اور موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم نے اس (کے جانے) کے بعد

مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ
اپنے زیوروں سے ایک بچھڑا بنایا ، ایک دھڑ جس سے بیل کی سی آواز نکلتی تھی ، کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ

لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا
وہ نہ ان سے بولتا ہے اور نہ انہیں کوئی راہ دکھاتا ہے ، اس کو انھوں نے معبود بنا لیا اور وہ

ظٰلِمِيْنَ ﴿١٤٨﴾ وَلَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ
بڑے ظالم تھے ﴿١٤٨﴾ اور جب وہ پچھتائے اور انھوں نے محسوس کیا کہ

قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا
وہ گمراہی میں پڑ گئے تھے تو انھوں نے کہا کہ اگر ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ کیا اور ہم کو نہ بخشا

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿١٤٩﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى
تو یقیناً ہم برباد ہو جائیں گے ﴿١٤٩﴾ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) رنج اور غصے میں بھرے ہوئے

قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ
اپنی قوم کی طرف لوٹے تو انھوں نے کہا : تم نے میرے بعد میری بہت

مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ
بری جانشینی کی ، کیا تم نے اپنے رب کے حکم سے پہلے ہی جلدی کر لی ؟ اور اس نے تختیاں ڈال دیں

وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ
اور وہ اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اس کو اپنی طرف کھینچنے لگے ، ہارون (علیہ السلام) نے کہا : اے میری ماں کے بیٹے!

اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۖ
لوگوں نے مجھے کمزور سمجھا تھا اور قریب تھا کہ وہ مجھ کو مار ڈالیں ،

فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ
پس آپ دشمنوں کو میرے اوپر ہنسنے کا موقع نہ دیں اور مجھ کو ظالموں کے ساتھ

الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٥٠﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا
شامل نہ کریں ﴿١٥٠﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : اے میرے رب ! مجھے اور میرے بھائی کو معاف کر دیجیے اور ہم کو

منزل ٢

فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ
اپنی رحمت میں داخل فرمائیے، اور آپ ہی سب سے زیادہ رحم فرمانے والے ہیں۔ (۱۵۱) بے شک جن لوگوں نے

اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ
بچھڑے کو معبود بنایا ان کو ان کے رب کا غضب پہنچے گا اور ذلت

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ۝
دنیا کی زندگی میں، اور ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں جھوٹ باندھنے والوں کو (۱۵۲)

وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا
اور جن لوگوں نے برے کام کیے پھر اس کے بعد توبہ کی اور ایمان لائے

اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَلَمَّا سَكَتَ
تو بے شک اس کے بعد آپ کا رب بخشنے والا، مہربان ہے (۱۵۳) اور جب موسیٰ (علیہ السلام) کا

عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖ وَفِيْ نُسْخَتِهَا
غصہ ٹھنڈا ہوا تو انہوں نے تختیاں اٹھائیں، اور جو ان میں لکھا ہوا تھا

هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ۝
اس میں ہدایت اور رحمت تھی ان لوگوں کے لیے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں (۱۵۴)

وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ
اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم میں سے ستر آدمی چنے ہمارے مقرر کیے ہوئے وقت کے لیے

فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ
پھر جب ان کو زلزلے نے پکڑا تو موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب! اگر آپ چاہتے

اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ۖ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ
تو پہلے ہی ان کو ہلاک کر دیتے اور مجھ کو بھی، کیا آپ ہم کو ایسے کام کی وجہ سے ہلاک کریں گے

السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ۖ تُضِلُّ بِهَا
جو ہم میں سے بے وقوفوں نے کیا، یہ سب آپ کی جانب سے آزمائش ہے آپ اس سے جس کو چاہیں

مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ۖ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ
گمراہ کر دیں اور جس کو چاہیں ہدایت دیں، آپ ہی ہمارے تھامنے والے ہیں پس ہم کو بخش دیجیے

لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ۝ وَاكْتُبْ لَنَا
اور ہم پر رحم فرمائیے، آپ سب سے بہتر بخشنے والے ہیں (۱۵۵) اور آپ ہمارے لیے

فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ

اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دیجیے اور آخرت میں بھی ۔ ہم نے آپ کی طرف

اِلَيْكَ ۭ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَاۗءُ ۚ

رجوع کیا ۔ اللہ نے کہا : میں اپنے عذاب میں مبتلا کرتا ہوں جس کو چاہتا ہوں

وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۭ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ

اور میری رحمت شامل ہے ہر چیز کو ۔ پس میں اس کو لکھ دوں گا ان کے لیے

يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا

جو ڈر رکھتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور جو ہماری آیتوں پر

يُؤْمِنُوْنَ (۱۵۶) اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ

ایمان لاتے ہیں (۱۵۶) جو لوگ پیروی کریں گے اس رسول کی جو نبی

الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي

امی ہے ۔ جس کو وہ لکھا ہوا پاتے ہیں اپنے ہاں

التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۡ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ

توراۃ اور انجیل میں ۔ وہ ان کو نیکی کا حکم دیتا ہے اور ان کو برائی سے

عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ

روکتا ہے اور ان کے لیے پاکیزہ چیزیں جائز ٹھہراتا ہے اور ناپاک چیزیں ان پر

الْخَـبٰۗىِٕثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ

حرام کرتا ہے اور ان پر سے وہ بوجھ اور طوق اتارتا ہے جو ان پر

عَلَيْهِمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ

تھے ۔ پس جو لوگ اس پر ایمان لائے اور جنہوں نے اس کی عزت کی اور اس کی مدد کی

وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ

اور اس نور (قرآن) کی پیروی کی جو اس کے ساتھ اتارا گیا ہے تو وہی لوگ

الْمُفْلِحُوْنَ (۱۵۷) قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

کامیابی پانے والے ہیں (۱۵۷) (اے نبی) کہہ دیجیے کہ اے لوگو ! بے شک میں اللہ کا رسول ہوں

اِلَيْكُمْ جَمِيْعَۨا الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

تم سب کی طرف جس کی حکومت ہے آسمانوں اور زمین میں ۔

منزل ۲

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

اس کے سوا کوئی معبود نہیں ۔ وہی زندگی دیتا ہے اور وہی مارتا ہے ۔ پس ایمان لاؤ اللہ پر

وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ

اور اس کے امی رسول و نبی پر جو ایمان رکھتا ہے اللہ اور اس کے کلمات پر

وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى

اور اس کی پیروی کرو تاکہ تم ہدایت پاؤ (۱۵۸) اور موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم میں

اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ وَقَطَّعْنٰهُمُ

ایک گروہ ایسا بھی ہے جو حق کے مطابق رہنمائی کرتا ہے اور اسی کے مطابق انصاف کرتا ہے (۱۵۹) اور ہم نے ان کو

اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ۭ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى

بارہ گھرانوں میں تقسیم کر کے انہیں الگ الگ گروہ بنا دیا ۔ اور ہم نے موسیٰ کو حکم بھیجا

اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ

اس وقت جب اس کی قوم نے پانی مانگا کہ فلاں پتھر پر اپنی لاٹھی مارو

فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ

تو اس سے بارہ چشمے پھوٹ بہے ۔ ہر گروہ نے اپنا

كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۭ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ

پانی پینے کا ٹھکانہ معلوم کر لیا ۔ اور ہم نے ان پر بادلوں کا سایہ کیا

وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ

اور ہم نے ان پر من و سلویٰ اتارا ۔ کھاؤ پاکیزہ چیزوں میں سے

مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

جو ہم نے تم کو دی ہیں ۔ اور انہوں نے ہمارا کچھ نہیں بگاڑا بلکہ وہ خود اپنا ہی نقصان

يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ

کرتے رہے (۱۶۰) اور جب ان سے کہا گیا کہ اس بستی میں جا کر بس جاؤ

وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ

اور اس میں سے جہاں سے چاہو کھاؤ اور کہو کہ ہم کو بخش دیجیے اور دروازے میں سے جھکے ہوئے

سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْۗـٰٔتِكُمْ ۭ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾

داخل ہو ۔ ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے ۔ ہم نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے (۱۶۱)

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ

پھر ان میں سے ظالموں نے بدل ڈالا دوسرا لفظ اس کے سوا جو ان سے

لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا

کہا گیا تھا ، پھر ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس لیے کہ وہ

كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿١٦٢﴾ وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي

ظلم کرتے تھے (۱۶۲) اور آپ ان سے اس بستی کا حال پوچھیے جو

كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ

دریا کے کنارے تھی ، جب وہ سبت (سنیچر) کے بارے میں حد سے نکل جاتے تھے کہ جب

تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَيَوْمَ

ان کے سنیچر کے دن ان کی مچھلیاں پانی کے اوپر آتیں اور جس دن

لَا يَسْبِتُونَ ۙ لَا تَأْتِيهِمْ ۚ كَذَٰلِكَ نَبْلُوهُم بِمَا

سنیچر نہ ہوتا تو نہ آتیں ۔ اس طرح ہم نے ان کی آزمائش کی اس لیے کہ

كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٦٣﴾ وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ

وہ نافرمانی کر رہے تھے (۱۶۳) اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا کہ تم

تَعِظُونَ قَوْمًا ۙ اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ

ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جنھیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا ان کو سخت عذاب

عَذَابًا شَدِيدًا ۖ قَالُوا مَعْذِرَةً إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ

دینے والا ہے ، انھوں نے کہا : تمہارے رب کے سامنے الزام اتارنے کے لیے اور اس لیے کہ

يَتَّقُونَ ﴿١٦٤﴾ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَنجَيْنَا الَّذِينَ

شاید وہ ڈریں (۱۶۴) پھر جب وہ لوگ وہ بات بھلا بیٹھے جس کی انہیں نصیحت کی گئی تھی تو برائی سے

يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا

روکنے والوں کو تو ہم نے بچا لیا اور جنھوں نے زیادتی کی تھی ان کی

بِعَذَابٍ بَئِيسٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٦٥﴾ فَلَمَّا

مسلسل نافرمانی کی وجہ سے ہم نے انھیں ایک سخت عذاب میں پکڑ لیا (۱۶۵) پھر جب وہ

عَتَوْا عَن مَّا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً

بڑھنے لگے اس کام میں جس سے وہ روکے گئے تھے تو ہم نے ان سے کہا کہ ذلیل بندر

خٰسِـِٔیْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّکَ لَیَبْعَثَنَّ عَلَیْہِمْ

بن جاؤ ﴿۱۶۶﴾ اور جب آپ کے رب نے اعلان کر دیا کہ وہ ان (یہود) پر

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ مَنْ یَّسُوْمُھُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ

قیامت کے دن تک ضرور ایسے لوگ بھیجتا رہے گا جو ان کو نہایت برا عذاب دیں گے ۔

اِنَّ رَبَّکَ لَسَرِیْعُ الْعِقَابِ ۚۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۶۷﴾

بے شک آپ کا رب جلد سزا دینے والا ہے اور بے شک وہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۱۶۷﴾

وَقَطَّعْنٰھُمْ فِی الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْھُمُ الصّٰلِحُوْنَ

اور ہم نے ان کو گروہ گروہ کر کے زمین میں بکھیر دیا ۔ ان میں سے کچھ نیک ہیں

وَمِنْھُمْ دُوْنَ ذٰلِکَ ۫ وَبَلَوْنٰھُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّیِّاٰتِ

اور ان میں سے کچھ اس سے مختلف ، اور ہم نے ان کو آزمایا اچھے حالات سے اور برے حالات سے

لَعَلَّھُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِھِمْ خَلْفٌ

تاکہ وہ باز آئیں ﴿۱۶۸﴾ پھر ان کے پیچھے نا اہل لوگ آئے

وَّرِثُوا الْکِتٰبَ یَاْخُذُوْنَ عَرَضَ ھٰذَا الْاَدْنٰی

جو کتاب کے وارث بنے ، وہ اسی دنیا کے سامان لیتے تھے

وَیَقُوْلُوْنَ سَیُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ یَّاْتِھِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ

اور کہتے ہیں کہ ہم یقیناً بخش دیے جائیں گے ۔ اور اگر ایسا ہی سامان ان کے سامنے پھر آئے

یَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ یُؤْخَذْ عَلَیْھِمْ مِّیْثَاقُ الْکِتٰبِ

تو وہ اس کو لے لیں گے ، کیا ان سے کتاب میں اس کا عہد نہیں لیا گیا ہے کہ

اَنْ لَّا یَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا

اللہ کے ذمہ پر حق کے سوا کوئی اور بات نہ کہیں ، اور انھوں نے پڑھا ہے جو کچھ اس میں

فِیْهِ ؕ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ ؕ

لکھا ہے ۔ اور آخرت کا گھر بہتر ہے ڈرنے والوں کے لیے

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَالَّذِیْنَ یُمَسِّکُوْنَ بِالْکِتٰبِ

کیا تم سمجھتے نہیں ؟ ﴿۱۶۹﴾ اور جو لوگ اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے پکڑتے ہیں

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِیْنَ ﴿۱۷۰﴾

اور نماز قائم کرتے ہیں ، بے شک ہم ایسے نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کریں گے ﴿۱۷۰﴾

وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ
اور جب ہم نے پہاڑ کو ان کے اوپر اٹھایا گویا کہ وہ سائبان ہے، اور انھوں نے گمان کیا کہ

وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا
وہ ان پر آ پڑے گا، پکڑو اس چیز کو جو ہم نے تم کو دی ہے مضبوطی سے، اور یاد رکھو

مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ
جو اس میں ہے تاکہ تم بچو (۱۷۱) اور جب آپ کے رب نے

بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓي
آدم کی اولاد کی پشتوں سے ان کی اولاد کو نکالا اور ان کو گواہ ٹھہرایا

اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰي ڔ شَهِدْنَا ڔ
خود ان کے اوپر، کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ انھوں نے کہا: ہاں کیوں نہیں! ہم اقرار کرتے ہیں،

اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾
یہ اس لیے ہوا کہ کبھی تم قیامت کے دن کہنے لگو کہ ہم کو تو اس کی خبر نہ تھی (۱۷۲)

اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا
یا کہو کہ ہمارے باپ دادا نے پہلے سے شرک کیا تھا اور ہم ان کے بعد

ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ
ان کی نسل میں ہوئے۔ تو کیا تو ہم کو ہلاک کرے گا اس کام پر جو غلط کار

الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ
لوگوں نے کیا (۱۷۳) اور اس طرح ہم اپنی نشانیاں کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ وہ

يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ
لوٹ جائیں (۱۷۴) اور ان کو اس شخص کا حال سنایئے جس کو ہم نے اپنی آیتیں

اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ
دی تھیں تو وہ ان سے نکل بھاگا، پس شیطان اس کے پیچھے لگ گیا اور وہ گمراہوں

مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ
میں سے ہو گیا (۱۷۵) اور اگر ہم چاہتے تو اس کو ان آیتوں کے ذریعے سے بلندی عطا کرتے مگر وہ تو

اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ
زمین کا ہو رہا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کرنے لگا، پس اس کی مثال

منزل ۲

الْكَلْبِ ۚ إِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ أَوْ تَتْرُكْهُ

کتے کی سی ہے کہ اگر تم اس پر بوجھ لاد دو تب بھی ہانپے اور اگر چھوڑ دو

يَلْهَثْ ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ

تب بھی ہانپے ۔ یہ حال ان لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا

فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٧٦﴾ سَاءَ

پس آپ یہ واقعات ان کو سنا دیجئے تاکہ وہ سوچیں (۱۷۶) کتنی بری

مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَأَنْفُسَهُمْ

حال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور جو اپنی جانوں پہ

كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿١٧٧﴾ مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِي ۖ

ظلم کرتے ہیں (۱۷۷) اللہ جس کو راہ دکھائے وہی راہ پانے والا ہوتا ہے

وَمَنْ يُضْلِلْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٧٨﴾ وَلَقَدْ

اور جس کو وہ بے راہ کر دے تو وہی گھاٹا اٹھانے والے ہیں (۱۷۸) اور ہم نے

ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ۖ

جنات اور انسانوں میں سے بہتوں کو جہنم کے لیے پیدا کیا ہے ۔

لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ

ان کے دل ہیں جن سے وہ سمجھتے نہیں ۔ ان کی آنکھیں ہیں

لَا يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ آذَانٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَا ۚ

جن سے وہ دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے نہیں۔

أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ

وہ ایسے ہیں جیسے چوپائے بلکہ ان سے بھی زیادہ بے راہ ۔ یہی لوگ

الْغَافِلُونَ ﴿١٧٩﴾ وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ

غافل ہیں (۱۷۹) اور اسماء حسنیٰ (اچھے اچھے نام) اللہ ہی کے ہیں پھر اس کو ان ہی ناموں

بِهَا ۖ وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ ۚ

سے پکارو ۔ اور ان لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے ناموں میں ٹیڑھا راستہ اختیار کرتے ہیں۔

سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٨٠﴾ وَمِمَّنْ خَلَقْنَا

وہ جو کچھ کر رہے ہیں اس کا بدلہ انہیں دیا جائے گا (۱۸۰) اور ہماری مخلوق میں

أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ﴿۱۸۱﴾ وَالَّذِينَ

ایک جماعت ایسی بھی ہے جو لوگوں کو حق کا راستہ بتاتی ہے اور اسی حق کے مطابق انصاف سے کام لیتی ہے (۱۸۱) اور جن لوگوں

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ

نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہم ان کو آہستہ آہستہ پکڑیں گے ایسی جگہ سے جہاں سے

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۸۲﴾ وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ﴿۱۸۳﴾

ان کو خبر بھی نہیں ہوگی (۱۸۲) اور میں ان کو ڈھیل دیے جاتا ہوں۔ یقین جانو کہ میری خفیہ تدبیر بڑی مضبوط ہے (۱۸۳)

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا ۗ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِنْ جِنَّةٍ ۚ إِنْ

کیا ان لوگوں نے غور نہیں کیا کہ ان کے ساتھی کو کوئی پاگل پن نہیں ہے۔ وہ تو

هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿۱۸۴﴾ أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ

ایک صاف ڈرانے والا ہے (۱۸۴) کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کے

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ

نظام پر نظر نہیں کی اور جو کچھ اللہ نے پیدا کیا ہے ہر چیز سے

وَأَنْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ ۖ فَبِأَيِّ

اور اس بات پر کہ شاید ان کی مدت قریب آگئی ہو۔ پس اس کے بعد

حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۸۵﴾ مَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ

وہ کس بات پر ایمان لائیں گے (۱۸۵) اللہ جس کو گمراہ کر دے

فَلَا هَادِيَ لَهُ ۚ وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿۱۸۶﴾

اس کو کوئی راہ دکھانے والا نہیں۔ اور وہ ان کو ان کی سرکشی ہی میں بھٹکتا ہوا چھوڑ دیتا ہے (۱۸۶)

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ۖ قُلْ

وہ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ وہ کب واقع ہوگی۔ آپ کہہ دیجیے کہ

إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي ۖ لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا

اس کا علم تو میرے رب ہی کے پاس ہے۔ وہی اس کے وقت پر اس کو

هُوَ ۚ ثَقُلَتْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا تَأْتِيكُمْ

ظاہر کرے گا۔ وہ بھاری ہو رہی ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔ وہ جب تم پر آئے گی

إِلَّا بَغْتَةً ۗ يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۖ

تو اچانک آ جائے گی۔ وہ آپ سے (اس طرح) پوچھتے ہیں گویا آپ اس کی تحقیق کر چکے ہیں

قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

کہہ دیجیے کہ اس کا علم تو بس اللہ ہی کے پاس ہے لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۸۷﴾ قُلْ لَّا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا إِلَّا

نہیں جانتے ہیں (۱۸۷) (اے نبی) آپ کہہ دیجیے کہ میں مالک نہیں اپنی جان کے بھلے کا اور نہ برے کا مگر جو

مَا شَاءَ اللّٰهُ ۚ وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ

اللہ چاہے ۔ اور اگر میں غیب کی بات جانتا تو بہت سے فائدے اپنے لیے

مِنَ الْخَيْرِ ۛ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ ۛ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ

حاصل کر لیتا اور مجھے کوئی نقصان نہ پہنچتا ۔ میں تو محض ایک ڈرانے والا

وَّبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُونَ ﴿۱۸۸﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِّنْ

اور خوش خبری سنانے والا ہوں ان لوگوں کے لیے جو میری بات مانیں (۱۸۸) وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا

نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ

ایک جان سے اور اسی سے بنایا اس کا جوڑا تاکہ اس کے پاس

إِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ

سکون حاصل کرے، پھر جب مرد نے عورت کو ڈھانک لیا تو اس کو ایک ہلکا سا حمل رہ گیا پھر وہ اس کو لیے

بِهٖ ۚ فَلَمَّا أَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ آتَيْتَنَا

پھرتی رہی، پھر جب وہ بوجھل ہوگئی تو دونوں نے مل کر اپنے رب اللہ سے دعا کی کہ اگر آپ نے ہمیں

صَالِحًا لَّنَكُونَنَّ مِنَ الشّٰكِرِينَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّا آتٰهُمَا

تندرست اولاد دی تو ہم آپ کے شکر گزار بنیں گے (۱۸۹) مگر جب اللہ نے ان کو

صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَاءَ فِيمَا آتٰهُمَا ۚ فَتَعٰلَى

تندرست اولاد دے دی تو وہ اس کی بخشی ہوئی چیز میں دوسروں کو اس کا شریک ٹھہرانے لگے، پس بڑا ہے

اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۱۹۰﴾ أَيُشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا

اللہ ان مشرکانہ باتوں سے جو یہ لوگ کرتے ہیں (۱۹۰) کیا وہ شریک بناتے ہیں ایسوں کو جو کسی چیز کو پیدا نہیں کرتے

وَّهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿۱۹۱﴾ وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا

بلکہ وہ خود مخلوق ہیں (۱۹۱) اور وہ نہ ان کی کسی قسم کی مدد کر سکتے ہیں

وَّلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿۱۹۲﴾ وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى

اور نہ ہی اپنی مدد کر سکتے ہیں (۱۹۲) اور اگر تم ان کو بھلائی کے لیے

الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۭ سَوَاۗءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ
پکارو تو وہ تمہاری پکار پر نہ چلیں ۔ برابر ہے چاہے تم ان کو پکارو

اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
یا تم خاموش رہو ﴿۱۹۳﴾ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو

اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا
وہ تمہارے ہی جیسے بندے ہیں ۔ پس تم ان کو پکارو پھر وہ تمہیں

لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ
جواب دیں اگر تم سچے ہو ﴿۱۹۴﴾ کیا ان کے پاؤں ہیں کہ جن سے

بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ
چلیں کیا ان کے ہاتھ ہیں کہ ان سے پکڑیں ۔ یا ان کی آنکھیں ہیں کہ

يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ قُلِ
ان سے دیکھیں ۔ یا ان کے کان ہیں کہ ان سے سنیں ۔ کہہ دیجئے کہ

ادْعُوْا شُرَكَاۗءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾
تم اپنے شریکوں کو بلاؤ پھر تم لوگ میرے خلاف تدبیریں کرو اور مجھے مہلت نہ دو ﴿۱۹۵﴾

اِنَّ وَلِيِّۦ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ڮ وَهُوَ يَتَوَلَّى
یقیناً میرا مددگار تو اللہ ہے جس نے کتاب اتاری ہے اور وہی کارسازی کرتا ہے

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
نیک بندوں کی ﴿۱۹۶﴾ اور جن کو تم پکارتے ہو اس کے سوا

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾
وہ نہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں ﴿۱۹۷﴾

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ۭ وَتَرٰىهُمْ
اور اگر تم ان کو ہدایت کی طرف بلاؤ تو وہ تمہاری بات نہ سنیں گے ۔ اور آپ کو نظر آتا ہے کہ

يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾ خُذِ الْعَفْوَ
وہ آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں مگر وہ کچھ نہیں دیکھتے ﴿۱۹۸﴾ درگزر کیجئے

وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ وَاِمَّا
اور نیکی کا حکم دیجئے اور جاہلوں سے نہ الجھئے ﴿۱۹۹﴾ اور اگر آپ کو

منزل ۲

يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۚ اِنَّهٗ

کوئی وسوسہ شیطان کی طرف سے آنے لگے تو اللہ کی پناہ مانگ لیجیے۔ بے شک وہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٠٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ

سننے والا، جاننے والا ہے (۲۰۰) جو لوگ ڈر رکھتے ہیں جب بھی شیطان کے اثر سے کوئی خطرہ

طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿٢٠١﴾

انہیں چھو جاتا ہے تو وہ فوراً چونک پڑتے ہیں اور پھر اسی وقت ان کو سوجھ آ جاتی ہے (۲۰۱)

وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾

اور جو شیطان کے بھائی ہیں وہ ان کو گمراہی میں کھینچے چلے جاتے ہیں پھر وہ کمی نہیں کرتے (۲۰۲)

وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۚ

اور جب آپ ان کے سامنے (کوئی معجزہ) نہیں پیش کرتے تو یہ کہتے ہیں کہ تم نے یہ معجزہ اپنی طرف سے کیوں پیش نہ کیا؟

قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا

کہہ دیجیے کہ میں تو اسی بات کی اتباع کرتا ہوں جو میرے رب کی طرف سے وحی کے ذریعے مجھ تک پہنچائی جاتی ہے یہ

بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ

(قرآن) تمہارے رب کی طرف سے بصیرتوں کا مجموعہ ہے اور جو لوگ ایمان لائیں ان کے لیے ہدایت

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠٣﴾ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ

اور رحمت ہے (۲۰۳) اور جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو توجہ سے سنو

وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٢٠٤﴾ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ

اور خاموش رہو، تاکہ تم پر رحمت کی جائے (۲۰۴) اور اپنے رب کو صبح و شام

نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ

یاد کریں اپنے دل میں عاجزی اور خوف کے ساتھ

بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿٢٠٥﴾

اور پست آواز سے، اور غافلوں میں سے نہ ہوں (۲۰۵)

اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ

جو (فرشتے) آپ کے رب کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے

عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ ﴿٢٠٦﴾

تکبر نہیں کرتے اور وہ اس کی پاک ذات کو یاد کرتے ہیں اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں (۲۰۶)

(سورۃ انفال مدینہ منورہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۳۰) سے (۳۶) تک مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اس میں (۷۵) آیات اور (۱۰) رکوع ہیں) نازل ہونے کے اعتبار سے (۸۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸) نمبر پر ہے اور سورۃ بقرہ کے بعد نازل ہوئی

اس میں (۱۲۷۵) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۵۰۸۰) حروف ہیں

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ۭ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ

وہ آپ سے انفال (مال غنیمت) کے بارے میں پوچھتے ہیں کہہ دیجیے کہ انفال اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہیں،

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۠ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

پس تم لوگ اللہ سے ڈرو اور اپنے آپس کے تعلقات کی اصلاح کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی

وَرَسُوْلَهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ

اطاعت کرو، اگر تم ایمان والے ہو (۱) ایمان والے تو وہ ہیں کہ

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ

جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب اللہ کی آیتیں

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰي رَبِّهِمْ

ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو وہ ان کا ایمان بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے رب پر

يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

بھروسہ رکھتے ہیں (۲) وہ نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے

يُنْفِقُوْنَ ۝ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ

خرچ کرتے ہیں (۳) یہی لوگ حقیقی مومن ہیں، ان کے لیے

دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝ كَمَآ

ان کے رب کے پاس درجے اور مغفرت ہیں اور (ان کے لیے) عزت کی روزی ہے (۴) جیسا کہ

اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۠ وَاِنَّ فَرِيْقًا

آپ کے رب نے آپ کو حق کے ساتھ آپ کے گھر سے نکالا، اور مسلمانوں میں سے

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۝ يُجَادِلُوْنَكَ فِي

ایک گروہ کو یہ پسند نہیں تھا (۵) وہ اس حق کے معاملے میں آپ سے

الْحَقِّ بَعْدَمَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ

جھگڑ رہے تھے بعد اس کے کہ وہ ظاہر ہو چکا تھا، گویا کہ وہ موت کی طرف ہانکے جا رہے ہیں

منزل ۲

وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝۶ وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى

آنکھوں دیکھتے (۶) اور جب اللہ تم سے وعدہ کر رہا تھا کہ دو جماعتوں میں سے

الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ

ایک تم کو مل جائے گی اور تم چاہتے تھے کہ جس میں کانٹا

الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ

نہ لگے وہ تم کو ملے ، اور اللہ چاہتا تھا کہ وہ سچ کا سچ ہونا

الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۷ لِيُحِقَّ

ثابت کر دے اپنے کلمات سے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے (۷) تاکہ حق

الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝۸

حق ہو کر رہے اور باطل باطل ہو کر رہ جائے چاہے مجرموں کو کتنا ہی ناپسند ہو (۸)

اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ

جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے تو اس نے تمہاری فریاد سنی کہ میں

مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ۝۹ وَمَا

تمہاری مدد کے لیے ایک ہزار فرشتے لگاتار بھیج رہا ہوں (۹) اور یہ

جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ

اللہ نے اس لیے کیا کہ تمہارے لیے خوش خبری ہو اور تاکہ تمہارے دل اس سے مطمئن ہو جائیں،

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

اور مدد تو اللہ ہی کے پاس سے آتی ہے ، یقیناً اللہ زبردست ہے

حَكِيْمٌ ۝۱۰ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ

حکمت والا ہے (۱۰) جب اللہ نے تم پر اونگھ ڈال دی اپنی طرف سے تمہاری تسکین کے لیے

وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ

اور آسمان سے تمہارے اوپر پانی اتارا کہ اس کے ذریعے سے تمہیں پاک کرے

وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى

اور تم سے شیطان کی نجاست کو دور کر دے اور تمہارے دلوں کو

قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ۝۱۱ اِذْ يُوْحِيْ

مضبوط کر دے اور اس سے قدموں کو جما دے (۱۱) جب آپ کے رب نے

رَبُّكَ إِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ

فرشتوں کو حکم بھیجا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں پس تم ایمان والوں کو

اٰمَنُوْا ؕ سَأُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا

جمائے رکھو ۔ میں کافروں کے دلوں میں رعب ڈال

الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا

دوں گا پس تم گردنوں کے اوپر مارو اور ان کی انگلیوں کے پور پور جوڑ پہ

مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ؕ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ

ضرب لگاؤ (۱۲) یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی

وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَإِنَّ

مخالفت کی ۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۞ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَأَنَّ

اللہ سزا دینے میں سخت ہے (۱۳) تو اب یہ چکھو اور جان لو کہ

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ۞ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ

منکروں کے لیے آگ کا عذاب ہے (۱۴) اے ایمان

اٰمَنُوْٓا إِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا

والو ! جب تمہارا مقابلہ منکرین سے میدان جنگ میں ہو تو ان سے

تُوَلُّوْهُمُ الْأَدْبَارَ ۞ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ

پیٹھ مت پھیرا (۱۵) اور جس نے ایسے موقع پہ اپنی

دُبُرَهٗٓ إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلٰى فِئَةٍ

پیٹھ پھیری سوائے اس کے کہ جنگی چال کے طور پہ ہو یا دوسری فوج سے جا ملنے کے لیے ہو

فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَأْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ

تو وہ اللہ کے غضب کا شکار ہو چکا اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۞ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے (۱۶) پس ان کو تم نے قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں

قَتَلَهُمْ ۠ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

قتل کیا ۔ اور جب آپ نے ان پہ خاک پھینکی تو آپ نے نہیں پھینکی بلکہ اللہ نے

رَمٰی ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ۚ اِنَّ

پھینکی تاکہ اللہ اپنی طرف سے ایمان والوں پر خوب احسان کرے ، بے شک

اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٧﴾ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ

اللہ سننے والا جاننے والا ہے (۱۷) یہ تو ہو چکا ، اور بے شک اللہ منکرین کی تمام تدبیریں

كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٨﴾ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ

بے کار کرنے والا ہے (۱۸) اگر تم فیصلہ چاہتے تھے تو فیصلہ تمہارے سامنے

الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ

آ گیا ، اور اگر تم باز آ جاؤ تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ، اور اگر

تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا

تم پھر وہی کرو گے تو ہم بھی پھر وہی کریں گے اور تمہارا جتھا تمہارے کچھ کام نہ آئے گا

وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩﴾ يٰٓاَيُّهَا

چاہے وہ کتنی ہی زیادہ ہو ، اور بے شک اللہ ایمان والوں کے ساتھ ہے (۱۹) اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا

ایمان والو ! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اس سے منہ

عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

نہ موڑو حالانکہ تم سن رہے ہو (۲۰) اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ

قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢١﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ

جنہوں نے کہا کہ ہم نے سنا حالانکہ وہ نہیں سنتے (۲۱) یقیناً اللہ کے نزدیک

عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٢٢﴾

بدتر جانور وہ بہرے گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے (۲۲)

وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ۚ وَلَوْ

اور اگر اللہ ان میں کوئی بھلائی دیکھتا تو وہ ضرور ان کو سننے کی توفیق دیتا ، اور اگر اب

اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾ يٰٓاَيُّهَا

وہ انہیں سنوا دے تو وہ ضرور منہ پھیر لیں گے بے رخی کرتے ہوئے (۲۳) اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ

ایمان والو ! اللہ اور رسول کی پکار پر لبیک کہو جب کہ رسول تم کو اس چیز کی طرف بلاتا ہے

لِمَا يُحْيِيكُمْ ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ

جو تم کو زندگی دینے والی ہے ۔ اور جان لو کہ اللہ انسان اور اس کے دل کے درمیان

وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾ وَاتَّقُوا فِتْنَةً

حائل ہو جاتا ہے اور یہ کہ اسی کے پاس تم اکٹھے کیے جاؤ گے (۲۴) اور ڈرو اس فتنے سے

لَا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً ۖ

جو خاص انہیں لوگوں پر واقع نہ ہوگا جنہوں نے تم میں سے ظلم کیا

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾ وَاذْكُرُوا

اور جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے (۲۵) اور یاد کرو

إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ مُسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ

جب کہ تم تھوڑے تھے اور زمین میں کمزور سمجھے جاتے تھے ، ڈرتے تھے کہ

أَنْ يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَآوَاكُمْ وَأَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهِ

لوگ اچانک تم کو اُچک نہ لیں ۔ پھر اللہ نے تم کو رہنے کی جگہ دی اور اپنی مدد سے تمہاری تائید کی

وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٢٦﴾

اور تم کو پاکیزہ روزی دی ، تاکہ تم شکر گزار ہو (۲۶)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ

اے ایمان والو ! خیانت نہ کرو اللہ اور رسول کے ساتھ

وَتَخُونُوا أَمَانَاتِكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٧﴾ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا

اور خیانت نہ کرو اپنی امانتوں میں حالانکہ تم جانتے ہو (۲۷) اور جان لو کہ تمہارے

أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَأَنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ

مال اور تمہاری اولاد ایک آزمائش ہے ، اور یہ کہ اللہ ہی کے پاس

أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٢٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَتَّقُوا

بڑا اجر ہے (۲۸) اے ایمان والو ! اگر تم اللہ سے ڈرتے

اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ

رہو گے تو اللہ تم کو ایک فیصلے کی چیز دے گا اور تم سے تمہارے گناہوں کو دور کر دے گا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢٩﴾ وَإِذْ

اور تم کو بخش دے گا ، اور اللہ بڑے فضل والا ہے (۲۹) اور جب

منزل ٢

ع

يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ

کافر آپ کے بارے میں تدبیریں سوچ رہے تھے کہ آپ کو قید کر دیں یا قتل کر ڈالیں

أَوْ يُخْرِجُوكَ ۚ وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ خَيْرُ

یا وطن سے نکال دیں، وہ اپنی تدبیریں کر رہے تھے اور اللہ اپنی تدبیریں کر رہا تھا۔ اور اللہ بہترین

الْمَاكِرِينَ ﴿٣٠﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا قَالُوا قَدْ

تدبیر والا ہے (۳۰) اور جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے

سَمِعْنَا لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَٰذَا ۙ إِنْ هَٰذَا إِلَّا

سن لیا۔ اگر ہم چاہیں تو ہم بھی ایسا ہی کلام نقل کر دیں۔ یہ تو ہیں

أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٣١﴾ وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِنْ

اگلوں کی کہانیاں ہیں (۳۱) اور جب انھوں نے کہا کہ اے اللہ! اگر یہی

كَانَ هَٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا

حق ہے تیرے پاس سے تو ہم پہ آسمان سے

حِجَارَةً مِنَ السَّمَاءِ أَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣٢﴾

پتھر برسا دے یا کوئی اور دردناک عذاب ہم پہ لے آ (۳۲)

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ ۚ وَمَا كَانَ

اور اللہ ایسا کرنے والا نہیں کہ ان کو عذاب دے اس حال میں کہ آپ ان میں موجود ہوں، اور اللہ ان پہ

اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ﴿٣٣﴾ وَمَا لَهُمْ

عذاب لانے والا نہیں جب کہ وہ استغفار کر رہے ہوں (۳۳) اور اللہ ان کو

أَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ

کیوں عذاب نہیں دے، حالانکہ وہ مسجد حرام سے

الْحَرَامِ وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءَهُ ۚ إِنْ أَوْلِيَاؤُهُ إِلَّا

روکتے ہیں جب کہ وہ اس کے متولی نہیں۔ اس کے متولی تو صرف

الْمُتَّقُونَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٤﴾ وَمَا كَانَ

اللہ سے ڈرنے والے ہی ہو سکتے ہیں۔ مگر ان میں سے اکثر اس کو نہیں جانتے (۳۴) اور بیت اللہ کے پاس

صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصْدِيَةً ۚ

ان کی نماز سیٹی بجانے اور تالی ٹھٹھے کے سوا اور کچھ نہیں

فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٥﴾ إِنَّ
پس اب چکھو عذاب اپنے کفر کی وجہ سے (۳۵) بے شک

الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا
جن لوگوں نے انکار کیا وہ اپنے مال کو اس لیے خرچ کرتے ہیں کہ لوگوں کو

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَسَيُنْفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ
اللہ کی راہ سے روکیں اور وہ اس کو خرچ کرتے رہیں گے پھر یہ

عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا
ان کے لیے حسرت (کا سبب) بنے گا پھر وہ مغلوب کیے جائیں گے، اور جنہوں نے انکار کیا

إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ﴿٣٦﴾ لِيَمِيزَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ
ان کو جہنم کی طرف اکٹھا کیا جائے گا (۳۶) تاکہ خدا ناپاک کو الگ کر دے

الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضَهُ عَلَىٰ بَعْضٍ
پاک سے اور ناپاک کو ایک پر ایک رکھے

فَيَرْكُمَهُ جَمِيعًا فَيَجْعَلَهُ فِي جَهَنَّمَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ
پھر اس ڈھیر کو جہنم میں ڈال دے گا، یہی لوگ خسارے میں

الْخَاسِرُونَ ﴿٣٧﴾ قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَنْتَهُوا يُغْفَرْ
پڑنے والے ہیں (۳۷) انکار کرنے والوں سے کہہ دیجئے کہ اگر وہ باز آجائیں تو جو کچھ ہو چکا ہے

لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ وَإِنْ يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ
وہ ان سے معاف کر دیا جائے گا، اور اگر وہ پھر وہی کریں گے تو ہمارا معاملہ اگلوں کے ساتھ

سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ ﴿٣٨﴾ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ
گزر چکا ہے (۳۸) اور ان سے لڑو یہاں تک کہ کوئی فتنہ

فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ ۚ فَإِنِ انْتَهَوْا فَإِنَّ
باقی نہ رہے اور دین سارا کا سارا اللہ کے لیے ہوجائے، پھر اگر وہ باز آجائیں تو اللہ

اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٣٩﴾ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا
ان کے کاموں کو دیکھنے والا ہے (۳۹) اور اگر انہوں نے منہ پھیر لیا تو جان لو کہ

أَنَّ اللَّهَ مَوْلَاكُمْ ۚ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ﴿٤٠﴾
اللہ ہی تمہارا مولیٰ ہے، اور کیا ہی اچھا مولیٰ ہے اور کیا ہی اچھا مددگار ہے (۴۰)

منزل ٢

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ
اور جان لو کہ جو کچھ مال غنیمت تمہیں حاصل ہو اس کا پانچواں حصہ اللہ

وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْيَتٰمٰی وَالْمَسٰكِيْنِ
اور رسول کے لیے اور رشتے داروں اور یتیموں اور مسکینوں

وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا
اور مسافروں کے لیے ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور اس چیز پر جو ہم نے اپنے بندے (محمد) پر

عَلٰی عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَی الْجَمْعٰنِ ؕ
اتاری فیصلے کے دن جس دن کہ دونوں جماعتوں میں مڈبھیڑ ہوئی،

وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۱﴾ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ
اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۴۱) اور جب تم وادی کے قریبی

الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰی وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ
کنارے پر تھے اور وہ دور کے کنارے پر اور قافلہ تم سے نیچے کی

مِنْكُمْ ؕ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِی الْمِيْعٰدِ ۙ
طرف تھا، اور اگر تم اور وہ وقت مقرر کرتے تو ضرور اس مقررہ مدت کے بارے میں تم میں اختلاف ہو جاتا،

وَلٰكِنْ لِّيَقْضِیَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ۬ لِّيَهْلِكَ
لیکن جو ہوا وہ اس لیے ہوا تاکہ اللہ اس امر کا فیصلہ کر دے جس کو ہو کر رہنا تھا؛ تاکہ جس کو ہلاک ہونا ہے

مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰی مَنْ حَیَّ عَنْۢ
وہ روشن دلیل کے ساتھ ہلاک ہو اور جس کو زندگی حاصل کرنا ہے وہ روشن دلیل کے ساتھ

بَيِّنَةٍ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾ ۙ اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ
زندہ رہے، یقیناً اللہ سننے والا، جاننے والا ہے (۴۲) جب اللہ آپ کے خواب میں

فِیْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ؕ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ
ان کو تھوڑے دکھاتا رہا، اگر وہ تمہیں ان کو زیادہ دکھا دیتا تو تم لوگ ہمت ہار جاتے

وَلَتَنَازَعْتُمْ فِی الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ
اور آپس میں جھگڑنے لگتے اس معاملے میں لیکن اللہ نے تم کو بچا لیا، یقیناً وہ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴۳﴾ وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ
دلوں تک کا حال جانتا ہے (۴۳) اور وہ وقت یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے منہ مقابل آئے تھے

التَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ

تو اللہ تمہاری نگاہوں میں ان کی تعداد کم دکھا رہا تھا اور ان کی نگاہوں میں تمہیں کم کرکے دکھا رہا تھا:

لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ

تاکہ جو کام ہو کر رہنا تھا اللہ اسے پورا کر دکھائے۔ اور تمام معاملات اللہ ہی کی طرف

الْاُمُوْرُ ۝۴۴ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً

لوٹائے جاتے ہیں (۴۴) اے ایمان والو! جب کسی گروہ سے تمہارا مقابلہ ہو

فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۴۵

تو تم ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو (۴۵)

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا

اور اطاعت کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ تمہارے اندر کمزوری آجائے گی

وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ

اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی، اور صبر کرو بے شک اللہ صبر کرنے والوں

الصّٰبِرِيْنَ ۝۴۶ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ

کے ساتھ ہے (۴۶) اور ان لوگوں کی طرح مت ہو جو اپنے گھروں سے

دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَاۗءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ

اکڑتے ہوئے اور لوگوں کو دکھاتے ہوئے نکلے اور اللہ کی راہ سے

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝۴۷ وَاِذْ

روکتے ہیں: حالانکہ وہ جو کچھ کر رہے ہیں اللہ اس کا احاطہ کیے ہوئے ہے (۴۷) اور جب

زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ

شیطان نے انہیں ان کے اعمال خوش نما بنا کر دکھائے اور یہ کہ آج لوگوں میں سے کوئی

الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّىْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَاۗءَتِ

تم پر غالب آنے والا نہیں اور میں تمہارے ساتھ ہوں، مگر جب دونوں گروہ

الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰي عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّىْ بَرِيْۗءٌ

آمنے سامنے ہوئے تو وہ الٹے پاؤں بھاگا اور کہا کہ میں تم

مِّنْكُمْ اِنِّىْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ۭ

سے بری ہوں۔ میں وہ سب دیکھ رہا ہوں جو تم لوگ نہیں دیکھتے۔ میں اللہ سے ڈرتا ہوں،

منزل ۲

وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٤٨﴾ إِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ

اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ﴿۴۸﴾ جب منافق اور جن کے دلوں میں روگ ہے

وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ؕ

کہتے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے دھوکے میں ڈال دیا ہے،

وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٩﴾

اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو اللہ بڑا زبردست ہے . حکمت والا ہے ﴿۴۹﴾

وَلَوْ تَرٰٓى إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمَلٰٓئِكَةُ

اور اگر آپ دیکھتے جب کہ فرشتے ان منکرین کی جان قبض کرتے ہیں

يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا

مارتے ہوئے ان کے چہروں اور ان کی پیٹھوں پر اور یہ کہتے ہوئے کہ

عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٥٠﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيْكُمْ

اب جلنے کا عذاب چکھو ﴿۵۰﴾ یہ بدلہ ہے اس کا جو تم نے اپنے ہاتھوں آگے بھیجا تھا

وَأَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٥١﴾ كَدَأْبِ اٰلِ

اور اللہ ہرگز بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ﴿۵۱﴾ فرعون کے لوگوں

فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

کی طرح اور جو ان سے پہلے تھے . کہ انہوں نے اللہ کی نشانیوں کا انکار کیا

فَأَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ إِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ

پس اللہ نے ان کے گناہوں پر ان کو پکڑ لیا ، بے شک اللہ قوت والا ، سخت سزا

الْعِقَابِ ﴿٥٢﴾ ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً

دینے والا ہے ﴿۵۲﴾ یہ اس وجہ سے ہوا کہ اللہ کسی نعمت کو جو وہ کسی قوم پر کرتا ہے اس وقت تک

أَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِأَنْفُسِهِمْ ۙ

نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اسی کو نہ بدل دیں جو ان کے دلوں میں ہے،

وَأَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٣﴾ كَدَأْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ

اور بے شک اللہ سننے والا ، جاننے والا ہے ﴿۵۳﴾ فرعون کے لوگوں کی طرح

وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ

اور جو ان سے پہلے تھے کہ انہوں نے اپنے رب کی نشانیوں کو جھٹلایا

فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ

پھر ہم نے ان کے گناہوں کی وجہ سے اُن کو ہلاک کر دیا اور ہم نے فرعون کے لوگوں کو ڈبو دیا

وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ

اور یہ سب لوگ ظالم تھے (۵۴) بے شک سب جانداروں میں بدتر

اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۵﴾ اَلَّذِيْنَ

اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جنہوں نے انکار کیا اور وہ ایمان نہیں لاتے (۵۵) جن سے

عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ

آپ نے عہد لیا پھر وہ اپنا عہد ہر بار

كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي

توڑ دیتے ہیں اور وہ ڈرتے نہیں (۵۶) پس اگر آپ ان کو لڑائی میں

الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾

پاؤ تو ان کو ایسی سزا دو کہ جو ان کے پیچھے ہیں وہ بھی دیکھ کر بھاگ جائیں ، تاکہ انہیں عبرت ہو (۵۷)

وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى

اور اگر آپ کو کسی قوم سے بدعہدی کا ڈر ہو تو ان کا عہد اُن کی طرف پھینک دو اس طرح کہ تم اور وہ

سَوَآءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ

برابر ہو جائیں ، بے شک اللہ بدعہدوں کو پسند نہیں کرتا (۵۸) اور انکار کرنے والے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ۭ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿۵۹﴾

یہ نہ سمجھیں کہ وہ نکل بھاگیں گے ۔ وہ ہرگز اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے (۵۹)

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ

اور اُن کے لیے جس قدر تم سے ہو سکے تیار رکھو قوت اور پلے ہوئے

رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ

گھوڑے کہ اس سے تمہاری ہیبت رہے اللہ کے دشمنوں پر اور تمہارے دشمنوں پر

وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ

اور اُن کے علاوہ دوسروں پر بھی جن کو تم نہیں جانتے ۔ اللہ ان کو

يَعْلَمُهُمْ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

جانتا ہے ۔ اور جو کچھ تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے

يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ﴿٦٠﴾ وَإِنْ جَنَحُوا
وہ تمہیں پورا پورا دے دیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کوئی کمی نہیں کی جائے گی (۶۰) اور اگر وہ صلح کی طرف

لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ
جھکیں تو آپ بھی اس کے لیے جھک جائیے اور اللہ پر بھروسہ رکھیے ، بے شک وہ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦١﴾ وَإِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ
سننے والا ، جاننے والا ہے (۶۱) اور اگر وہ آپ کو دھوکہ دینا چاہیں گے

فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ ۚ هُوَ الَّذِي أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ
تو اللہ آپ کے لیے کافی ہے ، وہی ہے جس نے اپنی مدد سے اور مومنین کے ذریعے

وَبِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾ وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ۚ لَوْ أَنْفَقْتَ
آپ کو قوت دی (۶۲) اور ان کے دلوں میں اتفاق پیدا کر دیا ، اگر آپ زمین میں

مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ
جو کچھ ہے سب خرچ کر ڈالتے تب بھی ان کے دلوں میں اتفاق پیدا نہ کر سکتے،

وَلَٰكِنَّ اللَّهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٦٣﴾
لیکن اللہ نے ان میں اتفاق پیدا کرا دیا ، بے شک وہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے (۶۳)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ
اے (پیارے) نبی ! آپ کے لیے اللہ کافی ہے اور وہ مومنین جنہوں نے

الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٤﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ
آپ کا ساتھ دیا (۶۴) اے (پیارے) نبی ! مومنین کو لڑائی پر

عَلَى الْقِتَالِ ۚ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ
ابھاریے ، اگر تم میں بیس آدمی ثابت قدم ہوں گے

يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ
تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے ، اور اگر تم میں سو ہوں گے

يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ
تو ہزار کافروں پر غالب آئیں گے ، اس واسطے کہ وہ لوگ

لَا يَفْقَهُونَ ﴿٦٥﴾ الْآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ
کچھ نہیں سمجھتے (۶۵) اب اللہ نے تم پر سے بوجھ ہلکا کر دیا اور اس نے دیکھ لیا کہ

أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا ۚ فَإِن يَكُن مِّنكُم مِّائَةٌ صَابِرَةٌ

تم میں کچھ کمزوری ہے۔ سو اگر تم میں سے سو شخص ثابت قدم رہنے والے ہوں گے

يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِن يَكُن مِّنكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا

تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں ہزار ہوں گے تو اللہ کے حکم سے

أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝ مَا كَانَ

دو ہزار پر غالب آئیں گے، اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے۔ کسی نبی کے لیے

لِنَبِيٍّ أَن يَكُونَ لَهُ أَسْرَىٰ حَتَّىٰ يُثْخِنَ فِي

یہ مناسب نہیں کہ اس کے پاس قیدی رہیں جب تک کہ وہ زمین میں اچھی طرح

الْأَرْضِ ۚ تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللَّهُ يُرِيدُ

خونریزی نہ کر لے۔ تم دنیا کے اسباب چاہتے ہو اور اللہ آخرت کو

الْآخِرَةَ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ لَّوْلَا كِتَابٌ مِّنَ اللَّهِ

چاہتا ہے، اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ اور اگر اللہ کا لکھا ہوا پہلے سے

سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ فَكُلُوا

مقدر نہ ہو چکا ہوتا تو جو کچھ تم نے اختیار کیا ہے اس کی بابت تم کو سخت عذاب پہنچتا۔ سو جو کچھ

مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ

تم نے لیا ہے اس کو کھاؤ (وہ) تمہارے لیے حلال اور پاک ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بے شک اللہ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّمَن فِي أَيْدِيكُم

بخشنے والا، مہربان ہے۔ اے (پیارے) نبی! آپ کے قبضہ میں جو قیدی ہیں ان سے

مِّنَ الْأَسْرَىٰ إِن يَعْلَمِ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا

کہہ دیجیے کہ اگر اللہ تمہارے دلوں میں کوئی بھلائی جانے گا

يُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّا أُخِذَ مِنكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ

تو جو کچھ تم سے لیا گیا ہے اس سے بہتر وہ تمہیں دے دے گا اور تم کو بخش دے گا

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَإِن يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ

اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ اور اگر یہ آپ سے بدمعاملگی کرنی چاہیں گے

فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ مِن قَبْلُ فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ ۗ

تو اس سے پہلے انہوں نے اللہ سے بدمعاملگی کی تو اللہ نے (تم کو) ان پر قابو دے دیا

منزل ٢

ربع

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا

اور اللہ علم والا ، حکمت والا ہے (۷۱) جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی

وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اور اللہ کی راہ میں اپنے مال و جان سے جہاد کیا

وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ

اور وہ لوگ جنہوں نے پناہ دی اور مدد کی ، وہ لوگ آپس میں ایک دوسرے کے

بَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ

دوست ہیں ۔ اور جو لوگ ایمان لائے مگر انہوں نے ہجرت نہیں کی تو ان سے تمہارا دوستی کا

مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ

کوئی تعلق نہیں جب تک کہ وہ ہجرت کر کے نہ آجائیں

وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ

اور اگر تم سے دین کے معاملے میں مدد مانگیں تو تم پر ان کی مدد کرنا واجب ہے

اِلَّا عَلٰي قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ۭ وَاللّٰهُ

سوائے اس کے کہ یہ مدد ایسی قوم کے خلاف ہو جس کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہے ۔ اور جو کچھ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ

تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے (۷۲) اور جو لوگ کافر ہیں وہ ایک دوسرے کے

اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۭ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي

دوست ہیں ۔ اگر تم ایسا نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ

الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

پھیلے گا اور بڑا فساد (۷۳) اور جو لوگ ایمان لائے

وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ

اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جن لوگوں نے

اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ

پناہ دی اور مدد کی یہی لوگ سچے مومن ہیں ۔ ان کے لیے

مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ

بخشش ہے اور بہترین روزی ہے (۷۴) اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے

وَهَاجَرُوا وَجٰهَدُوا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ۚ وَاُولُوا
اور ہجرت کی اور تمہارے ساتھ مل کر جہاد کیا وہ بھی تم میں سے ہیں ۔ اور خون کے

الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ۗ
رشتے دار ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں اللہ کی کتاب میں

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (۷۵)
بے شک اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے (۷۵)

مدنی (۱۶-۱۲۹) آیات ہیں	[illegible]	(۹) ... رکوعات ہیں

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ
اعلان برأت ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے ان مشرکین کو جن سے تم نے

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ (۱) فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ
معاہدہ کیا تھا (۱) پس تم لوگ ملک میں چار مہینے

اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ
چل پھر لو اور جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے ۔ اور یہ کہ

اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ (۲) وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ
اللہ منکروں کو رسوا کرنے والا ہے (۲) اور اعلان ہے اللہ

وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ
اور اس کے رسول کی طرف سے بڑے حج کے دن لوگوں کے لیے کہ اللہ اور اس کا رسول

بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ڏ وَرَسُوْلُهٗ ۭ فَاِنْ تُبْتُمْ
مشرکوں سے بری ہے ۔ اب اگر تم لوگ توبہ کرو

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ
تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ۔ اور اگر تم منہ پھیرو گے تو جان لو کہ تم اللہ کو

مُعْجِزِي اللّٰهِ ۭ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ
عاجز کرنے والے نہیں ہو ۔ اور انکار کرنے والوں کو سخت عذاب کی خوش خبری

اَلِيْمٍ (۳) اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ
دے دو (۳) مگر جن مشرکوں سے تم نے معاہدہ کیا تھا

منزل ۲

ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ
پھر انھوں نے تمہارے ساتھ کوئی بھی کمی نہیں کی اور نہ تمہارے خلاف کسی کی

اَحَدًا فَاَتِمُّوْۤا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ
مدد کی تو ان کا معاہدہ ان کی مدت تک پورا کرو ۔ بے شک اللہ

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ
پرہیزگاروں کو پسند کرتا ہے (۴) پھر جب حرمت والے مہینے

الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ
گزر جائیں تو مشرکین کو قتل کرو جہاں تم ان کو پاؤ

وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ
اور ان کو پکڑو اور ان کو گھیرو اور بیٹھو ہر جگہ ان کی گھات میں

فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا
پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو انھیں

سَبِيْلَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَاِنْ اَحَدٌ
چھوڑ دو ۔ بے شک اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے (۵) اور اگر

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ
مشرکین میں سے کوئی شخص آپ سے پناہ مانگے تو اس کو پناہ دے دو ؛ تاکہ وہ خدا کا

كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
کلام سنے پھر اس کو اس کی امان کی جگہ پہنچا دو ۔ یہ اس لیے کہ

قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝ كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ
وہ لوگ علم نہیں رکھتے (۶) ان مشرکین کے لیے

عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖۤ اِلَّا الَّذِيْنَ
اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک کوئی عہد کیسے ہو سکتا ہے مگر جن لوگوں سے

عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا
تم نے عہد کیا تھا مسجد حرام کے پاس ، پس جب تک وہ تم سے

لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝
سیدھے رہیں تم بھی ان سے سیدھے رہو ۔ بے شک اللہ پرہیزگاروں کو پسند کرتا ہے (۷)

كَيْفَ وَإِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ

کیسے عہد رہے گا جب کہ یہ حال ہے کہ اگر وہ تمہارے اوپر قابو پائیں تو تمہارے بارے میں

اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى

نہ قرابت کا لحاظ کریں اور نہ عہد کا ، وہ تم کو اپنے منہ کی بات سے راضی کرنا چاہتے ہیں مگر ان کے دل

قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ⑧ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ

انکار کرتے ہیں ، اور ان میں اکثر بد عہد ہیں ⑧ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو

اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ اِنَّهُمْ

تھوڑی قیمت پر بیچ دیا پھر انہوں نے اللہ کے راستے سے روکا ، بہت برا ہے

سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑨ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ

جو وہ کر رہے ہیں ⑨ کسی مومن کے معاملے میں وہ نہ قرابت کا

اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ⑩

لحاظ کرتے ہیں اور نہ عہد کا ۔ اور یہی لوگ ہیں زیادتی کرنے والے ⑩

فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ

پس اگر وہ توبہ کریں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں

فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ۭ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں ، اور ہم کھول کر بیان کرتے ہیں آیات کو

يَّعْلَمُوْنَ ⑪ وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

جاننے والوں کے لیے ⑪ اور اگر یہ اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں عہد کے

عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَىِٕمَّةَ

بعد اور تمہارے دین میں عیب لگائیں تو کفر کے ان سرداروں سے

الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ⑫

لڑو ، بے شک ان کی قسمیں کچھ نہیں ، تاکہ وہ باز آئیں ⑫

اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا

کیا تم نہ لڑو گے ایسے لوگوں سے جنہوں نے اپنے عہد توڑ دیے اور رسول کو

بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ

نکالنے کی جسارت کی اور وہی ہیں جنہوں نے تم سے جنگ میں پہل کی ،

منزل ۲

أَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ

کیا تم ان سے ڈرو گے جب کہ اللہ زیادہ مستحق ہے کہ تم اس سے ڈرو اگر تم

مُؤْمِنِينَ ﴿۱۳﴾ قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ

مومن ہو (۱۳) ان سے لڑو ، اللہ تمہارے ہاتھوں ان کو سزا دے گا

وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ

اور ان کو رسوا کرے گا اور تم کو ان پر غلبہ دے گا اور مسلمان لوگوں کے سینوں کو

قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۴﴾ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ ۗ

شفا کرے گا (۱۴) اور ان کے دلوں کی جلن کو دور کرے گا۔

وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

اور اللہ توبہ نصیب کرے گا جس کو چاہے گا ، اور اللہ جاننے والا

حَكِيمٌ ﴿۱۵﴾ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوا وَلَمَّا يَعْلَمِ

حکمت والا ہے (۱۵) کیا تمہارا یہ گمان ہے کہ تم چھوڑ دیے جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے

اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِنْ

تم میں سے ان لوگوں کو دیکھا ہی نہیں جنہوں نے جہاد کیا اور جنہوں نے

دُونِ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً ۚ

اللہ اور رسول اور مومنین کے سوا کسی کو دوست نہیں بنایا

وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۶﴾ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ

اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو (۱۶) مشرکوں کا کام نہیں کہ

أَنْ يَعْمُرُوا مَسَاجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ

وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں حالانکہ وہ خود اپنے اوپر کفر کے

بِالْكُفْرِ ۚ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۚ وَفِي النَّارِ

گواہ ہیں ، ان لوگوں کے تو اعمال ہی غارت ہو چکے ہیں ، اور دوزخ ہی میں

هُمْ خَالِدُونَ ﴿۱۷﴾ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ

ہمیشہ ان کو رہنا ہے (۱۷) ہاں اللہ کی مسجدوں کو تو وہ آباد کرتا ہے جو اللہ پر

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ

اور آخرت کے دن پر ایمان لائے اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے

وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى أُولٰٓئِكَ أَنْ يَكُوْنُوْا

اور ان کے سوا کسی سے نہ ڈرے ، ایسے لوگ امید ہے کہ ہدایت پانے

مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝ أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ

والوں میں سے ہیں (۱۸) کیا تم نے حاجیوں کے پانی پلانے

وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

اور مسجد حرام کے بسانے کو برابر کر دیا اس شخص کے جو اللہ پر اور آخرت پہ

الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ

ایمان لایا اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا ، اللہ کے نزدیک یہ دونوں برابر

اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ

نہیں ہو سکتے ، اور اللہ ظالم لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا (۱۹) جو لوگ

اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کے راستے میں اپنے

بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۙ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۚ

مالوں اور جانوں سے جہاد کیا ، ان کا درجہ اللہ کے یہاں بڑا ہے

وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ

اور یہی لوگ کامیاب ہیں (۲۰) ان کا رب ان کو خوشخبری دیتا ہے

بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ

اپنی رحمت اور خوشنودی کی اور ایسے باغات کی جن میں ان کے لیے ہمیشہ رہنے والی

مُّقِيْمٌ ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ أَبَدًا ۚ إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ

نعمت ہوگی (۲۱) ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے ، بے شک اللہ ہی کے پاس

أَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا

بڑا اجر ہے (۲۲) اے ایمان والو ! اپنے باپوں

اٰبَآءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَآءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ

اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ بناؤ اگر وہ ایمان کے مقابلے میں

عَلَى الْإِيْمَانِ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَأُولٰٓئِكَ

کفر کو عزیز رکھیں ، اور تم میں سے جو ان کو اپنا دوست بنائے گا تو ایسے ہی

منزل ۲

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ
آپ فرما دیں یعنی کہہ دیجیے کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے

وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ
اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیبیاں اور تمہارا کنبہ اور وہ مال

اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ
جو تم نے کمائے ہیں اور وہ تجارت جس کے بند ہونے سے تم ڈرتے ہو اور وہ گھر

تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ
جن کو تم پسند کرتے ہو، یہ سب تم کو اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے

فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ
زیادہ محبوب ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم بھیج دے

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٤﴾ لَقَدْ نَصَرَكُمُ
اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (۲۴) بے شک اللہ نے بہت سے

اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ
موقعوں پر تمہاری مدد کی ہے اور حنین کے دن بھی

اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ
جب تمہاری کثرت نے تم کو غرہ میں ڈال دیا تھا پھر وہ تمہارے کچھ کام

شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ
نہ آئی اور زمین اپنی وسعت کے باوجود تم پر تنگ ہو گئی

ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ
پھر تم پیٹھ پھیر کر بھاگے (۲۵) اس کے بعد اللہ نے اپنے رسول

عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ
اور مومنین پر اپنی سکینت نازل کی اور اپنے لشکر اتارے جن کو تم نے

تَرَوْهَا ۚ وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ
نہیں دیکھا اور اللہ نے کافروں کو سزا دی ۔ اور یہی کافروں کا

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى
بدلہ ہے (۲۶) پھر اس کے بعد اللہ جس کو چاہے توبہ

مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

نصیب کردے ۔ اور اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے (۲۷) اے ایمان

اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ

والو ! مشرکین بالکل ناپاک ہیں پس وہ اس سال کے بعد

الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً

مسجد حرام کے پاس نہ آنے پائیں ، اور اگر تم کو مفلسی کا اندیشہ ہو

فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَاۗءَ ۭ اِنَّ

تو اگر اللہ چاہے گا تو اپنے فضل سے تم کو بے نیاز کر دے گا ، بے شک

اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٨﴾ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

اللہ جاننے والا ، حکمت والا ہے (۲۸) اُن اہل کتاب سے لڑو جو نہ اللہ پر

بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ

ایمان رکھتے ہیں اور نہ آخرت کے دن پر اور نہ اللہ اور آپ کے

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ

رسول کے حرام ٹھہرائے ہوئے کو حرام ٹھہراتے ہیں اور نہ دین حق کو

اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ

اپنا دین بناتے ہیں ، یہاں تک کہ وہ اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں اور چھوٹے

صٰغِرُوْنَ ﴿٢٩﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ

بن کر رہیں (۲۹) اور یہود نے کہا کہ عزیر اللہ کے بیٹے ہیں

وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ

اور نصاریٰ نے کہا کہ مسیح اللہ کے بیٹے ہیں ، یہ اُن کے اپنے منہ کی

بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِــــُٔـوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

باتیں ہیں ، وہ ان لوگوں کی بات نقل کر رہے ہیں جنہوں نے اُن سے پہلے

قَبْلُ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٠﴾ اِتَّخَذُوْٓا

کفر کیا ، اللہ اُن کو ہلاک کرے ، وہ کدھر بھٹکے جارہے ہیں (۳۰) انہوں نے

اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اللہ کے سوا اپنے علماء اور مشائخ کو رب بنا ڈالا

وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا

اور مسیح ابن مریم کو بھی ! حالانکہ ان کو صرف یہ حکم تھا کہ وہ ایک معبود کی

إِلَٰهًا وَاحِدًا ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ سُبْحَانَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٣١﴾

عبادت کریں ۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ۔ وہ پاک ہے اس شرک سے جو وہ کرتے ہیں (۳۱)

يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى

وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کی روشنی کو اپنے منہ سے بجھا دیں اور اللہ

اللَّهُ إِلَّا أَنْ يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿٣٢﴾ هُوَ

اپنی روشنی کو پورا کیے بغیر رہنے والا نہیں ۔ چاہے کافروں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو (۳۲) اسی نے

الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ

اپنے رسول کو بھیجا ہے ہدایت اور دین حق کے ساتھ

لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿٣٣﴾

تاکہ اس کو سارے دین پر غالب کردے ۔ چاہے یہ مشرکوں کو کتنا ہی ناگوار ہو (۳۳)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْأَحْبَارِ

اے ایمان والو ! بے شک اہل کتاب کے اکثر علماء

وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ

اور مشائخ لوگوں کے مال باطل طریقوں سے کھاتے ہیں

وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۗ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ

اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں ۔ اور جو لوگ سونا اور چاندی

الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

جمع کر کے رکھتے ہیں اور اس کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣٤﴾ يَوْمَ يُحْمَىٰ عَلَيْهَا

ان کو ایک دردناک عذاب کی خوش خبری دے دیجیے (۳۴) اس دن اس مال پر

فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ

دوزخ کی آگ دہکائی جائے گی پھر اس سے ان کی پیشانیاں اور ان کے پہلو

وَظُهُورُهُمْ ۖ هَٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ فَذُوقُوا

اور ان کی پشتیں داغی جائیں گی ۔ یہی ہے وہ جس کو تم نے اپنے واسطے جمع کیا تھا ۔ پس اب چکھو

مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ
جو تم جمع کرتے رہے ﴿۳۵﴾ بے شک مہینوں کی گنتی اللہ کے

اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ
نزدیک بارہ مہینے ہیں اللہ کی کتاب میں جس دن اس نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۭ ذٰلِكَ
آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ، ان میں سے چار حرمت والے ہیں ، یہی ہے

الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ڏ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ ۣ
سیدھا دین پس ان میں تم اپنے اوپر ظلم نہ کرو

وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَاۗفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ
اور مشرکوں سے سب مل کر لڑو جس طرح وہ سب مل کر تم سے

كَاۗفَّةً ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۶﴾ اِنَّمَا
لڑتے ہیں ، اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے ﴿۳۶﴾ مہینوں کا

النَّسِيْۗءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
آگے پیچھے کرنا کفر میں ایک اضافہ ہے اس سے کفر کرنے والے گمراہی میں پڑتے ہیں

يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِــــُٔــوْا عِدَّةَ مَا
وہ کسی سال حرام مہینے کو حلال کر لیتے ہیں اور کسی سال اس کو حرام کر دیتے ہیں تاکہ اللہ کے حرام کیے ہوئے کی

حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ۭ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْۗءُ
گنتی پوری کر کے اس کے حرام کیے ہوئے کو حلال کر لیں ، ان کے برے اعمال ان کے لیے

اَعْمَالِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾
خوش نما بنا دیے گئے ہیں ، اور اللہ انکار کرنے والوں کو راستہ نہیں دکھاتا ﴿۳۷﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ
اے ایمان والو ! تم کو کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ

انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ۭ
اللہ کی راہ میں نکلو تو تم زمین سے لگے جاتے ہو

اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ
کیا تم آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے آخرت کے مقابلے میں

منزل ۲

ع ۱۱

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۳۸﴾ اِلَّا تَنْفِرُوْا

دنیا کی زندگی کا سامان تو بہت تھوڑا ہے (۳۸) اگر تم نہ نکلو گے

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ

تو اللہ تم کو دردناک سزا دے گا اور تمہاری جگہ دوسری قوم لے آئے گا

وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾

اور تم اللہ کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکو گے، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۳۹)

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ

اگر تم رسول کی مدد نہ کرو گے تو اللہ خود اس کی مدد کر چکا ہے جب کہ کافروں نے

كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ

اس کو نکال دیا تھا، وہ صرف دو میں کا دوسرا تھا جب وہ دونوں غار میں تھے، جب وہ اپنے ساتھی سے

لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ

کہہ رہا تھا کہ غم نہ کرو بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ پس اللہ نے اس پر

سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا

اپنی سکینت نازل فرمائی اور اس کی مدد ایسے لشکروں سے کی جو تم کو نظر نہ آتے تھے

وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ۭ وَكَلِمَةُ

اور اللہ نے کافروں کی بات نیچی کر دی۔ اور اللہ کی

اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنْفِرُوْا

بات تو اونچی ہے۔ اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے (۴۰) (جہاد کے لیے) نکل کھڑے ہو

خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ

چاہے تم ہلکے ہو یا بوجھل اور اپنے مال اور جان سے اللہ کے راستے میں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

جہاد کرو، اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہی تمہارے حق میں

تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا

بہتر ہے (۴۱) اگر نفع قریب ہوتا اور سفر ہلکا ہوتا تو وہ ضرور

لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۭ

آپ کے پیچھے ہو لیتے مگر یہ منزل ان پر کٹھن ہو گئی

وَسَيَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ

اب وہ اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم سے ہو سکتا تو ہم ضرور تمہارے ساتھ چلتے،

يُهْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكٰذِبُونَ ﴿٤٢﴾

وہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال رہے ہیں، اور اللہ جانتا ہے کہ یہ لوگ یقیناً جھوٹے ہیں (۴۲)

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ أَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ

اللہ آپ کو معاف کرے، آپ نے کیوں انہیں اجازت دے دی یہاں تک کہ آپ پہ

لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِينَ ﴿٤٣﴾

کھل جاتا کہ کون لوگ سچے ہیں اور جھوٹوں کو بھی آپ جان لیتے (۴۳)

لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

جو لوگ اللہ اور آخرت کے دن پہ ایمان رکھتے ہیں وہ اپنے مال اور جان سے

أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ

جہاد نہ کرنے کے لیے آپ سے اجازت نہیں مانگتے، اور اللہ پرہیزگاروں کو

بِالْمُتَّقِينَ ﴿٤٤﴾ إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

خوب جانتا ہے (۴۴) آپ سے اجازت تو وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ پہ

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ

اور آخرت کے دن پہ ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں، پس وہ

فِي رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ ﴿٤٥﴾ وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ

اپنے شک میں بھٹک رہے ہیں (۴۵) اور اگر وہ نکلنا چاہتے

لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْبِعَاثَهُمْ

تو ضرور اس کا کچھ سامان کر لیتے مگر اللہ نے ان کا اٹھنا پسند نہ کیا

فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقٰعِدِينَ ﴿٤٦﴾ لَوْ

اس لیے انہیں جما رہنے دیا اور کہہ دیا گیا کہ بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو (۴۶) اگر

خَرَجُوا فِيكُمْ مَا زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا وَلَأَوْضَعُوا

یہ لوگ تمہارے ساتھ نکلتے تو تمہارے لیے خرابی ہی بڑھنے کا سبب بنتے اور وہ تمہارے درمیان

خِلٰلَكُمْ يَبْغُونَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيكُمْ سَمّٰعُونَ

فتنہ پھیلانے کے لیے دوڑ دھوپ کرتے، اور تم میں ان کی

منزل ۲

لَهُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾ لَقَدِ ابْتَغَوُا

سننے والے ہیں ۔ اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے (۴۷) یہ پہلے بھی فتنے کی

الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ

کوشش کر چکے ہیں اور وہ آپ کے لیے کاموں کا الٹ پھیر کرتے رہے ہیں یہاں تک کہ حق

الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَمِنْهُمْ

آ گیا اور اللہ کا حکم ظاہر ہو گیا اور وہ ناخوش ہی رہے (۴۸) اور ان میں وہ بھی ہیں

مَنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ۗ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ

جو کہتے ہیں کہ مجھے رخصت دے دیجیے اور مجھ کو فتنے میں نہ ڈالیے ، سن لو ! وہ تو فتنے میں

سَقَطُوْا ۗ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٩﴾ اِنْ

پڑ چکے ۔ اور بے شک جہنم منکروں کو گھیرے ہوئے ہے (۴۹) اگر

تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ

آپ کو کوئی اچھائی پیش آتی ہے تو ان کو دکھ ہوتا ہے ، اور اگر آپ کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے

يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا

تو کہتے ہیں کہ ہم نے پہلے ہی اپنا بچاؤ کر لیا تھا اور وہ خوش ہو کر

وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٠﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ

لوٹتے ہیں (۵۰) کہہ دیجیے کہ ہمیں صرف وہی چیز پہنچے گی جو اللہ نے

اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

ہمارے لیے لکھ دی ہے ، وہ ہمارا کارساز ہے اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى

کرنا چاہیے (۵۱) کہہ دیجیے کہ تم ہمارے لیے صرف دو بھلائیوں میں سے ایک بھلائی کے

الْحُسْنَيَيْنِ ۗ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ

منتظر ہو ، مگر ہم تمہارے حق میں اس کے منتظر ہیں کہ اللہ تم پر

اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْٓا

عذاب بھیجے اپنی طرف سے یا ہمارے ہاتھوں سے ، پس اب انتظار کرو

اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿٥٢﴾ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا

ہم بھی تمہارے ساتھ منتظر ہیں (۵۲) کہہ دیجیے کہ تم خوشی سے خرچ کرو

ربع

أَوْ كَرْهًا لَّن يُتَقَبَّلَ مِنكُمْ ۖ إِنَّكُمْ كُنتُمْ قَوْمًا

یا نا خوشی سے تم سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا ، بے شک تم نافرمان

فَاسِقِينَ ﴿٥٣﴾ وَمَا مَنَعَهُمْ أَن تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَاتُهُمْ

لوگ ہو (۵۳) اور وہ اپنے خرچ کی قبولیت سے صرف اس لیے محروم ہوئے کہ

إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ

انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کا انکار کیا اور یہ لوگ نماز کے لیے

الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَىٰ وَلَا يُنفِقُونَ إِلَّا وَهُمْ

آتے ہیں تو سستی کے ساتھ آتے ہیں اور خرچ کرتے ہیں تو ناگواری

كَارِهُونَ ﴿٥٤﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ ۚ

کے ساتھ (۵۴) پس آپ ان کے مال اور اولاد کو کچھ وقعت نہ دیجیے

إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُم بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ ان کے ذریعے سے انہیں دنیا کی زندگی میں عذاب دے

وَتَزْهَقَ أَنفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿٥٥﴾ وَيَحْلِفُونَ

اور ان کی جانیں اس حالت میں نکلیں کہ وہ کافر ہوں (۵۵) وہ اللہ کی قسم

بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنكُمْ وَمَا هُم مِّنكُمْ وَلَٰكِنَّهُمْ

کھا کر کہتے ہیں وہ تم ہی سے ہیں ؛ حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں بلکہ وہ

قَوْمٌ يَفْرَقُونَ ﴿٥٦﴾ لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأً أَوْ مَغَارَاتٍ

ڈرپوک لوگ ہیں (۵۶) اگر وہ کوئی پناہ کی جگہ زمین یا کوئی کھوہ

أَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُونَ ﴿٥٧﴾ وَمِنْهُم

یا گھس بیٹھنے کی جگہ تو وہ بھاگ کر اس میں جا گھسیں (۵۷) اور ان میں

مَّن يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا

ایسے بھی ہیں جو آپ پر صدقات کے بارے میں عیب لگاتے ہیں ، اگر اس میں سے انہیں دیا جائے

رَضُوا وَإِن لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَا إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ ﴿٥٨﴾

تو راضی رہتے ہیں اور اگر نہ دیا جائے تو ناراض ہو جاتے ہیں (۵۸)

وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

کیا اچھا ہوتا کہ اللہ اور اس کے رسول نے انہیں جو کچھ دیا تھا اس پر وہ راضی رہتے

منزل ٢

وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ

اور کہتے کہ اللہ ہمارے لیے کافی ہے، اللہ اپنے فضل سے ہم کو اور بھی دے گا

وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿٥٩﴾ اِنَّمَا

اور اس کا رسول بھی، ہم تو اللہ ہی کو چاہتے ﴿٥٩﴾ صدقات

الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا

(زکوٰۃ) تو دراصل فقیروں اور مسکینوں کے لیے ہیں اور ان کارکنوں کے لیے جو صدقات کے کام پر مقرر ہیں

وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ

اور ان کے لیے جن کا دل رکھنا مطلوب ہے، نیز گردنوں کے چھڑوانے میں اور جو تاوان بھریں

وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ

اور اللہ کے راستے میں اور مسافر کی امداد میں۔ یہ ایک فریضہ ہے اللہ کی

اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٠﴾ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ

طرف سے، اور اللہ علم والا، حکمت والا ہے ﴿٦٠﴾ اور ان میں وہ لوگ بھی ہیں

يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ۭ قُلْ اُذُنُ

جو نبی کو تکلیف دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص تو کان کا کچا ہے۔ کہہ دیجیے کہ وہ تمہاری

خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

بھلائی کے لیے کان ہے، وہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور اہل ایمان پر اعتماد کرتے ہیں

وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ

اور وہ رحمت ہیں ان کے لیے جو تم میں اہل ایمان ہیں۔ اور جو لوگ

يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦١﴾

اللہ اور اس کے رسول کو تکلیف دیتے ہیں ان کے لیے دردناک سزا ہے ﴿٦١﴾

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ

وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم کو راضی کرلیں؛ حالانکہ اللہ اور اس کا رسول

اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾ اَلَمْ

زیادہ حق دار ہے کہ وہ اس کو راضی کریں اگر وہ مومن ہیں ﴿٦٢﴾ کیا ان کو

يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ

معلوم نہیں کہ جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے

لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ۚ ذٰلِكَ الْخِزْيُ

اُن کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ یہ بہت بڑی

الْعَظِيمُ ﴿٦٣﴾ يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُونَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ

رسوائی ہے ﴿٦٣﴾ منافقین ڈرتے ہیں کہ کہیں اُن (مسلمانوں) پر ایسی سورت

سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ ۚ قُلِ اسْتَهْزِءُوا ۚ

نازل نہ ہو جائے جو ان کو اُن کے دلوں کے بھیدوں سے آگاہ کر دے۔ کہہ دیجیے کہ تم مذاق اڑا لو۔

اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُونَ ﴿٦٤﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ

اللہ یقیناً ظاہر کر دے گا جس سے تم ڈرتے ہو ﴿٦٤﴾ اور اگر آپ ان سے پوچھیں

لَيَقُولُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ ۚ قُلْ اَبِاللّٰهِ

تو وہ کہیں گے کہ ہم تو یوں ہی اور دل لگی کر رہے تھے۔ آپ کہیے: کیا تم اللہ سے

وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُولِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُونَ ﴿٦٥﴾ لَا تَعْتَذِرُوا

اور اس کی آیات سے اور اس کے رسول سے ہنسی دل لگی کر رہے تھے؟ ﴿٦٥﴾ بہانے مت بناؤ۔

قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ۚ اِنْ نَّعْفُ عَنْ

تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا ہے۔ اگر ہم معاف کر دیں

طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً ۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوا

تم میں سے ایک گروہ کو تو دوسرے گروہ کو تو ضرور سزا دیں گے کیونکہ وہ

مُجْرِمِينَ ﴿٦٦﴾ اَلْمُنٰفِقُونَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ

مجرم ہیں ﴿٦٦﴾ منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک

مِّنْ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ

طرح کے ہیں، وہ برائی کا حکم دیتے ہیں اور بھلائی سے

عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ اَيْدِيَهُمْ ۚ نَسُوا اللّٰهَ

منع کرتے ہیں اور اپنے ہاتھوں کو بند رکھتے ہیں۔ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا

فَنَسِيَهُمْ ۚ اِنَّ الْمُنٰفِقِينَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿٦٧﴾

تو اللہ نے بھی ان کو بھلا دیا۔ بے شک منافقین بہت نافرمان ہیں ﴿٦٧﴾

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِينَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ

منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے اللہ نے جہنم کی

منزل ٢

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ

آگ کا وعدہ کر رکھا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہی ان کے لیے بس ہے۔ اور ان پر اللہ کی

اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۶۸﴾ كَالَّذِيْنَ مِنْ

لعنت ہے اور ان کے لیے ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے (۶۸) جس طرح تم سے

قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا

اگلے لوگ وہ تم سے زور میں زیادہ تھے اور مال اور اولاد کی کثرت میں

وَّاَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ

کہیں بڑھے ہوئے تھے تو انہوں نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھایا اور تم نے بھی اپنے حصے سے

بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

فائدہ اٹھایا جیسا کہ تمہارے اگلوں نے اپنے حصے سے

بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ

فائدہ اٹھایا تھا اور تم نے بھی وہی بحثیں کیں جیسی بحثیں انہوں نے کیں تھی۔ یہی لوگ ہیں

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ

جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور یہی لوگ گھاٹے میں

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ

پڑنے والے ہیں (۶۹) کیا انہیں ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی

قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ

جو ان سے پہلے گزرے قوم نوح اور عاد اور ثمود اور قوم ابراہیم

وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

اور اصحاب مدین اور الٹی ہوئی بستیوں کی۔ ان کے پاس ان کے رسول

بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا

دلیلوں کے ساتھ آئے تو ایسا نہ تھا کہ اللہ ان پر ظلم کرتا مگر وہ خود

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ

اپنی جانوں پر ظلم کرتے رہے (۷۰) اور مومن مرد اور مومن عورتیں

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

ایک دوسرے کے مددگار ہیں۔ وہ بھلائی کا حکم دیتے ہیں

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ

اور برائی سے روکتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں

وَيُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيعُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ ؕ

اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ اور اُن کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔

أُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ

یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا ۔ بے شک اللہ زبردست ہے

حَكِيمٌ ﴿٧١﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ

حکمت والا ہے (۷۱) مومن مردوں اور مومن عورتوں سے اللہ کا وعدہ ہے ایسے باغات کا کہ

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا

ان کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی اُن میں وہ ہمیشہ رہیں گے

وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ

اور وعدہ ہے پاکیزہ مکانوں کا ہمیشہ رہنے والے باغات میں ۔ اور اللہ کی

مِنَ اللّٰهِ أَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٧٢﴾

رضامندی کا تو سب سے بڑھ کر ہے ، یہی بڑی کامیابی ہے (۷۲)

يٰٓأَيُّهَا النَّبِيُّ جٰهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِينَ

اے پیارے نبی ! کافروں اور منافقوں سے جہاد کیجیے

وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَأْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ

اور اُن پر کڑے بن جائیے ، اور اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ بہت ہی بُرا

الْمَصِيرُ ﴿٧٣﴾ يَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوا ؕ وَلَقَدْ

ٹھکانہ ہے (۷۳) وہ اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ انہوں نے کچھ نہیں کہا ! حالانکہ انہوں نے

قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ

کفر کی بات کہی اور وہ اسلام لانے کے بعد کافر ہوگئے

وَهَمُّوا بِمَا لَمْ يَنَالُوا ۚ وَمَا نَقَمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنٰىهُمُ

اور انہوں نے وہ چاہا جو انہیں حاصل نہ ہوسکا ، اور یہ صرف اس کا بدلہ تھا کہ ان کو اللہ

اللّٰهُ وَرَسُولُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَإِنْ يَتُوبُوا يَكُ

اور اس کے رسول نے اپنے فضل سے غنی کر دیا ۔ اگر وہ توبہ کرلیں تو یہ

منزل ٢

خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَإِن يَتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ
ان کے حق میں بہتر ہے اور اگر وہ منہ پھیر لیں تو اللہ ان کو دردناک

عَذَابًا أَلِيمًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ
عذاب دے گا دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی ۔ اور زمین میں ان کا

فِي الْأَرْضِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٧٤﴾ وَمِنْهُم
نہ کوئی حمایتی ہوگا اور نہ مددگار (۷۴) اور ان میں وہ بھی ہیں

مَّنْ عَاهَدَ اللَّهَ لَئِنْ آتَانَا مِن فَضْلِهِ
جنہوں نے اللہ سے عہد کیا کہ اگر اس نے ہم کو اپنے فضل سے عطا کیا

لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا
تو ہم ضرور صدقہ کریں گے اور ہم نیک بن کر رہیں گے (۷۵) پھر جب

آتَاهُم مِّن فَضْلِهِ بَخِلُوا بِهِ وَتَوَلَّوا وَّهُم
اللہ نے ان کو اپنے فضل سے عطا کیا تو وہ اس میں کنجوسی کرنے لگے اور پلٹ کر ہو کر

مُّعْرِضُونَ ﴿٧٦﴾ فَأَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ
منہ پھیر لیا (۷۶) پس اللہ نے ان کے دلوں میں نفاق ڈال دیا

إِلَىٰ يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ بِمَا أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا
اس دن تک کے لیے جب کہ وہ اس سے ملیں گے اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ سے کیے ہوئے

وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿٧٧﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوا
وعدے کی خلاف ورزی کی اور اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولتے رہے (۷۷) کیا انہیں خبر نہیں کہ

أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَأَنَّ اللَّهَ
اللہ ان کے راز اور ان کی سرگوشی کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ

عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿٧٨﴾ الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ
تمام چھپی ہوئی باتوں کو جاننے والا ہے (۷۸) وہ لوگ جو طعن کرتے ہیں ان مسلمانوں پر جو دل کھول کر

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ
صدقات دیتے ہیں اور ان پر جو صرف اپنی محنت مزدوری سے

إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ ۙ سَخِرَ اللَّهُ
خرچ کرتے ہیں ان کا مذاق اڑاتے ہیں ۔ اللہ ان (مذاق اڑانے والوں) کا مذاق

مِنْهُمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٩﴾ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ

اڑاتا ہے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿۷۹﴾ آپ ان کے لیے معافی کی

أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۚ إِن تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ

درخواست کریں یا نہ کریں ۔ اگر آپ ستر مرتبہ بھی انہیں معاف کرنے کی

مَرَّةً فَلَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا

درخواست کرو گے تو اللہ ان کو ہرگز معاف کرنے والا نہیں ۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے

بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

اللہ اور اس کے رسول کا انکار کیا ۔ اور اللہ نافرمانوں کو راہ نہیں

الْفَاسِقِينَ ﴿٨٠﴾ فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ

دکھاتا ﴿۸۰﴾ پیچھے رہ جانے والے رسول کے پیچھے بیٹھے رہنے پر

رَسُولِ اللَّهِ وَكَرِهُوا أَن يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ

بہت خوش ہوئے اور انہوں نے ناپسند کیا کہ وہ اپنے مال اور جان سے

وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالُوا لَا تَنفِرُوا

اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور انہوں نے کہا کہ گرمی میں

فِي الْحَرِّ ۗ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا ۚ لَّوْ كَانُوا

نہ نکلو ۔ آپ کہہ دیجئے کہ دوزخ کی آگ اس سے زیادہ گرم ہے ۔ کاش انہیں

يَفْقَهُونَ ﴿٨١﴾ فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا

سمجھ ہوتی ﴿۸۱﴾ پس تھوڑا ہنس لیں اور زیادہ رو لیں

جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٢﴾ فَإِن رَّجَعَكَ اللَّهُ

اس کے بدلے میں جو وہ کرتے تھے ﴿۸۲﴾ پس اگر اللہ آپ کو ان میں سے

إِلَىٰ طَائِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَأْذَنُوكَ لِلْخُرُوجِ فَقُل

کسی گروہ کی طرف واپس لائے اور وہ آپ سے جہاد کے لیے نکلنے کی اجازت مانگیں تو کہہ دیجئے کہ

لَّن تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَن تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا ۖ

تم میرے ساتھ کبھی نہیں چلو گے اور نہ میرے ساتھ ہو کر کسی دشمن سے لڑو گے

إِنَّكُمْ رَضِيتُم بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ

تم نے پہلی بار بھی پیچھے بیٹھے رہنے کو پسند کیا تھا پس پیچھے رہنے والوں کے ساتھ

منزل ۲

الْخٰلِفِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ

بیٹھے رہو (۸۳) اور ان میں سے جو کوئی مر جائے اس پر آپ بھی

اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ

نماز نہ پڑھیں اور نہ اس کی قبر پر کھڑے رہیں ، بے شک انہوں نے اللہ

وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَلَا تُعْجِبْكَ

اور اس کے رسول کا انکار کیا اور وہ اسی حال میں مرے کہ وہ نافرمان تھے (۸۴) اور ان کے مال

اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ

اور ان کی اولاد آپ کو تعجب میں نہ ڈالیں ۔ اللہ تو بس یہ چاہتا ہے کہ ان کے ذریعے سے

بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٨٥﴾

ان کو دنیا میں عذاب دے اور ان کی جانیں اس حال میں نکلیں کہ وہ منکر ہوں (۸۵)

وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ

اور جب کوئی سورت اترتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ

رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا

جہاد کرو تو ان میں کے خوش حال لوگ آپ سے رخصت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ

ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٨٦﴾ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ

ہم کو چھوڑ دیجیے کہ ہم یہاں ٹھیرنے والوں کے ساتھ رہ جائیں (۸۶) انھوں نے اس کو پسند کیا کہ پیچھے رہنے والی

الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨٧﴾

عورتوں کے ساتھ رہ جائیں ، اور ان کے دلوں پر مہر کر دی گئی ہے سو وہ کچھ نہیں سمجھتے (۸۷)

لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا

لیکن رسول اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں انھوں نے اپنے مال

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۡ

اور جان سے جہاد کیا ، اور انہی کے لیے ہیں خوبیاں

وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨٨﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ

اور وہی فلاح پانے والے ہیں (۸۸) ان کے لیے اللہ نے ایسے باغات تیار کر رکھے ہیں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ

جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ، ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۸۹﴾ وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ
یہی بڑی کامیابی ہے (۸۹) اور دیہاتیوں میں سے بھی

الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا
بہانہ کرنے والے آئے کہ انہیں اجازت مل جائے اور جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ
جھوٹ بولا وہ بیٹھے رہے ۔ ان میں سے جنہوں نے انکار کیا ان کو ایک دردناک عذاب

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۰﴾ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى
پہنچے گا (۹۰) کوئی گناہ نہیں ہے کمزوروں پر اور نہ بیماروں پر

وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا
اور نہ ان پر جو خرچ کرنے کو کچھ نہیں پاتے جب کہ وہ

نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ
اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ خیر خواہی کریں ۔ نیکی کرنے والوں پر کوئی

سَبِيْلٍ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۱﴾ وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ
الزام نہیں ، اور اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے (۹۱) اور نہ ان لوگوں پر کوئی الزام ہے کہ

اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ
جب آپ کے پاس آئے کہ آپ ان کو سواری دے دیں ، آپ نے کہا کہ میرے پاس کوئی چیز نہیں کہ

اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۠ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ
تم کو اس پر سوار کروں تو وہ اس حال میں واپس ہوئے کہ ان کی آنکھوں سے آنسو

الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿۹۲﴾ اِنَّمَا
جاری تھے اس غم میں کہ انہیں کچھ میسر نہیں جو وہ خرچ کریں (۹۲) الزام تو بس

السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ
ان لوگوں پر ہے جو آپ سے اجازت مانگتے ہیں ، حالانکہ وہ

اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ
مالدار ہیں ، وہ اس پر راضی ہو گئے کہ پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ رہ جائیں

وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۳﴾
اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کر دی پس وہ نہیں جانتے (۹۳)

منزل ۲

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا

تم جب ان کی طرف پلٹو گے تو وہ تمہارے سامنے اعذار پیش کریں گے ، کہہ دیجئے کہ

تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ

بہانے نہ بناؤ ، ہم ہرگز تمہاری بات نہ مانیں گے ، بے شک اللہ نے ہم کو تمہارے حالات بتادیے ہیں،

وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى

اب اللہ اور اس کا رسول تمہارے عمل کو دیکھیں گے پھر تم اس کی طرف

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

لوٹائے جاؤ گے جو کھلے اور چھپے کا جاننے والا ہے ، پس وہ تم کو بتا دے گا جو کچھ

تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۴﴾ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ

تم کر رہے تھے (۹۴) یہ لوگ تمہاری واپسی پر تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں

اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ

کھائیں گے تاکہ تم ان سے درگزر کرو ، پس تم ان سے درگزر کرو ، بے شک وہ

رِجْسٌ ۫ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۵﴾

ناپاک ہیں اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے بدلے میں اس کے جو وہ کرتے رہے ہیں (۹۵)

يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ

وہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے کہ تم ان سے راضی ہو جاؤ ، اگر تم ان سے راضی بھی ہو جاؤ

فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۹۶﴾ اَلْاَعْرَابُ

تو اللہ نافرمان لوگوں سے راضی ہونے والا نہیں (۹۶) دیہات والے

اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ

کفر و نفاق میں زیادہ سخت ہیں اور اسی لائق ہیں کہ اللہ نے اپنے رسول پر جو کچھ اتارا ہے

اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۹۷﴾ وَمِنَ

اس کے حدود سے بے خبر رہیں ، اور اللہ سب کچھ جاننے والا ، حکمت والا ہے (۹۷) اور ان

الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ

دیہاتیوں میں سے بعض ایسے ہیں کہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو جرمانہ سمجھتے ہیں اور تم مسلمانوں کے واسطے

بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

برے وقت کے منتظر رہتے ہیں ، برا وقت ان ہی پر پڑنے والا ہے اور اللہ سننے والا،

عَلِيمٌ ﴿٩٨﴾ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَن يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
جاننے والا ہے (۹۸) اور دیہاتیوں میں سے کچھ وہ بھی ہیں جو اللہ پر اور آخرت کے

الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنفِقُ قُرُبَاتٍ عِندَ اللَّهِ وَصَلَوَاتِ
دن پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو اللہ کے یہاں قرب کا اور رسول کی دعائیں لینے کا

الرَّسُولِ ۚ أَلَا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ۚ سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ
ذریعہ جانتے ہیں۔ ہاں بے شک وہ ان کے لیے قرب کا ذریعہ ہے۔ اللہ ان کو اپنی رحمت میں

فِي رَحْمَتِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٩٩﴾ وَالسَّابِقُونَ
داخل کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۹۹) اور جو لوگ پہل کرنے والے

الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنصَارِ وَالَّذِينَ
اور مقدم ہیں مہاجرین و انصار میں سے اور جنہوں نے خوبی کے ساتھ ان کی

اتَّبَعُوهُم بِإِحْسَانٍ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا
پیروی کی اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے

عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ
اور اللہ نے ان کے لیے باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٠٠﴾ وَمِمَّنْ
وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے (۱۰۰) اور تمہارے آس پاس

حَوْلَكُم مِّنَ الْأَعْرَابِ مُنَافِقُونَ ۖ وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ۖ
جو دیہاتی ہیں ان میں منافق ہیں۔ اور مدینہ والوں میں بھی (منافق ہیں)

مَرَدُوا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ ۖ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۚ
وہ نفاق پر جمے ہوئے ہیں۔ تم ان کو نہیں جانتے لیکن ہم ان کو جانتے ہیں۔

سَنُعَذِّبُهُم مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَىٰ عَذَابٍ عَظِيمٍ ﴿١٠١﴾
ہم ان کو دوہرا عذاب دیں گے پھر وہ ایک بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے (۱۰۱)

وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا
کچھ اور لوگ ہیں جنہوں نے اپنے قصوروں کا اعتراف کر لیا ہے۔ انہوں نے ملے جلے عمل کیے تھے کچھ بھلے

وَآخَرَ سَيِّئًا عَسَى اللَّهُ أَن يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ
اور کچھ برے۔ امید ہے کہ اللہ ان پر توجہ کرے۔ بے شک اللہ

منزل ۲

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰۲﴾ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ

بخشنے والا، مہربان ہے (۱۰۲) آپ ان کے مالوں میں سے صدقہ لیجیے جس سے آپ ان کو پاک کر دیں گے

وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ

اور اس کے ذریعے ان کا تزکیہ کر دیں گے، اور آپ ان کے لیے دعا کیجیے بے شک آپ کی دعا ان کے لیے

لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۳﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ

تسکین کا سبب ہوگی، اور اللہ سب کچھ سننے والا، جاننے والا ہے (۱۰۳) کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ ہی

هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ

اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور وہی صدقات کو قبول کرتا ہے

وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى

اور اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا، مہربان ہے (۱۰۴) کہہ دیجیے کہ عمل کرو، پھر اللہ اور اس کا رسول

اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَسَتُرَدُّوْنَ

اور اہل ایمان تمہارے عمل کو دیکھیں گے، اور تم جلد اس کے پاس لوٹائے جاؤ گے

اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

جو تمام چھپے اور کھلے کو جانتا ہے پھر وہ تم کو بتا دے گا جو کچھ تم

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا

کرتے تھے (۱۰۵) کچھ دوسرے لوگ ہیں جن کا معاملہ ابھی اللہ کا حکم آنے تک ٹھیرا ہوا ہے، یا وہ ان کو

يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

سزا دے گا یا ان کی توبہ قبول کرے گا، اور اللہ جاننے والا

حَكِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا

حکمت والا ہے (۱۰۶) اور کچھ لوگ وہ بھی ہیں جنہوں نے ایک مسجد اس کام کے لیے بنائی ہے کہ (مسلمانوں کو) نقصان پہنچائیں

وَّتَفْرِيْقًا ۢ بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ

اور کافرانہ باتیں کریں، مومنوں میں پھوٹ ڈالیں اور اس شخص کو ایک اڈہ فراہم کریں جس کی پہلے سے

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّا

اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ جنگ ہے، اور یہ قسمیں ضرور کھائیں گے کہ بھلائی کے سوا ہماری کوئی اور

الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ لَا تَقُمْ

نیت نہیں ہے، لیکن اللہ اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ وہ پکے جھوٹے ہیں (۱۰۷) آپ اس عمارت میں

فِيهِ أَبَدًا ۚ لَمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ
کبھی کھڑے نہ ہونا ۔ البتہ جس مسجد کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر

يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ ۚ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ
رکھی گئی ہے وہ اس قابل ہے کہ آپ اس میں کھڑے ہوں اس میں ایسے لوگ ہیں جو خوب پاک رہنے کو

يَتَطَهَّرُوا ۚ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ ﴿١٠٨﴾ أَفَمَنْ أَسَّسَ
پسند کرتے ہیں اور اللہ خوب پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے بھلا کیا وہ شخص بہتر ہے جس نے

بُنْيَانَهُ عَلَىٰ تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ
اپنی عمارت کی بنیاد خدا کے ڈر اور خدا کی خوشنودی پر رکھی یا وہ شخص بہتر ہے جس نے

أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي
اپنی عمارت کی بنیاد ایک کھائی کے کنارے پر رکھی جو گرنے کو ہے پھر وہ عمارت اس کو لے کر

نَارِ جَهَنَّمَ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٩﴾
جہنم کی آگ میں گر پڑی ۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو رستہ نہیں دکھایا کرتا

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا
اور یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہمیشہ ان کے دلوں میں شک کی بنیاد بنی رہے گی سوائے اس کے کہ

أَنْ تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١١٠﴾ إِنَّ اللَّهَ
ان کے دل ہی ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے بے شک اللہ نے

اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ
مومنوں سے ان کی جان اور ان کے مال کو خرید لیا ہے جنت کے

لَهُمُ الْجَنَّةَ ۚ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ
بدلے ۔ وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں پھر مارتے ہیں

وَيُقْتَلُونَ ۖ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ
اور مارے جاتے ہیں ۔ یہ اللہ کے ذمے ایک سچا وعدہ ہے توراۃ میں اور انجیل میں

وَالْقُرْآنِ ۚ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ ۚ فَاسْتَبْشِرُوا
اور قرآن میں ۔ اور اللہ سے بڑھ کر اپنے وعدے کو پورا کرنے والا کون ہے ۔ پس تم خوشیاں مناؤ

بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ ۚ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
اس معاملے پر جو تم نے اللہ سے کیا ہے ۔ اور یہی سب سے بڑی

الْعَظِيمُ ﴿١١١﴾ التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ

کامیابی ہے (۱۱۱) وہ توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، حمد کرنے والے ہیں،

السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدُونَ الْآمِرُونَ

اللہ کی راہ میں پھرنے والے ہیں، رکوع کرنے والے ہیں، سجدہ کرنے والے ہیں، بھلائی کا حکم

بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنكَرِ وَالْحَافِظُونَ

کرنے والے ہیں، برائی سے روکنے والے ہیں، اللہ کی حدوں کا خیال

لِحُدُودِ اللَّهِ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٢﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ

رکھنے والے ہیں، اور مومنوں کو خوش خبری دے دیجیے (۱۱۲) نبی کے لیے

وَالَّذِينَ آمَنُوا أَن يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا

اور ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں مناسب نہیں کہ مشرکوں کے لیے مغفرت کی دعا کریں، چاہے وہ

أُولِي قُرْبَىٰ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ

ان کے رشتے دار ہی ہوں جب کہ ان پر کھل چکا کہ یہ جہنم میں جانے والے

الْجَحِيمِ ﴿١١٣﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا

لوگ ہیں (۱۱۳) اور ابراہیم (علیہ السلام) کا اپنے والد کے لیے مغفرت کی دعا مانگنا صرف

عَن مَّوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ

اس وعدہ کی وجہ سے تھا جو انہوں نے اس سے کر لیا تھا، پھر جب ان پر کھل گیا کہ وہ

عَدُوٌّ لِّلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ۚ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ ﴿١١٤﴾

اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے بے تعلق ہو گئے، بے شک ابراہیم بڑے نرم دل، بردبار تھے (۱۱۴)

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ

اور اللہ کسی قوم کو اس کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ نہیں کرتا جب تک ان کو

يُبَيِّنَ لَهُم مَّا يَتَّقُونَ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١١٥﴾

صاف صاف وہ چیزیں نہ بتا دے جن سے انہیں بچنا ہے، بے شک اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے (۱۱۵)

إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ

بے شک اللہ ہی کی سلطنت ہے آسمانوں میں اور زمین میں، وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے،

وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿١١٦﴾ لَقَد

اور اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار (۱۱۶) بے شک

تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ
اللہ نے نبی پر اور مہاجرین و انصار پر توجہ فرمائی جنہوں نے

اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ
تنگی کے وقت میں نبی کا ساتھ دیا۔ بعد اس کے کہ ان میں سے کچھ لوگوں کے دل

قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ
کجی کی طرف مائل ہو چلے تھے۔ پھر اللہ نے ان پر توجہ فرمائی۔ بے شک اللہ ان پر مہربان ہے

رَّحِيْمٌ ۙ وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰٓى
رحم کرنے والا ہے۔ اور ان تین شخصوں کے حال پر بھی جن کا معاملہ ملتوی چھوڑ دیا گیا تھا۔ یہاں تک کہ

اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ
جب زمین باوجود اپنی وسعت کے ان پر تنگ ہونے لگی اور وہ خود اپنی جان سے

عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ
تنگ آ گئے اور انہوں نے سمجھ لیا کہ اللہ سے کہیں پناہ نہیں مل سکتی سوائے اس کے کہ اسی کی طرف

اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ
رجوع کیا جائے۔ پھر اللہ نے ان کے حال پر توجہ فرمائی تاکہ وہ آئندہ بھی توبہ کر سکیں۔ بے شک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا

الرَّحِيْمُ ۧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا
بڑا رحم کرنے والا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں

مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ۞ مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ
کے ساتھ رہو۔ مناسب نہیں تھا مدینہ والوں اور اعراب کے

حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ
جو ان کے گرد و پیش ہیں کہ وہ اللہ کے رسول کو چھوڑ کر پیچھے بیٹھے رہیں

وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو ان کی جان سے عزیز سمجھیں۔ یہ اس لیے کہ

لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ
جو پیاس اور تکان اور بھوک بھی انہیں اللہ کی راہ میں لاحق ہوتی ہے

اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ
اور جو قدم بھی وہ کافروں کو رنج پہنچانے والا اٹھاتے ہیں اور جو کچھ بھی وہ

مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ

دشمن سے چھینتے ہیں ان کے بدلے میں ان کے لیے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے،

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢٠﴾ وَلَا يُنْفِقُوْنَ

بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا (۱۲۰) اور جو

نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا

چھوٹا یا بڑا خرچ انہوں نے کیا اور جو میدان انہوں نے طے کیے وہ سب ان کے لیے

كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢١﴾

لکھ گیا : تاکہ اللہ ان کے عمل کا اچھے سے اچھا بدلہ دے (۱۲۱)

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ

اور یہ ممکن نہ تھا کہ اہل ایمان سب کے سب نکل کھڑے ہوں ، تو ایسا کیوں نہ ہوا کہ

كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ

ان کے ہر گروہ میں سے ایک حصہ نکل کر آتا : تاکہ وہ دین میں سمجھ پیدا کرتا

وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ

اور واپس جا کر اپنی قوم کے لوگوں کو آگاہ کرتا : تاکہ وہ بھی پرہیز کرنے والے

يَحْذَرُوْنَ ﴿١٢٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ

بنتے (۱۲۲) اے ایمان والو ! ان کافروں سے جنگ کرو

يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا

جو تمہارے آس پاس ہیں اور چاہیے کہ وہ تمہارے اندر سختی پائیں ۔ اور جان لو کہ

اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٣﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ

اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے (۱۲۳) اور جب کوئی سورت اترتی ہے

فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا

تو ان میں سے بعض کہتے ہیں کہ اس نے تم میں سے کس کا ایمان بڑھا دیا ہے ؟ پس جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿١٢٤﴾

ایمان والے ہیں ان کا اس نے ایمان بڑھا دیا ہے اور وہ خوش ہو رہے ہیں (۱۲۴)

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى

اور جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے تو اس نے بڑھا دی ان کی گندگی پہ

رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ

گندگی اور وہ مرتے تک کافر ہی رہے (۱۲۵) کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں کہ وہ

يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ

ہر سال ایک بار یا دو بار آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں پھر بھی نہ توبہ کرتے ہیں

وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ

اور نہ سبق حاصل کرتے ہیں (۱۲۶) اور جب کوئی سورت اتاری جاتی ہے تو یہ لوگ

بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ۭ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ

آپس میں ایک دوسرے کو دیکھنے لگتے ہیں کہ کوئی دیکھتا تو نہیں۔ پھر

انْصَرَفُوْا ۭ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

چل دیتے ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر دیا اس وجہ سے کہ یہ سمجھ سے کام لینے والے لوگ نہیں ہیں (۱۲۷)

لَقَدْ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ

تمہارے پاس ایک رسول آیا ہے جو خود تم ہی میں سے ہے۔ تمہارا نقصان میں پڑنا

مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾

اس پر بھاری ہے، وہ تمہاری بھلائی کا حریص ہے، ایمان والوں پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے (۱۲۸)

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ڶ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ

پھر بھی اگر وہ منہ پھیر لیں تو آپ کہہ دیجئے کہ اللہ میرے لیے کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

میں نے بھروسہ کیا اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے (۱۲۹)

(۱۰) یونس مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیتیں (۴۰، ۹۴ تا ۹۶) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں اس میں (۱۰۹) آیتیں اور (۱۱) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۱) نمبر ہے قرآن کی ترتیب کے لحاظ سے (۱۰) نمبر پر ہے اور سورہ بنی اسرائیل کے بعد نازل ہوئی

الحروف (۷۴۹۹) حروف کی	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	الکلمات (۱۸۳۲) کلمات کی

الٓرٰ ۣ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ

الف۔ لام۔ را۔ یہ حکمت سے بھری کتاب کی آیتیں ہیں (۱) کیا لوگوں کو اس بات پر

عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ

حیرت ہے کہ ہم نے انہیں میں سے ایک شخص پر وحی کی کہ لوگوں کو ڈرا

منزل ۳

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ

اور جو ایمان لائیں ان کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لیے ان کے رب کے پاس

رَبِّهِمْ ؔ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ۝

سچا مرتبہ ہے۔ منکروں نے کہا کہ یہ شخص تو کھلا جادوگر ہے (۲)

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ

بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو

سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ۭ مَا

چھ دنوں (ادوار) میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر قائم ہوا۔ وہی معاملات کا انتظام کرتا ہے۔ اس کی

مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ

اجازت کے بغیر کوئی سفارش کرنے والا نہیں۔ وہی اللہ تمہارا رب ہے

فَاعْبُدُوْهُ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ۭ

پس تم اسی کی عبادت کرو۔ کیا تم سوچتے نہیں (۳) اسی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔

وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ

یہ اللہ کا پکا وعدہ ہے۔ بے شک وہ پیدائش کی ابتدا کرتا ہے پھر وہ دوبارہ پیدا کرے گا؛ تاکہ جو لوگ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ۭ وَالَّذِيْنَ

ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ان کو انصاف کے ساتھ بدلہ دے۔ اور جنہوں نے

كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا

انکار کیا ان کے انکار کے بدلے ان کے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دردناک

يَكْفُرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاۗءً وَّالْقَمَرَ

عذاب ہے (۴) اور اللہ وہی ہے جس نے سورج کو سراپا روشنی بنایا اور چاند کو سراپا

نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ

نور اور اس کے (سفر کے) لیے منزلیں مقرر کر دیں؛ تاکہ تم برسوں کی گنتی

وَالْحِسَابَ ۭ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ

اور (مہینوں کا) حساب معلوم کر سکو۔ اللہ نے یہ سب کچھ بغیر کسی صحیح مقصد کے پیدا نہیں کر دیا۔ وہ یہ نشانیاں

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ

کھول کھول کر بیان کرتا ہے ان کے لیے جو سمجھ رکھتے ہیں (۵) یقیناً رات اور دن کے

وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ
الٹ پھیر میں اور اللہ نے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا ہے ان میں ان لوگوں کے لیے

لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا
نشانیاں ہیں جو ڈرتے ہیں (۶) بے شک جو لوگ ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا
اور دنیا کی زندگی پر راضی اور مطمئن ہیں اور جو ہماری نشانیوں سے

غٰفِلُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝
بے پروا ہیں (۷) ان کا ٹھکانہ جہنم ہوگا اس وجہ سے جو وہ کرتے تھے (۸)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ
بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے، اللہ ان کے ایمان کی بدولت ان کو

بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ
ان کے مقصد تک پہنچا دے گا، ان کے نیچے نہریں جنتی ہوں گی نعمت کے

النَّعِيْمِ ۝ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ
باغوں میں (۹) ان کے منہ سے یہ بات نکلے گی: سبحان اللہ، اور ان کا آپس میں سلام

فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
یہ ہوگا السلام علیکم، اور ان کی آخری بات یہ ہوگی کہ تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہانوں کا

الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ
رب ہے (۱۰) اور اگر اللہ لوگوں کے لیے عذاب اسی طرح جلد پہنچا دے

بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۚ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا
جس طرح وہ ان کے ساتھ رحمت میں جلدی کرتا ہے تو ان کی مدت ختم کر دی گئی ہوتی۔ لیکن ہم ان لوگوں کو

يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ وَاِذَا مَسَّ
جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے ان کی سرکشی میں بھٹکنے کے لیے چھوڑ دیتے ہیں (۱۱) اور انسان کو جب

الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ
کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ لیٹے اور بیٹھے اور کھڑے ہم کو پکارتا ہے

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى
پھر جب ہم اس سے اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو وہ ایسا ہو جاتا ہے گویا اس نے کبھی اپنے کسی برے وقت پر

منزل ۳

ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾

ہم کو پکارا ہی نہ تھا، اسی طرح حد سے گزر جانے والوں کے لیے ان کے اعمال خوش نما بنا دیے گئے ہیں (۱۲)

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ

اور ہم نے تم سے پہلے قوموں کو ہلاک کیا جب کہ انہوں نے ظلم کیا،

وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ؕ

اور ان کے پیغمبر ان کے پاس کھلی دلیلوں کے ساتھ آئے اور وہ ایمان لانے والے نہ تھے،

كَذٰلِكَ نَجْزِى الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ

ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں مجرم لوگوں کو (۱۳) پھر ہم نے ان کے بعد تم کو

خَلٰٓئِفَ فِى الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ

ملک میں جانشین بنایا؛ تاکہ ہم دیکھیں کہ تم کیسا

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ

عمل کرتے ہو (۱۴) اور جب ان کو ہماری کھلی ہوئی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جن لوگوں کو

الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ

ہمارے پاس آنے کی امید نہیں ہے وہ کہتے ہیں کہ اس کے سوا کوئی اور قرآن لاؤ

اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِىْۤ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ

یا اس کو بدل دو، آپ کہہ دیجیے کہ میرا یہ کام نہیں کہ میں اپنی جانب سے اس کو

نَفْسِىْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰۤى اِلَىَّ ۚ اِنِّىْۤ اَخَافُ اِنْ

بدل دوں، میں تو صرف اسی وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پاس آتی ہے، اگر میں اپنے رب کی

عَصَيْتُ رَبِّىْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّوْ شَآءَ

نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں (۱۵) کہہ دیجیے کہ اگر اللہ

اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَاۤ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ ۫ فَقَدْ

چاہتا تو میں اس کو تمہیں نہ سناتا اور نہ اللہ اس سے تمہیں باخبر کرتا، میں

لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَمَنْ

اس سے پہلے تمہارے درمیان ایک عمر بسر کر چکا ہوں، پھر کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے (۱۶) اس سے بڑھ کر

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ

ظالم اور کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا اس کی نشانیوں کو جھٹلائے،

إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُونَ ﴿١٧﴾ وَيَعْبُدُونَ مِن

یقیناً مجرموں کو کامیابی حاصل نہیں ہوتی (۱۷) اور وہ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی

دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ

عبادت کرتے ہیں جو ان کو نہ نقصان پہنچا سکیں اور نہ نفع پہنچا سکیں ، اور وہ کہتے ہیں کہ

هَٰؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِندَ اللَّهِ ۚ قُلْ أَتُنَبِّئُونَ اللَّهَ بِمَا

یہ اللہ کے یہاں ہمارے سفارشی ہیں ، کہہ دیجیے کہ کیا تم اللہ کو ایسی چیز کی خبر دیتے ہو

لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ

جو اس کو آسمانوں اور زمین میں معلوم نہیں ، وہ پاک اور برتر ہے اس سے

عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١٨﴾ وَمَا كَانَ النَّاسُ إِلَّا أُمَّةً وَاحِدَةً

جس کو وہ شریک کرتے ہیں (۱۸) اور لوگ ایک ہی امت تھے

فَاخْتَلَفُوا ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ

پھر انہوں نے اختلاف کیا، اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان کے درمیان

بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٩﴾ وَيَقُولُونَ لَوْلَا

اس بات کا فیصلہ کر دیا جاتا جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں (۱۹) اور وہ کہتے ہیں کہ نبی پہ

أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۖ فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ

اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتاری گئی ، کہہ دیں کہ غیب کی خبر تو

لِلَّهِ فَانتَظِرُوا ۚ إِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُنتَظِرِينَ ﴿٢٠﴾ وَإِذَا

اللہ ہی کو ہے ، پس تم لوگ انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں (۲۰) اور جب

أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّن بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُمْ إِذَا

کوئی تکلیف پہنچنے کے بعد ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ فوراً

لَهُم مَّكْرٌ فِي آيَاتِنَا ۚ قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا ۚ

ہماری نشانیوں کے معاملے میں بہانے بنانے لگتے ہیں ، کہہ دیجیے کہ اللہ اپنی تدبیروں میں ان سے بھی زیادہ تیز ہے ،

إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ ﴿٢١﴾ هُوَ الَّذِي

یقیناً ہمارے فرشتے تمہاری بہانے بازیوں کو لکھ رہے ہیں (۲۱) وہ خدا ہی ہے

يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا كُنتُمْ فِي

جو تم کو خشکی اور تری میں چلاتا ہے ؛ چنانچہ جب تم کشتی میں

منزل ۳

ربع

الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِم بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا

ہوتے ہو اور کشتیاں لوگوں کو لے کر موافق ہوا سے چل رہی ہوتی ہیں اور لوگ اس سے خوش ہوتے ہیں کہ

جَاءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِن كُلِّ

یکایک ایک تیز ہوا آتی ہے اور ان پر ہر جانب سے موجیں

مَكَانٍ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ

اٹھنے لگتی ہیں اور وہ گمان کر لیتے ہیں کہ گھر گئے، اس وقت وہ اپنے دین کو اللہ ہی کے لیے

لَهُ الدِّينَ لَئِنْ أَنجَيْتَنَا مِنْ هَٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ

خالص کر کے اس کو پکارنے لگتے ہیں کہ اگر آپ نے ہمیں اس سے نجات دے دی تو یقیناً ہم شکرگزار

الشَّاكِرِينَ ﴿٢٢﴾ فَلَمَّا أَنجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ

بندوں میں سے ہوں گے پھر جب وہ ان کو نجات دے دیتا ہے تو وہ فوراً ہی زمین میں

بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَىٰ أَنفُسِكُم ۖ

ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں، اے لوگو! تمہاری سرکشی تمہارے اپنے ہی خلاف ہے

مَّتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُم

دنیا کی زندگی کا نفع اٹھا لو پھر تم کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر ہم تم کو بتادیں گے

بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٣﴾ إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

جو کچھ تم کرتے تھے۔ دنیا کی زندگی کی مثال ایسی ہے

كَمَاءٍ أَنزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ

جیسے پانی کہ ہم نے اس کو آسمان سے برسایا تو زمین کا سبزہ

الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ حَتَّىٰ إِذَا

خوب نکلا جس کو آدمی کھاتے ہیں اور جس کو جانور کھاتے ہیں، یہاں تک کہ جب زمین

أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَا

پوری رونق پر آگئی اور خوب آراستہ ہو گئی اور زمین والوں نے گمان کر لیا کہ

أَنَّهُمْ قَادِرُونَ عَلَيْهَا أَتَاهَا أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا

اب یہ ہمارے قبضہ میں ہے تو یکایک اس پر ہمارا حکم رات کو یا دن کو آ گیا

فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا كَأَن لَّمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ ۚ كَذَٰلِكَ

پھر ہم نے اس کو کاٹ کر ڈھیر کر دیا گویا کل یہاں کچھ تھا ہی نہیں، اسی طرح

نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى
ہم نشانیاں کھول کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور کرتے ہیں (۲۴) اور اللہ سلامتی کے

دَارِ السَّلٰمِ ۭ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝
گھر کی طرف بلاتا ہے اور وہ جس کو چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے (۲۵)

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ۭ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ
جن لوگوں نے بھلائی کی ان کے لیے بھلائی ہے اور اس پر مزید بھی، اور ان کے چہروں پر نہ سیاہی

قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا
چھائے گی اور نہ ذلت، یہی جنت والے لوگ ہیں وہ اس میں ہمیشہ

خٰلِدُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَاۗءُ سَيِّئَةٍۢ
رہیں گے (۲۶) اور جنہوں نے برائیاں کمائیں تو برائی کا بدلہ اس کے

بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ
برابر ہے اور ان پر ذلت چھائی ہوئی ہوگی، کوئی ان کو اللہ سے بچانے والا

عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ
نہ ہوگا، گویا کہ ان کے چہرے اندھیری رات کے ٹکڑوں سے ڈھانک دیے

مُظْلِمًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝
گئے ہیں، یہی لوگ دوزخ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (۲۷)

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا
اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر جو شرک کرنے والوں سے کہیں گے کہ

مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَاۗؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ
ٹھہرو تم بھی اور تمہارے بنائے ہوئے شریک بھی، پھر ہم ان کے درمیان تفریق کر دیں گے اور ان کے شریک

شُرَكَاۗؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ۝ فَكَفٰى بِاللّٰهِ
کہیں گے کہ تم ہماری عبادت تو نہیں کرتے تھے (۲۸) پس اللہ ہمارے

شَهِيْدًۢا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ
اور تمہارے درمیان گواہی کے لیے کافی ہے، ہم تمہاری عبادت سے بالکل

لَغٰفِلِيْنَ ۝ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ
بے خبر تھے (۲۹) اس وقت ہر شخص اپنے اس عمل سے دو چار ہوگا جو اس نے کیا تھا

منزل ۳

وَرُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

اور وہ اپنے حقیقی مالک اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو جھوٹ انہوں نے گھڑ رکھے تھے وہ سب

يَفْتَرُوْنَ ۝ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

ان سے جاتے رہیں گے (۳۰) آپ کہیے کہ کون تم کو آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہے

اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ

یا کون ہے جو کانوں پر اور آنکھوں پر اختیار رکھتا ہے اور کون ہے جان چیز سے جاندار کو

الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ

اور جاندار میں سے بے جان کو نکالتا ہے اور کون معاملات کا

يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ۭ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝

انتظام کرتا ہے، وہ کہیں گے کہ اللہ، آپ کہیے کہ پھر کیا تم ڈرتے نہیں (۳۱)

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا

پس وہی اللہ تمہارا حقیقی پروردگار ہے، حق کے بعد بھٹکنے کے سوا

الضَّلٰلُ ښ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ

اور کیا ہے؟ تم کدھر پھرے جاتے ہو (۳۲) اسی طرح آپ کے رب کی

رَبِّكَ عَلَي الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّھُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

بات سرکشی کرنے والوں کے حق میں پوری ہو چکی ہے کہ وہ ایمان نہ لائیں گے (۳۳)

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ

آپ کہیے کہ کیا تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں کوئی ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہو پھر وہ دوبارہ بھی

يُعِيْدُهٗ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى

پیدا کرے؟ آپ کہیے کہ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ بھی پیدا کرے گا پھر تم کہاں

تُؤْفَكُوْنَ ۝ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى

بھٹکے جاتے ہو (۳۴) آپ کہیے کہ کیا تمہارے شرکاء میں کوئی ہے جو حق کی طرف رہنمائی

الْحَقِّ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ۭ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى

کرتا ہو، آپ کہیے کہ اللہ ہی حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے، پھر جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے

الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ

وہ پیروی کیے جانے کا زیادہ مستحق ہے یا وہ جس کو خود ہی راستہ نہ سوجھے بجز اس کے کہ اسے راستہ بتایا جائے

فَمَا لَكُمْ ۟ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝۳۵ وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا

تم کو کیا ہو گیا ہے کہ تم کیسا فیصلہ کرتے ہو (۳۵) ان میں سے اکثر صرف گمان کی پیروی

ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

کر رہے ہیں ۔ اور گمان حق بات میں کچھ بھی کام نہیں دیتا ۔ بیشک اللہ کو

عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝۳۶ وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ

خوب معلوم ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں (۳۶) اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ

يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ

اللہ کے سوا کوئی اس کو بنا لے ! بلکہ یہ تصدیق ہے ان (پہلی) کتابوں کی جو اس سے پہلے

يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ

موجود ہیں اور کتاب کی تفصیل ہے ۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ تمام جہانوں کے پروردگار کی

الْعٰلَمِيْنَ ۝۳۷ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ

طرف سے ہے (۳۷) کیا لوگ کہتے ہیں کہ اس شخص نے اس کو گھڑا ہے ۔ کہہ دیجیے کہ تم اس کے مانند

مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ

کوئی ایک ہی سورت لے آؤ اور اللہ کے سوا تم جس کو بلا سکو بلا لو ، اگر تم

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۳۸ بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ

سچے ہو (۳۸) بلکہ یہ لوگ اس چیز کو جھٹلاتے ہیں جو ان کے علم کے احاطے میں نہیں آئی

وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ

اور جس کی حقیقت ابھی ان پر نہیں کھلی ۔ اسی طرح ان لوگوں نے بھی جھٹلایا جو ان سے

قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ۝۳۹

پہلے گزرے ہیں ۔ سو دیکھ کر ظالموں کا انجام کیا ہوا (۳۹)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ

اور ان میں سے وہ بھی ہیں جو قرآن پر ایمان لے آئیں گے اور وہ بھی ہیں جو اس پر ایمان نہیں لائیں گے

وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ۝۴۰ وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ

اور آپ کا رب فساد کرنے والوں کو خوب جانتا ہے (۴۰) اور اگر وہ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو کہہ دیجیے کہ

لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ

میرا عمل میرے لیے ہے اور تمہارا عمل تمہارے لیے ۔ تم اس سے بری ہو جو میں کرتا ہوں

منزل ۳

وَأَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٤١﴾ وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُونَ
اور میں بھی اس سے بری ہوں جو تم کر رہے ہو (۴۱) اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں جو آپ کی طرف

إِلَيْكَ ۚ أَفَأَنتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ﴿٤٢﴾
کان لگاتے ہیں ، تو کیا آپ بہروں کو سناؤ گے جب کہ وہ سمجھ سے کام نہ لے رہے ہوں ؟ (۴۲)

وَمِنْهُم مَّن يَنظُرُ إِلَيْكَ ۚ أَفَأَنتَ تَهْدِي الْعُمْيَ
اور ان میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو آپ کی طرف دیکھتے ہیں ، تو کیا آپ اندھوں کو راستہ دکھاؤ گے

وَلَوْ كَانُوا لَا يُبْصِرُونَ ﴿٤٣﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ
اگرچہ وہ دیکھ نہ رہے ہوں (۴۳) اللہ لوگوں پر کچھ بھی ظلم نہیں

شَيْئًا وَلَٰكِنَّ النَّاسَ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٤٤﴾ وَيَوْمَ
کرتا مگر لوگ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں (۴۴) اور جس دن

يَحْشُرُهُمْ كَأَن لَّمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ
اللہ ان کو جمع کرے گا ، گویا کہ وہ بس دن کی گھڑی دنیا میں تھے

يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ ۚ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ
وہ ایک دوسرے کو پہچانیں گے ۔ بے شک سخت گھاٹے میں رہے وہ لوگ جنہوں نے اللہ سے ملنے کو

اللَّهِ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿٤٥﴾ وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ
جھٹلایا اور وہ راہ راست پر نہ آئے (۴۵) ہم تم کو اس کا کوئی حصہ

الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ
دکھادیں جس کا ہم ان سے وعدہ کررہے ہیں یا تمہیں وفات دے دیں بہرحال ان کو ہماری ہی طرف لوٹنا ہے ۔ پھر

اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ ﴿٤٦﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ
اللہ گواہ ہے اس پر جو کچھ وہ کر رہے ہیں (۴۶) اور ہر امت کے لیے

رَّسُولٌ ۖ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ
ایک رسول ہے ، پھر جب ان کا رسول آجاتا ہے تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٤٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ
اور ان پر کوئی ظلم نہیں ہوتا (۴۷) اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا

إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٨﴾ قُل لَّا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا
اگر تم سچے ہو (۴۸) کہہ دیجیے کہ میں اپنے واسطے بھی نہ کسی

ربع

وَلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ

اور بھلے کا مالک نہیں مگر جو اللہ چاہے ، ہر امت کے لیے ایک وقت ہے ، جب ان کا وقت

اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝۴۹

آ جاتا ہے تو پھر نہ وہ ایک گھڑی پیچھے ہوتے ہیں اور نہ آگے ۴۹

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّا

کہہ دیں کہ بھلا دیکھو اگر اللہ کا عذاب تم پر رات کو آ پڑے یا دن کو آ جائے تو مجرم لوگ اس سے پہلے

ذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝۵۰ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ

کیوں کر جلدی کریں گے ۵۰ کیا جب وہ عذاب آ ہی پڑے گا تب اسے مانو گے؟

اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝۵۱

(اس وقت تو تم سے پوچھا جائے گا کہ) اب مانے؟ حالانکہ تم (اس کا انکار کر کے) اس کی جلدی مچایا کرتے تھے ۵۱

ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ

پھر ظالموں سے کہا جائے گا کہ اب ہمیشہ کا عذاب چکھو ، یہ اسی کا

تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝۵۲ وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ

بدلہ مل رہا ہے جو کچھ تم کرتے تھے ۵۲ اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ

اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؕۚ وَمَآ اَنْتُمْ

کیا یہ بات سچ ہے ، کہہ دیجیے کہ ہاں میرے رب کی قسم! یہ سچ ہے اور تم اس کو

بِمُعْجِزِيْنَ ۝۵۳ وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا

تھکا نہ سکو گے ۵۳ اور اگر ہر ظالم کے پاس وہ سب کچھ ہو جو

فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ

زمین میں ہے تو وہ اس کو بدلے میں دے دینا چاہے گا ، اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے

لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ

تو اپنے دل میں پچھتائیں گے ، اور ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝۵۴ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اور ان پر ظلم نہ ہوگا ۵۴ یاد رکھو! جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

وَالْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

سب اللہ کا ہے ، یاد رکھو! اللہ کا وعدہ سچا ہے مگر اکثر لوگ

منزل ۳

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۶﴾

نہیں جانتے (۵۵) وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے (۵۶)

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی جانب سے نصیحت آ گئی

وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ

اور اس کے لیے شفاء جو سینوں میں ہوتی ہے ، اور اہل ایمان کے لیے ہدایت

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ

اور رحمت (۵۷) آپ کہہ دیجیے کہ بس لوگوں کو اللہ کے اس انعام اور رحمت پر

فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ

خوش ہونا چاہیے ، وہ اس سے بہت زیادہ بہتر ہے جس کو وہ جمع کر رہے ہیں (۵۸) کہہ دیں کہ یہ بتاؤ کہ

مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ

اللہ نے تمہارے لیے جو رزق اتارا پھر تم نے اس میں سے کچھ کو حرام ٹھہرایا

حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى

اور کچھ کو حلال ۔ کہہ دیں کہ کیا اللہ نے تم کو اس کا حکم دیا ہے یا تم اللہ پر

اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى

جھوٹ گھڑ رہے ہو؟ (۵۹) اور قیامت کے دن کے بارے میں ان لوگوں کا کیا خیال ہے

اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ

جو اللہ پر جھوٹ گھڑ رہے ہیں ۔ بے شک اللہ لوگوں پر

عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۰﴾

فضل فرمانے والا ہے مگر اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے (۶۰)

وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ

اور تم جس حال میں بھی ہو اور قرآن میں سے جو حصہ بھی سنا رہے ہو

قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ

اور تم لوگ جو کام بھی کرتے ہو ہم تمہارے اوپر گواہ رہتے ہیں

شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ

جس وقت تم اس میں مشغول رہتے ہو ، اور آپ کے رب سے

رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي
ذرہ برابر بھی کوئی چیز غائب نہیں ، نہ زمین میں اور نہ آسمان

السَّمَآءِ وَلَآ أَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ أَكْبَرَ إِلَّا فِي
میں اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ بڑی ، مگر وہ ایک واضح کتاب میں

كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦١﴾ أَلَآ إِنَّ أَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ
(محفوظ) ہے ﴿۶۱﴾ سن لو ! اللہ کے دوستوں کے لیے نہ کوئی خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا
ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۶۲﴾ یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور ڈرتے

يَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
رہے ﴿۶۳﴾ ان کے لیے خوش خبری ہے دنیا کی زندگی میں

وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ
اور آخرت میں بھی ، اللہ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ۔ یہی

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٤﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ
بڑی کامیابی ہے ﴿۶۴﴾ اور آپ کو ان کی بات غم میں نہ ڈالے،

إِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۚ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٥﴾
بے شک سارا زور اللہ ہی کے لیے ہے ، وہ سننے والا ، جاننے والا ہے ﴿۶۵﴾

أَلَآ إِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ ۗ
سن لو ! جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب اللہ ہی کے ہیں،

وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اور جو لوگ اللہ کے سوا شریکوں کو پکارتے ہیں وہ کس چیز کی پیروی

شُرَكَآءَ ۚ إِنْ يَّتَّبِعُوْنَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا
کر رہے ہیں ، وہ صرف گمان کی پیروی کر رہے ہیں اور وہ محض اندازے

يَخْرُصُوْنَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا
لگا رہے ہیں ﴿۶۶﴾ وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ تم اس میں سکون

فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
حاصل کرو اور دن کو روشن بنایا ، بے شک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے

منزل ۳

لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ

جو سنتے ہیں (۶۷) کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنایا ہے۔ وہ تو پاک ہے،

هُوَ الْغَنِيُّ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

بے نیاز ہے۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے،

اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۢ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى

تمہارے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں۔ کیا تم اللہ پہ ایسی بات

اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ

گھڑتے ہو جس کا تم علم نہیں رکھتے (۶۸) کہہ دیجیے کہ جو لوگ اللہ پہ

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا

جھوٹ باندھتے ہیں وہ کامیابی نہیں پائیں گے (۶۹) ان کے لیے بس دنیا میں تھوڑا فائدہ اٹھا لینا ہے

ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ

پھر ہماری ہی طرف ان کا لوٹنا ہے۔ پھر ہم ان کو اس انکار کے بدلے سخت عذاب کا

بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ

مزہ چکھائیں گے (۷۰) اور ان کو نوح (علیہ السلام) کا حال سنایئے

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ

جب کہ اس نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم! اگر میرا کھڑا ہونا اور اللہ کی آیتوں کے ذریعے

وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا

نصیحت کرنا تم پہ بھاری ہو گیا ہے تو میں نے اللہ پہ بھروسہ کیا۔ تم سب مل کر اپنا

اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ

فیصلہ کر لو اور اپنے شریکوں کو بھی ساتھ لے لو۔ پھر تم کو اپنے فیصلے میں کوئی شبہ باقی

غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۷۱﴾ فَاِنْ

نہ رہے پھر تم لوگ میرے ساتھ جو کرنا چاہتے ہو کر گزرو اور مجھ کو مہلت نہ دو (۷۱) پھر اگر

تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى

تم منہ موڑ لو گے تو میں نے تم سے کوئی مزدوری نہیں مانگی ہے۔ میرا اجر تو اللہ ہی کے

اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۷۲﴾ فَكَذَّبُوْهُ

ذمے ہے اور مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ میں فرماں برداروں میں سے رہوں (۷۲) پھر انہوں نے اس کو جھٹلا دیا

فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ

تو ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اور جو لوگ اس کے ساتھ کشتی میں تھے نجات دی اور ان کو جانشین بنایا

وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

اور ان لوگوں کو ڈبو دیا جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تھا۔ دیکھ لے کہ کیا انجام ہوا ان کا

عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا

جن کو ڈرایا گیا تھا (۷۳) اس کے بعد ہم نے مختلف پیغمبر ان کی اپنی اپنی

اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا

قوموں کے پاس بھیجے تو وہ ان کے پاس کھلے کھلے دلائل لے کر آئے لیکن ان لوگوں سے

بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ

جس بات کو پہلے جھٹلا دیا تھا اسے بالکل نہ مانا۔ جو لوگ حد سے گزر جاتے ہیں ان کے دلوں پر ہم اسی طرح

الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۷۴﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ

مہر لگا دیتے ہیں (۷۴) پھر ہم نے ان کے بعد موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) کو

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا

فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس اپنی نشانیاں دے کر بھیجا مگر انہوں نے تکبر کیا اور وہ

قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا

مجرم لوگ تھے (۷۵) پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق بات پہنچی

قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۶﴾ قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ

تو انہوں نے کہا کہ یہ تو کھلا ہوا جادو ہے (۷۶) موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ کیا تم حق کو

لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ۭ اَسِحْرٌ هٰذَا ۭ وَلَا يُفْلِحُ

جادو کہتے ہو جب کہ وہ تمہارے پاس آ چکا ہے۔ کیا یہ جادو ہے؟ حالانکہ جادو والے تو کبھی

السّٰحِرُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا

کامیاب نہیں ہوتے (۷۷) انہوں نے کہا کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہم کو اس راستے سے پھیر دو جس پر

عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي الْاَرْضِ ۭ

ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے اور اس ملک میں تم دونوں کی بڑائی قائم ہو جائے

وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۸﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ

اور ہم تم دونوں کی بات کو ماننے والے نہیں ہیں (۷۸) اور فرعون نے کہا کہ تمام ماہر جادوگروں کو

منزل ۳

بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ

میرے پاس لے آؤ ﴿۷۹﴾ جب جادوگر آگئے تو موسیٰ (علیہ السلام) نے

لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَلَمَّآ اَلْقَوْا

ان سے کہا کہ جو کچھ تمہیں ڈالنا ہے ڈال دو ﴿۸۰﴾ پھر جب جادوگروں نے ڈالا

قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

تو موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ جو کچھ تم لائے ہو وہ تو جادو ہے۔ بے شک اللہ

سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾

اس کو باطل کر دے گا۔ اللہ یقیناً مفسدوں کے کام کو سدھرنے نہیں دیتا ﴿۸۱﴾

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾

اور اللہ اپنے حکم سے حق کو حق کر دکھاتا ہے چاہے مجرموں کو وہ کتنا ہی ناگوار ہو ﴿۸۲﴾

فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ

پھر موسیٰ (علیہ السلام) کو اس کی قوم میں سے چند نوجوانوں کے سوا کسی نے نہ مانا فرعون کے

مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ

ڈر سے اور خود اپنی قوم کے بڑے لوگوں کے ڈر سے کہ کہیں وہ ان لوگوں کو فتنے میں نہ ڈال دیں۔ بے شک فرعون

لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَقَالَ

زمین میں غلبہ رکھتا تھا اور وہ ان لوگوں میں سے تھا جو حد سے گزر جاتے ہیں ﴿۸۳﴾ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے

مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا

کہا: اے میری قوم! اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو تو اسی پر بھروسہ کرو

اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ

اگر تم واقعی فرماں بردار ہو ﴿۸۴﴾ انہوں نے کہا: ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَنَجِّنَا

اے ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں کے لیے فتنہ نہ بنائیے ﴿۸۵﴾ اور اپنی رحمت سے

بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَاَوْحَيْنَآ

ہم کو کافر لوگوں سے نجات دیجیے ﴿۸۶﴾ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور اس کے بھائی

اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ

کی طرف وحی کی کہ اپنی قوم کے لیے مصر میں کچھ گھر مقرر

بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ

کر لو اور اپنے ان گھروں کو قبلہ بناؤ اور نماز قائم کرو،

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ

اور اہلِ ایمان کو خوش خبری دے دو (۸۷) اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے ہمارے رب! آپ نے

اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِي الْحَيٰوةِ

فرعون کو اور آپ کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں رونق اور سامان

الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا

دیا ہے، اے ہمارے رب! اس لیے کہ وہ آپ کی راہ سے لوگوں کو بھٹکائیں، اے ہمارے رب!

اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

ان کے مال کو غارت کر دیجیے اور ان کے دلوں کو سخت کر دیجیے کہ

فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۸۸﴾

وہ ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ دردناک عذاب کو دیکھ لیں (۸۸)

قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا

(اللہ نے) کہا: تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی، اب تم دونوں ثابت قدم رہو اور ان

تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾ وَجٰوَزْنَا

لوگوں کی راہ کی پیروی نہ کرو جو علم نہیں رکھتے (۸۹) اور ہم نے بنی اسرائیل کو

بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ

سمندر پار کرا دیا تو فرعون اور اس کے لشکر نے ان کا

وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ

پیچھا کیا سرکشی اور زیادتی کی غرض سے، یہاں تک کہ جب فرعون ڈوبنے لگا

قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ

تو اس نے کہا کہ میں ایمان لایا کہ کوئی معبود نہیں سوائے اس کے جس پر

بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۰﴾ آٰلْـٰٔنَ

بنی اسرائیل ایمان لائے اور میں فرماں برداروں میں سے ہوں (۹۰) (اسے جواب دیا گیا) اب ایمان لاتا ہے

وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۹۱﴾

حالانکہ اس سے پہلے تو نافرمانی کرتا رہا اور تو فساد برپا کرنے والوں میں سے تھا (۹۱)

منزل ۳

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ

پس آج ہم تیری لاش کو بچائیں گے تاکہ تو اپنے بعد والوں کے لیے

اٰيَةً ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا

نشانی بنے ، اور بے شک بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے غافل

لَغٰفِلُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ مُبَوَّاَ

رہتے ہیں (۹۲) اور ہم نے بنی اسرائیل کو اچھا ٹھکانہ

صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰھُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا

دیا اور ان کو پاکیزہ چیزیں کھانے کے لیے دیں ، پھر انھوں نے اختلاف نہیں کیا

حَتّٰى جَاۗءَھُمُ الْعِلْمُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَھُمْ

مگر اس وقت جب کہ ان کے پاس علم آچکا تھا ، یقیناً آپ کا رب قیامت کے دن ان کے درمیان

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَاِنْ

اس چیز کا فیصلہ کر دے گا جس میں وہ اختلاف کرتے رہے (۹۳) پس اگر آپ کو

كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْــَٔـلِ الَّذِيْنَ

اس چیز کے بارے میں شک ہے جو ہم نے آپ کی طرف اتاری ہے تو ان لوگوں سے پوچھ لیجیے

يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَاۗءَكَ

جو آپ سے پہلے کتاب پڑھ رہے ہیں ، بے شک یہ آپ کے پاس حق

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٩٤﴾

آیا ہے آپ کے رب کی طرف سے پس آپ شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں (۹۴)

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

اور آپ ان لوگوں میں شامل نہ ہوں جنھوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا ہے

فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ

ورنہ آپ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے (۹۵) بے شک جن لوگوں پر

عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَلَوْ جَاۗءَتْھُمْ

آپ کے رب کی بات پوری ہو چکی ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے (۹۶) چاہے ان کے پاس ساری نشانیاں

كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٩٧﴾ فَلَوْلَا

آجائیں جب تک کہ وہ دردناک عذاب کو سامنے آتا دیکھ نہ لیں (۹۷) کیوں نہیں ہوا کہ

كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ

کوئی بستی ایمان نہ لائی کہ اس کا ایمان لانا اس کو نفع دیتا ہاں (یونسؑ) کی

يُوْنُسَ ؕ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ

قوم کے سوا، جب وہ ایمان لائے تو ہم نے ان سے دنیا کی زندگی میں

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٩٨﴾ وَلَوْ

رسوائی کا عذاب ٹال دیا اور ان کو ایک مدت تک زندگی کا لطف اٹھانے دیا (۹۸) اور اگر

شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ

آپ کا رب چاہتا تو زمین پر جتنے لوگ ہیں سب کے سب ایمان لے آتے،

اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾

پھر کیا آپ لوگوں کو مجبور کرو گے کہ وہ مومن ہو جائیں (۹۹)

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

اور کسی شخص کے لیے ممکن نہیں کہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیر ایمان لا سکے،

وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٠﴾

اور اللہ ان لوگوں پر گندگی ڈال دیتا ہے جو عقل سے کام نہیں لیتے (۱۰۰)

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا

کہہ دیجیے کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسے دیکھو، اور نشانیاں

تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠١﴾

اور ڈراوے ان لوگوں کو فائدہ نہیں پہنچاتے جو ایمان نہیں لاتے (۱۰۱)

فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ

وہ تو بس اس طرح کے دن کا انتظار کر رہے ہیں جس طرح کے دن ان سے پہلے گزرے ہوئے

قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾

لوگوں کو پیش آئے، کہہ دیجیے کہ انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں (۱۰۲)

ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا

پھر ہم بچا لیتے ہیں اپنے رسولوں کو اور ان کو جو ایمان لائے، اسی طرح ہمارا ذمہ ہے کہ

عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ

ہم ایمان والوں کو بچا لیں گے (۱۰۳) کہہ دیجیے کہ اے لوگو! اگر تم

منزل ۳

كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِّنْ دِينِي فَلَآ أَعْبُدُ الَّذِينَ

میرے دین کے متعلق شک میں ہو تو میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی

تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ أَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِي

عبادت تم کرتے ہو اللہ کے سوا ، بلکہ میں اس اللہ کی عبادت کرتا ہوں

يَتَوَفّٰىكُمْ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٤﴾

جو تم کو وفات دیتا ہے اور مجھ کو حکم ملا ہے کہ میں ایمان والوں میں سے رہوں (۱۰۴)

وَأَنْ أَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ وَلَا تَكُونَنَّ

اور یہ کہ اپنا رخ یکسو ہو کر (اس) دین کی طرف کر لینا ، اور کبھی مشرکوں

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٥﴾ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا

میں سے نہ ہونا (۱۰۵) اور اللہ کے علاوہ ان کو نہ پکارو جو تم کو

لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذًا

نہ نفع پہنچا سکتے ہیں اور نہ نقصان ، پھر اگر تم ایسا کرو گے تو یقینا ظالموں

مِنَ الظّٰلِمِينَ ﴿١٠٦﴾ وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ

میں سے ہو جاؤ گے (۱۰۶) اور اگر اللہ تم کو کسی تکلیف میں پکڑ لے

فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۖ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ

تو اس کے سوا کوئی نہیں جو اس کو دور کر سکے ، اور اگر وہ تم کو کوئی بھلائی پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کو کوئی

لِفَضْلِهِ ۚ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَهُوَ

روکنے والا نہیں ، وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے ، اور وہ

الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٧﴾ قُلْ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ

بخشنے والا ، مہربان ہے (۱۰۷) کہہ دیجیے کہ اے لوگو ! تمہارے رب کی طرف سے

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَإِنَّمَا يَهْتَدِي

تمہارے پاس حق آ گیا ہے ، پس جو ہدایت قبول کرے گا وہ اپنے ہی بھلے

لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ

کرے گا اور جو بھٹکے گا تو اس کا وبال اسی پر آئے گا ، اور میں

أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ﴿١٠٨﴾ وَاتَّبِعْ مَا يُوحٰىٓ إِلَيْكَ

تمہارے اوپر کوئی ذمہ دار نہیں ہوں (۱۰۸) اور آپ اس کی پیروی کریں جو آپ پر وحی کی جاتی ہے

ربع

وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾

اور صبر کیجیے یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے (۱۰۹)

(سورہ ہود مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیتیں (۱۲، ۱۷ اور ۱۱۴) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں۔ اس میں (۱۲۳) آیتیں اور (۱۰) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۲) نمبر ہے جبکہ تلاوت کے اعتبار سے (۱۱) نمبر ہے اور سورہ یونس کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

الفاظ (۹۵۶۷) حروف کل	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿﴾ خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے	الفاظ (۱۷۰۰) کلمات کل

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ

الف لام را۔ یہ کتاب ہے جس کی آیتیں پہلے محکم کی گئیں پھر ایک دانا اور خبیر ہستی کی

حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ﴿۱﴾ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۚ اِنَّنِيْ لَكُمْ

طرف سے ان کی تفصیل کی گئی (۱) کہ تم اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو۔ میں تمہاری جانب

مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ﴿۲﴾ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ

اس کی طرف سے ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں (۲) اور یہ کہ تم اپنے رب سے معافی چاہو

تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ

اور اس کی طرف پلٹ آؤ، وہ تم کو ایک مدت تک اچھا لطف اٹھانے کا موقع

مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ۭ وَاِنْ

دے گا، اور ہر زیادہ کے مستحق کو اپنی طرف سے زیادہ عطا کرے گا۔ اور اگر

تَوَلَّوْا فَاِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿۳﴾

تم پھر جاؤ تو میں تمہارے حق میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں (۳)

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴﴾

تم سب کو اللہ کی طرف پلٹنا ہے، اور وہ ہر چیز پہ قادر ہے (۴)

اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ۭ اَلَا

دیکھو یہ لوگ اپنے سینوں کو لپیٹتے ہیں تاکہ اس سے چھپ جائیں۔ خبردار!

حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ

جب وہ کپڑوں سے اپنے آپ کو ڈھانپتے ہیں، اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں

وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۵﴾

اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ وہ دلوں کی بات تک جاننے والا ہے (۵)

ع

منزل ۳

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ
اور زمین پر کوئی چلنے والا ایسا نہیں جس کی روزی اللہ کے ذمے نہ ہو ، اور وہ جانتا ہے

مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۶
جہاں کوئی ٹھہرتا ہے اور جہاں وہ سونپا جاتا ہے ، سب کچھ ایک کھلی کتاب میں موجود ہے ۝۶

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ
اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں

اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ
پیدا کیا اور اس کا عرش پانی پر تھا ؛ تاکہ تم کو آزمائے کہ کون تم میں سے

اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ
اچھا کام کرتا ہے ، اور اگر آپ کہو کہ مرنے کے بعد تم لوگ اٹھائے

بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ
جاؤ گے تو منکرین کہتے ہیں کہ یہ تو ایک کھلا ہوا

اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۷ وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى
جادو ہے ۝۷ اور اگر ہم کچھ مدت تک ان کی سزا کو

اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ
روک دیں تو کہتے ہیں کہ کیا چیز اس کو روکے ہوئے ہے ، سن لو ! جس دن

يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا
وہ ان پر آپڑے گا تو ان سے پھیرا نہ جائے گا اور ان کو گھیر لے گی وہ چیز جس کا وہ

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۸ وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً
مذاق اڑا رہے تھے ۝۸ اور اگر ہم انسان کو اپنی کسی رحمت سے نوازتے ہیں

ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ۝۹ وَلَئِنْ
پھر اس سے اس کو محروم کر دیتے ہیں تو وہ مایوس اور ناشکرا بن جاتا ہے ۝۹ اور اگر

اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ
کسی تکلیف کے بعد جو اس کو پہونچی تھی ، اس کو ہم نعمت سے نوازتے ہیں تو وہ کہتا ہے کہ ساری مصیبتیں

السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝۱۰ اِلَّا الَّذِيْنَ
مجھ سے دور ہو گئیں (اور) وہ اترانے والا ، اکڑنے والا بن جاتا ہے ۝۱۰ مگر جو لوگ

صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ
صبر کرنے والے اور نیک عمل کرنے والے ہیں ۔ ان کے لیے بخشش ہے

وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى
اور بڑا اجر ہے (۱۱) کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ اس چیز کا کچھ حصہ چھوڑ دیں جو آپ کی طرف وحی

اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ
کی گئی ہے اور آپ اس بات پر تنگ دل ہوں کہ وہ کہتے ہیں کہ اس پر کوئی خزانہ

عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ
کیوں نہیں اتارا گیا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا ۔ آپ تو صرف ایک ڈرانے والے ہو

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۲﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ
اور اللہ ہر چیز کا ذمہ دار ہے (۱۲) کیا وہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کتاب کو گھڑ لیا ہے ،

قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ
کہہ دیجیے کہ تم بھی ایسی ہی دس من گھڑت سورتیں بنا کر لے آؤ اور اللہ کے

اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۳﴾
سوا جس کو بلا سکو بلا لو اگر تم سچے ہو (۱۳)

فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ
پس اگر وہ تمہارا کہا پورا نہ کر سکیں تو جان لو کہ یہ اللہ کے علم سے

اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾
اترا ہے اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ۔ پھر بھی تم حکم کو مانتے ہو (۱۴)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ
جو لوگ دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتے ہیں ہم ان کے اعمال کا بدلہ

اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾
دنیا ہی میں دے دیتے ہیں اور اس میں ان کے ساتھ کوئی بھی کمی نہیں کی جاتی (۱۵)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا
یہی لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں آگ کے سوا کچھ

النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا
نہیں ہے ۔ انہوں نے دنیا میں جو کچھ بنایا تھا وہ برباد ہوا اور خراب ہوگیا جو کچھ انہوں نے

منزل ٣

يَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾ أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّهِ وَيَتْلُوهُ

کماتے تھے (۱۶) بھلا ایک شخص جو اپنے رب کی طرف سے ایک دلیل پر ہے اور اس کے بعد اس کی طرف سے

شَاهِدٌ مِنْهُ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ

اس کے لیے ایک گواہ بھی آگیا، اور اس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب رہنما اور رحمت کی حیثیت سے موجود تھی،

أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۚ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ مِنَ الْأَحْزَابِ

ایسے ہی لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں، اور جماعتوں میں سے جو کوئی اس کا انکار کرے

فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ ۚ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِنْهُ ۚ إِنَّهُ الْحَقُّ

تو اس کے وعدے کی جگہ آگ ہے، پس آپ اس کے بارے میں شک میں نہ رہیں، یہ حق ہے

مِنْ رَبِّكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٧﴾

آپ کے رب کی طرف سے مگر اکثر لوگ نہیں مانتے (۱۷)

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۚ أُولَٰئِكَ

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ گھڑے، ایسے لوگ

يُعْرَضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَٰؤُلَاءِ

اپنے رب کے سامنے پیش ہوں گے اور گواہی دینے والے کہیں گے کہ یہ وہ لوگ ہیں

الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى

جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ گھڑا تھا۔ سن لو! اللہ کی لعنت ہے

الظَّالِمِينَ ﴿١٨﴾ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

ظالموں کے اوپر (۱۸) ان لوگوں کے اوپر جو اللہ کے راستے سے لوگوں کو روکتے ہیں

وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿١٩﴾

اور اس میں کجی (ٹیڑھ پن) ڈھونڈتے ہیں، اور یہی لوگ آخرت کے منکر ہیں (۱۹)

أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا

وہ لوگ زمین میں اللہ کو بے بس کرنے والے نہیں اور نہ

كَانَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ۘ يُضَاعَفُ

اللہ کے سوا ان کا کوئی مددگار ہے، ان پر دوگنا

لَهُمُ الْعَذَابُ ۚ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا

عذاب ہوگا، وہ نہ سن سکتے تھے اور نہ

كَانُوا يُبْصِرُونَ ﴿٢٠﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ

دیکھتے ہیں (۲۰) یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا

وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢١﴾ لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ

اور وہ سب کچھ ان سے کھو گیا جو انہوں نے گھڑ رکھا تھا (۲۱) اس میں شک نہیں کہ یہی لوگ

فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ﴿٢٢﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

آخرت میں سب سے زیادہ گھاٹے میں رہیں گے (۲۲) جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

اور جنھوں نے نیک عمل کیے اور اپنے رب کے سامنے عاجزی کی وہی لوگ جنت

الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٣﴾ مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ

والے ہیں ، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (۲۳) ان دونوں گروہوں کی حالت ایسی ہے

كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصَمِّ وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ ۚ هَلْ يَسْتَوِيَانِ

جیسے ایک اندھا اور بہرا ہو اور دوسرا دیکھنے والا اور سننے والا ، کیا یہ دونوں برابر

مَثَلًا ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ

ہو جائیں گے . کیا تم غور نہیں کرتے (۲۴) اور ہم نے نوح (علیہ) کو اس کی قوم کی طرف

قَوْمِهِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢٥﴾ أَن لَّا تَعْبُدُوا إِلَّا

بھیجا کہ میں تم کو کھول کر ڈرانے والا ہوں (۲۵) یہ کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت

اللَّهَ ۖ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿٢٦﴾ فَقَالَ

نہ کرو ۔ میں تم پر ایک دردناک عذاب کے دن کا اندیشہ رکھتا ہوں (۲۶) اس کی قوم کے

الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ مَا نَرَاكَ إِلَّا

سرداروں نے جنھوں نے انکار کیا تھا کہا کہ ہم تو تم کو بس اپنے جیسا ایک آدمی

بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرَاكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ

دیکھتے ہیں اور ہم نہیں دیکھتے کہ کسی نے تمہارے تابع داری کی ہو سوائے ان کے جو ہم میں

أَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّأْيِ وَمَا نَرَىٰ لَكُمْ عَلَيْنَا مِن

بے حیثیت اور نا سمجھ لوگ ہیں ، اور ہم نہیں دیکھتے کہ تم کو ہمارے اوپر کوئی بڑائی

فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كَاذِبِينَ ﴿٢٧﴾ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ

حاصل ہو ، بلکہ ہم تو تم کو جھوٹا خیال کرتے ہیں (۲۷) نوح (علیہ) نے فرمایا : اے میری قوم بتاؤ

إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً

اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہوں اور اس نے مجھ کو اپنے پاس سے

مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ

رحمت بھی دی ہے مگر وہ تم کو نظر نہ آئی تو کیا ہم اس کو تم پر چپکا سکتے ہیں جب کہ تم

لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَيٰقَوْمِ لَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ

اس سے بیزار ہو (۲۸) اور اے میری قوم! میں اس پر تم سے کچھ مال نہیں مانگتا،

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ

میرا اجر تو اللہ کے ذمے ہے اور میں ہرگز ان کو اپنے سے دور کرنے والا نہیں جو

اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا

ایمان لائے ہیں۔ ان لوگوں کو اپنے رب سے ملنا ہے۔ مگر میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ جہالت میں

تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ

مبتلا ہو (۲۹) اور اے میری قوم! اللہ کے مقابلے میں کون میری مدد کرے گا اگر میں ان لوگوں کو

طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَلَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ

دھتکار دوں۔ کیا تم غور نہیں کرتے (۳۰) اور میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس

خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَاۤ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَاۤ اَقُوْلُ اِنِّيْ مَلَكٌ

اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب کی خبر رکھتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں،

وَّلَاۤ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْۤ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ

اور میں یہ بھی نہیں کہہ سکتا کہ جو لوگ تمہاری نگاہوں میں حقیر ہیں ان کو اللہ کوئی بھلائی

اللّٰهُ خَيْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ ۚ اِنِّيْۤ

نہیں دے گا۔ اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے۔ اگر میں ایسا کہوں

اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا

تو میں بھی ظالم ہوں گا (۳۱) انہوں نے کہا: اے نوح! تم نے ہم سے جھگڑا کیا

فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ

اور بہت جھگڑا کر لیا ہے اب وہ چیز لے آؤ جس کا تم ہم سے وعدہ کرتے رہتے ہو اگر تم

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ

سچے ہو (۳۲) نوح (علیہ السلام) نے فرمایا: اس کو تمہارے اوپر خدا ہی لائے گا اگر

شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ

وہ چاہے گا اور تم اس کے قابو سے باہر نہ ہو سکو گے (۳۳) اور میری نصیحت تم کو فائدہ نہیں دے گی

اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ

اگر میں تم کو نصیحت کرنا چاہوں جب کہ اللہ یہ چاہتا ہو کہ وہ تم کو

اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۫ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ

گمراہ کر دے ۔ وہی تمہارا رب ہے اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے (۳۴) کیا وہ

يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ

کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو گھڑ لیا ہے؟ کہہ دیجئے کہ اگر میں نے اس کو گھڑا ہے تو میرا جرم میرے اوپر ہے

وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ

اور جو جرم تم کر رہے ہو اس سے میں بری ہوں (۳۵) اور نوح (علیہ السلام) کی طرف وحی کی گئی کہ

اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ

اب آپ کی قوم میں سے کوئی ایمان نہیں لائے گا سوائے ان کے جو ایمان لا چکا

فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ

پس آپ ان کاموں پر غمگین نہ ہوں جو وہ کر رہے ہیں (۳۶) اور ہمارے روبرو

بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ

اور ہمارے حکم سے آپ کشتی بنائیے اور ظالموں کے حق میں مجھ سے بات

ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۫ وَكُلَّمَا

نہ کیجئے ۔ بے شک یہ لوگ ڈوبنے والے ہیں (۳۷) اور نوح (علیہ السلام) کشتی بنانے لگے ۔ اور جب بھی

مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ قَالَ

ان کی قوم کے کوئی سردار ان کے پاس سے گزرتے وہ ان کا مذاق اڑاتے ۔ نوح (علیہ السلام) کہتے:

اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا

اگر تم ہمارا مذاق اڑاتے ہو تو ہم بھی تم پر ایک دن ہنسیں گے جیسے تم ہم پر

تَسْخَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ

ہنستے ہو (۳۸) تم جلد ہی جان لو گے کہ وہ کون ہے جس پر وہ عذاب آتا ہے

يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا

جو اس کو رسوا کر دے اور اس پر وہ عذاب اترتا ہے جو ہمیشہ رہے گا (۳۹) یہاں تک کہ جب

ع ۳

منزل ۳

جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ

ہمارا حکم آ پہنچا اور طوفان اُبل پڑا تو ہم نے (نوح سے) کہا کہ ہر قسم کے جانداروں کا

كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ

ایک ایک جوڑا کشتی میں رکھ لو اور اپنے گھر والوں کو بھی سوائے ان لوگوں کے جن کے بارے میں پہلے

الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ؕ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِيْلٌ ۝۴۰

کہا جا چکا ہے اور سب ایمان والوں کو بھی ، اور تھوڑے ہی لوگ تھے جو نوح کے ساتھ ایمان لائے تھے (۴۰)

وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ

اور نوح (علیہ السلام) نے کہا کہ کشتی میں سوار ہو جاؤ ، اللہ کے نام سے اس کا چلنا ہے اور اس کا ٹھہرنا بھی ،

اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۴۱ وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ

بے شک میرا رب بخشنے والا ، مہربان ہے (۴۱) اور کشتی چلانے لگی موجوں کے درمیان ان کو لے کر

كَالْجِبَالِ ۫ وَنَادٰى نُوْحُ ࣙابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ

پہاڑ جیسی ، اور نوح (علیہ السلام) نے اپنے بیٹے کو پکارا جو آپ سے الگ تھا کہ

يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۴۲

اے میرے بیٹے ! ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ مت رہ (۴۲)

قَالَ سَاٰوِيْۤ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ

اس نے کہا : میں کسی پہاڑ کی پناہ لے لوں گا جو مجھ کو پانی سے بچا لے گا ۔ نوح (علیہ السلام) نے کہا کہ

لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ

آج کوئی اللہ کے حکم سے بچانے والا نہیں مگر وہ جس پر وہ رحم کرے ، اور دونوں کے درمیان

بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ۝۴۳ وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ

موج حائل ہو گئی اور وہ ڈوبنے والوں میں شامل ہو گیا (۴۳) اور کہا گیا کہ اے زمین!

ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ

اپنا پانی نگل لے اور اے آسمان ! تھم جا ، اور پانی خشک کر دیا گیا اور معاملے کا فیصلہ

الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ

ہو گیا اور کشتی جودی پہاڑ پر ٹھہر گئی اور کہہ دیا گیا کہ دوری ہو

الظّٰلِمِيْنَ ۝۴۴ وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ

ظالموں کی قوم (۴۴) اور نوح (علیہ السلام) نے اپنے رب کو پکارا اور کہا کہ اے میرے رب ! میرا بیٹا

مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ

میرے گھر والوں میں سے ہے ، اور بے شک آپ کا وعدہ سچا ہے اور آپ سب سے بڑے

الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ

حاکم ہیں (۴۵) اللہ نے کہا : اے نوح ! وہ تمہارے گھر والوں میں سے نہیں ، اس کے

عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ

کام خراب ہیں ، پس مجھ سے اس چیز کے بارے سوال نہ کرو جس کا تمہیں علم نہیں،

اِنِّىْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ رَبِّ

میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ تم نادانوں میں سے نہ ہو (۴۶) نوح (علیہ السلام) نے کہا : اے میرے رب !

اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ

میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ آپ سے وہ چیز مانگوں جس کا مجھے علم نہیں،

وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۴۷﴾

اور اگر آپ مجھے معاف نہ کریں اور مجھ پر رحم نہ فرمائیں تو میں برباد ہو جاؤں گا (۴۷)

قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ

کہا گیا کہ اے نوح ! اترو ہماری طرف سے سلامتی کے ساتھ اور برکتوں کے ساتھ تم پر

وَعَلٰٓي اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ۭ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ

اور ان گروہوں پر جو تمہارے ساتھ ہیں اور (ان سے پیدا ہونے والے) گروہ کہ ہم ان کو فائدہ دیں گے پھر

يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۸﴾ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ

ان کو ہماری طرف سے ایک دردناک عذاب پکڑے گا (۴۸) یہ غیب کی خبروں

الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ

میں سے ہیں جن کو ہم آپ کی طرف وحی کر رہے ہیں ، اس سے پہلے نہ آپ ان کو جانتے تھے

وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ فَاصْبِرْ ۛ اِنَّ الْعَاقِبَةَ

اور نہ آپ کی قوم ، پس صبر کریں بے شک نیک انجام ڈرنے والوں

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ

کے لیے ہے (۴۹) اور عاد کی طرف ہم نے ان کے بھائی ہود (علیہ السلام) کو بھیجا ، اس نے کہا کہ اے میری قوم !

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

اللہ کی عبادت کرو ، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ، تم نے محض جھوٹ

منزل ۳

مُفْتَرُوْنَ ۝۵۰ يٰقَوْمِ لَآ اَسْــَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ

گھڑ رکھے ہیں (۵۰) اے میری قوم! میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو

اِلَّا عَلَي الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۵۱ وَيٰقَوْمِ

اسی پر ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں (۵۱) اور اے میری قوم!

اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاۗءَ

اپنے رب سے معافی چاہو پھر اس کی طرف پلٹو، وہ تمہارے اوپر خوب بارشیں

عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰي قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا

برسائے گا اور تمہاری قوت پر مزید قوت کا اضافہ کرے گا، اور تم مجرم ہو کر منہ نہ

مُجْرِمِيْنَ ۝۵۲ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا

پھیرو (۵۲) انہوں نے کہا کہ اے ہود! تم ہمارے پاس کوئی کھلی نشانی لے کر نہیں آئے ہو، اور ہم

نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ

تمہارے کہنے سے اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں ہیں، اور ہم ہرگز تم کو ماننے والے

بِمُؤْمِنِيْنَ ۝۵۳ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا

نہیں ہیں (۵۳) ہم تو یہی کہیں گے کہ تمہارے اوپر ہمارے معبودوں میں سے کسی کی مار

بِسُوْۗءٍ ۭ قَالَ اِنِّىْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّىْ بَرِيْۗءٌ

پڑ گئی ہے۔ ہود (علیہ السلام) نے کہا: میں اللہ کو گواہ ٹھہراتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں بری ہوں

مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝۵۴ مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ

ان سے جن کو تم شریک کرتے ہو (۵۴) اس کے سوا، پس تم سب مل کر میرے خلاف تدبیر کرو پھر

لَا تُنْظِرُوْنِ ۝۵۵ اِنِّىْ تَوَكَّلْتُ عَلَي اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ۭ

مجھ کو مہلت نہ دو (۵۵) میں نے اللہ پر بھروسہ کیا جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔

مَا مِنْ دَاۗبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي

کوئی جاندار ایسا نہیں جس کی چوٹی اس کے ہاتھ میں نہ ہو۔ بے شک میرا رب

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۵۶ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ

سیدھی راہ پر ہے (۵۶) اگر تم منہ موڑتے ہو تو میں نے تم کو وہ پیغام پہنچا دیا جس کو دے کر

اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ۭ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ

مجھے تمہاری طرف بھیجا گیا تھا، اور میرا رب تمہاری جگہ تمہارے سوا کسی اور گروہ کو جانشین (خلیفہ) بنائے گا

وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ (۵۷)

اور تم اس کا کچھ نہ بگاڑ سکو گے ۔ بے شک میرا رب ہر چیز کا نگہبان ہے (۵۷)

وَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

اور جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے اپنی رحمت سے بچا لیا ہود کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ (۵۸)

ایمان لائے تھے اور ہم نے ان کو ایک سخت عذاب سے بچا لیا (۵۸)

وَتِلْكَ عَادٌ ڐ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ

اور یہ عاد تھے کہ انہوں نے اپنے رب کی نشانیوں کا انکار کیا اور اس کے رسولوں کو نہ مانا

وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ (۵۹) وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ

اور ہر سرکش اور ظالم کی بات کی اتباع کی (۵۹) اور ان کے پیچھے لعنت لگادی گئی

الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا

اس دنیا میں اور قیامت کے دن ۔ سن لو ! عاد نے اپنے رب کا

رَبَّهُمْ ۭ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ (۶۰) وَاِلٰي ثَمُوْدَ

انکار کیا ۔ سن لو ! دوری ہے عاد کے لیے جو ہود کی قوم تھی (۶۰) اور ثمود کی طرف

اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

ہم نے ان کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو بھیجا ۔ اس نے کہا : اے میری قوم ! اللہ کی عبادت کرو ۔ اس کے سوا

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

کوئی تمہارا معبود نہیں ۔ اسی نے تم کو زمین سے پیدا

وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ

اور اس میں تم کو آباد کیا ۔ پس اس سے معافی چاہو پھر اس کی طرف رجوع کرو ۔

اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ (۶۱) قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ

بے شک میرا رب قریب ہے ۔ قبول کرنے والا ہے (۶۱) انہوں نے کہا کہ اے صالح ! اس سے پہلے ہم کو

فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ

تم سے امید تھی ۔ کیا تم ہم کو ان کی عبادت سے روکتے ہو

مَا يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ

جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے ۔ اور جس چیز کی طرف تم ہم کو بلاتے ہو اس کے بارے میں

منزل ۳

إِلَيْهِ مُرِيبٍ ﴿٦٢﴾ قَالَ يَٰقَوْمِ أَرَءَيْتُمْ إِن كُنتُ

ہم کو کھٹکتا ہے ، اور ہم بڑے شک میں ہیں (۶۲) اس نے کہا کہ اے میری قوم! بھلا اگر میں

عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَءَاتَىٰنِي مِنْهُ رَحْمَةً فَمَن

اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہوں اور اس نے مجھ کو اپنے پاس سے رحمت دی ہے تو مجھ کو

يَنصُرُنِي مِنَ ٱللَّهِ إِنْ عَصَيْتُهُۥ ۖ فَمَا تَزِيدُونَنِي

اللہ سے کون بچائے گا اگر میں اس کی نافرمانی کروں ، پس تم کچھ نہیں بڑھاؤ گے میرا

غَيْرَ تَخْسِيرٍ ﴿٦٣﴾ وَيَٰقَوْمِ هَٰذِهِۦ نَاقَةُ ٱللَّهِ لَكُمْ

سوائے نقصان کے (۶۳) اور اے میری قوم! یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے ایک

ءَايَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِيٓ أَرْضِ ٱللَّهِ وَلَا تَمَسُّوهَا

نشانی ہے ، پس اس کو چھوڑ دو کہ وہ اللہ کی زمین میں کھائے اور اس کو کوئی تکلیف

بِسُوٓءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ ﴿٦٤﴾ فَعَقَرُوهَا

نہ پہنچاؤ ورنہ بہت جلد تم کو عذاب پکڑ لے گا (۶۴) پھر انہوں نے اس کے پاؤں کاٹ ڈالے،

فَقَالَ تَمَتَّعُوا۟ فِي دَارِكُمْ ثَلَٰثَةَ أَيَّامٍ ۖ ذَٰلِكَ

تب صالح (علیہ السلام) نے کہا کہ تین دن اور اپنے گھروں میں فائدہ اٹھا لو ، یہ ایک

وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ ﴿٦٥﴾ فَلَمَّا جَآءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا

وعدہ ہے جو جھوٹا نہ ہوگا (۶۵) پھر جب ہمارا حکم آگیا تو ہم نے اپنی رحمت سے

صَٰلِحًا وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ مَعَهُۥ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ

صالح کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے بچا لیا اور اس دن کی

خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ۗ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ ٱلْقَوِيُّ ٱلْعَزِيزُ ﴿٦٦﴾

رسوائی سے (محفوظ رکھا) ، بے شک آپ کا رب ہی طاقتور ، زبردست ہے (۶۶)

وَأَخَذَ ٱلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ ٱلصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوا۟ فِي

اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو ایک ہولناک آواز نے پکڑ لیا پھر صبح کو وہ

دِيَٰرِهِمْ جَٰثِمِينَ ﴿٦٧﴾ كَأَن لَّمْ يَغْنَوْا۟ فِيهَآ ۗ أَلَآ

اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے (۶۷) جیسے کہ وہ کبھی ان میں بسے ہی نہیں ، سنو!

إِنَّ ثَمُودَا۟ كَفَرُوا۟ رَبَّهُمْ ۗ أَلَا بُعْدًا لِّثَمُودَ ﴿٦٨﴾

ثمود نے اپنے رب کا انکار کیا ، سنو! پھٹکار ہے ثمود کے لیے (۶۸)

وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِیْمَ بِالْبُشْرٰی قَالُوْا
اور ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس ہمارے فرشتے خوش خبری لے کر آئے (اور) کہا کہ

سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِیْذٍ ﴿۶۹﴾
تم پر سلامتی ہو، ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: تم پر بھی سلامتی ہو، پھر دیر نہ لگائی کہ ابراہیم ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آئے ﴿۶۹﴾

فَلَمَّا رَاٰۤ اَیْدِیَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَیْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ
پھر جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں بڑھ رہے ہیں تو کھٹک گئے اور دل ہی دل میں

مِنْهُمْ خِیْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰی
ان سے ڈرے، انہوں نے کہا کہ ڈریں نہیں ہم لوط (علیہ السلام) کی قوم کی طرف

قَوْمِ لُوْطٍ ﴿۷۰﴾ وَامْرَاَتُهٗ قَآىِٕمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا
بھیجے گئے ہیں ﴿۷۰﴾ اور ابراہیم (علیہ السلام) کی بیوی کھڑی تھی وہ ہنس پڑی، پس ہم نے اس کو اسحاق کی

بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ یَعْقُوْبَ ﴿۷۱﴾ قَالَتْ
خوش خبری دی اور اسحاق کے آگے یعقوب کی ﴿۷۱﴾ اس نے کہا:

یٰوَیْلَتٰۤی ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِیْ شَیْخًا ؕ
اے خرابی! کیا مجھے بچہ ہوگا حالانکہ میں تو بڑھیا ہوں اور یہ میرے شوہر بھی بوڑھے ہیں،

اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عَجِیْبٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْۤا اَتَعْجَبِیْنَ مِنْ اَمْرِ
یہ تو ایک عجیب بات ہے ﴿۷۲﴾ فرشتوں نے کہا: کیا تم اللہ کے حکم پر

اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَیْكُمْ اَهْلَ الْبَیْتِ ؕ
تعجب کرتی ہو، ابراہیم کے گھر والو! تم پر اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہیں،

اِنَّهٗ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ﴿۷۳﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِیْمَ
بے شک اللہ نہایت قابل تعریف، بڑی شان والا ہے ﴿۷۳﴾ پھر جب ابراہیم (علیہ السلام) کا خوف

الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰی یُجَادِلُنَا فِیْ قَوْمِ
دور ہوا اور ان کو خوش خبری مل گئی تو وہ ہم سے قوم لوط کے بارے میں بحث

لُوْطٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ اِبْرٰهِیْمَ لَحَلِیْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِیْبٌ ﴿۷۵﴾
کرنے لگے ﴿۷۴﴾ بے شک ابراہیم بڑے بردبار، نرم دل اور رجوع کرنے والے تھے ﴿۷۵﴾

یٰۤاِبْرٰهِیْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ
اے ابراہیم! اس کو چھوڑو، بے شک تمہارے رب کا حکم

منزل ۳

رَبِّكَ ۚ وَإِنَّهُمْ آتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ ﴿٧٦﴾
آچکا ہے ، اور ان پر ایک ایسا عذاب آنے والا ہے جو لوٹایا نہیں جاتا (۷۶)

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ
اور جب ہمارے فرشتے لوط (علیہ السلام) کے پاس پہونچے تو وہ گھبرائے اور ان کے آنے سے

بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالَ هَٰذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ ﴿٧٧﴾ وَجَاءَهُ
دل تنگ ہوا ، اور کہا : آج کا دن بڑا سخت ہے (۷۷) اور آپ کی قوم کے لوگ

قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ ۖ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ
دوڑتے ہوئے آپ کے پاس آئے ، اور وہ پہلے سے برے کام

السَّيِّئَاتِ ۚ قَالَ يَا قَوْمِ هَٰؤُلَاءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ
کر رہے تھے ، لوط (علیہ السلام) نے کہا : اے میری قوم ! یہ میری بیٹیاں ہیں وہ تمہارے لیے زیادہ

لَكُمْ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ فِي ضَيْفِي ۖ أَلَيْسَ
پاکیزہ ہیں ، پس تم اللہ سے ڈرو اور مجھ کو میرے مہمانوں کے سامنے رسوا نہ کرو ، کیا تم میں

مِنْكُمْ رَجُلٌ رَشِيدٌ ﴿٧٨﴾ قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا
کوئی بھی آدمی نہیں ہے نیک ؟ (۷۸) انہوں نے کہا : تم جانتے ہو کہ ہم کو تمہاری بیٹیوں سے

فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ ﴿٧٩﴾
کچھ غرض نہیں ، اور تم جانتے ہو کہ ہم کیا چاہتے ہیں (۷۹)

قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ آوِي إِلَىٰ رُكْنٍ
لوط (علیہ السلام) نے کہا : کاش ! میرے پاس تم سے مقابلے کی قوت ہوتی یا میں کسی مضبوط سہارے کی

شَدِيدٍ ﴿٨٠﴾ قَالُوا يَا لُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَصِلُوا
پناہ لیتا (۸۰) فرشتوں نے کہا کہ اے لوط ! ہم آپ کے رب کے بھیجے ہوئے ہیں ، وہ ہرگز آپ تک

إِلَيْكَ ۖ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ
پہونچ نہ سکیں گے ، پس آپ اپنے لوگوں کو لے کر کچھ رات رہے نکل جائیے اور تم میں سے کوئی

مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا امْرَأَتَكَ ۖ إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا
مڑ کر نہ دیکھے ، مگر آپ کی بیوی کہ اس پر وہی کچھ گزرنے والا ہے جو ان لوگوں پر

أَصَابَهُمْ ۚ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۚ أَلَيْسَ الصُّبْحُ
گزرے گا ، ان کے بچنے کا وقت صبح ہے ، کیا صبح

ربع

بِقَرِيْبٍ ﴿۸۱﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا

قریب نہیں (۸۱) پھر جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے اس بستی کو الٹ پلٹ کر دیا

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ﴿۸۲﴾

اور اس پر کنکرے پتھر برسائے جو تہ بہ تہ تھے (۸۲)

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ۭ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

آپ کے رب کے پاس سے نشان لگائے ہوئے۔ اور وہ بستی ان ظالموں سے کچھ

بِبَعِيْدٍ ﴿۸۳﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ

دور نہیں (۸۳) اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو بھیجا۔ اس نے کہا کہ اے میری قوم!

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ وَلَا تَنْقُصُوا

اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اور ناپ تول میں

الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّىْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّىْٓ اَخَافُ

اور وزن کرنے میں کمی نہ کرو۔ میں تم کو اچھے حال میں دیکھ رہا ہوں اور میں تم پر ایک گھیر لینے والے

عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿۸۴﴾ وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا

دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں (۸۴) اور اے میری قوم! ناپ تول کو

الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ

اور وزن کو پورا کرو انصاف کے ساتھ۔ اور لوگوں کو ان کی چیزیں

اَشْيَاۗءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۸۵﴾

گھٹا کر نہ دو۔ اور زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو (۸۵)

بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ڬ

جو اللہ کا دیا بچ رہے وہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم مومن ہو

وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ

اور میں تمہارے اوپر نگہبان نہیں ہوں (۸۶) انہوں نے کہا کہ اے شعیب! کیا تمہاری نماز

تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ

تم کو یہ سکھاتی ہے کہ ہم ان چیزوں کو چھوڑ دیں جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کیا کرتے تھے یا اپنے مال میں

اَمْوَالِنَا مَا نَشٰۗؤُا ۭ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾

اپنی مرضی کے مطابق تصرف کرنا چھوڑ دیں۔ بس تم ہی تو ایک حلیم اور نیک چلن آدمی رہ گئے ہو

منزل ۳

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ
شعیب (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میری قوم! بتلاؤ اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہوں

وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَمَاۤ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ
اور اس نے اپنی جانب سے مجھ کو اچھا رزق بھی دیا، اور میں نہیں چاہتا کہ میں خود وہی کام کروں

اِلٰى مَاۤ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ؕ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا
جس سے میں تم کو روکتا ہوں، میں تو صرف اصلاح چاہتا ہوں جہاں تک

اسْتَطَعْتُ ؕ وَمَا تَوْفِيْقِيْۤ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
ہو سکے، اور مجھے توفیق تو اللہ ہی سے ملتی ہے، اسی پہ میں نے بھروسہ کیا ہے

وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾ وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْۤ اَنْ
اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں (۸۸) اور اے میری قوم! ایسا نہ ہو کہ میری ضد کرکے تم پہ

يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَاۤ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ
وہ آفت آپڑے جو قوم نوح پہ یا قوم ہود پہ یا قوم صالح پہ

قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾ وَاسْتَغْفِرُوْا
آئی تھی، اور لوط کی قوم تو تم سے دور بھی نہیں (۸۹) اور اپنے رب سے

رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا
معافی مانگو پھر اس کی طرف پلٹ آؤ، بے شک میرا رب مہربان ہے، محبت والا ہے (۹۰) انہوں نے کہا کہ

يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ
اے شعیب! جو تم کہتے ہو اس کی بہت سی باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتیں اور ہم تو دیکھتے ہیں کہ تم

فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ؗ وَمَاۤ اَنْتَ
ہم میں کمزور ہو، اور اگر تمہاری برادری نہ ہوتی تو ہم تم کو پتھر مار مار کر ہلاک کر دیتے اور تم ہم پہ

عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْۤ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ
کچھ بھاری نہیں ہو (۹۱) شعیب (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میری قوم! کیا میری برادری تم پہ اللہ سے زیادہ

اللّٰهِ ؕ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا
بھاری ہے اور اللہ کو تم نے پیٹھ پیچھے ڈال دیا ہے، بے شک میرے رب کے

تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ
قابو میں ہے جو کچھ تم کرتے ہو (۹۲) اور اے میری قوم! تم اپنے طریقے پہ کام کیے جاؤ

إِنِّي عَامِلٌ ۖ سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۙ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ

اور میں اپنے طریقے پر کام کرتا رہوں گا۔ جلدی تم کو معلوم ہو جائے گا کہ کس کے اوپر رسوا کرنے والا

يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۖ وَارْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ

عذاب آتا ہے اور کون جھوٹا ہے۔ اور انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں

رَقِيبٌ ﴿٩٣﴾ وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَالَّذِينَ

میں ہوں (۹۳) اور جب ہمارا حکم آ پہنچا ہم نے شعیب (علیہ السلام) کو اور جو ان کے ساتھ ایمان

آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَأَخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا

لائے تھے اپنی رحمت سے بچا لیا، اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو کڑک نے

الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ ﴿٩٤﴾ كَأَن

پکڑ لیا پس وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے (۹۴) گویا کہ

لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۗ أَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ

کبھی ان میں بسے ہی نہ تھے۔ سن لو! پھٹکار ہے مدین کو جیسے پھٹکار ہوئی تھی

ثَمُودُ ﴿٩٥﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ

ثمود کو (۹۵) اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیاں اور واضح سند کے ساتھ

مُّبِينٍ ﴿٩٦﴾ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاتَّبَعُوا أَمْرَ فِرْعَوْنَ ۖ

بھیجا (۹۶) فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف، پھر وہ فرعون کے حکم پر چلے،

وَمَا أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ ﴿٩٧﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ

حالانکہ فرعون کا کوئی حکم درست نہ تھا (۹۷) قیامت کے دن وہ اپنی قوم کے

الْقِيَامَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۖ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُودُ ﴿٩٨﴾

آگے ہوگا اور ان کو آگ پر جا پہنچائے گا، اور کیا برا گھاٹ ہے جس پر وہ پہنچائے گئے (۹۸)

وَأُتْبِعُوا فِي هَٰذِهِ لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ بِئْسَ الرِّفْدُ

اور اس دنیا میں ان کے پیچھے لعنت لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی۔ کیا برا انعام ہے جو

الْمَرْفُودُ ﴿٩٩﴾ ذَٰلِكَ مِنْ أَنبَاءِ الْقُرَىٰ نَقُصُّهُ عَلَيْكَ ۖ

ان کو ملا (۹۹) یہ بستیوں کے کچھ حالات ہیں جو ہم آپ کو سنا رہے ہیں،

مِنْهَا قَائِمٌ وَحَصِيدٌ ﴿١٠٠﴾ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِن

ان میں سے بعض اب تک قائم ہیں اور بعض مٹ گئیں (۱۰۰) اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ

منزل ۳

ظَلَمُوٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ
انہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا ، پھر جب آپ کے رب کا حکم آ گیا

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ
تو ان کے وہ معبود ان کے کچھ کام نہ آئے جن کو وہ اللہ کے سوا

رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿۱۰۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ
پکارتے تھے ۔ اور انہوں نے ان کے حق میں بربادی کے سوا کچھ نہیں بڑھایا (۱۰۱) اور آپ کے رب کی پکڑ

رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗٓ
ایسی ہی ہے جب کہ وہ بستیوں کو ان کے ظلم پر پکڑتا ہے ۔ بے شک اس کی پکڑ

اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ
بڑی دردناک اور سخت ہے (۱۰۲) اس میں ان لوگوں کے لیے نشانی ہے جو آخرت کے

عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ
عذاب سے ڈریں ۔ وہ ایک ایسا دن ہے جس میں سب لوگ جمع ہوں گے

وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ
اور وہ حاضری کا دن ہوگا (۱۰۳) اور ہم اس کو ایک مدت تک کے لیے ٹال رہے ہیں

مَّعْدُوْدٍ ﴿۱۰۴﴾ يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ
جو مقرر ہے (۱۰۴) جب وہ دن آئے گا تو کوئی جان اس کی اجازت کے بغیر کلام نہ کر سکے گی

فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿۱۰۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي
پس ان میں کچھ بدنصیب ہوں گے اور کچھ خوش نصیب (۱۰۵) پس جو لوگ بدنصیب ہیں وہ

النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ﴿۱۰۶﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا
آگ میں ہوں گے ، ان کو وہاں چیخنا ہے اور دھاڑنا (۱۰۶) وہ اس میں رہیں گے جب تک

دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ
آسمان اور زمین قائم رہیں مگر جو آپ کا رب چاہے ۔ بے شک

رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا
آپ کا رب کر ڈالتا ہے جو چاہتا ہے (۱۰۷) اور جو لوگ خوش نصیب ہیں

فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ
تو وہ جنت میں ہوں گے ، وہ اس میں رہیں گے جب تک آسمان اور زمین

وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ۖ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوذٍ ﴿۱۰۸﴾
قائم ہیں مگر جو آپ کا رب چاہے ۔ بخشش ہے بے انتہا (۱۰۸)

فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هَٰٓؤُلَآءِ ۚ مَا يَعْبُدُونَ
پس آپ ان چیزوں سے شک میں نہ رہیں جن کی یہ لوگ عبادت کر رہے ہیں ۔ یہ تو بھی اسی طرح

إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ آبَآؤُهُم مِّن قَبْلُ ۚ وَإِنَّا لَمُوَفُّوهُمْ
عبادت کر رہے ہیں جس طرح ان سے پہلے ان کے باپ دادا عبادت کرتے تھے ۔ اور ہم ان کا حصہ

نَصِيبَهُمْ غَيْرَ مَنقُوصٍ ﴿۱۰۹﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى
پورا پورا دیں گے بغیر کسی کمی کے (۱۰۹) اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو

الْكِتَابَ فَاخْتُلِفَ فِيهِ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ
کتاب دی پھر اس میں پھوٹ پڑ گئی ۔ اور اگر آپ کے رب کی طرف سے پہلے ہی ایک بات

مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ
نہ آ چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا ۔ اور یہ لوگ اس کے بارے میں (ابھی تک) سخت قسم کے

مِّنْهُ مُرِيبٍ ﴿۱۱۰﴾ وَإِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ
شک میں پڑے ہوئے ہیں (۱۱۰) اور یقیناً آپ کا رب ہر ایک کو اس کے اعمال کا

أَعْمَالَهُمْ ۚ إِنَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۱۱۱﴾ فَاسْتَقِمْ
پورا بدلہ دے گا ۔ وہ باخبر ہے اس سے جو وہ کر رہے ہیں (۱۱۱) پس آپ جمے رہیے

كَمَا أُمِرْتَ وَمَن تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۚ إِنَّهُ
جیسا کہ آپ کو حکم ہوا ہے اور وہ بھی جنہوں نے آپ کے ساتھ توبہ کی ہے اور حد سے نہ بڑھو ۔ بے شک

بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۱۱۲﴾ وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ
وہ دیکھ رہا ہے جو تم کرتے ہو (۱۱۲) اور ان کی طرف نہ جھکو جنہوں نے

ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ
ظلم کیا ورنہ تم کو آگ پکڑ لے گی اور اللہ کے سوا تمہارا

مِنْ أَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ﴿۱۱۳﴾ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ
کوئی مددگار نہیں ۔ پھر تم کہیں مدد نہ پاؤ گے (۱۱۳) اور نماز قائم کیجیے دن کے دونوں

النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ ۚ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ
حصوں میں اور رات کے کچھ حصے میں ۔ بے شک نیکیاں دور کرتی ہیں

ع ۹

منزل ۳

السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَاصْبِرْ فَاِنَّ

برائیوں کو ، یہ ایک نصیحت ہے اُن لوگوں کے لیے جو نصیحت مانیں ﴿۱۱۴﴾ اور صبر کیجئے ۔ بے شک

اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ

اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا ﴿۱۱۵﴾ پس کیوں نہ ایسا ہوا کہ

الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ

تم سے پہلے کی قوموں میں ایسے اہلِ خیر ہوتے جو لوگوں کو زمین میں

الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ

فساد کرنے سے روکتے ، ایسے تھوڑے لوگ نکلے جن کو ہم نے ان میں سے بچا لیا

وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا

اور ظالم لوگ تو اسی عیش میں پڑے رہے جو انہیں ملا تھا اور وہ

مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ

مجرم تھے ﴿۱۱۶﴾ اور آپ کا رب ایسا نہیں کہ وہ بستیوں کو ناحق تباہ کر دے ،

وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ

حالانکہ اس کے رہنے والے اصلاح کرنے والے ہوں ﴿۱۱۷﴾ اور اگر آپ کا رب چاہتا تو لوگوں کو

النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

ایک ہی امت بنا دیتا مگر وہ ہمیشہ اختلاف میں رہیں گے ﴿۱۱۸﴾

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ وَتَمَّتْ

سوائے اُن کے جن پر آپ کا رب رحم فرمائے ۔ اور اُس نے اسی لیے اُن کو پیدا کیا ہے ، اور آپ کے

كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

رب کی بات پوری ہو کر رہی کہ جہنم کو جنات اور انسانوں سے اکٹھے

اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ

بھر دوں گا ﴿۱۱۹﴾ اور ہم رسولوں کے احوال سے سب کچھ آپ کو

الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ

سناتے ہیں جس سے آپ کے دل کو مضبوط کریں اور اس میں تمہارے پاس

الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَقُلْ

حق آیا ہے اور مومنوں کے لیے نصیحت اور یاد دہانی ﴿۱۲۰﴾ اور جو لوگ

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ۭ اِنَّا
ایمان نہیں لاتے ان سے کہہ دیجیے کہ تم اپنے طریقے پر عمل کرتے رہو اور ہم (اپنے طریقے پر)

عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ
عمل کر رہے ہیں (۱۲۱) اور انتظار کرو ہم بھی منتظر ہیں (۱۲۲) اور آسمانوں اور زمین کی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ
چھپی بات اللہ کے ذمہ ہے اور تمام امور اسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں پس آپ اسی کی عبادت کریں

وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾
اور اسی پر بھروسہ رکھیں ، اور آپ کا رب اس سے بے خبر نہیں جو تم کر رہے ہو (۱۲۳)

(سورۂ یوسف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مکی سورۃ ہے آیتیں (۱، ۲، ۳ اور ۷) کے علاوہ یہ سورۃ مکہ میں نازل ہوئی ہے اس میں (۱۱۱) آیتیں اور (۱۲) رکوع ہیں
یہ نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۳) نمبر پر ہے جبکہ مصحف کی ترتیب کے اعتبار سے (۱۲) نمبر پر ہے سورۂ ہود کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۱۷۷۶) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۷۱۶۶) حروف ہیں

الۗرٰ ۣ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۱﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ
الف لام را ، یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں (۱) ہم نے اس کو عربی

قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ
قرآن بنا کر اتارا ہے تاکہ تم سمجھو (۲) ہم آپ کو بہترین

عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا
واقعہ سناتے ہیں اس قرآن کی بدولت جو ہم نے آپ کی طرف

الْقُرْاٰنَ ڰ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۳﴾
وحی کیا ، ورنہ اس سے پہلے بے شک آپ بے خبروں میں سے تھے (۳)

اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّىْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ
جب یوسف (علیہ السلام) نے اپنے والد سے کہا کہ ابا جان ! میں نے خواب میں گیارہ

كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ﴿۴﴾
ستارے اور سورج اور چاند دیکھے ہیں ، میں نے ان کو دیکھا کہ وہ مجھ کو سجدہ کر رہے ہیں (۴)

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ
ان کے والد نے کہا کہ اے میرے بیٹے ! تم اپنا یہ خواب اپنے بھائیوں کو نہ بتانا

ع
منزل ۳

فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا ۖ إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنسَانِ عَدُوٌّ

کہ وہ تمہارے خلاف کوئی سازش کرنے لگیں۔ بے شک شیطان انسان کا کھلا ہوا

مُّبِينٌ ﴿٥﴾ وَكَذَٰلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِن

دشمن ہے (۵) اور اسی طرح تمہارا رب تم کو منتخب کرے گا اور تم کو باتوں کی

تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ

حقیقت تک پہنچنا سکھائے گا اور تم پر اور آل یعقوب پر اپنی نعمت

آلِ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَمَّهَا عَلَىٰ أَبَوَيْكَ مِن قَبْلُ

پوری کرے گا جس طرح وہ اس سے پہلے تمہارے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق (علیہما السلام) پر

إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٦﴾ ۞ لَّقَدْ

اپنی نعمت پوری کر چکا ہے۔ یقیناً تمہارا رب بڑا علم والا، بڑی حکمت والا ہے (۶) حقیقت یہ ہے کہ

كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٌ لِّلسَّائِلِينَ ﴿٧﴾ إِذْ

یوسف (علیہ السلام) اور ان کے بھائیوں میں پوچھنے والوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں (۷) جب

قَالُوا لَيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَىٰ أَبِينَا مِنَّا وَنَحْنُ

ان کے بھائیوں نے آپس میں یہ کہا تھا کہ یوسف اور اس کا بھائی ہمارے والد کو ہم سے زیادہ محبوب ہیں، حالانکہ ہم

عُصْبَةٌ إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٨﴾ اقْتُلُوا

ایک پوری جماعت ہیں۔ یقیناً ہمارے والد کسی کھلی ہوئی غلطی میں مبتلا ہیں (۸) یوسف کو

يُوسُفَ أَوِ اطْرَحُوهُ أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ

قتل کر دو، یا اس کو کسی جگہ پھینک دو، تاکہ تمہارے والد کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے

وَتَكُونُوا مِن بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ ﴿٩﴾ قَالَ قَائِلٌ

اور اس کے بعد تم بالکل ٹھیک ہو جانا (۹) ان میں سے ایک کہنے والے نے

مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَأَلْقُوهُ فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ

کہا کہ یوسف کو قتل نہ کرو، اگر تم کچھ کرنے ہی والے ہو تو اس کو کسی

يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِن كُنتُمْ فَاعِلِينَ ﴿١٠﴾

اندھے کنویں میں ڈال دو، کوئی راہ چلتا قافلہ اس کو نکال لے جائے گا (۱۰)

قَالُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَىٰ يُوسُفَ وَإِنَّا

انہوں نے والد سے کہا: اے ہمارے ابا جان! کیا بات ہے کہ آپ یوسف کے معاملے میں ہم پر بھروسہ نہیں کرتے؟

لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿۱۱﴾ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ

حالانکہ ہم تو اُن کے خیر خواہ ہیں (۱۱) کل اُس کو ہمارے ساتھ بھیج دیجیے۔ خوب کھائے اور کھیلے

وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۱۲﴾ قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا

اور ہم اُس کے نگہبان ہیں (۱۲) والد نے کہا: میں اس سے غمگین ہوتا ہوں کہ تم اُس کو

بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳﴾

لے جاؤ اور مجھ کو اندیشہ ہے کہ اُس کو کوئی بھیڑیا کھا جائے جب کہ تم اُس سے غافل ہو (۱۳)

قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ اِذًا

انہوں نے کہا کہ اگر اُس کو بھیڑیا کھا گیا جب کہ ہم ایک بڑی جماعت ہیں تو ہم بڑے خسارے والے

لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ

ثابت ہوں گے (۱۴) پھر جب وہ اُس کو لے گئے اور یہ طے کر لیا کہ اُس کو ایک اندھے

فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ

کنویں میں ڈال دیں۔ اور ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو وحی کی کہ تم اُن کو اُن کا یہ کام

هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً

جتلاؤ گے اور وہ (تم کو) نہ جانیں گے (۱۵) اور وہ شام کو اپنے والد کے پاس

يَّبْكُوْنَ ﴿۱۶﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا

روتے ہوئے آئے (۱۶) انہوں نے کہا: اے ہمارے ابا! ہم دوڑ کا مقابلہ کرنے لگے اور یوسف کو ہم نے

يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ

اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا پھر اُس کو بھیڑیا کھا گیا۔ اور آپ ہماری بات کا یقین

لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ

نہ کریں گے چاہے ہم سچے ہوں (۱۷) اور وہ یوسف کی قمیص پر جھوٹا خون

كَذِبٍ ۗ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۗ فَصَبْرٌ

لگا کر لے آئے۔ والد نے کہا: نہیں! بلکہ تمہارے نفس نے تمہارے لیے ایک بات بنا دی ہے۔ اب صبر ہی

جَمِيْلٌ ۗ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتْ

بہتر ہے۔ اور جو بات تم ظاہر کر رہے ہو اُس پر اللہ ہی سے مدد مانگتا ہوں (۱۸) اور ایک قافلہ

سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ۗ قَالَ يٰبُشْرٰى

آیا تو انہوں نے اپنا پانی بھرنے والا بھیجا۔ اُس نے اپنا ڈول لٹکایا۔ اُس نے کہا: خوشی کی بات ہے

هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا

یہ تو ایک لڑکا ہے اور اس کو تجارت کا مال سمجھ کر محفوظ کر لیا ۔ اور اللہ خوب جانتا تھا جو وہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۭ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ

کر رہے تھے (۱۹) اور انہوں نے اس کو تھوڑی سی قیمت (یعنی) چند درہم کے بدلے بیچ دیا۔

وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَالَ الَّذِي اشْتَرٰىهُ

اور وہ اس سے بے رغبت تھے (۲۰) اور اہل مصر میں سے جس شخص نے

مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِيْ مَثْوٰىهُ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ

اس کو خریدا اس نے اپنی بیوی سے کہا کہ اس کو اچھی طرح رکھو ۔ امید ہے کہ وہ ہمارے لیے مفید ہو

اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۫

یا ہم اس کو بیٹا بنا لیں ۔ اور اس طرح ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو اس ملک میں جگہ دی

وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰۤى

اور تاکہ ہم اس کو باتوں کی تاویل سکھائیں ۔ اور اللہ اپنے کام پر غالب

اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ

رہتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (۲۱) اور جب وہ اپنی بھرپور جوانی کو پہنچا

اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾

تو ہم نے اس کو حکم اور علم عطا کیا ۔ اور نیکی کرنے والوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں (۲۲)

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ

اور یوسف (علیہ السلام) جس عورت کے گھر میں تھے وہ اس کو پھسلانے لگی اور ایک روز دروازے

الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ

بند کر دیے اور بولی کہ آ جا ۔ یوسف نے کہا : اللہ کی پناہ ۔ وہ میرا

رَبِّيْۤ اَحْسَنَ مَثْوَايَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾

آقا ہے اس نے مجھے اچھی طرح رکھا ہے ۔ بے شک ظالم لوگ کبھی کامیابی نہیں پائیں گے (۲۳)

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ

اور عورت نے اس کا ارادہ کر لیا اور وہ بھی اس کا ارادہ کرتے اگر وہ اپنے رب کی نشانی نہ دیکھتے

كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ

ایسا ہوا تاکہ ہم اس سے برائی اور بے حیائی کو دور کر دیں ۔ بے شک وہ

عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ (۲۴) وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ

ہمارے چنے ہوئے بندوں میں سے تھا (۲۴) اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے اور عورت نے یوسف کا کرتہ

مِن دُبُرٍ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ۚ قَالَتْ مَا جَزَآءُ

پیچھے سے پھاڑ دیا، اور دونوں نے اس کے شوہر کو دروازے پر پایا، عورت بولی کہ جو تیری گھر والی کے ساتھ

مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوٓءًا إِلَّآ أَن يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ

برائی کا ارادہ کرے اس کی سزا اس کے سوا کیا ہے کہ اسے قید کیا جائے یا اسے سخت عذاب

أَلِيمٌ (۲۵) قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِي عَن نَّفْسِي وَشَهِدَ شَاهِدٌ

دیا جائے (۲۵) یوسف (علیہ السلام) نے کہا کہ اسی نے مجھے پھسلانے کی کوشش کی، اور عورت کے قبیلہ والوں میں سے

مِّنْ أَهْلِهَآ ۚ إِن كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِن قُبُلٍ فَصَدَقَتْ

ایک گواہی دینے والے نے گواہی دی کہ اگر اس کا کرتہ آگے سے پھٹا ہوا ہو تو عورت سچی ہے

وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِينَ (۲۶) وَإِن كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِن

اور وہ جھوٹا ہے (۲۶) اور اگر اس کا کرتہ پیچھے سے پھٹا ہو

دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ (۲۷) فَلَمَّا رَأَا قَمِيصَهُ

تو عورت جھوٹی ہے اور وہ سچا ہے (۲۷) پھر جب عزیز نے دیکھا کہ اس کا کرتہ

قُدَّ مِن دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِن كَيْدِكُنَّ ۖ إِنَّ كَيْدَكُنَّ

پیچھے سے پھٹا ہے تو اس نے کہا کہ بے شک یہ تم عورتوں کی چال ہے، اور تمہاری چالیں بہت بڑی

عَظِيمٌ (۲۸) يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا ۚ وَاسْتَغْفِرِي

ہوتی ہیں (۲۸) یوسف! اس سے درگذر کرو، اور اے عورت! تو اپنی غلطی کی

لِذَنبِكِ ۖ إِنَّكِ كُنتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ (۲۹) وَقَالَ نِسْوَةٌ

معافی مانگ، بے شک تو ہی غلطی پر تھی (۲۹) اور شہر کی عورتوں میں چرچا

فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَن نَّفْسِهِ ۖ

ہونے لگا کہ عزیز کی بیوی اپنے (جوان) غلام کو اپنا مطلب نکالنے کے لیے بہلانے پھسلانے میں لگی رہتی ہے،

قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۖ إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ (۳۰)

اس کے دل میں یوسف کی محبت بیٹھ گئی ہے، ہمارے خیال میں تو وہ کھلی گمراہی میں ہے (۳۰)

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ

پھر جب اس نے ان کا فریب سنا تو اس نے ان کو بلا بھیجا اور ان کے لیے

منزل ۳

لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا

ایک مجلس تیار کی اور ان میں سے ہر ایک کو ایک ایک چھری دی

وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ

اور یوسف سے کہا کہ ان کے سامنے آؤ۔ پھر جب عورتوں نے اس کو دیکھا تو وہ دنگ رہ گئیں اور انہوں نے اپنے ہاتھ

اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَاۤ

کاٹ ڈالے اور انہوں نے کہا: حاشا للہ! (اللہ کی پناہ) یہ آدمی نہیں یہ تو کوئی

اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿٣١﴾ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ

بزرگ فرشتہ ہے۔ تو اس وقت عزیز مصر کی بیوی نے کہا: یہی ہے وہ جس کے بارے میں تم مجھے طعنے دے رہی تھیں،

وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَلَئِنْ لَّمْ

میں نے بے شک اسے اپنا مطلب حاصل کرنے کو پھسلانا چاہا تھا مگر یہ بچ نکلا۔ اور جو کچھ میں اس سے

يَفْعَلْ مَاۤ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿٣٢﴾

کہہ رہی ہوں اگر یہ نہ کرے گا تو یقیناً قید کر دیا جائے گا اور بے شک یہ بہت ہی بے عزت ہوگا۔

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْۤ اِلَيْهِ ۚ

یوسف (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب! قید خانہ مجھ کو اس چیز سے زیادہ پسند ہے جس کی طرف یہ مجھے بلا رہی ہیں،

وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ

اور اگر آپ نے ان کے فریب کو مجھ سے دور نہ کیا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں سے

الْجٰهِلِيْنَ ﴿٣٣﴾ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ

ہو جاؤں گا۔ پس یوسف کی ان کے رب نے دعا قبول کر لی اور ان کے فریب کو ان سے دور کر دیا،

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٤﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا

بے شک وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ پھر ان لوگوں کو نشانیاں دیکھنے کے بعد ان کی سمجھ میں آیا

الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٣٥﴾ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ

کہ ایک مدت کے لیے اس کو قید کر دیں۔ اور قید خانے میں اس کے ساتھ دو اور نوجوان

فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَاۤ اِنِّيْۤ اَرٰىنِيْۤ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ

داخل ہوئے، ان میں سے ایک نے (ایک روز) کہا کہ میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں،

وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْۤ اَرٰىنِيْۤ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ

اور دوسرے نے کہا کہ میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹی اٹھائے ہوئے ہوں جس میں سے

الْخُبْزَ مِنْهُ ؕ نَبِّئْنَا بِتَاْوِیْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ (۳۶)
چڑیاں کھا رہی ہیں ۔ ہم کو اس کی تعبیر بتا ۔ ہم دیکھتے ہیں کہ تم نیک لوگوں میں سے ہو (۳۶)

قَالَ لَا یَاْتِیْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖۤ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِیْلِهٖ
یوسف (علیہ السلام) نے کہا: جو کھانا تم کو ملتا ہے اس کے آنے سے پہلے میں تمہیں ان خوابوں کی

قَبْلَ اَنْ یَّاْتِیَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِیْ رَبِّیْ ؕ اِنِّیْ
تعبیر بتا دوں گا ۔ یہ اس علم میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھایا ہے ۔ میں نے

تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ
ان لوگوں کے مذہب کو چھوڑا جو اللہ پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ لوگ آخرت کے

كٰفِرُوْنَ (۳۷) وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ وَاِسْحٰقَ
منکر ہیں (۳۷) اور میں نے اپنے بزرگوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) کے مذہب کی

وَیَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَاۤ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ
پیروی کی ۔ ہم کو یہ حق نہیں کہ ہم کسی چیز کو اللہ کا شریک ٹھہرائیں،

ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَیْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
یہ اللہ کا فضل ہے ہمارے اوپر اور سب لوگوں کے اوپر مگر اکثر

النَّاسِ لَا یَشْكُرُوْنَ (۳۸) یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ
لوگ شکر نہیں کرتے (۳۸) اے میرے جیل کے ساتھیو! کیا جدا جدا

مُّتَفَرِّقُوْنَ خَیْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (۳۹) مَا تَعْبُدُوْنَ
کئی معبود بہتر ہیں یا اکیلا زبردست اللہ؟ (۳۹) تم اس کے سوا نہیں پوجتے

مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسْمَآءً سَمَّیْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ
مگر کچھ ناموں کو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں ۔ اللہ نے

اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ
اس کی کوئی سند نہیں اتاری ۔ اقتدار صرف اللہ ہی کے لیے ہے ۔ اس نے حکم دیا ہے کہ

اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِیَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو ۔ یہی سیدھا دین ہے مگر بہت سے

النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ (۴۰) یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ اَمَّاۤ اَحَدُكُمَا
لوگ نہیں جانتے (۴۰) اے میرے قید خانے کے ساتھیو! تم میں سے ایک

فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا ۖ وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ

اپنے آقا کو شراب پلائے گا، اور جو دوسرا ہے اس کو سولی دی جائے گی پھر پرندے اس کے سر میں سے

مِن رَّأْسِهِ ۚ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِيَانِ ﴿٤١﴾

کھائیں گے۔ اس معاملے کا فیصلہ ہوگیا جس کے بارے میں تم پوچھ رہے تھے (۴۱)

وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِي عِندَ رَبِّكَ

اور یوسف نے اس شخص سے کہا جس کے بارے میں اس کا گمان تھا کہ وہ رہا ہو جائے گا کہ اپنے آقا کے پاس میرا ذکر کرنا

فَأَنسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ

پھر شیطان نے اس کو اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا۔ لہٰذا وہ قید خانے میں کئی سال

سِنِينَ ﴿٤٢﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَىٰ سَبْعَ بَقَرَاتٍ

ٹھہرا رہا (۴۲) اور بادشاہ نے کہا کہ میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ سات موٹی

سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعَ سُنبُلَاتٍ خُضْرٍ

گائیں ہیں جن کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں، اور سات ہری بالیاں ہیں

وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ ۖ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي رُؤْيَايَ إِن

اور دوسری سات سوکھی۔ اے دربار والو! میرے خواب کی تعبیر مجھے بتاؤ اگر تم

كُنتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُونَ ﴿٤٣﴾ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ ۖ وَمَا

خواب کی تعبیر دیتے ہو (۴۳) وہ بولے: یہ خیالی خواب ہیں۔ اور ہم کو

نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَالِمِينَ ﴿٤٤﴾ وَقَالَ الَّذِي نَجَا

ایسے خوابوں کی تعبیر معلوم نہیں (۴۴) ان دو قیدیوں میں سے جو شخص

مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا أُنَبِّئُكُم بِتَأْوِيلِهِ

بچ گیا تھا اور اس کو ایک مدت کے بعد یاد آیا۔ اس نے کہا کہ میں تم لوگوں کو اس کی تعبیر بتاؤں گا

فَأَرْسِلُونِ ﴿٤٥﴾ يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي

بس مجھ کو (یوسف کے پاس) بھیج دو (۴۵) اے سچے یوسف! مجھے اس خواب کا مطلب بتائیے کہ

سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعِ

سات موٹی گائیں ہیں جن کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں، اور سات بالیاں

سُنبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ لَّعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ

ہری ہیں اور دوسری سوکھی؟ تاکہ میں ان لوگوں کے پاس واپس

لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٤٦﴾ قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأَبًا
تاکہ وہ جان لیں (۴۶) یوسف (علیہ السلام) نے کہا کہ تم سات سال تک برابر کھیتی کرو گے

فَمَا حَصَدتُّمْ فَذَرُوهُ فِي سُنبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا
پس جو فصل تم کاٹو اس کو اس کی بالوں میں رہنے دو مگر تھوڑا سا

تَأْكُلُونَ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ
جو تم کھاؤ (۴۷) پھر اس کے بعد سات سخت سال آئیں گے

يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تُحْصِنُونَ ﴿٤٨﴾
اس زمانے میں وہ غلہ کھا لیا جائے گا جو تم اس وقت کے لیے جمع کرو گے، سوائے تھوڑا سا جو تم محفوظ کر لو گے (۴۸)

ثُمَّ يَأْتِي مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ
پھر اس کے بعد ایک سال آئے گا جس میں لوگوں پر بارش برسے گی

وَفِيهِ يَعْصِرُونَ ﴿٤٩﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ ۖ فَلَمَّا
اور وہ اس میں رس نچوڑیں گے (۴۹) اور بادشاہ نے کہا کہ اس کو میرے پاس لاؤ، پھر جب

جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ
قاصد اس کے پاس آیا تو اس نے کہا کہ تم اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور اس سے پوچھو کہ ان عورتوں کا

النِّسْوَةِ اللَّاتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۚ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ
معاملہ کیا ہے جنھوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے، میرا رب تو ان عورتوں کے فریب سے

عَلِيمٌ ﴿٥٠﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدتُّنَّ يُوسُفَ عَن
خوب واقف ہے (۵۰) بادشاہ نے پوچھا: تمہارا کیا ماجرا ہے جب تم نے یوسف کو پھسلانے کی

نَّفْسِهِ ۚ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِن سُوءٍ ۚ قَالَتِ
کوشش کی تھی، انھوں نے کہا: حاشا للہ! (اللہ کی پناہ) ہم نے اس میں کچھ برائی نہیں پائی، عزیز کی

امْرَأَتُ الْعَزِيزِ الْآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ أَنَا رَاوَدتُّهُ عَن
بیوی نے کہا کہ اب حق کھل گیا۔ میں نے ہی اس کو پھسلانے کی

نَّفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٥١﴾ ذَٰلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي
کوشش کی تھی اور وہ یقیناً سچا ہے (۵۱) یہ اس لیے کہ (عزیز مصر) جان لے کہ میں نے اس کے پیچھے

لَمْ أَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ ﴿٥٢﴾
اس کی خیانت نہیں کی، اور بے شک اللہ خیانت کرنے والوں کی چال کو چلنے نہیں دیتا (۵۲)

منزل ۳

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِیْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ
اور میں اپنے نفس کی براءت نہیں کرتا ، نفس تو بُرائی ہی سکھاتا ہے

اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ ؕ اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۵۳﴾ وَقَالَ
مگر یہ کہ میرا رب رحم فرمائے ، بے شک میرا رب بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۵۳﴾ اور بادشاہ نے

الْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ بِهٖۤ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِیْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ
کہا کہ اس کو میرے پاس لاؤ میں اس کو خاص اپنے لیے رکھوں گا، پھر جب یوسف (علیہ السلام) نے اس سے بات کی

قَالَ اِنَّكَ الْیَوْمَ لَدَیْنَا مَكِیْنٌ اَمِیْنٌ ﴿۵۴﴾ قَالَ
تو بادشاہ نے کہا: آج سے ہمارے پاس تمہارا بڑا مرتبہ ہوگا اور تم پر پورا بھروسہ کیا جائے گا ﴿۵۴﴾ یوسف (علیہ السلام) نے کہا کہ

اجْعَلْنِیْ عَلٰی خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّیْ حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ ﴿۵۵﴾
مجھ کو ملک کے خزانوں پر مقرر کردو ، میں نگہبان ہوں اور جاننے والا ہوں ﴿۵۵﴾

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ ۚ یَتَبَوَّاُ مِنْهَا
اور اس طرح ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو ملک میں با اختیار بنادیا ، وہ اس میں جہاں چاہے

حَیْثُ یَشَآءُ ؕ نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِیْعُ
جگہ بنائے ، ہم جس پر چاہیں اپنی عنایت متوجہ کردیں اور ہم نیکی

اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۶﴾ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ
کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے ﴿۵۶﴾ اور آخرت کا اجر کہیں زیادہ بڑھ کر ہے

اٰمَنُوْا وَكَانُوْا یَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَجَآءَ اِخْوَةُ یُوْسُفَ
ایمان اور تقوے والوں کے لیے ﴿۵۷﴾ اور یوسف (علیہ السلام) کے بھائی (مصر) آئے

فَدَخَلُوْا عَلَیْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾
پھر اس کے پاس پہونچے ، پس یوسف (علیہ السلام) نے ان کو پہچان لیا اور انہوں نے یوسف کو نہیں پہچانا ﴿۵۸﴾

وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِیْ بِاَخٍ لَّكُمْ
اور جب اس نے ان کا سامان تیار کردیا تو کہا کہ اپنے سوتیلے بھائی کو بھی میرے پاس

مِّنْ اَبِیْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّیْۤ اُوْفِی الْكَیْلَ وَاَنَا خَیْرُ
لے آنا ، تم دیکھتے نہیں ہو کہ میں غلہ بھی پورا ناپ کر دیتا ہوں اور میں بہترین میزبانی

الْمُنْزِلِیْنَ ﴿۵۹﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِیْ بِهٖ فَلَا كَیْلَ لَكُمْ
کرنے والا بھی ہوں ﴿۵۹﴾ اور اگر تم اس کو میرے پاس نہ لائے تو نہ میرے پاس تمہارے لیے

عِنْدِیْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ

غلہ ہے اور نہ تم میرے پاس آنا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس کے بارے میں اس کے والد کو

اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا

راضی کرنے کی کوشش کریں گے اور ہم یہ کام کر کے رہیں گے۔ اور اس نے اپنے نوکروں سے کہا کہ ان کا سرمایہ

بِضَاعَتَهُمْ فِیْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا

ان کی بوریوں میں رکھ دو تاکہ جب وہ اپنے گھر کو پہنچیں تو اس کو

اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا رَجَعُوْٓا

پہچان لیں۔ شاید وہ پھر واپس آئیں۔ پھر جب وہ اپنے والد کے پاس

اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ

واپس گئے تو کہنے لگے کہ ابا ہم سے غلہ روک دیا گیا ہے تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی (بنیامین) کو

مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾ قَالَ هَلْ

ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ ہم غلہ لائیں اور ہم اس کے نگہبان ہیں۔ (یعقوب (علیہ السلام)) نے کہا کیا میں

اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ۭ

اس کے بارے میں تمہارا ویسا ہی اعتبار کروں جیسا اس سے پہلے اس کے بھائی کے بارے میں تمہارا اعتبار کر چکا ہوں

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۠ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَمَّا

سو اللہ ہی بہتر نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ اور جب

فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ۭ

انہوں نے اپنا سامان کھولا تو دیکھا کہ ان کی پونجی ان کو واپس دی گئی ہے

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ۭ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ

انہوں نے کہا اے ابا ہمیں اور کیا چاہئے یہ ہماری پونجی بھی ہمیں واپس دی گئی ہے

وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ۭ

اب ہم جائیں گے اور اپنے اہل وعیال کے لئے پھر غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ایک بار شتر

ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿۶۵﴾ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى

زیادہ لائیں گے کہ یہ غلہ تھوڑا ہے۔ (یعقوب (علیہ السلام)) نے کہا میں اس کو تمہارے ساتھ ہرگز نہیں بھیجوں گا جب تک

تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ

تم مجھے اللہ کے نام پر عہد نہ دو کہ اس کو ضرور میرے پاس لے آؤ گے سوائے اس کے

يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى

کہ تم سب گھر جاؤ۔ پھر جب اُنھوں نے اُس کو اپنا پکا قول دے دیا تو اُس نے کہا کہ جو کچھ ہم کہہ رہے ہیں

مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۶۶﴾ وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ

اُس پر اللہ نگہبان ہے (۶۶) اور یعقوب (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے بیٹو! تم سب ایک ہی دروازے سے

بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۚ وَمَآ

داخل نہ ہونا بلکہ الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا۔ اور میں

اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۚ

تم کو اللہ کی کسی بات سے بچا نہیں سکتا۔ حکم تو بس اللہ ہی کا ہے۔

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۶۷﴾

میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور بھروسہ کرنے والوں کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہیے (۶۷)

وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ۚ مَا كَانَ

اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے ان کے والد نے ان کو ہدایت کی تھی۔ وہ ان کو

يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ

بچا نہیں سکتا تھا اللہ کی کسی بات سے۔ وہ بس یعقوب (علیہ السلام) کے دل میں ایک خیال تھا

نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ۚ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ

جو اس نے پورا کیا۔ بے شک وہ ہماری دی ہوئی تعلیم کی وجہ سے صاحب علم تھا

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا

مگر اکثر لوگ نہیں جانتے (۶۸) اور جب وہ یوسف (علیہ السلام)

عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْٓ اَنَا

کے پاس پہنچے تو اس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس رکھا۔ کہا کہ میں تمہارا

اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا

بھائی (یوسف) ہوں پس غمگین نہ ہو اس سے جو وہ کر رہے ہیں (۶۹) پھر جب

جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ

اُن کا سامان تیار کروا دیا تو پینے کا پیالہ اپنے بھائی کے سامان میں

اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ

رکھ دیا۔ پھر ایک پکارنے والے نے پکارا کہ اے قافلے والو، تم لوگ

تَسْرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾

چور ہو ﴿۷۰﴾ انھوں نے ان کی طرف متوجہ ہو کر کہا : تمہاری کیا چیز کھوئی گئی ہے ﴿۷۱﴾

قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ

انھوں نے کہا: ہم بادشاہ کا پیالہ نہیں پا رہے ہیں، اور جو اس کو لائے گا اس کے لیے ایک اونٹ بھر غلہ ہے

وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا

اور میں اس کا ذمہ دار ہوں ﴿۷۲﴾ انھوں نے کہا: اللہ کی قسم! تم کو معلوم ہے کہ ہم لوگ اس ملک میں

لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا

فساد کرنے کے لیے نہیں آئے اور نہ ہم کبھی چور تھے ﴿۷۳﴾ انھوں نے کہا:

فَمَا جَزَآؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ

اگر تم جھوٹے نکلے تو اس چوری کرنے والے کی سزا کیا ہے؟ ﴿۷۴﴾ انھوں نے کہا: اس کی سزا یہ ہے

مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ

کہ جس شخص کے سامان میں ملے بس وہی شخص اپنی سزا ہے۔ ہم لوگ ظالموں کو ایسی ہی

نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ

سزا دیا کرتے ہیں ﴿۷۵﴾ پھر اس نے تلاشی لینا شروع کیا ان کے سامان کی اس کے (چھوٹے) بھائی کے

اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ

سامان سے پہلے پھر اس کے بھائی کے تھیلے سے اس (پیالے) کو نکالا۔ اس طرح

كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ

ہم نے یوسف (علیہ السلام) کے لیے تدبیر کی۔ وہ بادشاہ کے قانون کی رو سے اپنے بھائی کو

الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ

نہیں لے سکتا تھا مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ ہم جس کے درجات چاہتے ہیں بلند کردیتے ہیں

وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾ قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ

اور ہر علم والے سے بڑھ کر ایک علم والا ہے ﴿۷۶﴾ انھوں نے کہا: اگر یہ چوری کرے

فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ

تو اس سے پہلے اس کا ایک بھائی بھی چوری کرچکا ہے۔ پس یوسف (علیہ السلام) نے اس بات کو

فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ

اپنے دل میں چھپا رکھا اور اس کو ان پر ظاہر نہیں کیا۔ اس نے اپنے دل میں کہا کہ تم خود ہی بُرے

مَّكَانًا ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ ﴿٧٧﴾ قَالُوا يَا أَيُّهَا

لائق ہو اور جو کچھ تم بیان کر رہے ہو اللہ اس کو خوب جانتا ہے (۷۷) انہوں نے کہا کہ اے

الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدَنَا

عزیز ! اس کا ایک بہت بوڑھا باپ ہے تو آپ اس کی جگہ ہم میں سے کسی

مَكَانَهُ ۖ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٧٨﴾ قَالَ مَعَاذَ

اور کو رکھ لیں ، ہم آپ کو بہت نیک اخلاق میں (۷۸) اس نے کہا : اللہ کی

اللَّهِ أَن نَّأْخُذَ إِلَّا مَن وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِندَهُ ۙ

پناہ کہ ہم کسی کو پکڑیں سوائے اس کے جس کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے

إِنَّا إِذًا لَّظَالِمُونَ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا اسْتَيْأَسُوا مِنْهُ خَلَصُوا

اس صورت میں ہم ضرور ظالموں میں ہوں گے (۷۹) جب وہ اس سے نا امید ہو گئے تو الگ ہو کر آپس میں

نَجِيًّا ۖ قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ أَبَاكُمْ

مشورہ کرنے لگے ، ان کے بڑے نے کہا : کیا تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے والد نے تم سے

قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُم مَّوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ وَمِن قَبْلُ

اللہ کے نام پر پکا اقرار لیا اور اس سے پہلے یوسف کے معاملے میں جو زیادتی

مَا فَرَّطتُمْ فِي يُوسُفَ ۖ فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ

تم کر چکے ہو وہ بھی تم کو معلوم ہے ، پس میں اس زمین سے ہرگز نہیں ٹلوں گا

حَتَّىٰ يَأْذَنَ لِي أَبِي أَوْ يَحْكُمَ اللَّهُ لِي ۖ وَهُوَ خَيْرُ

جب تک کہ میرے والد مجھے اجازت نہ دیں یا اللہ میرے لئے کوئی فیصلہ فرما دے ، اور وہ سب سے بہتر

الْحَاكِمِينَ ﴿٨٠﴾ ارْجِعُوا إِلَىٰ أَبِيكُمْ فَقُولُوا يَا أَبَانَا

فیصلہ کرنے والا ہے (۸۰) تم لوگ اپنے والد کے پاس جاؤ اور کہو کہ اے ہمارے ابا جان !

إِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا عَلِمْنَا

آپ کے بیٹے نے چوری کی اور ہم وہی بات کہہ رہے ہیں جو ہم کو معلوم ہوئی

وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَافِظِينَ ﴿٨١﴾ وَاسْأَلِ الْقَرْيَةَ الَّتِي

ہم کچھ غیب کی حفاظت کرنے والے نہ تھے (۸۱) اور آپ اس بستی کے لوگوں سے پوچھ لیجئے

كُنَّا فِيهَا وَالْعِيرَ الَّتِي أَقْبَلْنَا فِيهَا ۖ وَإِنَّا

جہاں ہم تھے اور اس قافلے سے بھی پوچھ لیجئے جس کے ساتھ ہم آئے ہیں ، اور ہم

لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ

بالکل سچے ہیں (۸۲) والد نے کہا : بلکہ تم نے اپنے دل میں ایک بات بنالی ہے،

فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ؕ

پس میں صبر کروں گا ، امید ہے کہ اللہ اُن سب کو میرے پاس لے آئے گا،

اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۸۳﴾ وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ

بے شک وہی جاننے والا حکمت والا ہے (۸۳) اور اُس نے اُن سے رخ پھیر لیا اور کہا:

يٰۤاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ

ہائے یوسف ! اور غم سے اس کی آنکھیں سفید ہوگئیں اور وہ

فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ

غم کو دبائے ہوئے تھا (۸۴) انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! آپ تو یوسف ہی کی یاد میں

حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾

رہیں گے یہاں تک کہ گھل جائیں گے یا ہلاک ہوجائیں گے (۸۵)

قَالَ اِنَّمَاۤ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْۤ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ

اس نے کہا: میں اپنی پریشانی اور اپنے غم کا شکوہ صرف اللہ سے کرتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں

اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ

جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے (۸۶) اے میرے بیٹو! جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی کی

يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْــَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ

تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو ، بے شک

لَا يَايْــَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾ فَلَمَّا

اللہ کی رحمت سے صرف منکر ہی ناامید ہوتے ہیں (۸۷) پھر جب

دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا

وہ یوسف کے پاس پہنچے تو انہوں نے کہا: اے عزیز! ہم کو اور ہمارے گھر والوں کو بڑی تکلیف

الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ

پہنچی ہے اور ہم تھوڑی پونجی لے کر آئے ہیں تو آپ ہم کو پورا غلہ دے دیجیے

وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾

اور ہم کو صدقہ بھی دے دیجیے ، بے شک اللہ صدقہ کرنے والوں کو اس کا بدلہ دیتا ہے (۸۸)

منزل ۳

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنتُمْ

اس نے کہا: کیا تم کو خبر ہے کہ تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا جب کہ تم کو

جَاهِلُونَ ﴿٨٩﴾ قَالُوا أَإِنَّكَ لَأَنتَ يُوسُفُ ۖ قَالَ أَنَا

کچھ دھن تھی؟ (۸۹) انھوں نے کہا: کیا سچ مچ تم ہی یوسف ہو؟ اس نے کہا: ہاں میں

يُوسُفُ وَهَٰذَا أَخِي ۖ قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا ۖ إِنَّهُ مَن يَتَّقِ

یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ اللہ نے ہم پر فضل فرمایا۔ جو شخص ڈرتا ہے

وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٠﴾

اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا (۹۰)

قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ آثَرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَإِن كُنَّا لَخَاطِئِينَ ﴿٩١﴾

بھائیوں نے کہا: اللہ کی قسم! اللہ نے آپ کو ہمارے اوپر فضیلت دی اور بے شک ہم غلطی پر تھے (۹۱)

قَالَ لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۖ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ ۖ

یوسف (علیہ السلام) نے کہا: آج تم پر کوئی الزام نہیں۔ اللہ تم کو معاف کرے

وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿٩٢﴾ اذْهَبُوا بِقَمِيصِي هَٰذَا

اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے (۹۲) تم میرا یہ کرتہ لے جاؤ

فَأَلْقُوهُ عَلَىٰ وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ

اور اس کو میرے والد کے چہرے پر ڈال دو ان کی آنکھوں کی روشنی لوٹ آئے گی۔ اور تم اپنے گھر والوں کے ساتھ

أَجْمَعِينَ ﴿٩٣﴾ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ

میرے پاس آ جاؤ (۹۳) اور جب قافلہ (مصر سے) چلا تو ان کے والد نے (کنعان میں) کہا کہ

إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ ۖ لَوْلَا أَن تُفَنِّدُونِ ﴿٩٤﴾

اگر تم مجھ کو بڑھاپے میں بہکی باتیں کرنے والا نہ سمجھو تو میں یوسف کی خوشبو محسوس کر رہا ہوں (۹۴)

قَالُوا تَاللَّهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ ﴿٩٥﴾ فَلَمَّا أَن

لوگوں نے کہا: اللہ کی قسم! تم تو ابھی تک اپنے پرانے غلط خیال میں مبتلا ہو (۹۵) پس جب

جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَىٰ وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيرًا ۖ

خوش خبری دینے والا آیا تو اس نے کرتہ یعقوب کے چہرے پر ڈال دیا پس اس کی آنکھوں کی روشنی واپس آ گئی۔

قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا

اس نے کہا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی جانب سے وہ باتیں جانتا ہوں

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا

جو تم نہیں جانتے ﴿۹۶﴾ یوسف کے بھائیوں نے کہا: اے ہمارے ابا جان! ہمارے گناہوں کی معافی کی دعا کیجیے، بے شک

كُنَّا خٰطِئِيْنَ ﴿۹۷﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ

ہم خطاوار تھے ﴿۹۷﴾ یعقوب (علیہ السلام) نے کہا: میں اپنے رب سے تمہارے لیے مغفرت کی دعا کروں گا۔ بے شک وہ

هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى

بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے ﴿۹۸﴾ پس جب وہ سب یوسف (علیہ السلام) کے پاس پہنچے تو اس نے

اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

اپنے والدین کو اپنے پاس بٹھایا اور کہا کہ مصر میں ان شاء اللہ (اگر اللہ نے چاہا تو)

اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ

امن چین سے رہو ﴿۹۹﴾ اور اس نے اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور سب اس کے لیے سجدے میں

سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ

جھک گئے، اور یوسف (علیہ السلام) نے کہا: اے ابا جان! یہ ہے میرے خواب کی تعبیر جو میں نے پہلے

قَبْلُ ؗ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ؕ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ

دیکھا تھا، میرے رب نے اس کو سچا کردیا اور اس نے میرے ساتھ احسان کیا کہ

اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ

اس نے مجھے قید سے نکالا اور تم سب کو دیہات سے یہاں لائے بعد اس کے

بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ؕ اِنَّ

کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان فساد ڈال دیا تھا، بے شک

رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۰۰﴾

میرا رب جو کچھ چاہتا ہے اس کی عمدہ تدبیر کر لیتا ہے، یقیناً وہی جاننے والا حکمت والا ہے ﴿۱۰۰﴾

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ

اے میرے رب! آپ نے مجھ کو حکومت میں سے حصہ دیا اور مجھ کو خوابوں کی

تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۟

تعبیر کرنا سکھایا، اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے!

اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا

آپ ہی میرا کام بنانے والے ہیں دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی، مجھ کو فرماں برداری کی حالت میں وفات دیجیے

منزل ۳

وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ۝ ذَٰلِكَ مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ

اور مجھ کو نیک بندوں میں شامل فرمائیے (۱۰۱) یہ غیب کی خبروں میں سے ہے

نُوحِيهِ إِلَيْكَ ۖ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ أَجْمَعُوا أَمْرَهُمْ

جو ہم آپ پر وحی کر رہے ہیں اور آپ اس وقت ان کے پاس موجود نہ تھے جب یوسف کے بھائیوں نے اپنا ارادہ پختہ کیا اور وہ

وَهُمْ يَمْكُرُونَ ۝ وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ

تدبیریں کر رہے تھے (۱۰۲) اور آپ خواہ کتنا ہی چاہیں لیکن اکثر لوگ ایمان لانے والے

بِمُؤْمِنِينَ ۝ وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ

نہیں ہیں (۱۰۳) اور آپ ان سے اس پر کوئی معاوضہ نہیں مانگتے ۔ یہ تو صرف

هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ۝ وَكَأَيِّن مِّنْ آيَةٍ فِي

ایک نصیحت ہے تمام جہان والوں کے لئے (۱۰۴) اور آسمانوں اور زمین میں

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَمُرُّونَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا

کتنی ہی نشانیاں ہیں جن پر سے ان کا گزر ہوتا رہتا ہے اور وہ ان پر دھیان

مُعْرِضُونَ ۝ وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُم بِاللَّهِ إِلَّا وَهُم

نہیں کرتے (۱۰۵) اور اکثر لوگ جو اللہ کو مانتے ہیں وہ اس کے ساتھ دوسروں کو شریک بھی

مُّشْرِكُونَ ۝ أَفَأَمِنُوا أَن تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ

ٹھہراتے ہیں (۱۰۶) کیا یہ لوگ اس بات سے مطمئن ہیں کہ ان پر عذاب الٰہی کی

عَذَابِ اللَّهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ

کوئی آفت آپڑے یا ان پر قیامت آجائے اور وہ اس سے

لَا يَشْعُرُونَ ۝ قُلْ هَٰذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللَّهِ ۚ

بے خبر ہوں (۱۰۷) آپ کہہ دیجئے کہ یہ میری راہ ہے ۔ میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں

عَلَىٰ بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي ۖ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا

سمجھ بوجھ کر ۔ میں بھی اور وہ لوگ بھی جنہوں نے میری پیروی کی ۔ اور اللہ پاک ہے اور میں

أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ إِلَّا

مشرکوں میں سے نہیں ہوں (۱۰۸) اور ہم نے آپ سے پہلے مختلف بستی والوں میں سے

رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِم مِّنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ ۗ أَفَلَمْ يَسِيرُوا

جتنے رسول بھیجے سب آدمی ہی تھے ۔ ہم ان کی طرف وحی کرتے تھے ۔ کیا یہ لوگ زمین میں

فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ

پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ ان لوگوں کا انجام کیا ہوا جو ان سے

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؕ

پہلے تھے ۔ اور آخرت کا گھر ان لوگوں کے لیے بہتر ہے جو ڈرتے ہیں

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ حَتّٰۤى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْۤا

کیا تم سمجھتے نہیں (۱۰۹) یہاں تک کہ جب پیغمبر مایوس ہو گئے اور وہ خیال کرنے لگے کہ

اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ مَنْ

ان سے جھوٹ کہا گیا تھا تو ان کو ہماری مدد آپہنچی ، پس نجات مل گئی جس کو

نَّشَآءُ ؕ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾

ہم نے چاہا ۔ اور مجرم لوگوں سے ہمارا عذاب ٹالا نہیں جاسکتا (۱۱۰)

لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ؕ

ان کے قصوں میں عقل والوں کے لیے بڑی عبرت ہے

مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ

یہ کوئی گھڑی ہوئی بات نہیں بلکہ تصدیق ہے اس چیز کی جو اس سے پہلے

بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً

موجود ہے اور تفصیل ہے ہر چیز کی اور ہدایت اور رحمت ہے

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

ایمان والوں کے لیے (۱۱۱)

(سورۂ رعد مدینہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (۴۳) آیات اور (۶) رکوع ہیں نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۶) نمبر پر ہے جبکہ تلاوت کے اعتبار سے (۱۳) نمبر پر ہے سورۂ محمد کے بعد نازل ہوئی ہے)

کلمات (۸۵۵)	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	حروف (۳۵۰۶)

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِيْۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

الف لام میم را ۔ یہ کتاب الٰہی کی آیتیں ہیں ۔ اور جو کچھ آپ کے اوپر آپ کے رب کی

مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱﴾

طرف سے اترا ہے وہ حق ہے مگر اکثر لوگ نہیں مانتے (۱)

منزل ۳

اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ

اللہ ہی ہے جس نے آسمان کو بلند کیا بغیر ایسے ستون کے جو تمہیں نظر آئیں ، پھر وہ

اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ

اپنے عرش پر قائم ہوا اور اس نے سورج اور چاند کو ایک قانون کا پابند بنایا

كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ یُفَصِّلُ

ہر ایک ایک مقرر وقت پر چلتا ہے ۔ اللہ ہی ہر کام کا انتظام کرتا ہے ۔ وہ نشانیوں کو

الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝۲ وَهُوَ الَّذِیْ

کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم اپنے رب سے ملنے کا یقین کرو (۲) اور وہی ہے جس نے

مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِیْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ

زمین کو بچھایا اور اس میں پہاڑ اور دریا رکھ دیئے اور ہر قسم کے

كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِیْهَا زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ یُغْشِی

پھلوں کے جوڑے اس میں پیدا کیے ۔ وہ رات کو دن سے

الَّیْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۳

چھپا دیتا ہے ۔ بے شک ان چیزوں میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور کریں (۳)

وَفِی الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ

اور زمین میں مختلف قطعے ایک دوسرے سے لگے ہوئے ہیں اور انگوروں کے باغات ہیں

وَّزَرْعٌ وَّنَخِیْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَیْرُ صِنْوَانٍ یُّسْقٰی بِمَآءٍ

اور کھیت ہیں اور کھجوروں کے درخت ہیں جن میں جڑی والے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو بغیر جڑی کے ہیں ، سب ایک ہی پانی

وَّاحِدٍ ۟ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰی بَعْضٍ فِی الْاُكُلِ ؕ

پلائے جاتے ہیں پھر بھی ہم ایک کو ایک پر پھلوں میں برتری دیتے ہیں

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۝۴ وَاِنْ تَعْجَبْ

اس میں عقل مندوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں (۴) اور اگر آپ تعجب کریں

فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ

تو تعجب کے قابل ان کی یہ بات ہے کہ جب ہم مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم نئے سرے سے

جَدِیْدٍ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ

پیدا کیے جائیں گے ۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا اور یہ وہ لوگ ہیں

ربع

الْأَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ

جن کی گردنوں میں طوق پڑے ہوئے ہیں ، وہ آگ والے لوگ ہیں،

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۵﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۵﴾ وہ بھلائی سے پہلے برائی کے لیے

قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ۭ

جلدی کر رہے ہیں ! حالانکہ ان سے پہلے حالات عبرت گزر چکی ہیں،

وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰي ظُلْمِهِمْ ۚ

اور آپ کا رب لوگوں کے ظلم کے باوجود ان کو معاف کرنے والا ہے

وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۶﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ

اور بے شک آپ کا رب سخت سزا دینے والا ہے ﴿۶﴾ اور جن لوگوں نے انکار کیا

كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ اِنَّمَآ

وہ کہتے ہیں کہ اس شخص پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتری ۔ آپ تو صرف

اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿۷﴾ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا

خبردار کر دینے والے ہو ، اور ہر قوم کے لیے ایک راہ بتانے والا ہے ﴿۷﴾ اللہ جانتا ہے جو مادہ کے

تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۭ

حمل کو اور جو کچھ رحموں میں گھٹتا اور بڑھتا ہے اس کو بھی،

وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ﴿۸﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ

اور ہر چیز کا اس کے یہاں ایک اندازہ ہے ﴿۸﴾ وہ پوشیدہ اور ظاہر کو

وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ﴿۹﴾ سَوَاۗءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ

جاننے والا ہے ، سب سے بڑا ہے اور (سب سے) بلند و بالا ہے ﴿۹﴾ تم میں سے کوئی شخص چپکے سے

الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۢ بِالَّيْلِ

بات کہے اور جو پکار کر کہے اور جو رات میں چھپا ہوا ہو اور جو دن میں چل رہا ہو

وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ﴿۱۰﴾ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ

اللہ کے لیے سب برابر ہیں ﴿۱۰﴾ ہر شخص کے آگے اور پیچھے اس کے

وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

نگران ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی دیکھ بھال کر رہے ہیں ، بے شک اللہ

منزل ۳ نصف

لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۗ وَاِذَآ

کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا جب تک کہ وہ آپ کو نہ بدل ڈالیں جو ان کے جی میں ہے ۔ اور جب

اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ

اور کسی قوم پر کوئی آفت لانا چاہتا ہے تو پھر اس کے ہٹنے کی کوئی صورت نہیں اور ان کے سوا اس کے مقابلے میں

دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿۱۱﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا

کوئی ان کا مددگار نہیں (۱۱) وہی ہے جو تم کو بجلی دکھاتا ہے جس سے ڈر بھی پیدا ہوتا ہے

وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾ وَيُسَبِّحُ

اور امید بھی اور وہی ہے جو پانی سے لدے ہوئے بادل کو اٹھاتا ہے (۱۲) اور بجلی کی گرج

الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ

اس کی حمد کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرتی ہے اور فرشتے بھی اس کے خوف سے ۔ اور وہ بجلیاں

الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ

بھیجتا ہے پھر جس پر چاہے انہیں گرا دیتا ہے اور وہ لوگ اللہ کے بارے میں

فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۗ

جھگڑتے ہیں ، حالانکہ وہ زبردست ہے ۔ قوت والا ہے (۱۳) اسی کو پکارنا حق ہے ،

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ

جو لوگ اوروں کو اس کے سوا پکارتے ہیں وہ ان (کی پکار) کا کچھ بھی جواب

بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا

نہیں دیتے مگر جیسے کوئی شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے ہوئے ہو کہ وہ اس کے منہ تک پہنچ جائے حالانکہ

هُوَ بِبَالِغِهٖ ۭ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾

وہ پانی کبھی اس کے منہ میں پہنچنے والا نہیں ۔ ان منکروں کی جتنی پکار ہے سب گمراہی میں ہے (۱۴)

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا

اور آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں سب اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں خوشی سے یا مجبوری سے

وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾ ۩ قُلْ مَنْ رَّبُّ

اور ان کے سائے بھی صبح اور شام (۱۵) پوچھ دیکھو کہ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۭ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ

اور زمین کا رب کون ہے ؟ کہہ دیجیے کہ اللہ ہے ۔ کہیے کہ کیا پھر بھی تم نے اس کے سوا

دُونِهٖٓ أَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا ۚ

ایسے مددگار بنا رکھے ہیں جو خود اپنی ذات کے نفع اور نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے۔

قُلْ هَلْ يَسْتَوِى ٱلْأَعْمَىٰ وَٱلْبَصِيرُ ۙ أَمْ هَلْ تَسْتَوِى

کہیے کہ کیا اندھا اور آنکھوں والا دونوں برابر ہو سکتے ہیں، یا کیا اندھیرا اور اجالا

ٱلظُّلُمَٰتُ وَٱلنُّورُ ۗ أَمْ جَعَلُوا۟ لِلَّهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوا۟

دونوں برابر ہو جائیں گے، کیا انہوں نے اللہ کے ساتھ ایسے شریک ٹھہرا رکھے ہیں جنہوں نے بھی پیدا کیا

كَخَلْقِهِۦ فَتَشَٰبَهَ ٱلْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۚ قُلِ ٱللَّهُ خَٰلِقُ

جیسا کہ اللہ نے پیدا کیا پھر پیدائش ان کی نظر میں مشتبہ ہو گئی، کہہ دیجیے کہ اللہ ہر چیز کا

كُلِّ شَىْءٍ وَهُوَ ٱلْوَٰحِدُ ٱلْقَهَّٰرُ ﴿١٦﴾ أَنزَلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ

پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہے اکیلا، زبردست (۱۶) اللہ نے آسمان سے پانی

مَآءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَٱحْتَمَلَ ٱلسَّيْلُ

اتارا پھر نالے اپنی مقدار کے موافق بہہ نکلے، پھر سیلاب نے ابھرتے

زَبَدًا رَّابِيًا ۚ وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِى ٱلنَّارِ ٱبْتِغَآءَ

جھاگ کو اٹھا لیا اور اسی طرح کا جھاگ ان چیزوں میں بھی ابھر آتا ہے جن کو آگ میں زیور

حِلْيَةٍ أَوْ مَتَٰعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهُۥ ۚ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ ٱللَّهُ

یا سامان بنانے کے لیے آگ میں پگھلاتے ہیں، اسی طرح اللہ حق

ٱلْحَقَّ وَٱلْبَٰطِلَ ۚ فَأَمَّا ٱلزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۖ

اور باطل کی مثال بیان کرتا ہے، پس جھاگ تو سوکھ کر رہ جاتا ہے

وَأَمَّا مَا يَنفَعُ ٱلنَّاسَ فَيَمْكُثُ فِى ٱلْأَرْضِ ۚ كَذَٰلِكَ

اور جو چیز انسانوں کو نفع پہنچانے والی ہے وہ زمین میں ٹھہر جاتی ہے، اللہ اسی طرح

يَضْرِبُ ٱللَّهُ ٱلْأَمْثَالَ ﴿١٧﴾ لِلَّذِينَ ٱسْتَجَابُوا۟ لِرَبِّهِمُ

مثالیں بیان کرتا ہے (۱۷) جن لوگوں نے اپنے رب کی پکار پر لبیک کہا ان کے لیے

ٱلْحُسْنَىٰ ۚ وَٱلَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا۟ لَهُۥ لَوْ أَنَّ لَهُم مَّا

بھلائی ہے، اور جن لوگوں نے اس کی پکار کو نہ مانا اگر ان کے پاس وہ سب کچھ ہو

فِى ٱلْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُۥ مَعَهُۥ لَٱفْتَدَوْا۟ بِهِۦٓ ۚ

جو زمین میں ہے اور اس کے برابر اور بھی تو وہ سب اپنی نجات کے لیے دے ڈالیں۔

منزل ۳

أُولَٰٓئِكَ لَهُمْ سُوٓءُ ٱلْحِسَابِ وَمَأْوَىٰهُمْ جَهَنَّمُ ۖ

ان لوگوں کا حساب سخت ہوگا اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہوگا

وَبِئْسَ ٱلْمِهَادُ ﴿١٨﴾ أَفَمَن يَعْلَمُ أَنَّمَآ أُنزِلَ إِلَيْكَ

اور وہ کیسا برا ٹھکانہ ہے (۱۸) جو شخص یہ جانتا ہے کہ جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے

مِن رَّبِّكَ ٱلْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَىٰٓ ۚ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُو۟لُوا۟

آپ پر اتارا گیا ہے وہ حق ہے کیا وہ اس کے مانند ہو سکتا ہے جو اندھا ہے. نصیحت تو عقل والے لوگ ہی

ٱلْأَلْبَٰبِ ﴿١٩﴾ ٱلَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ ٱللَّهِ وَلَا يَنقُضُونَ

قبول کرتے ہیں (۱۹) وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اس کے عہد کو

ٱلْمِيثَٰقَ ﴿٢٠﴾ وَٱلَّذِينَ يَصِلُونَ مَآ أَمَرَ ٱللَّهُ بِهِۦٓ أَن

نہیں توڑتے (۲۰) اور جو اس کو جوڑتے ہیں جس کو اللہ نے جوڑنے کا حکم

يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوٓءَ ٱلْحِسَابِ ﴿٢١﴾

دیا ہے اور وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور وہ برے حساب کا اندیشہ رکھتے ہیں (۲۱)

وَٱلَّذِينَ صَبَرُوا۟ ٱبْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ

اور جنہوں نے اپنے رب کی رضا کے لیے صبر کیا اور نماز قائم کی

وَأَنفَقُوا۟ مِمَّا رَزَقْنَٰهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ

اور ہمارے دیے ہوئے میں سے چھپ کر اور کھلے عام خرچ کیا اور جو برائی کو

بِٱلْحَسَنَةِ ٱلسَّيِّئَةَ أُو۟لَٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى ٱلدَّارِ ﴿٢٢﴾

بھلائی سے دفع کرتے ہیں . آخرت کا گھر انہی لوگوں کے لیے ہے (۲۲)

جَنَّٰتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَن صَلَحَ مِنْ ءَابَآئِهِمْ

ہمیشہ رہنے والے باغات جن میں وہ داخل ہوں گے اور وہ بھی جو اس کے اہل ہوں گے ان کے باپ دادا

وَأَزْوَٰجِهِمْ وَذُرِّيَّٰتِهِمْ ۖ وَٱلْمَلَٰٓئِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِم

اور ان کی بیویاں اور ان کی اولاد میں سے . اور فرشتے ہر دروازے سے ان کے

مِّن كُلِّ بَابٍ ﴿٢٣﴾ سَلَٰمٌ عَلَيْكُم بِمَا صَبَرْتُمْ ۚ فَنِعْمَ

پاس آئیں گے (۲۳) (کہیں گے کہ) تم لوگوں پر سلامتی ہو اس صبر کے بدلے جو تم نے کیا . پس کیا ہی

عُقْبَى ٱلدَّارِ ﴿٢٤﴾ وَٱلَّذِينَ يَنقُضُونَ عَهْدَ ٱللَّهِ مِنۢ بَعْدِ

خوب ہے یہ آخرت کا گھر (۲۴) اور جو لوگ اللہ کے عہد کو مضبوط کرنے کے بعد

مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ

توڑتے ہیں اور اس کو کاٹتے ہیں جس کو اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے

وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۙ أُولَٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ

اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں ۔ ایسے لوگوں پر اللہ کی لعنت ہے اور ان کے لیے

سُوءُ الدَّارِ ﴿٢٥﴾ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ

برا گھر ہے (۲۵) اللہ جس کو چاہتا ہے روزی زیادہ دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے

وَيَقْدِرُ ۚ وَفَرِحُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيَاةُ

تنگ کر دیتا ہے ۔ اور وہ دنیا کی زندگی پر خوش ہیں ۔ حالانکہ آخرت کے

الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ ﴿٢٦﴾ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا

مقابلے میں دنیا نہایت (حقیر) پونجی ہے (۲۶) اور جنہوں نے انکار کیا وہ کہتے ہیں کہ

لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ ۚ قُلْ إِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ

اس شخص پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتری ؟ کہہ دیجئے کہ بے شک اللہ جس کو چاہتا ہے

مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ أَنَابَ ﴿٢٧﴾ الَّذِينَ

گمراہ کر دیتا ہے اور وہ اپنا راستہ اسی کو دکھاتا ہے جو اس کی طرف متوجہ ہو (۲۷) وہ لوگ جو

آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ ۗ أَلَا بِذِكْرِ

ایمان لاتے اور جن کے دل اللہ کی یاد سے مطمئن ہوتے ہیں ۔ سن لو ! اللہ کی یاد

اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ﴿٢٨﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

ہی سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے (۲۸) جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے

الصَّالِحَاتِ طُوبَىٰ لَهُمْ وَحُسْنُ مَآبٍ ﴿٢٩﴾ كَذَٰلِكَ أَرْسَلْنَاكَ

اچھے کام کیے ان کے لیے خوش خبری ہے اور اچھا ٹھکانہ ہے (۲۹) اسی طرح ہم نے آپ کو بھیجا ہے

فِي أُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَا أُمَمٌ لِتَتْلُوَ عَلَيْهِمُ

ایک امت میں جس سے پہلے بھی بہت سی امتیں گزر چکی ہیں ، تاکہ آپ لوگوں کو وہ پیغام سنا دیں

الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَٰنِ ۚ قُلْ

جو ہم نے آپ کی طرف بھیجا ہے ۔ اور وہ مہربان اللہ کا انکار کر رہے ہیں ، کہہ دیجئے کہ

هُوَ رَبِّي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ

وہی میرا رب ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ۔ اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف

منزل ۳

مَتَابِ ﴿۳۰﴾ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ

مجھے لوٹنا ہے (۳۰) اور اگر ایسا قرآن آتا جس سے پہاڑ چلنے لگتے یا اس سے

قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ۭ بَلْ لِّلّٰهِ

زمین ٹکڑے ہو جاتی یا اس سے مردے بولنے لگتے (تب بھی وہ ایمان نہ لاتے)! بلکہ سارا اختیار

الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۭ اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ

اللہ ہی کے ہاتھ ہے۔ کیا ایمان والوں کو اس سے اطمینان نہیں کہ اگر

يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَلَا يَزَالُ

اللہ چاہتا تو سارے لوگوں کو ہدایت دے دیتا۔ اور انکار کرنے والوں پر

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ

کوئی نہ کوئی آفت آتی رہتی ہے ان کے اعمال کی وجہ سے یا ان کی بستی کے قریب

قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

کہیں نازل ہوتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آجائے۔ یقیناً اللہ

لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ

وعدے کے خلاف نہیں کرتا (۳۱) اور آپ سے پہلے بھی رسولوں کا

قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۣ فَكَيْفَ

مذاق اڑایا گیا تو میں نے انکار کرنے والوں کو ڈھیل دی پھر میں نے ان کو پکڑ لیا۔ تو دیکھو

كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾ اَفَمَنْ هُوَ قَاۗىِٕمٌ عَلٰي كُلِّ نَفْسٍۢ بِمَا

کیسی تھی میری سزا (۳۲) پھر کیا جو ہر نفس سے اس کے عمل کا حساب

كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ ۭ قُلْ سَمُّوْهُمْ ۭ اَمْ

کرنے والا ہے۔ اور لوگوں نے اللہ کے شریک بنا رکھے ہیں۔ کہہ دیجئے کہ ان کا نام لو۔ کیا تم

تُنَبِّــُٔـوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ

اللہ کو ایسی چیز کی خبر دے رہے ہو جس کو وہ زمین میں نہیں جانتا یا تم اوپری ہی

الْقَوْلِ ۭ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا

باتیں کرتے ہو بلکہ انکار کرنے والوں کے لیے ان کے مکر کو خوبصورت بنا دیے گئے ہیں اور وہ (سیدھے) راستے

عَنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾

سے روک دیے گئے ہیں۔ اور اللہ جس کو گمراہ کر دے اس کو کوئی راہ بتانے والا نہیں (۳۳)

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ

ان کے لیے دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو

اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ (۳۴) مَثَلُ الْجَنَّةِ

بہت سخت ہے اور کوئی ان کو اللہ سے بچانے والا نہیں (۳۴) اس جنت کی حالت

الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ

جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے ایسی ہے کہ اس کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی

اُكُلُهَا دَاۗىِٕمٌ وَّظِلُّهَا ۭ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ڰ

اس کا پھل اور سایہ ہمیشہ رہے گا ۔ یہ انجام ان لوگوں کا ہے جو اللہ سے ڈرتے

وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ (۳۵) وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

اور منکروں کا انجام آگ ہے (۳۵) اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی تھی

يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ

وہ اس چیز پر خوش ہیں جو آپ پر اتاری گئی ہے ۔ اور ان گروہوں میں ایسے بھی ہیں جو اس کے بعض حصے کا

بَعْضَهٗ ۭ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ

انکار کرتے ہیں ۔ آپ کہیے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور کسی کو اس کا شریک

بِهٖ ۭ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ (۳۶) وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ

ٹھہراؤں ۔ میں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے (۳۶) اور اسی طرح ہم نے اس کو ایک علم کی

حُكْمًا عَرَبِيًّا ۭ وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاۗءَهُمْ بَعْدَ

حیثیت سے عربی میں اتارا ہے ۔ اور اگر آپ ان کی خواہشوں کی پیروی کریں بعد اس کے

مَا جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ

کہ آپ کے پاس علم آچکا ہے تو اللہ کے مقابلے میں آپ کا نہ کوئی مددگار ہوگا

وَّلَا وَاقٍ (۳۷) وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا

اور نہ کوئی بچانے والا (۳۷) اور ہم نے آپ سے پہلے کتنے رسول بھیجے اور ہم نے ان کو

لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ۭ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ

بیویاں اور اولاد عطا کیں ۔ اور کسی رسول کے لیے یہ ممکن نہیں کہ وہ

يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ (۳۸)

اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی نشانی لے آئے ۔ ہر ایک وعدہ لکھا ہوا ہے (۳۸)

منزل ۳

ع ۱۳

إِلَى النُّورِ ۙ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْعَزِيزِ

اجالے کی طرف لائیں ، ان کے رب کے حکم سے خدائے عزیز و حمید کے

الْحَمِيدِ ﴿١﴾ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي

راستے کی طرف (۱) اس اللہ کی طرف کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے

الْأَرْضِ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ﴿٢﴾

سب اسی کا ہے ، اور منکروں کے لیے ایک سخت عذاب کی تباہی ہے (۲)

الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ

جو کہ آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو پسند کرتے ہیں

وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ أُولَٰئِكَ

اور ان کے راستے سے روکتے ہیں اور اس میں کجی (ٹیڑھا پن) نکالنا چاہتے ہیں ، یہ لوگ

فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿٣﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا

راستے سے بھٹک کر بہت دور جا پڑے ہیں (۳) اور ہم نے جو پیغمبر بھی بھیجا

بِلِسَانِ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۖ فَيُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ

اس قوم کی زبان میں بھیجا تاکہ وہ ان سے بیان کر دے ، پھر اللہ جس کو چاہتا ہے بھٹکا دیتا ہے

وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٤﴾ وَلَقَدْ

اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے ، اور زبردست ہے ، حکمت والا ہے (۴) اور یقیناً

أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ

ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا کہ اپنی قوم کو اندھیروں سے نکال کر

إِلَى النُّورِ وَذَكِّرْهُمْ بِأَيَّامِ اللَّهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

اجالے میں لائیے اور ان کو اللہ کے دنوں کی یاد دلایئے ، بے شک ان کے اندر

لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿٥﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ

بڑی نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لیے جو صبر اور شکر کرنے والا ہو (۵) اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے کہا

اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ أَنْجَاكُمْ مِنْ آلِ

کہ اپنے اوپر اللہ کے اس انعام کو یاد کرو جب کہ اس نے تم کو فرعون کی قوم سے

فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُونَ

چھڑایا جو تم کو سخت تکلیفیں پہنچاتے تھے اور وہ تمہارے بیٹوں کو

منزل ٣

اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ مِّنْ
مار ڈالتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے

رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝۶ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَىِٕنْ شَكَرْتُمْ
بڑا امتحان تھا (۶) اور جب تمہارے رب نے تم کو آگاہ کر دیا کہ اگر تم شکر کرو گے

لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَىِٕنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝۷
تو میں تم کو زیادہ دوں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو میرا عذاب بڑا سخت ہے (۷)

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ
اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ اگر تم اور زمین کے سارے لوگ بھی منکر

جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۸ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا
ہو جائیں تب بھی اللہ بے نیاز ہے، خوبیوں والا ہے (۸) کیا تم کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ڛ
جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں قوم نوح اور عاد اور ثمود

وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ړ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ۭ
اور جو لوگ ان کے بعد ہوئے ہیں جن کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا،

جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ
ان کے پیغمبر ان کے پاس دلیل لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ ان کے منہ میں

اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا
دے دیے اور کہا کہ تم جو کچھ دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے اور جس چیز کی طرف

لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝۹ قَالَتْ
تم ہم کو بلاتے ہو ہم اس کے بارے میں سخت الجھن والے شک میں پڑے ہوئے ہیں (۹) ان کے پیغمبروں نے

رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
کہا: کیا اللہ کے بارے میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کو وجود میں لانے والا ہے،

يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى
وہ تم کو بلا رہا ہے کہ تمہارے گناہوں کو معاف کر دے اور تم کو ایک مقرر مدت تک

اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۭ
مہلت دے۔ انہوں نے کہا کہ تم اس کے سوا کچھ نہیں کہ ہمارے جیسے ہی ایک آدمی ہو،

تُرِيدُونَ أَن تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا

تم چاہتے ہو کہ ہم کو ان چیزوں کی عبادت سے روک دو جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے

فَأْتُونَا بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝١٠ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِن

تم ہمارے سامنے کوئی کھلی سند لے آؤ (۱۰) ان کے رسولوں نے ان سے کہا کہ ہم

نَّحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَمُنُّ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ

اس کے سوا کچھ نہیں کہ تمہارے ہی جیسے انسان ہیں مگر اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهِ ۖ وَمَا كَانَ لَنَا أَن نَّأْتِيَكُم بِسُلْطَانٍ إِلَّا

اپنا انعام فرماتا ہے اور یہ ہمارے اختیار میں نہیں کہ ہم تم کو کوئی معجزہ دکھائیں بغیر اللہ کے

بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝١١

حکم کے ۔ اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے (۱۱)

وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا ۚ

اور ہم کیوں نہ اللہ پر بھروسہ کریں جب کہ اس نے ہم کو ہمارے راستے بتائے

وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ مَا آذَيْتُمُونَا ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

اور جو تکلیف تم ہمیں دو گے ہم اس پر صبر کریں گے ۔ اور بھروسہ کرنے والوں کو اللہ ہی پر

الْمُتَوَكِّلُونَ ۝١٢ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ

بھروسہ کرنا چاہیے (۱۲) اور انکار کرنے والوں نے اپنے پیغمبروں سے کہا کہ

لَنُخْرِجَنَّكُم مِّنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۚ فَأَوْحَىٰ

یا تو ہم تم کو اپنی زمین سے نکال دیں گے یا تم کو ہماری ملت میں واپس آنا ہوگا ، تو پیغمبروں کے

إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ ۝١٣ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ

رب نے ان پر وحی بھیجی کہ ہم ان ظالموں کو ہلاک کر دیں گے (۱۳) اور ان کے بعد تم کو

الْأَرْضَ مِن بَعْدِهِمْ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي

زمین پر بسائیں گے ، یہ اس شخص کے لیے ہے جو میرے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرے

وَخَافَ وَعِيدِ ۝١٤ وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ

اور جو میری وعید سے ڈرے (۱۴) اور انہوں نے فیصلہ چاہا ۔ اور ہر سرکش ضدی

عَنِيدٍ ۝١٥ مِّن وَرَائِهِ جَهَنَّمُ وَيُسْقَىٰ مِن مَّاءٍ

نامراد ہوا (۱۵) اس کے آگے دوزخ ہے اور اس کو پیپ کا پانی پینے کو

منزل ۳

صَدِيدٍ ﴿١٦﴾ يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ وَيَأْتِيهِ

جلے گا (١٦) وہ اس کو گھونٹ گھونٹ پیے گا اور اس کو حلق سے مشکل سے اتار سکے گا ، موت

الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۖ وَمِنْ

ہر طرف سے اس پر چھائی ہوئی ہوگی مگر وہ کسی طرح نہیں مرے گا اور اس کے

وَرَائِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ ﴿١٧﴾ مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا

آگے سخت عذاب ہوگا (١٧) جن لوگوں نے اپنے رب کا انکار کیا ان کے

بِرَبِّهِمْ ۖ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي

اعمال اس راکھ کی طرح ہیں جس کو ایک طوفانی دن کی آندھی نے

يَوْمٍ عَاصِفٍ ۖ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ

اڑا دیا ہو ، وہ اپنے کیے میں سے کچھ بھی نہ پاسکیں گے

ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ﴿١٨﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ

یہی دور کی گمراہی ہے (١٨) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ

اور زمین کو بالکل ٹھیک ٹھیک پیدا کیا ہے ، اگر وہ چاہے تو تم لوگوں کو لے جائے

وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٩﴾ وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ

اور ایک نئی مخلوق لے آئے (١٩) اور یہ اللہ پر ذرا بھی

بِعَزِيزٍ ﴿٢٠﴾ وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ

دشوار نہیں (٢٠) اور اللہ کے سامنے سب پیش ہوں گے ، پھر کمزور لوگ ان لوگوں سے

اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ

کہیں گے جو بڑائی والے تھے کہ ہم تمہارے تابع تھے تو کیا تم

عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ قَالُوا لَوْ هَدَانَا

اللہ کے عذاب سے کچھ ہم کو بچاؤ گے ، وہ کہیں گے کہ اگر اللہ ہم کو کوئی راہ دکھاتا

اللَّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ ۖ سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجَزِعْنَا أَمْ صَبَرْنَا

تو ہم تم کو بھی ضرور وہ راہ دکھا دیتے ، اب ہمارے لیے برابر ہے کہ ہم بے قرار ہوں یا صبر کریں ،

مَا لَنَا مِنْ مَحِيصٍ ﴿٢١﴾ وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ

ہمارے بچنے کی کوئی صورت نہیں (٢١) اور جب معاملے کا فیصلہ ہو جائے گا تو شیطان

الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُكُمْ

چکے گا کہ اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا اور میں نے تم سے وعدہ کیا تو میں نے

فَأَخْلَفْتُكُمْ ۖ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا

اس کی خلاف ورزی کی، اور میرا تمہارے اوپر کوئی زور نہ تھا مگر یہ کہ میں نے

أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي ۖ فَلَا تَلُومُونِي وَلُومُوا

تم کو بلایا تو تم نے میری بات کو مان لیا۔ پس تم مجھ کو الزام نہ دو اور تم اپنے آپ کو

أَنْفُسَكُمْ ۖ مَا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ۖ

الزام دو۔ نہ میں تمہارا مددگار ہو سکتا ہوں اور نہ تم میرے مددگار ہو سکتے ہو

إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ مِنْ قَبْلُ ۗ إِنَّ الظَّالِمِينَ

میں خود اس سے بیزار ہوں کہ تم اس سے پہلے مجھ کو شریک ٹھہراتے تھے۔ بے شک ظالموں کے لیے

لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۲۲﴾ وَأُدْخِلَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

دردناک عذاب ہے (۲۲) اور جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے نیک عمل کیے وہ ایسے باغوں میں

الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

داخل کیے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ ان میں وہ اپنے رب کے حکم سے

فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ ۖ تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ﴿۲۳﴾ أَلَمْ تَرَ

ہمیشہ رہیں گے، وہاں آپس میں ایک دوسرے کا استقبال سلام سے کریں گے (۲۳) کیا آپ نے نہیں دیکھا

كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ

کہ کس طرح مثال بیان فرمائی ہے اللہ نے کلمہ طیبہ کی، وہ ایک پاکیزہ درخت کی

طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ ﴿۲۴﴾

مانند ہے جس کی جڑ زمین میں گڑی ہوئی ہے اور جس کی ٹہنیاں آسمان تک پہنچی ہوئی ہیں (۲۴)

تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا ۗ وَيَضْرِبُ اللَّهُ

وہ ہر وقت پر اپنا پھل دیتا ہے اپنے رب کے حکم سے، اور اللہ لوگوں کے لیے

الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۲۵﴾ وَمَثَلُ

مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں (۲۵) اور کلمہ خبیثہ

كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ

کی مثال ایک خراب درخت کی سی ہے جو زمین کے اوپر ہی سے

منزل ۳

فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾ يُثَبِّتُ اللّٰهُ

اکھاڑ لیا جائے کہ زمین میں ذرا بھی جماؤ نہ ہو (۲۶) اللہ ایمان والوں کو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

ایک پکی بات سے دنیا اور آخرت میں مضبوط

وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ

کرتا ہے ۔ اور اللہ ظالموں کو بھٹکا دیتا ہے ۔ اور اللہ کرتا ہے جو وہ

مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا

چاہتا ہے (۲۷) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کی نعمت کے بدلے کفر کیا

وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ

اور جنہوں نے اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر جہنم میں پہنچا دیا (۲۸) وہ اس میں داخل ہوں گے

وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ

اور وہ کیا برا ٹھکانہ ہے (۲۹) اور انہوں نے اللہ کے مقابل ٹھہرائے تاکہ وہ لوگوں کو اس کے راستے سے

سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾

بھٹکا دیں ۔ کہہ دیجیے کہ چند دن کا فائدہ اٹھا لو ۔ آخر کار تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے (۳۰)

قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا

میرے جو بندے ایمان لائے ہیں ان سے کہہ دیجیے کہ وہ نماز قائم کریں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے

مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ

اس میں سے چھپے اور کھلے خرچ کریں اس سے پہلے کہ وہ دن آئے

يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ

جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی کام آئے گی (۳۱) اللہ وہ ہے جس نے آسمان

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ

اور زمین بنائے اور آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے مختلف پھل

بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ

نکالے تمہاری روزی کے لیے ۔ اور کشتی کو تمہارے لیے تابع کر دیا

لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾

کہ سمندر میں اس کے حکم سے چلے اور اس نے دریاؤں کو تمہارے لیے تابع کر دیا (۳۲)

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ اور اس نے سورج اور چاند کو تمہارے لیے تابع کر دیا کہ برابر چلے جا رہے ہیں اور اس نے رات اور دن کو
الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿٣٣﴾ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۚ تمہارے لیے تابع کر دیا (٣٣) اور اس نے تم کو ہر اس چیز میں سے دیا جو تم نے مانگا۔
وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۗ اِنَّ الْاِنْسَانَ اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گنو تو تم ان کو گن نہیں سکتے۔ بے شک انسان
لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿٣٤﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بہت بے انصاف، بڑا ناشکرا ہے (٣٤) اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے رب! اس شہر کو الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿٣٥﴾ امن والا بنا دیجیے اور مجھ کو اور میری اولاد کو اس سے دور رکھیے کہ ہم بتوں کی عبادت کریں (٣٥) رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ اے میرے رب! ان بتوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا۔ پس جس نے میری پیروی کی فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٦﴾ وہ میرا ہے، اور جس نے میرا کہا نہ مانا تو آپ بخشنے والے۔ مہربان ہیں (٣٦) رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ اے ہمارے رب! میں نے اپنی اولاد کو ایک بغیر کھیتی کی وادی میں آپ کے عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ محترم گھر کے پاس بسایا ہے، اے ہمارے رب! تاکہ وہ نماز قائم کریں۔ پس آپ لوگوں کے اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ دلوں کو ان کی طرف مائل کر دیجیے اور ان کو پھلوں کی روزی عطا
الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٧﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ فرمائیے تاکہ وہ شکر کریں (٣٧) اے ہمارے پروردگار رب! آپ جانتے ہیں مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۚ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو کچھ ہم ظاہر کرتے ہیں، اور اللہ سے کوئی چیز چھپی نہیں فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿٣٨﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نہ زمین میں اور نہ آسمان میں (٣٨) شکر ہے اس اللہ کا جس نے

ع ۱۶

منزل ۳

وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ ۚ إِنَّ رَبِّي

مجھ کو بڑھاپے میں اسماعیل اور اسحاق (بیٹے) دیے۔ بے شک میرا رب

لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿٣٩﴾ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِن

دعا کو سننے والا ہے (۳۹) اے میرے پیارے رب! مجھے نماز قائم کرنے والا بنادے اور میری

ذُرِّيَّتِي ۚ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ﴿٤٠﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي

اولاد کو بھی اور اے میرے رب! میری دعا قبول فرمائیے (۴۰) اے ہمارے رب! مجھے معاف فرمائیے

وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾

اور میرے والدین کو اور مومنین کو بھی روز جب کہ حساب قائم ہوگا (۴۱)

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ ۚ

اور آپ ہرگز یہ خیال نہ کریں کہ اللہ اس سے بے خبر ہے جو ظالم لوگ کر رہے ہیں۔

إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ﴿٤٢﴾

وہ ان کو اس دن کے لیے مہلت دے رہا ہے جس دن آنکھیں پتھرا جائیں گی (۴۲)

مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۖ

وہ سر اٹھائے ہوئے بھاگ رہے ہوں گے ان کی نظر ان کی طرف پھر کر نہ آسکے گی

وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ ﴿٤٣﴾ وَأَنذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ

اور ان کے دل ہوا ہوئے ہوں گے (۴۳) اور لوگوں کو اس دن سے ڈرائیے جس دن ان پر

الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخِّرْنَا إِلَىٰ أَجَلٍ

عذاب آجائے گا۔ اس وقت ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہم کو تھوڑی مہلت اور دے

قَرِيبٍ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۗ أَوَلَمْ تَكُونُوا

دیجیے۔ ہم آپ کی دعوت قبول کر لیں گے اور رسولوں کی پیروی کریں گے۔ کیا تم نے

أَقْسَمْتُم مِّن قَبْلُ مَا لَكُم مِّن زَوَالٍ ﴿٤٤﴾ وَسَكَنتُمْ فِي

اس سے پہلے قسمیں نہیں کھائی تھیں کہ تم کو کچھ زوال آنا نہیں ہے (۴۴) اور تم ان لوگوں کی

مَسَاكِنِ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ

بستیوں میں آباد تھے جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور تم پر کھل چکا تھا کہ ہم نے

فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْأَمْثَالَ ﴿٤٥﴾ وَقَدْ مَكَرُوا

ان کے ساتھ کیا کیا، اور ہم نے تم سے مثالیں بیان کیں (۴۵) اور انہوں نے اپنا

مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ۭ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ

ساری تدبیریں کیں اور ان کی تدبیریں اللہ کے سامنے تھیں، اگرچہ ان کی تدبیریں ایسی تھیں

لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ۝۴۶ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ

کہ ان سے پہاڑ بھی ٹل جائیں (۴۶) پس آپ اللہ کو اپنے پیغمبروں سے

وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝۴۷ يَوْمَ

وعدہ خلافی کرنے والا نہ سمجھیں، بے شک اللہ زبردست ہے، بدلہ لینے والا ہے (۴۷) جس دن

تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا

یہ زمین دوسری زمین سے بدل جائے گی اور آسمان بھی اور سب ایک زبردست

لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝۴۸ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ

اللہ کے سامنے پیش ہوں گے (۴۸) اور آپ اس دن مجرموں کو زنجیروں میں

مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ۝۴۹ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ

جکڑا ہوا دیکھیں گے (۴۹) ان کے لباس تارکول کے ہوں گے

وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ۝۵۰ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ

اور ان کے چہروں پر آگ چھائی ہوئی ہوگی (۵۰) تاکہ اللہ ہر شخص کو اس کے

نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝۵۱

کیے کا بدلہ دے، بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے (۵۱)

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا

یہ لوگوں کے لیے ایک اعلان ہے اور تاکہ اس کے ذریعے وہ ڈرائے جائیں، اور تاکہ وہ یقین کر لیں کہ وہی

هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝۵۲

ایک معبود ہے اور تاکہ عقل مند لوگ نصیحت حاصل کریں (۵۲)

(سورۂ حجر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، مگر آیت (۸۷) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۹۹) آیتیں اور (۶) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۴) نمبر پر ہے، تلاوت کے اعتبار سے (۱۵) نمبر پر ہے اور سورۂ یوسف کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۶۵۴) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے	اس میں (۲۷۶۰) حروف ہیں

الۤرٰ ۣ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝۱

الف لام را، یہ آیتیں ہیں کتاب کی اور ایک واضح قرآن کی (۱)

منزل ۳

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿۲﴾

وہ وقت آئے گا جب انکار کرنے والے لوگ تمنا کریں گے کہ کاش وہ ماننے والے بنے ہوتے ﴿۲﴾

ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ

ان کو چھوڑ دیجیے کہ وہ کھائیں اور فائدہ اٹھائیں اور خیالی امید ان کو بھلاوے میں ڈالے رکھے بس آئندہ وہ

يَعْلَمُونَ ﴿۳﴾ وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا

جان لیں گے ﴿۳﴾ اور ہم نے اس سے پہلے جس بستی کو بھی ہلاک کیا ہے اس کا ایک مقرر

كِتَابٌ مَعْلُومٌ ﴿۴﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا

وقت لکھا ہوا تھا ﴿۴﴾ کوئی قوم نہ اپنے مقرر وقت سے آگے بڑھتی ہے اور نہ

يَسْتَأْخِرُونَ ﴿۵﴾ وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ

پیچھے ہٹتی ہے ﴿۵﴾ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اے وہ شخص جس پر نصیحت

الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ﴿۶﴾ لَوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلَائِكَةِ

اتری ہے تو بے شک دیوانہ ہے ﴿۶﴾ اگر تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتوں کو

إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۷﴾ مَا نُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ

کیوں نہیں لے آتا ﴿۷﴾ ہم فرشتوں کو صرف فیصلے کے لیے

إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذًا مُنْظَرِينَ ﴿۸﴾ إِنَّا نَحْنُ

اتارتے ہیں اور اس وقت لوگوں کو مہلت نہیں دی جاتی ﴿۸﴾ ہم نے ہی

نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿۹﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

اس قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں ﴿۹﴾ اور ہم آپ سے پہلے

مِنْ قَبْلِكَ فِي شِيَعِ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۰﴾ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ

گزری ہوئی قوموں میں رسول بھیج چکے ہیں ﴿۱۰﴾ اور جو رسول بھی ان کے

رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿۱۱﴾ كَذَٰلِكَ نَسْلُكُهُ

پاس آیا وہ اس کا مذاق اڑاتے رہے ﴿۱۱﴾ اسی طرح ہم یہ (مذاق) مجرمین کے

فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿۱۲﴾ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ

دلوں میں ڈال دیتے ہیں ﴿۱۲﴾ وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے اور یہ دستور

سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۳﴾ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِنَ السَّمَاءِ

اگلوں سے ہوتا آیا ہے ﴿۱۳﴾ اور اگر ہم ان پر آسمان کا کوئی دروازہ کھول دیتے

فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ﴿۱۴﴾ لَقَالُوا إِنَّمَا سُكِّرَتْ
جس پر وہ چڑھنے لگتے (۱۴) تب بھی وہ کہہ دیتے کہ ہماری آنکھوں کو

أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَسْحُورُونَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ
دھوکہ ہو رہا ہے بلکہ ہم پر تو جادو کر دیا گیا ہے (۱۵) اور ہم نے

جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ ﴿۱۶﴾
آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لیے اسے رونق دی (۱۶)

وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ﴿۱۷﴾ إِلَّا مَنِ
اور ہم نے اس کو ہر شیطان مردود سے محفوظ کیا (۱۷) کوئی چوری چھپے

اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ مُبِينٌ ﴿۱۸﴾ وَالْأَرْضَ
سننے کے لیے کان لگاتا ہے تو ایک روشن شعلہ اس کا پیچھا کرتا ہے (۱۸) اور ہم نے زمین کو

مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ
پھیلایا اور اس پر ہم نے پہاڑ رکھ دیے اور اس میں ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ مَوْزُونٍ ﴿۱۹﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ
ایک اندازے سے اگائی (۱۹) اور اس میں ہم نے تمہاری روزیاں بنا دی ہیں

وَمَنْ لَسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِينَ ﴿۲۰﴾ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا
اور جنہیں تم رزق دینے والے نہیں ہو (۲۰) اور کوئی چیز ایسی نہیں جس کے خزانے

عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ وَمَا نُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَعْلُومٍ ﴿۲۱﴾
ہمارے پاس نہ ہوں، اور ہم اس کو ایک معین اندازے کے ساتھ ہی اتارتے ہیں (۲۱)

وَأَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
اور ہم ہی ہواؤں کو بوجھل بنا کر چلاتے ہیں پھر ہم آسمان سے پانی برساتے ہیں پھر اس پانی سے

فَأَسْقَيْنَاكُمُوهُ وَمَا أَنْتُمْ لَهُ بِخَازِنِينَ ﴿۲۲﴾ وَإِنَّا
تم کو سیراب کرتے ہیں، اور تمہارے بس میں نہ تھا کہ تم اس کا ذخیرہ کر کے رکھتے (۲۲) اور بے شک ہم ہی

لَنَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَنَحْنُ الْوَارِثُونَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا
زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہم ہی باقی رہ جانے والے ہیں (۲۳) اور ہم تمہارے

الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ﴿۲۴﴾
اگلوں کو بھی جانتے ہیں اور تمہارے پچھلوں کو بھی جانتے ہیں (۲۴)

ع ۱

منزل ۳

وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۚ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ
اور بے شک آپ کا رب ان سب کو اکٹھا کرے گا ، وہ علم والا ، حکمت والا ہے (۲۵) یقیناً ہم نے

خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ﴿٢٦﴾
انسان کو کالی اور سڑی ہوئی کھنکھناتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا ہے (۲۶)

وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِن قَبْلُ مِن نَّارِ السَّمُومِ ﴿٢٧﴾ وَإِذْ
اور اس سے پہلے جنات کو ہم نے آگ کی لپٹ سے پیدا کیا (۲۷) اور جب

قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِّن صَلْصَالٍ
آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں کالی اور سڑی ہوئی کھنکھناتی ہوئی مٹی سے

مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ﴿٢٨﴾ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ
ایک انسان پیدا کرنے والا ہوں (۲۸) جب میں اس کو پورا بنا لوں اور اس میں اپنی روح میں سے

مِن رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ﴿٢٩﴾ فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ
پھونک دوں تو تم اس کے لیے سجدے میں گر پڑنا (۲۹) پس تمام فرشتوں

كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٣٠﴾ إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَىٰ أَن يَكُونَ مَعَ
نے سجدہ کیا (۳۰) مگر ابلیس کہ اس نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ دینے سے

السَّاجِدِينَ ﴿٣١﴾ قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا لَكَ أَلَّا تَكُونَ مَعَ
انکار کر دیا (۳۱) اللہ نے کہا : اے ابلیس ! تجھ کو کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں میں

السَّاجِدِينَ ﴿٣٢﴾ قَالَ لَمْ أَكُن لِّأَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ
شامل نہ ہوا (۳۲) وہ بولا کہ میں ایسا نہیں کہ اس انسان کو سجدہ کروں جسے تو نے

مِن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ﴿٣٣﴾ قَالَ فَاخْرُجْ
کالی اور سڑی ہوئی کھنکھناتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا ہے (۳۳) اللہ نے کہا : تو یہاں سے

مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ﴿٣٤﴾ وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَىٰ يَوْمِ
نکل جا ، کیونکہ تو مردود ہے (۳۴) اور تجھ پر میری پھٹکار ہے قیامت کے دن

الدِّينِ ﴿٣٥﴾ قَالَ رَبِّ فَأَنظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٣٦﴾
تک (۳۵) ابلیس نے کہا : اے میرے رب ! تو مجھے اس دن تک کے لیے مہلت دے جس دن لوگ اٹھائے جائیں گے (۳۶)

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ ﴿٣٧﴾ إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ
اللہ نے کہا کہ تجھے مہلت ہے (۳۷) اس مقرر وقت کے

الْمَعْلُومِ ﴿٣٨﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ أَغْوَيْتَنِي لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ
دن تک (۳۸) ابلیس نے کہا: اے میرے رب! جیسا تو نے مجھ کو گمراہ کیا ہے اسی طرح میں زمین میں

فِي الْأَرْضِ وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٣٩﴾ إِلَّا عِبَادَكَ
اُن کے لیے خوشنما کروں گا اور سب کو گمراہ کروں گا (۳۹) سوائے اُن کے جو تیرے

مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ﴿٤٠﴾ قَالَ هَٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ﴿٤١﴾
چنے ہوئے بندے ہیں (۴۰) اللہ نے فرمایا: یہ ایک سیدھا راستہ ہے جو مجھ تک پہنچتا ہے (۴۱)

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ
بے شک جو میرے بندے ہیں اُن پر تیرا زور نہیں چلے گا سوائے اُن کے جو

اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ ﴿٤٢﴾ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ
گمراہوں میں سے تیری پیروی کریں (۴۲) اور اُن سب کے لیے جہنم کا

أَجْمَعِينَ ﴿٤٣﴾ لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ
وعدہ ہے (۴۳) اُس کے سات دروازے ہیں، ہر دروازے کے لیے ان لوگوں کے

جُزْءٌ مَقْسُومٌ ﴿٤٤﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٤٥﴾
الگ الگ حصے ہیں (۴۴) بے شک ڈرنے والے باغوں اور چشموں میں ہوں گے (۴۵)

ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِينَ ﴿٤٦﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ
داخل ہو جاؤ ان میں سلامتی اور امن کے ساتھ (۴۶) اور ان کے دلوں میں جو کچھ رنجش و کینہ تھا سب کچھ

مِنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلَىٰ سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ ﴿٤٧﴾ لَا يَمَسُّهُمْ
نکال دیں گے، وہ بھائی بھائی بنے ہوئے ایک دوسرے کے آمنے سامنے تختوں پر بیٹھے ہوں گے (۴۷) وہاں ان کو کوئی

فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُمْ مِنْهَا بِمُخْرَجِينَ ﴿٤٨﴾ نَبِّئْ عِبَادِي
تکلیف نہیں پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے (۴۸) میرے بندوں کو خبر دے دیجیے

أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٤٩﴾ وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ
کہ میں بخشنے والا، رحمت والا ہوں (۴۹) اور میری سزا دردناک

الْأَلِيمُ ﴿٥٠﴾ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ ﴿٥١﴾ إِذْ دَخَلُوا
سزا ہے (۵۰) اور ان کو ابراہیم (علیہ السلام) کے مہمانوں سے آگاہ کیجیے (۵۱) جب وہ آپ کے پاس

عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا قَالَ إِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُونَ ﴿٥٢﴾ قَالُوا
آئے پھر انھوں نے سلام کیا، ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ ہمیں تو تم سے ڈر لگتا ہے (۵۲) انھوں نے کہا:

منزل ۳

لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۵۳﴾ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ

ڈریے مت، ہم تو آپ کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جو بڑا عالم ہوگا (۵۳) ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: کیا تم

عَلٰۤى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾ قَالُوْا

اس بڑھاپے میں مجھ کو اولاد کی بشارت دیتے ہو، سو کس چیز کی بشارت مجھ کو دے رہے ہو؟ (۵۴) انھوں نے کہا:

بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ وَمَنْ

ہم آپ کو حق کے ساتھ بشارت دیتے ہیں، سو آپ ناامید ہونے والوں میں سے نہ بنیں (۵۵) ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا:

يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖۤ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾ قَالَ فَمَا

کہ اپنے رب کی رحمت سے گمراہوں کے سوا اور کون ناامید ہو سکتا ہے (۵۶) کہا کہ اے

خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾ قَالُوْۤا اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ

بھیجے ہوئے فرشتو! اب تمہارا کیا کام ہے؟ (۵۷) انھوں نے کہا کہ ہم ایک مجرم قوم کی

اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّاۤ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ

طرف بھیجے گئے ہیں (۵۸) مگر لوط (علیہ السلام) کے گھر والے کہ ہم ان سب کو

اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَاۤ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۶۰﴾

بچا لیں گے (۵۹) سوائے ان کی بیوی کے کہ ہم نے اندازہ کر لیا ہے کہ وہ ضرور مجرم لوگوں میں رہ جائے گی (۶۰)

فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ۨ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ

پھر جب بھیجے ہوئے فرشتے لوط (علیہ السلام) کے خاندان والوں کے پاس آئے (۶۱) انھوں نے کہا کہ تم لوگ

مُّنْكَرُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ

انجانے معلوم ہوتے ہو (۶۲) انھوں نے کہا: نہیں، بلکہ ہم آپ کے پاس وہ چیز لے کر آئے ہیں جس میں یہ لوگ

يَمْتَرُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾

شک کرتے ہیں (۶۳) اور ہم آپ کے پاس حق کے ساتھ آئے ہیں اور ہم بالکل سچے ہیں (۶۴)

فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ

اب آپ اپنے خاندان سمیت اس رات کے کسی حصے میں چل دیجیے اور آپ ان کے پیچھے رہنا

وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾

اور (خبردار) تم میں کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور جہاں کا تمہیں حکم دیا جا رہا ہے وہاں چلے جانا (۶۵)

وَقَضَيْنَاۤ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰۤؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ

اور ہم نے لوط (علیہ السلام) کے پاس یہ حکم بھیجا کہ صبح ہوتے ہی ان لوگوں

مُصْبِحِيْنَ (٦٦) وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ (٦٧)

کی جڑ کٹ جائے گی (۶۶) اور شہر کے لوگ خوش ہو کر آئے (۶۷)

قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ (٦٨) وَاتَّقُوا

لوط (علیہ السلام) نے کہا: یہ لوگ میرے مہمان ہیں پس تم لوگ مجھ کو رسوا نہ کرو (۶۸) اور تم اللہ سے

اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ (٦٩) قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ

ڈرو اور مجھ کو ذلیل نہ کرو (۶۹) انھوں نے کہا: کیا ہم نے تم کو دنیا بھر کے لوگوں سے

الْعٰلَمِيْنَ (٧٠) قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ (٧١)

منع نہیں کر دیا (۷۰) اس نے کہا: یہ میری بیٹیاں ہیں اگر تم کو کرنا ہی ہے (۷۱)

لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ (٧٢) فَاَخَذَتْهُمُ

آپ کی جان کی قسم! وہ تو اپنے نشے میں مست تھے (۷۲) پس سورج نکلتے انھیں ایک

الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ (٧٣) فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا

چیخ زور کی آواز نے پکڑ لیا (۷۳) بالآخر ہم نے اس شہر کو الٹ پلٹ کر دیا

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ (٧٤) اِنَّ

اور ان لوگوں پر کنکر والے پتھر برسائے (۷۴) بے شک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ (٧٥) وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ

اس میں نشانیاں ہیں دھیان کرنے والوں کے لیے (۷۵) اور یہ بستی ایک سیدھی راہ پر

مُّقِيْمٍ (٧٦) اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (٧٧)

واقع ہے (۷۶) بے شک اس میں نشانی ہے ایمان والوں کے لیے (۷۷)

وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ (٧٨) فَانْتَقَمْنَا

اور ایکہ والے یقیناً ظالم لوگ تھے (۷۸) پس ہم نے ان سے (بھی)

مِنْهُمْ ۘ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ (٧٩) وَلَقَدْ كَذَّبَ

انتقام لیا۔ اور یہ دونوں بستیاں کھلے راستے پر واقع ہیں (۷۹) اور حجر والوں نے

اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ (٨٠) وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا

بھی رسولوں کو جھٹلایا (۸۰) اور ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دیں

فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ (٨١) وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ

مگر وہ ان سے منہ پھیرے رہے (۸۱) اور وہ پہاڑوں کو کاٹ کر

منزل ۳

مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا آمِنِينَ ﴿٨٢﴾ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ

ان میں گھر بناتے تھے کہ امن میں رہیں (۸۲) پس ان کو صبح کے وقت سخت آواز نے

مُصْبِحِينَ ﴿٨٣﴾ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٤﴾

پکڑ لیا (۸۳) پس ان کا کیا ہوا ان کے کچھ کام نہ آیا (۸۴)

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے حکمت کے بغیر

بِالْحَقِّ ۗ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ ۖ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ

نہیں بنایا ۔ اور یقیناً قیامت آنے والی ہے پس آپ خوبی کے ساتھ

الْجَمِيلَ ﴿٨٥﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿٨٦﴾ وَلَقَدْ

درگذر کیجیے (۸۵) بے شک آپ کا رب ہی سب کا خالق ہے ، جاننے والا ہے (۸۶) اور بیشک

آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ ﴿٨٧﴾

ہم نے آپ کو سات آیتیں دے رکھی ہیں جو دہرائی جاتی ہیں اور عظمت والا قرآن بھی دے رکھا ہے (۸۷)

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ

اس دنیوی سامان کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھیں جو ہم نے ان میں سے مختلف لوگوں کو دیا ہے

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾

اور ان پر غم نہ کریں ، اور ایمان والوں پر اپنی شفقت کے بازو جھکا دیجیے (۸۸)

وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ ﴿٨٩﴾ كَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى

اور کہیے کہ میں ایک کھلا ہوا ڈرانے والا ہوں (۸۹) اسی طرح ہم نے

الْمُقْتَسِمِينَ ﴿٩٠﴾ الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ ﴿٩١﴾

تقسیم کرنے والوں پر بھی اتارا تھا (۹۰) جنھوں نے (اپنے) قرآن کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے (۹۱)

فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩٢﴾ عَمَّا كَانُوا

پس آپ کے رب کی قسم ! ہم ان سب سے ضرور پوچھیں گے (۹۲) جو کچھ وہ

يَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ

کرتے تھے (۹۳) پس جس چیز کا آپ کو حکم ہوا ہے اس کو کھول کر سنا دیجیے اور مشرکوں سے

الْمُشْرِكِينَ ﴿٩٤﴾ إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ ﴿٩٥﴾

اعراض کیجیے (۹۴) ہم آپ کی طرف سے ان مذاق اڑانے والوں کے لیے کافی ہیں (۹۵)

الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ

جو اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو شریک کرتے ہیں سو ابھی جلد ہی وہ

يَعْلَمُوْنَ ۝۹۶ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ

جان لیں گے (۹۶) اور ہم جانتے ہیں کہ بے شک وہ جو کہتے ہیں اس سے آپ کا دل

بِمَا يَقُوْلُوْنَ ۝۹۷ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ

تنگ ہوتا ہے (۹۷) پس آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کیجیے اور سجدہ کرنے والوں میں سے

السّٰجِدِيْنَ ۝۹۸ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ۝۹۹

بن جائیے (۹۸) اور اپنے رب کی عبادت کرتے رہیے یہاں تک کہ آپ کو موت آ جائے (۹۹)

(سورۂ نحل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر اخیر کی تین آیتیں مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہیں اس میں (۱۲۸) آیتیں اور (۱۶) رکوع ہیں نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۶) نمبر پر ہے اور سورۂ کہف کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۸۴۰) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۷۷۰۷) حروف ہیں

اَتٰٓى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ۚ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى

آ گیا اللہ کا فیصلہ پس اس کی جلدی نہ کرو، وہ پاک ہے اور برتر ہے اس سے

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۱ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ

جس کو وہ شریک ٹھہراتے ہیں (۱) وہ فرشتوں کو اپنے حکم سے وحی کے ساتھ

اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا

اتارتا ہے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے کہ لوگوں کو خبردار کر دو

اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ۝۲ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

کہ میرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، پس تم مجھ سے ڈرو (۲) اس نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۳ خَلَقَ

اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے، وہ برتر ہے اس شرک سے جو وہ کرتے ہیں (۳) اس نے

الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝۴

انسان کو ایک بوند سے بنایا، پھر وہ یکایک کھلم کھلا جھگڑنے والا ہو گیا (۴)

وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ

اور اس نے چارپایوں کو بنایا ان میں تمہارے لیے پوشاک بھی ہے اور خوراک بھی اور دوسرے فائدے بھی

ع ۶

منزل ۳

وَمِنْهَا تَأْكُلُوْنَ ۝ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ
اور ان میں سے تم کھاتے بھی ہو۔ اور ان میں تمہارے لیے رونق ہے جب کہ شام کے وقت ان کو لاتے ہو

وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝ وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ
اور جب صبح کے وقت چھوڑتے ہو۔ اور وہ تمہارے بوجھ ایسے مقامات تک پہنچاتے ہیں

لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ۭ اِنَّ رَبَّكُمْ
جہاں تم سخت محنت کے بغیر نہیں پہنچ سکتے تھے۔ بے شک تمہارا رب

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ
بڑا مہربان رحم کرنے والا ہے۔ اور اس نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کیے:

لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ۭ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَعَلَى
تاکہ تم ان پر سوار ہو اور زینت کے لیے بھی۔ اور وہ ایسی چیزیں پیدا کرتا ہے جو تم نہیں جانتے۔ اور اللہ تک

اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَاۗىِٕرٌ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ
پہنچتی ہے سیدھی راہ۔ اور بعض راستے ٹیڑھے بھی ہیں۔ اور اگر اللہ چاہتا

لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ
تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔ وہی ہے جس نے آسمان سے پانی

مَاۗءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝
اتارا اس سے تم پیتے ہو اور اسی سے درخت پیدا ہوتے ہیں جن میں تم چراتے ہو۔

يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ
وہ اسی سے تمہارے لیے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور

وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
اور ہر قسم کے پھل اگاتا ہے۔ بے شک اس کے اندر نشانی ہے

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ
ان لوگوں کے لیے جو غور کرتے ہیں۔ اور اس نے تمہارے کام میں لگا دیا رات کو اور دن کو

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ۭ اِنَّ
اور سورج اور چاند کو۔ اور ستارے بھی اس کے حکم کے تابع ہیں۔ بے شک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ
اس میں نشانیاں ہیں عقل مند لوگوں کے لیے۔ اور جو زمین میں

فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً

جو چیزیں مختلف قسم کی تمہارے لیے پھیلائیں ۔ بے شک اس میں نشانی ہے

لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٣﴾ وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ

ان لوگوں کے لیے جو سبق حاصل کریں (۱۳) اور وہی ہے جس نے سمندر کو

لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً

تمہارے کام میں لگا دیا ؛ تاکہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور نکالو

تَلْبَسُونَهَا ۖ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا

جس کو تم پہنتے ہو ۔ اور تم کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ اس میں چیرتی ہوئی چلتی ہیں اور تاکہ تم اس کا فضل

مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٤﴾ وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ

تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو (۱۴) اور اس نے زمین میں پہاڑ

رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَعَلَّكُمْ

رکھ دیے ؛ تاکہ وہ تم کو لے کر ڈگمگانے نہ لگے اور اس نے نہریں اور راستے بنائے

تَهْتَدُونَ ﴿١٥﴾ وَعَلَامَاتٍ ۚ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ﴿١٦﴾

تاکہ تم راہ پاؤ (۱۵) اور بہت سی دوسری علامتیں بھی ہیں، اور لوگ تاروں سے بھی راستہ معلوم کرتے ہیں (۱۶)

أَفَمَنْ يَخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ ۗ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿١٧﴾

پھر کیا جو پیدا کرتا ہے وہ برابر ہے اس کے جو کچھ پیدا نہیں کر سکتا، کیا تم سوچتے نہیں (۱۷)

وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ

اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گنو تو تم ان کو گن نہ سکو گے ۔ بے شک اللہ

لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٨﴾ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا

بخشنے والا ، مہربان ہے (۱۸) اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم

تُعْلِنُونَ ﴿١٩﴾ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

ظاہر کرتے ہو (۱۹) اور جن کو لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں

لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿٢٠﴾ أَمْوَاتٌ

وہ کسی چیز کو پیدا نہیں کرسکتے اور وہ خود پیدا کیے ہوئے ہیں (۲۰) وہ مردہ ہیں

غَيْرُ أَحْيَاءٍ ۖ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿٢١﴾

جن میں جان نہیں ۔ اور وہ نہیں جانتے کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے (۲۱)

منزل ۳

إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۚ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

قُلُوبُهُمْ مُنْكِرَةٌ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ (۲۲) لَا جَرَمَ أَنَّ
ان کے دل منکر ہیں اور وہ تکبر کرتے ہیں (۲۲) اللہ یقیناً

اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ
جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں ۔ بے شک وہ تکبر کرنے والوں کو

الْمُسْتَكْبِرِينَ (۲۳) وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ مَاذَا أَنْزَلَ
پسند نہیں کرتا (۲۳) اور جب ان سے کہا جائے کہ تمہارے رب نے کیا چیز

رَبُّكُمْ ۙ قَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ (۲۴) لِيَحْمِلُوا
اتاری تو کہتے ہیں کہ اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں (۲۴) تاکہ وہ قیامت کے دن

أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۙ وَمِنْ أَوْزَارِ
اپنے بوجھ بھی پورے اٹھائیں اور ان لوگوں کے بوجھ بھی

الَّذِينَ يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ (۲۵)
جن کو وہ بغیر علم کے گمراہ کرتے ہیں ۔ دیکھو ! بہت برا ہے وہ بوجھ جس کو وہ اٹھا رہے ہیں (۲۵)

قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللَّهُ بُنْيَانَهُمْ
ان سے پہلے لوگوں نے بھی مکر کیا تھا تو (آخر) اللہ نے ان (کے مکانوں) کی عمارتوں کو

مِنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ
بنیادوں سے اکھاڑ دیا اور ان (کے سروں) پر (ان کی) چھتیں اوپر سے گر پڑیں

وَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ (۲۶) ثُمَّ يَوْمَ
اور ان کے پاس عذاب وہاں سے آگیا جہاں کا انہیں (وہم و) گمان بھی نہ تھا (۲۶) پھر قیامت کے

الْقِيَامَةِ يُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ
دن اللہ ان کو رسوا کرے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں

كُنْتُمْ تُشَاقُّونَ فِيهِمْ ۚ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ
جن کے لیے تم جھگڑا کیا کرتے تھے ۔ جن کو علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے

إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوءَ عَلَى الْكَافِرِينَ (۲۷)
کہ آج رسوائی اور عذاب ہے کافروں پر (۲۷)

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۪

وہ جو اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں فرشتے جب ان کی جان قبض کرنے لگتے ہیں

فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى

اس وقت وہ جھک جاتے ہیں کہ ہم برائی نہیں کرتے تھے ۔ کیوں نہیں

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ فَادْخُلُوْٓا

اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا ہے جو کچھ تم کرتے تھے (۲۸) اب جہنم کے

اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ مَثْوَى

دروازوں میں داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہو ۔ پس کیسا برا ٹھکانہ ہے

الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ

تکبر کرنے والوں کا (۲۹) اور جو تقوے والے ہیں ان سے کہا گیا کہ تمہارے رب نے

رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا

کیا چیز اتاری ہے تو انہوں نے کہا کہ نیک بات ۔ جن لوگوں نے بھلائی کی ان کے لیے اس دنیا میں بھی

حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَلَنِعْمَ دَارُ

بھلائی ہے اور آخرت کا گھر بہتر ہے ۔ اور کیا خوب گھر ہے تقوے

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۰﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ

والوں کا (۳۰) ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے ۔ ان کے نیچے سے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ

نہریں جاری ہوں گی ۔ ان کے لیے وہاں سب کچھ ہوگا جو وہ چاہیں گے ۔ اللہ

يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۱﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

پرہیزگاروں کو ایسا ہی بدلہ دے گا (۳۱) جن کی روح فرشتے اس حالت میں قبض کرتے ہیں

طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ

کہ وہ پاک ہیں ۔ فرشتے کہتے ہیں : تم پر سلامتی ہو ۔ جنت میں داخل ہو جاؤ

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ

اچھے اعمال کے بدلے میں (۳۲) کیا یہ لوگ اس کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس

تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ

فرشتے آئیں یا آپ کے رب کا حکم آ جائے ۔ ایسا ہی ان سے

منزل ۳

الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَٰكِن

پہلے والوں نے کیا ۔ اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی

كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٣٣﴾ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا

اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے (۳۳) پھر ان کو ان کے برے کام کی سزائیں

عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٣٤﴾

ملیں اور جس چیز کا وہ مذاق اڑاتے تھے اس نے ان کو گھیر لیا (۳۴)

وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عَبَدْنَا مِن دُونِهِ

اور جن لوگوں نے شرک کیا وہ کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم اس کے سوا کسی چیز کی عبادت

مِن شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِن دُونِهِ

نہ کرتے نہ ہم اور نہ ہمارے باپ دادا ۔ اور نہ ہم اس کے بغیر کسی چیز کو حرام

مِن شَيْءٍ ۚ كَذَٰلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ

ٹھہراتے ۔ ایسا ہی ان سے پہلے والوں نے کیا تھا ۔ پس رسولوں کے

عَلَى الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا

ذمے تو صرف صاف صاف پہنچا دینا ہی ہے (۳۵) اور ہم نے ہر امت میں

فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا

ایک رسول بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت (شیطان)

الطَّاغُوتَ ۖ فَمِنْهُم مَّنْ هَدَى اللَّهُ وَمِنْهُم مَّنْ

سے بچو ۔ پس ان میں سے بعض کو اللہ نے ہدایت دی اور ان میں سے کسی پر

حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ ۚ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

گمراہی ثابت ہوئی ۔ پس زمین میں چل پھر کر دیکھو

فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿٣٦﴾ إِن

کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا (۳۶) اگر آپ

تَحْرِصْ عَلَىٰ هُدَاهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَن يُضِلُّ

ان کی ہدایت کے حریص ہوں تو اللہ اس کو ہدایت نہیں دیتا جس کو وہ گمراہ کر دیتا ہے

وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ ﴿٣٧﴾ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ

اور ان کا کوئی مددگار نہیں (۳۷) اور یہ لوگ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں

أَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللَّهُ مَن يَمُوتُ ۚ بَلَىٰ وَعْدًا

سخت قسمیں کہ جو شخص مرجائے گا اللہ اس کو دوبارہ نہیں اٹھائے گا ۔ کیوں نہیں ! یہ

عَلَيْهِ حَقًّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۸﴾

اس کے اوپر ایک پکا وعدہ ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۳۸﴾

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ

تاکہ ان کے سامنے اس چیز کو کھول دے جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں اور انکار کرنے والے

كَفَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا كَاذِبِينَ ﴿۳۹﴾ إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ

لوگ جان لیں کہ وہ جھوٹے تھے ﴿۳۹﴾ جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو

إِذَا أَرَدْنَاهُ أَن نَّقُولَ لَهُ كُن فَيَكُونُ ﴿۴۰﴾ وَالَّذِينَ

ہمارا اتنا ہی کہنا کافی ہوتا ہے کہ ہم اس کو کہتے ہیں ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے ﴿۴۰﴾ اور جن لوگوں نے

هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِن بَعْدِ مَا ظُلِمُوا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ

اللہ کے لیے اپنا وطن چھوڑا بعد اس کے کہ ان پر ظلم کیا گیا ۔ ہم ان کو دنیا میں بھی

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا

ضرور اچھا ٹھکانہ دیں گے اور آخرت کا ثواب تو بہت بڑا ہے ۔ کاش وہ

يَعْلَمُونَ ﴿۴۱﴾ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿۴۲﴾

جانتے ﴿۴۱﴾ وہ ایسے ہیں جو صبر کرتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿۴۲﴾

وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ

اور ہم نے آپ سے پہلے بھی آدمیوں ہی کو رسول بنا کر بھیجا جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے

فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۴۳﴾

پس علم والوں سے پوچھ لو اگر تم نہیں جانتے ﴿۴۳﴾

بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ ۗ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ

ہم نے انہیں بھیجا تھا دلائل اور کتابوں کے ساتھ ۔ اور ہم نے آپ پر بھی یہ ذکر نازل کیا تاکہ آپ لوگوں پر

لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۴۴﴾

اس چیز کو واضح کر دیں جو ان کی طرف اتاری گئی ہے اور تاکہ وہ غور کریں ﴿۴۴﴾

أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَن يَخْسِفَ اللَّهُ

کیا وہ لوگ جو بری تدبیریں کر رہے ہیں وہ اس بات سے بے فکر ہیں کہ اللہ ان کو

منزل ۳

بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ

زمین میں دھنسا دے یا آن پہنچے عذاب وہاں سے جہاں سے ان کو

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ

گمان بھی نہ ہو (۴۵) یا ان کو پکڑ لے چلتے پھرتے تو وہ لوگ اللہ کو عاجز

بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۴۶﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ۭ فَاِنَّ رَبَّكُمْ

نہیں کر سکتے (۴۶) یا ان کو اندیشے کی حالت میں پکڑ لے ، بیشک تمہارا رب

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۷﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ

مہربان ہے ، رحمت والا ہے (۴۷) کیا وہ نہیں دیکھتے کہ اللہ نے جو چیز بھی پیدا کی ہے

يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ

اس کے سائے دائیں طرف اور بائیں طرف جھک جاتے ہیں اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے

وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

اور وہ سب عاجز ہیں (۴۸) اور اللہ ہی کو سجدہ کرتی ہیں جتنی چیزیں چلنے والی ہیں آسمانوں میں

الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۹﴾

اور زمین میں اور فرشتے بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے (۴۹)

يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿۵۰﴾

وہ اپنے اوپر اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور وہی کرتے ہیں جس کا ان کو حکم ملتا ہے (۵۰)

وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ

اور اللہ نے فرمایا کہ دو معبود مت بناؤ ، وہ ایک ہی معبود

وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۵۱﴾ وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

ہے تو مجھ ہی سے ڈرو (۵۱) اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ۭ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿۵۲﴾

اور زمین میں ہے ، اور اسی کی اطاعت ہے ہمیشہ ، تو کیا تم اللہ کے سوا اوروں سے ڈرتے ہو (۵۲)

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ

اور تمہارے پاس جو بھی نعمت ہے وہ اللہ ہی کی طرف سے ہے ، پھر جب تم کو تکلیف پہنچتی ہے

فَاِلَيْهِ تَجْـَٔــرُوْنَ ﴿۵۳﴾ ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا

تو اسی سے فریاد کرتے ہو (۵۳) پھر جب وہ تم سے تکلیف دور کر دیتا ہے

فَرِيقٌ مِّنكُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿٥٤﴾ لِيَكْفُرُوا

تو تم میں سے ایک گروہ اپنے رب کا شریک ٹھہرانے لگتا ہے (۵۴) تاکہ منکر ہو جائیں

بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٥٥﴾

اس چیز سے جو ہم نے ان کو دی ہے۔ پس چند روز فائدے اٹھا لو جلد ہی تم جان لو گے (۵۵)

وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ ۗ

اور یہ لوگ ہماری دی ہوئی چیزوں میں سے ان کا حصہ لگاتے ہیں جن کے متعلق ان کو کچھ علم نہیں۔

تَاللَّهِ لَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنتُمْ تَفْتَرُونَ ﴿٥٦﴾ وَيَجْعَلُونَ

اللہ کی قسم، جو جھوٹ تم باندھ رہے ہو اس کے بارے میں ضرور تم سے پوچھ گچھ ہوگی (۵۶) اور وہ اللہ کے لیے

لِلَّهِ الْبَنَاتِ سُبْحَانَهُ ۙ وَلَهُم مَّا يَشْتَهُونَ ﴿٥٧﴾ وَإِذَا

بیٹیاں ٹھہراتے ہیں (حالانکہ) وہ اس سے پاک ہے۔ اور اپنے لیے وہ جو دل چاہتا ہے (۵۷) اور جب

بُشِّرَ أَحَدُهُم بِالْأُنثَىٰ ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ

ان میں سے کسی کو بیٹی کی خوش خبری دی جائے تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ

كَظِيمٌ ﴿٥٨﴾ يَتَوَارَىٰ مِنَ الْقَوْمِ مِن سُوءِ مَا بُشِّرَ

جی ہی جی میں گھٹتا ہے (۵۸) اس بری خبر کی وجہ سے لوگوں سے چھپا چھپا

بِهِ ۚ أَيُمْسِكُهُ عَلَىٰ هُونٍ أَمْ يَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ ۗ

پھرتا ہے۔ سوچتا ہے کہ کیا اس کو ذلت کے ساتھ لیے ہوئے ہی رہے یا اسے مٹی میں دبا دے۔

أَلَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٥٩﴾ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

آہ! کیا ہی برے فیصلے کرتے ہیں (۵۹) بری حالت ہے ان لوگوں کے لیے

بِالْآخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۖ وَلِلَّهِ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ ۚ وَهُوَ

جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے۔ اور اللہ کے لیے اعلیٰ مثالیں ہیں اور وہ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٦٠﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ

غالب ہے، حکمت والا ہے (۶۰) اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم پر

بِظُلْمِهِم مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِن دَابَّةٍ وَلَٰكِن

پکڑتا تو زمین پر کسی جاندار کو نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ

يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ

ایک مقررہ وقت تک لوگوں کو مہلت دیتا ہے۔ پھر جب ان کا مقررہ وقت آ جائے

منزل ۳

لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَيَجْعَلُوْنَ
تو وہ نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے (۶۱) اور وہ اللہ کے لیے

لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ
وہ چیز ٹھہراتے ہیں جس کو اپنے لیے ناپسند کرتے ہیں اور ان کی زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں کہ

لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ
ان کے لیے بھلائی ہے ۔ یقیناً ان کے لیے دوزخ ہے اور وہ ضرور اس میں

مُّفْرَطُوْنَ ﴿۶۲﴾ تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰۤى اُمَمٍ
پہنچادیے جائیں گے (۶۲) اللہ کی قسم ! ہم نے آپ سے پہلے مختلف قوموں کی طرف

مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ
رسول بھیجے ۔ پھر شیطان نے ان کے کام ان کو اچھے کر کے دکھائے ۔ پس وہی

وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾ وَمَاۤ
آج ان کا ساتھی ہے اور ان کے لیے ایک دردناک عذاب ہے (۶۳) اور ہم نے

اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى
آپ پر کتاب صرف اس لیے اتاری ہے کہ آپ ان کو وہ چیز کھول کر بتا دیں

اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۶۴﴾
جس میں وہ اختلاف کررہے ہیں ، اور وہ ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائیں (۶۴)

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ
اور اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے زمین کو اس کے مردہ ہوجانے کے بعد

بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ
زندہ کردیا ۔ بے شک اس میں نشانی ہے ان لوگوں کے لیے

يَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ
جو سنتے ہیں (۶۵) اور بے شک تمہارے لیے چوپاؤں میں سبق ہے،

نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ
ہم ان کے پیٹوں کے اندر گوبر اور خون کے درمیان سے تم کو ایسا خالص

لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَمِنْ ثَمَرٰتِ
دودھ پلاتے ہیں جو خوشگوار ہے پینے والوں کے لیے (۶۶) اور کھجور

النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا
اور انگور کے پھلوں سے بھی، تم ان سے نشے کی چیزیں بھی بناتے ہو اور کھانے کی اچھی

حَسَنًا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾
چیزیں بھی، بے شک اس میں نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں ﴿۶۷﴾

وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ
اور آپ کے رب نے شہد کی مکھی کے دل میں یہ بات ڈال کر پہاڑوں میں،

بُیُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا یَعْرِشُوْنَ ﴿۶۸﴾ ثُمَّ كُلِیْ
درختوں میں اور لوگوں کی بنائی ہوئی اونچی ٹٹیوں میں اپنے گھر (چھتے) بنا ﴿۶۸﴾ پھر ہر قسم کے

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِیْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ
پھلوں کا رس چوس کر اور اپنے رب کی ہموار کی ہوئی راہوں پر چل،

یَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ
اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے اس کے رنگ مختلف ہیں،

فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ
اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے، بے شک اس میں نشانی ہے ان لوگوں کے لیے

یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ یَتَوَفّٰىكُمْ
جو غور کرتے ہیں ﴿۶۹﴾ اور اللہ نے تم کو پیدا کیا پھر وہی تم کو وفات دیتا ہے،

وَمِنْكُمْ مَّنْ یُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَیْ لَا یَعْلَمَ
اور تم میں سے بعض وہ ہیں جو ناکارہ عمر تک پہنچائے جاتے ہیں کہ جاننے کے بعد

بَعْدَ عِلْمٍ شَیْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ ﴿۷۰﴾
وہ کچھ نہ جانیں، بے شک اللہ علم والا، قدرت والا ہے ﴿۷۰﴾

وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِی الرِّزْقِ ۚ
اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر روزی میں بڑائی دی ہے،

فَمَا الَّذِیْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّیْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ
پس جن کو بڑائی دی گئی ہے وہ اپنی روزی اپنے غلاموں کو

اَیْمَانُهُمْ فَهُمْ فِیْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ
نہیں دے دیتے کہ وہ آپس میں برابر ہو جائیں، پھر کیا وہ اللہ کی نعمت کا

منزل ۳ ربع ۱۵

يَجْحَدُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ

انکار کرتے ہیں (۷۱) اور اللہ نے تمہارے لیے تم ہی میں سے

اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ

جوڑے بنائیں اور تمہاری بیویوں سے تمہارے لیے بیٹے

وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ

اور پوتے پیدا کیے اور تم کو پاکیزہ چیزیں کھانے کے لیے دیں۔ پھر کیا یہ باطل پر

يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۲﴾

ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں (۷۲)

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا

اور وہ اللہ کے سوا ان چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ ان کے لیے آسمان سے

مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْئًا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۷۳﴾

کسی روزی پر اختیار رکھتی ہیں اور نہ زمین سے اور نہ وہ قدرت رکھتی ہیں (۷۳)

فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

پس تم اللہ کے لیے مثالیں نہ بیان کرو، بے شک اللہ جانتا ہے

وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۴﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا

اور تم نہیں جانتے (۷۴) اور اللہ مثال بیان کرتا ہے ایک غلام

مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا

مملوک کی جو کسی چیز پر اختیار نہیں رکھتا، اور ایک شخص ہے جس کو ہم نے اپنے پاس سے

رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ هَلْ

اچھا رزق دیا ہے پس وہ اس میں سے چھپا کر اور ظاہر کر کے خرچ کرتا ہے۔ کیا یہ

يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾

برابر ہوں گے۔ ساری تعریف اللہ کے لیے ہے بلکہ اکثر لوگ نہیں جانتے (۷۵)

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ

اور اللہ ایک اور مثال بیان کرتا ہے کہ دو شخص ہیں ان میں سے ایک گونگا ہے

لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا

کوئی کام نہیں کر سکتا ہے اور وہ اپنے مالک پر بوجھ ہے۔ وہ اس کو جہاں

يُوَجِّهْهُ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ ۖ هَلْ يَسْتَوِي هُوَ ۙ وَمَنْ

بھیجتا ہے وہ کوئی کام درست کر کے نہیں لاتا ۔ کیا وہ اور ایسا شخص برابر ہو سکتے ہیں

يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٧٦﴾ وَلِلَّهِ

جو انصاف کی تعلیم دیتا ہے اور وہ ایک سیدھی راہ پر ہے (۷۶) اور اللہ ہی کے لیے ہیں

غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا

آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں ۔ اور قیامت کا معاملہ تو ایسا ہوگا

كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

جیسے آنکھ جھپکنا بلکہ اس سے بھی جلد ۔ بے شک اللہ ہر چیز پر

قَدِيرٌ ﴿٧٧﴾ وَاللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ

قادر ہے (۷۷) اور اللہ نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ سے نکالا

لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا ۙ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ

تم کسی چیز کو نہ جانتے تھے اور اس نے تمہارے لیے کان اور آنکھ

وَالْأَفْئِدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٧٨﴾ أَلَمْ يَرَوْا

اور دل بنائے تاکہ تم شکر کرو (۷۸) کیا لوگوں نے

إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاءِ مَا يُمْسِكُهُنَّ

پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی فضا میں مسخر ہو رہے ہیں ۔ ان کو صرف اللہ

إِلَّا اللَّهُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٧٩﴾

تھامے ہوئے ہے ۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں (۷۹)

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ

اور اللہ نے تمہارے لیے تمہارے گھروں کو سکون کی جگہ بنایا اور تمہارے لیے

لَكُمْ مِنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا

جانوروں کی کھال کے گھر بنائے جن کو تم اپنے کوچ کے دن

يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ أَصْوَافِهَا

اور قیام کے دن ہلکا پاتے ہو ۔ اور ان کی اون اور ان کی روئیں

وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٨٠﴾

اور ان کے بالوں سے گھر کا سامان اور فائدے کی چیزیں ایک مدت تک کے لیے بنائیں (۸۰)

منزل ۳

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ
اور اللہ نے تمہارے لیے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور تمہارے لیے

مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ
پہاڑوں میں چھپنے کی جگہ بنائی اور تمہارے لیے ایسے لباس بنائے جو تم کو گرمی سے

الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُتِمُّ
بچاتے ہیں اور ایسے لباس بنائے جو لڑائی میں تم کو بچاتے ہیں۔ اسی طرح اللہ تم پر اپنی نعمتیں

نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا
پوری کرتا ہے تاکہ تم فرماں بردار ہو ﴿۸۱﴾ پھر اگر وہ منہ پھیر لیں

فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۲﴾ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ
تو آپ کے اوپر صرف صاف صاف پہنچا دینے کی ذمے داری ہے ﴿۸۲﴾ وہ لوگ اللہ کی نعمت کو

اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَيَوْمَ
پہچانتے ہیں پھر وہ اس کے منکر ہو جاتے ہیں اور ان میں اکثر ناشکرے ہیں ﴿۸۳﴾ اور جس دن

نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ
ہم ہر امت میں سے ایک گواہ اٹھائیں گے۔ پھر انکار کرنے والوں کو اجازت نہ دی

كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا
جائے گی اور نہ ان سے توبہ لی جائے گی ﴿۸۴﴾ اور جب ظالم لوگ عذاب کو

الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۵﴾
دیکھیں گے تو وہ عذاب نہ ان سے ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی ﴿۸۵﴾

وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَاۗءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا
اور جب مشرک لوگ اپنے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ اے ہمارے رب!

هٰٓؤُلَاۗءِ شُرَكَاۗؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ
یہی ہمارے وہ شرکاء ہیں جن کو ہم تجھے چھوڑ کر پکارتے تھے

فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَاَلْقَوْا
تب وہ بات ان کے اوپر ڈال دیں گے کہ تم جھوٹے ہو ﴿۸۶﴾ اس دن وہ سب (عاجز ہو کر)

اِلَى اللّٰهِ يَوْمَىِٕذِ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا
اللہ کے سامنے اطاعت کا اقرار پیش کریں گے اور جو جھوٹ وہ باندھا کرتے تھے وہ سب

يَفْتَرُوْنَ ﴿٨٧﴾ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ

ان سے گم ہو جائے گا ﴿۸۷﴾ جنہوں نے انکار کیا اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے

اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا

روکا ہم ان کے عذاب پر عذاب کا اضافہ کریں گے اس فساد کی وجہ سے

يُفْسِدُوْنَ ﴿٨٨﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا

جو وہ کرتے تھے ﴿۸۸﴾ اور جس دن ہم ہر امت میں ایک گواہ انہی میں سے

عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى

اٹھائیں گے اور آپ کو ان لوگوں پر گواہ بنا کر

هٰٓؤُلَآءِ ۭ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ

لائیں گے ۔ اور ہم نے آپ پر کتاب اتاری ہے ہر چیز کو کھول

شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿٨٩﴾

دینے کے لیے ۔ وہ ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے فرماں برداروں کے لیے ﴿۸۹﴾

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي

بے شک اللہ حکم دیتا ہے عدل کا اور احسان کا اور رشتہ داروں کو

الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ

دینے کا ۔ اور اللہ روکتا ہے بے حیائی سے اور برائی سے اور سرکشی سے

يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٩٠﴾ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا

اللہ تم کو نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو ﴿۹۰﴾ اور تم اللہ کے عہد کو پورا کرو جب کہ تم

عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا

آپس میں عہد کرلو ۔ اور قسموں کو پکا کرنے کے بعد ان کو مت توڑو

وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

حالانکہ تم اللہ کو اپنے اوپر ضامن بھی بنا چکے ہو ۔ بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ

مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٩١﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا

تم کرتے ہو ﴿۹۱﴾ اور تم اس عورت کی مانند نہ ہو جس نے اپنی محنت سے

مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ۭ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًا

کاتا ہوا سوت ٹکڑے ٹکڑے کر کے توڑ دیا ۔ تم اپنی قسموں کو آپس میں

منزل ۳

بَيْنَكُمْ أَنْ تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ ۚ

فساد ڈالنے کا ذریعہ بناتے ہو محض اس وجہ سے کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے بڑھ جائے۔

إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ ۚ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ

اللہ اس کے ذریعے تمہاری آزمائش کرتا ہے اور وہ قیامت کے دن اس چیز کو

الْقِيَامَةِ مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٩٢﴾ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

اچھی طرح تم پر ظاہر کر دے گا جس میں تم اختلاف کر رہے ہو (۹۲) اور اگر اللہ چاہتا

لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ

تو تم سب کو ایک ہی امت بنا دیتا لیکن وہ بے راہ کر دیتا ہے جس کو چاہتا ہے

وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَلَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾

اور ہدایت دے دیتا ہے جس کو چاہتا ہے۔ اور ضرور تم سے تمہارے اعمال کی پوچھ گچھ ہوگی (۹۳)

وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ

اور تم اپنی قسموں کو آپس میں فریب کا ذریعہ نہ بناؤ کہ کوئی قدم جمنے کے بعد

بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا السُّوءَ بِمَا صَدَدْتُمْ عَنْ

پھسل جائے اور تم اس بات کی سزا چکھو کہ تم نے اللہ کی راہ سے

سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٩٤﴾ وَلَا تَشْتَرُوا

روکا۔ اور تمہارے لیے ایک بڑا عذاب ہے (۹۴) اور اللہ کے عہد کو

بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ إِنَّمَا عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ

تھوڑی قیمت کے لیے نہ بیچو۔ جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے لیے

لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٩٥﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ ۖ وَمَا

بہتر ہے اگر تم جانو (۹۵) جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا اور جو کچھ

عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ ۗ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوا

اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے۔ اور جو لوگ صبر کریں گے

أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾ مَنْ عَمِلَ

ہم ان کے اچھے کاموں کا اجر ان کو ضرور دیں گے (۹۶) جو کوئی نیک کام

صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ

کرے گا چاہے وہ مرد ہو یا عورت۔ بشرطیکہ وہ مومن ہو تو ہم اس کو زندگی دیں گے

حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ
ایک اچھی زندگی ، اور ہم بدلہ دیں گے کرتے رہے ہیں ان کا اجر ان کو

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٧﴾ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ
بہترین جو وہاں سے ۹۷ اور جب آپ قرآن کا پڑھیں تو

بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿٩٨﴾ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ
شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگیں ۹۸ اس کا زور ان لوگوں پر

سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٩٩﴾
نہیں چلتا جو ایمان والے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ۹۹

اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ
اس کا زور تو صرف ان لوگوں پر چلتا ہے جو اس سے تعلق رکھتے ہیں اور جو اللہ کے ساتھ

بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿١٠٠﴾ وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ
شرک کرتے ہیں ۱۰۰ اور جب ہم ایک آیت کی جگہ دوسری آیت بدلتے ہیں

وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ۭ
اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ اتارتا ہے ، تو وہ کہتے ہیں کہ آپ گھڑ لاتے ہیں

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ
بلکہ ان میں اکثر لوگ علم نہیں رکھتے ۱۰۱ کہہ دیجیے کہ اس کو روح القدس نے تمہارے رب کی

الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
طرف سے حق کے ساتھ اتارا ہے ؛ تاکہ وہ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے

وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٠٢﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ
اور وہ ہدایت اور خوشخبری ہو فرمانبرداروں کے لیے ۱۰۲ اور ہم کو معلوم ہے

اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ۭ لِسَانُ الَّذِيْ
کہ یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس کو تو ایک آدمی سکھاتا ہے ۔ جس شخص کی طرف

يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ
وہ نسبت کرتے ہیں اس کی زبان عجمی ہے اور یہ (قرآن) صاف عربی

مُّبِيْنٌ ﴿١٠٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ
زبان ہے ۱۰۳ بے شک جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے

منزل ۳

لَا يَهْدِيهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۰۴﴾ إِنَّمَا
اللہ اُن کو بھی راہ نہیں دکھائے گا اور اُن کے لیے دردناک سزا ہے (۱۰۴) جھوٹ تو

يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيٰتِ
وہ لوگ گھڑتے ہیں جو خدا کی آیتوں پہ ایمان نہیں

اللّٰهِ ۚ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُونَ ﴿۱۰۵﴾ مَنْ كَفَرَ
رکھتے اور یہی لوگ جھوٹے ہیں (۱۰۵) جو شخص ایمان لانے کے بعد

بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِهٖٓ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ
اللہ سے منکر ہو گا سوائے اُس کے جس پہ زبردستی کی گئی ہو بشرطیکہ اُس کا دل

مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ
ایمان پہ جما ہوا ہو، لیکن جو شخص دل کھول کر منکر

صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ
ہو جائے تو ایسے لوگوں پہ اللہ کا غضب ہوگا اور اُن کو

عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۰۶﴾ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ
بڑی سزا ہوگی (۱۰۶) یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے آخرت کے مقابلے میں

الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَأَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
دنیا کی زندگی کو پسند کیا، اور اللہ منکروں کو راستہ

الْكٰفِرِينَ ﴿۱۰۷﴾ أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوبِهِمْ
نہیں دکھاتا (۱۰۷) یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ نے اُن کے دلوں پہ اور اُن کے

وَسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ۚ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُونَ ﴿۱۰۸﴾
کانوں پہ اور اُن کی آنکھوں پہ مہر کردی، اور یہ لوگ بالکل غافل ہیں (۱۰۸)

لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿۱۰۹﴾
لازمی بات ہے کہ آخرت میں یہ لوگ گھاٹے میں رہیں گے (۱۰۹)

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا
پھر آپ کا رب اُن لوگوں کے لیے جنہوں نے آزمائش میں ڈالے جانے کے بعد

فُتِنُوا ثُمَّ جٰهَدُوا وَصَبَرُوٓا ۙ إِنَّ رَبَّكَ مِنْ
ہجرت کی پھر جہاد کیے اور قائم رہے تو اُن باتوں کے بعد

بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ يَوْمَ تَأْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ

بے شک آپ کا رب بخشنے والا ، مہربان ہے (۱۱۰) جس دن ہر شخص اپنی ہی

تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا

طرف داری میں بولتا ہوا آئے گا اور ہر شخص کو اُن کے کیے کا

عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا

پورا بدلہ ملے گا اور اُن پر ظلم نہ کیا جاوے گا (۱۱۱) اور اللہ ایک بستی والوں کی حالت

قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّأْتِيْهَا رِزْقُهَا

بیان کرتا ہے کہ وہ امن و اطمینان میں تھے ، ان کو ان کا رزق

رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ

فراغت کے ساتھ ہر طرف سے پہنچا کرتا تھا پھر انہوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی

فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا

تو اللہ نے ان کو ان کے اعمال کی وجہ سے بھوک اور خوف کا

يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ

مزہ چکھایا (۱۱۲) اور اُن کے پاس ایک رسول انہیں میں سے آیا

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

تو اس کو انہوں نے جھوٹا بتایا پھر ان کو عذاب نے پکڑ لیا اور وہ ظالم تھے (۱۱۳)

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠ وَّاشْكُرُوْا

پس جو چیزیں اللہ نے تم کو حلال دی پاکیزہ دی ہیں ان میں سے کھاؤ اور اللہ کی

نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنَّمَا

نعمت کا شکر کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو (۱۱۴) اس نے تو

حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ

تم پر صرف مردار کو حرام کیا ہے اور خون کو اور سور کے گوشت کو اور جس پر

اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ

غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو ، پھر جو شخص مجبور ہو جاوے بشرطیکہ وہ نہ طالب ہو

وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا

اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو تو اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے (۱۱۵) اور اپنی زبانوں کے

منزل ۳

لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا

گھڑے ہوئے جھوٹ کی بنا پہ یہ نہ کہو کہ یہ حلال ہے اور یہ

حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ

حرام ہے کہ تم اللہ پہ جھوٹی تہمت لگاؤ ۔ بے شک جو لوگ

يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ۝۱۱۶

اللہ پہ جھوٹی تہمت لگاتے ہیں وہ کامیاب نہیں ہوں گے (۱۱۶)

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۡ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱۱۷

وہ تھوڑا سا فائدہ اٹھا لیں ۔ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے (۱۱۷)

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا

اور یہودیوں پہ ہم نے وہ چیزیں حرام کر دی تھیں جو ہم اس سے پہلے

عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا

آپ کو بتا چکے ہیں ۔ اور ہم نے ان پہ کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۱۱۸ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ

اپنے اوپر ظلم کرتے رہے (۱۱۸) پھر آپ کا رب ان لوگوں کے لیے جنہوں نے

عَمِلُوا السُّوْۗءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ

جہالت کی وجہ سے برائی کر لی پھر اس کے بعد

ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ

توبہ کی اور اپنی اصلاح کی تو آپ کا رب اس کے بعد بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ۝۱۱۹ۧ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ

مہربان ہے (۱۱۹) بے شک ابراہیم (علیہ السلام) ایک امت (کی طرح) تھے (جو) اللہ کے فرماں بردار

حَنِيْفًا ۭ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱۲۰ۙ شَاكِرًا

(اور اسی کی طرف) یکسو تھے ۔ اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے (۱۲۰) وہ اس کی نعمتوں کا

لِّاَنْعُمِهٖ ۭ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۱۲۱

شکر کرنے والے تھے ۔ اللہ نے اس کو چن لیا اور سیدھے راستے کی طرف اس کی رہنمائی کی (۱۲۱)

وَاٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ

اور ہم نے اس کو دنیا میں بھی بھلائی دی اور یقیناً آخرت میں بھی وہ

لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۲۲﴾ ثُمَّ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ اَنِ اتَّبِعْ

اچھے لوگوں میں سے ہوگا ﴿۱۲۲﴾ پھر ہم نے آپ کی طرف وحی کی کہ ابراہیم (علیہ السلام) کے

مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۱۲۳﴾

طریقے کی پیروی کریں جو یکسو تھے اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے ﴿۱۲۳﴾

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِیْنَ اخْتَلَفُوْا فِیْهِ ؕ

سنیچر کے دن کی عظمت تو صرف ان لوگوں کے ذمے ہی ضروری کی گئی تھی جنہوں نے اس میں اختلاف کیا تھا

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَیَحْكُمُ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْمَا

اور بے شک آپ کا رب قیامت کے دن ان کے درمیان فیصلہ کر دے گا جس بات میں وہ

كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اُدْعُ اِلٰى سَبِیْلِ رَبِّكَ

اختلاف کر رہے تھے ﴿۱۲۴﴾ اپنے رب کے راستے کی طرف

بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَ جَادِلْهُمْ بِالَّتِیْ

حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ بلایئے اور ان سے اچھے طریقے سے

هِیَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ

بحث کیجیے۔ بے شک آپ کا رب خوب جانتا ہے کہ کون اس کی راہ سے

سَبِیْلِهٖ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَ اِنْ عَاقَبْتُمْ

بھٹکا ہوا ہے اور وہ ان کو بھی خوب جانتا ہے جو راہ پہ چلنے والے ہیں ﴿۱۲۵﴾ اور اگر تم بدلہ لو

فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ وَ لَىِٕنْ صَبَرْتُمْ

تو اتنا ہی بدلہ لو جتنا تمہارے ساتھ کیا گیا ہے۔ اور اگر تم صبر کرو

لَهُوَ خَیْرٌ لِّلصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَ اصْبِرْ وَ مَا صَبْرُكَ

تو وہ صبر کرنے والوں کے لیے بہت بہتر ہے ﴿۱۲۶﴾ اور صبر کیجیے۔ اور آپ کا صبر کرنا

اِلَّا بِاللّٰهِ وَ لَا تَحْزَنْ عَلَیْهِمْ وَ لَا تَكُ فِیْ ضَیْقٍ

اللہ ہی کی توفیق سے ہے۔ اور آپ ان پر غم نہ کریں اور جو کچھ تدبیریں وہ کرتے ہیں اس سے

مِّمَّا یَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا

تنگ دل نہ ہوں ﴿۱۲۷﴾ بے شک اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو پرہیزگار ہیں

وَّ الَّذِیْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾

اور جو نیکی کرنے والے ہیں ﴿۱۲۸﴾

منزل ۳

(سورۂ بنی اسرائیل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیتیں (۲۶، ۳۲، ۳۳، ۵۷ اور ۷۳ سے ۸۰ تک) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہیں اس میں (۱۱۱) آیتیں اور (۱۲) رکوع ہیں یہ نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۰) نمبر پر ہے جبکہ تلاوت کے اعتبار سے (۱۷) نمبر پر ہے یہ سورۂ قصص کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۴۶۰) حروف ہیں	بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۵۳۳) کلمات ہیں

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِهٖ لَیۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ
پاک ہے وہ اللہ جو اپنے بندے کو رات ہی رات میں مسجد حرام سے

اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا الَّذِیۡ بٰرَکۡنَا حَوۡلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنۡ
مسجد اقصیٰ تک لے گیا جس کے پاس ہم نے برکت دے رکھی ہے؛ اس لیے کہ ہم اسے اپنی قدرت کے

اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ ۝۱ وَ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡکِتٰبَ
بعض نمونے دکھائیں، یقیناً اللہ ہی خوب سننے والا، دیکھنے والا ہے ① اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی

وَ جَعَلۡنٰهُ هُدًی لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اَلَّا تَتَّخِذُوۡا مِنۡ
اور اُس کو بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا کہ میرے سوا کسی کو اپنا

دُوۡنِیۡ وَکِیۡلًا ۝۲ ذُرِّیَّةَ مَنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوۡحٍ ؕ اِنَّهٗ کَانَ
کارساز نہ بناؤ ② تم اُن لوگوں کی اولاد ہو جن کو ہم نے نوح (علیہ السلام) کے ساتھ سوار کیا تھا، بے شک وہ ایک

عَبۡدًا شَکُوۡرًا ۝۳ وَ قَضَیۡنَاۤ اِلٰی بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ فِی
شکر گزار بندے تھے ③ اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں بتا دیا تھا

الۡکِتٰبِ لَتُفۡسِدُنَّ فِی الۡاَرۡضِ مَرَّتَیۡنِ وَ لَتَعۡلُنَّ
کہ تم دو مرتبہ زمین (ملک شام) میں خرابی کرو گے اور بڑی

عُلُوًّا کَبِیۡرًا ۝۴ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ اُوۡلٰىهُمَا بَعَثۡنَا عَلَیۡکُمۡ
سرکشی کرو گے ④ پھر جب اُن میں سے پہلا وعدہ آیا تو ہم نے تم پر

عِبَادًا لَّنَاۤ اُولِیۡ بَاۡسٍ شَدِیۡدٍ فَجَاسُوۡا خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ
اپنے بندے بھیجے نہایت زور والے پس وہ گھروں میں گھس پڑے

وَ کَانَ وَعۡدًا مَّفۡعُوۡلًا ۝۵ ثُمَّ رَدَدۡنَا لَکُمُ الۡکَرَّةَ عَلَیۡهِمۡ
اور وعدہ پورا ہو کر رہا ⑤ پھر ہم نے تمہاری باری اُن پر لوٹا دی

وَ اَمۡدَدۡنٰکُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّ بَنِیۡنَ وَ جَعَلۡنٰکُمۡ اَکۡثَرَ نَفِیۡرًا ۝۶
اور مال اور اولاد سے تمہاری مدد کی اور تم کو زیادہ بڑی جماعت بنادیا ⑥

الجزء (۱۵) الاسراء (۱۷) منزل ۴

إِنْ أَحْسَنتُمْ أَحْسَنتُمْ لِأَنفُسِكُمْ ۖ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ۚ

اگر تم اچھے کام کرو گے تو تم اپنے لیے اچھا کرو گے اور اگر تم برے کام کرو گے تب بھی اپنے لیے برا کرو گے۔

فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ لِيَسُوءُوا وُجُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا

پھر جب دوسرے وعدے کا وقت آیا تو ہم نے اور بندے بھیجے کہ وہ تمہارے چہروں کو بگاڑ دیں اور مسجد (بیت المقدس) میں

الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَلِيُتَبِّرُوا مَا عَلَوْا

گھس جائیں جس طرح اس میں پہلی بار گھسے تھے اور جس چیز پر ان کا زور چلے اس کو

تَتْبِيرًا ﴿٧﴾ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يَرْحَمَكُمْ ۚ وَإِنْ عُدتُّمْ

تباہ کر دیں (۷) قریب ہے کہ تمہارا رب تم پر رحم کرے۔ اور اگر تم پھر وہی کرو گے

عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا ﴿٨﴾ إِنَّ هَٰذَا

تو ہم بھی وہی کریں گے۔ اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لیے قید خانہ بنا دیا ہے (۸) بے شک یہ

الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ

قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو بالکل سیدھی ہے اور وہ خوش خبری دیتا ہے ایمان والوں کو

الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ﴿٩﴾

جو اچھے عمل کرتے ہیں کہ ان کے لیے بڑا اجر ہے (۹)

وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا

اور یہ کہ جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے ان کے لیے ہم نے ایک دردناک عذاب

أَلِيمًا ﴿١٠﴾ وَيَدْعُ الْإِنسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ ۖ

تیار کر رکھا ہے (۱۰) اور انسان برائی مانگتا ہے جس طرح اس کو بھلائی مانگنا چاہیے۔

وَكَانَ الْإِنسَانُ عَجُولًا ﴿١١﴾ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

اور انسان بڑا جلد باز ہے (۱۱) اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں

آيَتَيْنِ ۖ فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً

بنایا پھر ہم نے رات کی نشانی کو مٹا دیا اور دن کی نشانی کو ہم نے روشن کر دیا؛

لِّتَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ

تاکہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب

وَالْحِسَابَ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنَاهُ تَفْصِيلًا ﴿١٢﴾ وَكُلَّ

معلوم کرو۔ اور ہم نے ہر چیز کو خوب کھول کر بیان کیا ہے (۱۲) اور ہم نے

اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓىِٕرَهٗ فِیْ عُنُقِهٖ ؕ وَ نُخْرِجُ لَهٗ یَوْمَ

ہر انسان کی ذاتی عملوں کو اس کے گلے کا ہار بنا دیا ہے ۔ اور ہم قیامت کے دن

الْقِیٰمَةِ كِتٰبًا یَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿۱۳﴾ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى

اس کے لیے ایک کتاب نکالیں گے جس کو وہ کھلا ہوا پائے گا (۱۳) پڑھ اپنی کتاب ، آج

بِنَفْسِكَ الْیَوْمَ عَلَیْكَ حَسِیْبًا ﴿۱۴﴾ مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا

اپنا حساب لینے کے لیے تو خود ہی کافی ہے (۱۴) جو شخص ہدایت کی راہ چلتا ہے تو وہ

یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْهَا ؕ

اپنے ہی لیے چلتا ہے ۔ اور جو شخص بے راہ ہوتا ہے وہ بھی اپنے ہی نقصان کے لیے بے راہ ہوتا ہے ۔

وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَ مَا كُنَّا مُعَذِّبِیْنَ

اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا ۔ اور ہم سزا نہیں دیتے جب تک کہ

حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ وَ اِذَاۤ اَرَدْنَاۤ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْیَةً

ہم کسی رسول کو نہ بھیجیں (۱۵) اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں

اَمَرْنَا مُتْرَفِیْهَا فَفَسَقُوْا فِیْهَا فَحَقَّ عَلَیْهَا الْقَوْلُ

تو اس کے خوش حال لوگوں کو حکم دیتے ہیں پھر وہ اس میں نافرمانی کرتے ہیں، تب ان پر بات ثابت ہو جاتی ہے

فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِیْرًا ﴿۱۶﴾ وَ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ

پھر ہم اس بستی کو تباہ و برباد کر دیتے ہیں (۱۶) اور نوح (علیہ السلام) کے بعد ہم نے کتنی ہی

مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَ كَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِیْرًۢا

امتیں ہلاک کر دیں ، اور آپ کا رب کافی ہے اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے کے لیے (اور) ان کو

بَصِیْرًا ﴿۱۷﴾ مَنْ كَانَ یُرِیْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ

دیکھنے کے لیے (۱۷) جس کا ارادہ صرف جلدی والی دنیا (فوری فائدے) کا ہو اسے ہم یہیں

فِیْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِیْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ

جس قدر جس کے لیے چاہیں فوراً دے دیتے ہیں ، بالآخر اس کے لیے ہم جہنم مقرر کر دیتے ہیں

یَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾ وَ مَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ

جہاں وہ برے حالوں دھتکارا ہوا داخل ہوگا (۱۸) اور جس کا ارادہ آخرت کا ہو اور جیسی کوشش

وَ سَعٰى لَهَا سَعْیَهَا وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓىِٕكَ كَانَ سَعْیُهُمْ

اس کے لیے ہونی چاہیے وہ کرتا بھی ہو اور وہ ایمان والا بھی ہو ، یہی لوگ ہیں جن کی کوشش کی اللہ کے ہاں

مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ

پوری قدردانی کی جائے گی (۱۹) ہم ہر ایک کو آپ کے رب کی بخشش میں سے پہنچاتے ہیں ان کو بھی اور ان کو بھی

وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا

اور آپ کے رب کی بخشش کسی کے اوپر بند نہیں (۲۰) دیکھیے ہم نے ان کے ایک کو دوسرے پر

بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ

کس طرح فوقیت دی ہے اور یقیناً آخرت اور بھی زیادہ بڑی ہے درجے کے اعتبار سے اور فضیلت کے

تَفْضِيْلًا ﴿۲۱﴾ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا

اعتبار سے (۲۱) آپ اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بنائیے ورنہ آپ بدحال اور بے کس ہو کر

مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾ وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ

رہ جائیں گے (۲۲) اور آپ کے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ تم اس کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ

اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا

اچھا سلوک کرو، اگر وہ تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں ان میں سے کوئی ایک یا دونوں

فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا

تو ان کو اف نہ کہو اور نہ ان کو جھڑکو اور ان سے

كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ

احترام کے ساتھ بات کرو (۲۳) اور ان کے سامنے نرمی سے عاجزی کے بازو جھکا دو

وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ

اور کہو کہ اے میرے رب! ان دونوں پر رحم فرمائیے جیسا کہ انہوں نے مجھے بچپن میں پالا (۲۴) تمہارا رب

بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ

خوب جانتا ہے کہ تمہارے دلوں میں کیا ہے۔ اگر تم نیک ہو گے تو وہ

لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ

توبہ کرنے والوں کو معاف کر دینے والا ہے (۲۵) اور رشتے دار کو اس کا حق دیجیے اور مسکین کو

وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ

اور مسافر کو اور فضول خرچی نہ کرو (۲۶) بے شک فضول خرچی کرنے والے

كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾

شیطانوں کے بھائی ہیں، اور شیطان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے (۲۷)

وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا
اور اگر آپ کو اپنے رب کے فضل کے انتظار میں جس کی آپ کو امید ہے ان سے اعراض کرنا پڑے

فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً
تو آپ ان سے نرمی کی بات کہہ دیجیے (۲۸) اور نہ تو اپنا ہاتھ گردن سے

اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا
باندھ لیں اور نہ اس کو بالکل کھول ہی چھوڑ دیں کہ آپ بدحال اور ملامت زدہ بن کر

مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ
رہ جائیں (۲۹) بے شک آپ کا رب جس کو چاہتا ہے زیادہ رزق دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے

اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۳۰﴾ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ
بے شک وہ اپنے بندوں کو جاننے والا دیکھنے والا ہے (۳۰) اور اپنی اولاد کو مفلسی کے

خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ
اندیشے سے قتل نہ کرو۔ ہم ان کو بھی رزق دیتے ہیں اور تم کو بھی۔ بے شک ان کو قتل کرنا

كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰىٓ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ
بڑا گناہ ہے (۳۱) اور زنا کے قریب بھی نہ جاؤ۔ یقیناً وہ بے حیائی ہے

وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ
اور برا راستہ ہے (۳۲) اور جس جان کو اللہ نے محترم ٹھہرایا ہے اس کو قتل مت کرو

اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ
مگر حق پر۔ اور جو شخص ناحق قتل کیا جائے تو ہم نے اس کے وارث کو اختیار

سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾
دیا ہے پس وہ قتل میں حد سے نہ گزرے۔ بے شک اس کی مدد کی جائے گی (۳۳)

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى
اور تم یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر جس طرح کہ بہتر ہو یہاں تک کہ وہ

يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ
اپنی جوانی کی عمر کو پہنچ جائے۔ اور عہد کو پورا کرو۔ بے شک عہد کی

مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۴﴾ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ
پوچھ ہوگی (۳۴) اور جب ناپ کر دو تو پورا ناپو اور ٹھیک ترازو سے

الْمُسْتَقِيْمِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝۳۵ وَلَا تَقْفُ

تول کر دو ، یہ بہتر طریقہ ہے اور اس کا انجام بھی اچھا ہے (۳۵) اور اس چیز کے پیچھے

مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ

نہ پڑیں جس کی آپ کو خبر نہیں ، بے شک کان اور آنکھ اور دل

كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ۝۳۶ وَلَا تَمْشِ فِي

سب کی آدمی سے پوچھ ہوگی (۳۶) اور زمین میں اکڑ کر

الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ

نہ چلیں ، آپ زمین کو پھاڑ نہیں سکتے اور نہ ہی آپ پہاڑوں کی لمبائی کو

الْجِبَالَ طُوْلًا ۝۳۷ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ

پہنچ سکتے ہو (۳۷) یہ سارے برے کام آپ کے رب کے نزدیک

مَكْرُوْهًا ۝۳۸ ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۭ

ناپسندیدہ ہیں (۳۸) یہ وہ باتیں ہیں جو آپ کے رب نے حکمت میں سے آپ کی طرف وحی کی ہیں،

وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا

اور (اے انسان) اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بنا ورنہ تجھے ملامت کر کے دھکے دے کر دوزخ میں

مَّدْحُوْرًا ۝۳۹ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ

پھینک دیا جائے گا (۳۹) کیا تمہارے رب نے تم کو بیٹے چن کر دیے اور اپنے لیے

الْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنَاثًا ۭ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ۝۴۰ وَلَقَدْ

فرشتوں میں سے بیٹیاں بنا لیں ، بے شک تم بڑی سخت بات کہتے ہو (۴۰) اور ہم نے

صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ۭ وَمَا يَزِيْدُهُمْ

اس قرآن میں طرح طرح سے بیان کیا ہے تاکہ وہ یاد دہانی حاصل کریں، لیکن ان کی بیزاری بڑھتی ہی

اِلَّا نُفُوْرًا ۝۴۱ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا

جا رہی ہے (۴۱) کہہ دیجیے کہ اگر اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہوتے جیسا کہ یہ لوگ کہتے ہیں تو وہ

لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ۝۴۲ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى

عرش والے کی طرف ضرور راستہ نکالتے (۴۲) اللہ پاک اور برتر ہے

عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ۝۴۳ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ

اس سے جو یہ لوگ کہتے ہیں (۴۳) اس کی پاکی بیان کرتے ہیں ساتوں آسمان

السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا
اور زمین اور جو ان میں ہیں ۔ اور کوئی چیز ایسی نہیں جو تعریف کے ساتھ اس کی

يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ۭ اِنَّهٗ
پاکی بیان نہ کرتی ہو مگر تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے ۔ بے شک وہ

كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ
بردبار ہے ۔ بخشنے والا ہے (۴۴) اور جب آپ قرآن پڑھتے ہو تو ہم آپ کے

وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۝
اور ان لوگوں کے درمیان ایک چھپا ہوا پردہ حائل کر دیتے ہیں جو آخرت کو نہیں مانتے (۴۵)

وَّجَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ
اور ہم ان کے دلوں پر پردے ڈال دیتے ہیں کہ وہ اس کو نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں گرانی

وَقْرًا ۭ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓي
پیدا کر دیتے ہیں ۔ اور جب آپ قرآن میں تنہا اپنے رب کا ذکر کرتے ہو تو وہ نفرت کے ساتھ

اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ۝ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ
پیٹھ پھیر لیتے ہیں (۴۶) ہم جانتے ہیں کہ جب وہ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں تو وہ

يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ
کس لیے سنتے ہیں اور جب کہ وہ آپس میں کانا پھوسی کرتے ہیں یہ ظالم لوگ کہتے ہیں

اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا
کہ تم لوگ بس ایک جادو کیے ہوئے انسان کے پیچھے چل رہے ہو (۴۷) دیکھیں تو سہی کہ وہ آپ کے لیے

لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝
کیا کیا مثالیں بیان کرتے ہیں ۔ پس وہ بھٹک رہے ہیں ۔ اب تو راہ پانا ان کے بس میں نہیں رہا (۴۸)

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا
اور وہ کہتے ہیں کہ کیا جب ہم ہڈی اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر سے اٹھائے

جَدِيْدًا ۝ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ۝ اَوْ خَلْقًا
جائیں گے (۴۹) کہہ دیجیے کہ تم پتھر ہو جاؤ یا لوہا ہو جاؤ (۵۰) یا اور کوئی چیز جو تمہارے خیال میں

مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ۭ
ان سے بھی زیادہ سخت ہو ۔ پھر وہ کہیں گے کہ وہ کون ہے جو ہم کو دوبارہ زندہ کرے گا

قُلِ الَّذِیْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَیُنْغِضُوْنَ اِلَیْكَ

آپ کہیے کہ وہی جس نے تم کو پہلی بار پیدا کیا ہے ، پھر وہ آپ کے آگے اپنے

رُءُوْسَهُمْ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ؕ قُلْ عَسٰۤى اَنْ یَّكُوْنَ

سر ہلائیں گے اور کہیں گے کہ یہ کب ہوگا ، آپ کہیے کہ عجب نہیں کہ اس کا وقت

قَرِیْبًا (۵۱) یَوْمَ یَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِیْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَ تَظُنُّوْنَ

قریب آپہنچا ہو (۵۱) جس دن اللہ تم کو پکارے گا تو تم اس کی حمد کرتے ہوئے اس کی پکار پر چلے آؤ گے اور تم یہ خیال کرو گے کہ

اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا (۵۲) وَ قُلْ لِّعِبَادِیْ یَقُوْلُوا الَّتِیْ

تم بہت تھوڑی مدت رہے (۵۲) اور میرے بندوں سے کہہ دیجیے کہ وہی بات کہیں

هِیَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَنْزَغُ بَیْنَهُمْ ؕ اِنَّ الشَّیْطٰنَ

جو بہتر ہو ، شیطان ان کے درمیان فساد ڈالتا ہے ، بے شک شیطان

كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا (۵۳) رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ

انسان کا کھلا ہوا دشمن ہے (۵۳) تمہارا رب تم کو خوب جانتا ہے

اِنْ یَّشَاْ یَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ یَّشَاْ یُعَذِّبْكُمْ ؕ وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ

اگر وہ چاہے تو تم پر رحم کرے یا اگر وہ چاہے تو تم کو عذاب دے ، اور ہم نے آپ کو

عَلَیْهِمْ وَكِیْلًا (۵۴) وَ رَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِی السَّمٰوٰتِ

ان کا ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا (۵۴) اور آپ کا رب خوب جانتا ہے ان کو جو آسمانوں

وَ الْاَرْضِ ؕ وَ لَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِیّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ

اور زمین میں ہیں ، اور ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی

وَّ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا (۵۵) قُلِ ادْعُوا الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ

اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو زبور دی (۵۵) آپ کہیے کہ ان کو پکارو جن کو تم نے اللہ کے سوا

دُوْنِهٖ فَلَا یَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَ لَا تَحْوِیْلًا (۵۶)

معبود سمجھ رکھا ہے ، وہ نہ تم سے کسی مصیبت کو دور کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ اس کو بدل سکتے ہیں (۵۶)

اُولٰٓىٕكَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ یَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ

جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ خود اپنے رب کا قرب ڈھونڈتے ہیں

الْوَسِیْلَةَ اَیُّهُمْ اَقْرَبُ وَ یَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَ یَخَافُوْنَ

کہ ان میں سے کون سب سے زیادہ قریب ہو جائے اور وہ اپنے رب کی رحمت کے امیدوار ہیں اور وہ اس کے عذاب سے

عَذَابَهٗ ۭ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾ وَاِنْ مِّنْ

ڈرتے ہیں ، واقعی آپ کے رب کا عذاب ڈرنے ہی کی چیز ہے ﴿۵۷﴾ اور کوئی بستی

قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا

ایسی نہیں جس کو ہم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کر دیں یا اس کو

عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾

سخت عذاب نہ دیں ، یہ بات کتاب میں لکھی ہوئی ہے ﴿۵۸﴾

وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا

اور ہم کو نشانیاں بھیجنے سے نہیں روکا مگر اس چیز نے کہ اگلوں نے ان کو

الْاَوَّلُوْنَ ۭ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ۭ

جھٹلایا ، اور ہم نے قوم ثمود کو اونٹنی دی تھی جو آنکھیں کھولنے کے لیے کافی تھی مگر انہوں نے اس پر ظلم کیا،

وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾ وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ

اور ہم نشانیاں صرف ڈرانے کے لیے بھیجتے ہیں ﴿۵۹﴾ اور جب ہم نے آپ سے کہا کہ

رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ۭ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ

آپ کے رب نے لوگوں کو گھیرے میں لے لیا ہے ، اور وہ نظارہ جو ہم نے آپ کو دکھایا

اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ۭ

وہ صرف لوگوں کی جانچ کے لیے تھا اور اس درخت کو بھی جس کی قرآن میں مذمت کی گئی ہے،

وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿۶۰﴾ وَاِذْ قُلْنَا

اور ہم ان کو ڈراتے ہیں لیکن ان کی زبردست سرکشی بڑھتی ہی جا رہی ہے ﴿۶۰﴾ اور جب ہم نے

لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ قَالَ

فرشتوں سے کہا کہ آدم (علیہ السلام) کو سجدہ کرو تو انہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہیں کیا ، اس نے کہا:

ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ﴿۶۱﴾ قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ

کیا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو تو نے مٹی سے بنایا ہے؟ ﴿۶۱﴾ اس نے کہا: ذرا دیکھو! یہ شخص

كَرَّمْتَ عَلَيَّ ۡ لَىِٕنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ

جس کو تو نے مجھ پر عزت دی ہے، اگر تو مجھ کو قیامت کے دن تک مہلت دے تو میں تھوڑے لوگوں کے سوا

ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ

اس کی تمام اولاد کو کھا جاؤں گا ﴿۶۲﴾ اللہ نے کہا کہ جا ان میں سے جو بھی تیرا ساتھی بنا

فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿۶۳﴾ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ

تو جہنم تم سب کا بدلہ ہے پورا بدلہ (۶۳) اور ان میں سے جس پر

اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ

تیرا بس چلے تو اپنی آواز سے ان کا قدم اکھاڑ دے اور ان پر اپنے سوار اور پیدل چڑھا

وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۚ وَمَا

لا اور ان کے مال اور اولاد میں ان کا ساجھی بن جا اور ان سے وعدہ کر۔ اور شیطان کا

يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۶۴﴾ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ

وعدہ ایک دھوکے کے سوا اور کچھ نہیں (۶۴) بے شک جو میرے بندے ہیں ان پر تیرا زور

عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿۶۵﴾ رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ

نہیں چلے گا۔ اور آپ کا رب کام بنانے کے لیے کافی ہے (۶۵) تمہارا رب وہ ہے جو تمہارے لیے

لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ

سمندر میں کشتی چلاتا ہے تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو۔ بے شک وہ

بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۶۶﴾ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ

تمہارے اوپر مہربان ہے (۶۶) اور جب سمندر میں تم پر کوئی آفت آتی ہے تو تم ان معبودوں کو

تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ۭ

بھول جاتے ہو جن کو تم ان کے سوا پکارتے تھے۔ پھر جب وہ تم کو خشکی کی طرف بچا لاتا ہے تو تم دوبارہ پھر جاتے ہو۔

وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿۶۷﴾ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ

اور انسان بڑا ہی ناشکرا ہے (۶۷) کیا تم اس سے بے خوف ہو گئے کہ اللہ تم کو خشکی کی طرف

جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ

لا کر زمین میں دھنسا دے یا تم پر پتھر برسانے والی آندھی بھیج دے۔ پھر تم کسی کو اپنا کام

وَكِيْلًا ﴿۶۸﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى

بنانے والا نہ پاؤ (۶۸) یا تم اس سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تم کو دوبارہ اس (سمندر) میں لے جائے

فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ

پھر تم پر ہوا کا سخت طوفان بھیج دے اور تم کو تمہارے انکار کی وجہ سے غرق کر دے

ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿۶۹﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا

پھر تم اس پر کوئی ہمارا پیچھا کرنے والا نہ پاؤ (۶۹) اور ہم نے آدم (علیہ السلام) کی اولاد کو

بَنِیْٓ اٰدَمَ وَ حَمَلْنٰهُمْ فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَ رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ
عزت دی اور ہم نے ان کو خشکی اور تری میں سوار کیا اور ہم نے ان کو

الطَّیِّبٰتِ وَ فَضَّلْنٰهُمْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا
پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا ، اور ہم نے ان کو اپنی بہت سی مخلوقات پہ

تَفْضِیْلًا ﴿۷۰﴾ یَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِیَ
فوقیت دی (۷۰) جس دن ہم ہر گروہ کو اس کے پیشوا کے ساتھ بلائیں گے ، پس جس کا اعمال نامہ

كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ یَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَ لَا یُظْلَمُوْنَ
اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ لوگ اپنا اعمال نامہ پڑھیں گے اور ان کے ساتھ ذرا بھی نا انصافی

فَتِیْلًا ﴿۷۱﴾ وَ مَنْ كَانَ فِیْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰی فَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ
نہیں کی جائے گی (۷۱) اور جو شخص اس دنیا میں اندھا رہا وہ آخرت میں بھی

اَعْمٰی وَ اَضَلُّ سَبِیْلًا ﴿۷۲﴾ وَ اِنْ كَادُوْا لَیَفْتِنُوْنَكَ عَنِ
اندھا رہے گا وہ بہت دور پڑا ہوا راستے سے (۷۲) اور قریب تھا کہ یہ لوگ فتنے میں ڈال کر آپ کو

الَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ لِتَفْتَرِیَ عَلَیْنَا غَیْرَهٗ ۖۗ وَ اِذًا
اس سے ہٹا دیں جو ہم نے آپ پر وحی کی ہے تاکہ آپ اس کے سوا ہماری طرف غلط بات منسوب کریں ، اور تب وہ

لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِیْلًا ﴿۷۳﴾ وَ لَوْ لَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ
آپ کو اپنا دوست بنا لیتے (۷۳) اور اگر ہم نے آپ کو جمائے نہ رکھا ہوتا تو قریب تھا کہ آپ

تَرْكَنُ اِلَیْهِمْ شَیْئًا قَلِیْلًا ﴿۷۴﴾ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ
ان کی طرف کچھ جھک پڑتے (۷۴) پھر ہم آپ کو زندگی اور موت

الْحَیٰوةِ وَ ضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَیْنَا نَصِیْرًا ﴿۷۵﴾
دونوں کا دہرا (عذاب) چکھاتے پھر اس کے بعد آپ ہمارے مقابلے میں اپنا کوئی مددگار نہ پاتے (۷۵)

وَ اِنْ كَادُوْا لَیَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِیُخْرِجُوْكَ
اور یہ لوگ اس سرزمین سے آپ کے قدم اکھاڑنے لگے تھے تاکہ آپ کو اس سے

مِنْهَا وَ اِذًا لَّا یَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۷۶﴾ سُنَّةَ
نکال دیں ، پھر یہ بھی آپ کے بعد بہت ہی کم ٹھیر پاتے (۷۶) جیسا کہ ان رسولوں کے

مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَ لَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا
بارے میں ہمارا طریقہ رہا ہے جن کو ہم نے آپ سے پہلے بھیجا تھا اور آپ ہمارے طریقے میں

تَحْوِيلًا ﴿٧٧﴾ أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَىٰ غَسَقِ

تبدیلی نہ پاؤ گے (۷۷) نماز قائم کیجیے سورج ڈھلنے کے بعد سے رات کے

اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ ۖ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ﴿٧٨﴾

اندھیرے تک اور خاص کر فجر کی قراءت۔ یقیناً فجر کے وقت کا قرآن پڑھنا حاضر کیا گیا ہے (۷۸)

وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ عَسَىٰ أَن يَبْعَثَكَ

اور رات کو تہجد پڑھیے یہ نفل ہے آپ کے لیے، امید ہے کہ آپ کا رب

رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ﴿٧٩﴾ وَقُل رَّبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ

آپ کو مقام محمود پر کھڑا کرے (۷۹) اور کہیے کہ اے میرے رب! مجھ کو داخل کیجیے سچا

صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَل لِّي مِن

داخل کرنا اور مجھ کو نکالیے سچا نکالنا، اور مجھ کو اپنے پاس سے

لَّدُنكَ سُلْطَانًا نَّصِيرًا ﴿٨٠﴾ وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ

مددگار قوت عطا کیجیے (۸۰) اور کہہ دیجیے کہ حق آیا اور باطل

الْبَاطِلُ ۚ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ﴿٨١﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ

مٹ گیا، بے شک باطل مٹنے ہی والا تھا (۸۱) اور ہم قرآن میں سے

الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۙ وَلَا يَزِيدُ

اتارتے ہیں جو شفا اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے، اور ظالموں کے لیے

الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ﴿٨٢﴾ وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ

اس سے نقصان کے سوا اور کچھ نہیں بڑھتا (۸۲) اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں

أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ ۖ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا ﴿٨٣﴾

تو وہ اعراض کرتا ہے اور پیٹھ پھیر لیتا ہے۔ اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ نا امید ہو جاتا ہے (۸۳)

قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَىٰ شَاكِلَتِهِ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ

کہہ دیجیے کہ ہر ایک اپنے طریقے پر عمل کرتا ہے۔ اب تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ کون زیادہ

أَهْدَىٰ سَبِيلًا ﴿٨٤﴾ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ ۖ قُلِ الرُّوحُ

ٹھیک راستے پر ہے (۸۴) اور آپ سے روح کے متعلق پوچھتے ہیں، کہہ دیجیے کہ روح

مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُم مِّنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٨٥﴾

میرے رب کے حکم سے ہے، اور تم کو تو بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے (۸۵)

وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ

اور اگر ہم چاہیں تو وہ سب کچھ تم سے چھین لیں جو ہم نے وحی کے ذریعے آپ کو دیا ہے۔ پھر آپ

لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿۸۶﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ

اس کے لیے ہمارے مقابلے میں کوئی حمایتی نہ پاؤ ﴿۸۶﴾ مگر یہ رحمت آپ کے

رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿۸۷﴾ قُلْ لَّئِنِ

رب کی رحمت ہے۔ بے شک آپ کے اوپر اس کا بڑا فضل ہے ﴿۸۷﴾ کہہ دیجیے کہ اگر

اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا

تمام انسان اور جنات جمع ہو جائیں کہ وہ ایسا ہی قرآن بنا لائیں

الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ

تب بھی وہ اس کے جیسا نہ لا سکیں گے! اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار

ظَهِيْرًا ﴿۸۸﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ

بن جائیں ﴿۸۸﴾ اور ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کا مضمون

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؗ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾

طرح طرح سے بیان کیا ہے۔ پھر بھی اکثر لوگ انکار کیے بغیر نہ رہے ﴿۸۹﴾

وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ

اور وہ کہتے ہیں کہ ہم ہرگز تم پر ایمان نہ لائیں گے جب تک تم ہمارے لیے زمین سے کوئی چشمہ

يَنْۢبُوْعًا ﴿۹۰﴾ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ

جاری نہ کر دو ﴿۹۰﴾ یا تمہارے پاس کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو جائے

فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۹۱﴾ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ

پھر تم اس باغ کے بیچ میں بہت سی نہریں جاری کر دو ﴿۹۱﴾ یا جیسا کہ تم کہتے ہو ہمارے اوپر

كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

آسمان سے ٹکڑے گرا دو یا اللہ اور فرشتوں کو لا کر ہمارے سامنے

قَبِيْلًا ﴿۹۲﴾ اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى

کھڑا کر دو ﴿۹۲﴾ یا تمہارے پاس سونے کا کوئی گھر ہو جائے یا تم آسمان پر

فِي السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا

چڑھ جاؤ۔ اور ہم تمہارے چڑھنے کو بھی نہ مانیں گے جب تک تم وہاں سے ہم پر کوئی کتاب

كِتٰبًا نَّقۡرَؤُهٗ ؕ قُلۡ سُبۡحَانَ رَبِّیۡ هَلۡ كُنۡتُ اِلَّا بَشَرًا

دو اُتار دو جسے ہم پڑھیں، کہہ دیجیے کہ میرا رب پاک ہے، میں تو صرف ایک انسان ہوں

رَّسُوۡلًا ﴿۹۳﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ یُّؤۡمِنُوۡۤا اِذۡ جَآءَهُمُ

اللہ کا رسول (۹۳) اور جب ان کے پاس ہدایت آگئی تو ان کو ایمان لانے سے اس کے سوا

الۡهُدٰۤی اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوۡلًا ﴿۹۴﴾ قُلۡ

اور کوئی چیز مانع نہیں ہوئی کہ انہوں نے کہا کہ کیا اللہ نے انسان کو رسول بنا کر بھیجا ہے (۹۴) کہہ دیجیے کہ

لَّوۡ كَانَ فِی الۡاَرۡضِ مَلٰٓئِكَةٌ یَّمۡشُوۡنَ مُطۡمَئِنِّیۡنَ

اگر زمین میں فرشتے ہوتے کہ وہ اس میں اطمینان کے ساتھ چلتے پھرتے تو البتہ ہم

لَنَزَّلۡنَا عَلَیۡهِمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوۡلًا ﴿۹۵﴾ قُلۡ كَفٰی

ان پر آسمان سے فرشتے کو رسول بنا کر بھیجتے (۹۵) کہیے کہ میرے

بِاللّٰهِ شَهِیۡدًۢا بَیۡنِیۡ وَبَیۡنَكُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ

اور تمہارے درمیان گواہی کے لیے اللہ کافی ہے، بے شک وہ اپنے بندوں کو

خَبِیۡرًۢا بَصِیۡرًا ﴿۹۶﴾ وَمَنۡ یَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ الۡمُهۡتَدِ ۚ وَمَنۡ

جاننے والا دیکھنے والا ہے (۹۶) اللہ جس کو راہ دکھائے وہی راہ پانے والا ہے، اور جس کو

یُّضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَ لَهُمۡ اَوۡلِیَآءَ مِنۡ دُوۡنِهٖ ؕ وَنَحۡشُرُهُمۡ

وہ بے راہ کر دے تو آپ ان کے لیے اللہ کے سوا کسی کو مددگار نہ پائیں گے، اور ہم قیامت کے دن

یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ عَلٰی وُجُوۡهِهِمۡ عُمۡیًا وَّبُكۡمًا وَّصُمًّا ؕ مَاۡوٰىهُمۡ

ان کو ان کے منہ کے بل اندھے گونگے اور بہرے اکٹھا کریں گے، ان کا ٹھکانہ

جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتۡ زِدۡنٰهُمۡ سَعِیۡرًا ﴿۹۷﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمۡ

جہنم ہے، جب جب اس کی آگ دھیمی ہونے لگی ہم اس کو مزید بھڑکا دیں گے (۹۷) یہ ہے ان کا بدلہ

بِاَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاٰیٰتِنَا وَقَالُوۡۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا

اس وجہ سے کہ انہوں نے ہماری نشانیوں کا انکار کیا اور کہا کہ جب ہم ہڈی اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے

ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ خَلۡقًا جَدِیۡدًا ﴿۹۸﴾ اَوَلَمۡ یَرَوۡا اَنَّ اللّٰهَ

تو کیا ہم دوبارہ پیدا کر کے اٹھائے جائیں گے (۹۸) کیا ان لوگوں نے نہیں دیکھا کہ جس اللہ نے

الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ قَادِرٌ عَلٰۤی اَنۡ یَّخۡلُقَ

آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ اس پر قادر ہے کہ ان کے مانند دوبارہ

مِّثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۚ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ

پیدا کر دے، اور اس نے ان کے لیے ایک مدت مقرر کر رکھی ہے جس میں کوئی شک نہیں، اس پر بھی ظالم لوگ

اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ

بے سبب انکار کیے نہ رہے (۹۹) کہہ دیجیے کہ اگر تم لوگ میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے

اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾

تو اس صورت میں تم خرچ ہو جانے کے اندیشے سے ضرور ہاتھ روک لیتے، اور انسان بڑا ہی تنگ دل ہے (۱۰۰)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو نو کھلی نشانیاں دیں تو بنی اسرائیل سے پوچھ لیجیے

اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّىْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى

جب کہ وہ ان کے پاس آئے تو فرعون نے ان سے کہا کہ اے موسیٰ! میرے خیال میں تو ضرور تم پر

مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ

کسی نے جادو کر دیا ہے (۱۰۱) موسیٰ نے کہا: تم خوب جانتے ہو کہ ان کو آسمانوں اور زمین کے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّىْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ

رب ہی نے اتارا ہے آنکھیں کھول دینے کے لیے، اور اے فرعون! میں تو سمجھ رہا ہوں کہ تم یقیناً برباد کر

مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾ فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ

دیے گئے ہو (۱۰۲) پھر فرعون نے چاہا کہ ان کو اس سرزمین سے اکھاڑ دے، پس ہم نے اس کو اور جو اس کے

وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿۱۰۳﴾ وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

ساتھ تھے سب کو غرق کر دیا (۱۰۳) اور ہم نے اس کے بعد بنی اسرائیل سے کہا کہ تم

اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴿۱۰۴﴾

زمین میں رہو، پھر جب آخرت کا وعدہ آ جائے گا تو ہم تم سب کو اکٹھا کر کے لائیں گے (۱۰۴)

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا

اور ہم نے قرآن کو حق کے ساتھ اتارا ہے اور وہ حق ہی کے ساتھ اترا ہے، اور ہم نے آپ کو صرف خوشخبری دینے والا

وَّنَذِيْرًا ﴿۱۰۵﴾ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰي

اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے (۱۰۵) اور ہم نے قرآن کو تھوڑا تھوڑا کر کے اتارا تاکہ آپ اس کو لوگوں کے سامنے

مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿۱۰۶﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ۭ

ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں، اور ہم نے اس کو تھوڑا تھوڑا کر کے اتارا ہے (۱۰۶) کہہ دیجیے کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا ایمان نہ لاؤ،

اِنَّ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا یُتْلٰی عَلَیْهِمْ

وہ لوگ جن کو اس سے پہلے علم دیا گیا تھا جب وہ ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو وہ

یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿۱۰۷﴾ وَّ یَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ

ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں ﴿۱۰۷﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ ہمارا رب پاک ہے،

اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾ وَ یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ

بے شک ہمارے رب کا وعدہ ضرور پورا ہوتا ہے ﴿۱۰۸﴾ اور وہ ٹھوڑیوں کے بل

یَبْكُوْنَ وَ یَزِیْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿۱۰۹﴾ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ

روتے ہوئے گرتے ہیں اور قرآن ان کا خشوع بڑھا دیتا ہے ﴿۱۰۹﴾ کہیے کہ چاہے اللہ کہہ کر پکارو

ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ۚ

یا پھر رحمان کہہ کر پکارو، جس نام سے بھی پکارو اس کے لیے سب اچھے نام ہیں،

وَ لَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَ لَا تُخَافِتْ بِهَا وَ ابْتَغِ بَیْنَ

اور آپ اپنی نماز نہ بہت پکار کر پڑھیں اور نہ بالکل چپکے چپکے پڑھیں اور دونوں کے درمیان کا

ذٰلِكَ سَبِیْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ

طریقہ اختیار کریں ﴿۱۱۰﴾ اور کہیے کہ تمام خوبیاں اس اللہ کے لیے ہیں جو

وَلَدًا وَّ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ

نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ بادشاہی میں کوئی اس کا شریک ہے اور نہ

وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا ﴿۱۱۱﴾

کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے، اور آپ اس کی خوب بڑائی بیان کیجیے ﴿۱۱۱﴾

(سورۂ کہف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ہے، اس کی ایک سو دس (۱۱۰) آیات اور بارہ (۱۲) رکوع ہیں، مصحف عثمانی کی ترتیب میں یہ
(۱۸) نمبر پر ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۸) نمبر پر ہے لیکن مکیات کے اعتبار سے (۶۹) نمبر پر ہے اور سورۂ غاشیہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

الفاظ (۱۵۷۷) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۰﴾ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	الحروف (۶۴۳۶) حروف ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَ لَمْ

تمام تعریفیں اسی اللہ کے لائق ہیں جس نے اپنے بندے پر یہ قرآن اتارا اور اس میں

یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ﴿۱﴾ قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ

کوئی کسر باقی نہ چھوڑی ﴿۱﴾ بالکل ٹھیک ہے تاکہ وہ اللہ کی طرف سے ایک

لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ
سخت عذاب سے آگاہ کر دے اور ایمان والوں کو خوش خبری دے دے جو نیک اعمال کرتے ہیں

اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۝۲ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۝۳
کہ ان کے لیے اچھا بدلہ ہے (۲) وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (۳)

وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۝۴ مَا لَهُمْ بِهٖ
اور ان لوگوں کو ڈرا دے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنایا ہے (۴) ان کو اس بات کا

مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ
کوئی علم نہیں اور نہ ان کے باپ دادا کو، یہ بڑی بھاری بات ہے جو ان کے

اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۝۵ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ
منہ سے نکل رہی ہے، وہ صرف جھوٹ کہتے ہیں (۵) شاید آپ ان کے پیچھے

نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ
غم سے اپنے آپ کو ہلاک کر ڈالیں گے اگر وہ اس بات پر ایمان

اَسَفًا ۝۶ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا
نہ لائے (۶) روئے زمین پر جو کچھ ہے ہم نے اسے زمین کی رونق کا باعث بنایا ہے

لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝۷ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا
کہ ہم انہیں آزمائیں کہ ان میں سے کون نیک اعمال والا ہے (۷) اور (یہی حقیقت ہے کہ) روئے زمین پر جو کچھ ہے

عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝۸ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ
ایک دن ہم اسے ایک چٹیل میدان بنا دیں گے (۸) کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ کہف

الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝۹ اِذْ اَوَى
اور رقیم والے ہماری نشانیوں میں سے بہت عجیب نشانی تھے (۹) جب ان

الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ
نوجوانوں نے غار میں پناہ لی پھر انہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب! ہم کو اپنے پاس سے

رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝۱۰ فَضَرَبْنَا
رحمت دیجیے اور ہمارے لیے ہمارے معاملے کو درست کر دیجیے (۱۰) پس ہم نے غار میں

عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝۱۱ ثُمَّ
ان کے کانوں پر سالہا سال کے لیے (نیند کا پردہ) ڈال دیا (۱۱) پھر ہم نے

بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْۤا

ان کو اٹھایا تاکہ ہم معلوم کریں کہ دونوں گروہوں میں سے کون ٹھہرنے کی مدت کا زیادہ ٹھیک

اَمَدًا ﴿۱۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ

شمار کرتا ہے ﴿۱۲﴾ ہم آپ کو ان کا اصل قصہ سناتے ہیں ، وہ کچھ

فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿۱۳﴾ وَّرَبَطْنَا

نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے ان کی ہدایت میں مزید ترقی دی ﴿۱۳﴾ اور ہم نے ان کے

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ

دلوں کو مضبوط کردیا جب کہ وہ اٹھے اور کہا کہ ہمارا رب وہی ہے جو آسمانوں

وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَاۤ

اور زمین کا رب ہے ، ہم اس کے سوا کسی دوسرے معبود کو نہ پکاریں گے ، اگر ہم ایسا کریں تو ہم بہت بے جا

اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ

بات کریں گے ﴿۱۴﴾ یہ ہماری قوم کے لوگوں نے اس کے سوا دوسرے معبود

اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ؕ

بنا رکھے ہیں ، یہ ان کے حق میں کوئی واضح دلیل کیوں نہیں لاتے ،

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾ وَاِذِ

پھر اس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے ﴿۱۵﴾ اور جب تم

اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗۤا اِلَى الْكَهْفِ

ان لوگوں سے الگ ہوگئے ہو اور ان کے معبودوں سے بھی کہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں تو اب چل کر غار میں پناہ لو

يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ

تمہارا رب تمہارے اوپر اپنی رحمت پھیلادے گا اور تمہارے کام کے لیے سروسامان

اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ

مہیا کرے گا ﴿۱۶﴾ اور آپ سورج کو دیکھتے ہو کہ جب وہ طلوع ہوتا ہے تو ان کے غار سے

عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ

داہنی جانب کو جھکا رہتا ہے اور جب ڈوبتا ہے ان سے بائیں طرف کو

ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ

کترا جاتا ہے اور وہ غار کے اندر ایک وسیع جگہ میں تھے ، یہ اللہ کی

اٰيٰتِ اللّٰهِ ۗ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ

نشانیوں میں سے ہے۔ جس کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت پانے والا ہے اور جس کو وہ بے راہ کر دے

فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا

تو آپ اس کے لیے کوئی مددگار، راہ بتانے والا نہ پائیں گے (۱۷) اور آپ انہیں دیکھ کر یہ سمجھتے کہ وہ جاگ رہے ہیں؛

وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ

حالانکہ وہ سو رہے تھے۔ ہم ان کو دائیں اور بائیں کروٹ دلواتے

الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ۗ لَوِ اطَّلَعْتَ

رہتے تھے، اور ان کا کتا دہلیز پر دونوں ہاتھ پھیلائے بیٹھا تھا۔ اگر آپ ان کو جھانک کر

عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾

دیکھتے تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگ کھڑے ہوتے اور آپ کے اندر ان کی دہشت بھر جاتی (۱۸)

وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ۗ قَالَ قَآئِلٌ

اور اسی طرح ہم نے ان کو جگایا تاکہ وہ آپس میں پوچھ گچھ کریں۔ ان میں سے ایک کہنے والے

مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۗ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۗ

نے کہا: تم کتنی دیر یہاں ٹھہرے؟ انہوں نے کہا کہ ہم ایک دن یا ایک دن سے بھی کم ٹھہرے ہوں گے

قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۗ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ

وہ بولے کہ تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ تم کتنی دیر یہاں رہے۔ پس اپنے میں سے کسی کو

بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖۤ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا

یہ چاندی کا سکہ دے کر شہر بھیجو۔ پس وہ دیکھے کہ پاکیزہ کھانا کہاں ملتا ہے

فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ

اور تمہارے لیے اس میں سے کچھ کھانا لائے، اور وہ نرمی سے بولے اور کسی کو تمہاری خبر

بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ

نہ ہونے دے (۱۹) اگر وہ تمہاری خبر پا جائیں گے تو تم کو پتھروں سے مار ڈالیں گے

اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾

یا تم کو اپنے دین میں لوٹا لیں گے اور پھر تم کبھی کامیابی نہ پاؤ گے (۲۰)

وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

اور اسی طرح ہم نے ان پر لوگوں کو مطلع کر دیا: تاکہ لوگ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ

حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ

سچا ہے اور یہ کہ قیامت میں کوئی شک نہیں ۔ جب لوگ آپس میں ان کے

بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۭ رَبُّهُمْ

معاملے میں جھگڑ رہے تھے پھر کہنے لگے کہ ان کے غار پر ایک عمارت بنا دو ۔ ان کا رب

اَعْلَمُ بِهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓي اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ

ان کو خوب جانتا ہے ۔ جو لوگ ان کے معاملے میں غالب آئے انہوں نے کہا کہ ہم ان کے غار پر

عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ

ایک عبادت گاہ بنائیں گے (۲۱) کچھ لوگ کہیں گے کہ وہ تین تھے اور چوتھا

كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ

ان کا کتا تھا ، اور کچھ لوگ کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا،

رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۭ

یہ لوگ بے تحقیق بات کہہ رہے ہیں ، اور کچھ لوگ کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا،

قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ڬ

کہہ دیجیے کہ میرا رب بہتر جانتا ہے کہ وہ کتنے تھے ، تھوڑے ہی لوگ ان کو جانتے ہیں،

فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَاۗءً ظَاهِرًا ۠ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ

پس آپ سرسری بات سے زیادہ ان کے معاملے میں بحث نہ کریں اور نہ ان کے بارے میں ان میں سے

مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾ وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّىْ فَاعِلٌ

کسی سے پوچھیں (۲۲) اور آپ کسی کام کے بارے میں یوں نہ کہیں کہ میں اس کو

ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۡ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ

کل کر دوں گا (۲۳) مگر یہ کہ اللہ چاہے ، اور جب آپ بھول جائیں

اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓي اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ

تو اپنے رب کو یاد کریں اور کہیے کہ امید ہے کہ میرا رب مجھ کو بھلائی کی اس سے زیادہ

مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ

قریب راہ دکھا دے (۲۴) اور وہ لوگ اپنے غار میں تین سو سال رہے

سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

اور (کچھ لوگ مدت کے شمار میں) نو سال اور بڑھ گئے (۲۵) کہہ دیجیے کہ اللہ ان کے رہنے کی مدت کو

لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ

ٹھہرا جانتا ہے، آسمانوں اور زمین کا غیب اسی کے علم میں ہے، کیا خوب ہے وہ دیکھنے والا

وَاَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۫ وَّلَا يُشْرِكُ

اور سننے والا ۔ اللہ کے سوا ان کو کوئی مددگار نہیں اور نہ اللہ کسی کو

فِيْ حُكْمِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ مَاۤ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ

اپنے اختیار میں شریک کرتا ہے (۲۶) اور آپ کے رب کی جو کتاب آپ پر وحی کی جاتی ہے

كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ

اس کو سنا دیجیے، اللہ کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور اس کے سوا آپ

دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ

کوئی پناہ نہیں پا سکتے (۲۷) اور اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ جوڑے رکھیے

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ

جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں، وہ اس کی رضا کے طالب ہیں۔

وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ

اور آپ کی آنکھیں دنیوی زندگی کی رونق کی خاطر ان سے ہٹنے

الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا

نہ پائیں، اور آپ ایسے شخص کا کہنا نہ مانیں جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا

وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ

اور وہ اپنی خواہش پر چلتا ہے اور اس کا معاملہ حد سے گزر گیا ہے (۲۸) اور کہہ دیجیے کہ یہ حق ہے

رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۚ

تمہارے رب کی طرف سے، پس جو شخص چاہے مان لے اور جو شخص چاہے نہ مانے

اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ؕ

ہم نے ظالموں کے لیے ایسی آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں ان کو اپنے گھیرے میں لے لیں گی،

وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ؕ

اور اگر وہ پانی کے لیے فریاد کریں گے تو ان کی مدد ایسے پانی سے کی جائے گی جو تیل کی تلچھٹ کی طرح ہوگا جو چہروں کو

بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

بھون ڈالے گا، کیا برا پانی ہوگا اور کیسا برا ٹھکانا (۲۹) بے شک جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ

ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے تو ہم ایسے لوگوں کا اجر ضائع نہیں کرتے جو اچھی طرح

عَمَلًا ﴿۳۰﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ

کام کریں (۳۰) یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں، ان کے نیچے سے

تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

نہریں بہتی ہوں گی، ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے

وَّیَلْبَسُوْنَ ثِیَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ

اور وہ اونچی مسندوں پر تکیے لگائے ہوئے باریک اور دبیز ریشم کے

مُّتَّكِـِٕیْنَ فِیْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ

سبز کپڑے پہنے ہوں گے، کیسی اچھی جزا ہے اور کیسی حسین

مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَیْنِ جَعَلْنَا

آرام گاہ ہے (۳۱) اور انہیں دو شخصوں کی مثال بھی سنا دیجیے جن میں سے ایک کو

لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَیْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ

ہم نے دو باغ انگوروں کے دے رکھے تھے اور جنہیں ہم نے کھجور کے درختوں سے گھیر رکھا تھا

وَّجَعَلْنَا بَیْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَیْنِ اٰتَتْ

اور دونوں کے درمیان کھیتی لگا رکھی تھی (۳۲) دونوں باغ اپنا پورا

اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَیْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا

پھل لائے اور اس میں کچھ کمی نہیں کی، اور دونوں باغوں کے بیچ ہم نے نہر

نَهَرًا ﴿۳۳﴾ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ یُحَاوِرُهٗۤ

جاری کر دی (۳۳) اور اس کو خوب پھل ملا تو اس نے اپنے ساتھی سے بات کرتے ہوئے کہا

اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ

کہ میں تجھ سے مال میں زیادہ ہوں اور تعداد میں بھی زیادہ طاقت ور ہوں (۳۴) وہ اپنے باغ میں داخل ہوا

وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنْ تَبِیْدَ هٰذِهٖۤ

اور وہ اپنے آپ پر ظلم کر رہا تھا، اس نے کہا کہ میں نہیں سمجھتا کہ یہ کبھی برباد

اَبَدًا ﴿۳۵﴾ وَّمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ

ہو جائے گا (۳۵) اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت کبھی آئے گی، اور اگر میں اپنے

إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنقَلَبًا ﴿٣٦﴾ قَالَ

رب کی طرف لوٹا دیا گیا تو ضرور اس سے زیادہ اچھی جگہ مجھ کو ملے گی (۳۶) اس کے ساتھی نے

لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي

اس سے بات کرتے ہوئے کہا : کیا تم اس ذات سے انکار کرتے ہو جس نے

خَلَقَكَ مِن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّاكَ

تم کو مٹی سے بنایا پھر پانی کی ایک بوند سے پھر تم کو پورا آدمی

رَجُلًا ﴿٣٧﴾ لَّٰكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي

بنا دیا (۳۷) لیکن میرا رب تو وہی اللہ ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں

أَحَدًا ﴿٣٨﴾ وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ

ٹھیراتا (۳۸) اور جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے کیوں نہ کہا کہ جو اللہ چاہتا ہے

اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ إِن تَرَنِ أَنَا أَقَلَّ مِنكَ

وہی ہوتا ہے ، اللہ کے بغیر کسی میں کوئی قوت نہیں ، اگر تم دیکھتے ہو کہ میں مال اور اولاد میں

مَالًا وَوَلَدًا ﴿٣٩﴾ فَعَسَىٰ رَبِّي أَن يُؤْتِيَنِ خَيْرًا

تم سے کم ہوں (۳۹) تو امید ہے کہ میرا رب مجھ کو تمہارے باغ سے بہتر

مِّن جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ

باغ دے دے اور تمہارے باغ پر آسمان سے کوئی آفت بھیج دے

فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا ﴿٤٠﴾ أَوْ يُصْبِحَ مَاؤُهَا

جس سے وہ باغ صاف میدان ہو کر رہ جائے (۴۰) یا اس کا پانی خشک

غَوْرًا فَلَن تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا ﴿٤١﴾ وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِ

ہو جائے پھر تم اس کو کسی طرح نہ پاسکو (۴۱) اور اس کے (سارے) پھل گھیر لیے گئے

فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَا أَنفَقَ فِيهَا وَهِيَ

پس وہ اپنے اس خرچ پر ہاتھ ملنے لگا جو اس نے اس میں کیا تھا اور وہ باغ تو

خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ

اوندھا الٹا پڑا تھا ، اور وہ شخص کہہ رہا تھا کہ کاش ! میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو بھی شریک

بِرَبِّي أَحَدًا ﴿٤٢﴾ وَلَمْ تَكُن لَّهُ فِئَةٌ يَنصُرُونَهُ

نہ کرتا (۴۲) اس کی حمایت میں کوئی جماعت نہ اٹھی کہ اللہ سے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾ هُنَالِكَ

اس کا بچاؤ کرتی اور نہ وہ خود ہی بدلہ لینے والا بن سکا ﴿۴۳﴾ یہاں

الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾

سارا اختیار صرف خدائے حق کا ہے ، وہ بہترین اجر اور بہترین انجام والا ہے ﴿۴۴﴾

ربع

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاۗءٍ اَنْزَلْنٰهُ

اور ان کو دنیا کی زندگی کی مثال بتا دیجیے جیسے کہ پانی جس کو ہم نے آسمان سے

مِنَ السَّمَاۗءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ

اتارا پھر اس سے زمین کی نباتات خوب گھنی ہو گئیں پھر وہ ریزہ ریزہ

هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ

ہو گئیں جن کو ہوائیں اڑائے پھرتی ہیں ، اور اللہ ہر چیز پہ قدرت

مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

رکھنے والا ہے ﴿۴۵﴾ مال اور اولاد دنیوی زندگی کی رونق ہیں

وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ

اور باقی رہنے والی نیکیاں آپ کے رب کے نزدیک ثواب کے اعتبار سے اور توقع کے اعتبار سے

منزل ۴

اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ

بہتر ہیں ﴿۴۶﴾ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور آپ دیکھیں گے زمین کو بالکل کھلی ہوئی

وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾ وَعُرِضُوْا

اور ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر ہم ان میں سے کسی کو نہ چھوڑیں گے ﴿۴۷﴾ اور سب لوگ

عَلٰي رَبِّكَ صَفًّا ۭ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ

آپ کے رب کے سامنے صف باندھ کر پیش کیے جائیں گے ، تم ہمارے پاس آ گئے جس طرح ہم نے تم کو

اَوَّلَ مَرَّةٍ ۡ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾

پہلی بار پیدا کیا تھا ؛ بلکہ تم نے یہ گمان کیا کہ ہم تمہارے لیے کوئی وعدے کا وقت مقرر نہیں کریں گے ﴿۴۸﴾

وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ

اور دفتر رکھا جائے گا تو آپ مجرموں کو دیکھیں گے کہ اس میں جو کچھ ہے وہ اس سے

مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ

ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے کہ ہائے ہماری خرابی ! کیسی ہے یہ کتاب

لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ

کہ اس نے نہ کوئی چھوٹی بات درج کرنے سے چھوڑی ہے اور نہ کوئی بڑی بات۔

وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۭ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ

اور جو کچھ انہوں نے کیا ہے وہ سب سامنے پائیں گے ۔ اور آپ کا رب کسی کے اوپر ظلم نہ

اَحَدًا ﴿۴۹﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ

کرے گا ﴿۴۹﴾ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ تم آدم (علیہ السلام) کو سجدہ کرو

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ

تو انہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا ، وہ جنات میں سے تھا پس اس نے اپنے رب کے

عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۭ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَاۗءَ

حکم کی نافرمانی کی ۔ اب کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو میرے سوا اپنا دوست

مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۭ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ

بناتے ہو ؟ حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں ۔ یہ ظالموں کے لیے بہت برا

بَدَلًا ﴿۵۰﴾ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

بدل ہے ﴿۵۰﴾ میں نے ان کو نہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے کے وقت بلایا اور نہ خود

وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۠ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ

ان کے پیدا کرنے کے وقت بلایا ۔ اور میں ایسا نہیں کہ گمراہ کرنے والوں کو اپنا

عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ

مددگار بناؤں ﴿۵۱﴾ اور جس دن اللہ کہے گا کہ جن کو تم میرا شریک سمجھتے تھے

زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ

ان کو پکارو ، پس وہ ان کو پکاریں گے مگر وہ ان کو کوئی جواب نہ دیں گے

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ

اور ہم ان کے درمیان ہلاکت کا سامان کردیں گے ﴿۵۲﴾ اور مجرم لوگ آگ کو دیکھیں گے

فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا

اور سمجھ لیں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور وہ اس سے بچنے کی کوئی راہ

مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ

نہ پائیں گے ﴿۵۳﴾ اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کی ہدایت کے لیے

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ
ہر قسم کی مثالیں بیان کی ہیں ۔ اور انسان سب سے زیادہ

جَدَلًا (۵۴) وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَاۗءَهُمُ
جھگڑالو ہے (۵۴) اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو اب انھیں ایمان لانے

الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ
اور اپنے رب سے معافی مانگنے سے اس (مطالبے) کے سوا کوئی اور چیز نہیں روک رہی کہ ان کے ساتھ بھی

سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا (۵۵)
پچھلے لوگوں جیسے واقعات پیش آجائیں یا عذاب ان کے بالکل سامنے آکھڑا ہو (۵۵)

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ
اور رسولوں کو ہم صرف خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجتے ہیں،

وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ
اور منکر لوگ ناحق کی باتیں لے کر جھگڑا کرتے ہیں؛ تاکہ اس کے ذریعے سے حق کو

الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا (۵۶)
نیچا کر دیں ، اور انھوں نے میری نشانیوں کو اور جو ڈرانے گئے ان کو مذاق بنا لیا (۵۶)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ
اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جس کو اس کے رب کی آیات کے ذریعے یاد دہانی کی جائے تو وہ اس سے

عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰي
منہ پھیر لے اور اپنے ہاتھوں کے عمل کو بھول جائے ۔ ہم نے ان کے دلوں پر

قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ
پردے ڈال رکھے ہیں کہ وہ اس کو نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں بوجھ ہے۔

وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا (۵۷)
اور اگر آپ ان کو ہدایت کی طرف بلاؤ تو وہ کبھی راہ پر آنے والے نہیں ہیں (۵۷)

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا
اور آپ کا رب بخشنے والا ، رحمت والا ہے ۔ اگر وہ ان کے کیے پر انھیں

كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۭ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ
پکڑے تو فوراً ان پر عذاب بھیج دے ۔ مگر ان کے لیے ایک مقرر وقت ہے

منزل ۴

لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا ۝٥٨ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى

(اور) وہ اس کے مقابلے میں کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے (۵۸) اور یہ بستیاں ہیں

اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ

جن کو ہم نے ہلاک کر دیا جب کہ وہ ظالم ہوگئے۔ اور ہم نے ان کی ہلاکت کا ایک وقت

مَّوْعِدًا ۝٥٩ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى

مقرر کیا تھا (۵۹) اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے شاگرد سے کہا کہ میں چلتا رہوں گا یہاں تک کہ

اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ۝٦٠ فَلَمَّا بَلَغَا

یا تو دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہ پہونچ جاؤں یا اسی طرح برسوں تک چلتا رہوں (۶۰) پس جب وہ

مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ

دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہونچے تو وہ اپنی مچھلی کو بھول گئے۔ اور مچھلی نے

فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۝٦١ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا

دریا میں اپنی راہ بنالی (۶۱) پھر جب وہ آگے بڑھے تو موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے شاگرد سے کہا کہ ہمارا کھانا

غَدَاۗءَنَا ۡ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ۝٦٢

لاؤ، ہمارے اس سفر سے ہم کو بڑی تھکان ہوگئی ہے (۶۲)

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّىْ نَسِيْتُ

شاگرد نے کہا: کیا آپ نے دیکھا جب ہم اس پتھر کے پاس ٹھہرے تھے تو میں مچھلی کو

الْحُوْتَ ۡ وَمَآ اَنْسٰىنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ

بھول گیا، اور مجھ کو شیطان نے بھلا دیا کہ میں اس کا ذکر کرتا،

وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ڰ عَجَبًا ۝٦٣ قَالَ ذٰلِكَ

اور مچھلی عجیب طریقے سے نکل کر دریا میں چلی گئی (۶۳) موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اسی

مَا كُنَّا نَبْغِ ڰ فَارْتَدَّا عَلٰٓي اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۝٦٤

موقع کی تو ہمیں تلاش تھی۔ پس دونوں اپنے قدموں کے نشان دیکھتے ہوئے واپس لوٹے (۶۴)

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ

تو انھوں نے وہاں ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو پایا جس کو ہم نے اپنے پاس سے رحمت

عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ۝٦٥ قَالَ لَهٗ

دی تھی اور جس کو ہم نے اپنے پاس سے علم سکھایا تھا (۶۵) موسیٰ (علیہ السلام) نے

مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ
اس نے کہا: کیا میں آپ کے ساتھ رہ سکتا ہوں: تاکہ آپ مجھے اس علم میں سے سکھا دیں جو آپ کو

رُشْدًا ﴿٦٦﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾
سکھایا گیا ہے (٦٦) اس نے کہا کہ تم میرے ساتھ صبر نہیں کر سکتے (٦٧)

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾
اور تم اس چیز پر کیسے صبر کر سکتے ہو جو تمہاری واقفیت کے دائرے سے باہر ہے (٦٨)

قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ
موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: ان شاء اللہ آپ مجھ کو صبر کرنے والا پائیں گے اور میں کسی بات میں آپ کی

لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ
نافرمانی نہیں کروں گا (٦٩) اس نے کہا کہ اگر تم میرے ساتھ چلتے ہو تو مجھ سے کوئی بات

عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾
نہ پوچھنا جب تک کہ میں خود تم سے اس کا ذکر نہ کروں (٧٠)

فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ؕ
پھر دونوں چلے، یہاں تک کہ جب وہ کشتی میں سوار ہوئے تو اس شخص نے کشتی میں سوراخ کر دیا،

قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ
موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: کیا آپ نے اس کشتی میں اس لیے سوراخ کیا ہے کہ کشتی والوں کو غرق کر دیں، یہ تو آپ نے بڑی سخت

شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿٧١﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ
چیز کر ڈالی (٧١) اس نے کہا: میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ

مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ
صبر نہ کر سکو گے (٧٢) موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: میری بھول پر مجھ کو نہ پکڑیے

وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿٧٣﴾ فَانْطَلَقَا ٚ
اور میرے معاملے میں سختی سے کام نہ لیجیے (٧٣) پھر وہ دونوں چلے،

حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا
یہاں تک کہ وہ ایک لڑکے سے ملے تو اس شخص نے اس کو مار ڈالا، موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: کیا آپ نے

زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾
ایک معصوم جان کو مار ڈالا حالانکہ اس نے کسی کا خون نہیں کیا تھا، بے شک آپ نے تو بڑی ناپسندیدہ حرکت کی (٧٤)

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِیَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾

اس شخص نے کہا کہ کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کرسکو گے ﴿٧٥﴾

قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَیْءٍۭ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِیْ ۚ

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ اس کے بعد اگر میں آپ سے کسی چیز کے متعلق پوچھوں تو آپ مجھ کو ساتھ نہ رکھیں،

قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّیْ عُذْرًا ﴿٧٦﴾ فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰۤی

آپ میری طرف سے عذر کی حد کو پہونچ گئے ﴿٧٦﴾ پھر دونوں چلے یہاں تک کہ وہ

اِذَاۤ اَتَیَاۤ اَهْلَ قَرْیَةِ ۣاسْتَطْعَمَاۤ اَهْلَهَا فَاَبَوْا

ایک بستی والوں کے پاس پہونچے تو وہاں والوں سے کھانے کو مانگا مگر انہوں نے ان کی

اَنْ یُّضَیِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِیْهَا جِدَارًا یُّرِیْدُ اَنْ

میزبانی سے انکار کردیا ، پھر ان کو وہاں ایک دیوار ملی جو گرنے ہی

یَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَیْهِ

والی تھی تو اس نے اس (دیوار) کو سیدھا کر دیا ، موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اگر آپ چاہتے تو اس پہ کچھ اجرت

اَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَیْنِیْ وَبَیْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ

لے لیتے ﴿٧٧﴾ اس نے کہا کہ اب یہ میرے اور تمہارے درمیان جدائی (کا موقع) ہے ، میں تم کو ان چیزوں کی

بِتَاْوِیْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَیْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾ اَمَّا السَّفِیْنَةُ

حقیقت بتاؤں گا جن پہ تم صبر نہ کر سکے ﴿٧٨﴾ کشتی کا معاملہ یہ ہے کہ وہ

فَكَانَتْ لِمَسٰكِیْنَ یَعْمَلُوْنَ فِی الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ

چند مسکینوں کی تھی جو دریا میں محنت کرتے تھے ، تو میں نے چاہا کہ اس کو عیب دار

اَعِیْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ یَّاْخُذُ كُلَّ سَفِیْنَةٍ

کردوں ، اور ان کے آگے ایک بادشاہ تھا جو ہر کشتی کو زبردستی چھین کر

غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَیْنِ

لے لیتا تھا ﴿٧٩﴾ اور لڑکے کا معاملہ یہ ہے کہ اس کے ماں باپ ایمان دار تھے

فَخَشِیْنَاۤ اَنْ یُّرْهِقَهُمَا طُغْیَانًا وَّكُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَاَرَدْنَاۤ اَنْ

پس ہم کو اندیشہ ہوا کہ وہ بڑا ہو کر اپنی سرکشی اور کفر سے ان کو تنگ کرے گا ﴿٨٠﴾ پس ہم نے چاہا کہ

یُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَیْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾

ان کا رب ان کو اس کی جگہ ایسی اولاد دے جو پاکیزگی میں اس سے بہتر ہو اور شفقت کرنے والی ہو ﴿٨١﴾

وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ
اور دیوار کا معاملہ یہ ہے کہ وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اس دیوار کے نیچے

تَحْتَهُ كَنزٌ لَّهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا ۚ فَأَرَادَ رَبُّكَ
ان کا ایک خزانہ دفن تھا اور ان کا باپ ایک نیک آدمی تھا ۔ چنانچہ آپ کے رب نے چاہا کہ

أَن يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنزَهُمَا ۚ رَحْمَةً
وہ دونوں اپنی جوانی کی عمر کو پہنچیں اور اپنا خزانہ نکالیں ، یہ آپ کے رب کی

مِّن رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۚ ذَٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ
رحمت سے ہوا اور میں نے اس کو اپنی رائے سے نہیں کیا ۔ یہ ہے حقیقت ان باتوں کی جن پہ

تَسْطِع عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾ وَيَسْأَلُونَكَ عَن ذِي الْقَرْنَيْنِ ۖ
آپ صبر نہ کرسکے (۸۲) اور وہ آپ سے ذو القرنین کا حال پوچھتے ہیں ،

قُلْ سَأَتْلُو عَلَيْكُم مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾ إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي
کہہ دیجئے کہ میں اس کا کچھ حال تمہارے سامنے بیان کروں گا (۸۳) ہم نے اس کو زمین میں

الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِن كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾ فَأَتْبَعَ
اقتدار دیا تھا اور ہم نے اس کو ہر چیز کا سامان دیا تھا (۸۴) جس کے نتیجے میں وہ ایک راستے کے پیچھے

سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ
چل پڑا (۸۵) یہاں تک کہ جب وہ سورج کے غروب ہونے کے مقام تک پہنچ گیا تو اس نے سورج کو دیکھا کہ وہ

فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ عِندَهَا قَوْمًا ۗ قُلْنَا يَا ذَا
ایک کالے پانی میں ڈوب رہا ہے اور وہاں اس کو ایک قوم ملی ۔ ہم نے کہا کہ اے ذوالقرنین !

الْقَرْنَيْنِ إِمَّا أَن تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَن تَتَّخِذَ فِيهِمْ
تم چاہو تو ان کو سزا دو اور چاہو تو ان کے ساتھ اچھا سلوک

حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ أَمَّا مَن ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ
کرو (۸۶) اس نے کہا کہ جو ان میں سے ظلم کرے گا اس کو سزا دیں گے پھر وہ اپنے رب کے

إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَأَمَّا مَنْ آمَنَ
پاس لوٹایا جائے گا پھر وہ اس کو سخت سزا دے گا (۸۷) اور جو شخص ایمان لائے گا

وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءً الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ
اور نیک عمل کرے گا اس کے لیے اچھا بدلہ ہے ، اور ہم بھی اس کے ساتھ

أَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ

آسانی کا معاملہ کریں گے (٨٨) پھر وہ ایک راہ پر چلا (٨٩) یہاں تک کہ جب وہ سورج نکلنے کی جگہ

الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَل لَّهُم مِّن

پہنچا تو اس نے سورج کو ایسی قوم پر طلوع ہوتے ہوئے پایا جن کے لیے ہم نے سورج کے آگے

دُونِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾ كَذَٰلِكَ ۖ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾

کوئی آڑ نہیں رکھی تھی (٩٠) یہ اسی طرح ہے، اور ہم ذوالقرنین کے احوال سے باخبر تھے (٩١)

ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ

پھر وہ ایک راہ پر چلا (٩٢) یہاں تک کہ جب وہ دو پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو ان کے پاس

مِن دُونِهِمَا قَوْمًا لَّا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوا

اس نے ایک قوم کو پایا جو کوئی بات بھی نہیں سمجھ پاتی تھی (٩٣) انہوں نے کہا

يَٰذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ

اے ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج اس زمین میں فساد پھیلانے والے لوگ ہیں

فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰٓ أَن تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ

تو کیا ہم آپ کو کچھ مال کی پیشکش کر سکتے ہیں جس کے بدلے آپ ہمارے اور ان کے درمیان

سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ

کوئی دیوار بنا دیں؟ (٩٤) ذوالقرنین نے جواب دیا کہ جو کچھ میرے رب نے مجھے دیا ہے وہ بہت بہتر ہے، تم طاقت سے

أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾ ءَاتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ ۖ

میری مدد کرو تو میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک دیوار بنا دوں گا (٩٥) تم مجھے لوہے کے تختے لا کر دو،

حَتَّىٰٓ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انفُخُوا ۖ حَتَّىٰٓ

یہاں تک کہ جب اس نے دونوں کے درمیانی خلا کو بھر دیا تو لوگوں سے کہا کہ آگ دہکاؤ، یہاں تک

إِذَا جَعَلَهُۥ نَارًا قَالَ ءَاتُونِيٓ أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾

کہ جب اس کو آگ کر دیا تو کہا کہ لاؤ اب میں اس پر پگھلا ہوا تانبا ڈال دوں (٩٦)

فَمَا اسْطَٰعُوٓا أَن يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَٰعُوا لَهُۥ نَقْبًا ﴿٩٧﴾

پس یاجوج ماجوج نہ اس پر چڑھ سکتے تھے اور نہ اس میں سوراخ کر سکتے تھے (٩٧)

قَالَ هَٰذَا رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّي ۖ فَإِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُۥ

ذوالقرنین نے کہا کہ یہ میرے رب کی رحمت ہے، پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا تو وہ اس کو ڈھا کر

دَكَّاءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ
برابر کر دے گا اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے (۹۸) اور اس دن ہم لوگوں کو

يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ ۖ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ
چھوڑ دیں گے ۔ وہ موجوں کی طرح ایک دوسرے میں گھسیں گے اور صور پھونکا جائے گا پس ہم سب کو

جَمْعًا ﴿٩٩﴾ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِينَ عَرْضًا ﴿١٠٠﴾
ایک ساتھ جمع کر لیں گے (۹۹) اور اس دن ہم جہنم کو منکروں کے سامنے لائیں گے (۱۰۰)

الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَن ذِكْرِي وَكَانُوا
جن کی آنکھوں پر ہماری یاد سے پردہ پڑا ہوا اور وہ کچھ سننے کے بھی

لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن
تیار نہ تھے (۱۰۱) کیا انکار کرنے والے یہ سمجھتے ہیں کہ وہ

يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِن دُونِي أَوْلِيَاءَ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ
میرے سوا میرے بندوں کو اپنا دوست بنائیں گے ۔ ہم نے کافروں کی مہمانی کے لیے

لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُم بِالْأَخْسَرِينَ
جہنم تیار کر رکھی ہے (۱۰۲) کہہ دیجیے کہ میں تم کو بتاؤں کہ اپنے اعمال کے اعتبار سے سب سے زیادہ گھاٹے میں

أَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ
کون لوگ ہیں (۱۰۳) یہ وہ لوگ ہیں کہ دنیوی زندگی میں ان کی ساری دوڑ دھوپ سیدھے راستے سے بھٹکی رہی اور وہ

يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ
سمجھتے رہے کہ وہ بہت اچھا کام کر رہے ہیں (۱۰۴) یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے

كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ
اپنے رب کی آیتوں کا اور اس کے سامنے پیش ہونے کا انکار کیا اس لیے اُن کا سارا کیا دھرا غارت ہو گیا

فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ
چنانچہ قیامت کے دن ہم ان کا کوئی وزن شمار نہیں کریں گے (۱۰۵) یہ جہنم ان کا بدلہ ہے

جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ﴿١٠٦﴾
اس لیے کہ انہوں نے انکار کیا اور میری نشانیوں اور میرے رسولوں کا مذاق اڑایا (۱۰۶)

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ
بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے اُن کے لیے فردوس کے

الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا

باغوں کی مہمانی ہے (۱۰۷) اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے، وہاں سے کبھی نکلنا نہ

حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ

چاہیں گے (۱۰۸) کہہ دیجیے کہ اگر سمندر میرے رب کی باتوں کو لکھنے کے لیے روشنائی ہو جائے تو سمندر

الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ

ختم ہو جائے گا اس سے پہلے کہ میرے رب کی باتیں ختم ہوں، اگرچہ ہم اس کے ساتھ اسی کے مانند

مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ

اور سمندر ملا دیں (۱۰۹) کہہ دیجیے کہ میں تمہاری ہی طرح ایک آدمی ہوں، مجھ پر وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ

صرف ایک ہی معبود ہے، پس جس کو اپنے رب سے ملنے کی امید ہو اس کو چاہیے

فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے (۱۱۰)

(سورۂ مریم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۹۸) آیتیں اور (۶) رکوع ہیں، یہ سورۃ ترتیب میں (۱۹) اور نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۴) نمبر پر ہے جبکہ تلاوت کے اعتبار سے (۱۹) نمبر پر ہے اور سورۂ فاطر کے بعد نازل ہوئی ہے)

الفاظ (۹۸۰) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿﴾ خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے	الف بے (۳۸۰۰) حروف ہیں

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿۱﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿۲﴾

کٓھٰیٰعٓصٓ (۱) یہ اس رحمت کا ذکر ہے جو آپ کے رب نے اپنے بندے زکریا پر کی (۲)

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿۳﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ

جب اس نے اپنے رب کو دھیمی آواز سے پکارا (۳) زکریا (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب! میری ہڈیاں

الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ

کمزور ہوگئی ہیں اور سر کے بالوں میں سفیدی پھیل گئی ہے اور اے میرے رب!

بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿۴﴾ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ

میں آپ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا (۴) اور میں اپنے بعد رشتہ داروں کی طرف سے

وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ

اندیشہ رکھتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے، پس مجھ کو اپنے پاس سے

وَلِيًّا ۝٥ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ

ایک وارث دیجیے (۵) جو میری جگہ لے اور آل یعقوب کی بھی ۔ اور میرے رب : اس کو

رَبِّ رَضِيًّا ۝٦ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨاسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ

اپنا پسندیدہ بنائیے (۶) اے زکریا ! ہم تم کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا،

لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝٧ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ

ہم نے اس سے پہلے اس نام کا کوئی آدمی نہیں بنایا (۷) آپ نے کہا : اے میرے رب! میرے یہاں

لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ

لڑکا کیسے ہوگا جب کہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کے انتہائی درجے کو

الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝٨ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ

پہنچ چکا ہوں (۸) جواب ملا کہ ایسا ہی ہوگا ۔ آپ کا رب فرماتا ہے کہ یہ میرے لیے

هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ۝٩ قَالَ

آسان ہے ۔ میں نے اس سے پہلے آپ کو پیدا کیا ؛ حالانکہ آپ کچھ بھی نہ تھے (۹) زکریا (علیہ) نے کہا کہ

رَبِّ اجْعَلْ لِّيْۤ اٰيَةً ۚ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ

اے میرے رب! میرے لیے کوئی نشانی مقرر کر دیجیے فرمایا کہ آپ کی نشانی یہ ہے کہ آپ تین شب و روز لوگوں سے بات نہ کر

ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝١٠ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ

سکیں گے حالانکہ آپ تندرست رہیں گے (۱۰) پھر زکریا (علیہ) محراب عبادت سے نکل کر لوگوں کے پاس آئے

فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝١١ يٰيَحْيٰى خُذِ

اور ان سے اشارے سے کہا کہ تم صبح و شام اللہ کی پاکی بیان کرو (۱۱) اے یحییٰ ! کتاب کو

الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝١٢ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا

مضبوطی سے پکڑو، اور ہم نے اس کو بچپن ہی میں دین کی سمجھ عطا کی (۱۲) اور اپنی طرف سے اس کو نرم دلی

وَزَكٰوةً ۗ وَكَانَ تَقِيًّا ۝١٣ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا

اور پاکیزگی عطا کی اور وہ بڑے پرہیزگار تھے (۱۳) اور اپنے والدین کے خدمت گزار تھے اور وہ سرکش

عَصِيًّا ۝١٤ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ

اور نافرمان نہ تھے (۱۴) اور اس پر سلامتی ہے جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن وہ مرے گا اور جس دن وہ

يُبْعَثُ حَيًّا ۝١٥ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ

زندہ کر کے اٹھایا جائے گا (۱۵) اور کتاب میں مریم کا ذکر کیجیے جب کہ وہ اپنے لوگوں سے

مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿۱۶﴾ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ

الگ ہو کر شرقی مکان میں چلی گئی (۱۶) پھر اس نے اپنے آپ کو اُن سے پردے میں

حِجَابًا ۫ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا

کر لیا۔ پھر ہم نے اس کے پاس اپنا فرشتہ بھیجا جو اس کے سامنے ایک پورا آدمی بن کر

سَوِيًّا ﴿۱۷﴾ قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ

ظاہر ہوا (۱۷) مریمؑ نے کہا: میں تجھ سے خدائے رحمان کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو اللہ سے

تَقِيًّا ﴿۱۸﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا

ڈرنے والا ہے (۱۸) اس نے کہا: میں تو آپ کے رب کا بھیجا ہوا ہوں، تاکہ آپ کو ایک پاکیزہ

زَكِيًّا ﴿۱۹﴾ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ

لڑکا دوں (۱۹) مریمؑ نے کہا: میرے یہاں لڑکا کیسے ہوگا جب کہ مجھ کو کسی آدمی نے نہیں چھوا

وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿۲۰﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ

اور نہ میں بدکار ہوں (۲۰) فرشتے نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا۔ آپ کا رب فرماتا ہے کہ یہ میرے لیے آسان ہے

وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا

اور تاکہ ہم اُن کو لوگوں کے لیے نشانی بنادیں اور اپنی جانب سے ایک رحمت۔ اور یہ ایک طے شدہ

مَّقْضِيًّا ﴿۲۱﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿۲۲﴾

بات ہے (۲۱) پس مریمؑ نے اُن کا حمل اٹھا لیا اور وہ اس کو لے کر ایک دور کی جگہ چلی گئی (۲۲)

فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ

پھر دردِ زہ اُن کو کھجور کے درخت کی طرف لے گیا۔ اس نے کہا: کاش! میں اس سے پہلے

مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿۲۳﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ

مر جاتی اور بھولی بسری چیز ہو جاتی (۲۳) پھر مریمؑ کو اس نے

تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿۲۴﴾

نیچے سے آواز دی کہ غمگین نہ ہو۔ آپ کے رب نے آپ کے نیچے ایک چشمہ جاری کر دیا ہے (۲۴)

وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا

اور آپ کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلائیے اس سے آپ کے اوپر پکی ہوئی کھجوریں

جَنِيًّا ﴿۲۵﴾ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ

گریں گی (۲۵) پس کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو۔ پھر اگر تم کوئی آدمی

الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِیْٓ اِنِّیْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ

دیکھو تو اس سے کہہ دو کہ میں نے رحمان کا روزہ مان رکھا ہے تو آج میں

اُكَلِّمَ الْیَوْمَ اِنْسِیًّا ﴿۲۶﴾ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ؕ قَالُوْا

کسی انسان سے نہیں بولوں گی (۲۶) پھر وہ اس کو گود میں لیے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئی۔ لوگوں نے کہا:

یٰمَرْیَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَیْـًٔا فَرِیًّا ﴿۲۷﴾ یٰۤاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ

اے مریم! تم نے تو بڑا طوفان کر ڈالا (۲۷) اے ہارون کی بہن! نہ تمہارا باپ

اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّ مَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِیًّا ﴿۲۸﴾ فَاَشَارَتْ

کوئی برا آدمی تھا اور نہ تمہاری ماں بدکار تھی (۲۸) پھر مریمؑ نے اس (بچے) کی طرف

اِلَیْهِ ؕ قَالُوْا كَیْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِی الْمَهْدِ صَبِیًّا ﴿۲۹﴾

اشارہ کیا۔ لوگوں نے کہا کہ ہم اس سے کیسے بات کریں گے جو کہ گود میں بچہ ہے (۲۹)

قَالَ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ ؕ اٰتٰىنِیَ الْكِتٰبَ وَ جَعَلَنِیْ نَبِیًّا ﴿۳۰﴾

عیسیٰ بولا: میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب دی اور مجھ کو نبی بنایا (۳۰)

وَّ جَعَلَنِیْ مُبٰرَكًا اَیْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَ اَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ

اور میں جہاں کہیں بھی ہوں اس نے مجھ کو برکت والا بنایا ہے اور اس نے مجھ کو نماز

وَ الزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَیًّا ﴿۳۱﴾ وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَتِیْ ؗ وَ لَمْ یَجْعَلْنِیْ

اور زکوٰۃ کی تاکید کی ہے جب تک میں زندہ رہوں (۳۱) اور مجھ کو میری ماں کا خدمت گزار بنایا ہے اور مجھ کو

جَبَّارًا شَقِیًّا ﴿۳۲﴾ وَ السَّلٰمُ عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ وَ یَوْمَ

سرکش و بدبخت نہیں بنایا ہے (۳۲) اور مجھ پر سلامتی ہے جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن

اَمُوْتُ وَ یَوْمَ اُبْعَثُ حَیًّا ﴿۳۳﴾ ذٰلِكَ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ ۚ قَوْلَ

میں مروں گا اور جس دن میں زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا (۳۳) یہ ہے عیسیٰ ابن مریم۔ سچی بات

الْحَقِّ الَّذِیْ فِیْهِ یَمْتَرُوْنَ ﴿۳۴﴾ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ یَّتَّخِذَ

جس میں لوگ جھگڑ رہے ہیں (۳۴) اللہ ایسا نہیں کہ وہ کوئی اولاد

مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ

بنائے۔ وہ پاک ہے۔ جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو کہتا ہے کہ ہو جا

كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۳۵﴾ وَ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا

تو وہ ہو جاتا ہے (۳۵) اور بے شک اللہ میرا رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے پس تم اسی کی عبادت کرو۔ یہی

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٣٦﴾ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِن بَيْنِهِمْ ۖ
سیدھا راستہ ہے (۳۶) پھر ان کے فرقوں نے آپس میں اختلاف کیا۔ پس انکار کرنے والوں

فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِن مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٣٧﴾ أَسْمِعْ
کے لیے ایک بڑے دن کے آنے سے تباہی ہے جس دن یہ لوگ ہمارے پاس آئیں گے (۳۷) وہ خوب سنتے

بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُونَنَا ۖ لَٰكِنِ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي
اور خوب دیکھتے ہوں گے جس دن وہ ہمارے پاس آئیں گے۔ مگر آج یہ ظالم کھلی ہوئی

ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾ وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ
گمراہی میں ہیں (۳۸) اور ان لوگوں کو اس حسرت کے دن سے ڈرائیے جب معاملے کا فیصلہ

الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٩﴾ إِنَّا نَحْنُ
کردیا جائے گا اور وہ غفلت میں ہیں اور وہ ایمان نہیں لا رہے ہیں (۳۹) بے شک ہم ہی

نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿٤٠﴾ وَاذْكُرْ
زمین اور زمین کے رہنے والوں کے وارث ہوں گے اور لوگ ہماری ہی طرف لوٹائے جائیں گے (۴۰) اور کتاب میں

فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ﴿٤١﴾ إِذْ
ابراہیم (علیہ السلام) کا ذکر کیجیے۔ بے شک وہ سچے تھے اور نبی تھے (۴۱) جب

قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ
انہوں نے اپنے والد سے کہا کہ اے میرے ابا! آپ ایسی چیز کی عبادت کیوں کرتے ہیں جو نہ سنے اور نہ دیکھے

وَلَا يُغْنِي عَنكَ شَيْئًا ﴿٤٢﴾ يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ
اور نہ تمہارے کچھ کام آسکے (۴۲) اے میرے ابا! میرے پاس ایسا علم آیا ہے

الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾
جو تمہارے پاس نہیں ہے تو تم میرے پیچھے چلو۔ میں تم کو سیدھا راستہ دکھاؤں گا (۴۳)

يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ ۖ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ
اے میرے والد! آپ شیطان کی عبادت نہ کرو۔ بے شک شیطان خدائے رحمن کی

عَصِيًّا ﴿٤٤﴾ يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَن يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ
نافرمانی کرنے والا ہے (۴۴) اے میرے والد! مجھ کو ڈر ہے کہ تم کو خدائے رحمن کا کوئی عذاب

الرَّحْمَٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ﴿٤٥﴾ قَالَ أَرَاغِبٌ أَنتَ
پکڑ لے اور تم شیطان کے ساتھی بن کر رہ جاؤ (۴۵) والد نے کہا کہ اے ابراہیم! کیا تم

عَنْ اٰلِهَتِیْ یٰۤاِبْرٰهِیْمُ ۚ لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ
میرے معبودوں سے پھر گئے ہو، اگر تم باز نہ آئے تو میں تم کو پتھروں سے مار ڈالوں گا اور تم مجھ سے

وَاهْجُرْنِیْ مَلِیًّا ﴿۴۶﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَیْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ
ہمیشہ کے لیے دور ہو جاؤ (۴۶) ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: تم پر سلامتی ہو میں اپنے رب سے

رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِیْ حَفِیًّا ﴿۴۷﴾ وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ
تمہارے لیے بخشش کی دعا کروں گا، بے شک وہ مجھ پر مہربان ہے (۴۷) اور میں تم لوگوں کو چھوڑتا ہوں اور ان کو بھی جنہیں تم اللہ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّیْ ۖ عَسٰۤی اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ
کے سوا پکارتے ہو اور میں اپنے رب ہی کو پکاروں گا، امید ہے کہ میں اپنے رب کو پکار کر

رَبِّیْ شَقِیًّا ﴿۴۸﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا یَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ
محروم نہیں رہوں گا (۴۸) پس جب وہ لوگوں سے جدا ہو گیا اور ان سے جن کو وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے

اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِیًّا ﴿۴۹﴾
تو ہم نے اس کو اسحاق اور یعقوب (علیہما السلام) عطا کیے اور ہم نے ان میں سے ہر ایک کو نبی بنایا (۴۹)

وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ
اور ان کو اپنی رحمت کا حصہ دیا اور ہم نے ان کا نام نیک

صِدْقٍ عَلِیًّا ﴿۵۰﴾ وَاذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ مُوْسٰۤی ؗ اِنَّهٗ كَانَ
اور بلند کیا (۵۰) اور کتاب میں موسیٰ (علیہ السلام) کا ذکر کیجیے، بے شک وہ

مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِیًّا ﴿۵۱﴾ وَنَادَیْنٰهُ مِنْ جَانِبِ
چنے ہوئے تھے اور رسول و نبی تھے (۵۱) اور ہم نے اس کو طور کے

الطُّوْرِ الْاَیْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِیًّا ﴿۵۲﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ
داہنی جانب سے پکارا اور اس کو ہم نے راز کی باتیں کرنے کے لیے قریب کیا (۵۲) اور اپنی رحمت سے ہم نے

رَّحْمَتِنَاۤ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِیًّا ﴿۵۳﴾ وَاذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ اِسْمٰعِیْلَ ؗ
اس کے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو نبی بنا کر اسے دیا (۵۳) اور کتاب میں اسماعیل (علیہ السلام) کا ذکر کیجیے

اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِیًّا ﴿۵۴﴾ وَكَانَ
وہ وعدے کے سچے تھے اور رسول و نبی تھے (۵۴) اور وہ

یَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۪ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ
اپنے لوگوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتے تھے اور اپنے رب کے نزدیک

مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ز اِنَّهٗ كَانَ

پسندیدہ تھے (۵۵) اور کتاب میں ادریس (علیہ السلام) کا ذکر کیجئے ۔ بے شک وہ

صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

سچے تھے اور نبی تھے (۵۶) اور ہم نے ان کو بلند مرتبے تک پہنچایا (۵۷) یہ وہ لوگ ہیں جن پہ

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ق

اللہ نے پیغمبروں میں سے اپنا فضل فرمایا آدم (علیہ السلام) کی اولاد میں سے

وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ز وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ

اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے نوح (علیہ السلام) کے ساتھ سوار کیا تھا ۔ اور ابراہیم اور اسرائیل (یعقوب) کی

وَاِسْرَآءِيْلَ ز وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ط اِذَا تُتْلٰى

نسل سے اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے ہدایت بخشی اور ان کو مقبول بنایا ۔ جب ان کو خدائے رحمٰن کی

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۩ ﴿٥٨﴾

آیتیں سنائی جاتیں تو وہ سجدہ کرتے ہوئے اور روتے ہوئے گر پڑتے (۵۸)

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا

پھر ان کے بعد ایسے ناخلف جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو کھو دیا اور خواہشوں کے

الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿٥٩﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ

پیچھے پڑ گئے سو بہت جلد وہ اپنی گمراہی کو دیکھیں گے (۵۹) البتہ جس نے توبہ کی اور ایمان لے آیا

وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ

اور نیک کام کئے تو یہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان کی ذرا بھی حق تلفی نہیں

شَيْئًا ﴿٦٠﴾ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ط

کی جائے گی (۶۰) ان کے لیے ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں جن کا رحمٰن نے اپنے بندوں سے نادیدہ وعدہ کر رکھا ہے۔

اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿٦١﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا

اور یہ وعدہ پورا ہو کر رہتا ہے (۶۱) اس میں وہ لوگ کوئی فضول بات نہیں سنیں گے سوائے

سَلٰمًا ط وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿٦٢﴾ تِلْكَ

سلام کے ۔ اور اس میں ان کا رزق صبح و شام ملے گا (۶۲) یہ وہ جنت ہے

الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾

جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے ان کو بنائیں گے جو اللہ سے ڈرنے والے ہوں (۶۳)

وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ ۖ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا
اور ہم نہیں اترتے مگر آپ کے رب کے حکم سے ۔ اسی کا ہے جو ہمارے آگے ہے اور جو

خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾ رَبُّ
ہمارے پیچھے ہے اور جو اس کے بیچ میں ہے اور آپ کا رب بھولنے والا نہیں (۶۴) وہ رب ہے

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ
آسمانوں کا اور زمین کا اور جو ان کے بیچ میں ہے پس آپ اسی کی عبادت کیجئے اور اس کی عبادت پر

لِعِبَادَتِهِ ۚ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ
قائم رہیے ۔ کیا آپ اس کا کوئی ہم صفت جانتے ہو (۶۵) اور انسان کہتا ہے

أَإِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾ أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ
کہ کیا جب میں مر جاؤں گا تو پھر زندہ کر کے نکالا جاؤں گا (۶۶) کیا انسان کو یاد نہیں کہ

أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ﴿٦٧﴾ فَوَرَبِّكَ
ہم نے اس کو اس سے پہلے پیدا کیا اور وہ کچھ بھی نہ تھا (۶۷) پس آپ کے رب کی قسم!

لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ
ہم ان کو جمع کریں گے اور شیطانوں کو بھی پھر ان کو جہنم کے گرد اس طرح حاضر کریں گے کہ وہ گھٹنوں کے بل

جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى
گرے ہوں گے (۶۸) پھر ہم ہر گروہ میں سے ان لوگوں کو جدا کریں گے جو رحمٰن کے مقابلے میں سب سے زیادہ

الرَّحْمَٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا
سرکش بنے ہوئے تھے (۶۹) پھر ہم ایسے لوگوں کو خوب جانتے ہیں جو جہنم میں داخل ہونے کے

صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا
زیادہ مستحق ہیں (۷۰) اور تم میں سے کوئی نہیں جس کا اس پر سے گزر نہ ہو، یہ آپ کے رب کے اوپر لازم ہے

مَقْضِيًّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ
جو پورا ہو کر رہے گا (۷۱) پھر ہم ان لوگوں کو بچا لیں گے جو ڈرتے تھے اور ظالموں کو اس میں

فِيهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ
گرا ہوا چھوڑ دیں گے (۷۲) اور جب ان کو ہماری کھلی کھلی آیتیں سنائی جاتی ہیں تو انکار کرنے والے

الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ
ایمان لانے والوں سے کہتے ہیں کہ دونوں گروہوں میں سے کون

مقاما وأحسن نديا (۷۳) وكم أهلكنا قبلهم من قرن

بہتر حالت میں ہے اور کس کی مجلس زیادہ اچھی ہے (۷۳) اور ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی آبادیاں ہلاک کر دیں

هم أحسن أثاثا ورءيا (۷۴) قل من كان في الضللة

جو ان سے زیادہ اسباب والی اور ان سے زیادہ شان والی تھیں (۷۴) کہہ دیجیے کہ جو شخص گمراہ ہوتا ہے

فليمدد له الرحمن مدا حتى إذا رأوا ما يوعدون

تو رحمان اس کو ڈھیل دیا کرتا ہے یہاں تک کہ جب وہ دیکھ لیں گے اس چیز کو جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے

إما العذاب وإما الساعة فسيعلمون من هو

عذاب یا قیامت تو ان کو معلوم ہو جائے گا کہ کس کا حال

شر مكانا وأضعف جندا (۷۵) ويزيد الله الذين

برا ہے اور کس کا لشکر کمزور ہے (۷۵) اور اللہ ہدایت پانے والوں کی ہدایت میں

اهتدوا هدى والبقيت الصلحت خير عند

اضافہ کرتا ہے اور باقی رہنے والی نیکیاں آپ کے رب کے نزدیک اجر کے اعتبار سے

ربك ثوابا وخير مردا (۷۶) أفرءيت الذي كفر

بہتر ہیں اور انجام کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں (۷۶) تو آپ نے اس کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں کا

بآيتنا وقال لأوتين مالا وولدا (۷۷) أطلع الغيب

انکار کیا اور کہا کہ مجھ کو مال اور اولاد مل کر رہیں گے (۷۷) کیا اس نے غیب میں جھانک کر دیکھا ہے

أم اتخذ عند الرحمن عهدا (۷۸) كلا سنكتب ما

یا اس نے اللہ سے کوئی عہد لے لیا ہے (۷۸) ہرگز نہیں! جو کچھ وہ کہتا ہے

يقول ونمد له من العذاب مدا (۷۹) ونرثه ما

اس کو ہم لکھ لیں گے اور اس کی سزا میں اضافہ کرتے رہیں گے (۷۹) اور جن چیزوں کا وہ مدعی ہے

يقول ويأتينا فردا (۸۰) واتخذوا من دون الله ءالهة

اس کے وارث ہم بنیں گے اور وہ ہمارے پاس اکیلا آئے گا (۸۰) اور انہوں نے اللہ کے سوا معبود بنا رکھے ہیں

ليكونوا لهم عزا (۸۱) كلا سيكفرون بعبادتهم

تاکہ وہ ان کے لیے مدد ہوں (۸۱) ہرگز نہیں! وہ ان کی عبادت کا انکار کریں گے

ويكونون عليهم ضدا (۸۲) ألم تر أنا أرسلنا

وہ ان کے مخالف بن جائیں گے (۸۲) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ ہم نے کافروں پر

الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿۸۳﴾ فَلَا تَعْجَلْ
شیطانوں کو چھوڑ دیا ہے وہ ان کو خوب ابھارتے رہتے ہیں (۸۳) پس آپ ان کے لیے

عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿۸۴﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى
جلدی نہ کریں ہم ان کی گنتی پوری کر رہے ہیں (۸۴) جس دن ہم ڈرنے والوں کو رحمان کی طرف

الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿۸۵﴾ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿۸۶﴾
مہمان بنا کر جمع کریں گے (۸۵) اور مجرموں کو جہنم کی طرف پیاسا ہانکیں گے (۸۶)

لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ
کسی کو شفاعت کا اختیار نہ ہوگا مگر اس کو جس نے رحمان کے پاس سے

عَهْدًا ﴿۸۷﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿۸۸﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ
اجازت لی ہو (۸۷) اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ رحمان نے کسی کو بیٹا بنایا ہے (۸۸) یہ تم نے بڑی سنگین بات

شَيْئًا اِدًّا ﴿۸۹﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ
کی ہے (۸۹) قریب ہے کہ اس سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین ٹکڑے ٹکڑے

الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿۹۰﴾ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿۹۱﴾
ہو جائے اور پہاڑ ٹوٹ کر گر پڑیں (۹۰) اس بات پر کہ لوگ رحمان کی طرف اولاد کی نسبت کرتے ہیں (۹۱)

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿۹۲﴾ اِنْ كُلُّ مَنْ فِي
حالانکہ رحمان کی یہ شان نہیں کہ وہ اولاد اختیار کرے (۹۲) آسمانوں اور زمین میں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّا اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿۹۳﴾ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ
کوئی نہیں جو رحمان کا بندہ بن کر نہ آئے (۹۳) اس کے پاس ان کا شمار ہے

وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿۹۴﴾ وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿۹۵﴾ اِنَّ
اور اس نے ان کو اچھی طرح گن رکھا ہے (۹۴) اور ان میں سے ہر ایک قیامت کے دن اس کے سامنے اکیلا آئے گا (۹۵) البتہ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ
جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے ان کے لیے اللہ محبت پیدا

وُدًّا ﴿۹۶﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ
کر دے گا (۹۶) پس ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان میں اس لیے آسان کر دیا ہے کہ آپ پرہیزگاروں کو خوشخبری سنا دیں

وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿۹۷﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ
اور ہٹ دھرم لوگوں کو ڈرائیں (۹۷) اور ان سے پہلے ہم کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں۔

هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۝

کیا آپ ان میں سے کسی کو دیکھتے ہیں یا ان کی کوئی آہٹ سنتے ہیں (۹۸)

(سورۂ طٰہٰ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۱۳۰ اور ۱۳۱) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (۱۳۵) آیتیں اور (۸) رکوع ہیں۔ یہ نزول ہونے کے اعتبار سے (۴۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲۰) نمبر پر ہے اور سورۂ مریم کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۱۶۴۱) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۵۳۴۲) حروف ہیں

طٰهٰ ۝ مَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰى ۝ اِلَّا تَذْكِرَةً

طٰہٰ (۱) ہم نے آپ پر قرآن اس لیے نہیں اتارا کہ آپ مصیبت میں پڑ جائیں (۲) بلکہ ایسے شخص کی نصیحت کے لیے

لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ

جو ڈرتا ہو (۳) یہ اس کی طرف سے اتارا گیا ہے جس نے زمین کو اور اونچے آسمانوں کو

الْعُلٰى ۝ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

پیدا کیا ہے (۴) وہ رحمت والا ہے عرش پر قائم ہے (۵) اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝ وَاِنْ

اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو ان دونوں کے درمیان ہے اور جو کچھ زمین کے نیچے ہے (۶) اور اگر آپ چاہے

تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ۝ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ

اپنی بات پکار کر کہیں وہ چھپے سے کی ہوئی بات کو جانتا ہے اور اس سے زیادہ چھپی بات کو بھی (۷) وہ اللہ ہے اس کے سوا

اِلَّا هُوَ ۚ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝ وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ

کوئی معبود نہیں، تمام اچھے نام اسی کے ہیں (۸) اور کیا آپ کو موسیٰ (علیہ السلام) کی بات

مُوْسٰى ۝ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا اِنِّىْۤ اٰنَسْتُ نَارًا

پہنچی (۹) جب کہ اس نے ایک آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا کہ ٹھہرو میں نے ایک آگ دیکھی ہے

لَّعَلِّىْۤ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝

شاید میں اس میں سے تمہارے لیے ایک انگارہ لاؤں یا اس آگ پر کچھ راستے کا پتہ مل جائے (۱۰)

فَلَمَّاۤ اَتٰىهَا نُوْدِىَ يٰمُوْسٰى ۝ اِنِّىْۤ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ

پھر جب وہ اس کے پاس پہنچا تو آواز دی گئی کہ اے موسیٰ (۱۱) میں ہی تمہارا رب ہوں پس تم اپنے

نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ

جوتے اتار دو کیونکہ تم طویٰ کی مقدس وادی میں ہو (۱۲) اور میں نے تم کو چن لیا ہے

فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحٰى ﴿۱۳﴾ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا

پس جو وحی کی جا رہی ہے اُس کو سنو (۱۳) میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں،

فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ﴿۱۴﴾ اِنَّ السَّاعَةَ

پس تم میری ہی عبادت کرو اور میری یاد کے لیے نماز قائم کرو (۱۴) بے شک قیامت

اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى ﴿۱۵﴾

آنے والی ہے میں اس کو چھپائے رکھنا چاہتا ہوں تاکہ ہر شخص کو اُس کے کیے کا بدلہ ملے (۱۵)

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ

پس اس سے تم کو وہ شخص غافل نہ کر دے جو اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہشوں پر چلتا ہے

فَتَرْدٰى ﴿۱۶﴾ وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۱۷﴾ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ

کہ تم ہلاک ہو جاؤ (۱۶) اور یہ تمہارے ہاتھ میں کیا ہے اے موسیٰ (۱۷) اُس نے کہا: یہ میری لاٹھی ہے

اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ

میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے لیے دوسرے بھی

اُخْرٰى ﴿۱۸﴾ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿۱۹﴾ فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ

کام ہیں (۱۸) فرمایا کہ اے موسیٰ! اس کو زمین پر ڈال دو (۱۹) پس اُس نے اس کو ڈال دیا تو یکایک وہ ایک دوڑتا ہوا

تَسْعٰى ﴿۲۰﴾ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ٭ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا

سانپ بن گیا (۲۰) فرمایا کہ اس کو پکڑ لو اور مت ڈرو۔ ہم دوبارہ اس کو اُس کی پہلی حالت پر

الْاُوْلٰى ﴿۲۱﴾ وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ

لوٹا دیں گے (۲۱) اور تم اپنا ہاتھ اپنی بغل سے ملا لو تو وہ چمکتا ہوا نکلے گا بغیر کسی

غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ﴿۲۲﴾ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿۲۳﴾

عیب کے، یہ دوسری نشانی ہے (۲۲) تاکہ ہم اپنی بڑی نشانیوں میں سے بعض نشانیاں تمہیں دکھائیں (۲۳)

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ

تم فرعون کے پاس جاؤ، وہ حد سے نکل گیا ہے (۲۴) موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب! میرے سینے کو

صَدْرِيْ ﴿۲۵﴾ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ

میرے لیے کھول دیجیے (۲۵) اور میرے کام کو میرے لیے آسان فرما دیجیے (۲۶) اور میری زبان کی گرہ کو

لِّسَانِيْ ﴿۲۷﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿۲۸﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿۲۹﴾

کھول دیجیے (۲۷) تاکہ لوگ میری بات سمجھیں (۲۸) اور میرے خاندان سے میرے لیے ایک مددگار مقرر کر دیجیے (۲۹)

هٰرُوْنَ اَخِي ﴿۳۰﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿۳۱﴾ وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ

ہارون (علیہ السلام) کو جو میرا بھائی ہے (۳۰) اس کے ذریعے سے میری کمر مضبوط کیجیے (۳۱) اور اس کو میرے کام میں

اَمْرِيْ ﴿۳۲﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿۳۳﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿۳۴﴾

شریک کیجیے (۳۲) تاکہ ہم دونوں کثرت سے آپ کی پاکی بیان کریں (۳۳) اور کثرت سے آپ کا ذکر کریں (۳۴)

اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿۳۵﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ

بے شک آپ ہم کو دیکھ رہے ہیں (۳۵) فرمایا کہ اے موسیٰ! تم نے جو کچھ مانگا وہ تمھیں

يٰمُوْسٰى ﴿۳۶﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿۳۷﴾ اِذْ اَوْحَيْنَآ

دے دیا گیا (۳۶) اور ہم نے تمہارے اوپر ایک بار اور احسان کیا (۳۷) جب کہ ہم نے تمہاری ماں کی طرف

اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ﴿۳۸﴾ اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ

وحی کی جو وحی کی جاتی ہے (۳۸) کہ اس کو صندوق میں رکھو پھر اس کو دریا میں

فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ

ڈال دو، پھر دریا اس کو کنارے پر ڈال دے، جس کو ایک شخص اٹھائے گا جو میرا بھی دشمن ہے

وَعَدُوٌّ لَّهٗ ۭ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ڬ وَلِتُصْنَعَ

اور اس کا بھی دشمن ہے، اور میں نے اپنی طرف سے تم پر ایک محبت ڈال دی اور تاکہ تم میری نگرانی میں

عَلٰي عَيْنِيْ ﴿۳۹﴾ اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰي

پرورش پاؤ (۳۹) جب کہ تمہاری بہن چلتی ہوئی گئی پھر وہ کہنے لگی: کیا میں تم لوگوں کو اس کا پتہ دوں

مَنْ يَّكْفُلُهٗ ۭ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا

جو اس بچے کی پرورش اچھی طرح کرے۔ پس ہم نے تم کو تمہاری ماں کی طرف لوٹا دیا تاکہ اس کی آنکھ ٹھنڈی ہو

وَلَا تَحْزَنَ ڛ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ

اور اس کو غم نہ رہے۔ اور تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا پھر ہم نے تم کو اس غم سے نجات دی

وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ڣ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ڏ ثُمَّ

اور ہم نے تم کو خوب جانچا۔ پھر تم کئی سال مدین والوں میں رہے پھر تم

جِئْتَ عَلٰي قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿۴۰﴾ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴿۴۱﴾

ایک اندازے پر آگئے اے موسیٰ (۴۰) اور میں نے تم کو اپنے لیے منتخب کیا (۴۱)

اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ﴿۴۲﴾ اِذْهَبَآ

جاؤ تم اور تمہارا بھائی میری نشانیوں کے ساتھ اور تم دونوں میری یاد میں سستی نہ کرنا (۴۲) تم دونوں

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿۴۳﴾ فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ

فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو گیا ہے (۴۳) پس اس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ

يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ ﴿۴۴﴾ قَالَا رَبَّنَا إِنَّنَا نَخَافُ أَن يَفْرُطَ

نصیحت قبول کرے یا ڈر جائے (۴۴) دونوں نے کہا کہ اے ہمارے رب! ہم کو اندیشہ ہے کہ وہ ہم پر

عَلَيْنَا أَوْ أَن يَطْغَىٰ ﴿۴۵﴾ قَالَ لَا تَخَافَا إِنَّنِي مَعَكُمَا

زیادتی کرنے یا سرکشی کرنے لگے (۴۵) فرمایا کہ تم اندیشہ نہ کرو، میں تم دونوں کے ساتھ ہوں

أَسْمَعُ وَأَرَىٰ ﴿۴۶﴾ فَأْتِيَاهُ فَقُولَا إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ فَأَرْسِلْ

سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں (۴۶) پس تم اس کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم دونوں تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں

مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۖ قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ

پس تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے دے اور ان کو دکھ نہ دے، ہم تیرے رب کے پاس سے

مِّن رَّبِّكَ ۖ وَالسَّلَامُ عَلَىٰ مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَىٰ ﴿۴۷﴾ إِنَّا قَدْ

ایک نشانی بھی لائے ہیں، اور سلامتی اس شخص کے لیے ہے جو ہدایت کی پیروی کرے (۴۷) ہم پر

أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ عَلَىٰ مَن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿۴۸﴾ قَالَ

یہ وحی کی گئی ہے کہ اس شخص پر عذاب ہوگا جو جھٹلائے اور منہ موڑے (۴۸) فرعون نے کہا:

فَمَن رَّبُّكُمَا يَا مُوسَىٰ ﴿۴۹﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَىٰ كُلَّ شَيْءٍ

پھر تم دونوں کا رب کون ہے اے موسیٰ؟ (۴۹) موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی

خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَىٰ ﴿۵۰﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولَىٰ ﴿۵۱﴾ قَالَ

صورت عطا کی پھر رہنمائی فرمائی (۵۰) فرعون نے کہا: پھر اگلی قوموں کا کیا حال ہے (۵۱) موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا:

عِلْمُهَا عِندَ رَبِّي فِي كِتَابٍ ۖ لَّا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنسَى ﴿۵۲﴾

اس کا علم میرے رب کے پاس ایک دفتر میں ہے، میرا رب نہ غلطی کرتا ہے اور نہ بھولتا ہے (۵۲)

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا

وہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کا فرش بنایا اور اس میں تمہارے لیے راستے

سُبُلًا وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا

نکالے اور آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اس کے ذریعے سے مختلف قسم کی

مِّن نَّبَاتٍ شَتَّىٰ ﴿۵۳﴾ كُلُوا وَارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ ۗ إِنَّ فِي

نباتات پیدا کیں (۵۳) کھاؤ اور چرنے مویشیوں کو چراؤ، بے شک اس کے

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿۵۴﴾ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ

اور عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں (۵۴) اسی سے ہم نے تم کو پیدا کیا ہے

وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿۵۵﴾

اور اسی میں ہم تم کو لوٹائیں گے اور اسی سے ہم تم کو دوبارہ نکالیں گے (۵۵)

وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿۵۶﴾ قَالَ

اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں تو اس نے جھٹلایا اور انکار کیا (۵۶) اس نے کہا

اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۵۷﴾

کہ اے موسیٰ! کیا تم اس لیے ہمارے پاس آئے ہو کہ اپنے جادو سے ہم کو ہمارے ملک سے نکال دو (۵۷)

فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ

تو ہم تمہارے مقابلے میں ایسا ہی جادو لائیں گے پس تم ہمارے اور اپنے درمیان ایک وعدہ

مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿۵۸﴾

مقرر کرلو، نہ ہم اس کے خلاف کریں اور نہ تم، یہ مقابلہ ایک ہموار میدان میں ہو (۵۸)

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: تمہارے لیے وعدے کا دن میلے والا دن ہے اور یہ کہ لوگ دن چڑھے

ضُحًى ﴿۵۹﴾ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿۶۰﴾

جمع کیے جائیں (۵۹) فرعون وہاں سے ہٹا پھر اپنے سارے داؤ جمع کیے اس کے بعد مقابلے پر آیا (۶۰)

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: تمہارا برا ہو، اللہ پر جھوٹ نہ باندھو کہ وہ

فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿۶۱﴾

تم کو کسی آفت سے غارت کر دے، اور جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا وہ ناکام ہوا (۶۱)

فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿۶۲﴾

پھر انہوں نے اپنے معاملے میں اختلاف کیا اور انہوں نے چپکے چپکے باہم مشورہ کیا (۶۲)

قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ

انہوں نے کہا: یہ دونوں یقیناً جادوگر ہیں وہ چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے زور سے

مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ

تم کو تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہارے عمدہ طریقے کو

الْمُثْلٰى ﴿٦٣﴾ فَأَجْمِعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوا صَفًّا ۚ وَقَدْ

خاتمہ کر دیں۔ (۶۳) بس تم اپنی تدبیریں اکٹھی کرو، پھر متحد ہو کر آؤ۔ اور وہی

أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿٦٤﴾ قَالُوا يٰمُوسٰى إِمَّا أَنْ

جیت گیا جو آج غالب رہا۔ (۶۴) انہوں نے کہا کہ: اے موسیٰ! یا تو تم

تُلْقِيَ وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقٰى ﴿٦٥﴾ قَالَ بَلْ

ڈالو، یا ہم پہلے ڈالنے والے بنیں۔ (۶۵) موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ: تم ہی

أَلْقُوا ۖ فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ

پہلے ڈالو۔ تو یکایک اُن کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں ان کے جادو کے زور سے اُن کو ایسی طرح

مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعٰى ﴿٦٦﴾ فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ

دکھائی دیں گویا کہ وہ دوڑ رہی ہیں۔ (۶۶) بس موسیٰ (علیہ السلام) اپنے دل میں

خِيفَةً مُوسٰى ﴿٦٧﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلٰى ﴿٦٨﴾

کچھ ڈر گئے۔ (۶۷) ہم نے کہا کہ: تم ڈرو نہیں۔ تم ہی غالب رہو گے۔ (۶۸)

وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا ۖ إِنَّمَا

اور جو تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اس کو ڈال دو، وہ اس کو نگل جائے گا جو انہوں نے بنایا ہے۔ یہ جو کچھ

صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ ۖ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتٰى ﴿٦٩﴾

انہوں نے بنایا ہے یہ جادوگر کا فریب ہے، اور جادوگر کبھی کامیاب نہیں ہوتا، چاہے وہ کہیں بھی آئے۔ (۶۹)

فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ هٰرُونَ

بس جادوگر سجدے میں گر پڑے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہارون اور موسیٰ (علیہما السلام) کے رب پر

وَمُوسٰى ﴿٧٠﴾ قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّهُ

ایمان لے آئے۔ (۷۰) فرعون نے کہا کہ: تم نے اس کو مان لیا اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دیتا؟ وہی

لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۖ فَلَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ

تمہارا بڑا ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے۔ تو اب میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں

وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِي جُذُوعِ

مخالف سمتوں سے کٹواؤں گا، اور میں تم کو کھجور کے تنوں پہ سولی

النَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَا أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْقٰى ﴿٧١﴾

دوں گا، اور تم جان لو گے کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت ہے اور زیادہ دیر تک رہنے والا ہے۔ (۷۱)

قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ

جادوگروں نے کہا کہ ہم تجھ کو ہرگز ان دلائل پر ترجیح نہیں دیں گے جو ہمارے پاس آئے ہیں

وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِيْ

اور اس ذات پر جس نے ہم کو پیدا کیا ہے، پس تجھ کو جو کرنا ہے اسے کر ڈال، تو اسی دنیا کی

هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۷۲﴾ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا

زندگی کا کر سکتے ہو ﴿۷۲﴾ ہم اپنے رب پر ایمان لائے تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو

خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ وَاللّٰهُ

بخش دے اور اس جادو کو بھی جس پر تم نے ہمیں مجبور کیا، اور اللہ

خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۷۳﴾ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ

بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے ﴿۷۳﴾ بے شک جو شخص مجرم بن کر اپنے رب کے سامنے حاضر ہوگا تو اس کے لیے

لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿۷۴﴾ وَمَنْ

جہنم ہے، اس میں وہ نہ مرے گا اور نہ جیے گا ﴿۷۴﴾ اور جو شخص

يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ

اپنے رب کے پاس مومن ہو کر آئے گا جس نے نیک عمل کیے ہوں تو ایسے لوگوں کے لیے

الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿۷۵﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

بڑے اونچے درجے ہیں ﴿۷۵﴾ ان کے لیے ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں جن کے نیچے

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿۷۶﴾

نہریں جاری ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ بدلہ ہے اس شخص کا جو پاکیزگی اختیار کرے ﴿۷۶﴾

وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو وحی کی کہ رات کے وقت میرے بندوں کو لے کر نکل

فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ

پھر ان کے لیے سمندر میں سوکھا راستہ بنا لو، تم نہ پکڑے جانے سے

دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿۷۷﴾ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ

گھبراؤ گے اور نہ ڈرو گے ﴿۷۷﴾ پھر فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ ان کا پیچھا کیا

فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿۷۸﴾ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ

پھر ان کو سمندر کے پانی نے ڈھانپ لیا جیسا کہ ڈھانپ لیا ﴿۷۸﴾ اور فرعون نے اپنی قوم کو

قَوْمَهُ وَمَا هَدَى ﴿٧٩﴾ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ قَدْ أَنجَيْنَاكُم

گمراہ کیا اور اس کو صحیح راہ نہ دکھائی (۷۹) اے بنی اسرائیل ! ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے

مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوَاعَدْنَاكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْأَيْمَنَ

نجات دی اور تم سے طور کے دائیں جانب وعدہ ٹھہرایا

وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَى ﴿٨٠﴾ كُلُوا مِن

اور ہم نے تمہارے اوپر من و سلویٰ اتارا (۸۰) کھاؤ عمدہ

طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ

دی چیزیں پاک روزی اور اس میں سرکشی نہ کرو کہ تمہارے اوپر

عَلَيْكُمْ غَضَبِي ۖ وَمَن يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ

میرا غضب نازل ہو اور جس پہ میرا غضب اترا

هَوَى ﴿٨١﴾ وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ

وہ تباہ ہوا (۸۱) البتہ جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے اور سیدھی راہ پہ رہے تو اس کے لیے

صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَى ﴿٨٢﴾ وَمَا أَعْجَلَكَ عَن قَوْمِكَ

میں بہت زیادہ بخشنے والا ہوں (۸۲) اور اے موسیٰ ! اپنی قوم کو چھوڑ کر جلد آنے پہ آپ کو

يَا مُوسَى ﴿٨٣﴾ قَالَ هُمْ أُولَاءِ عَلَى أَثَرِي وَعَجِلْتُ

کس چیز نے آمادہ کیا؟ (۸۳) موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: وہ لوگ بھی میرے پیچھے ہی ہیں۔ اور میں اے میرے رب!

إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَى ﴿٨٤﴾ قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ

آپ کی طرف جلدی آ گیا تاکہ آپ راضی ہو جائیں (۸۴) فرمایا: تو ہم نے آپ کی قوم کو آپ کے بعد

مِن بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾ فَرَجَعَ

ایک فتنے میں ڈال دیا ہے اور سامری نے ان کو گمراہ کر دیا (۸۵) پھر موسیٰ (علیہ السلام) اپنی قوم

مُوسَى إِلَى قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ

کی طرف غصے اور رنج میں بھرے ہوئے لوٹے، انہوں نے کہا کہ اے میری قوم!

أَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ أَفَطَالَ

کیا تم سے تمہارے رب نے ایک اچھا وعدہ نہیں کیا تھا، کیا تم پر زیادہ زمانہ

عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ أَمْ أَرَدتُّمْ أَن يَحِلَّ عَلَيْكُمْ

گزر گیا یا تم نے چاہا کہ تمہارے اوپر تمہارے رب کا

غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا مَآ

غضب نازل ہو اس لیے تم نے مجھ سے وعدہ خلافی کی (۸۶) انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے

أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ أَوْزَارًا مِّنْ

اختیار سے آپ کے ساتھ وعدہ خلافی نہیں کی بلکہ قوم کے زیورات کا بوجھ ہم سے

زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ أَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿۸۷﴾

اٹھوایا گیا تھا تو ہم نے اُس کو پھینک دیا ۔ پھر اس طرح سامری نے ڈال دیا (۸۷)

فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ

پس اس نے اُن کے لیے ایک بچھڑا بنا کر نکالا ایک دھڑ تھا جس سے بیل کی سی آواز نکلتی تھی پس (اس کے بارے میں)

إِلٰهُكُمْ وَإِلٰهُ مُوْسٰى ۙ فَنَسِيَ ﴿۸۸﴾ أَفَلَا يَرَوْنَ

لوگوں نے کہا کہ یہ تمہارا معبود ہے اور موسیٰ کا بھی (یہی) معبود ہے لیکن موسیٰ اسے بھول گئے (۸۸) کیا وہ دیکھتے نہ تھے

أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا

کہ نہ وہ کسی بات کا جواب دیتا ہے اور نہ کوئی نفع یا نقصان

وَّلَا نَفْعًا ﴿۸۹﴾ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ

پہنچا سکتا ہے (۸۹) اور ہارون (علیہ السلام) نے اُن سے پہلے ہی کہا تھا

يٰقَوْمِ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ

کہ اے میری قوم! تم اس بچھڑے کے ذریعے بہک گئے ہو اور تمہارا رب تو رحمان ہے

فَاتَّبِعُوْنِيْ وَأَطِيْعُوْٓا أَمْرِيْ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ

پس میری پیروی کرو اور میری بات مانو (۹۰) انہوں نے کہا کہ ہم تو اسی کی

عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا

عبادت میں لگے رہیں گے جب تک کہ موسیٰ ہمارے پاس لوٹ نہ آئے (۹۱) موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ اے ہارون!

مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿۹۲﴾ أَلَّا تَتَّبِعَنِ ۖ أَفَعَصَيْتَ

جب تم نے دیکھا کہ وہ بہک گئے ہیں تو تم کو کس چیز نے روکا (۹۲) کہ تم میری پیروی کرو کیا تم نے میرے کہنے سے

أَمْرِيْ ﴿۹۳﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَأْسِيْ ۚ

خلاف کیا (۹۳) ہارون (علیہ السلام) نے کہا: اے میری ماں کے بیٹے! آپ میری داڑھی نہ پکڑیں اور نہ میرا سر،

إِنِّيْ خَشِيْتُ أَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ

مجھے یہ ڈر تھا کہ آپ کہیں گے کہ تم نے بنی اسرائیل کے درمیان پھوٹ ڈال دی

وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿۹۴﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿۹۵﴾

اور میری بات کا لحاظ نہ کیا ﴿۹۴﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ اے سامری! تمہارا کیا معاملہ ہے؟ ﴿۹۵﴾

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً

اس نے کہا کہ مجھ کو وہ چیز نظر آئی جو دوسروں کو نظر نہیں آئی تو میں نے رسول کے

مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ

نقش قدم سے ایک مٹھی اٹھالی اور وہ اس میں ڈال دی اور میرے نفس نے مجھ کو

نَفْسِيْ ﴿۹۶﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ

ایسا ہی سمجھایا ﴿۹۶﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ دور ہو، اب تیرے لیے زندگی بھر یہ ہے کہ

تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۠ وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ

تو کہے کہ مجھ کو نہ چھونا، اور تیرے لیے ایک وعدہ ہے جو تجھ سے ٹلنے والا نہیں،

وَانْظُرْ اِلٰۤى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۭ

اور تو اپنے اس معبود کو دیکھ جس پہ تو اڑا رہتا تھا

لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿۹۷﴾ اِنَّمَاۤ اِلٰهُكُمُ

کہ ہم اس کو جلائیں گے پھر اس کو دریا میں بکھیر کر بہا دیں گے ﴿۹۷﴾ تمہارا معبود تو صرف

اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۹۸﴾

اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے ﴿۹۸﴾

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ

اسی طرح ہم آپ کو ان کے احوال سناتے ہیں جو پہلے گزر چکے، اور ہم نے

اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿۹۹﴾ مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ

آپ کو اپنے پاس سے ایک نصیحت نامہ دیا ہے ﴿۹۹﴾ جو اس سے منہ موڑے گا وہ

يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿۱۰۰﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ۭ وَسَاۗءَ لَهُمْ

قیامت کے دن ایک بھاری بوجھ اٹھائے گا ﴿۱۰۰﴾ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿۱۰۱﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ

ان کے لیے بہت برا ہوگا ﴿۱۰۱﴾ جس دن صور میں پھونک ماری جائے گی اور مجرموں کو ہم اس حال میں

الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ زُرْقًا ﴿۱۰۲﴾ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ

جمع کریں گے کہ خوف سے ان کی آنکھیں نیلی ہوں گی ﴿۱۰۲﴾ آپس میں چپکے چپکے کہتے ہوں گے کہ تم صرف

لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿۱۰۳﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ

(دس) دن رہے ہو گے (۱۰۳) ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ کہیں گے، جب کہ ان کا سب سے زیادہ

اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿۱۰۴﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ

واقف کار یہ کہے گا کہ تم صرف ایک دن ٹھہرے (۱۰۴) اور لوگ آپ سے پہاڑوں کے بارے میں

عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿۱۰۵﴾ فَيَذَرُهَا

پوچھتے ہیں، کہہ دیجیے کہ میرا رب ان کو اڑا کر بکھیر دے گا (۱۰۵) پھر زمین کو صاف میدان

قَاعًا صَفْصَفًا ﴿۱۰۶﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَاۤ اَمْتًا ﴿۱۰۷﴾

بنا کر چھوڑ دے گا (۱۰۶) آپ اس میں نہ کوئی بل (ٹیڑھا پن) دیکھو گے اور نہ کوئی ابھار (۱۰۷)

يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ

اس دن سب پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے ذرا کجی نہ ہوگی، اور تمام آوازیں

الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿۱۰۸﴾

رحمان کے آگے دب جائیں گی کہ آپ ایک سرسراہٹ کے سوا کچھ نہ سنو گے (۱۰۸)

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ

اس دن سفارش نفع نہ دے گی مگر ایسے شخص کی جس کو رحمان نے اجازت دی ہو

وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿۱۰۹﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا

اور اس کے لیے بولنا پسند کیا ہو (۱۰۹) وہ سب کے اگلے اور پچھلے احوال کو

خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿۱۱۰﴾ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ

جانتا ہے اور ان کا علم اس کا احاطہ نہیں کرسکتا (۱۱۰) اور تمام چہرے اس زندہ و قائم رہنے والی

لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَنْ

ذات کے سامنے جھکے ہوں گے، اور ایسا شخص ناکام رہے گا جو ظلم لے کر آیا ہوگا (۱۱۱) اور جس نے

يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ

نیک کام کیے ہوں گے اور وہ ایمان بھی رکھتا ہوگا تو اس کو نہ کسی کی زیادتی کا

ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿۱۱۲﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا

اندیشہ ہوگا اور نہ کمی کا (۱۱۲) اور اسی طرح ہم نے عربی میں قرآن اتارا ہے

وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ

اور اس میں ہم نے طرح طرح سے وعید بیان کی ہے، تاکہ لوگ ڈریں

أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ
یا وہ ان کے دل میں کچھ سوچ ڈال دے (۱۱۳) پس بلند ہے اللہ حقیقی بادشاہ

وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ
اور آپ قرآن کے لینے میں جلدی نہ کریں جب تک اس کی وحی تکمیل کو نہ

وَحْيُهٗ ۡ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى
پہنچ جائے ، اور کہیے کہ اے میرے رب! میرا علم زیادہ کر دیجیے (۱۱۴) اور ہم نے آدم (علیہ السلام) کو

اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿١١٥﴾
اس سے پہلے حکم دیا تھا تو وہ بھول گئے اور ہم نے اس میں عزم نہ پایا (۱۱۵)

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا
اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو انہوں نے سجدہ کیا

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى ﴿١١٦﴾ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا
مگر ابلیس کہ اس نے انکار کیا (۱۱۶) پھر ہم نے کہا کہ اے آدم ! بیشک یہ

عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ
تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے تو کہیں وہ تم دونوں کو جنت سے نکلوا نہ دے

فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿١١٨﴾
پھر تم محروم ہو کر رہ جاؤ (۱۱۷) یہاں تمہارے لیے یہ ہے کہ تم نہ بھوکے رہو گے اور نہ ننگے ہو گے (۱۱۸)

وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾ فَوَسْوَسَ
اور تم یہاں نہ پیاسے ہو گے اور نہ تم کو دھوپ لگے گی (۱۱۹) پھر شیطان نے ان کو

اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى
بہکایا ، اس نے کہا کہ اے آدم ! کیا میں تم کو ہمیشگی کا درخت نہ بتلاؤں

شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا
اور ایسی بادشاہی کہ جس میں کبھی کمزوری نہ آئے (۱۲۰) پس ان دونوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا

فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا
تو ان دونوں کے ستر ایک دوسرے کے سامنے کھل گئے اور دونوں اپنے آپ کو جنت کے پتوں سے

مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۡ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿١٢١﴾
ڈھانپنے لگے ، اور آدم نے اپنے رب کے حکم کی خلاف ورزی کی تو بہک گئے (۱۲۱)

ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿۱۲۲﴾ قَالَ

پھر ان کے رب نے ان کو نوازا، چنانچہ ان کی توبہ قبول کی اور ان کو ہدایت دی (۱۲۲) اللہ نے کہا

اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا

کہ تم دونوں یہاں سے اترو۔ تم ایک دوسرے کے دشمن ہوگے پھر اگر

يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ

تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ گمراہ ہوگا

وَلَا يَشْقٰى ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ

اور نہ محروم رہے گا (۱۲۳) اور جو شخص میری نصیحت سے منہ موڑے گا تو اس کے لیے

مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿۱۲۴﴾ قَالَ

تنگی کا جینا ہوگا اور قیامت کے دن ہم اس کو اندھا اٹھائیں گے (۱۲۴) وہ کہے گا

رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿۱۲۵﴾ قَالَ

کہ اے میرے رب! آپ نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا میں تو آنکھوں والا تھا (۱۲۵) ارشاد ہوگا

كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ

کہ اسی طرح تمہارے پاس ہماری نشانیاں آئی تھیں تو تم نے ان کا کچھ خیال نہ کیا تو اسی طرح آج تمہارا

تُنْسٰى ﴿۱۲۶﴾ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ

کچھ خیال نہ کیا جائے گا (۱۲۶) اور اسی طرح ہم بدلہ دیں گے اس کو جو حد سے گزر جائے اور اپنے رب کی نشانیوں پر

بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿۱۲۷﴾ اَفَلَمْ

ایمان نہ لائے۔ اور آخرت کا عذاب بڑا سخت ہے اور بہت باقی رہنے والا ہے (۱۲۷) کیا لوگوں کو

يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ

اس بات سے کچھ نہ آئی کہ ان سے پہلے ہم نے کتنے گروہ ہلاک کردیے، یہ ان کی

فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿۱۲۸﴾

بستیوں میں چلتے ہیں۔ بے شک اس میں عقل مندوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں (۱۲۸)

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ

اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے طے نہ ہو چکی ہوتی اور حکمت کی ایک مدت مقرر نہ ہوتی تو ضرور ان کا

مُّسَمًّى ﴿۱۲۹﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ

فیصلہ ہو چکا ہوتا (۱۲۹) پس جو یہ کہتے ہیں اس پر صبر کریں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ

رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ

اپ کی تسبیح کیجیے سورج نکلنے سے پہلے اور اس کے ڈوبنے سے پہلے، اور رات کے

اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿۱۳۰﴾

اوقات میں بھی تسبیح کیجیے اور دن کے کناروں پر بھی تاکہ تم راضی ہو جاؤ (۱۳۰)

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا

اور ہرگز ان چیزوں کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھیے جن کا ہم نے

مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۭ

ان کے کچھ گروہوں کو ان کی آزمائش کے لیے اٹکل دے رکھا ہے،

وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ

اور آپ کے رب کا رزق زیادہ بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے (۱۳۱) اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دیجیے

وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۭ لَا نَسْـَٔــلُكَ رِزْقًا ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۭ

اور اس کے پابند رہیے، ہم آپ سے کوئی رزق نہیں مانگتے، رزق تو ہم آپ کو دیتے ہیں اور

وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ

اور بہتر انجام تو تقوے ہی کے لیے ہے (۱۳۲) اور لوگ کہتے ہیں کہ یہ اپنے رب کے ہاں سے

رَّبِّهٖ ۭ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۳۳﴾

ہمارے لیے کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے، کیا ان کو اگلی کتابوں کی دلیل نہیں پہنچی (۱۳۳)

وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا

اور اگر ہم ان کو اس سے پہلے کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو وہ کہتے کہ اے ہمارے رب!

لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ

آپ نے ہمارے پاس کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے آپ کی

اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿۱۳۴﴾ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ

نشانیوں کی پیروی کرتے (۱۳۴) کہہ دیجیے کہ ہر ایک منتظر ہے تو تم بھی انتظار کرو

فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ

آئندہ تم جان لو گے کہ کون سیدھی راہ والا ہے اور کون منزل تک

اهْتَدٰى ﴿۱۳۵﴾

(سورۂ انبیاء مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ہے، اس میں (۱۱۲) آیتیں اور (۷) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲۱) نمبر پر ہے اور سورۂ ابراہیم کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۱۱۸۶) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۴۸۹۰) حروف ہیں

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۝۱
لوگوں کے لیے ان کا حساب نزدیک آ پہنچا اور وہ غفلت میں پڑے ہوئے منہ پھیر رہے ہیں ۝۱

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ
ان کے رب کی طرف سے جو بھی نئی نصیحت ان کے پاس آتی ہے وہ اس کو ہنسی کرتے ہوئے

وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝۲ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ
سنتے ہیں ۝۲ ان کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور ظالموں نے آپس میں یہ

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ڰ هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ
کانا پھوسی کی کہ یہ شخص تو تمہارے ہی جیسا ایک آدمی ہے، پھر تم کیوں آنکھوں دیکھے اس کے

السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝۳ قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ
جادو میں پھنستے ہو ۝۳ رسول نے کہا کہ میرا رب ہر بات کو جانتا ہے

فِي السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۡ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۴ بَلْ
چاہے وہ آسمان میں ہو یا زمین میں، اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے ۝۴ بلکہ وہ

قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۢ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ښ
کہتے ہیں کہ یہ ادھر ادھر کے خیالات ہیں بلکہ اس کو انہوں نے گھڑ لیا ہے بلکہ وہ ایک شاعر ہے، بس ان کو چاہیے کہ ہمارے

فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۝۵ مَآ اٰمَنَتْ
پاس اس طرح کی کوئی نشانی لائیں جس طرح کی نشانیوں کے ساتھ پچھلے رسول بھیجے گئے تھے ۝۵ ان سے پہلے کسی بستی کے لوگ

قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝۶
بھی جن کو ہم نے ہلاک کیا ایمان نہیں لائے تو کیا یہ لوگ ایمان لائیں گے ۝۶

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ
اور آپ سے پہلے بھی جس کو ہم نے رسول بنا کر بھیجا آدمیوں ہی میں سے بھیجا، ہم ان کی طرف وحی بھیجتے تھے

فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۷
پس تم اہل کتاب سے پوچھ لو اگر تم نہیں جانتے ۝۷

منزل ۴

وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَأْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا

اور ہم نے ان رسولوں کو ایسے جسم نہیں دیے تھے کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور وہ

كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ﴿٨﴾ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ

ہمیشہ رہنے والے نہ تھے (۸) پھر ہم نے ان سے وعدہ پورا کیا پس ان کو اور جس کو

وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٩﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ

ہم نے چاہا بچا لیا اور ہم نے حد سے گزرنے والوں کو ہلاک کر دیا (۹) ہم نے تمہاری طرف

اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٠﴾

ایک کتاب اتاری ہے جس میں تمہاری یاد دہانی ہے، پھر کیا تم سمجھتے نہیں (۱۰)

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا

اور کتنی ہی ظالم بستیاں تھیں جن کو ہم نے توڑ ڈالا اور ان کے بعد ہم نے

بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿١١﴾ فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا

دوسری قوم کو اٹھایا (۱۱) پس جب انہوں نے ہمارا عذاب آتے دیکھا تو وہ

هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ﴿١٢﴾ لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى

اس سے بھاگنے لگے (۱۲) بھاگو مت، اور اپنے سامان عیش کی طرف

مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿١٣﴾

اور اپنے مکانوں کی طرف واپس چلو تاکہ تم سے پوچھا جائے (۱۳)

قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿١٤﴾ فَمَا زَالَتْ

انہوں نے کہا: ہائے ہماری کم بختی! بے شک ہم ظالم لوگ تھے (۱۴) پس وہ یہی

تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿١٥﴾

پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے ان کو ایسا کر دیا جیسے کھیتی کٹ گئی ہو اور آگ بجھ گئی ہو (۱۵)

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیل کے طور پر

لٰعِبِيْنَ ﴿١٦﴾ لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ

نہیں بنایا (۱۶) اگر ہم کوئی کھیل بنانا چاہتے تو اس کو ہم اپنے پاس سے

لَّدُنَّآ ڰ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٧﴾ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ

بنا لیتے، اگر ہم کو یہ کرنا ہوتا (۱۷) بلکہ ہم حق کو باطل پر

منزل ٤

عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۚ وَلَكُمُ

باطل کے تو وہ اس کا سر توڑ دے گا تو وہ یکایک جاتا رہے گا ، اور تمہارے لیے

الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ﴿١٨﴾ وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ

ان باتوں سے بڑی خرابی ہے جو تم بیان کرتے ہو (۱۸) اور اسی کے ہیں جو آسمانوں اور زمین

وَالْأَرْضِ ۚ وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ

میں ہیں اور جو اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے منہ نہیں پھیرتے

وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ﴿١٩﴾ يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

اور نہ سستی کرتے ہیں (۱۹) وہ رات دن اس کو یاد کرتے ہیں کبھی نہیں

لَا يَفْتُرُونَ ﴿٢٠﴾ أَمِ اتَّخَذُوا آلِهَةً مِنَ الْأَرْضِ

تھکتے (۲۰) کیا انہوں نے زمین میں سے معبود ٹھہرائے ہیں جو کسی کو

هُمْ يُنْشِرُونَ ﴿٢١﴾ لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ

زندہ کرتے ہوں (۲۱) اگر ان دونوں میں اللہ کے سوا معبود ہوتے تو دونوں

لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا

درہم برہم ہو جاتے ، پس اللہ عرش کا مالک ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ

يَصِفُونَ ﴿٢٢﴾ لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ ﴿٢٣﴾

بیان کرتے ہیں (۲۲) وہ جو کچھ کرتا ہے اس پر وہ پوچھا نہ جائے گا اور ان سے پوچھ ہوگی (۲۳)

أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً ۖ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ ۖ

کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا رکھے ہیں ، ان سے کہہ دیجیے کہ تم اپنی دلیل لاؤ

هَٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِي ۗ بَلْ أَكْثَرُهُمْ

یہی بات ان لوگوں کی ہے جو میرے ساتھ ہیں اور یہی بات ان لوگوں کی ہے جو مجھ سے پہلے ہوئے ، بلکہ ان میں سے

لَا يَعْلَمُونَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُعْرِضُونَ ﴿٢٤﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا

اکثر حق کو نہیں جانتے پس وہ منہ موڑے ہوئے ہیں (۲۴) اور ہم نے آپ سے پہلے

مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ

کوئی ایسا پیغمبر نہیں بھیجا جس کی طرف ہم نے یہ وحی نہ کی ہو کہ میرے سوا

إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ﴿٢٥﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ

کوئی معبود نہیں ، پس تم میری عبادت کرو (۲۵) اور وہ کہتے ہیں کہ رحمان نے

وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ

اولاد بنائی ہے ، وہ اس سے پاک ہے بلکہ وہ (فرشتے) تو معزز بندے ہیں (۲۶) وہ اس سے آگے بڑھ کر

بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

بات نہیں کرتے اور وہ اسی کے حکم کے مطابق عمل کرتے ہیں (۲۷) اللہ ان کے اگلے

اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ

اور پچھلے احوال کو جانتا ہے اور وہ سفارش نہیں کر سکتے مگر اس کے لیے جس کو

ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَمَنْ

اللہ پسند کرے اور وہ اس کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں (۲۸) اور ان میں سے

يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ

جو شخص کہے کہ اس کے سوا میں معبود ہوں تو ہم اس کو جہنم کی سزا

جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ اَوَلَمْ يَرَ

دیں گے ، ہم ظالموں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں (۲۹) کیا انکار کرنے والوں نے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا

نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں بند تھے پھر ہم نے

رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ

ان کو کھول دیا ، اور ہم نے پانی سے ہر جاندار چیز کو

حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ

زندہ کیا پھر بھی وہ ایمان نہیں لاتے (۳۰) اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے کہ وہ

اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا

ان کو لے کر جھک نہ جائے اور اس میں ہم نے چوڑے راستے بنائے

لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا

تاکہ لوگ راہ پائیں (۳۱) اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ

مَّحْفُوْظًا ۚ وَهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَهُوَ

چھت بنایا ، اور وہ اس کی نشانیوں سے منہ موڑے ہوئے ہیں (۳۲) اور وہی ہے

الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ

جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند بنائے

كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ
سب ایک ایک مدار میں تیر رہے ہیں (۳۳) اور ہم نے آپ سے پہلے بھی کسی انسان کو

قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اَفَاۡئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿٣٤﴾
ہمیشہ کی زندگی نہیں دی ۔ تو کیا اگر آپ کو موت آ جائے تو وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں (۳۴)

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ
ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے ۔ اور ہم تم کو بری حالت اور اچھی حالت سے

وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَاِذَا
آزمانے میں پرکھنے کے لیے ۔ اور تم سب ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے (۳۵) اور جب

رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ
منکر لوگ آپ کو دیکھتے ہیں تو وہ سب آپ کو مذاق بنا رہے ہیں

اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ
کیا یہی ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر کیا کرتا ہے ۔ اور خود یہ لوگ رحمان کے ذکر کا

هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٦﴾ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيْكُمْ
انکار کرتے ہیں (۳۶) انسان جلد باز مخلوق ہے ۔ میں تم کو جلد ہی اپنی نشانیاں

اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿٣٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا
دکھاؤں گا پس تم مجھ سے جلدی نہ کرو (۳۷) اور لوگ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ
کب آئے گا اگر تم سچے ہو (۳۸) کاش ! ان منکروں کو اس وقت کی

كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا
خبر ہوتی جب کہ وہ آگ کو نہ اپنے سامنے سے روک سکیں گے اور نہ اپنے

عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٣٩﴾ بَلْ تَاْتِيْهِمْ
پیچھے سے اور نہ ان کو مدد پہنچے گی (۳۹) بلکہ وہ اچانک ان پر

بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ
آجائے گی پس ان کو حواس باختہ کردے گی پھر وہ نہ اس کو ہٹا سکیں گے اور نہ ان کو

يُنْظَرُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ
مہلت دی جائے گی (۴۰) اور آپ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا گیا

منزل ٤

قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا

پھر جن لوگوں نے ان میں سے مذاق اڑایا تھا ان کو اسی چیز نے گھیر لیا جس کا وہ

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ

مذاق اڑاتے تھے (۴۱) کہہ دیجئے کہ کون ہے جو رات اور دن میں رحمان سے

وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ

تمہاری حفاظت کرتا ہے۔ بلکہ وہ لوگ اپنے رب کی یاد سے

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ

منہ موڑ رہے ہیں (۴۲) کیا ان کے لیے ہمارے سوا کچھ معبود ہیں جو ان کو بچا لیتے ہیں۔

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿۴۳﴾

وہ خود اپنی حفاظت کی قدرت نہیں رکھتے اور نہ ہمارے مقابلے میں کوئی ان کا ساتھ دے سکتا ہے (۴۳)

بَلْ مَتَّعْنَا هٰۤؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ

بلکہ ہم نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو دنیا کا سامان دیا یہاں تک کہ انہی حالتوں میں ان پر لمبی مدت گزر گئی۔

اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِى الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ

کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آ رہے ہیں۔

اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْىِ ۖ

پھر کیا یہی لوگ غالب رہنے والے ہیں (۴۴) کہہ دیجئے کہ میں تو وحی کے ذریعے سے تم کو ڈراتا ہوں۔

وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿۴۵﴾

اور بہرے پکار کو نہیں سنتے جب کہ انہیں ڈرایا جائے (۴۵)

وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ

اور اگر آپ کے رب کے عذاب کا ایک جھونکا بھی انہیں لگ جائے تو کہنے لگیں گے

يٰوَيْلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ

کہ ہائے ہماری بدبختی! بے شک ہم ظالم تھے (۴۶) اور ہم قیامت کے دن انصاف کی

الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ؕ وَاِنْ

ترازو رکھیں گے پھر کسی جان پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا۔ اور اگر

كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ وَكَفٰى

رائی کے دانے کے برابر بھی کسی کا عمل ہوگا تو ہم اس کو حاضر کر دیں گے۔ اور ہم

بِنَا حٰسِبِيْنَ ۝٤٧ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ

حساب لینے کے لیے کافی ہیں (۴۷) یہ بالکل سچ ہے کہ ہم نے موسیٰ و ہارون (علیہما السلام) کو

الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝٤٨ الَّذِيْنَ

فیصلہ کرنے والی تورات اور پرہیزگاروں کے لیے وعظ و نصیحت والی کتاب عطا کی ہے (۴۸) جو بن دیکھے

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ۝٤٩

اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور وہ قیامت کا خوف رکھنے والے تھے (۴۹)

وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ۭ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝٥٠

اور یہ ایک بابرکت یاد دہانی ہے جو ہم نے اتاری ہے ، تو کیا تم اس کے منکر ہو (۵۰)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ

اور ہم نے اس سے پہلے ابراہیم (علیہ السلام) کو اس کی ہدایت عطا کی اور ہم اس کو

عٰلِمِيْنَ ۝٥١ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ

خوب جانتے تھے (۵۱) جب اس نے اپنے والد اور اپنی قوم سے کہا کہ یہ کیا

الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ۝٥٢ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا

مورتیاں ہیں جن پر تم جمے بیٹھے ہو (۵۲) انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی

لَهَا عٰبِدِيْنَ ۝٥٣ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ

عبادت کرتے ہوئے پایا ہے (۵۳) ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ بے شک تم اور تمہارے باپ دادا

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٥٤ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ

کھلی گمراہی میں مبتلا رہے (۵۴) انہوں نے کہا: کیا تم ہمارے پاس سچی بات لائے ہو یا تم

اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ۝٥٥ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ

مذاق کر رہے ہو (۵۵) ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: بلکہ تمہارا رب وہ ہے جو آسمانوں اور زمین کا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ڮ وَاَنَا عَلٰي

رب ہے جس نے ان کو پیدا کیا ، اور میں اس بات کی گواہی

ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝٥٦ وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ

دیتا ہوں (۵۶) اور اللہ کی قسم ! میں تمہارے بتوں کے ساتھ

اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝٥٧ فَجَعَلَهُمْ

ایک تدبیر کروں گا جب کہ تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے (۵۷) پس آپ نے ان کو

جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾
ٹکڑے ٹکڑے کردیا سوائے ان کے ایک بڑے کے تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں (۵۸)

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۹﴾
انہوں نے کہا کہ کس نے ہمارے بتوں کے ساتھ ایسا کیا ہے ، بے شک وہ بڑا ظالم ہے (۵۹)

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۰﴾
لوگوں نے کہا کہ ہم نے ایک نوجوان کو ان کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا تھا جس کو ابراہیم کہا جاتا ہے (۶۰)

قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ
انہوں نے کہا کہ اس کو سب آدمیوں کے سامنے حاضر کرو تاکہ وہ
يَشْهَدُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا
دیکھیں (۶۱) انہوں نے کہا کہ اے ابراہیم ! کیا ہمارے معبودوں کے ساتھ تم نے
يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۲﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا
ایسا کیا ہے ؟ (۶۲) ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا : بلکہ ان کے اس بڑے نے ایسا کیا ہے
فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۳﴾ فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى
تو ان سے پوچھ لو اگر یہ بولتے ہیں (۶۳) پھر انہوں نے اپنے جی میں
اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ ثُمَّ نُكِسُوْا
سوچا پھر کہنے لگے کہ حقیقت میں تم ہی ناحق پر ہو (۶۴) پھر اپنے سروں کو
عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۵﴾
جھکا لیا (اور کہا کہ) اے ابراہیم ! تم جانتے ہو کہ یہ بولتے نہیں (۶۵)
قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ
ابراہیم نے کہا : کیا تم اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہو جو تم کو نہ فائدہ

شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿۶۶﴾ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ
پہنچا سکیں اور نہ کوئی نقصان (۶۶) افسوس ہے تم پر اور ان چیزوں پر بھی جن کی تم
دُوْنِ اللّٰهِ ۗ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا
اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو کیا تم سمجھتے نہیں (۶۷) انہوں نے کہا کہ اس کو آگ میں جلا دو اور اپنے معبودوں کی
اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا
مدد کرو ، اگر تم کو کچھ کرنا ہے (۶۸) ہم نے کہا کہ اے آگ ! تو ابراہیم کے لیے

وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا
ٹھنڈک اور سلامتی بن جا (۶۹) اور انہوں نے اس کے ساتھ برائی کرنا چاہا

فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿٧٠﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى
تو ہم نے انہیں لوگوں کو ناکام بنادیا (۷۰) اور ہم نے اس کو اور لوط (علیہ السلام) کو اس زمین

الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾ وَوَهَبْنَا
کی طرف نجات دے دی جس میں ہم نے دنیا والوں کے لیے برکتیں رکھی ہیں (۷۱) اور ہم نے اس کو

لَهٗٓ اِسْحٰقَ ؕ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا
اسحاق دیا اور اس سے زیادہ کے طور پر یعقوب ، اور ہم نے ان سب کو

صٰلِحِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا
نیک بنایا (۷۲) اور ہم نے ان کو امام بنایا جو ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے

وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ
اور ہم نے ان کو نیک عملی اور نماز کی اقامت اور زکوٰۃ کی ادائگی کا

وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿٧٣﴾ وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ
حکم بھیجا اور وہ ہماری عبادت کرنے والے تھے (۷۳) اور لوط (علیہ السلام) کو ہم نے حکمت

حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ
اور علم عطا کیا اور اس کو اس بستی سے نجات دی جو گندے کام

تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ﴿٧٤﴾
کرتی تھی ، بیشک وہ بہت برے ، فاسق لوگ تھے (۷۴)

وَّاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾
اور ہم نے اس کو اپنی رحمت میں داخل کیا ، بے شک وہ نیکوں میں سے تھے (۷۵)

وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ
اور نوح (علیہ السلام) کو جب کہ اس سے پہلے اس نے پکارا تو ہم نے اس کی دعا قبول کی پس ہم نے اس کو

وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾ وَنَصَرْنٰهُ مِنَ
اور اس کے لوگوں کو بہت بڑے غم سے نجات دی (۷۶) اور ہم نے ان لوگوں کے مقابلے میں

الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ
اس کی مدد کی جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا ، بے شک وہ بہت برے

سَنُوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ
لوگ تھے پس ہم نے ان سب کو غرق کر دیا ﴿۷۷﴾ اور داؤد اور سلیمان (علیہما)

اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ
جب وہ دونوں کھیت کے بارے میں فیصلہ کر رہے تھے جب کہ اس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کے وقت

الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَفَهَّمْنٰهَا
جا پڑی تھیں ، اور ہم ان کے فیصلے کو دیکھ رہے تھے ﴿۷۸﴾ پس ہم نے سلیمان (علیہ) کو اس کی

سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۚ وَّسَخَّرْنَا مَعَ
سمجھ دے دی ، اور ہم نے دونوں کو حکمت اور علم عطا کیا تھا اور ہم نے داؤد (علیہ) کے ساتھ

دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾
تابع کر دیا تھا پہاڑوں کو کہ وہ اس کے ساتھ تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو بھی ، اور ہم ہی کرنے والے تھے ﴿۷۹﴾

وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ
اور ہم نے اس کو تمہارے لیے جنگی لباس کی کاریگری سکھائی تاکہ وہ تم کو لڑائی میں

بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ
محفوظ رکھے ، تو کیا تم شکر کرنے والے ہو ﴿۸۰﴾ اور ہم نے سلیمان (علیہ) کے لیے

الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ
تیز ہوا کو تابع کر دیا جو اس کے حکم سے اس سرزمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکتیں

بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَمِنَ
رکھی ہیں ، اور ہم ہر چیز کو جاننے والے ہیں ﴿۸۱﴾ اور شیاطین میں سے بھی

الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا
ہم نے اس کے تابع کر دیا تھا جو اس کے لیے غوطہ لگاتے تھے اور اس کے سوا دوسرے کام

دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَاَيُّوْبَ
کرتے تھے ، اور ہم ان کو سنبھالنے والے تھے ﴿۸۲﴾ اور ایوب (علیہ) کو

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ
جب کہ اس نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھ کو بیماری لگ گئی ہے اور آپ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ

الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ
رحم کرنے والے ہیں ﴿۸۳﴾ تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اس کو جو تکلیف تھی اس کو

منزل ۴

ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً

دور کر دیا اور ہم نے اس کو اس کا کنبہ عطا کیا ، اور ان کے ساتھ اُن کے برابر اور بھی

مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ

اپنی طرف سے رحمت اور نصیحت عبادت کرنے والوں کے لیے (۸۴) اور اسماعیل

وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾

اور ادریس اور ذوالکفل (علیہم السلام) کو ، یہ سب صبر کرنے والوں میں سے تھے (۸۵)

وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾

اور ہم نے ان کو اپنی رحمت میں داخل کیا ، بے شک وہ نیک عمل کرنے والوں میں سے تھے (۸۶)

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ

اور مچھلی والے (یونس) کو جب کہ وہ اپنی قوم سے ناراض ہو کر چلے گئے پھر انہوں نے یہ سمجھا کہ ہم اس کو

عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ

نہ پکڑیں گے پھر انہوں نے اندھیرے میں پکارا کہ آپ کے سوا

اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾

کوئی معبود نہیں ، آپ پاک ہیں بے شک میں قصوروار ہوں (۸۷)

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ

تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اس کو غم سے نجات دی ، اور اسی طرح ہم ایمان والوں کو

نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ وَزَكَرِيَّاۤ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ

نجات دیتے ہیں (۸۸) اور زکریا (علیہ السلام) کو جب کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۸۹﴾

کہ اے میرے رب ! آپ مجھ کو اکیلا نہ چھوڑیں ، اور آپ بہترین وارث ہیں (۸۹)

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۫ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ

تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اس کو یحییٰ (علیہ السلام) عطا کیا اور اس کی بیوی کو

زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ

اس کے لیے درست کر دیا ، یہ لوگ نیک کاموں میں دوڑتے تھے

وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿۹۰﴾

اور ہم کو امید اور خوف کے ساتھ پکارتے تھے اور ہمارے آگے جھکے ہوئے تھے (۹۰)

وَالَّتِيٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا

اور وہ خاتون جس نے اپنی عصمت کو بچایا تو ہم نے اس کے اندر اپنی روح پھونک دی

وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۱﴾ اِنَّ هٰذِهٖٓ

اور اس کو اور اس کے بیٹے کو دنیا والوں کے لیے ایک نشانی بنا دیا (۹۱) اور یہ تمہاری امت

اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۹۲﴾

ایک ہی امت ہے اور میں ہی تمہارا رب ہوں تو تم میری عبادت کرو (۹۲)

وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۭ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿۹۳﴾

اور انہوں نے اپنا دین اپنے اندر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا ۔ سب ہمارے پاس آنے والے ہیں (۹۳)

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ

جو شخص نیک عمل کرے گا اور وہ ایمان والا ہوگا تو اس کی محنت کی ناقدری

لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿۹۴﴾ وَحَرٰمٌ عَلٰي قَرْيَةٍ

نہ ہوگی اور ہم اس کو لکھ لیتے ہیں (۹۴) اور جس بستی والوں کے لیے ہم نے

اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۹۵﴾ حَتّٰٓي اِذَا فُتِحَتْ

ہلاکت مقدر کردی ہے ان کے لیے حرام ہے کہ وہ رجوع کریں (۹۵) یہاں تک کہ جب

يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿۹۶﴾

یاجوج اور ماجوج کھول دیے جائیں گے اور وہ ہر بلندی سے نکل دوڑیں گے (۹۶)

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ

اور سچا وعدہ نزدیک آ لگے گا تو ایک ان لوگوں کی نگاہیں ٹکی رہ جائیں گی جنہوں نے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ

انکار کیا تھا ۔ ہائے ہماری کم بختی ! ہم اس سے غفلت میں پڑے رہے

هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۹۷﴾ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ

بلکہ ہم ظالم تھے (۹۷) بے شک تم اور جن کو تم اللہ کے سوا

دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ۭ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿۹۸﴾ لَوْ كَانَ

پوجتے تھے سب جہنم کا ایندھن ہیں ۔ دوزخ تم کو جانا ہے (۹۸) اگر یہ واقعی

هٰٓؤُلَاۗءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ۭ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۹۹﴾

معبود ہوتے تو اس میں نہ جاتے ۔ اور سب اس میں ہمیشہ رہیں گے (۹۹)

لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ﴿۱۰۰﴾

اس میں ان کے لیے چلانا ہے اور وہ اس میں کچھ نہ سنیں گے ﴿۱۰۰﴾

إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُم مِّنَّا الْحُسْنَىٰ ۙ أُولَٰئِكَ

بے شک جن کے لیے ہماری طرف سے بھلائی کا فیصلہ ہوچکا ہے وہ اس سے

عَنْهَا مُبْعَدُونَ ﴿۱۰۱﴾ لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا ۖ

دور رکھے جائیں گے ﴿۱۰۱﴾ وہ اس کی آہٹ بھی نہ سنیں گے

وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ خَالِدُونَ ﴿۱۰۲﴾

اور وہ اپنی پسندیدہ چیزوں میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۰۲﴾

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ

ان کو بڑی گھبراہٹ غم میں نہ ڈالے گی اور فرشتے ان کا استقبال کریں گے

هَٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿۱۰۳﴾ يَوْمَ

یہ ہے تمہارا وہ دن جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا ﴿۱۰۳﴾ جس دن

نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۚ كَمَا بَدَأْنَا

ہم آسمان کو لپیٹ دیں گے جس طرح خطوں کا انبار لپیٹ دیتے ہیں ، جس طرح پہلے ہم نے

أَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيدُهُ ۚ وَعْدًا عَلَيْنَا ۚ إِنَّا كُنَّا

تخلیق کی ابتدا کی تھی اسی طرح ہم پھر اس کا اعادہ کریں گے ، یہ ہمارے ذمے وعدہ ہے اور ہم اس کو

فَاعِلِينَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِن بَعْدِ

کرکے رہیں گے ﴿۱۰۴﴾ اور زبور میں ہم نصیحت کے بعد لکھ چکے ہیں

الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ﴿۱۰۵﴾

کہ زمین کے وارث ہمارے نیک بندے ہوں گے ﴿۱۰۵﴾

إِنَّ فِي هَٰذَا لَبَلَاغًا لِّقَوْمٍ عَابِدِينَ ﴿۱۰۶﴾ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ

اس میں ایک بڑی خبر ہے عبادت گزار لوگوں کے لیے ﴿۱۰۶﴾ اور ہم نے آپ کو تو بس دنیا والوں

إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ إِنَّمَا يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا

کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے ﴿۱۰۷﴾ کہہ دیجیے کہ میرے پاس جو وحی آئی ہے وہ یہ ہے

إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَهَلْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ ﴿۱۰۸﴾

کہ تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے ، تو کیا تم اطاعت گزار بنتے ہو ﴿۱۰۸﴾

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ آذَنْتُكُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۖ وَإِنْ

پس اگر وہ منہ پھیر لیں تو آپ کہہ دیجیے کہ میں تم کو صاف طور پر اطلاع کر چکا ہوں اور میں

أَدْرِي أَقَرِيبٌ أَمْ بَعِيدٌ مَا تُوعَدُونَ ﴿١٠٩﴾ إِنَّهُ

نہیں جانتا کہ وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے قریب ہے یا دور (۱۰۹) بے شک وہ

يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ﴿١١٠﴾

کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور اس بات کو بھی جس کو تم چھپاتے ہو (۱۱۰)

وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ

اور مجھ کو نہیں معلوم شاید وہ تمہارے لیے امتحان ہو اور فائدہ اٹھا لینے کی

حِينٍ ﴿١١١﴾ قَالَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ۗ وَرَبُّنَا الرَّحْمَٰنُ

ایک مہلت ہو (۱۱۱) پیغمبر نے کہا کہ اے میرے رب! حق کے ساتھ فیصلہ کر دیجیے اور ہمارا رب رحمٰن ہے

الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ﴿١١٢﴾

اسی سے ہم ان باتوں پر مدد مانگتے ہیں جو تم بیان کرتے ہو (۱۱۲)

(سورۂ حج مدینہ میں نازل ہوئی [illegible] (۷۸) آیات (۱۰) رکوع [illegible] (۱۰۳) [illegible] (۲) [illegible] نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۳) نمبر پر ہے جبکہ تلاوت کے اعتبار سے (۲۲) نمبر پر ہے اور سورۂ نور کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

ان میں (۵۰۷۵) حروف ہیں	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ﴿١﴾ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے	ان میں (۱۲۹۱) کلمات ہیں

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ ۚ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، بے شک قیامت کا زلزلہ

شَيْءٌ عَظِيمٌ ﴿١﴾ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ

بڑی بھاری چیز ہے (۱) جس دن تم دیکھو گے کہ ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے کو

عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا

بھول جائے گی اور ہر حمل والی اپنا حمل ڈال دے گی

وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَىٰ وَمَا هُمْ بِسُكَارَىٰ وَلَٰكِنَّ

اور لوگ آپ کو مدہوش نظر آئیں گے، حالانکہ وہ مدہوش نہ ہوں گے بلکہ اللہ کا

عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ ﴿٢﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ

عذاب بڑی سخت چیز ہے (۲) اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو علم کے بغیر

فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۝۳

اللہ کے بارے میں جھگڑتا ہے اور ہر سرکش شیطان کی پیروی کرنے لگتا ہے ۳

كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ

اس کی نسبت یہ لکھ دیا گیا ہے کہ جو شخص اس کو دوست بنائے گا وہ اس کو بے راہ کر دے گا

وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝۴ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

اور اس کو جہنم کا راستہ دکھائے گا ۴ اے لوگو!

اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ

اگر تم دوبارہ زندہ کیے جانے کے متعلق شک میں ہو تو ہم نے تم کو مٹی سے

مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ

پیدا کیا ہے پھر نطفے سے پھر خون کے لوتھڑے سے پھر گوشت کی

مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ

بوٹی سے شکل والی اور بغیر شکل والی بھی تاکہ ہم تم پر واضح کر دیں،

وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى

اور ہم (بچوں کے) رحموں میں ٹھہرا دیتے ہیں جو چاہتے ہیں ایک معین مدت تک

ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ۚ

پھر ہم تم کو بچہ بنا کر باہر لاتے ہیں پھر تاکہ تم اپنی پوری جوانی تک پہنچ جاؤ،

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤى

اور تم میں سے کوئی شخص پہلے ہی مر جاتا ہے اور کوئی شخص بدترین عمر تک

اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ

پہنچا دیا جاتا ہے تاکہ وہ جان لینے کے بعد پھر کچھ نہ جانے

وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا

اور آپ زمین کو دیکھتے ہو کہ خشک پڑی ہے پھر جب ہم اس پر پانی

الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ

برساتے ہیں تو وہ تازہ ہو گئی اور ابھر آئی اور وہ طرح طرح کی خوش نما چیزیں

بَهِيْجٍ ۝۵ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ

اگاتی ہے ۵ یہ اس لیے کہ اللہ ہی حق ہے اور بے جانوں کو جان

منزل ۴

الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَّاَنَّ السَّاعَةَ

جلاتا ہے ۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (۶) اور یہ کہ قیامت

اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي

آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں ۔ اور اللہ ضرور ان لوگوں کو اٹھائے گا

الْقُبُوْرِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ

جو قبروں میں ہیں (۷) اور لوگوں میں کوئی شخص ہے جو اللہ کی بات میں جھگڑتا ہے

بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝ ثَانِيَ

علم اور ہدایت اور روشن کتاب کے بغیر (۸) تکبر کرتے ہوئے

عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَهٗ فِي الدُّنْيَا

تاکہ وہ اللہ کی راہ سے بے راہ کردے ۔ اس کے لیے دنیا میں

خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝

رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم اس کو جلتی آگ کا عذاب چکھائیں گے (۹)

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ

یہ تمہارے ہاتھ کے کیے ہوئے کاموں کا بدلہ ہے اور اللہ اپنے بندوں پر

لِّلْعَبِيْدِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى

ظلم کرنے والا نہیں (۱۰) اور لوگوں میں سے کوئی ہے جو کنارے پر رہ کر اللہ کی

حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ۨ اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ

عبادت کرتا ہے ۔ پس اگر اس کو کوئی فائدہ پہنچا تو وہ اس عبادت پر قائم ہوگیا ۔ اور اگر

اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ۨ انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ڗ خَسِرَ الدُّنْيَا

کوئی آزمائش پیش آئی تو الٹا پھر گیا ۔ اس نے دنیا بھی کھو دی

وَالْاٰخِرَةَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝ يَدْعُوْا

اور آخرت بھی ۔ یہی کھلا ہوا نقصان ہے (۱۱) وہ اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ۭ ذٰلِكَ

ایسی چیز کو پکارتا ہے جو نہ اس کو نقصان پہنچا سکتی ہے اور نہ اس کو نفع پہنچا سکتی ہے ۔ یہ

هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ

انتہائی درجے کی گمراہی ہے (۱۲) وہ ایسی چیز کو پکارتا ہے جس کا نقصان اس کے نفع سے

منزل ۴

مِنۡ نَّفۡعِهٖ ؕ لَبِئۡسَ الۡمَوۡلٰى وَلَبِئۡسَ الۡعَشِيۡرُ ۝۱۳ اِنَّ

قریب تر ہے ۔ کیسا برا کارساز ہے اور کیسا برا رفیق ہے (۱۳) بے شک

اللّٰهَ يُدۡخِلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ

اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے ایسے باغات میں داخل کرے گا

تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفۡعَلُ مَا

جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی ۔ اللہ کرتا ہے جو وہ

يُرِيۡدُ ۝۱۴ مَنۡ كَانَ يَظُنُّ اَنۡ لَّنۡ يَّنۡصُرَهُ اللّٰهُ فِى

چاہتا ہے (۱۴) جو شخص یہ گمان رکھتا ہو کہ اللہ دنیا اور آخرت میں اس کی

الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ فَلۡيَمۡدُدۡ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ

مدد نہیں کرے گا تو اس کو چاہیے کہ ایک رسی آسمان تک تانے پھر اس کو

لۡيَقۡطَعۡ فَلۡيَنۡظُرۡ هَلۡ يُذۡهِبَنَّ كَيۡدُهٗ مَا يَغِيۡظُ ۝۱۵

کاٹ ڈالے اور دیکھے کہ کیا اس کی تدبیر اس کے غصے کو دور کرنے والی بنتی ہے (۱۵)

وَكَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنٰهُ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهۡدِىۡ

اور اسی طرح ہم نے قرآن کو کھلی کھلی دلیلوں کے ساتھ اتارا ہے اور بے شک اللہ جسے چاہتا ہے

مَنۡ يُّرِيۡدُ ۝۱۶ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَالَّذِيۡنَ هَادُوۡا

ہدایت دے دیتا ہے (۱۶) اس میں کوئی شک نہیں کہ جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے یہودیت اختیار کی

وَالصّٰبِـِٕـيۡنَ وَالنَّصٰرٰى وَالۡمَجُوۡسَ وَالَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡۤا ۖ

اور صابی اور نصاری اور مجوس اور جنھوں نے شرک کیا

اِنَّ اللّٰهَ يَفۡصِلُ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى

اللہ ان سب کے درمیان قیامت کے روز فیصلہ فرمائے گا ۔ بے شک اللہ

كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ۝۱۷ اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسۡجُدُ

ہر چیز سے واقف ہے (۱۷) کیا آپ نہیں دیکھتے کہ اللہ ہی کے آگے

لَهٗ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ وَالشَّمۡسُ

سجدہ کرتے ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور سورج

وَالۡقَمَرُ وَالنُّجُوۡمُ وَالۡجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ

اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے

وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ ۖ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۗ

اور بہت سے انسان ، اور بہت سے ایسے بھی ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے

وَمَن يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن مُّكْرِمٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ

اور جس کو اللہ ذلیل کر دے تو اس کو کوئی عزت دینے والا نہیں ، بے شک اللہ کرتا ہے

مَا يَشَاءُ ۩ (۱۸) هَٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ ۖ

جو وہ چاہتا ہے (۱۸) یہ دو گروہ ہیں جنہوں نے اپنے رب کے بارے میں جھگڑا کیا

فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّن نَّارٍ ۖ

پس جنہوں نے انکار کیا ان کے لیے آگ کے کپڑے تیار کیے جائیں گے

يُصَبُّ مِن فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ (۱۹) يُصْهَرُ

ان کے سروں کے اوپر سے کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا (۱۹) اس سے ان کے

بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ (۲۰) وَلَهُم مَّقَامِعُ

پیٹ کی چیزیں تک گل جائیں گی اور کھالیں بھی (۲۰) اور ان کے لیے وہاں لوہے کے

مِنْ حَدِيدٍ (۲۱) كُلَّمَا أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ

ہتھوڑے ہوں گے (۲۱) جب بھی وہ گھبرا کر اس سے باہر نکلنا چاہیں گے

غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ (۲۲)

تو پھر اسی میں دھکیل دیے جائیں گے اور (کہا جائے گا) چکھتے رہو جلنے کا عذاب (۲۲)

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے اللہ ان کو ایسے باغات میں

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا

داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی ، ان کو وہاں سونے کے

مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا

کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا لباس

حَرِيرٌ (۲۳) وَهُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ

ریشم ہوگا (۲۳) اور ان کو پاکیزہ قول کی ہدایت بخشی گئی تھی

وَهُدُوا إِلَىٰ صِرَاطِ الْحَمِيدِ (۲۴) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور ان کو خدائے حمید کا راستہ دکھایا گیا تھا (۲۴) بے شک جن لوگوں نے انکار کیا ہے

منزل ۴

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اور وہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے اور مسجد حرام سے روکتے ہیں

الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨالْعَاكِفُ فِيْهِ

جس کو ہم نے لوگوں کے لیے بنایا ہے جس میں مقامی رہنے والے اور باہر سے آنے والے

وَالْبَادِ ۭ وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ

برابر ہیں ۔ اور جو اس مسجد میں انصاف سے ہٹ کر ظلم کا ارادہ کرے گا اس کو ہم دردناک عذاب کا

مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۵﴾ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ

مزہ چکھائیں گے (۲۵) اور جب ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو بیت اللہ کی جگہ بتادی

الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـــًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ

کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرنا اور میرے گھر کو پاک رکھنا

لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ وَالْقَاۗىِٕمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۲۶﴾

طواف کرنے والوں کے لیے اور قیام کرنے والوں کے لیے اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لیے (۲۶)

وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰي

اور لوگوں میں حج کا اعلان کر دو وہ آپ کے پاس آئیں گے پیدل بھی اور

كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿۲۷﴾

اور دبلے اونٹوں پر سوار ہو کر جو کہ دور دراز راستوں سے آئیں گے (۲۷)

لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ

تاکہ وہ اپنے فائدے کی جگہوں پر پہنچیں اور چند معلوم دنوں میں

اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰي مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ

ان چوپایوں پر اللہ کا نام لیں جو اس نے انہیں بخشے

الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَاۗىِٕسَ الْفَقِيْرَ ﴿۲۸﴾

ہیں ۔ پس ان میں سے خود بھی کھاؤ اور مصیبت زدہ محتاج کو بھی کھلاؤ (۲۸)

ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا

تو چاہیے کہ وہ اپنا میل کچیل ختم کر دیں اور اپنی نذریں پوری کریں اور اس قدیم گھر کا

بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ ۤ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ

طواف کریں (۲۹) یہ بات ہو چکی ۔ اور جو شخص اللہ کی

اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ

حرمتوں کی تعظیم کرے گا تو وہ اس کے حق میں اس کے رب کے نزدیک بہتر ہے۔ اور تمہارے لیے چوپائے

الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ

حلال کر دیے گئے ہیں سوائے ان کے جو تم کو پڑھ کر سنائے جا چکے ہیں ، تو تم بتوں کی

مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ (۳۰) حُنَفَآءَ

گندگی سے بچو اور جھوٹی بات سے بچو (۳۰) اللہ کی طرف یکسو

لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ

ہو کر رہو ، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ ، اور جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے

فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ

تو گویا وہ آسمان سے گر پڑا پھر چڑیاں اس کو اچک لیں یا ہوا اس کو

بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ (۳۱) ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ

کسی دور دراز مقام پر لے جا کر ڈال دے (۳۱) یہ بات ہو چکی ، اور جو شخص

يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ (۳۲)

اللہ کی یادگار نشانیوں کا پورا لحاظ رکھے گا تو یہ دلوں کے تقوے کی بات ہے (۳۲)

لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ

تم کو ان سے ایک مقرر وقت تک فائدہ اٹھانا ہے پھر ان کو قربانی کے لیے قدیم گھر

اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ (۳۳) وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا

کی طرف لے جانا ہے (۳۳) اور ہم نے ہر امت کے لیے قربانی کرنا مقرر کیا

لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ

تاکہ وہ ان چوپایوں پر اللہ کا نام لیں جو اس نے ان کو عطا

الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ؕ

کیے ہیں ، پس تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو تم اسی کے ہو کر رہو

وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ (۳۴) الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ

اور عاجزی کرنے والوں کو بشارت دے دیجیے (۳۴) جن کا حال یہ ہے کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے

وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ

تو ان کے دل کانپ اٹھتے ہیں اور جو ان پر پڑے اس کو سہنے والے

وَالْمُقِيمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾

اور نماز کی پابندی کرنے والے اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿۳۵﴾

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ

اور قربانی کے اونٹوں کو ہم نے تمہارے لیے اللہ کی یادگار نشانی بنایا ہے ، ان میں

فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ

تمہارے لیے بھلائی ہے ، پس ان کو کھڑا کر کے ان پر اللہ کا نام لو

فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا

پھر جب وہ کروٹ کے بل گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور بے سوال

الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۚ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ

محتاج اور سائل کو کھلاؤ ۔ اس طرح ہم نے ان جانوروں کو تمہارے لیے مسخر کر دیا ہے

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا

تاکہ تم شکر ادا کرو ﴿۳۶﴾ اور اللہ کو نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے

وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ۚ

اور نہ ان کا خون ، بلکہ اللہ کو صرف تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے ۔

كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا

اس طرح اللہ نے ان کو تمہارے لیے تابع کر دیا ہے تاکہ تم اللہ کی بخشی ہوئی ہدایت پر اس کی

هَدٰىكُمْ ۗ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ

بڑائی بیان کرو اور نیکی کرنے والوں کو خوش خبری دے دیجئے ﴿۳۷﴾ بے شک اللہ ان لوگوں کی جانب سے

عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ

دفاع کرتا ہے جو ایمان لائے ، بے شک اللہ بے وفاؤں اور ناشکروں کو

كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ۚ

پسند نہیں کرتا ﴿۳۸﴾ اجازت دے دی گئی ان لوگوں کو جن سے لڑائی کی جاتی ہے اس وجہ سے کہ ان پر ظلم کیا گیا ہے ۔

وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ﴿۳۹﴾ الَّذِيْنَ

اور بے شک اللہ ان کی مدد پر قادر ہے ﴿۳۹﴾ وہ لوگ

اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا

جو اپنے گھروں سے بے وجہ نکالے گئے صرف اس لیے کہ وہ کہتے تھے

رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ
کہ ہمارا رب اللہ ہے ، اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے

بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ
دفع نہ کرتا رہتا تو خانقاہیں اور گرجا اور عبادت خانے اور مسجدیں

وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ
جن میں اللہ کا نام کثرت سے لیا جاتا ہے ڈھا دیے جاتے،

وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ
اور اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اللہ کی مدد کرے ، بے شک اللہ زبردست ہے،

عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ
زور والا ہے (۴۰) یہ وہ لوگ ہیں جن کو اگر ہم زمین میں غلبہ دیں

اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا
تو وہ نماز کا اہتمام کریں گے اور زکوٰۃ ادا کریں گے اور نیکی کا

بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ
حکم دیں گے اور برائی سے روکیں گے ۔ اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے

الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ
اختیار میں ہے (۴۱) اور اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو ان سے پہلے قوم نوح

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ﴿۴۲﴾ وَقَوْمُ
اور عاد اور ثمود جھٹلا چکے ہیں (۴۲) اور قوم ابراہیم

اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿۴۳﴾ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ
اور قوم لوط (۴۳) اور مدین کے لوگ بھی ، اور موسیٰ کو

مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ
جھٹلایا گیا پھر میں نے منکروں کو ڈھیل دی پھر میں نے ان کو پکڑ لیا

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۴﴾ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ
پس کیسا ہوا میرا عذاب (۴۴) کتنی ہی بستیاں ہیں

اَهْلَكْنٰهَا وَهِىَ ظَالِمَةٌ فَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى
جن کو ہم نے ہلاک کر دیا اور وہ ظالم تھیں ، پس اب وہ اپنی چھتوں پر

منزل ۴

عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿٤٥﴾

اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں اور کتنے ہی بیکار کنوئیں اور کتنے پختہ محل جو ویران پڑے ہوئے ہیں ﴿٤٥﴾

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ

کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ ان کے دل ایسے ہو جاتے کہ وہ

يَّعْقِلُوْنَ بِهَاۤ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا

ان سے سمجھتے یا ان کے کان ایسے ہو جاتے کہ وہ ان سے سنتے ، کیوں کہ

لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ

آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو

فِي الصُّدُوْرِ ﴿٤٦﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ

سینوں میں ہیں ﴿٤٦﴾ اور یہ لوگ آپ سے عذاب کے لیے جلدی کیے ہوئے ہیں ، اور اللہ

يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ؕ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ

ہرگز اپنے وعدے کے خلاف کرنے والا نہیں ہے ، اور آپ کے رب کے یہاں کا ایک دن

كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿٤٧﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ

تمہارے شمار کے اعتبار سے ایک ہزار سال کے برابر ہوتا ہے ﴿٤٧﴾ اور کتنی ہی

قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ

بستیاں ہیں جن کو ہم نے ڈھیل دی اور وہ ظالم تھیں ، پھر میں نے ان کو پکڑ لیا

وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿٤٨﴾ قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَاۤ

اور میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ﴿٤٨﴾ کہہ دیجیے کہ اے لوگو : میں تمہارے لیے

اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤٩﴾ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ایک کھلا ہوا ڈرانے والا ہوں ﴿٤٩﴾ پس جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ

اور اچھے کام کیے ان کے لیے مغفرت ہے اور عزت کی

كَرِيْمٌ ﴿٥٠﴾ وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ

روزی ﴿٥٠﴾ اور جو لوگ ہماری آیتوں کو نیچا دکھانے کے لیے دوڑے

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿٥١﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ

وہی دوزخ والے ہیں ﴿٥١﴾ اور ہم نے آپ سے پہلے

قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى
جو بھی رسول اور نبی بھیجا تو جب اُس نے کچھ پڑھا تو شیطان نے

الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي
اس کے پڑھنے میں ملا دیا ۔ پھر اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے کو

الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
مٹا دیتا ہے پھر اللہ اپنی آیتوں کو پکا کرتا ہے ۔ اور اللہ علم والا

حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً
حکمت والا ہے (۵۲) تاکہ جو کچھ شیطان نے ملایا ہے اُس سے وہ ان لوگوں کو جانچے

لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۭ
جن کے دلوں میں روگ ہے اور جن کے دل سخت ہیں

وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾ وَّلِيَعْلَمَ
اور ظالم لوگ مخالفت میں بہت دور نکل گئے ہیں (۵۳) اور تاکہ وہ لوگ

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ
جن کو علم ملا ہے یقین کرلیں کہ یہ حقیقت میں آپ کے رب کی طرف سے ہے

فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ
پھر وہ اس پر یقین لائیں اور ان کے دل اس کے آگے جھک جائیں ۔ اور اللہ

لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾
ایمان لانے والوں کو ضرور سیدھا راستہ دکھانے والا ہے (۵۴)

وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى
اور انکار کرنے والے لوگ ہمیشہ اس کی طرف سے شک میں پڑے رہیں گے

تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ
یہاں تک کہ اچانک ان پر قیامت آجائے یا ایک منحوس دن کا

يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ۭ يَحْكُمُ
عذاب آجائے (۵۵) اس دن سارا اختیار صرف اللہ کو ہوگا ۔ وہ ان کے درمیان

بَيْنَهُمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ
فیصلہ فرمائے گا ۔ پس جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے وہ نعمت کے

جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

باغوں میں ہوں گے (۵۶) اور جنھوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا

فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ

تو ان کے لیے ذلت کا عذاب ہے (۵۷) اور جن لوگوں نے

هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا

اللہ کی راہ میں اپنا وطن چھوڑا پھر وہ قتل کردیے گئے یا وہ مر گئے

لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ

اللہ ضرور ان کو اچھا رزق دے گا ، اور بے شک اللہ ہی سب سے بہتر

خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ۭ

رزق دینے والا ہے (۵۸) وہ ان کو ایسی جگہ پہنچائے گا جس سے وہ راضی ہوں گے

وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ

اور بے شک اللہ جاننے والا ، بردبار ہے (۵۹) یہ بات ، اور جو شخص

عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ

بدلہ لے ویسا ہی جیسا اس کے ساتھ کیا گیا تھا اور پھر اس پر زیادتی کی جائے

لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾ ذٰلِكَ

تو اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا ، بے شک اللہ معاف کرنے والا درگزر کرنے والا ہے (۶۰) یہ اس لیے

بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ

کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں

فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ

داخل کرتا ہے ، اور اللہ سننے والا ، دیکھنے والا ہے (۶۱) یہ اس لیے کہ

اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

اللہ ہی حق ہے اور وہ سب باطل ہیں جنھیں اللہ کو چھوڑ کر

هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۶۲﴾

لوگ پکارتے ہیں ، اور بے شک اللہ ہی سب سے اونچا ہے ، سب سے بڑا ہے (۶۲)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۡ فَتُصْبِحُ

کیا آپ نہیں دیکھتے کہ اللہ نے آسمان سے پانی برسایا پھر زمین

الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً ۗ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿٦٣﴾ لَهُ

سرسبز ہو گئی ۔ بے شک خدا باریک بیں ہے ، خبر رکھنے والا ہے (۶۳) اسی کا ہے

مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے ۔ بے شک اللہ ہی ہے

الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٦٤﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُم

جو بے نیاز ہے ، تعریفوں والا ہے (۶۴) کیا آپ دیکھتے نہیں کہ اللہ نے زمین کی چیزوں کو

مَّا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۗ

تمہارے کام میں لگا رکھا ہے اور کشتی کو بھی کہ وہ اس کے حکم سے سمندر میں چلتی ہے ،

وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ أَن تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا

اور وہ آسمان کو زمین پر گرنے سے تھامے ہوئے ہے مگر یہ کہ اس کے

بِإِذْنِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٥﴾

حکم سے ۔ بے شک اللہ لوگوں پر نرمی کرنے والا ، مہربان ہے (۶۵)

وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۗ

اور وہی ہے جس نے تم کو زندگی دی پھر وہ تم کو موت دیتا ہے پھر وہ تم کو زندہ کرے گا ،

إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ ﴿٦٦﴾ لِّكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا

بے شک انسان بڑا ہی نا شکرا ہے (۶۶) اور ہم نے ہر امت کے لیے ایک طریقہ

مَنسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ ۖ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْأَمْرِ ۚ

مقرر کیا کہ وہ اس کی پیروی کرتے تھے ، پس وہ اس معاملے میں آپ سے جھگڑا نہ کریں

وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُّسْتَقِيمٍ ﴿٦٧﴾

اور آپ اپنے رب کی طرف بلاتے رہیے ، بیشک آپ سیدھے راستے پر ہو (۶۷)

وَإِن جَادَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٦٨﴾

اگر وہ آپ سے جھگڑا کریں تو کہہ دیجیے کہ اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو (۶۸)

اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ

اللہ قیامت کے دن تمہارے درمیان ان چیزوں کا فیصلہ کر دے گا جن میں تم

تَخْتَلِفُونَ ﴿٦٩﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي

اختلاف کر رہے ہو (۶۹) کیا آپ نہیں جانتے کہ آسمان و زمین کی ہر چیز

ع ۹

منزل ۴

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ
اللہ کے علم میں ہے ، سب کچھ ایک کتاب میں ہے ، بے شک

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۷۰﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ
یہ اللہ کے لیے آسان ہے (۷۰) اور وہ اللہ کے سوا ان کی عبادت کرتے ہیں

اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ
جن کے حق میں اللہ نے کوئی دلیل نہیں اتاری اور نہ ان کے بارے میں ان کو

بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۷۱﴾ وَاِذَا تُتْلٰى
کوئی علم ہے ، اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں (۷۱) اور جب ان کو

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ
ہماری واضح آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو آپ منکروں کے چہروں پر برے آثار

كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ
دیکھتے ہو گویا کہ وہ ان لوگوں پر حملہ کر دیں گے جو ان کو ہماری آیتیں

يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ
پڑھ کر سناتے ہیں ، کہہ دیجیے کہ کیا میں تم کو بتاؤں ؟ اس سے بدتر چیز

مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ
کیا ہے ، وہ آگ ہے جس کا اللہ نے ان لوگوں سے وعدہ کیا ہے جنہوں نے انکار کیا

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۲﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ
اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے (۷۲) اے لوگو ! ایک مثال بیان کی جاتی ہے

فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
تو اس کو غور سے سنو ، تم لوگ اللہ کے سوا جن چیزوں کو پکارتے ہو

اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ
وہ ایک مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے اگرچہ سب کے سب اس کے لیے جمع ہو جائیں،

وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ
اور اگر مکھی ان سے کچھ چھین لے تو وہ اس کو اس سے چھڑا

مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾ مَا قَدَرُوا
نہیں سکتے ، مدد چاہنے والے بھی کمزور اور جن سے مدد چاہی گئی وہ بھی کمزور، (۷۳) انہوں نے اللہ کی قدر

اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ ﴿۷۴﴾ اَللّٰهُ

د بھائی جیسا کہ اس کے پہچاننے کا حق ہے ، بے شک اللہ طاقت ور ہے ، غالب ہے ﴿۷۴﴾ اللہ

یَصْطَفِیْ مِنَ الْمَلٰٓئِکَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ

فرشتوں میں سے اپنا پیغام پہنچانے والا چھانٹ لیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی ، بے شک

اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ﴿۷۵﴾ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ

اللہ سننے والا ، دیکھنے والا ہے ﴿۷۵﴾ وہ جانتا ہے جو کچھ اُن کے آگے ہے اور جو کچھ

وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۷۶﴾ یٰٓاَیُّهَا

اُن کے پیچھے ہے ، اور اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں سارے معاملات ﴿۷۶﴾ اے

الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ارْکَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّکُمْ

ایمان والو ! رکوع اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو

وَافْعَلُوا الْخَیْرَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۷۷﴾ۚ وَجَاهِدُوْا

اور بھلائی کے کام کرو ، تاکہ تم کامیاب ہو ﴿۷۷﴾ اور اللہ کی راہ میں

فِی اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىکُمْ وَمَا جَعَلَ

کوشش کرو جیسا کہ کوشش کرنے کا حق ہے ، اس نے تم کو چنا ہے اور اس نے دین کے

عَلَیْکُمْ فِی الدِّیْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِیْکُمْ

معاملے میں تم پر کوئی تنگی نہیں کی ، تمہارے باپ ابراہیم (علیہ السلام)

اِبْرٰهِیْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىکُمُ الْمُسْلِمِیْنَ ۙ۬ مِنْ قَبْلُ

کا دین ، اسی نے تمہارا نام مسلم رکھا ، اس سے پہلے

وَفِیْ هٰذَا لِیَکُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِیْدًا عَلَیْکُمْ

اور اس قرآن میں بھی تاکہ رسول تم پر گواہ ہو

وَتَکُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَی النَّاسِ ۚۖ فَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ

اور تم لوگوں پر گواہ ہو ، پس نماز قائم کرو

وَاٰتُوا الزَّکٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىکُمْ ۚ

اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ کو مضبوط پکڑو ، وہی تمہارا مالک ہے ،

فَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ﴿۷۸﴾

پس کیسا اچھا مالک ہے اور کیسا اچھا مددگار ہے ﴿۷۸﴾

منزل ۴

(سورہ مومنون مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اس میں (۱۱۸) آیتیں اور (۶) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۴) نمبر پہ ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲۳) نمبر پہ ہے اور سورۃ انبیاء کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۴۸۰۲) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۸۴۰) کلمات ہیں

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ
یقیناً فلاح پائی ایمان والوں نے ① جو اپنی نماز میں جھکنے والے

خٰشِعُوْنَ ۝٢ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝٣
ہیں ② اور جو لغو باتوں سے اعراض کرتے ہیں ③

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۝٤ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ
اور جو زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں ④ اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے

حٰفِظُوْنَ ۝٥ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ
والے ہیں ⑤ سوائے اپنی بیویوں کے اور ان باندیوں کے جو ان کے قبضے میں ہوں

فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝٦ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ
کہ ان پر وہ قابل ملامت نہیں ⑥ البتہ جو اس کے علاوہ چاہیں تو وہی

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝٧ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ
زیادتی کرنے والے ہیں ⑦ اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کا

وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝٨ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ
خیال رکھنے والے ہیں ⑧ اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت

يُحَافِظُوْنَ ۝٩ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝١٠ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ
کرتے ہیں ⑨ یہی لوگ وارث ہونے والے ہیں ⑩ جو فردوس کی وراثت

الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝١١ وَلَقَدْ خَلَقْنَا
پائیں گے ، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ⑪ اور ہم نے انسان کو

الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۝١٢ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً
مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا ⑫ پھر ہم نے پانی کی ایک بوند کی شکل میں اس کو ایک محفوظ

فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝١٣ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا
ٹھکانے میں رکھا ⑬ پھر ہم نے پانی کی بوند کو ایک جمے ہوئے خون کی شکل دی پھر اس جمے ہوئے خون کو

الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ
گوشت کا ایک لوتھڑا بنایا ، پس لوتھڑے کے اندر ہڈیاں پیدا کیں پھر ہم نے ہڈیوں پر گوشت

لَحْمًا ۗ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ
چڑھا دیا، پھر ہم نے اس کو ایک نئی صورت میں بنا کر کھڑا کیا ، پس بڑا ہی بابرکت ہے اللہ ، بہترین

الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۴﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ﴿۱۵﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ
پیدا کرنے والا (۱۴) پھر اس کے بعد تم کو ضرور مرنا ہے (۱۵) پھر تم قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ
اٹھائے جاؤ گے (۱۶) اور ہم نے تمہارے اوپر سات راستے بنائے

وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ
اور ہم مخلوق سے بے خبر نہیں ہوئے (۱۷) اور ہم نے آسمان سے پانی برسایا

مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِى الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ
ایک اندازے کے ساتھ پھر ہم نے اس کو زمین میں ٹھیرا دیا ۔ اور ہم اس کو واپس لینے پر

لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ
قادر ہیں (۱۸) پھر ہم نے اس سے تمہارے لیے کھجور اور انگور کے باغات

وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۱۹﴾
پیدا کیے ، تمہارے لیے ان میں بہت سے پھل ہیں اور تم ان میں سے کھاتے ہو (۱۹)

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ
اور ہم نے وہ درخت پیدا کیا جو طور سینا سے نکلتا ہے۔ وہ تیل لیے ہوئے اگتا ہے اور کھانے والوں کے لیے

لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ
سالن بھی (۲۰) اور تمہارے لیے مویشیوں میں سبق ہے ، ہم تم کو ان کے

مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا
پیٹ کی چیز سے پلاتے ہیں اور تمہارے لیے ان میں بہت سے فائدے ہیں ، اور تم ان کو

تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ
کھاتے ہو (۲۱) اور تم ان پر اور کشتیوں پر سواری کرتے ہو (۲۲) اور ہم نے

اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا
نوح (علیہ السلام) کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تو اس نے کہا کہ اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا

لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ

تمہارا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم ڈرتے نہیں ۲۳ تو اس کی قوم کے سردار جنہوں نے انکار کیا تھا

كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ

انہوں نے کہا کہ یہ تو بس تمہارے جیسے ایک آدمی ہے وہ چاہتا ہے کہ

اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰۗىِٕكَةً ښ مَّا

تمہارے اوپر برتری حاصل کرے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ فرشتے بھیجتا۔ ہم نے

سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَاۗىِٕنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ

یہ بات اپنے پچھلے بڑوں میں نہیں سنی ۲۴ یہ تو بس ایک شخص ہے جس کو

بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ

جنون ہو گیا ہے، تو ایک وقت تک اس کا انتظار کرو ۲۵ نوح (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے رب! آپ میری

بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿٢٦﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ

مدد فرمائیے کہ انہوں نے مجھ کو جھٹلایا ۲۶ تو ہم نے اس کو وحی کی کہ تم کشتی تیار کرو

بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَاۗءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ

ہماری نگرانی میں اور ہماری ہدایت کے مطابق، تو جب ہمارا حکم آ جائے اور زمین سے پانی ابل پڑے تو ہر قسم کے

فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ

جانوروں میں سے ایک ایک جوڑا لے کر اس میں سوار ہو جاؤ اور اپنے گھر والوں کو بھی، سوائے ان کے جن کے

عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ

بارے میں پہلے فیصلہ ہو چکا ہے، اور جنہوں نے ظلم کیا ہے ان کے معاملے میں مجھ سے بات نہ کرنا،

اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿٢٧﴾ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ

بے شک ان کو تو ڈوبنا ہے ۲۷ پھر جب آپ اور آپ کے ساتھی کشتی میں

عَلَي الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ

بیٹھ جائیں تو کہیے کہ شکر ہے اللہ کا جس نے ہم کو ظالم لوگوں سے

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٨﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ

نجات دی ۲۸ اور کہیے کہ اے میرے رب! آپ مجھے اتاریے برکت کا اتارنا اور آپ ہی

خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿٢٩﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا

بہتر اتارنے والے ہیں ۲۹ بے شک اس میں نشانیاں ہیں اور بے شک ہم بندوں کو

لَمُبْتَلِيْنَ (۳۰) ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ (۳۱)

آزماتے ہیں (۳۰) پھر ہم نے ان کے بعد دوسرا گروہ پیدا کیا (۳۱)

فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

پھر ان میں ایک رسول انہیں میں سے بھیجا کہ تم اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ (۳۲) وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ

معبود نہیں۔ کیا تم ڈرتے نہیں (۳۲) اور اس کی قوم کے سرداروں نے جنہوں نے انکار کیا

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي

اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا اور ان کو ہم نے دنیا کی زندگی میں آسودگی دی تھی

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا

کہا کہ یہ تو تمہارے جیسا ہی ایک آدمی ہے۔ وہی کھاتا ہے جو تم

تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ (۳۳) وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ

کھاتے ہو اور وہی پیتا ہے جو تم پیتے ہو (۳۳) اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے

بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ (۳۴) اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ

ایک آدمی کی بات مانی تو تم بڑے گھاٹے میں رہو گے (۳۴) کیا یہ شخص تم سے کہتا ہے کہ جب تم

اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ (۳۵)

مر جاؤ گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے تو پھر تم نکالے جاؤ گے (۳۵)

هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ (۳۶) اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا

بہت ہی دور کی بات ہے اور بہت ہی ناممکن بات ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے (۳۶) زندگی تو یہی ہماری دنیا کی

الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ (۳۷) اِنْ هُوَ اِلَّا

زندگی ہے۔ ہم مرتے بھی اور جیتے ہیں۔ اور ہم دوبارہ اٹھائے جانے والے نہیں ہیں (۳۷) یہ تو بس ایک

رَجُلُ ۨ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ (۳۸)

ایسا شخص ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے اور ہم اس کو ماننے والے نہیں (۳۸)

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ (۳۹) قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ

رسول نے کہا: اے میرے رب! میری مدد فرمائیے کہ انہوں نے مجھ کو جھٹلایا (۳۹) فرمایا کہ یہ لوگ جلد ہی

نٰدِمِيْنَ (۴۰) فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ

پچھتائیں گے (۴۰) پس ان کو ایک سخت آواز نے حق کے مطابق پکڑ لیا۔ پھر ہم نے ان کو

غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ
کوڑا کرکٹ بنا کر رکھ دیا، پس دور ہو ظالم قوم ﴿۴۱﴾ پھر ہم نے ان کے بعد

بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۴۲﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا
دوسری قومیں پیدا کیں ﴿۴۲﴾ کوئی قوم نہ اپنے وعدے سے آگے جاتی ہے اور نہ

وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۚ كُلَّمَا
اس سے پیچھے رہتی ہے ﴿۴۳﴾ پھر ہم نے لگاتار اپنے رسول بھیجے ۔ جب بھی

جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا
کسی قوم کے پاس اس کا رسول آیا تو انہوں نے اس کو جھٹلایا تو ہم نے ایک کے پیچھے ایک کو لگا دیا

وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾ ثُمَّ
اور ہم نے ان کو کہانیاں بنا دیا، پس دور ہوں وہ لوگ جو ایمان نہیں لاتے ﴿۴۴﴾ پھر ہم نے

اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ
موسیٰ (علیہ السلام) اور اس کے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو بھیجا اپنی نشانیوں اور کھلی دلیل

مُّبِيْنٍ ﴿۴۵﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا
کے ساتھ ﴿۴۵﴾ فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ

عَالِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا
مغرور لوگ تھے ﴿۴۶﴾ پس انہوں نے کہا کیا ہم اپنے جیسے دو آدمیوں کی بات مان لیں حالانکہ ان کی قوم کے لوگ

لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾
ہمارے تابع دار ہیں ﴿۴۷﴾ پس انہوں نے ان کو جھٹلا دیا پھر وہ ہلاک کر دیے گئے ﴿۴۸﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾
اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی تاکہ وہ راہ پائیں ﴿۴۹﴾

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ
اور ہم نے مریم کے بیٹے کو اور اس کی ماں کو ایک نشانی بنا دیا اور ہم نے ان کو ایک اونچی زمین پر ٹھکانا دیا

ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿۵۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ
جو سکون کی جگہ تھی اور وہاں چشمہ جاری تھا ﴿۵۰﴾ اے پیغمبرو! پاکیزہ چیزیں کھاؤ

الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۵۱﴾
اور نیک کام کرو، میں جانتا ہوں جو کچھ تم کرتے ہو ﴿۵۱﴾

وَإِنَّ هَٰذِهِۦٓ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَٰحِدَةً وَأَنَا۠ رَبُّكُمْ فَٱتَّقُونِ ﴿۵۲﴾

اور یہ تمہارا دین ایک ہی دین ہے اور میں تمہارا رب ہوں تو تم مجھ سے ڈرو (۵۲)

فَتَقَطَّعُوٓا۟ أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۖ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ

پھر لوگوں نے اپنے دین کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر لیا۔ ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے اس پر

فَرِحُونَ ﴿۵۳﴾ فَذَرْهُمْ فِى غَمْرَتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿۵۴﴾ أَيَحْسَبُونَ

وہ خوش ہے (۵۳) سو ان کو ان کی بے ہوشی میں کچھ دن چھوڑ دیجیے (۵۴) کیا وہ یہ سمجھتے ہیں

أَنَّمَا نُمِدُّهُم بِهِۦ مِن مَّالٍ وَبَنِينَ ﴿۵۵﴾ نُسَارِعُ لَهُمْ فِى

کہ ہم ان کو جو مال اور اولاد دیے جا رہے ہیں (۵۵) تو ہم ان کو فائدہ پہنچانے میں

ٱلْخَيْرَٰتِ ۚ بَل لَّا يَشْعُرُونَ ﴿۵۶﴾ إِنَّ ٱلَّذِينَ هُم مِّنْ خَشْيَةِ

سرگرم ہیں۔ بلکہ وہ بات کو نہیں سمجھتے (۵۶) بے شک جو لوگ اپنے رب کی ہیبت سے

رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ ﴿۵۷﴾ وَٱلَّذِينَ هُم بِـَٔايَٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿۵۸﴾

ڈرتے ہیں (۵۷) اور جو لوگ اپنے رب کی آیتوں پر یقین رکھتے ہیں (۵۸)

وَٱلَّذِينَ هُم بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ﴿۵۹﴾ وَٱلَّذِينَ يُؤْتُونَ

اور جو لوگ اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے (۵۹) اور جو لوگ دیتے ہیں

مَآ ءَاتَوا۟ وَّقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَٰجِعُونَ ﴿۶۰﴾

جو کچھ دیتے ہیں اور ان کے دل کانپتے ہیں کہ وہ اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں (۶۰)

أُو۟لَٰٓئِكَ يُسَٰرِعُونَ فِى ٱلْخَيْرَٰتِ وَهُمْ لَهَا سَٰبِقُونَ ﴿۶۱﴾

یہ لوگ بھلائیوں کی راہ میں سبقت کر رہے ہیں اور وہ ان پر پہنچنے والے ہیں سب سے آگے (۶۱)

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۖ وَلَدَيْنَا كِتَٰبٌ يَنطِقُ

اور ہم کسی پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو بالکل ٹھیک

بِٱلْحَقِّ ۚ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۶۲﴾ بَلْ قُلُوبُهُمْ فِى غَمْرَةٍ مِّنْ

بولتی ہے اور ان پر ظلم نہ ہوگا (۶۲) بلکہ ان کے دل اس کی طرف سے غفلت میں ہیں

هَٰذَا وَلَهُمْ أَعْمَٰلٌ مِّن دُونِ ذَٰلِكَ هُمْ لَهَا عَٰمِلُونَ ﴿۶۳﴾

اور ان کے کچھ کام اس کے علاوہ بھی ہیں وہ ان کو کرتے رہیں گے (۶۳)

حَتَّىٰٓ إِذَآ أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِم بِٱلْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْـَٔرُونَ ﴿۶۴﴾

یہاں تک کہ جب ہم ان کے آسودہ لوگوں کو عذاب میں پکڑیں گے تو وہ فریاد کرنے لگیں گے (۶۴)

لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ ۖ إِنَّكُم مِّنَّا لَا تُنصَرُونَ ﴿٦٥﴾ قَدْ كَانَتْ

اب فریاد نہ کرو۔ اب ہماری طرف سے تمہاری کوئی مدد نہ ہوگی (۶۵) تم کو

آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تَنكِصُونَ ﴿٦٦﴾

میری آیتیں سنائی جاتی تھیں تو تم الٹے پیچھے بھاگتے تھے (۶۶)

مُسْتَكْبِرِينَ بِهِ سَامِرًا تَهْجُرُونَ ﴿٦٧﴾ أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا

اس سے تکبر کرتے ہوئے، گویا کسی قصہ سنانے والے کو چھوڑ رہے ہو (۶۷) پھر کیا انہوں نے اس کلام پر

الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُم مَّا لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٦٨﴾

غور نہیں کیا یا ان کے پاس ایسی چیز آئی جو ان کے اگلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی (۶۸)

أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنكِرُونَ ﴿٦٩﴾ أَمْ

یا انہوں نے اپنے رسول کو پہچانا نہیں اس لیے وہ ان کو نہیں مانتے (۶۹) یا وہ

يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ ۚ بَلْ جَاءَهُم بِالْحَقِّ وَأَكْثَرُهُمْ

کہتے ہیں کہ اس کو جنون ہے۔ بلکہ وہ ان کے پاس حق لے کر آیا ہے اور ان میں سے اکثر کو

لِلْحَقِّ كَارِهُونَ ﴿٧٠﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ

حق بات بری لگتی ہے (۷۰) اور اگر حق ان کی خواہشوں کے تابع ہوتا تو آسمان اور زمین

السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ وَمَن فِيهِنَّ ۚ بَلْ أَتَيْنَاهُم بِذِكْرِهِمْ

اور جو ان میں ہے سب تباہ ہو جاتے۔ بلکہ ہم نے ان کے پاس ان کی نصیحت بھیجی ہے

فَهُمْ عَن ذِكْرِهِم مُّعْرِضُونَ ﴿٧١﴾ أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا

تو وہ اپنی نصیحت سے اعراض کرتے ہیں (۷۱) کیا آپ ان سے کوئی مال مانگتے ہیں جو

فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿٧٢﴾ وَإِنَّكَ

تو آپ کے رب کا دیا تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور وہ بہترین روزی دینے والا ہے (۷۲) اور یقیناً آپ

لَتَدْعُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٧٣﴾ وَإِنَّ الَّذِينَ

ان کو نیک سیدھے راستے کی طرف بلاتے ہو (۷۳) اور جو لوگ

لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنَاكِبُونَ ﴿٧٤﴾ وَلَوْ

آخرت پر یقین نہیں رکھتے وہ راستے سے ہٹے ہوئے ہیں (۷۴) اور اگر ہم

رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِم مِّن ضُرٍّ لَّلَجُّوا فِي طُغْيَانِهِمْ

ان پر رحم کریں اور ان پر جو تکلیف ہے وہ دور کر دیں تب بھی وہ اپنی سرکشی میں لگے رہیں گے

يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا
بھٹکے ہوئے (۷۵) اور ہم نے ان کو عذاب میں پکڑا لیکن وہ اپنے رب کے آگے جھکے

لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾ حَتّٰۤى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ
اور نہ انہوں نے عاجزی کی (۷۶) یہاں تک کہ جب ہم ان پر سخت عذاب کا

بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۷﴾
دروازہ کھول دیں گے تو اس وقت وہ حیرت زدہ ہو جائیں گے (۷۷)

وَهُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ
اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے

قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾ وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي
تم بہت کم شکر ادا کرتے ہو (۷۸) اور وہی ہے جس نے تم کو زمین میں

الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ
پھیلایا اور تم اسی کی طرف جمع کیے جاؤ گے (۷۹) اور وہی ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلْ
اور اسی کے اختیار میں ہے رات اور دن کا بدلنا، تو کیا تم سمجھتے نہیں (۸۰) بلکہ

قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾ قَالُوْۤا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا
انہوں نے وہی بات کہی جو اگلوں نے کہی تھی (۸۱) انہوں نے کہا کہ کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہم

تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ
مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم دوبارہ اٹھائے جائیں گے (۸۲) اس کا وعدہ ہم کو

وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸۳﴾
اور اس سے پہلے ہمارے باپ دادا کو بھی دیا گیا، یہ محض اگلوں کے افسانے ہیں (۸۳)

قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾
کہہ دیجیے کہ زمین اور جو کوئی اس میں ہے یہ کس کا ہے، اگر تم جانتے ہو (۸۴)

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ
وہ کہیں گے کہ اللہ کا ہے، کہیے کہ پھر تم سوچتے نہیں (۸۵) کہیے کہ کون مالک ہے ساتوں آسمانوں کا

السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ
اور کون مالک ہے عرش عظیم کا (۸۶) وہ کہیں گے کہ سب اللہ کا ہے۔ کہہ دیجیے کہ

ربع

منزل ۴

أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿۸۷﴾ قُلْ مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ

پھر کیا تم ڈرتے نہیں ﴿۸۷﴾ کہیے کہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا اختیار ہے اور وہ

يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۸۸﴾ سَيَقُولُونَ

پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابلے میں کوئی پناہ نہیں دے سکتا، اگر تم جانتے ہو ﴿۸۸﴾ وہ کہیں گے کہ

لِلَّهِ ۚ قُلْ فَأَنَّىٰ تُسْحَرُونَ ﴿۸۹﴾ بَلْ أَتَيْنَاهُمْ بِالْحَقِّ

یہ اللہ کے لیے ہے، کہیے کہ پھر کہاں سے تم جادو کیے جاتے ہو ﴿۸۹﴾ بلکہ ہم ان کے پاس حق لائے ہیں

وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۹۰﴾ مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ

اور بے شک وہ جھوٹے ہیں ﴿۹۰﴾ اللہ نے کوئی بیٹا نہیں بنایا اور اس کے ساتھ کوئی اور معبود نہیں،

مِنْ إِلَٰهٍ ۚ إِذًا لَذَهَبَ كُلُّ إِلَٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ

ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی مخلوق کو لے کر الگ ہو جاتا اور ایک دوسرے پر

عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۹۱﴾ عَالِمِ الْغَيْبِ

چڑھائی کرتا، اللہ پاک ہے اس سے جو وہ بیان کرتے ہیں ﴿۹۱﴾ وہ کھلے اور چھپے کا جاننے والا ہے،

وَالشَّهَادَةِ فَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۹۲﴾ قُلْ رَبِّ إِمَّا تُرِيَنِّي

وہ بہت اونچا ہے اس سے جس کو یہ شریک بناتے ہیں ﴿۹۲﴾ کہہ دیجیے کہ اے میرے رب! اگر آپ مجھ کو

مَا يُوعَدُونَ ﴿۹۳﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۹۴﴾

دکھا دیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے ﴿۹۳﴾ تو اے میرے رب! مجھ کو ظالموں میں شامل نہ کیجیے ﴿۹۴﴾

وَإِنَّا عَلَىٰ أَنْ نُرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقَادِرُونَ ﴿۹۵﴾ ادْفَعْ بِالَّتِي

اور بے شک ہم قادر ہیں کہ ہم ان سے جو وعدہ کر رہے ہیں وہ آپ کو دکھا دیں ﴿۹۵﴾ آپ برائی کو

هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ۚ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ﴿۹۶﴾ وَقُلْ

اس طریقے سے دفع کریں جو بہتر ہو، ہم خوب جانتے ہیں جو یہ لوگ کہتے ہیں ﴿۹۶﴾ اور کہیے

رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ ﴿۹۷﴾ وَأَعُوذُ بِكَ

کہ اے میرے رب! میں پناہ مانگتا ہوں شیطانوں کے وسوسوں سے ﴿۹۷﴾ اور اے میرے رب! میں آپ سے

رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ ﴿۹۸﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں ﴿۹۸﴾ یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی پر موت آتی ہے تو وہ

قَالَ رَبِّ ارْجِعُونِ ﴿۹۹﴾ لَعَلِّي أَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ

کہتا ہے کہ اے میرے رب! مجھ کو واپس بھیج دیجیے ﴿۹۹﴾ تاکہ جس کو میں چھوڑ آیا ہوں اس میں کچھ نیکی کماؤں،

كَلَّا ۚ إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا ۖ وَمِن وَرَائِهِم

ہرگز نہیں ! یہ ایک بات ہے کہ وہی وہ کہتا ہے ، اور ان کے آگے

بَرْزَخٌ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ (١٠٠) فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ

ایک پردہ ہے اس دن تک کے لیے جب کہ وہ اٹھائے جائیں گے (۱۰۰) پھر جب صور پھونکا جائے گا

فَلَا أَنسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ (١٠١)

تو پھر اس دن ان کے درمیان نہ کوئی رشتہ رہے گا اور نہ کوئی کسی کو پوچھے گا (۱۰۱)

فَمَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (١٠٢)

پس جن کے پلڑے بھاری ہوں گے وہی لوگ کامیاب ہوں گے (۱۰۲)

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا

اور جن کے پلڑے ہلکے ہوں گے تو یہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو

أَنفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ (١٠٣) تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ

گھاٹے میں ڈالا ، وہ جہنم میں ہمیشہ رہیں گے (۱۰۳) ان کے چہروں کو آگ جھلس دے گی

النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ (١٠٤) أَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ

اور وہ اس میں بدشکل ہو رہے ہوں گے (۱۰۴) کیا تم کو میری آیتیں پڑھ کر

عَلَيْكُمْ فَكُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ (١٠٥) قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ

نہیں سنائی جاتی تھیں تو تم ان کو جھٹلاتے تھے (۱۰۵) وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب ! ہماری بدبختی نے

عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ (١٠٦) رَبَّنَا أَخْرِجْنَا

ہم کو گھیر لیا تھا اور ہم گمراہ لوگ تھے (۱۰۶) اے ہمارے رب ! ہم کو اس سے

مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ (١٠٧) قَالَ اخْسَئُوا فِيهَا

نکال دیجیے ، پھر اگر ہم دوبارہ ایسا کریں تو بے شک ہم ظالم ہیں (۱۰۷) اللہ کہے گا کہ دور ہو ، اسی میں پڑے رہو

وَلَا تُكَلِّمُونِ (١٠٨) إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي

اور مجھ سے بات نہ کرو (۱۰۸) میرے بندوں میں سے ایک گروہ تھا

يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنتَ خَيْرُ

جو کہتا تھا کہ اے ہمارے رب ! ہم ایمان لائے پس آپ ہم کو بخش دیجیے اور ہم پر رحم فرمائیے اور آپ

الرَّاحِمِينَ (١٠٩) فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِخْرِيًّا حَتَّىٰ أَنسَوْكُمْ

بہترین رحم فرمانے والے ہیں (۱۰۹) پس تم نے ان کو مذاق بنا لیا ، یہاں تک کہ ان کے پیچھے تم نے ہماری یاد

منزل ۴

ذِكْرِي وَكُنتُم مِّنْهُمْ تَضْحَكُونَ ﴿۱۱۰﴾ إِنِّي جَزَيْتُهُمُ

بھلادی اور تم ان پہ ہنستے رہے (۱۱۰) میں نے آج ان کو ان کے

الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا أَنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿۱۱۱﴾ قَالَ كَمْ

صبر کا بدلہ دیا کہ وہی ہیں کامیاب ہونے والے (۱۱۱) اللہ پوچھے گا کہ کتنے برس

لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا

شمار سے تم کتنی مدت زمین میں رہے (۱۱۲) وہ کہیں گے کہ ہم ایک دن رہے

أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَاسْأَلِ الْعَادِّينَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ إِن لَّبِثْتُمْ

یا ایک دن سے بھی کم، پس گنتی کرنے والوں سے پوچھ لیجئے (۱۱۳) ارشاد ہوا کہ تم تھوڑی ہی

إِلَّا قَلِيلًا لَّوْ أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۱۴﴾ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا

مدت رہے، کاش تم جانتے ہوتے (۱۱۴) کیا تم یہ گمان کرتے ہو

خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعَالَى اللَّهُ

کہ ہم نے تم کو بے مقصد پیدا کیا ہے اور تم ہمارے پاس نہیں لائے جاؤ گے (۱۱۵) پس بہت بڑا ہے اللہ

الْمَلِكُ الْحَقُّ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿۱۱۶﴾

جو حقیقی بادشاہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ مالک ہے عرش عظیم کا (۱۱۶)

وَمَن يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ

اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے جس کے حق میں اس کے پاس کوئی دلیل نہیں

فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِندَ رَبِّهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿۱۱۷﴾

تو اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے، بے شک منکروں کو کامیابی نہیں ملے گی (۱۱۷)

وَقُل رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ﴿۱۱۸﴾

اور کہہ دیجئے کہ اے میرے رب، مجھے بخش دیجئے اور مجھ پر رحم فرمایئے، آپ بہترین رحم فرمانے والے ہیں (۱۱۸)

ع ۶ — منزل ۴

(سورہ نور مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (۶۴) آیتیں اور (۹) رکوع ہیں۔ نزول ہونے کے اعتبار سے (۱۰۲) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲۴) نمبر پر ہے اور غزوہ حشر کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۱۳۴۳) کلمات ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اس میں (۹۶۳) حروف ہیں

سُورَةٌ أَنزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ

یہ ایک سورت ہے جس کو ہم نے اتارا ہے اور اس کو ہم نے فرض کیا ہے اور اس میں ہم نے صاف صاف آیتیں نازل کیں!

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱﴾ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ

تاکہ تم یاد رکھو (۱) زنا کرنے والی عورت اور زنا کرنے والے مرد دونوں میں سے

وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۖ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ

ہر ایک کو سو کوڑے مارو ، اور تم کو ان دونوں پہ اللہ کے دین کے

فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ

معاملے میں رحم نہ آنا چاہیے اگر تم اللہ پہ اور آخرت پہ ایمان رکھتے ہو

وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾ اَلزَّانِيْ

اور چاہیے کہ دونوں کی سزا کے وقت مسلمانوں کا ایک گروہ موجود رہے (۲) زانی

لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۫ وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ

نکاح نہ کرے مگر زانیہ کے ساتھ یا مشرکہ کے ساتھ اور زانیہ سے نکاح نہ کرے

اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾

مگر زانی یا مشرک ، اور یہ حرام کردیا گیا اہل ایمان پہ (۳)

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ

اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پہ عیب لگائیں پھر چار گواہ

شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ

نہ لے آئیں ان کو اسی کوڑے مارو اور ان کی گواہی

شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ

کبھی قبول نہ کرو ، یہی لوگ نافرمان ہیں (۴) لیکن جو لوگ

تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

اس کے بعد توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں تو اللہ بخشنے والا ہے

رَّحِيْمٌ ﴿۵﴾ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ

مہربان ہے (۵) اور جو لوگ اپنی بیویوں پہ عیب لگائیں اور ان کے پاس ان کے اپنے سوا

شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ

اور گواہ نہ ہوں تو ایسے شخص کی گواہی کی صورت یہ ہے کہ وہ چار بار

بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۶﴾ وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ

اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ بیشک وہ سچا ہے (۶) اور پانچویں بار یہ کہے کہ اس پہ

اللّٰهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۷﴾ وَيَدْرَؤُا عَنْهَا
اللہ کی لعنت ہو اگر وہ جھوٹا ہو ﴿۷﴾ اور عورت سے سزا اس طرح

الْعَذَابَ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهٰدٰتٍ بِاللّٰهِ ۙ إِنَّهٗ لَمِنَ
ٹل جائے گی کہ وہ چار بار اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ یہ شخص

الْكٰذِبِيْنَ ﴿۸﴾ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا إِنْ
جھوٹا ہے ﴿۸﴾ اور پانچویں بار یہ کہے کہ مجھ پر اللہ کا غضب ہو

كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۹﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
اگر یہ شخص سچا ہو ﴿۹﴾ اور اگر تم لوگوں پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت

وَرَحْمَتُهٗ وَأَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ إِنَّ الَّذِيْنَ جَاءُوْ
نہ ہوتی اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا حکمت والا ہے ﴿۱۰﴾ جن لوگوں نے یہ طوفان

بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ۚ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ۚ بَلْ هُوَ
برپا کیا وہ تمہارے اندر ہی کی ایک جماعت ہے ، تم اس کو اپنے حق میں برا نہ سمجھو بلکہ یہ

خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ ۚ
تمہارے لیے بہتر ہے ، ان میں سے ہر آدمی کے لیے وہ ہے جتنا اس نے گناہ کمایا

وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱﴾ لَوْلَا
اور جس نے اس میں سب سے بڑا حصہ لیا اس کے لیے بڑا عذاب ہے ﴿۱۱﴾ جب تم لوگوں نے

إِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِأَنْفُسِهِمْ
اس کو سنا تو مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں نے ایک دوسرے کے بارے میں نیک گمان

خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَا إِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۲﴾ لَوْلَا جَاءُوْ
کیوں نہ کیا اور کیوں نہ کہا کہ یہ کھلا بہتان ہے ﴿۱۲﴾ یہ لوگ اس پر

عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ ۚ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوْا بِالشُّهَدَاءِ
چار گواہ کیوں نہ لائے ۔ پس جب وہ گواہ نہ لائے

فَأُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ
تو اللہ کے نزدیک وہی جھوٹے ہیں ﴿۱۳﴾ اور اگر تم لوگوں پر دنیا

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ
اور آخرت میں اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو جن باتوں میں

أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٤﴾ إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ

تم پڑ گئے تھے اس کی وجہ سے تم پر کوئی بڑی آفت آجاتی (۱۴) جب کہ تم اس کو اپنی زبانوں سے نقل کر رہے تھے

وَتَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُمْ مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ

اور اپنے منہ سے ایسی بات کہہ رہے تھے جس کا تمہیں کوئی علم نہ تھا اور تم اس کو ایک معمولی بات

هَيِّنًا وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ ﴿١٥﴾ وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ

سمجھ رہے تھے حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک بہت بھاری بات ہے (۱۵) اور جب تم نے اس کو سنا تو

قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَٰذَا سُبْحَانَكَ هَٰذَا

یوں کیوں نہ کہا کہ ہم کو زیب نہیں کہ ہم ایسی بات منہ سے نکالیں، معاذ اللہ! یہ

بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ﴿١٦﴾ يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا

بہت بڑا بہتان ہے (۱۶) اللہ تم کو نصیحت کرتا ہے کہ پھر کبھی ایسا نہ کرنا

إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٧﴾ وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ وَاللَّهُ

اگر تم مؤمن ہو (۱۷) اللہ تم سے صاف صاف احکام بیان کرتا ہے، اور اللہ

عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ

جاننے والا، حکمت والا ہے (۱۸) بے شک جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی کا

فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

چرچا ہو ان کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک سزا ہے،

وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿١٩﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ

اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے (۱۹) اور اگر تم پر اللہ کا فضل

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿٢٠﴾ يَا أَيُّهَا

اور اس کی رحمت نہ ہوتی اور یہ کہ اللہ نرمی کرنے والا، رحمت کرنے والا ہے (۲۰) اے

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ وَمَنْ يَتَّبِعْ

ایمان والو! تم شیطان کے قدموں پر نہ چلو، اور جو شخص شیطان کے

خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ

قدموں پر چلے گا تو وہ اس کو بے حیائی اور بری ہی کے کام کرنے کو کہے گا،

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَىٰ مِنْكُمْ مِنْ

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی شخص بھی

أَحَدٍ أَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

پاک نہ ہو سکتا لیکن اللہ ہی جس کو چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے ، اور اللہ سننے والا

عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ وَلَا يَأْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ

جاننے والا ہے (۲۱) اور تم میں سے جو لوگ فضل والے اور وسعت والے ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں

يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ

کہ وہ اپنے رشتے داروں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو

اللّٰهِ ښ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۭ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ

نہ دیں گے ، اور چاہیے کہ وہ معاف کردیں اور درگزر کریں ۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تم کو

اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ

معاف کرے ، اور اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے (۲۲) بے شک جو لوگ پاک دامن

الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا

بے خبر ایمان والی عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت میں

وَالْاٰخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ

لعنت کی گئی اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے (۲۳) اس دن جب کہ ان کی زبانیں ان کے خلاف

اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾

گواہی دیں گی اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں بھی ان کاموں کی جو کہ یہ لوگ کیا کرتے تھے (۲۴)

يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ

اس دن اللہ ان کو ان کا واجبی بدلہ پورا پورا دے گا ، اور وہ جان لیں گے کہ اللہ ہی

هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿۲۵﴾ اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ

حق ہے کھولنے والا ہے (۲۵) گندی عورتیں گندے مردوں کے لیے ہیں اور گندے مرد گندی عورتوں

لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ

کے لیے ہیں ، اور پاک باز عورتیں پاک باز مردوں کے لیے ہیں اور پاک باز مرد پاک باز عورتوں کے لیے ہیں ،

اُولٰۗىِٕكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ

وہ لوگ بری ہیں ان باتوں سے جو یہ کہتے ہیں ۔ ان کے لیے بخشش ہے اور عزت کی

كَرِيْمٌ ﴿۲۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ

روزی ہے (۲۶) اے ایمان والو ! تم اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں

بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ۭ ذٰلِكُمْ

داخل نہ ہو جب تک اجازت حاصل نہ کرلو اور گھر والوں کو سلام نہ کرلو ، یہ تمہارے لیے

خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ

بہتر ہے تاکہ تم یاد رکھو (۲۷) پھر اگر وہاں کسی کو نہ پاؤ

اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ

تو ان میں داخل نہ ہو جب تک تم کو اجازت نہ دی جائے ، اور اگر تم سے

لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا

کہا جائے کہ لوٹ جاؤ تو تم لوٹ جاؤ ، یہ تمہارے لیے بہتر ہے ، اور اللہ جانتا ہے

تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا

جو کچھ تم کرتے ہو (۲۸) تم پر اس میں کچھ گناہ نہیں کہ تم ان گھروں میں

بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

داخل ہو جن میں کوئی نہ رہتا ہو (اور) ان میں تمہارے فائدے کی کوئی چیز ہو ، اور اللہ جانتا ہے

مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ۝ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا

جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو (۲۹) مومن مردوں سے کہہ دیجیے کہ وہ اپنی نگاہیں

مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ۭ ذٰلِكَ اَزْكٰى

نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں ، یہ ان کے لیے

لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ

پاکیزہ ہے ، بے شک اللہ باخبر ہے اس سے جو وہ کرتے ہیں (۳۰) اور مومن عورتوں سے کہہ دیجیے

يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ

کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں

وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ

اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں مگر جو اس میں سے ظاہر ہو جائے اور اپنے دوپٹے

بِخُمُرِهِنَّ عَلٰي جُيُوْبِهِنَّ ۠ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ

اپنے سینے پر ڈالے رہیں ، اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں مگر اپنے

اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَاۗىِٕهِنَّ اَوْ اٰبَاۗءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ

شوہروں پہ یا اپنے والد پہ یا اپنے شوہر کے والد پہ

أَبْنَآئِهِنَّ أَوْ أَبْنَآءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَٰنِهِنَّ أَوْ

یا اپنے بیٹوں کے یا اپنے شوہر کے بیٹوں کے یا اپنے بھائیوں کے

بَنِىٓ إِخْوَٰنِهِنَّ أَوْ بَنِىٓ أَخَوَٰتِهِنَّ أَوْ نِسَآئِهِنَّ أَوْ مَا

یا اپنے بھتیجوں کے یا اپنے بھانجوں کے یا اپنی عورتوں کے

مَلَكَتْ أَيْمَٰنُهُنَّ أَوِ ٱلتَّٰبِعِينَ غَيْرِ أُو۟لِى ٱلْإِرْبَةِ مِنَ

یا اپنے مملوک کے یا ایسے خدمت گاروں کے جو کچھ بھی خواہش

ٱلرِّجَالِ أَوِ ٱلطِّفْلِ ٱلَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا۟ عَلَىٰ عَوْرَٰتِ

نہیں رکھتے یا ایسے لڑکوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے

ٱلنِّسَآءِ ۖ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ

ابھی نا واقف ہیں۔ اور وہ اپنے پاؤں زور سے نہ ماریں کہ ان کی چھپی ہوئی زینت

مِن زِينَتِهِنَّ ۚ وَتُوبُوٓا۟ إِلَى ٱللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ ٱلْمُؤْمِنُونَ

معلوم ہو جائے۔ اور اے ایمان والو! تم سب مل کر اللہ کی طرف رجوع کرو

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۞ وَأَنكِحُوا۟ ٱلْأَيَٰمَىٰ مِنكُمْ وَٱلصَّٰلِحِينَ

تاکہ تم فلاح پاؤ ۞ اور تم میں جو بے نکاح ہوں ان کا نکاح کر دو اور تمہارے غلاموں

مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَآئِكُمْ ۚ إِن يَكُونُوا۟ فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ

اور لونڈیوں میں سے جو نکاح کے لائق ہوں ان کا بھی۔ اگر وہ غریب ہوں گے تو اللہ ان کو اپنے فضل سے

ٱللَّهُ مِن فَضْلِهِۦ ۗ وَٱللَّهُ وَٰسِعٌ عَلِيمٌ ۞ وَلْيَسْتَعْفِفِ

غنی کر دے گا۔ اور اللہ وسعت والا جاننے والا ہے ۞ اور جو نکاح کا موقع نہ پائیں

ٱلَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتَّىٰ يُغْنِيَهُمُ ٱللَّهُ مِن

ان کو چاہیے کہ وہ ضبط کریں یہاں تک کہ اللہ اپنے فضل سے ان کو

فَضْلِهِۦ ۗ وَٱلَّذِينَ يَبْتَغُونَ ٱلْكِتَٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَٰنُكُمْ

غنی کر دے۔ اور تمہارے غلاموں میں سے جو آزادی حاصل کرنا چاہیں تو

فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا ۖ وَءَاتُوهُم

تو ان سے آزادی کا معاملہ طے کر لو اگر تم ان میں صلاحیت پاؤ۔ اور ان کو

مِّن مَّالِ ٱللَّهِ ٱلَّذِىٓ ءَاتَىٰكُمْ ۚ وَلَا تُكْرِهُوا۟ فَتَيَٰتِكُمْ

اس مال میں سے دو جو اللہ نے تمہیں دیا ہے۔ اور اپنی لونڈیوں کو بدکاری کے پیشے پر

عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ

مجبور نہ کرو جب کہ وہ پاک دامن رہنا چاہتی ہوں، محض اس لیے کہ دنیوی زندگی کا کچھ فائدہ

الدُّنْيَا ۭ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ

تم کو حاصل ہو جائے ۔ اور جو شخص ان کو مجبور کرے گا تو اللہ اس جبر کے بعد

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ

بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۳۳﴾ اور بے شک ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں اتاری ہیں

وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً

اور ان لوگوں کی مثالیں بھی جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اور ڈرنے والوں کے لیے

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۴﴾ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ مَثَلُ نُوْرِهٖ

نصیحت بھی ﴿۳۴﴾ اللہ آسمانوں اور زمین کی روشنی ہے ، اس کی روشنی کی مثال

كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۭ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ۭ

ایسی ہے جیسے ایک طاق اس میں ایک چراغ ہے ، چراغ ایک شیشے کے اندر ہے ،

اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ

شیشہ ایسا ہے جیسے ایک چمک دار تارہ ، وہ زیتون کے ایک ایسے مبارک درخت کے

زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْۗءُ وَلَوْ

تیل سے روشن کیا جاتا ہے جو نہ شرقی ہے اور نہ غربی ، اس کا تیل ایسا ہے گویا آگ کے

لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۭ نُوْرٌ عَلٰي نُوْرٍ ۭ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ

چھوئے بغیر ہی خود بخود جل اٹھے گا ، روشنی کے اوپر روشنی ، اللہ اپنی روشنی کی راہ دکھاتا ہے جس کو

يَّشَاۗءُ ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ

چاہتا ہے ۔ اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان کرتا ہے ، اور اللہ ہر چیز کو

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳۵﴾ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ

جاننے والا ہے ﴿۳۵﴾ ایسے گھروں میں جن کی نسبت اللہ نے حکم دیا ہے کہ وہ بلند کیے جائیں اور ان میں

فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾

اس کے نام کا ذکر کیا جائے ان میں صبح و شام اللہ کی یاد کرتے رہیں ﴿۳۶﴾

رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ

وہ لوگ جن کو تجارت اور خرید و فروخت اللہ کی یاد سے غافل نہیں کرتی

وَإِقَامِ الصَّلٰوةِ وَإِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ

اور نماز کو قائم کرنے سے اور زکوٰۃ کی ادائیگی سے ، وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں

فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ

دل اور آنکھیں الٹ جائیں گی (۳۷) کہ اللہ انہیں ان کے عمل کا

مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۗ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ

بہترین بدلہ دے اور ان کو مزید اپنے فضل سے نوازے ۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے

يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ

بے حساب رزق دیتا ہے (۳۸) اور جن لوگوں نے انکار کیا ان کے اعمال ایسے ہیں

كَسَرَابٍۢ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ۗ حَتّٰىٓ اِذَا جَآءَهٗ

جیسے چٹیل میدان میں سراب ، پیاسا اس کو پانی خیال کرتا ہے یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آیا

لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ۗ

تو اس کو کچھ نہ پایا اور اس نے وہاں اللہ کو موجود پایا پس اس نے اس کا حساب چکا دیا

وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ

اور اللہ جلد حساب چکانے والا ہے (۳۹) یا جیسے ایک گہرے سمندر میں اندھیرا ہو

يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ۗ

موج کے اوپر موج اٹھ رہی ہو (اور) اوپر سے بادل چھائے ہوئے ہوں ،

ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۗ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ

اوپر تلے بہت سے اندھیرے ۔ اگر کوئی اپنا ہاتھ نکالے تو اس کو بھی نہ

يَرٰىهَا ۗ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ

دیکھ پائے ، اور جس کو خدا روشنی نہ دے تو اس کے لیے کوئی

نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

روشنی نہیں (۴۰) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ خدا کی پاکی بیان کرتے ہیں جو آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ۗ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ

اور زمین میں ہیں اور پرندے بھی پر کو پھیلائے ہوئے ۔ ہر ایک اپنی نماز کو اور تسبیح کو

وَتَسْبِيْحَهٗ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ

جانتا ہے ، اور اللہ کو معلوم ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں (۴۱) اور اللہ ہی کی حکومت ہے

مِنْهُمْ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ ۚ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾

اس کے بعد پھر جاتا ہے ۔ اور یہ لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں (۴۷)

وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا

اور جب ان کو اللہ اور رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ اللہ کا رسول ان کے درمیان فیصلہ کرے

فَرِيقٌ مِنْهُمْ مُعْرِضُونَ ﴿٤٨﴾ وَإِنْ يَكُنْ لَهُمُ الْحَقُّ

تو ان میں سے ایک گروہ منہ پھیر لیتا ہے (۴۸) اور اگر حق ان کو ملنے والا ہو

يَأْتُوا إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ ﴿٤٩﴾ أَفِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَمِ

تو وہ اس کی طرف فرماں بردار بن کر آجاتے ہیں (۴۹) کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے یا وہ

ارْتَابُوا أَمْ يَخَافُونَ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ ۚ

شک میں پڑے ہوئے ہیں یا ان کو اندیشہ ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان کے ساتھ ظلم کریں گے

بَلْ أُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ

بلکہ یہی لوگ ظالم ہیں (۵۰) ایمان داروں کا قول تو یہ ہے

إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ

کہ جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ رسول ان کے درمیان فیصلہ کرے

يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥١﴾

تو وہ کہیں کہ ہم نے سنا اور ہم نے مانا ۔ اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں (۵۱)

وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقْهِ

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اور وہ اللہ سے ڈرے اور وہ اس کی مخالفت سے بچے

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٥٢﴾ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ

تو یہی لوگ ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں (۵۲) اور وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں بڑی سخت

أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۖ قُلْ لَا تُقْسِمُوا ۖ

قسمیں کہ اگر تم ان کو حکم دو تو وہ ضرور نکلیں گے ۔ کہہ دیجیے کہ قسمیں نہ کھاؤ

طَاعَةٌ مَعْرُوفَةٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٥٣﴾ قُلْ

دستور کے مطابق اطاعت چاہیے ۔ بے شک اللہ کو معلوم ہے جو تم کرتے ہو (۵۳) کہہ دیجیے کہ

أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۖ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا

اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو ۔ پھر اگر تم منہ موڑ لو گے تو رسول پر

عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ۭ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ

وہ بوجھ ہے جو اس پر ڈالا گیا ہے اور تم پر وہ بوجھ ہے جو تم پر ڈالا گیا ہے ، اور اگر تم اس کی اطاعت کروگے

تَهْتَدُوْا ۭ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝۵۴

تو ہدایت پاؤ گے ، اور رسول کے ذمے صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے ۝۵۴

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اللہ نے وعدہ فرمایا ہے تم میں سے ان لوگوں کے ساتھ جو ایمان لائیں اور نیک عمل کریں

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ

کہ وہ ان کو زمین میں اقتدار دے گا جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں کو

قَبْلِهِمْ ۠ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ

اقتدار دیا تھا اور ان کے لیے ان کے دین کو جما دے گا جس کو ان کے لیے پسند کیا ہے ،

وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۭ يَعْبُدُوْنَنِيْ

اور ان کی خوف کی حالت کے بعد ان کو امن سے بدل دے گا ، وہ صرف میری عبادت کریں گے

لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـــًٔا ۭ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ

اور کسی چیز کو میرا شریک نہ بنائیں گے ، اور جو اس کے بعد انکار کرے تو ایسے ہی لوگ

هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۵۵ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا

نافرمان ہیں ۝۵۵ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور رسول کی

الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۵۶ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ۝۵۶ جو لوگ انکار کر رہے ہیں ان کے بارے میں یہ گمان نہ کرنا

مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَلَبِئْسَ

کہ وہ زمین میں اللہ کو عاجز کردیں گے ۔ اور ان کا ٹھکانہ آگ ہے اور وہ

الْمَصِيْرُ ۝۵۷ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ

نہایت برا ٹھکانہ ہے ۝۵۷ اے ایمان والو ! تمہارے غلاموں کو

مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ

اور تم میں جو بلوغ کو نہیں پہنچے ان کو تین اوقات میں اجازت

ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ۭ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ

لینا چاہیے ۔ فجر کی نماز سے پہلے اور دوپہر کو جب تم

ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۚ

اپنے کپڑے اتارتے ہو اور عشاء کی نماز کے بعد

ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ ۢ

یہ تین وقت تمہارے لیے پردے کے ہیں۔ ان کے بعد نہ تم پر کوئی گناہ ہے اور نہ ہی

بَعْدَهُنَّ ۚ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۚ كَذٰلِكَ

ان پر۔ تم ایک دوسرے کے پاس کثرت سے آتے جاتے رہتے ہو۔ اسی طرح

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٥٨﴾

اللہ تمہارے لیے اپنی آیتوں کی وضاحت کرتا ہے اور اللہ جاننے والا۔ حکمت والا ہے (۵۸)

وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا

اور جب تمہارے بچے عقل کی حد کو پہنچ جائیں تو وہ بھی اسی طرح اجازت لیں

كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ

جس طرح ان کے اگلے اجازت لیتے رہے ہیں۔ اسی طرح

اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٥٩﴾ وَالْقَوَاعِدُ

اللہ تمہارے لیے اپنی آیتوں کی وضاحت کرتا ہے اور اللہ جاننے والا۔ حکمت والا ہے (۵۹) اور بڑی بوڑھی

مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ

عورتیں جو نکاح کی امید نہیں رکھتیں ان پر کوئی گناہ نہیں

جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍ بِزِيْنَةٍ ۚ

اگر وہ اپنی چادریں اتار کر رکھ دیں بشرطیکہ وہ زینت کی نمائش کرنے والی نہ ہوں۔

وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ۚ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٦٠﴾

اور اگر وہ بھی احتیاط کریں تو ان کے لیے بہتر ہے، اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے (۶۰)

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ

اندھے پر کوئی گناہ نہیں اور لنگڑے پر کوئی گناہ نہیں

وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ

اور بیمار پر کوئی گناہ نہیں اور نہ تم لوگوں پر کوئی گناہ ہے کہ تم

تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ

اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے

أُمَّهٰتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوٰنِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوٰتِكُمْ

گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے

أَوْ بُيُوتِ أَعْمٰمِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمّٰتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ

یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے

أَخْوٰلِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خٰلٰتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ

گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا جن گھروں کی کنجیوں کے تم مالک ہو

أَوْ صَدِيقِكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا

یا اپنے دوستوں کے گھروں سے۔ تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم لوگ مل کر

جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا ۚ فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا

کھاؤ یا الگ الگ۔ پھر جب تم گھروں میں داخل ہو تو اپنے لوگوں کو

عَلٰٓى أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ۚ

سلام کرو جو بابرکت و پاکیزہ دعا ہے اللہ کی طرف سے

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۶۱﴾

اسی طرح اللہ تمہارے لیے آیتوں کی وضاحت کرتا ہے تاکہ تم سمجھو (۶۱)

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ اٰمَنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهٖ وَإِذَا

ایمان والے وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر یقین رکھیں۔ اور جب

كَانُوا مَعَهٗ عَلٰٓى أَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوا حَتّٰى

کسی اجتماعی کام کے موقع پر رسول کے ساتھ ہوں تو جب تک اس (رسول) سے اجازت نہ لے لیں

يَسْتَأْذِنُوهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولٰٓئِكَ

وہاں سے نہ جائیں۔ جو لوگ آپ سے اجازت لیتے ہیں وہی

الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهٖ ۚ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ

اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔ پس جب وہ اپنے

لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ

کسی کام کے لیے آپ سے اجازت مانگیں تو آپ ان میں سے جسے چاہیں اجازت دے دیجیے

وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ۚ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۶۲﴾

اور ان کے لیے اللہ سے معافی مانگیے۔ بے شک اللہ معاف کرنے والا، رحم کرنے والا ہے (۶۲)

لَا تَجْعَلُوا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ

تم لوگ رسول کے بلانے کو اس طرح کا مت سمجھو جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے کو

بَعْضًا ؕ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ

بلاتے ہو، اللہ تم میں سے ان لوگوں کو جانتا ہے جو ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے چپکے سے

لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖۤ اَنْ

چلے جاتے ہیں، پس جو لوگ آپ کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں ان کو ڈرنا چاہیے

تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾ اَلَاۤ

کہ ان پر کوئی آزمائش آ جائے یا ان کو ایک دردناک عذاب پکڑ لے ﴿۶۳﴾ یاد رکھو

اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قَدْ يَعْلَمُ

کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کا ہے، اللہ اس حالت کو جانتا ہے

مَاۤ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ

جس پر تم ہو، اور جس دن لوگ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے تو جو کچھ انہوں نے کیا تھا

بِمَا عَمِلُوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۴﴾

وہ اس سے ان کو باخبر کر دے گا، اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے ﴿۶۴﴾

(سورۂ فرقان مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی لیکن آیت (۶۸، ۶۹، ۷۰) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہیں، اس میں (۷۷) آیتیں اور (۶) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۲) نمبر پر ہے لیکن تدوین کے اعتبار سے (۲۵) نمبر پر ہے اور سورۂ یٰس کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۸۹۲) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۳۷۰۳) حروف ہیں

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ

بڑی بابرکت ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے پر فرقان اتارا تاکہ وہ

لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

جہان والوں کے لیے ڈرانے والا ہو ﴿۱﴾ وہ جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی

وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ

بادشاہی ہے اور اس نے کوئی بیٹا نہیں بنایا اور بادشاہی میں کوئی اس کا

فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ﴿۲﴾

شریک نہیں، اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا اور اس کا ایک اندازہ مقرر کیا ﴿۲﴾

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا
اور لوگوں نے اس کے سوا ایسے معبود بنائے جو کسی چیز کو پیدا نہیں کرتے

وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا
بلکہ وہ خود پیدا کیے جاتے ہیں ، اور وہ خود اپنے لیے نہ کسی نقصان کا اختیار رکھتے ہیں

وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا
اور نہ کسی نفع کا اور نہ وہ کسی کے مرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ کسی کے جینے کا

نُشُوْرًا ۝۳ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ
اور نہ کسی کو دوبارہ زندہ کرنے کا ۝۳ اور منکر لوگ کہتے ہیں کہ یہ تو صرف

اِفْكُ ِافْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ
ایک جھوٹ ہے جس کو اس نے گھڑا ہے اور کچھ دوسرے لوگوں نے اس میں اس کی مدد کی ہے ،

فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ۝۴ وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ
پس یہ لوگ ظلم اور جھوٹ کے مرتکب ہوئے ۝۴ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ اگلوں کی

الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً
بے سند باتیں ہیں جن کو اس نے لکھوا لیا ہے ، پس وہ اس کو صبح و شام

وَّاَصِيْلًا ۝۵ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ
سنائی جاتی ہیں ۝۵ کہو کہ اس کو اس نے اتارا ہے

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا
جو آسمانوں اور زمین کے بھید کو جانتا ہے ، بے شک وہ بخشنے والا

رَّحِيْمًا ۝۶ وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ
رحم کرنے والا ہے ۝۶ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ کیسا رسول ہے جو کھانا

الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ لَوْلَآ اُنْزِلَ
کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے ، کیوں نہ اس کے پاس

اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝۷ اَوْ يُلْقٰٓى
کوئی فرشتہ بھیجا گیا کہ وہ اس کے ساتھ رہ کر ڈراتا ۝۷ یا اس کے لیے

اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ
کوئی خزانہ اتارا جاتا یا اس کے لیے کوئی باغ ہوتا جس میں سے وہ کھاتا

وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۸﴾
اور ظالموں نے کہا کہ تم لوگ تو ایک جادو کیے ہوئے آدمی کی پیروی کر رہے ہو ﴿۸﴾

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا
دیکھیے کہ وہ کیسی کیسی مثالیں آپ کے لیے بیان کر رہے ہیں۔ پس وہ بہک گئے ہیں

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹﴾ تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ
پھر وہ راہ نہیں پا سکتے ﴿۹﴾ بڑا بابرکت ہے وہ

اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ
اگر وہ چاہے تو آپ کو اس سے بھی بہتر دے دے ایسے باغات

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ
جن کے نیچے نہریں جاری ہوں اور آپ کو بہت سے

قُصُوْرًا ﴿۱۰﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ وَاَعْتَدْنَا
محل دے دے ﴿۱۰﴾ بلکہ انہوں نے قیامت کو جھٹلا دیا ہے۔ اور ہم نے ایسے شخص کے لیے

لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ﴿۱۱﴾ اِذَا رَاَتْهُمْ
جو قیامت کو جھٹلائے دوزخ تیار کر رکھی ہے ﴿۱۱﴾ جب وہ ان کو

مِّنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا
دور سے دیکھے گی تو وہ اس کا بپھرنا اور دھاڑنا

وَّزَفِيْرًا ﴿۱۲﴾ وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ
سنیں گے ﴿۱۲﴾ اور جب وہ اس کی کسی تنگ جگہ میں جکڑ کر ڈال دیے جائیں گے

دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿۱۳﴾ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا
تو وہ وہاں موت کو پکاریں گے ﴿۱۳﴾ آج ایک موت کو

وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۴﴾ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ
نہ پکارو! بلکہ بہت سی موت کو پکارو ﴿۱۴﴾ کہیے کہ کیا یہ بہتر ہے

اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ كَانَتْ
یا ہمیشہ کی جنت جس کا اللہ سے ڈرنے والوں سے وعدہ کیا گیا ہے۔ وہ

لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ﴿۱۵﴾ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ
ان کے لیے بدلہ اور ٹھکانہ ہوگی ﴿۱۵﴾ اس میں ان کے لیے وہ سب ملا کرے گا جو وہ چاہیں گے

خٰلِدِيْنَ ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿۱۶﴾

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۔ یہ آپ کے رب کے ذمے ایک وعدہ ہے واجب الاداء ﴿۱۶﴾

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اور جس دن وہ ان کو جمع کرے گا اور جن کو بھی جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں

فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ

پھر وہ کہے گا کہ کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا یا وہ خود

ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۱۷﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ

راستہ بھٹک گئے ﴿۱۷﴾ وہ کہیں گے کہ پاک ہے آپ کی ذات ! ہمارے لیے مناسب نہ تھا

لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ

کہ ہم آپ کے سوا دوسروں کو کارساز تجویز کرلیں

وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ

مگر آپ نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو دنیا کا سامان دیا یہاں تک کہ وہ نصیحت کو بھول گئے

وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۸﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا

اور ہلاک ہونے والے ہوئے ﴿۱۸﴾ پس انہوں نے تم کو تمہاری باتوں میں

تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ

جھوٹا ٹھہرا دیا ، اب نہ تم خود ٹال سکتے ہو اور نہ کوئی مدد پاسکتے ہو

وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿۱۹﴾

اور تم میں سے جو شخص ظلم کرے گا ہم اس کو ایک بڑا عذاب چکھائیں گے ﴿۱۹﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ

اور ہم نے آپ سے پہلے جتنے بھی پیغمبر بھیجے سب کے سب

لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ وَجَعَلْنَا

کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے ۔ اور ہم نے تم کو

بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ؕ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ

ایک دوسرے کے لیے آزمائش بنایا ہے ۔ کیا تم صبر کرتے ہو ؟ اور آپ کا رب سب کچھ

بَصِيْرًا ﴿۲۰﴾

دیکھتا ہے ﴿۲۰﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا
اور جو لوگ ہمارے سامنے پیش ہونے کی امید نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں کہ ہمارے اوپر

الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ۭ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
فرشتے کیوں نہیں اتارے گئے یا ہم اپنے رب کو دیکھ لیتے ۔ انہوں نے اپنے جی میں اپنے کو بڑا سمجھا

وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿٢١﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى
اور وہ سرکشی میں حد سے گزر گئے ہیں ﴿٢١﴾ جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن

يَوْمَىِٕذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٢٢﴾
مجرموں کے لیے کوئی خوش خبری نہ ہوگی اور وہ کہیں گے کہ پناہ پناہ ﴿٢٢﴾

وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَاۗءً
اور ہم ان کے ہر عمل کی طرف بڑھیں گے جو انہوں نے کیا تھا اور پھر اس کو اڑتی ہوئی

مَّنْثُوْرًا ﴿٢٣﴾ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَىِٕذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا
خاک بنا دیں گے ﴿٢٣﴾ جنت والے اس دن بہترین ٹھکانے میں ہوں گے اور نہایت

وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿٢٤﴾ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاۗءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ
اچھی آرام گاہ میں ﴿٢٤﴾ اور جس دن آسمان بادل سے پھٹ جائے گا اور فرشتے لگاتار

الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿٢٥﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَىِٕذِ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ۭ وَكَانَ
اتارے جائیں گے ﴿٢٥﴾ اس دن حقیقی بادشاہت صرف رحمان کی ہوگی ۔ اور وہ

يَوْمًا عَلَي الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰي
دن منکروں پر بڑا سخت ہوگا ﴿٢٦﴾ اور جس دن ظالم اپنے ہاتھوں کو

يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾
کاٹے گا ، وہ کہے گا کہ کاش ! میں نے رسول کے ساتھ راہ اختیار کی ہوتی ﴿٢٧﴾

يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾ لَقَدْ اَضَلَّنِيْ
ہائے افسوس ! کاش میں فلاں شخص کو دوست نہ بناتا ﴿٢٨﴾ اس نے مجھ کو نصیحت سے

عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَاۗءَنِيْ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ
بہکا دیا بعد اس کے کہ وہ میرے پاس آچکی تھی ۔ اور شیطان ہے ہی انسان کو

خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا
رسوا کرنے والا ﴿٢٩﴾ اور رسول کہے گا کہ اے میرے رب ! میری قوم نے اس قرآن کو

هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿۳۰﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ

بالکل نظر انداز کر دیا (۳۰) اور اسی طرح ہم نے مجرموں میں سے

عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ۚ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿۳۱﴾

ہر نبی کے دشمن بنائے اور آپ کا رب کافی ہے رہنمائی کے لیے اور مدد کرنے کے لیے (۳۱)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً

اور انکار کرنے والوں نے کہا کہ اس کے اوپر پورا قرآن کیوں نہیں

وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ

اتارا گیا ایسا اس لیے ہے تاکہ اس کے ذریعے سے ہم آپ کے دل کو مضبوط کریں اور ہم نے اس کو ٹھہر ٹھہر کر

تَرْتِيْلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ

اتارا ہے (۳۲) اور یہ لوگ کیسا ہی عجیب سوال آپ کے سامنے لائیں مگر ہم اس کا ٹھیک جواب اور بہترین وضاحت

تَفْسِيْرًا ﴿۳۳﴾ اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى

آپ کو بتادیں گے (۳۳) جو لوگ اپنے منہ کے بل جہنم کی طرف لے جائے

جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ

جائیں گے، انہی کا برا ٹھکانہ ہے اور وہی راہ سے بہت بھٹکے ہوئے (۳۴) اور ہم نے

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ

موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی اور ان کے ساتھ ان کے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو

وَزِيْرًا ﴿۳۵﴾ فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

مددگار بنایا (۳۵) پھر ہم نے ان سے کہا کہ تم دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کو

بِاٰيٰتِنَا ۭ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿۳۶﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا

جھٹلا دیا ہے، پھر ہم نے ان کو بالکل تباہ کر دیا (۳۶) اور نوح (علیہ السلام) کی قوم کو بھی ہم نے ڈبو دیا

الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۭ وَاَعْتَدْنَا

جب کہ انہوں نے رسولوں کو جھٹلایا اور ہم نے ان کو لوگوں کے لیے ایک نشانی بنا دیا، اور ہم نے

لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۷﴾ وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ

ظالموں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے (۳۷) اور عاد اور ثمود کو اور اصحاب الرس (کنویں والوں) کو

الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿۳۸﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ

اور ان کے درمیان بہت سی قوموں کو (۳۸) اور ہم نے ان میں سے ہر ایک کو

أَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَأَنْزَلْنَا مِنَ
پہلے ہواؤں کو خوش خبری لانے والیاں بنا کر بھیجتا ہے اور ہم آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿٤٨﴾ لِّنُحْيِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ
پاک پانی اتارتے ہیں ﴿٤٨﴾ تاکہ اس کے ذریعے سے مردہ زمین میں جان ڈال دیں، اور اس کو پلائیں

مِمَّا خَلَقْنَآ أَنْعَامًا وَّأَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿٤٩﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ
اپنی مخلوقات میں سے بہت سے جانوروں اور انسانوں کو ﴿٤٩﴾ اور ہم نے اس کو ان کے درمیان

بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَأَبٰٓى أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُوْرًا ﴿٥٠﴾ وَلَوْ
طرح طرح سے بیان کیا تاکہ وہ سوچیں، پھر بھی اکثر لوگ ناشکری کیے بغیر نہیں رہتے ﴿٥٠﴾ اور اگر

شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿٥١﴾ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ
ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ڈرانے والا بھیج دیتے ﴿٥١﴾ پس آپ منکروں کی بات نہ مانیے

وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿٥٢﴾ وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ
اور اس کے ذریعے ان کے ساتھ بڑا جہاد کیجیے ﴿٥٢﴾ اور وہی ہے جس نے دو سمندروں کو ملایا،

هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا
یہ میٹھا ہے پیاس بجھانے والا اور یہ کھارا ہے کڑوا، اور اس نے ان کے درمیان

بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٥٣﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ
ایک پردہ رکھ دیا اور ایک مضبوط آڑ ﴿٥٣﴾ اور وہی ہے جس نے انسان کو پانی سے

بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿٥٤﴾
پیدا کیا پھر اس کو خاندان اور سسرال والا بنایا، اور آپ کا رب بڑی قدرت والا ہے ﴿٥٤﴾

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ
اور وہ اللہ کو چھوڑ کر ان چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو ان کو نہ نفع پہنچا سکتی ہیں اور نہ نقصان،

وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿٥٥﴾ وَمَآ أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا مُبَشِّرًا
اور کافر تو اپنے رب کے خلاف مددگار بنا ہوا ہے ﴿٥٥﴾ اور ہم نے آپ کو صرف خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا

وَّنَذِيْرًا ﴿٥٦﴾ قُلْ مَآ أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَآءَ
بنا کر بھیجا ہے ﴿٥٦﴾ آپ کہہ دیجیے کہ میں تم سے اس پر کوئی اجرت نہیں مانگتا مگر یہ کہ جو چاہے

أَنْ يَّتَّخِذَ إِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٥٧﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ
وہ اپنے رب کا راستہ پکڑ لے ﴿٥٧﴾ اور آپ اس پر بھروسہ رکھیے جو زندہ ہے کبھی مرنے والا نہیں

لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۭ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرَا ۝ۚۙ۵۸

اور اس کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکیزگی بیان کیجیے۔ اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر رہنے کے لیے کافی ہے (۵۸)

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ

وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے

اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَي الْعَرْشِ ۚ اَلرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ

چھ دن میں پھر وہ تخت پر متمکن ہوا، وہ رحمان ہے پس اس کو کسی جاننے والے سے

خَبِيْرًا ۝۵۹ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا

پوچھیے (۵۹) اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ رحمن کو سجدہ کرو تو وہ کہتے ہیں کہ رحمان

الرَّحْمٰنُ ۤ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ۝۶۰ تَبٰرَكَ

کیا ہے؟ کیا ہم اس کو سجدہ کریں جس کو تم ہم سے کہو؟ اور ان کا بدکنا اور بڑھ جاتا ہے (۶۰) بڑی بابرکت ہے

الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَاۗءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا

وہ ذات جس نے آسمان میں برج بنائے اور اس میں ایک چراغ (سورج)

وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ۝۶۱ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً

اور ایک چمکتا چاند رکھا (۶۱) اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک کے بعد ایک آنے والا بنایا

لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ۝۶۲ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ

اس شخص کے لیے جو سبق لینا چاہے اور شکر گزار بننا چاہے (۶۲) اور رحمان کے بندے وہ ہیں

الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَي الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ

جو زمین پر عاجزی کے ساتھ چلتے ہیں۔ اور جب جاہل لوگ ان سے

الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝۶۳ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ

بات کرتے ہیں تو وہ کہہ دیتے ہیں کہ تم کو سلام (۶۳) اور جو اپنے رب کے آگے سجدے

سُجَّدًا وَّقِيَامًا ۝۶۴ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا

اور قیام میں راتیں گزارتے ہیں (۶۴) اور جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے پیارے رب! جہنم کے عذاب کو

عَذَابَ جَهَنَّمَ ڰ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝۶۵ اِنَّهَا سَاۗءَتْ

ہم سے دور رکھیے، بے شک اس کا عذاب پوری تباہی ہے (۶۵) بے شک وہ بُرا

مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝۶۶ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا

ٹھکانا ہے اور بُری جگہ ہے (۶۶) اور وہ لوگ کہ جب وہ خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں

وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَالَّذِينَ
اور نہ تنگی کرتے ہیں ۔ اور ان کا خرچ اس کے درمیانی طریقے پر ہوتا ہے (۶۷) اور جو

لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي
اللہ کے سوا کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے ، اور وہ اللہ کی حرام کی ہوئی کسی جان کو قتل نہیں کرتے

حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ يَلْقَ
مگر حق پر ، اور وہ بدکاری نہیں کرتے ، اور جو شخص ایسے کام کرے گا تو وہ سزا سے

أَثَامًا ﴿٦٨﴾ يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ
دوچار ہوگا (۶۸) قیامت کے دن اس کا عذاب بڑھتا چلا جائے گا اور وہ اس میں ہمیشہ ذلیل ہوکر

مُهَانًا ﴿٦٩﴾ إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا
رہے گا (۶۹) مگر جو شخص توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک کام کرے

فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۗ وَكَانَ اللَّهُ
تو اللہ ایسے لوگوں کی برائیوں کو بھلائیوں سے بدل دے گا اور اللہ

غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٧٠﴾ وَمَن تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ
بخشنے والا ، مہربان ہے (۷۰) اور جو شخص توبہ کرے اور نیک کام کرے تو در حقیقت

إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾ وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا
اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے (۷۱) اور جو لوگ جھوٹے کام میں شامل نہیں ہوتے ، اور جب کسی بے ہودہ چیز سے

بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ﴿٧٢﴾ وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ
ان کا گزر ہوتا ہے تو سنجیدگی سے گزر جاتے ہیں (۷۲) اور وہ ایسے ہیں کہ جب ان کو ان کے رب کی آیتوں کے ذریعے

لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ
نصیحت کی جاتی ہے تو وہ ان پر بہرے اور اندھے ہوکر نہیں گرتے (۷۳) اور جو کہتے ہیں

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ
کہ اے ہمارے پیارے رب! ہم کو ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرمایئے

وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴿٧٤﴾ أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ
اور ہم کو پرہیزگاروں کا امام بنا دیجئے (۷۴) یہ لوگ ہیں کہ ان کو بالاخانے ملیں گے

بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ﴿٧٥﴾ خَالِدِينَ
اس لیے کہ انہوں نے صبر کیا اور ان میں ان کا استقبال دعا اور سلام کے ساتھ ہوگا (۷۵) وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے

فِيهَا ۚ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿٧٦﴾ قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ

وہ خوب جگہ ہے ٹھیرنے کی اور خوب جگہ ہے رہنے کی (٧٦) کہہ دیجیے کہ میرا رب تمہاری

رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ ۖ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾

پروا نہیں رکھتا اگر تم اس کو نہ پکارو . پس تم جھٹلا چکے تو وہ چیز جلد ہی ہو کر رہے گی (٧٧)

(سورۂ شعراء مکہ میں نازل ہوئی مگر آیت (١٩٧) اور (٢٢٤) سے آخر تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اس میں (٢٢٧) آیتیں اور (١١) رکوع ہیں
کلام نازل ہونے کے اعتبار سے (٤٧) نمبر پر ہے ترتیب تلاوت کے اعتبار سے (٢٦) نمبر پر ہے سورۂ واقعہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٥٥٣٠) حروف ہیں	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے	اس میں (١٣٧٩) کلمات ہیں

طسٓمٓ ﴿١﴾ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿٢﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ

طسٓمٓ (١) یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں (٢) شاید آپ اپنے آپ کو

نَفْسَكَ أَلَّا يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٣﴾ إِنْ نَشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ

ہلاک کر ڈالیں گے اس پر کہ وہ ایمان نہیں لاتے (٣) اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے نشانی

مِنَ السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ ﴿٤﴾

اتار دیں ، پھر ان کی گردنیں اس کے آگے جھک جائیں (٤)

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرٍ مِنَ الرَّحْمَٰنِ مُحْدَثٍ إِلَّا كَانُوا

ان کے پاس رحمان کی طرف سے کوئی بھی نصیحت نئی نہیں آتی جس سے وہ

عَنْهُ مُعْرِضِينَ ﴿٥﴾ فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا

بے رخی نہ کرتے ہوں (٥) پس انہوں نے جھٹلا دیا تو اب جلدی ان کو اس چیز کی حقیقت معلوم ہو جائے گی

كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ

جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے (٦) کیا انہوں نے زمین کو نہیں دیکھا کہ ہم نے

أَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ﴿٧﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

اس میں کس قدر طرح طرح کی عمدہ چیزیں اگائی ہیں (٧) بے شک اس میں

لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

نشانی ہے ، اور ان میں سے اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے (٨) اور بے شک آپ کا رب ہی

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٩﴾ وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنِ ائْتِ

غالب ہے ، رحم کرنے والا ہے (٩) اور جب آپ کے رب نے موسیٰ (علیہ السلام) کو پکارا کہ تو

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠﴾ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۭ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿١١﴾ قَالَ

ظالم قوم کے پاس جاؤ ﴿١٠﴾ فرعون کی قوم کے پاس کیا وہ نہیں ڈرتے ﴿١١﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے

رَبِّ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿١٢﴾ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ

کہا: اے میرے رب! مجھ کو اندیشہ ہے کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے ﴿١٢﴾ اور میرا سینہ تنگ ہوتا ہے

وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَلَهُمْ عَلَيَّ

اور میری زبان نہیں چلتی۔ پس آپ ہارون کے پاس پیغام بھیج دیجیے ﴿١٣﴾ اور میرے اوپر ان کا

ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿١٤﴾ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا

ایک جرم بھی ہے پس میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھ کو قتل کر دیں ﴿١٤﴾ فرمایا: کبھی نہیں، پس تم دونوں

بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿١٥﴾ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ

ہماری نشانیوں کے ساتھ جاؤ، ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں ﴿١٥﴾ پس تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو

اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ

کہ ہم تمام جہانوں کے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں ﴿١٦﴾ کہ تم بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ

اِسْرَاۗءِيْلَ ﴿١٧﴾ۭ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ

جانے دو ﴿١٧﴾ فرعون نے کہا: کیا ہم نے تم کو بچپن میں اپنے درمیان نہیں پالا اور تم نے اپنی عمر کے

فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴿١٨﴾ۙ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ

کئی سال ہمارے یہاں گزارے ﴿١٨﴾ اور تم نے وہ کام کیا

فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾ قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا

جو تم نے کیا اور تم ناشکروں میں سے ہو ﴿١٩﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا: وہ قتل میں نے اس وقت کیا تھا جب میں

مِنَ الضَّاۗلِّيْنَ ﴿٢٠﴾ۭ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ

ناواقف تھا ﴿٢٠﴾ پھر جب مجھے تم لوگوں سے ڈر لگا تو میں تمہارے درمیان سے نکل گیا۔ پھر مجھ کو

لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢١﴾ وَتِلْكَ

میرے رب نے مجھ کو دانائی عطا فرمائی اور مجھ کو رسولوں میں سے بنا دیا ﴿٢١﴾ اور یہ

نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ﴿٢٢﴾ۭ قَالَ

احسان ہے جو تم مجھ پر جتا رہے ہو کہ تم نے بنی اسرائیل کو غلام بنا لیا ﴿٢٢﴾ فرعون نے

فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٣﴾ۭ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

کہا کہ یہ رب العالمین کیا چیز ہے؟ ﴿٢٣﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ آسمانوں

منزل ۵

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝ قَالَ

اور زمین کا رب اور ان سب کا جو ان کے درمیان ہیں ، اگر تم یقین لانے والے ہو (٢٤) فرعون نے

لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ۝ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَاۗىِٕكُمُ

اپنے ارد گرد والوں سے کہا : کیا تم سنتے نہیں ہو؟ (٢٥) موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا : وہ تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے اگلے

الْاَوَّلِيْنَ ۝ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ

بڑوں کا بھی (٢٦) فرعون نے کہا : تمہارا یہ رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے

لَمَجْنُوْنٌ ۝ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ

مجنون ہے (٢٧) موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا : مشرق و مغرب کا رب اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ،

اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ قَالَ لَىِٕنِ اتَّخَذْتَ اِلٰــهًا غَيْرِيْ

اگر تم عقل رکھتے ہو (٢٨) فرعون نے کہا : اگر تم نے میرے سوا کسی کو معبود بنایا

لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ۝ قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ

تو میں تم کو قید کر دوں گا (٢٩) موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا : کیا اگر میں کوئی واضح دلیل

مُّبِيْنٍ ۝ قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝

پیش کروں تب بھی ؟ (٣٠) فرعون نے کہا : پھر اس کو پیش کرو اگر تم سچے ہو (٣١)

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَّنَزَعَ يَدَهٗ

پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا عصا ڈال دیا تو یک دم وہ ایک واضح اژدہا تھا (٣٢) اور انہوں نے اپنا ہاتھ کھینچا

فَاِذَا هِىَ بَيْضَاۗءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ۝ قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ

تو یک دم وہ دیکھنے والوں کے لیے چمک رہا تھا (٣٣) فرعون نے اپنے ارد گرد کے سرداروں سے کہا : یقیناً یہ شخص

هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۝ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ

ایک ماہر جادوگر ہے (٣٤) وہ چاہتا ہے کہ اپنے جادو سے تم کو تمہارے ملک سے

بِسِحْرِهٖ ڰ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ۝ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ

نکال دے پس تم کیا مشورہ دیتے ہو؟ (٣٥) انہوں نے کہا کہ اس کو اور اس کے بھائی کو مہلت دیجیے اور شہروں میں

فِي الْمَدَاۗىِٕنِ حٰشِرِيْنَ ۝ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ۝

جمع کرنے والے بھیجیے (٣٦) کہ وہ آپ کے پاس تمام ماہر جادوگروں کو لے آئیں (٣٧)

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ وَّقِيْلَ

پس جادوگر ایک دن مقررہ وقت پر اکٹھا کیے گئے (٣٨) اور لوگوں سے

لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿٣٩﴾ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ

کہا گیا کہ کیا تم لوگ جمع ہو گے؟ (۳۹) تاکہ ہم جادوگروں کا ساتھ دیں

اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤٠﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا

اگر وہ غالب رہنے والے ہوں (۴۰) پھر جب جادوگر آئے تو انہوں نے

لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤١﴾

فرعون سے کہا: کیا ہمارے لیے کوئی انعام ہے اگر ہم غالب رہیں (۴۱)

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٢﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى

اس نے کہا: ہاں اور تم اس صورت میں قریبی لوگوں میں شامل ہو جاؤ گے (۴۲) موسیٰ (علیہ السلام) نے ان سے فرمایا

اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ

کہ تم کو جو کچھ ڈالنا ہو ڈالو (۴۳) پس انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں

وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَاَلْقٰى

اور کہا کہ فرعون کی عزت کی قسم: ہم ہی غالب رہیں گے (۴۴) پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے

مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿٤٥﴾ فَاُلْقِيَ

اپنا عصا ڈالا تو اچانک وہ اس جھوٹ موٹ کے کرتب کو نگلنے لگا جو انہوں نے بنایا تھا (۴۵) پھر جادوگر

السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾

سجدے میں گر پڑے (۴۶) انہوں نے کہا کہ ہم ایمان لائے رب العالمین پر (۴۷)

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿٤٨﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ

جو موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) کا رب ہے (۴۸) فرعون نے کہا: تم نے اس کو مان لیا اس سے پہلے کہ میں

اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ

تم کو اجازت دوں، بے شک وہی تمہارا استاد ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے،

فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۬ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ

پس اب تم کو معلوم ہو جائے گا، میں تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں

خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٩﴾ قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۫

کاٹوں گا اور تم سب کو سولی پر چڑھاؤں گا (۴۹) انہوں نے کہا کہ کچھ حرج نہیں،

اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿٥٠﴾ اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا

ہم اپنے مالک کے پاس پہنچ جائیں گے (۵۰) ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہماری خطاؤں کو

رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۵۱ وَاَوْحَيْنَآ

معاف کر دے گا ، اس لیے کہ ہم پہلے ایمان لانے والے ہیں (۵۱) اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) پر

اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ۝۵۲

وحی بھیجی کہ میرے بندوں کو لے کر رات کو نکل جاؤ ، بے شک تمہارا پیچھا کیا جائے گا (۵۲)

فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِی الْمَدَآئِنِ حٰشِرِیْنَ ۝۵۳ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ

پس فرعون نے شہروں میں جمع کرنے والے بھیجے (۵۳) کہ یہ لوگ

لَشِرْذِمَةٌ قَلِیْلُوْنَ ۝۵۴ وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ۝۵۵

تھوڑی سی جماعت ہیں (۵۴) اور انہوں نے ہم کو غصہ دلایا ہے (۵۵)

وَاِنَّا لَجَمِیْعٌ حٰذِرُوْنَ ۝۵۶ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ

اور ہم ایک تیار جماعت ہیں (۵۶) پس ہم نے ان کو باغوں اور چشموں سے

وَّعُیُوْنٍ ۝۵۷ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِیْمٍ ۝۵۸ كَذٰلِكَ ؕ

نکالا (۵۷) اور خزانوں اور عمدہ مکانات سے (۵۸) یہ ہوا

وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ۝۵۹ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِیْنَ ۝۶۰

اور ہم نے بنی اسرائیل کو ان چیزوں کا وارث بنا دیا (۵۹) پس انہوں نے سورج نکلتے کے وقت ان کا پیچھا کیا (۶۰)

فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ۝۶۱

پھر جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں تو موسیٰ (علیہ السلام) کے ساتھیوں نے کہا کہ ہم تو پکڑے گئے (۶۱)

قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ ۝۶۲ فَاَوْحَیْنَآ اِلٰى

موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا ہرگز نہیں ، بے شک میرا رب میرے ساتھ ہے ، وہ مجھ کو راستہ بتا دے گا (۶۲) پھر ہم نے

مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ

موسیٰ (علیہ السلام) کو وحی کی کہ اپنا عصا دریا پر مارو ، پس وہ پھٹ گیا اور ہر حصہ

فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِیْمِ ۝۶۳ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِیْنَ ۝۶۴

ایسا ہوگیا جیسے بڑا پہاڑ (۶۳) اور ہم نے پیچھے آنے والوں کو بھی اس کے قریب پہنچا دیا (۶۴)

وَاَنْجَیْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِیْنَ ۝۶۵ ثُمَّ اَغْرَقْنَا

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اور ان سب کو جو آپ کے ساتھ تھے بچا لیا (۶۵) پھر دوسروں کو

الْاٰخَرِیْنَ ۝۶۶ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

ڈبو دیا (۶۶) بے شک اس کے اندر نشانی ہے ، اور ان میں سے اکثر ماننے والے

مُّؤْمِنِينَ ﴿٦٧﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٦٨﴾ وَاتْلُ

نہیں تھے (۶۷) اور بے شک آپ کا رب زبردست ہے، رحمت والا ہے (۶۸) اور ان کو

عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ﴿٦٩﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٧٠﴾

ابراہیم (علیہ السلام) کا قصہ سنا دیجیے (۶۹) جب کہ انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو (۷۰)

قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِينَ ﴿٧١﴾ قَالَ هَلْ

انہوں نے کہا کہ ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں اور انہی پر جمے بیٹھے رہتے ہیں (۷۱) ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کیا یہ

يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ تَدْعُونَ ﴿٧٢﴾ أَوْ يَنْفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ ﴿٧٣﴾

تمہاری سنتے ہیں جب تم ان کو پکارتے ہو (۷۲) یا وہ تم کو نفع یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟ (۷۳)

قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٧٤﴾ قَالَ

انہوں نے کہا: بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسا ہی کرتے ہوئے پایا ہے (۷۴) ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا:

أَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٧٥﴾ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمُ

کیا تم نے ان چیزوں کو دیکھا بھی ہے جن کی تم عبادت کرتے ہو (۷۵) تم بھی اور تمہارے اگلے

الْأَقْدَمُونَ ﴿٧٦﴾ فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٧٧﴾

بڑے بھی (۷۶) یہ سب میرے دشمن ہیں بجز ایک رب العالمین کے (۷۷)

الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ﴿٧٨﴾ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي

جس نے مجھے پیدا کیا پھر وہی میری رہنمائی فرماتا ہے (۷۸) اور جو مجھ کو کھلاتا ہے

وَيَسْقِينِ ﴿٧٩﴾ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿٨٠﴾ وَالَّذِي

اور پلاتا ہے (۷۹) اور جب میں بیمار ہو جاتا ہوں تو وہی مجھ کو شفا دیتا ہے (۸۰) اور جو

يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ﴿٨١﴾ وَالَّذِي أَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لِي

مجھ کو موت دے گا پھر مجھ کو زندہ کرے گا (۸۱) اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ جزا کے دن

خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ﴿٨٢﴾ رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي

وہ میری خطا معاف کرے گا (۸۲) اے میرے رب! مجھ کو حکمت عطا فرما اور مجھ کو

بِالصَّالِحِينَ ﴿٨٣﴾ وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي

نیک لوگوں میں شامل فرما (۸۳) اور میرا ذکر جاری رکھ بعد کے آنے

الْآخِرِينَ ﴿٨٤﴾ وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ﴿٨٥﴾

والوں میں (۸۴) اور مجھے نعمت کے باغ کے وارثوں میں سے بنا دے (۸۵)

وَاغْفِرْ لِأَبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّالِّينَ (٨٦) وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ

اور میرے والد کو مغفرت فرما دیجیے، بے شک وہ گمراہوں میں سے ہیں (۸۶) اور مجھ کو اس دن رسوا نہ کیجیے جب کہ لوگ

يُبْعَثُونَ (٨٧) يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ (٨٨) إِلَّا مَنْ

اٹھائے جائیں گے (۸۷) جس دن نہ مال کام آئے گا اور نہ اولاد (۸۸) مگر وہ جو اللہ کے پاس

أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ (٨٩) وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ (٩٠)

صاف ستھرا دل لے کر آئے (۸۹) اور جنت ڈرنے والوں کے قریب لائی جائے گی (۹۰)

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَاوِينَ (٩١) وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَمَا

اور جہنم گمراہوں کے لیے ظاہر کی جائے گی (۹۱) اور ان سے کہا جائے گا کہ کہاں ہیں وہ

كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ (٩٢) مِنْ دُونِ اللَّهِ هَلْ يَنْصُرُونَكُمْ

جن کی تم عبادت کرتے تھے (۹۲) اللہ کے سوا، کیا وہ تمہاری مدد کرسکتے ہیں یا کچھ وہ

أَوْ يَنْتَصِرُونَ (٩٣) فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ (٩٤) وَجُنُودُ

اپنا بچاؤ کر سکتے ہیں (۹۳) پھر اس میں اوندھے منہ ڈال دیے جائیں گے وہ اور گمراہ لوگ (۹۴) اور ابلیس کا

إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ (٩٥) قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ (٩٦)

لشکر سب کے سب (۹۵) وہ اس میں آپس میں جھگڑتے ہوئے کہیں گے (۹۶)

تَاللَّهِ إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ (٩٧) إِذْ نُسَوِّيكُمْ بِرَبِّ

اللہ کی قسم! ہم کھلی ہوئی گمراہی میں تھے (۹۷) جب کہ ہم تم کو رب العالمین کے

الْعَالَمِينَ (٩٨) وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ (٩٩) فَمَا لَنَا

برابر کرتے تھے (۹۸) اور ہم کو تو بس مجرموں نے راستے سے بھٹکایا (۹۹) پس اب ہمارا کوئی

مِنْ شَافِعِينَ (١٠٠) وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ (١٠١) فَلَوْ أَنَّ لَنَا

سفارشی نہیں (۱۰۰) اور نہ کوئی مخلص دوست (۱۰۱) پس کاش ہم کو

كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (١٠٢) إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ

پھر واپس جانا ہو کہ ہم ایمان والوں میں سے بنیں (۱۰۲) بے شک اس میں نشانی ہے،

وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ (١٠٣) وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

اور ان میں اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں (۱۰۳) اور بے شک آپ کا رب زبردست ہے،

الرَّحِيمُ (١٠٤) كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ (١٠٥) إِذْ قَالَ

رحمت والا ہے (۱۰۴) نوح (علیہ السلام) کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا (۱۰۵) جب کہ ان کے بھائی

لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿۱۰۶﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ

نوح (علیہ السلام) نے ان سے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ (۱۰۶) میں تمہارے لیے ایک امانت دار

أَمِينٌ ﴿۱۰۷﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿۱۰۸﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ

رسول ہوں (۱۰۷) پس تم لوگ اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو (۱۰۸) اور میں اس پر تم سے کوئی اجر

مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّقُوا

نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو صرف اللہ رب العالمین کے ذمے ہے (۱۰۹) پس تم اللہ سے

اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ

ڈرو اور میری بات مانو (۱۱۰) انہوں نے کہا: کیا ہم تم کو مان لیں؛ حالانکہ تمہاری پیروی

الْأَرْذَلُونَ ﴿۱۱۱﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۱۲﴾

کمتر لوگوں نے کی ہے (۱۱۱) نوح (علیہ السلام) نے کہا کہ مجھ کو کیا خبر جو وہ کرتے رہے ہیں (۱۱۲)

إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي ۖ لَوْ تَشْعُرُونَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَا أَنَا

ان کا حساب تو میرے رب کے ذمے ہے اگر تم سمجھو (۱۱۳) اور میں مومنوں کو

بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۱۴﴾ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿۱۱۵﴾ قَالُوا

دور کرنے والا نہیں ہوں (۱۱۴) میں تو بس ایک کھلا ڈرانے والا ہوں (۱۱۵) انہوں نے کہا

لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَا نُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ﴿۱۱۶﴾

کہ اے نوح! اگر تم باز نہ آئے تو ضرور تمہیں پتھر مار کر ختم کر دیا جائے گا (۱۱۶)

قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ﴿۱۱۷﴾ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ

نوح (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے رب! میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے (۱۱۷) پس آپ میرے اور ان کے درمیان

فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۱۸﴾ فَأَنْجَيْنَاهُ

واضح فیصلہ فرما دیجیے اور مجھ کو اور جو مومن میرے ساتھ ہیں ان کو نجات دیجیے (۱۱۸) پھر ہم نے اس کو اور اس

وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿۱۱۹﴾ ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ

کے ساتھیوں کو ایک بھری ہوئی کشتی میں بچا لیا (۱۱۹) پھر اس کے بعد ہم نے باقی لوگوں کو

الْبَاقِينَ ﴿۱۲۰﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

ڈبو دیا (۱۲۰) یقیناً اس کے اندر نشانی ہے۔ اور ان میں سے اکثر لوگ

مُؤْمِنِينَ ﴿۱۲۱﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۱۲۲﴾ كَذَّبَتْ

ماننے والے نہیں (۱۲۱) اور بے شک آپ کا رب ہی زبردست ہے، رحمت والا ہے (۱۲۲) عاد نے

عَادُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا

رسولوں کو جھٹلایا (۱۲۳) جب کہ ان سے ان کے بھائی ہود (علیہ السلام) نے کہا کہ کیا تم لوگ

تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٢٥﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

ڈرتے نہیں (۱۲۴) میں تمہارے لیے ایک معتبر رسول ہوں (۱۲۵) پس اللہ سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٢٦﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ

اور میری بات مانو (۱۲۶) اور میں اس پر تم سے کوئی بدلہ نہیں مانگتا، میرا بدلہ تو صرف

اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٧﴾ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً

رب العالمین کے ذمے ہے (۱۲۷) کیا تم ہر اونچی زمین پر بغیر فائدے کی ایک عمارت

تَعْبَثُوْنَ ﴿١٢٨﴾ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿١٢٩﴾

بناتے ہو (۱۲۸) اور بڑے بڑے محل تعمیر کرتے ہو، گویا تمہیں ہمیشہ رہنا ہے (۱۲۹)

وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿١٣٠﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

اور جب کسی پر ہاتھ ڈالتے ہو تو سخت بن کر ہاتھ ڈالتے ہو (۱۳۰) پس تم اللہ سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٣١﴾ وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٣٢﴾

اور میری بات مانو (۱۳۱) اور اس اللہ سے ڈرو جس نے ان چیزوں سے تمہاری مدد کی جن کو تم جانتے ہو (۱۳۲)

اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ﴿١٣٣﴾ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٣٤﴾ اِنِّيْٓ

اس نے تمہاری مدد کی چوپایوں سے اور اولاد سے (۱۳۳) اور باغوں سے اور چشموں سے (۱۳۴) میں تمہارے اوپر

اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٣٥﴾ قَالُوْا سَوَآءٌ

ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں (۱۳۵) انھوں نے کہا: ہمارے لیے

عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿١٣٦﴾ اِنْ هٰذَآ

برابر ہے چاہے تم نصیحت کرو یا نصیحت کرنے والوں میں سے نہ ہو (۱۳۶) یہ تو بس

اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣٧﴾ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿١٣٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ

اگلے لوگوں کی ایک عادت ہے (۱۳۷) اور ہم پر ہرگز عذاب آنے والا نہیں ہے (۱۳۸) پس انھوں نے اس کو جھٹلا دیا

فَاَهْلَكْنٰهُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

پھر ہم نے ان کو ہلاک کر دیا، بے شک اس کے اندر نشانی ہے، اور ان میں سے اکثر لوگ

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٤٠﴾ كَذَّبَتْ

ماننے والے نہیں تھے (۱۳۹) اور بے شک آپ کا رب ہی زبردست ہے، رحمت والا ہے (۱۴۰) ثمود نے

ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ۝١٤١ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا

رسولوں کو ثمود نے (۱۴۱) جب ان کے بھائی صالح (علیہ السلام) نے ان سے کہا : کیا تم

تَتَّقُوْنَ ۝١٤٢ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ۝١٤٣ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

ڈرتے نہیں (۱۴۲) میں تمہارے لیے ایک معتبر رسول ہوں (۱۴۳) پس تم اللہ سے ڈرو

وَاَطِیْعُوْنِ ۝١٤٤ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ

اور میری بات مانو (۱۴۴) اور میں تم سے اس پر کوئی بدلہ نہیں مانگتا ، میرا بدلہ صرف

اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝١٤٥ اَتُتْرَكُوْنَ فِیْ مَا هٰهُنَاۤ

رب العالمین کے ذمے ہے (۱۴۵) کیا تم کو ان چیزوں میں بے فکری سے رہنے دیا جائے گا

اٰمِنِیْنَ ۝١٤٦ فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ۝١٤٧ وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ

جو یہاں ہیں (۱۴۶) باغوں اور چشموں میں (۱۴۷) اور کھیتوں اور رس بھرے

طَلْعُهَا هَضِیْمٌ ۝١٤٨ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا

خوشوں والے کھجوروں میں (۱۴۸) اور تم پہاڑ کھود کر فخر کرتے ہوئے

فٰرِهِیْنَ ۝١٤٩ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ۝١٥٠ وَلَا تُطِیْعُوْۤا اَمْرَ

مکان بناتے ہو (۱۴۹) پس اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو (۱۵۰) اور حد سے گزرنے والوں کی

الْمُسْرِفِیْنَ ۝١٥١ الَّذِیْنَ یُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ وَلَا

بات نہ مانو (۱۵۱) جو زمین میں خرابی کرتے ہیں اور اصلاح

یُصْلِحُوْنَ ۝١٥٢ قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ ۝١٥٣ مَاۤ اَنْتَ

نہیں کرتے (۱۵۲) انہوں نے کہا : تم پر تو کسی نے جادو کر دیا ہے (۱۵۳) تم صرف

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۖۚ فَاْتِ بِاٰیَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝١٥٤

ہمارے جیسے ایک آدمی ہو ، پس تم کوئی نشانی لاؤ اگر تم سچے ہو (۱۵۴)

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝١٥٥

صالح نے کہا یہ ایک اونٹنی ہے اس کے لیے پانی پینے کی ایک باری ہے اور ایک مقرر دن کی باری تمہارے لیے ہے (۱۵۵)

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَیَاْخُذَكُمْ عَذَابُ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ۝١٥٦

اور اس کو برائی کے ارادے سے مت چھونا ورنہ ایک بڑے دن کا عذاب تم کو پکڑ لے گا (۱۵۶)

فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِیْنَ ۝١٥٧ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؕ

پھر انہوں نے اس اونٹنی کو مار ڈالا پھر افسوس کرنے والے بن کر رہ گئے (۱۵۷) پھر ان کو عذاب نے پکڑ لیا

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٥٨﴾

بے شک اس میں نشانی ہے، اور ان میں سے اکثر ماننے والے نہیں ﴿١٥٨﴾

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٥٩﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ

اور بے شک آپ کا رب ہی زبردست ہے، رحمت والا ہے ﴿١٥٩﴾ لوط (علیہ السلام) کی قوم نے

الْمُرْسَلِينَ ﴿١٦٠﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٦١﴾

رسولوں کو جھٹلایا ﴿١٦٠﴾ جب ان کے بھائی لوط (علیہ السلام) نے ان سے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں ﴿١٦١﴾

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٦٢﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٦٣﴾

میں تمہارے لیے ایک معتبر رسول ہوں ﴿١٦٢﴾ پس اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو ﴿١٦٣﴾

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ

میں اس پر تم سے کوئی بدلہ نہیں مانگتا، میرا بدلہ تو رب العالمین کے

الْعَالَمِينَ ﴿١٦٤﴾ أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٥﴾

ذمے ہے ﴿١٦٤﴾ کیا تم دنیا والوں میں سے مردوں کے پاس جاتے ہو ﴿١٦٥﴾

وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُم مِّنْ أَزْوَاجِكُم ۚ بَلْ أَنتُمْ

اور تمہارے رب نے تمہارے لیے جو بیویاں پیدا کی ہیں ان کو چھوڑتے ہو، بلکہ تم

قَوْمٌ عَادُونَ ﴿١٦٦﴾ قَالُوا لَئِن لَّمْ تَنتَهِ يَا لُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ

حد سے گزر جانے والے لوگ ہو ﴿١٦٦﴾ انھوں نے کہا کہ اے لوط! اگر تم باز نہ آئے تو ضرور تم

الْمُخْرَجِينَ ﴿١٦٧﴾ قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُم مِّنَ الْقَالِينَ ﴿١٦٨﴾ رَبِّ

نکال دیے جاؤ گے ﴿١٦٧﴾ لوط (علیہ السلام) نے کہا: میں تمہارے عمل سے سخت بیزار ہوں ﴿١٦٨﴾ اے میرے رب! آپ مجھ کو

نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٩﴾ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٧٠﴾

اور میرے گھر والوں کو ان کے عمل سے نجات دے دیجیے ﴿١٦٩﴾ پس ہم نے اس کو اور اس کے سب گھر والوں کو بچا لیا ﴿١٧٠﴾

إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿١٧١﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ﴿١٧٢﴾

مگر ایک بڑھیا کہ وہ رہنے والوں میں رہ گئی ﴿١٧١﴾ پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا ﴿١٧٢﴾

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا ۖ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنذَرِينَ ﴿١٧٣﴾ إِنَّ

اور ہم نے ان پر ایک بارش برسائی، پس کیسی بری بارش تھی جو ان لوگوں پر برسی جن کو ڈرایا گیا تھا ﴿١٧٣﴾ بے شک

فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٧٤﴾ وَإِنَّ

اس میں نشانی ہے، اور ان میں سے اکثر ماننے والے نہیں ﴿١٧٤﴾ اور بے شک

ربع ١٤

منزل ٥

رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۱۷۵﴾ كَذَّبَ أَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ

آپ کا رب ہی زبردست ہے ، بڑا رحم والا ہے (۱۷۵) ایکہ والوں نے رسولوں کو

الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۷۶﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿۱۷۷﴾

جھٹلایا (۱۷۶) جب شعیب (علیہ السلام) نے ان سے کہا : کیا تم ڈرتے نہیں (۱۷۷)

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿۱۷۸﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُونِ ﴿۱۷۹﴾

میں تمہارے لیے ایک معتبر رسول ہوں (۱۷۸) تم اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو (۱۷۹)

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلٰى رَبِّ

اور میں اس پر تم سے کوئی بدلہ نہیں مانگتا ، میرا بدلہ رب العلمین کے

الْعٰلَمِينَ ﴿۱۸۰﴾ أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ﴿۱۸۱﴾

ذمے ہے (۱۸۰) تم لوگ پورا پورا ناپا کرو اور نقصان دینے والوں میں سے نہ بنو (۱۸۱)

وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ﴿۱۸۲﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ

اور سیدھی ترازو سے تولو (۱۸۲) اور لوگوں کو ان کی چیزیں

أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿۱۸۳﴾ وَاتَّقُوا

گھٹا کر نہ دو اور زمین میں فساد نہ مچاؤ (۱۸۳) اور اس ذات سے

الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۸۴﴾ قَالُوا إِنَّمَا

ڈرو جس نے تم کو پیدا کیا ہے اور گزشتہ نسلوں کو بھی (۱۸۴) انہوں نے کہا : تم پر تو

أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿۱۸۵﴾ وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا

کسی نے جادو کر دیا ہے (۱۸۵) اور تم ہمارے ہی جیسے ایک آدمی ہو

وَإِنْ نَظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِينَ ﴿۱۸۶﴾ فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا

اور ہم تو تم کو جھوٹے لوگوں میں سے خیال کرتے ہیں (۱۸۶) پس ہمارے اوپر آسمان سے

مِنَ السَّمَاءِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِينَ ﴿۱۸۷﴾ قَالَ رَبِّيٓ

کوئی ٹکڑا گراؤ اگر تم سچے ہو (۱۸۷) شعیب (علیہ السلام) نے کہا : میرا رب

أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۸۸﴾ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ

خوب جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو (۱۸۸) پس انھوں نے اس کو جھٹلا دیا ، پھر ان کو بادل والے

يَوْمِ الظُّلَّةِ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۱۸۹﴾ إِنَّ

دن کے عذاب نے پکڑ لیا ، بے شک وہ ایک بڑے دن کا عذاب تھا (۱۸۹) بے شک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٠﴾ وَاِنَّ

اس میں نشانی ہے ۔ اور ان میں سے اکثر ماننے والے نہیں (١٩٠) اور بے شک

رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٩١﴾ وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ

آپ کا رب ہی زبردست ہے ، رحمت والا ہے (١٩١) اور بے شک یہ رب العالمین کا اتارا ہوا

الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٩٢﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿١٩٣﴾ عَلٰي قَلْبِكَ

کلام ہے (١٩٢) اس کو امانت دار فرشتہ لے کر آیا ہے (١٩٣) آپ کے دل پر

لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿١٩٤﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿١٩٥﴾

تاکہ آپ ڈرانے والوں میں سے ہوں (١٩٤) صاف عربی زبان میں (١٩٥)

وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٩٦﴾ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً

اور اس کا ذکر اگلے لوگوں کی کتابوں میں ہے (١٩٦) اور کیا ان کے لیے یہ نشانی نہیں ہے

اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰۗؤُا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ﴿١٩٧﴾ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ

کہ اس کو بنی اسرائیل کے علماء جانتے ہیں (١٩٧) اور اگر ہم اس کو کسی

عَلٰي بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿١٩٨﴾ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

عجمی پر اتارتے (١٩٨) پھر وہ ان کو پڑھ کر سناتا تو وہ اس پر ایمان لانے والے

مُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٩﴾ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٠٠﴾

نہ تھے (١٩٩) اسی طرح ہم نے ایمان نہ لانے کو مجرموں کے دلوں میں ڈال رکھا ہے (٢٠٠)

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٢٠١﴾

یہ لوگ ایمان نہ لائیں گے جب تک سخت عذاب نہ دیکھ لیں (٢٠١)

فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾ فَيَقُوْلُوْا

پس وہ ان پر اچانک آجائے گا اور ان کو خبر بھی نہ ہوگی (٢٠٢) پھر وہ کہیں گے

هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٢٠٤﴾

کہ کیا ہم کو کچھ مہلت مل سکتی ہے (٢٠٣) کیا وہ ہمارے عذاب کو جلد مانگ رہے تھے (٢٠٤)

اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿٢٠٥﴾ ثُمَّ جَاۗءَهُمْ

بھلا دیکھو کہ اگر ہم ان کو چند سال تک فائدہ پہنچاتے رہیں (٢٠٥) پھر ان پر وہ چیز آجائے

مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

جس سے انہیں ڈرایا جاتا ہے (٢٠٦) تو یہ فائدہ ان کے

يُمَتَّعُونَ ﴿۲۰۷﴾ وَمَآ أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ ﴿۲۰۸﴾

کیا کام آئے گی (۲۰۷) اور ہم نے کسی بستی کو بھی ہلاک نہیں کیا مگر اس کے لیے ڈرانے والے تھے (۲۰۸)

ذِكْرَىٰ وَمَا كُنَّا ظَٰلِمِينَ ﴿۲۰۹﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ ٱلشَّيَٰطِينُ ﴿۲۱۰﴾

یاد دلانے کے لیے ۔ اور ہم ظالم نہیں تھے (۲۰۹) اور اس کو شیطان لے کر نہیں اترے ہیں (۲۱۰)

وَمَا يَنۢبَغِى لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿۲۱۱﴾ إِنَّهُمْ عَنِ ٱلسَّمْعِ

نہ یہ ان کے لیے لائق ہے ، اور نہ وہ ایسا کرسکتے ہیں (۲۱۱) وہ اس کو سننے سے روک دیے

لَمَعْزُولُونَ ﴿۲۱۲﴾ فَلَا تَدْعُ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ فَتَكُونَ

گئے ہیں (۲۱۲) پس آپ اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکاریے کہ آپ بھی

مِنَ ٱلْمُعَذَّبِينَ ﴿۲۱۳﴾ وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ ٱلْأَقْرَبِينَ ﴿۲۱۴﴾

سزا پانے والوں میں سے ہوجائیں (۲۱۳) اور اپنے قریبی رشتے داروں کو ڈرایئے (۲۱۴)

وَٱخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ ٱتَّبَعَكَ مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿۲۱۵﴾

اور ان لوگوں کے لیے اپنے بازو جھکائے رکھیے جو مومنین میں داخل ہوکر آپ کی پیروی کریں (۲۱۵)

فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّى بَرِىٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۲۱۶﴾ وَتَوَكَّلْ

پس اگر وہ آپ کی نافرمانی کریں تو کہہ دیجیے کہ جو کچھ تم کرتے ہو میں اس سے بری ہوں (۲۱۶) اور بھروسہ رکھیے

عَلَى ٱلْعَزِيزِ ٱلرَّحِيمِ ﴿۲۱۷﴾ ٱلَّذِى يَرَىٰكَ حِينَ تَقُومُ ﴿۲۱۸﴾

اس اللہ پر جو زبردست ہے ، مہربان ہے (۲۱۷) جو دیکھتا ہے آپ کو جب کہ آپ اٹھتے ہو (۲۱۸)

وَتَقَلُّبَكَ فِى ٱلسَّٰجِدِينَ ﴿۲۱۹﴾ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْعَلِيمُ ﴿۲۲۰﴾

اور نمازیوں کے ساتھ آپ کی نقل و حرکت کو (۲۱۹) بے شک وہ سننے والا ، جاننے والا ہے (۲۲۰)

هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَن تَنَزَّلُ ٱلشَّيَٰطِينُ ﴿۲۲۱﴾ تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ

کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیاطین کس پہ اترتے ہیں (۲۲۱) وہ ہر جھوٹے گنہگار پہ

أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ﴿۲۲۲﴾ يُلْقُونَ ٱلسَّمْعَ وَأَكْثَرُهُمْ كَٰذِبُونَ ﴿۲۲۳﴾

اترتے ہیں (۲۲۲) وہ کان لگاتے ہیں اور ان میں سے اکثر جھوٹے ہیں (۲۲۳)

وَٱلشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ ٱلْغَاوُۥنَ ﴿۲۲۴﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِى كُلِّ

اور شاعروں کے پیچھے بے راہ لوگ چلتے ہیں (۲۲۴) کیا آپ نہیں دیکھتے کہ وہ

وَادٍ يَهِيمُونَ ﴿۲۲۵﴾ وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ﴿۲۲۶﴾

ہر وادی میں بھٹکتے ہیں (۲۲۵) اور وہ کہتے ہیں جو وہ خود نہیں کرتے (۲۲۶)

مع

منزل ۵

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ
مگر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور انہوں نے اللہ کو

كَثِيرًا وَانتَصَرُوا مِن بَعْدِ مَا ظُلِمُوا ۗ وَسَيَعْلَمُ
بہت یاد کیا اور انہوں نے بدلہ لیا بعد اس کے کہ ان پر ظلم ہوا ۔ اور ظلم کرنے والوں کو

الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنقَلَبٍ يَنقَلِبُونَ ﴿٢٢٧﴾
جلد معلوم ہو جائے گا کہ ان کو کیسی جگہ لوٹ کر جانا ہے (۲۲۷)

سورۂ نمل مکۂ مکرمہ میں نازل ہوئی اس میں (۹۳) آیتیں اور (۷) رکوع ہیں نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲۷) نمبر پر ہے اور سورۂ شعراء کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۱۳۱۷) کلمات ہیں	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۴۷۹۹) حروف ہیں

طس ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿١﴾ هُدًى
طس ۔ یہ آیتیں ہیں قرآن کی اور ایک واضح کتاب کی (۱) رہنمائی

وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ
اور خوش خبری ایمان والوں کے لیے ہے (۲) جو نماز قائم کرتے ہیں

وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿٣﴾ إِنَّ
اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں (۳) جو لوگ

الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ أَعْمَالَهُمْ فَهُمْ
آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے کاموں کو ہم نے ان کے لیے خوش نما بنا دیا ہے ۔ پس وہ

يَعْمَهُونَ ﴿٤﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ وَهُمْ
بھٹک رہے ہیں (۴) یہ لوگ ہیں جن کے لیے بری سزا ہے اور وہ

فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ﴿٥﴾ وَإِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْآنَ
آخرت میں سخت خسارے میں ہوں گے (۵) اور بے شک قرآن آپ کو

مِن لَّدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ ﴿٦﴾ إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِأَهْلِهِ
ایک حکمت والے، جاننے والے کی طرف سے دیا جاتا ہے (۶) جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے گھر والوں سے کہا

إِنِّي آنَسْتُ نَارًا سَآتِيكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ آتِيكُم
کہ میں نے ایک آگ دیکھی ہے ۔ میں وہاں سے کوئی خبر لاتا ہوں یا آگ کا

بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۷﴾ فَلَمَّا جَآءَهَا
کوئی انگارا بنا ہوا، تاکہ تم گرمی حاصل کرو (۷) پھر جب وہ اس کے پاس پہنچے

نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ
تو آواز دی گئی کہ مبارک ہے وہ جو آگ میں ہے اور جو اس کے پاس ہے،

وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸﴾ يٰمُوْسٰۤى اِنَّهٗۤ اَنَا اللّٰهُ
اور پاک ہے اللہ جو سارے جہانوں کا رب ہے (۸) اے موسیٰ! یہ میں ہوں اللہ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۹﴾ وَاَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ
زبردست اور حکمت والا (۹) اور تم اپنا عصا ڈال دو۔ پھر جب اس نے اس کو اس طرح حرکت کرتے دیکھا

كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰى
جیسے وہ سانپ ہو تو وہ پیچھے کو مڑا اور پلٹ کر نہ دیکھا۔ اے موسیٰ!

لَا تَخَفْ ۫ اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۰﴾ اِلَّا
ڈرو نہیں۔ میرے حضور پیغمبر ڈرا نہیں کرتے (۱۰) مگر جس نے

مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ
زیادتی کی پھر اس نے برائی کے بعد اس کو بھلائی سے بدل دیا، تو میں بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۱۱﴾ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ
مہربان ہوں (۱۱) اور تم اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو وہ کسی عیب کے بغیر

مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ
سفید نکلے گا۔ یہ دونوں چل کر نو نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کی قوم کے پاس جاؤ

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۱۲﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا
بے شک وہ نافرمان لوگ ہیں (۱۲) پھر جب ان کے پاس ہماری واضح نشانیاں

مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾ وَجَحَدُوْا بِهَا
آئیں تو انہوں نے کہا کہ یہ کھلا ہوا جادو ہے (۱۳) اور انہوں نے ظلم اور گھمنڈ کی وجہ سے

وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ
ان کا انکار کیا، حالانکہ ان کے دلوں نے ان کا یقین کر لیا تھا۔ پس دیکھو کیسا

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ
برا انجام ہوا تھا فساد پھیلانے والوں کا (۱۴) اور ہم نے داؤد

وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا

اور سلیمان (علیہما) کو علم عطا کیا اور ان دونوں نے کہا کہ شکر ہے اللہ کے لیے جس نے ہم کو

عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ

اپنے بہت سے ایمان والے بندوں پر فضیلت عطا فرمائی (۱۵) اور داؤد (علیہ السلام) کے وارث

دَاوٗدَ وَقَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ

سلیمان (علیہ السلام) ہوئے اور کہا کہ اے لوگو! ہم کو پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے

وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ

اور ہم کو ہر قسم کی چیزیں دی گئی ہیں۔ بے شک یہ کھلا ہوا

الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ

فضل ہے (۱۶) اور سلیمان (علیہ السلام) کے لیے اس کا لشکر جمع کیا گیا جن اور انسان

وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا

اور پرندے پھر ان کی جماعتیں بنائی جاتیں (۱۷) یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کی

عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا

وادی پر پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا: اے چیونٹیو! اپنے سوراخوں میں

مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ

داخل ہو جاؤ کہیں ایسا نہ ہو کہ سلیمان (علیہ السلام) اور اس کا لشکر تم کو کچل ڈالیں اور ان کو

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ

خبر بھی نہ ہو (۱۸) پس سلیمان (علیہ السلام) اس کی بات پر مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اور کہا:

رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ

اے میرے رب! مجھے توفیق دیجیے کہ میں آپ کی نعمت کا شکر کروں جو آپ نے مجھ پر

وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ

اور میرے والدین پر کی ہے اور یہ کہ میں نیک کام کروں جو آپ کو پسند ہو اور اپنی رحمت سے آپ مجھ کو

بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ

اپنے نیک بندوں میں داخل فرما لیجیے (۱۹) اور سلیمان (علیہ السلام) نے پرندوں کا جائزہ لیا

فَقَالَ مَا لِيَ لَاۤ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ كَانَ مِنَ

تو کہا: کیا بات ہے کہ میں ہدہد کو نہیں دیکھ رہا ہوں، کیا وہ کہیں

منزل ۵

الْغَآئِبِينَ ﴿٢٠﴾ لَأُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ لَأَاذْبَحَنَّهُ

غائب ہو گیا ہے؟ (۲۰) میں اس کو سخت سزا دوں گا یا اس کو ذبح کر ڈالوں گا

أَوْ لَيَأْتِيَنِّي بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿٢١﴾ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ

یا وہ میرے سامنے کوئی صاف حجت لائے (۲۱) تو وہ دیر نہیں ٹھہری تھی

فَقَالَ أَحَطتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ وَجِئْتُكَ مِن سَبَإٍ بِنَبَإٍ

کہ اس نے آ کر کہا کہ میں ایک چیز کی خبر لایا ہوں جس کی آپ کو خبر نہ تھی اور میں "سبا" سے ایک یقینی خبر

يَقِينٍ ﴿٢٢﴾ إِنِّي وَجَدتُّ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِن

لے کر آیا ہوں (۲۲) میں نے پایا کہ ایک عورت ان پہ بادشاہت کرتی ہے اور اس کو

كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾ وَجَدتُّهَا وَقَوْمَهَا

سب چیز ملی ہوئی ہے اور اس کا ایک بڑا تخت ہے (۲۳) میں نے اس کو اور اس کی قوم کو پایا

يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِن دُونِ اللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ

کہ سورج کو سجدہ کرتے ہیں اللہ کے سوا ۔ اور شیطان نے ان کے اعمال ان کے لیے

أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٢٤﴾

خوش نما بنا دیے پھر ان کو راستے سے روک دیا ہے سو وہ راہ نہیں پاتے (۲۴)

أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَاوَاتِ

(اس بات کی طرف کہ) وہ اللہ کو سجدہ کریں جو آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی

وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿٢٥﴾ اللَّهُ

چیز کو نکالتا ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو (۲۵) وہ اللہ

لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۩ ﴿٢٦﴾ قَالَ سَنَنظُرُ

کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو عرش عظیم کا مالک ہے (۲۶) سلیمان (علیہ السلام) نے کہا کہ ہم دیکھیں گے

أَصَدَقْتَ أَمْ كُنتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٢٧﴾ اذْهَب بِّكِتَابِي

کہ تم نے سچ کہا یا تم جھوٹوں میں سے ہو (۲۷) میرا یہ خط لے کر جاؤ

هَٰذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانظُرْ مَاذَا

پھر اس کو ان لوگوں کی طرف ڈال دو پھر ان سے ہٹ جانا ، پھر دیکھنا کہ وہ کیا رد عمل

يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ إِنِّي أُلْقِيَ إِلَيَّ كِتَابٌ

ظاہر کرتے ہیں (۲۸) ملکہ سبا نے کہا کہ اے دربار والو ! میری طرف ایک اہمیت والا خط

منزل ۵

يَأْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ
اس کا تخت میرے پاس لاتا ہے اس سے پہلے کہ وہ لوگ فرماں بردار ہو کر میرے پاس آئیں (۳۸) جنات میں سے

عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ
ایک دیو نے کہا: میں اس کو آپ کے پاس لے آؤں گا اس سے پہلے کہ آپ اپنی جگہ سے

مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿۳۹﴾ قَالَ
اٹھیں ، اور میں اس پر قدرت رکھنے والا ، امانت دار ہوں (۳۹) جس کے پاس

الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ
کتاب کا ایک علم تھا اس نے کہا: میں آپ کے پاس آپ کے پلک جھپکنے سے پہلے

اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ
اس کو لادوں گا ، پھر جب اس نے تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو اس نے کہا:

قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۖ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ
یہ میرے رب کا فضل ہے: تاکہ وہ مجھے جانچے کہ میں شکر ادا کرتا ہوں یا ناشکری

اَكْفُرُ ۭ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ
کرتا ہوں ، اور جو شخص شکر کرے تو اپنے ہی لیے شکر کرتا ہے اور جو شخص ناشکری کرے تو میرا رب

فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿۴۰﴾ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ
بے نیاز ہے ، کرم کرنے والا ہے (۴۰) سلیمان (علیہ السلام) نے کہا کہ اس کے تخت کا روپ بدل دو ، دیکھیں

اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَلَمَّا
وہ سمجھ پاتی ہے یا ان لوگوں میں سے ہو جاتی ہے جن کو سمجھ نہیں (۴۱) پس جب

جَاۗءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۭ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ
وہ آئی تو کہا گیا: کیا تمہارا تخت ایسا ہی ہے؟ اس نے کہا: گویا کہ یہ وہی ہے،

وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَصَدَّهَا
اور ہم کو اس سے پہلے معلوم ہو چکا تھا اور ہم فرماں بردار ہو چکے تھے (۴۲) اور اس کو روک رکھا تھا

مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ
ان چیزوں نے جن کو وہ خدا کے سوا پوجتی تھی ، بیشک وہ منکر لوگوں

قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۴۳﴾ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا
میں سے تھی (۴۳) اس سے کہا گیا کہ محل میں داخل ہو جاؤ ۔ پھر جب اس نے

منزل ۵

رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۚ قَالَ
دیکھا تو اس نے خیال کیا کہ وہ گہرا پانی ہے اور اپنی دونوں پنڈلیاں کھول دیں۔ سلیمان (علیہ السلام) نے کہا:

إِنَّهُ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيرَ ۗ قَالَتْ رَبِّ إِنِّي
یہ تو ایک محل ہے جو شیشوں سے بنایا گیا ہے۔ اس نے کہا کہ اے میرے رب! میں نے

ظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ
اپنی جان پہ ظلم کیا اور میں سلیمان کے ساتھ ہو کر اللہ رب العالمین پہ

الْعٰلَمِينَ ﴿٤٤﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلٰى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صٰلِحًا
ایمان لائی (۴۴) اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو بھیجا

أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقٰنِ يَخْتَصِمُونَ ﴿٤٥﴾
کہ اللہ کی عبادت کرو۔ پھر وہ دو گروہ بن کر آپس میں جھگڑنے لگے (۴۵)

قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ
اس نے کہا کہ اے میری قوم! تم بھلائی سے پہلے برائی کے لیے کیوں جلدی

الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤٦﴾
کرتے ہو، تم اللہ سے معافی کیوں نہیں چاہتے کہ تم پہ رحم کیا جائے (۴۶)

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ۚ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ
انھوں نے کہا: ہم تو تم کو اور تمہارے ساتھ والوں کو نحوس سمجھتے ہیں۔ اس نے کہا: تمہاری بری قسمت

اللّٰهِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ﴿٤٧﴾ وَكَانَ فِي
اللہ کے پاس ہے: بلکہ تم تو آزمائے جا رہے ہو (۴۷) اور شہر میں

الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ
نو خاندان تھے جو زمین میں فساد پھیلاتے تھے اور اصلاح کا کام

وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿٤٨﴾ قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ
نہ کرتے تھے (۴۸) انھوں نے کہا کہ تم لوگ اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم اس کو اور اس کے لوگوں کو

وَأَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ
چپکے سے ہلاک کر دیں گے پھر اس کے ولی سے کہہ دیں گے کہ ہم اس کے گھر والوں کی ہلاکت کے وقت

أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصٰدِقُونَ ﴿٤٩﴾ وَمَكَرُوا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا
موجود نہ تھے۔ اور بے شک ہم سچے ہیں (۴۹) اور انھوں نے ایک تدبیر کی اور ہم نے بھی

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ
بھلا وہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لیے

السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ
آسمان سے پانی اتارا ۔ پھر ہم نے اس سے رونق والے باغ اگائے ۔ تمہارے بس میں

لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ
نہ تھا کہ تم ان کے درختوں کو اگا سکتے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ وہ راہ سے ہٹ جانے والے

يَّعْدِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَاۤ
لوگ ہیں (۶۰) بھلا کس نے زمین کو ٹھہرنے کے لائق بنایا اور اس کے درمیان ندیاں

اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ
جاری کیں اور اس کے لیے اس نے پہاڑ بنائے اور دو سمندروں کے درمیان

حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَمَّنْ
پردہ ڈال دیا، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ ان کے اکثر لوگ نہیں جانتے (۶۱) کون ہے جو

يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ
بے بس کی پکار کو سنتا ہے اور اس کے دکھ کو دور کر دیتا ہے اور تم کو زمین کا

خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾
جانشین بناتا ہے ، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے ؟ تم بہت کم نصیحت پکڑتے ہو (۶۲)

اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ
کون ہے جو تم کو خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں راستہ دکھاتا ہے اور کون اپنی رحمت کے آگے

الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ
ہواؤں کو خوش خبری لانے والا بنا کر بھیجتا ہے ، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟

تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۳﴾ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ
اللہ بہت برتر ہے اس سے جن کو وہ شریک ٹھہراتے ہیں (۶۳) کون ہے جو پیدائش کی ابتدا کرتا ہے اور پھر اسے

يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ
دوبارہ لوٹاتا ہے اور کون تم کو آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہے ، کیا اللہ کے ساتھ

مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۶۴﴾
کوئی اور معبود ہے ؟ کہہ دیجیے کہ اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو (۶۴)

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ

کہہ دیجئے کہ اللہ کے سوا آسمانوں اور زمین میں کوئی غیب کا علم نہیں رکھتا،

وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٦٥﴾ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي

اور وہ نہیں جانتے کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے ﴿٦٥﴾ بلکہ آخرت کے باب میں ان کا علم

الْاٰخِرَةِ ۫ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿٦٦﴾

الجھ گیا ہے؛ بلکہ وہ اس کی طرف سے شک میں ہیں بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں ﴿٦٦﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا

اور انکار کرنے والوں نے کہا: کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے اور ہمارے باپ دادا بھی تو کیا ہم

لَمُخْرَجُوْنَ ﴿٦٧﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ

(زمین سے) نکالے جائیں گے؟ ﴿٦٧﴾ اس کا وعدہ ہمیں بھی دیا گیا اور اس سے پہلے ہمارے باپ دادا کو بھی،

اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

یہ محض اگلوں کی کہانیاں ہیں ﴿٦٨﴾ کہہ دیجئے کہ زمین میں چلو پھرو

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ

پس دیکھو کہ مجرموں کا انجام کیا ہوا ﴿٦٩﴾ اور آپ ان پہ غم نہ کریں

وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا

اور دل تنگ نہ کریں ان تدبیروں پہ جو وہ کر رہے ہیں ﴿٧٠﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٧١﴾ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ

کب ہے اگر تم سچے ہو ﴿٧١﴾ کہہ دیجئے کہ جس چیز کی تم جلدی کر رہے ہو شاید اس میں سے

لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ

کچھ تمہارے پاس آ لگا ہو ﴿٧٢﴾ اور بے شک آپ کا رب لوگوں پہ

عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ

بڑے فضل والا ہے مگر ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے ﴿٧٣﴾ اور بے شک آپ کا رب

لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ

خوب جانتا ہے جو ان کے سینے چھپائے ہوئے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں ﴿٧٤﴾ اور آسمان اور زمین کی

فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٥﴾ اِنَّ هٰذَا

کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہے جو ایک واضح کتاب میں درج نہ ہو ﴿٧٥﴾ بے شک یہ

ربع

منزل ٥

الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ

قرآن بنی اسرائیل پر بہت سی چیزوں کو واضح کرتا ہے جن میں وہ

يَخْتَلِفُوْنَ ۝۷۶ وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۷۷ اِنَّ

اختلاف رکھتے ہیں (۷۶) اور وہ ہدایت اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے (۷۷) بے شک

رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝۷۸

آپ کا رب اپنے حکم کے ذریعے ان کے درمیان فیصلہ کرے گا، اور وہ زبردست ہے جاننے والا ہے (۷۸)

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ۝۷۹ اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ

پس اللہ پر بھروسہ کیجیے، بے شک آپ واضح حق پر ہیں (۷۹) آپ نہ مردوں کو

الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝۸۰

سنا سکتے ہو اور نہ آپ بہروں کو اپنی پکار سنا سکتے ہو جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر چلے جا رہے ہوں (۸۰)

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا

اور نہ آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر راہ دکھانے والے ہو، آپ تو صرف ان کو سنا سکتے ہو

مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝۸۱ وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ

جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں پھر فرماں بردار بن جاتے ہیں (۸۱) اور جب ان پر بات

عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ

آپڑے گی تو ہم ان کے لیے زمین سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے کلام کرے گا کہ لوگ

النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ۝۸۲ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ

ہماری آیتوں پر یقین نہیں رکھتے تھے (۸۲) اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گروہ

اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝۸۳ حَتّٰٓى

ان لوگوں کا جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے پھر ان کی جماعت بندی کی جائے گی (۸۳) یہاں تک کہ

اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا

جب وہ آجائیں گے تو اللہ پوچھے گا کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا حالانکہ تمہارا علم ان کا احاطہ بھی نہ کر سکا

اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۸۴ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا

یا بولو کہ تم کیا کرتے تھے (۸۴) اور ان پر بات پوری ہو جائے گی اس وجہ سے کہ انہوں نے

ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ۝۸۵ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ

ظلم کیا، پس وہ کچھ نہ بول سکیں گے (۸۵) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات بنائی

لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ

تاکہ لوگ اس میں آرام کریں اور دن (بنایا) کہ اس میں دیکھیں۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں

لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٨٦﴾ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَنْ

ان لوگوں کے لیے جو یقین کرتے ہیں (۸۶) اور جس دن صور پھونکا جائے گا تو گھبرا اٹھیں گے جو

فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ۚ وَكُلٌّ

آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں مگر وہ جس کو اللہ چاہے۔ اور سب چلے آئیں گے

أَتَوْهُ دَاخِرِينَ ﴿٨٧﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً

اس کے آگے عاجزی سے (۸۷) اور آپ پہاڑوں کو دیکھ کر گمان کرتے ہو کہ وہ جمے ہوئے ہیں

وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۚ صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ

اور وہ چلیں گے جیسے بادل۔ یہ اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو محکم

شَيْءٍ ۚ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ﴿٨٨﴾ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ

بنایا ہے۔ بے شک وہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو (۸۸) جو شخص بھلائی لے کر آئے گا

فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا ۖ وَهُمْ مِنْ فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ ﴿٨٩﴾

تو اس کے لیے اس سے بہتر ہے۔ اور وہ اس دن گھبراہٹ سے محفوظ ہوں گے (۸۹)

وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ هَلْ

اور جو شخص برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ آگ میں ڈال دیے جائیں گے۔ تم کو

تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٠﴾ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ

بدلہ پارہے ہو جو تم کرتے تھے (۹۰) مجھ کو یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں

رَبَّ هَٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ ۖ

اس شہر کے رب کی عبادت کروں جس نے اس کو محترم ٹھہرایا اور ہر چیز اسی کی ہے۔

وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٩١﴾ وَأَنْ أَتْلُوَ الْقُرْآنَ ۖ

اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرماں برداری کرنے والوں میں سے ہوں (۹۱) اور یہ کہ میں قرآن کی تلاوت کروں،

فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ

پھر جو شخص راہ پر آئے گا تو وہ اپنے لیے راہ پر آئے گا۔ اور جو گمراہ ہوا تو کہہ دیجیے

إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنْذِرِينَ ﴿٩٢﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سَيُرِيكُمْ

کہ میں تو صرف ڈرانے والوں میں سے ہوں (۹۲) اور کہہ دیجیے کہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے، وہ تم کو اپنی نشانیاں

رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ⑦ فَالْتَقَطَهٗۤ
تمہارے پاس لوٹا کر رہیں گے اور اس کو پیغمبروں میں سے بنائیں گے ⑦ پھر اس کو فرعون کے

اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ اِنَّ فِرْعَوْنَ
گھر والوں نے اٹھا لیا تاکہ وہ ان کے لیے دشمن ہو اور غم کا باعث بنے ۔ بے شک فرعون

وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ⑧ وَقَالَتِ امْرَاَتُ
اور ہامان اور ان کے لشکر خطا کار تھے ⑧ اور فرعون کی بیوی نے

فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ عَسٰۤى اَنْ
کہا کہ یہ آنکھ کی ٹھنڈک ہے میرے لیے اور تمہارے لیے ۔ اس کو قتل نہ کرو ۔ ممکن ہے کہ یہ

يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ⑨ وَاَصْبَحَ
ہم کو نفع دے یا ہم اس کو بیٹا بنا لیں اور وہ سمجھتے نہ تھے ⑨ اور موسیٰ (علیہ السلام) کی

فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْ لَاۤ
والدہ کا دل بے چین ہوگیا ۔ قریب تھا کہ وہ اس کو ظاہر کردے اگر ہم اس کے

اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ⑩
دل کو نہ تھامتے ؛ تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں سے رہے ⑩

وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۫ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ
اور اس نے اس کی بہن سے کہا کہ تو اس کے پیچھے پیچھے جا، تو وہ اس کو اجنبی بن کر دیکھتی رہی اور ان لوگوں کو

لَا يَشْعُرُوْنَ ⑪ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ
خبر نہیں ہوئی ⑪ اور ہم نے پہلے ہی موسیٰ (علیہ السلام) سے دائیوں کو روک رکھا تھا

فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰۤى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ
تو لڑکی نے کہا: کیا میں تم کو ایسے گھر والوں کا پتہ بتاؤں جو اس کو تمہارے لیے پالیں

وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ⑫ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ
اور وہ اس کی خیر خواہی کریں ⑫ پس ہم نے اس کو اس کی ماں کی طرف لوٹا دیا؛ تاکہ اس کی آنکھیں

عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ
ٹھنڈی ہوں اور وہ غمگین نہ ہو اور تاکہ وہ جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے ، مگر

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ⑬ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰۤى
اکثر لوگ نہیں جانتے ⑬ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) اپنی جوانی کو پہنچے اور پورے ہو گئے

منزل ۵

اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴﴾
تو ہم نے اس کو حکمت اور علم عطا کیا۔ اور ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو ﴿۱۴﴾

وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ
اور شہر میں وہ ایسے وقت داخل ہوا جب کہ شہر والے غفلت میں تھے تو اس نے وہاں

فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۫ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ
دو آدمیوں کو لڑتے ہوئے پایا، ایک اس کی اپنی قوم کا تھا اور دوسرا دشمنوں

عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ
میں سے تھا، تو جو اس کی قوم میں سے تھا اس نے اس کے خلاف مدد طلب کی جو اس کے

مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۫ قَالَ هٰذَا
دشمنوں میں سے تھا پس موسیٰ (علیہ السلام) نے اس کو گھونسہ مارا پھر اس کا کام تمام کر دیا، موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ یہ تو

مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ قَالَ
شیطانی کام ہے، بے شک وہ دشمن ہے، کھلا گمراہ کرنے والا ہے ﴿۱۵﴾ اس نے کہا کہ

رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ
اے میرے رب! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے پس آپ مجھ کو بخش دیجیے تو اللہ نے اس کو بخش دیا، بے شک وہ

هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ
بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے ﴿۱۶﴾ اس نے کہا کہ اے میرے رب! جیسا آپ نے میرے اوپر فضل کیا

فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ
تو میں کبھی مجرموں کا مددگار نہیں بنوں گا ﴿۱۷﴾ پھر صبح کو وہ شہر میں اٹھا

خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ
ڈرتا (اور) خبر لیتا ہوا تو دیکھا کہ وہی شخص جس نے کل اس سے مدد مانگی تھی

يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوْسٰۤى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾
وہی آج پھر اس کو مدد کے لیے پکار رہا ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے اس سے کہا: بے شک تم صریح گمراہ ہو ﴿۱۸﴾

فَلَمَّاۤ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ
پھر جب اس نے چاہا کہ اس کو پکڑے جو ان دونوں کا دشمن تھا

قَالَ يٰمُوْسٰۤى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا
تو اس نے کہا کہ اے موسیٰ! کیا تم مجھ کو قتل کرنا چاہتے ہو جس طرح تم نے کل ایک شخص کو

نصف

بِالْأَمْسِ ۖ إِنْ تُرِيدُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ

قتل کیا ؟ تم تو زمین میں سرکش بن کر رہنا چاہتے ہو

وَمَا تُرِيدُ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمُصْلِحِينَ ﴿۱۹﴾ وَجَاءَ

اور تم صلح کرنے والوں میں سے بننا نہیں چاہتے (۱۹) اور ایک شخص

رَجُلٌ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ ۖ قَالَ يَا مُوسَىٰ إِنَّ

شہر کے کنارے سے دوڑتا ہوا آیا ۔ اس نے کہا کہ اے موسیٰ ! دربار والے

الْمَلَأَ يَأْتَمِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَاخْرُجْ إِنِّي لَكَ مِنَ

مشورہ کر رہے ہیں کہ آپ کو مار ڈالیں پس آپ نکل جائیے ۔ میں آپ کے خیر خواہوں

النَّاصِحِينَ ﴿۲۰﴾ فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ ۖ قَالَ رَبِّ

میں سے ہوں (۲۰) پھر وہ وہاں سے نکلا ڈرتا ہوا خبر لیتا ہوا ۔ اس نے کہا کہ اے میرے رب!

نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ

مجھے ظالم لوگوں سے نجات دیجیے (۲۱) اور جب اس نے مدین کا رخ کیا

قَالَ عَسَىٰ رَبِّي أَنْ يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿۲۲﴾ وَلَمَّا وَرَدَ

تو اس نے کہا : امید ہے کہ میرا رب مجھ کو سیدھا راستہ دکھا دے (۲۲) اور جب وہ مدین کے

مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِنَ النَّاسِ يَسْقُونَ

پانی پر پہنچا تو وہاں لوگوں کی ایک جماعت کو پانی پلاتے ہوئے پایا ۔ اور ان سے الگ

وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ ۖ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۖ

ایک طرف دو عورتوں کو دیکھا کہ وہ اپنی بکریاں روکے کھڑی ہیں موسیٰ (علیہ السلام) نے ان سے پوچھا کہ تمہارا کیا ماجرا ہے

قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ يُصْدِرَ الرِّعَاءُ ۖ وَأَبُونَا شَيْخٌ

انہوں نے کہا : ہم پانی نہیں پلاتے جب تک چرواہے اپنی بکریاں ہٹا نہ لیں ۔ اور ہمارے والد

كَبِيرٌ ﴿۲۳﴾ فَسَقَىٰ لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰ إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ

بہت بوڑھے ہیں (۲۳) تو اس نے ان کے جانوروں کو پانی پلا دیا پھر سائے کی طرف ہٹ گیا پھر کہا کہ اے میرے رب!

إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ﴿۲۴﴾ فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا

آپ جو چیز میری طرف خیر میں سے اتاریں میں اس کا محتاج ہوں (۲۴) پھر ان دونوں میں سے ایک آئی

تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ

شرم سے چلتی ہوئی ۔ اس نے کہا کہ میرے والد آپ کو بلاتے ہیں تاکہ آپ نے ہمارا خاطر

أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُۥ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ

جو پانی پلایا اس کا آپ کو بدلہ دیں۔ پھر جب وہ ان کے پاس آیا اور ان سے سارا قصہ بیان کیا

قَالَ لَا تَخَفْ ۖ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّٰلِمِينَ ﴿٢٥﴾ قَالَتْ

تو انہوں نے کہا کہ اندیشہ نہ کرو۔ تم ظالموں سے نجات پاچکے (۲۵) ان میں سے ایک نے

إِحْدَىٰهُمَا يَٰٓأَبَتِ اسْتَـْٔجِرْهُ ۖ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَـْٔجَرْتَ

کہا کہ ابا جان! اس کو ملازم رکھ لیجیے۔ بہترین آدمی جسے آپ ملازم رکھیں وہی ہے جو

الْقَوِىُّ الْأَمِينُ ﴿٢٦﴾ قَالَ إِنِّىٓ أُرِيدُ أَنْ أُنكِحَكَ إِحْدَى

مضبوط ہو، امانت دار ہو (۲۶) اس نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دو لڑکیوں میں سے ایک کا

ابْنَتَىَّ هَٰتَيْنِ عَلَىٰٓ أَن تَأْجُرَنِى ثَمَٰنِىَ حِجَجٍ ۖ فَإِنْ

نکاح تمہارے ساتھ کردوں اس شرط پر کہ تم آٹھ برس میری ملازمت کرو۔ پھر اگر

أَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِندِكَ ۖ وَمَآ أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ

تم دس سال پورے کردو تو وہ تمہاری طرف سے ہے۔ اور میں تم پر مشقت ڈالنا

عَلَيْكَ ۚ سَتَجِدُنِىٓ إِن شَآءَ اللَّهُ مِنَ الصَّٰلِحِينَ ﴿٢٧﴾

نہیں چاہتا۔ اللہ نے چاہا تو تم مجھے بھلا آدمی پاؤ گے (۲۷)

قَالَ ذَٰلِكَ بَيْنِى وَبَيْنَكَ ۖ أَيَّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ یہ بات میرے اور آپ کے درمیان طے ہے۔ میں دونوں مدتوں میں سے جو بھی

فَلَا عُدْوَٰنَ عَلَىَّ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٢٨﴾

میں پوری کروں تو مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہوگی۔ اور اللہ ہمارے قول و قرار پر گواہ ہے (۲۸)

فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِۦٓ ءَانَسَ

پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) نے مدت پوری کردی اور وہ اپنے گھر والوں کے ساتھ روانہ ہوا تو اس نے

مِن جَانِبِ الطُّورِ نَارًا ۖ قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوٓا إِنِّىٓ

طور کی طرف سے ایک آگ دیکھی۔ اس نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ تم ٹھہرو۔ میں نے

ءَانَسْتُ نَارًا لَّعَلِّىٓ ءَاتِيكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ

ایک آگ دیکھی ہے۔ شاید میں وہاں سے کوئی خبر لے آؤں یا آگ کا

النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿٢٩﴾ فَلَمَّآ أَتَىٰهَا نُودِىَ مِن

کوئی انگارہ، تاکہ تم تاپو (۲۹) پھر جب وہ وہاں پہنچا تو وادی کے

شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ
داہنے کنارے سے برکت والے خطے میں (موجود) درخت سے

الشَّجَرَةِ أَنْ يّٰمُوْسٰٓى إِنِّيْٓ أَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٠﴾
پکارا گیا کہ اے موسیٰ! میں اللہ ہوں سارے جہانوں کا مالک (۳۰)

وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۖ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى
اور یہ کہ تم اپنا عصا ڈال دو۔ تو جب اس نے اس کو حرکت کرتے ہوئے دیکھا کہ گویا وہ سانپ ہو تو وہ

مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۚ يٰمُوْسٰٓى أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۖ
پیٹھ پھیر کر بھاگا اور اس نے مڑ کر نہ دیکھا۔ اے موسیٰ! آگے آؤ اور نہ ڈرو،

إِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿٣١﴾ اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ
تم بالکل محفوظ ہو (۳۱) اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو وہ چمکتا ہوا نکلے گا

بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۖ وَّاضْمُمْ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ
بغیر کسی بیماری کے اور خوف کے واسطے اپنا بازو اپنی طرف

الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ إِلٰى فِرْعَوْنَ
جمع لو، پس یہ تمہارے رب کی طرف سے دو سندیں ہیں فرعون اور اس کے

وَمَلَا۟ئِهٖ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٣٢﴾ قَالَ رَبِّ
درباریوں کے دکھا جانے کے لیے، بے شک وہ نافرمان لوگ ہیں (۳۲) موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب!

إِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَأَخَافُ أَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿٣٣﴾
میں نے ان میں سے ایک شخص کو قتل کیا ہے تو میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے مار ڈالیں گے (۳۳)

وَأَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ
اور میرا بھائی ہارون وہ مجھ سے زیادہ فصیح ہے زبان میں، پس آپ اس کو میرے ساتھ مددگار کی

رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ ۖ إِنِّيْٓ أَخَافُ أَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿٣٤﴾ قَالَ
حیثیت سے بھیجئے کہ وہ میری تائید کرے، میں ڈرتا ہوں کہ وہ لوگ مجھے جھٹلا دیں گے (۳۴) فرمایا کہ ہم

سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا
تمہارے بھائی کے ذریعے تمہارے بازو کو مضبوط کر دیں گے اور ہم تم دونوں کو غلبہ دیں گے

فَلَا يَصِلُوْنَ إِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ أَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا
تو وہ تم دونوں تک نہ پہنچ سکیں گے، ہماری نشانیوں کے ساتھ تم دونوں اور تمہاری پیروی کرنے والے ہی

الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ
غالب رہیں گے (۳۵) پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) اُن لوگوں کے پاس ہماری واضح نشانیوں کے ساتھ پہنچے

قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا
تو انھوں نے کہا کہ یہ محض گھڑا ہوا جادو ہے ، اور یہ بات ہم نے اپنے

فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ
اگلے باپ دادا میں نہیں سنی (۳۶) اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : میرا رب خوب جانتا ہے اس کو

بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ
جو اس کی طرف سے ہدایت لے کر آیا اور جس کو آخرت کا

عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ
گھر ملے گا ۔ بے شک ظالم اصلاح نہ پائیں گے (۳۷) اور فرعون نے کہا

فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ
کہ اے دربار والو ! میں تمہارے لیے اپنے سوا کسی معبود کو نہیں جانتا

فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا
تو اے ہامان ! میرے لیے مٹی کو آگ دے پھر میرے لیے ایک اونچی عمارت بنا

لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّىْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ
تاکہ میں موسیٰ کے رب کو جھانک کر دیکھوں ، اور میں تو اس کو ایک جھوٹا آدمی

الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ
سمجھتا ہوں (۳۸) اور اس نے اور اس کی فوجوں نے زمین میں ناحق

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾
گھمنڈ کیا اور انھوں نے سمجھا کہ ان کو ہماری طرف لوٹ کر آنا نہیں ہے (۳۹)

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ
تو ہم نے اس کو اور اس کی فوجوں کو پکڑا پھر ان کو سمندر میں پھینک دیا ، تو دیکھیے کہ

كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّدْعُوْنَ
ظالموں کا انجام کیا ہوا (۴۰) اور ہم نے ان کو سردار بنایا کہ آگ کی طرف

اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَاَتْبَعْنٰهُمْ
بلاتے تھے ، اور قیامت کے دن ان کو مدد نہیں ملے گی (۴۱) اور ہم نے اس دنیا میں بھی

فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ
ان کے پیچھے لعنت لگا دی اور قیامت کے دن وہ بدحال لوگوں میں سے

الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ
ہوں گے (۴۲) اور ہم نے اگلی امتوں کو ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ (علیہ السلام) کو

مَاۤ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى
کتاب دی ، لوگوں کے لیے بصیرت کا سامان اور ہدایت

وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ
اور رحمت تاکہ وہ نصیحت پکڑیں (۴۳) اور آپ پہاڑ کے مغربی جانب

الْغَرْبِىِّ اِذْ قَضَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ
موجود نہ تھے جب کہ ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو احکام دیے اور نہ آپ شاہدین میں

الشّٰهِدِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَلٰكِنَّاۤ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ
شامل تھے (۴۴) لیکن ہم نے بہت سی نسلیں پیدا کیں پھر ان پر بہت زمانہ

الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِىْۤ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا
گزر گیا ، اور آپ مدین والوں میں نہ رہتے تھے کہ ان کو ہماری

عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا كُنْتَ
آیتیں سناتے ، مگر ہم ہی پیغمبر بھیجنے والے (۴۵) اور آپ طور کے

بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ
کنارے نہ تھے جب ہم نے (موسیٰ کو) پکارا لیکن یہ آپ کے رب کا انعام ہے:

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ
تاکہ آپ ایک ایسی قوم کو ڈرا دیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْلَاۤ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ
تاکہ وہ نصیحت پکڑیں (۴۶) اور اگر ایسا نہ ہوتا کہ ان پر ان کے اعمال کے سبب سے

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَاۤ اَرْسَلْتَ
کوئی آفت آتی تو وہ کہتے کہ اے ہمارے رب ! آپ نے ہماری طرف کوئی رسول

اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾
کیوں نہیں بھیجا کہ ہم آپ کی آیتوں کی پیروی کرتے اور ہم ایمان والوں میں سے ہوتے (۴۷)

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ

پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آیا تو انہوں نے کہا کہ کیوں نہ اس کو دیا گیا

مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى

جیسا موسیٰ کو ملا تھا ۔ کیا لوگوں نے اس کا انکار نہیں کیا جو اس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کو

مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ٚ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ

دیا گیا تھا ۔ انہوں نے کہا کہ دونوں جادو ہیں ایک دوسرے کے مددگار ۔ اور انہوں نے کہا کہ ہم دونوں کا

كٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ

انکار کرتے ہیں (۴۸) کہہ دیجیے کہ تم اللہ کے پاس سے کوئی کتاب لے آؤ جو ہدایت کرنے میں

اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَاِنْ

ان دونوں سے بہتر ہو میں اس کی پیروی کروں گا ۔ اگر تم سچے ہو (۴۹) پس اگر

لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ

یہ لوگ آپ کا کہنا نہ کر سکیں تو جان لیں کہ وہ صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں۔

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ

اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اللہ کی ہدایت کے بغیر اپنی خواہش کی پیروی کرے

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا

بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (۵۰) اور ہم نے ان لوگوں کے لیے

لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

پے در پے اپنا کلام بھیجا تاکہ وہ نصیحت پکڑیں (۵۱) جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاِذَا يُتْلٰى

کتاب دی ہے وہ اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں (۵۲) اور جب وہ ان کو

عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا

سنایا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے ۔ بے شک یہ حق ہے ہمارے رب کی طرف سے ہم تو

مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿۵۳﴾ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ

پہلے ہی سے اس کو ماننے والے ہیں (۵۳) یہ لوگ ہیں کہ ان کو ان کا اجر دوہرا دیا جائے گا

بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا

اس لیے کہ انہوں نے صبر کیا اور وہ برائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہیں ۔ اور ہم نے

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا
جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں (۵۴) اور جب وہ لغو بات سنتے ہیں تو اس سے

عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۫ سَلٰمٌ
اعراض کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال،

عَلَيْكُمْ ۫ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ
تم کو سلام، ہم بے سمجھ لوگوں سے الجھنا نہیں چاہتے (۵۵) (اے پیارے نبی) آپ جس کو چاہیں

اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ
ہدایت نہیں دے سکتے بلکہ اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور وہی خوب جانتا ہے

بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ
ان کو جو ہدایت قبول کرنے والے ہیں (۵۶) اور وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے ساتھ ہو کر اس ہدایت پر چلنے لگیں

نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ۭ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا
تو ہم اپنی زمین سے اچک لیے جائیں گے۔ کیا ہم نے ان کو امن و امان والے حرم میں جگہ نہیں دی

يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ
جہاں ہر قسم کے پھل کھنچے چلے آتے ہیں ہماری طرف سے رزق کے طور پر۔ لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۢ
ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے (۵۷) اور ہم نے کتنی بستیاں ہلاک کر دیں

بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ
جو اپنے سامان زندگی پر نازاں تھیں۔ سو یہ ہیں ان کی بستیاں جو ان کے بعد

مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۭ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾
آباد نہیں ہوئیں مگر بہت کم۔ اور ہم ہی ان کے وارث ہوئے (۵۸)

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا
اور آپ کا رب بستیوں کو ہلاک کرنے والا نہ تھا جب تک ان کی بڑی بستی میں

رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى
کسی پیغمبر کو نہ بھیج دے جو ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائے۔ اور ہم ہرگز بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہیں

اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ
مگر جب کہ وہاں کے لوگ ظالم ہوں (۵۹) اور جو چیز بھی تم کو دی گئی ہے تو وہ بس

منزل ۵

فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ

دنیا کی زندگی کا سامان اور اس کی رونق ہے ۔ اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے

خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا

وہ بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے ۔ پھر کیا تم سمجھتے نہیں ؟ (۶۰) بھلا وہ شخص جس سے ہم نے

حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ

اچھا وعدہ کیا ہے پھر وہ اس کو پانے والا ہے کیا اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جس کو ہم نے صرف

الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۶۱﴾ وَيَوْمَ

دنیوی زندگی کا فائدہ دیا ہے پھر قیامت کے دن وہ حاضر کیے جانے والوں میں سے ہے (۶۱) اور جس دن

يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ

اللہ ان کو پکارے گا پھر کہے گا کہ کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کا تم

تَزْعُمُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ

دعوی کرتے تھے (۶۲) جن پر بات ثابت ہو چکی ہوگی وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب ! یہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۖ

جنھوں نے ہم کو بہکایا ، ہم نے ان کو اسی طرح بہکایا جس طرح ہم خود بہکے ، ہم ان سے براءت کرتے ہیں

مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ

کہ یہ لوگ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے (۶۳) اور کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ

تو وہ ان کو پکاریں گے تو وہ ان کو جواب نہ دیں گے اور وہ عذاب کو دیکھیں گے

لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ

کاش ! وہ ہدایت اختیار کرنے والے ہوتے (۶۴) اور جس دن اللہ ان کو پکارے گا اور فرمائے گا

مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۶۵﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ

کہ تم نے پیغام پہنچانے والوں کو کیا جواب دیا تھا (۶۵) پھر اس دن ان کی تمام باتیں

يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۶۶﴾ فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ

گم ہو جائیں گی تو وہ آپس میں بھی نہ پوچھ سکیں گے (۶۶) البتہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا

وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿۶۷﴾

اور نیک عمل کیے تو امید ہے کہ وہ کامیابی پانے والوں میں سے ہوگا (۶۷)

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ۗ مَا كَانَ لَهُمُ

اور آپ کا رب پیدا کرتا ہے جو چاہے اور وہ پسند کرتا ہے جس کو چاہے۔ اُن کے ہاتھ میں نہیں

الْخِيَرَةُ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٨﴾

پسند کرنا۔ اللہ پاک اور برتر ہے اس سے جس کو وہ شریک ٹھہراتے ہیں (۶۸)

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٦٩﴾

اور آپ کا رب جانتا ہے جو کچھ اُن کے سینے چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں (۶۹)

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى

اور وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کے لیے حمد ہے دنیا میں

وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ

اور آخرت میں اور اسی کے لیے فیصلہ ہے اور اسی کی طرف تم واپس جاؤ گے (۷۰) کہہ دیجیے

اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى

کہ بتاؤ اگر اللہ قیامت کے دن تک تم پر ہمیشہ کے لیے

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ۚ

رات کر دے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمہارے لیے روشنی لے آئے

اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿٧١﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ

تو کیا تم لوگ سنتے نہیں (۷۱) کہہ دیجیے کہ بتاؤ اگر اللہ قیامت تک تم پر ہمیشہ کے لیے

النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ

دن کر دے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمہارے لیے رات کو

يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٧٢﴾

لے آئے جس میں تم سکون حاصل کرتے ہو۔ کیا تم لوگ دیکھتے نہیں (۷۲)

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا

اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لیے رات اور دن کو بنایا؛ تاکہ تم اس میں

فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾

سکون حاصل کرو اور تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو (۷۳)

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيْنَ

اور جس دن اللہ ان کو پکارے گا پھر کہے گا کہ کہاں ہیں میرے شریک جن کو تم

منزل ۵

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا

گمان رکھتے تھے ﴿۷۴﴾ اور ہم ہر امت میں سے ایک گواہ نکال کر لائیں گے

فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ

پھر لوگوں سے کہیں گے کہ اپنی دلیل لاؤ۔ تب وہ جان لیں گے کہ حق اللہ کی طرف ہے

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ اِنَّ قَارُوْنَ

اور وہ بھول جائیں گے جو وہ گھڑتے تھے ﴿۷۵﴾ بے شک قارون

كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ

موسیٰ (علیہ السلام) ہی کی قوم میں سے تھا پھر وہ اُن کے خلاف سرکش ہو گیا۔ اور ہم نے اس کو

مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ

اتنے خزانے دیے تھے کہ اُن کی کنجیاں اٹھانے سے کئی طاقتور مرد

اُولِي الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ

تھک جاتے تھے۔ جب اُس کی قوم نے اس سے کہا کہ اتراؤ مت، یقیناً اللہ

لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ

اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۷۶﴾ اور جو کچھ اللہ نے تم کو دیا ہے اس میں

الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا

آخرت کے طالب بنو اور دنیا میں سے اپنے حصے کو نہ بھولو

وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ

اور لوگوں کے ساتھ بھلائی کرو جس طرح اللہ نے تمہارے ساتھ بھلائی کی ہے اور زمین میں

فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۷۷﴾

فساد کے طالب نہ بنو۔ بے شک اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۷۷﴾

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰي عِلْمٍ عِنْدِيْ ۭ اَوَلَمْ يَعْلَمْ

اس نے کہا: یہ مال مجھ کو ایک علم کی بنا پر ملا ہے جو میرے پاس ہے، کیا اس نے یہ نہیں جانا

اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ

کہ اللہ اس سے پہلے کتنی ہی جماعتوں کو ہلاک کر چکا ہے

هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ۭ وَلَا يُسْئَلُ

جو اس سے زیادہ قوت اور جمعیت رکھتی تھیں۔ اور مجرموں سے

عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ

ان کے گناہ پوچھے نہیں جاتے (۷۸) پس وہ اپنی قوم کے سامنے اپنی پوری

فِيْ زِيْنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

آرائش کے ساتھ نکلا۔ جو لوگ دنیوی زندگی کے طالب تھے انہوں نے کہا:

يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَاۤ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ

کاش! ہم کو بھی ویسا ہی ملا جو قارون کو دیا گیا ہے۔ بے شک وہ بڑی

حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۷۹﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

قسمت والا ہے (۷۹) اور جن لوگوں کو علم ملا تھا انہوں نے کہا:

وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ

تمہارا برا ہو، اللہ کا ثواب بہتر ہے اس شخص کے لیے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے،

وَلَا يُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ

اور یہ انہیں کو ملتا ہے جو صبر کرنے والے ہیں (۸۰) پھر ہم نے اس کو اور اس کے گھر کو زمین میں

الْاَرْضَ ۫ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ

دھنسا دیا۔ پھر اس کے لیے کوئی جماعت نہ اٹھی جو اللہ کے مقابلے میں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿۸۱﴾

اس کی مدد کرتی اور نہ وہ خود ہی اپنے کو بچا سکا (۸۱)

وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ

اور جو لوگ کل اس کے جیسا ہونے کی تمنا کر رہے تھے وہ کہنے لگے کہ افسوس!

وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ

بے شک اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے رزق کو کشادہ کر دیتا ہے

عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَاۤ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ

اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ اگر اللہ نے ہم پر احسان نہ کیا ہوتا تو ہم کو بھی

بِنَا ؕ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾ تِلْكَ الدَّارُ

زمین میں دھنسا دیتا۔ افسوس! بے شک انکار کرنے والے فلاح نہیں پائیں گے (۸۲) یہ آخرت کا

الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي

گھر ہم ان لوگوں کو دیں گے جو زمین میں نہ بڑا بننا چاہتے ہیں

الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۸۳﴾

اور نہ فساد کرنا ۔ اور آخری انجام ڈرنے والوں کے لیے ہے (۸۳)

مَنْ جَاۗءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ

جو شخص نیکی لے کر آئے گا اس کے لیے اس سے بہتر ہے ۔ اور جو شخص

جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ

برائی لے کر آئے گا تو جو لوگ برائی کرتے ہیں ان کو

اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾ اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ

وہی ملے گا جو انہوں نے کیا (۸۴) بے شک جس نے آپ پر قرآن کو

عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَاۗدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ

فرض کیا ہے وہ آپ کو ایک اچھے انجام تک پہنچا کر رہے گا ، آپ کہیے کہ میرا رب خوب

اَعْلَمُ مَنْ جَاۗءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ

جانتا ہے کہ کون ہدایت لے کر آیا ہے اور کون کھلی ہوئی گمراہی

مُّبِيْنٍ ﴿۸۵﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ

میں ہے (۸۵) اور آپ کو یہ امید نہ تھی کہ آپ پر کتاب اتاری

الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا

جائے گی مگر آپ کے رب کی مہربانی ہے ، پس آپ کافروں کے مددگار

لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ

نہ بنیں (۸۶) اور وہ آپ کو اللہ کی آیتوں سے روک نہ دیں جب کہ وہ

اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ

آپ کی طرف اتاری جاچکی ہیں ، اور آپ اپنے رب کی طرف بلاتے رہیے اور مشرکوں میں سے

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ ۘ

نہ بنیں (۸۷) اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکارنا،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۣ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۭ

نہیں ہے کوئی معبود اس کے سوا ، ہر چیز فنا ہونے والی ہے سوائے اس کی ذات کے

لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾

فیصلہ اسی کے لیے ہے اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے (۸۸)

[illegible]

آیات (۶۹)	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	(۲۰۹۵)
رکوعات ۷	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے	[illegible]

الٓمّٓ ۚ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا

الٓمّٓ۔ کیا لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ محض یہ کہنے پر چھوڑ دیے جائیں گے کہ ہم

اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ

ایمان لائے اور ان کو جانچا نہ جائے گا۔ اور ہم نے ان لوگوں کو جانچا ہے جو ان سے

قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ

پہلے تھے۔ پس اللہ ان لوگوں کو جان کر رہے گا جو سچے ہیں اور وہ جھوٹوں کو بھی ضرور

الْكٰذِبِيْنَ ۝ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ

معلوم کر کے رہے گا۔ کیا جو لوگ برائیاں کر رہے ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ وہ ہم سے

يَّسْبِقُوْنَا ۭ سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝ مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ

بچ جائیں گے۔ بہت برا فیصلہ ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ جو شخص اللہ سے ملنے کی امید

اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

رکھتا ہے تو اللہ کا وعدہ ضرور آنے والا ہے۔ اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ

اور جو شخص محنت کرے تو وہ اپنے ہی لیے محنت کرتا ہے۔ بے شک اللہ جہان والوں سے

عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

بے نیاز ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے

لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ

تو ہم ان کی برائیاں ان سے ضرور دور کر دیں گے اور ان کو ان کے عمل کا

الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ

بہترین بدلہ دیں گے۔ اور ہم نے انسان کو تاکید کی کہ وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ

حُسْنًا ۭ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ

نیک سلوک کرے۔ اور اگر وہ تجھ پر دباؤ ڈالیں کہ تو کسی چیز کو میرا شریک ٹھہرائے جس کا تجھ کو

منزل ۵

بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۚ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا

کوئی علم نہیں تو اُن کی اطاعت نہ کر ۔ تم سب کو میرے پاس لوٹ کر آنا ہے پھر میں تم کو بتا دوں گا

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

جو کچھ تم کرتے تھے (۸) اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے

لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ﴿۹﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ

تو ہم اُن کو ضرور نیک بندوں میں داخل کریں گے (۹) اور لوگوں میں سے کوئی ایسا ہے جو کہتا ہے

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ

کہ ہم اللہ پر ایمان لائے ، پھر جب اللہ کی راہ میں اُس کو ستایا جاتا ہے تو وہ لوگوں کے ستانے کو

كَعَذَابِ اللّٰهِ ۭ وَلَىِٕنْ جَاۗءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ

اللہ کے عذاب کی طرح سمجھ لیتا ہے ۔ اور اگر آپ کے رب کی طرف سے کوئی مدد آجائے تو وہ کہیں گے

اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۭ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ

کہ ہم تو تمہارے ساتھ تھے ۔ کیا اللہ اُس سے اچھی طرح باخبر نہیں جو لوگوں کے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ

دلوں میں ہے (۱۰) اور اللہ ضرور معلوم کرے گا اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور وہ ضرور معلوم کرے گا

الْمُنٰفِقِيْنَ ﴿۱۱﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا

منافقین کو (۱۱) اور منکر لوگ ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ تم

اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ۭ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ

ہمارے راستے پر چلو اور ہم تمہارے گناہوں کو اٹھالیں گے ، اور وہ اُن کے گناہوں میں سے

مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَيَحْمِلُنَّ

کچھ بھی اٹھانے والے نہیں ہیں ، بے شک وہ جھوٹے ہیں (۱۲) اور وہ ضرور اپنے بوجھ

اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۡ وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ

اٹھائیں گے اور اپنے بوجھ کے ساتھ کچھ اور بوجھ بھی ۔ اور یہ لوگ جو جھوٹی باتیں بناتے ہیں

الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا

قیامت کے دن اُن کے بارے میں ضرور اُن سے پوچھ ہوگی (۱۳) اور ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اس کی قوم

اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ۭ

کی طرف بھیجا تو وہ اُن کے اندر پچاس سال کم ایک ہزار سال رہا

فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝ فَأَنْجَيْنٰهُ

پھر اُن کو طوفان نے پکڑ لیا اور وہ ظالم تھے ﴿۱۴﴾ پھر ہم نے نوح (علیہ السلام) کو

وَأَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَا آيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ وَإِبْرٰهِيْمَ

اور کشتی والوں کو بچا لیا اور ہم نے اس واقعے کو دنیا والوں کے لیے ایک نشانی بنا دیا ﴿۱۵﴾ اور ابراہیم (علیہ السلام) کو

إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ۖ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ

جب کہ اس نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اُس سے ڈرو۔ یہ

لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ إِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو ﴿۱۶﴾ تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر محض بتوں کو

اللّٰهِ أَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ إِفْكًا ۚ إِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ

پوجتے ہو اور تم جھوٹی باتیں گھڑتے ہو، اللہ کے سوا تم جن کی عبادت کرتے ہو

دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ

وہ تم کو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے۔ پس تم اللہ کے یہاں رزق

الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۖ إِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

تلاش کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر ادا کرو، اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۱۷﴾

وَإِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ۖ وَمَا عَلَى

اور اگر تم جھٹلاؤ گے تو تم سے پہلے بہت سی اُمتیں جھٹلا چکی ہیں، اور رسول پر

الرَّسُوْلِ إِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ

صاف صاف پہنچا دینے کے سوا کوئی ذمے داری نہیں ﴿۱۸﴾ کیا لوگوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح

يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۚ إِنَّ ذٰلِكَ عَلَى

خلق کو شروع کرتا ہے پھر وہ اس کو دہرائے گا، بے شک یہ اللہ پر

اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ

آسان ہے ﴿۱۹﴾ کہو کہ زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ اللہ نے کس طرح

بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ۚ إِنَّ

خلق کو شروع کیا پھر اللہ ہی اس کو دوبارہ اٹھائے گا، بے شک

اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاءُ

اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۰﴾ وہ جس کو چاہے گا عذاب دے گا

منزل ۵

وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَآ اَنْتُمْ
اور جس پر چاہے گا رحم کرے گا ۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے (۲۱) اور تم نہ زمین میں

بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۚ وَمَا لَكُمْ مِّنْ
عاجز کرنے والے ہو اور نہ آسمان میں ۔ اور تمہارے لیے

دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۲۲﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اللہ کے سوا نہ کوئی کارساز ہے اور نہ کوئی مددگار (۲۲) اور جن لوگوں نے خدا کی آیتوں کا

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ
اور اس سے ملنے کا انکار کیا وہ میری رحمت سے ناامید ہوئے

وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ
اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے (۲۳) پھر اس کی قوم کا جواب اس کے سوا

قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ
کچھ نہ تھا کہ انہوں نے کہا کہ اس کو قتل کر دو یا اس کو جلا دو ۔ تو خدا نے اس کو

مِنَ النَّارِ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾
آگ سے بچا لیا ۔ بے شک اس کے اندر نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں (۲۴)

وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ
اور اس نے کہا کہ تم نے ان کے سوا جو بت بنائے ہیں یہ وہ تمہارے باہمی دنیا کے

بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ
تعلقات کی وجہ سے ہے ۔ پھر قیامت کے دن تم میں سے ہر ایک دوسرے کا

بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫ وَّمَاْوٰىكُمُ
انکار کرے گا اور ایک دوسرے پر لعنت کرے گا ۔ اور آگ ہی تمہارا

النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ
ٹھکانہ ہوگی اور کوئی تمہارا مددگار نہ ہوگا (۲۵) پھر لوط (علیہ السلام) نے اس کو مانا

وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ
اور کہا کہ میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرتا ہوں ۔ بے شک وہ زبردست ہے

الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا
حکمت والا ہے (۲۶) اور ہم نے عطا کیے اس کو اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) اور اس کی نسل میں

فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي

نبوت اور کتاب مقرر دی ، اور ہم نے دنیا میں اس کو اجر

الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾

عطا کیا اور آخرت میں یقیناً وہ صالحین میں سے ہوگا (۲۷)

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۫

اور لوط (علیہ السلام) کو جب کہ اس نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کرتے ہو

مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾ اَئِنَّكُمْ

کہ تم سے پہلے دنیا والوں میں سے کسی نے اس کو نہیں کیا (۲۸) کیا تم

لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ وَتَاْتُوْنَ

مردوں کے پاس جاتے ہو اور ڈاکے ڈالتے ہو اور اپنی مجلس میں

فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ

برا کام کرتے ہو ۔ پس ان کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا

اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ

کہ انہوں نے کہا اگر تم سچے ہو تو ہمارے اوپر اللہ کا

الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ

عذاب لا (۲۹) لوط (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے رب ! فساد کرنے والے لوگوں کے مقابلے میں

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ

میری مدد فرمائیے (۳۰) اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس بشارت لے کر

بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْۤا اِنَّا مُهْلِكُوْۤا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ

پہنچے تو انہوں نے کہا کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں

اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ؕ

بے شک اس کے لوگ ظالم ہیں (۳۱) ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ اس میں تو لوط (علیہ السلام) بھی ہیں

قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ٚ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗۤ

انہوں نے کہا کہ ہم خوب جانتے ہیں کہ وہاں کون ہے ، ہم اس کو اور اس کے گھر والوں کو بچا لیں گے

اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَلَمَّاۤ اَنْ

مگر اس کی بیوی کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی (۳۲) پھر جب ہمارے

جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا
بھیجے ہوئے (فرشتے) لوط (علیہ السلام) کے پاس آئے تو وہ ان سے ناخوش ہوا اور دل تنگ ہوا

وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۟ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ
اور انہوں نے کہا کہ تم نہ ڈرو اور غم نہ کرو ۔ ہم تم کو اور تمہارے گھر والوں کو بچا لیں گے

اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِیْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓی
مگر تمہاری بیوی کو وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی ﴿۳۳﴾ ہم اس بستی کے رہنے والوں پر

اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا
ایک آسمانی عذاب ان کی بدکاریوں کی سزا میں نازل

یَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰیَةًۢ بَیِّنَةً لِّقَوْمٍ
کرنے والے ہیں ﴿۳۴﴾ اور ہم نے اس بستی کے کچھ واضح نشان رہنے دیے ہیں ان لوگوں کی عبرت کے لیے

یَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِلٰی مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَیْبًا ۙ فَقَالَ
جو عقل رکھتے ہیں ﴿۳۵﴾ اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو ۔ پس اس نے کہا

یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْیَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا
کہ اے میری قوم ! اللہ کی عبادت کرو اور آخرت کے دن کی امید رکھو اور زمین میں

فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ﴿۳۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ
فساد پھیلانے والے نہ بنو ﴿۳۶﴾ تو انہوں نے اس کو جھٹلایا پس زلزلے نے ان کو

الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿۳۷﴾ وَعَادًا
آلیا پھر وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿۳۷﴾ اور عاد

وَّثَمُوْدَا۠ وَقَدْ تَّبَیَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۟
اور ثمود کو ۔ اور تم پر حال کھل چکا ہے ان کے گھروں سے

وَزَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ
اور ان کے اعمال کو شیطان نے ان کے لیے خوش نما بنا دیا پھر ان کو

السَّبِیْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِیْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَارُوْنَ
راستے سے روک دیا اور وہ ہوشیار لوگ تھے ﴿۳۸﴾ اور قارون کو

وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۟ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰی بِالْبَیِّنٰتِ
اور فرعون کو اور ہامان کو ۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے

منزل ۵

فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿۳۹﴾
تو انہوں نے زمین میں گھمنڈ کیا اور وہ ہم سے بھاگ جانے والے نہ تھے (۳۹)

فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ
پس ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ میں پکڑا ، پھر ان میں سے بعض پر ہم نے پتھراؤ کرنے والی

حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ
ہوا بھیجی اور ان میں سے بعض کو کڑک نے آلیا ، اور ان میں سے بعض کو

مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ
ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور ان میں سے بعض کو ہم نے غرق کر دیا

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ
اور اللہ ان پر ظلم کرنے والا نہ تھا مگر وہ خود اپنی جانوں پر

يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ
ظلم کر رہے تھے (۴۰) جن لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرے حمایتی

اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۚ
بنا رکھے ہیں ان کی مثال مکڑی کی سی ہے ، اس نے ایک گھر بنایا

وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا
اور بے شک تمام گھروں سے زیادہ کمزور گھر مکڑی کا گھر ہے ، کاش کہ وہ لوگ

يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
جانتے (۴۱) بے شک اللہ جانتا ہے ان چیزوں کو جن کو وہ اس کے سوا

مِنْ شَيْءٍ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴۲﴾ وَتِلْكَ
پکارتے ہیں ، اور وہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے (۴۲) اور یہ مثالیں ہیں

الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا
جن کو ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں اور ان کو وہی لوگ سمجھتے ہیں

الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ
جو علم والے ہیں (۴۳) اللہ نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے ،

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۴﴾
بے شک اس میں نشانی ہے ایمان والوں کے لیے (۴۴)

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنَ الْکِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ ؕ اِنَّ

آپ اس کتاب کو پڑھیے جو آپ پر وحی کی گئی ہے اور نماز قائم کیجیے ، بے شک

الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ ؕ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ

نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے ، اور اللہ کی یاد بڑی

اَکْبَرُ ؕ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَھْلَ

چیز ہے ، اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿۴۵﴾ اور تم اہل کتاب سے

الْکِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا

بحث نہ کرو مگر اس طریقے پر جو بہتر ہے مگر جو ان میں بے انصاف

مِنْھُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَاُنْزِلَ اِلَیْکُمْ

ہیں ، اور کہو کہ ہم ایمان لائے اس چیز پر جو ہماری طرف بھیجی گئی اور اس پر جو تمہاری طرف بھیجی گئی ہے ،

وَاِلٰـھُنَا وَاِلٰـھُکُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾

اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہے اور ہم اسی کی فرماں برداری کرنے والے ہیں ﴿۴۶﴾

وَکَذٰلِکَ اَنْزَلْنَآ اِلَیْکَ الْکِتٰبَ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰھُمُ الْکِتٰبَ

اور اسی طرح ہم نے آپ کے اوپر کتاب اتاری ، تو جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے

یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ ھٰٓؤُلَآءِ مَنْ یُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا یَجْحَدُ

وہ اس پر ایمان لاتے ہیں ، اور ان لوگوں میں سے بھی بعض ایمان لاتے ہیں ، اور ہماری آیتوں کا

بِاٰیٰتِنَآ اِلَّا الْکٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا کُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ

انکار صرف کافر ہی کرتے ہیں ﴿۴۷﴾ اور آپ اس سے پہلے کوئی کتاب

قَبْلِهٖ مِنْ کِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِیَمِیْنِکَ اِذًا لَّارْتَابَ

نہیں پڑھتے تھے اور نہ اس کو اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے ، ایسی حالت میں باطل پرست لوگ

الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾ بَلْ ھُوَ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ فِیْ صُدُوْرِ الَّذِیْنَ

شبہ میں پڑتے ﴿۴۸﴾ بلکہ یہ کھلی ہوئی آیتیں ہیں ان لوگوں کے سینوں میں جن کو

اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَقَالُوْا

علم عطا ہوا ہے ، اور ہماری آیتوں کا انکار نہیں کرتے مگر وہ جو ظالم ہیں ﴿۴۹﴾ اور وہ کہتے ہیں

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَیْهِ اٰیٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰیٰتُ

کہ اس پر اس کے رب کی طرف سے نشانیاں کیوں نہیں اتاری گئیں ؟ کہہ دیجیے کہ نشانیاں تو

عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ
اللہ کے پاس ہیں اور میں صرف ایک کھلا ہوا ڈرانے والا ہوں (۵۰) کیا ان کے لیے یہ کافی نہیں ہے

اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
کہ ہم نے آپ پر کتاب اتاری جو ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے ، بے شک اس میں

لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ
رحمت اور یاد دہانی ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں (۵۱) کہہ دیجیے کہ اللہ میرے اور تمہارے درمیان

وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
گواہی کے لیے کافی ہے ، وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ
اور جو لوگ باطل پر ایمان لائے اور جنہوں نے انکار کیا وہی خسارے میں

الْخٰسِرُوْنَ ۝ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَلَوْلَآ اَجَلٌ
رہنے والے ہیں (۵۲) اور یہ لوگ آپ سے عذاب جلد مانگ رہے ہیں ، اور اگر ایک وقت مقرر

مُّسَمًّى لَّجَاۗءَهُمُ الْعَذَابُ ۭ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ
نہ ہوتا تو ان پر عذاب آچکا ، اور یقیناً وہ ان پر اچانک آئے گا اور ان کو

لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَاِنَّ
خبر بھی نہ ہوگی (۵۳) وہ آپ سے عذاب جلد مانگ رہے ہیں ، اور یقیناً

جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝ يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ
جہنم منکروں کو گھیرے ہوئے ہے (۵۴) جس دن عذاب ان کو اوپر سے

مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا
ڈھانک لے گا اور پاؤں کے نیچے سے بھی اور کہے گا کہ چکھو اس کو

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ
جو تم کرتے تھے (۵۵) اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو ! بے شک

اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ۝ كُلُّ نَفْسٍ
میری زمین وسیع ہے تو میری ہی عبادت کرو (۵۶) ہر جان کو

ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۣ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
موت کا مزہ چکھنا ہے ، پھر تم ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے (۵۷) اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِیْ مِنْ

اور انہوں نے نیک عمل کیے ان کو ہم جنت کے بالاخانوں میں جگہ دیں گے، جن کے نیچے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ۭ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ﴿۵۸﴾

نہریں جاری ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، کیا ہی اچھا اجر ہے عمل کرنے والوں کا ﴿۵۸﴾

الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَكَاَیِّنْ

جنہوں نے صبر کیا اور جو اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿۵۹﴾ اور کتنے

مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ یَرْزُقُهَا وَاِیَّاكُمْ ۖ

جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے، اللہ ان کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی

وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۶۰﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ

اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے ﴿۶۰﴾ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ کس نے پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَیَقُوْلُنَّ

آسمانوں اور زمین کو اور مسخر کیا سورج کو اور چاند کو تو وہ ضرور کہیں گے

اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰی یُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

کہ اللہ نے، پھر وہ کہاں سے پھیر دیے جاتے ہیں ﴿۶۱﴾ اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جس کا

یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَیَقْدِرُ لَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ

چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے، بے شک اللہ ہر چیز کا

عَلِیْمٌ ﴿۶۲﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ

جاننے والا ہے ﴿۶۲﴾ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ کس نے آسمان سے پانی

مَآءً فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَیَقُوْلُنَّ

اتارا پھر اس سے زمین کو زندہ کیا اس کے مرجانے کے بعد تو وہ ضرور کہیں گے

اللّٰهُ ۭ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۶۳﴾

کہ اللہ نے، کہہ دیجیے کہ ساری تعریف اللہ کے لیے ہے، بلکہ ان میں سے اکثر لوگ نہیں سمجھتے ﴿۶۳﴾

وَمَا هٰذِهِ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۭ وَاِنَّ

اور یہ دنیا کی زندگی کچھ نہیں ہے مگر ایک کھیل اور دل کا بہلاوا، اور بے شک

الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِیَ الْحَیَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ﴿۶۴﴾

آخرت کا گھر ہی اصل زندگی کی جگہ ہے، کاش کہ وہ جانتے ﴿۶۴﴾

فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

پس جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے ہیں اسی کے لیے دین کو خالص

الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ (۶۵)

کرتے ہوئے، پھر جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی کی طرف لے جاتا ہے تو وہ فوراً شرک کرنے لگتے ہیں (۶۵)

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ

تاکہ ہم نے جو نعمت ان کو دی ہے اس کی ناشکری کریں اور چند دن فائدہ اٹھائیں، پس وہ جلد ہی

يَعْلَمُوْنَ (۶۶) اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ

جان لیں گے (۶۶) کیا وہ دیکھتے نہیں کہ ہم نے ایک پُر امن حرم بنایا اور ان کے آس پاس سے

النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ

لوگ اچک لیے جاتے ہیں، تو کیا وہ باطل کو مانتے ہیں اور اللہ کی

اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ (۶۷) وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

نعمت کی ناشکری کرتے ہیں (۶۷) اور اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ

كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ

باندھے یا حق کو جھٹلائے جب کہ وہ اس کے پاس آ چکا، کیا منکروں کا

جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ (۶۸) وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا

ٹھکانہ جہنم میں نہ ہوگا (۶۸) اور جو لوگ ہماری خاطر مشقت اٹھائیں گے

لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ (۶۹)

ان کو ہم اپنے راستے دکھائیں گے، اور یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے (۶۹)

(سورۂ روم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۱۷) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (۶۰) آیتیں اور (۶) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۸۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۰) نمبر پر ہے اور سورۂ انشقاق کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

کلمات کی تعداد (۸۱۹)	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (۰) شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	حروف کی تعداد (۳۵۳۴)

الٓمّٓ (۱) غُلِبَتِ الرُّوْمُ (۲) فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْ

الٓمّٓ (۱) روم والے مغلوب ہو گئے (۲) پاس کے علاقے میں اور وہ اپنی

بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ (۳) فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۭ لِلّٰهِ

مغلوبیت کے بعد جلد ہی غالب ہوں گے (۳) چند برسوں میں، اللہ ہی کے

الْأَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ ۚ وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ
ہاتھ میں سب کام ہیں، پہلے بھی اور پیچھے بھی۔ اور اُس دن ایمان والے

الْمُؤْمِنُونَ ﴿٤﴾ بِنَصْرِ اللَّهِ ۚ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَهُوَ
خوش ہوں گے (۴) اللہ کی مدد سے۔ وہ جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے۔ اور وہ

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٥﴾ وَعْدَ اللَّهِ ۖ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ
زبردست ہے، رحمت والا ہے (۵) اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا،

وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦﴾ يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا
لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (۶) وہ دنیا کی زندگی

مِنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ
کے صرف ظاہر کو جانتے ہیں اور وہ آخرت سے

غَافِلُونَ ﴿٧﴾ أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ ۗ مَا خَلَقَ
بے خبر ہیں (۷) کیا انہوں نے اپنے آپ میں غور نہیں کیا۔ اللہ نے

اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ
آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے برحق پیدا کیا ہے

وَأَجَلٍ مُسَمًّى ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ
اور صرف ایک مقرر مدت کے لیے، اور لوگوں میں بہت سے ہیں جو اپنے رب سے ملاقات کے

لَكَافِرُونَ ﴿٨﴾ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ
منکر ہیں (۸) کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ وہ دیکھتے کہ کیسا

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ
انجام ہوا ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے۔ وہ ان سے زیادہ طاقت

قُوَّةً وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا
رکھتے تھے اور انہوں نے زمین کو جوتا اور اس کو اس سے زیادہ آباد کیا جتنا انہوں نے آباد کیا ہے،

وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ
اور ان کے پاس رسول واضح نشانیاں لے کر آئے۔ پس اللہ ان پر ظلم کرنے والا نہ تھا

وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٩﴾ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ
مگر وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے (۹) پھر جن لوگوں نے برا کام

الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓاٰۤى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا
کیا تھا ان کا انجام برا ہوا اس وجہ سے کہ انھوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور وہ

بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾ اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ
ان کی ہنسی اڑاتے تھے (۱۰) اللہ خلق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا

ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ
پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے (۱۱) اور جس دن قیامت برپا ہوگی اس دن مجرم لوگ

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا
حیرت زدہ رہ جائیں گے (۱۲) اور ان کے شریکوں میں ان کا کوئی سفارشی نہ ہوگا

وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ
اور وہ اپنے شریکوں کے منکر ہو جائیں گے (۱۳) اور جس دن قیامت برپا ہوگی

يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
اس دن سب الگ جدا جدا ہو جائیں گے (۱۴) پس جو ایمان لائے اور جنھوں نے نیک

الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ
عمل کیے وہ ایک باغ میں مسرور ہوں گے (۱۵) اور جن لوگوں نے

كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي
انکار کیا اور ہماری آیتوں کو اور آخرت کے پیش آنے کو جھٹلایا تو وہ

الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ
عذاب میں پکڑے ہوئے ہوں گے (۱۶) پس تم پاک اللہ کی یاد کرو جب تم شام کرتے ہو

وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ
اور جب تم صبح کرتے ہو (۱۷) اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لیے

وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ
حمد ہے اور شام کے پہر میں اور جب تم ظہر کرتے ہو (۱۸) وہ زندہ کو مردہ سے

مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ
نکالتا ہے اور مردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور وہ زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد

بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ
زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم لوگ نکالے جاؤ گے (۱۹) اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے

خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ۝۲۰
کہ اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا ہے پھر یکایک تم بشر بن کر پھیل جاتے ہو (۲۰)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا
اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہاری جنس سے تمہارے لیے جوڑے پیدا کیے؛

لِّتَسْكُنُوْۤا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ اِنَّ
تاکہ تم ان سے سکون حاصل کرو، اور اس نے تمہارے درمیان محبت اور رحمت رکھ دی۔ بے شک

فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۲۱ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ
اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور کرتے ہیں (۲۱) اور اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ
اور زمین کی پیدائش اور تمہاری بولیوں اور تمہارے رنگوں کا اختلاف ہے

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ۝۲۲ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ
بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں علم والوں کے لیے (۲۲) اور اس کی نشانیوں میں سے تمہارا رات

بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ
اور دن میں سونا اور تمہارا اس کے فضل کو تلاش کرنا ہے۔ بے شک اس میں

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝۲۳ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ
بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو سنتے ہیں (۲۳) اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ وہ تم کو

الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
بجلی دکھاتا ہے خوف کے ساتھ اور امید کے ساتھ، اور وہ آسمان سے پانی اتارتا ہے

فَيُحْیٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
پھر اس سے زمین کو زندہ کرتا ہے اس کے مردہ ہو جانے کے بعد۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۲۴ وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ
ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں (۲۴) اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ آسمان اور زمین

وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖۗ مِّنَ
اس کے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جب وہ تم کو ایک بار پکارے گا تو تم

الْاَرْضِ ۖۗ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ۝۲۵ وَلَهٗ مَنْ فِی
اسی وقت زمین سے نکل پڑو گے (۲۵) اور آسمانوں اور زمین میں

منزل ۵

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ
جو بھی ہے اُسی کا ہے ، سب اُسی کے تابع ہیں ﴿۲۶﴾ اور وہی ہے جو

يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ وَلَهُ
مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا ، اور یہ اس کے لیے زیادہ آسان ہے ۔ اور آسمانوں

الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
اور زمین میں اسی کے لیے سب سے برتر صفت ہے ، اور وہ زبردست ہے

الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ
حکمت والا ہے ﴿۲۷﴾ وہ تمہارے لیے خود تمہاری ذات سے ایک مثال بیان کرتا ہے ۔ کیا تمہارے

مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ
غلاموں میں کوئی تمہارے اُس مال میں شریک ہے جو ہم نے تم کو دیا ہے

فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ
کہ تم اور وہ اس میں برابر ہوں ، اور جس طرح تم اپنوں کا لحاظ کرتے ہو اسی طرح اُن کا بھی لحاظ کرتے ہو،

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلِ اتَّبَعَ
اس طرح ہم آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿۲۸﴾ بلکہ اپنی جانوں پر

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ
ظلم کرنے والوں نے بے دلیل اپنے خیالات کی پیروی کر لی ہے تو اس کو کون ہدایت دے سکتا ہے جس کو

اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ
اللہ نے بھٹکا دیا ہو ، اور کوئی اُن کا مددگار نہیں ﴿۲۹﴾ پس آپ یکسو ہو کر

لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ
اپنا رخ اس دین کی طرف رکھو ، خدا کی فطرت جس پر اس نے لوگوں کو

عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ
پیدا کیا ہے ۔ اس کے بنائے ہوئے کو بدلنا نہیں ، یہی سیدھا دین ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ
لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۳۰﴾ اُسی کی طرف متوجہ ہو کر

وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۳۱﴾
اور اسی سے ڈرو اور نماز قائم کرو اور مشرکین میں سے نہ ہو ﴿۳۱﴾

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ
جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کرلیا اور وہ بہت سے گروہ ہوگئے ، ہر گروہ

بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا
اپنے طریقے پر خوش ہے جو اس کے پاس ہے (۳۲) اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہونچتی ہے تو وہ اپنے رب کو

رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً
پکارتے ہیں اسی کی طرف متوجہ ہو کر ، پھر جب وہ اپنی طرف سے ان کو مہربانی چکھاتا ہے

اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ
تو ان میں سے ایک گروہ اپنے رب کا شریک ٹھہرانے لگتا ہے (۳۳) کہ جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے

اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۪ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ اَنْزَلْنَا
اس کے منکر ہو بیٹھیں ، تو چند روز فائدہ اٹھالو ، جلد ہی تم کو معلوم ہوجائے گا (۳۴) کیا ہم نے ان پر

عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾
کوئی سند اتاری ہے کہ وہ ان کو اللہ کے ساتھ شرک کرنے کو کہہ رہی ہے (۳۵)

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ تُصِبْهُمْ
اور جب ہم لوگوں کو مہربانی چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوجاتے ہیں ، اور اگر ان کے

سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾
اعمال کے سبب سے ان کو کوئی تکلیف پہونچتی ہے تو یکایک وہ مایوس ہوجاتے ہیں (۳۶)

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ
کیا وہ دیکھتے نہیں کہ اللہ جس کو چاہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہے کم

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاٰتِ
بے شک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں (۳۷) پس رشتے دار کو

ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۭ ذٰلِكَ
اس کا حق دو اور مسکین کو اور مسافر کو ، یہ بہتر ہے

خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۡ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ
ان لوگوں کے لیے جو اللہ کی رضا چاہتے ہیں اور وہی لوگ فلاح

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟ فِيْٓ اَمْوَالِ
پانے والے ہیں (۳۸) اور جو سود تم دیتے ہو تاکہ لوگوں کے مال میں

منزل ۵

النَّاسِ فَلَا يَرْبُوا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ
شامل ہو کر وہ بڑھ جائے تو اللہ کے نزدیک وہ نہیں بڑھتا ، اور جو زکوٰۃ تم دو گے

تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَللّٰهُ
اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے تو یہی لوگ ہیں جو اللہ کے یہاں اپنے مال کو بڑھانے والے ہیں (۳۹) اللہ ہی ہے

الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ
جس نے تم کو پیدا کیا پھر اس نے تم کو روزی دی پھر وہ تم کو موت دیتا ہے پھر وہ تم کو زندہ کرے گا

هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ
کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی ایسا ہے جو ان میں سے کوئی کام

شَيْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ
کرتا ہو ، وہ پاک ہے اور برتر ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں (۴۰) خشکی اور تری میں

فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ
فساد پھیل گیا لوگوں کے اپنے ہاتھوں کی کمائی سے ، تاکہ اللہ مزہ چکھائے

بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ سِيْرُوْا
ان کو ان کے بعض اعمال کا ، شاید کہ وہ باز آئیں (۴۱) کہہ دیجیے کہ زمین میں

فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ
چلو پھرو پھر دیکھو کہ ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو اس سے پہلے

قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿۴۲﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ
گزرے ہیں ، ان میں سے اکثر مشرک تھے (۴۲) پس آپ اپنا رخ

لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ
دین قیم کی طرف سیدھا رکھیے اس سے پہلے کہ اللہ کی طرف سے ایسا دن آ جائے جس کے لیے

مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ
واپسی نہیں اس دن لوگ جدا جدا ہو جائیں گے (۴۳) جس نے انکار کیا تو اس کا انکار

كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾
اسی پر پڑے گا ، اور جس نے نیک عمل کیے تو یہ لوگ اپنے ہی لیے سامان کر رہے ہیں (۴۴)

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ
تاکہ اللہ ایمان لانے والوں کو اور نیک عمل کرنے والوں کو اپنے فضل سے بدلہ دے

إِنَّهُۥ لَا يُحِبُّ ٱلْكَٰفِرِينَ ﴿٤٥﴾ وَمِنْ ءَايَٰتِهِۦٓ أَن يُرْسِلَ
بے شک وہ منکروں کو پسند نہیں کرتا (۴۵) اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ وہ

ٱلرِّيَاحَ مُبَشِّرَٰتٍ وَلِيُذِيقَكُم مِّن رَّحْمَتِهِۦ وَلِتَجْرِىَ
ہوائیں بھیجتا ہے خوش خبری دینے کے لیے اور تاکہ وہ تم کو اپنی رحمت سے نوازے ۔ اور تاکہ کشتیاں

ٱلْفُلْكُ بِأَمْرِهِۦ وَلِتَبْتَغُوا۟ مِن فَضْلِهِۦ وَلَعَلَّكُمْ
اس کے حکم سے چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم اس کا

تَشْكُرُونَ ﴿٤٦﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ
شکر ادا کرو (۴۶) اور ہم نے آپ سے پہلے رسولوں کو بھیجا ان کی قوم کی طرف،

فَجَآءُوهُم بِٱلْبَيِّنَٰتِ فَٱنتَقَمْنَا مِنَ ٱلَّذِينَ أَجْرَمُوا۟ ۖ
پس وہ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو ہم نے ان لوگوں سے انتقام لیا جنہوں نے جرم کیا تھا،

وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾ ٱللَّهُ ٱلَّذِى
اور ہم پر یہ حق تھا کہ ہم مومنوں کی مدد کریں (۴۷) اللہ ہی ہے

يُرْسِلُ ٱلرِّيَٰحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهُۥ فِى ٱلسَّمَآءِ كَيْفَ
جو ہواؤں کو بھیجتا ہے پس وہ بادلوں کو اٹھاتی ہیں پھر وہ ان کو آسمان میں پھیلا دیتا ہے جس طرح

يَشَآءُ وَيَجْعَلُهُۥ كِسَفًا فَتَرَى ٱلْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ
چاہتا ہے اور وہ ان کو تہہ بہ تہہ کرتا ہے ۔ پھر آپ بارش کو دیکھتے ہو کہ ان کے

خِلَٰلِهِۦ ۖ فَإِذَآ أَصَابَ بِهِۦ مَن يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِۦٓ
اندر سے نکلتی ہے ۔ پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اسے پہنچا دیتا ہے

إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٤٨﴾ وَإِن كَانُوا۟ مِن قَبْلِ
تو یکایک وہ خوش ہو جاتے ہیں (۴۸) اور وہ اس سے

أَن يُنَزَّلَ عَلَيْهِم مِّن قَبْلِهِۦ لَمُبْلِسِينَ ﴿٤٩﴾ فَٱنظُرْ إِلَىٰٓ
نازل کیے جانے سے قبل ، اس سے پہلے ناامید تھے (۴۹) پس اللہ کی

ءَاثَٰرِ رَحْمَتِ ٱللَّهِ كَيْفَ يُحْىِ ٱلْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَآ ۚ
رحمت کے آثار کو دیکھیے کہ وہ کس طرح زمین کو زندہ کرتا ہے اس کے مردہ ہو جانے کے بعد

إِنَّ ذَٰلِكَ لَمُحْىِ ٱلْمَوْتَىٰ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ﴿٥٠﴾
بے شک وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے ، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (۵۰)

منزل ۵

وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوا مِن بَعْدِهِ

اور اگر ہم ایک ہوا بھیج دیں پھر وہ کھیتی کو زرد ہوئی دیکھیں تو اس کے بعد وہ انکار

يَكْفُرُونَ ﴿٥١﴾ فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ

کرنے لگیں گے (۵۱) تو آپ مردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ آپ بہروں کو اپنی پکار

الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٥٢﴾ وَمَا أَنتَ بِهَادِ الْعُمْيِ

سنا سکتے جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر چلے جا رہے ہوں (۵۲) اور نہ آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے

عَن ضَلَالَتِهِمْ ۖ إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا

نکال کر راہ پر لا سکتے ہیں، آپ صرف اس کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لانے والا ہو،

فَهُم مُّسْلِمُونَ ﴿٥٣﴾ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن ضَعْفٍ

پس وہی لوگ اطاعت کرنے والے ہیں (۵۳) اللہ ہی ہے جس نے تم کو کمزوری سے پیدا کیا

ثُمَّ جَعَلَ مِن بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِن

پھر کمزوری کے بعد قوت دی پھر قوت کے بعد

بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۖ وَهُوَ

ضعف اور بڑھاپا طاری کر دیا، وہ جو چاہے پیدا کرتا ہے اور وہ

الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ﴿٥٤﴾ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ

علم والا، قدرت والا ہے (۵۴) اور جس دن قیامت برپا ہوگی مجرم قسم کھا کر

الْمُجْرِمُونَ مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ ۚ كَذَٰلِكَ كَانُوا

کہیں گے کہ وہ ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے۔ اسی طرح وہ

يُؤْفَكُونَ ﴿٥٥﴾ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ

پھیرے جاتے تھے (۵۵) اور جن لوگوں کو علم اور ایمان ملا ہوا تھا وہ کہیں گے

لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَىٰ يَوْمِ الْبَعْثِ ۖ فَهَٰذَا يَوْمُ

کہ اللہ کی کتاب میں تو تم روز حشر تک پڑے رہے، پس یہ حشر کا

الْبَعْثِ وَلَٰكِنَّكُمْ كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٥٦﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنفَعُ

دن ہے لیکن تم جانتے نہ تھے (۵۶) پس اس دن ظالموں کو ان کی

الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٥٧﴾

معذرت کچھ نفع نہ دے گی اور نہ ان سے معافی مانگنے کے لیے کہا جائے گا (۵۷)

منزل ۵

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ
اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر قسم کی مثالیں بیان کی ہیں،

وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ
اور اگر آپ ان کے پاس کوئی نشانی لے آئیں تو جن لوگوں نے انکار کیا ہے وہ یہی کہیں گے

اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى
کہ تم سب باطل پر ہو (۵۸) اسی طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے ان لوگوں کے

قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ
دلوں پر جو نہیں جانتے (۵۹) پس آپ صبر کیجیے، بے شک اللہ کا وعدہ

حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾
سچا ہے اور آپ کو کمزور نہ کردیں وہ لوگ جو یقین نہیں رکھتے (۶۰)

(سورۃ لقمان مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیتیں (۲۷، ۲۸، ۲۹) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (۳۴) آیتیں اور (۴) رکوع ہیں، نزول ہونے کے اعتبار سے (۵۷) نمبر پر ہے لیکن سورت کے اعتبار سے (۳۱) نمبر پر ہے یہ سورۃ صافات کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۲۳) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿﴾ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۵۴۸) کلمات ہیں

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ هُدًى
الٓمّٓ (۱) یہ حکمت بھری کتاب کی آیتیں ہیں (۲) ہدایت

وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ
اور رحمت نیکی کرنے والوں کے لیے (۳) جو کہ نماز قائم کرتے ہیں

وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾
اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں (۴)

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
یہ لوگ اپنے رب کے سیدھے راستے پر ہیں اور یہی لوگ فلاح

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ
پانے والے ہیں (۵) اور لوگوں میں کوئی ایسا ہے جو ان باتوں کا خریدار بنا ہے

الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ
جو غافل کرنے والی ہیں تاکہ اللہ کی راہ سے گمراہ کرے بغیر کسی علم کے

وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۶ وَاِذَا

اور اس کی ہنسی اڑائے ۔ ایسے لوگوں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے (۶) اور جب

تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا

اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ تکبر کرتا ہوا منہ موڑ لیتا ہے جیسے اس نے سنا ہی نہیں

كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۷

جیسے اس کے کانوں میں بہرا پن ہے ۔ تو اس کو ایک دردناک عذاب کی خوش خبری دے دیجیے (۷)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ان کے لیے نعمت کے

النَّعِيْمِ ۝۸ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَهُوَ

باغ ہیں (۸) ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے ، یہ اللہ کا پکا وعدہ ہے ، اور وہ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۹ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا

زبردست ہے ، حکمت والا ہے (۹) اللہ نے آسمانوں کو پیدا کیا ایسے ستونوں کے بغیر جو تم کو نظر آئیں

وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ

اور اس نے زمین میں پہاڑ رکھ دیے کہ وہ تم کو لے کر جھک نہ جائے اور اس میں

فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَاۗبَّةٍ ۭ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً

ہر قسم کے جاندار پھیلا دیے ، اور ہم نے آسمان سے پانی اتارا

فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝۱۰ هٰذَا خَلْقُ

پھر زمین میں ہر قسم کی عمدہ چیزیں اگائیں (۱۰) یہ ہے اللہ کی

اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ بَلِ

تخلیق تو تم مجھ کو دکھاؤ کہ اس کے سوا جو ہیں انہوں نے کیا پیدا کیا ہے ، بلکہ

الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۱ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ

ظالم لوگ کھلی گمراہی میں ہیں (۱۱) اور ہم نے لقمان کو حکمت

الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ

عطا فرمائی کہ اللہ کا شکر ادا کرو ، اور جو شخص شکر کرے گا تو وہ اپنے ہی لیے

لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۱۲ وَاِذْ

شکر کرے گا ، اور جو ناشکری کرے گا تو بے شک اللہ بے نیاز ہے ، خوبیوں والا ہے (۱۲) اور جب

قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ

لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ اے میرے بیٹے! اللہ کے ساتھ

بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ

شریک نہ ٹھہراؤ، بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے (۱۳) اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے

بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ

معاملے میں تاکید کی، اس کی ماں نے دکھ پر دکھ اٹھا کر اس کو پیٹ میں رکھا اور دو برس میں

فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾

اس کا دودھ چھڑانا ہوا، کہ تو میرا شکر کر اور اپنے والدین کا، میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے (۱۴)

وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ

اور اگر وہ دونوں تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ ایسی چیز کو شریک ٹھہرائے جو تجھ کو

عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ؗ

معلوم نہیں تو ان کی بات نہ ماننا، اور دنیا میں ان کے ساتھ نیک برتاؤ کرنا،

وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ

اور تم اس شخص کے راستے کی پیروی کرنا جس نے میری طرف رجوع کیا ہے پھر تم سب کو میرے پاس آنا ہے

فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ يٰبُنَيَّ اِنَّهَاۤ اِنْ تَكُ

پھر میں تم کو بتا دوں گا جو کچھ تم کرتے رہے (۱۵) اے میرے بیٹے! اگر کوئی عمل

مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ

رائی کے دانے کے برابر ہو پھر وہ کسی پتھر کے اندر ہو

اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ

یا آسمانوں میں ہو یا زمین میں ہو، اللہ اس کو حاضر کر دے گا، بے شک

اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ

اللہ باریک بیں ہے، باخبر ہے (۱۶) اے میرے بیٹے! نماز قائم کرو، اچھے کام کی

بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَاۤ

نصیحت کرو اور برائی سے روکو اور جو مصیبت تم کو پہنچے اس پر

اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَا تُصَعِّرْ

صبر کرو، بے شک یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے (۱۷) اور لوگوں سے

خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۚ

بے رخی سے کرو اور زمین میں اکڑ کر نہ چلو

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۝ وَاقْصِدْ

بے شک اللہ کو اکڑنے والے اور فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا اور اپنی چال میں

فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۚ إِنَّ أَنْكَرَ

درمیانی طریقہ اختیار کرو اور اپنی آواز کو پست رکھو ، بے شک سب سے

الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ ۝ أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ

بُری آواز گدھے کی آواز ہے ۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ نے تمہارے کام میں

سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

لا دیا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے

وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً ۗ وَمِنَ

اور اس نے اپنی کھلی اور چھپی نعمتیں تم پر تمام کر دیں ، اور لوگوں میں

النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى

ایسے بھی ہیں جو اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں بغیر کسی علم اور کسی ہدایت

وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا

اور کسی روشن کتاب کے بغیر ۝ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم پیروی کرو اس چیز کی

أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ

جو اللہ نے اتاری ہے تو وہ کہتے ہیں بلکہ ہم اس چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو

آبَاءَنَا ۚ أَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ عَذَابِ

پایا ہے ۔ کیا اگر شیطان ان کو آگ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو

السَّعِيرِ ۝ وَمَنْ يُسْلِمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ

تب بھی ؟ ۝ اور جو شخص اپنا رخ اللہ کی طرف جھکا دے اور وہ نیک عمل

مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۗ وَإِلَى

کرنے والا بھی ہو تو اس نے مضبوط رسی پکڑ لی ، اور اللہ ہی کی طرف ہے

اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ۝ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ

تمام معاملات کا انجام کار ۝ اور جس نے انکار کیا تو اس کا انکار آپ کو

كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
غمگین نہ کرے، ہماری ہی طرف ہے ان کی واپسی تو ہم ان کو بتا دیں گے جو کچھ انہوں نے کیا، بے شک اللہ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ
دلوں کی بات سے بھی واقف ہے (۲۳) ہم ان کو تھوڑی مدت فائدہ دیں گے پھر ان کو ایک سخت عذاب

اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ
کی طرف کھینچ لے جائیں گے (۲۴) اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ
کس نے پیدا کیا تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے، کہہ دیجیے کہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے؛

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے (۲۵) اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ اَنَّ مَا
میں ہے، بے شک اللہ بے نیاز ہے، خوبیوں والا ہے (۲۶) اور اگر زمین میں جو

فِى الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ
درخت ہیں وہ قلم بن جائیں اور سمندر مزید سات سمندروں

بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ
کے ساتھ روشنائی بن جائیں تب بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں، بے شک

اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا
اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے (۲۷) تم سب کا پیدا کرنا اور دوبارہ زندہ کرنا بھی ایسا ہی ہے

كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ
جیسا ایک شخص کا، بے شک اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے (۲۸) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ

اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ
اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؗ كُلٌّ يَّجْرِىْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى
اور اس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے، ہر ایک چلتا ہے ایک مقررہ وقت تک،

وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ
اور یہ کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے (۲۹) یہ اس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی

هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ
حق ہے اور اُن سے سوا جن چیزوں کو وہ پکارتے ہیں وہ باطل ہیں

وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ
اور بے شک اللہ بلند ہے، بڑا ہے (۳۰) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ کشتی سمندر میں

تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ
اللہ کے فضل سے چلتی ہے تاکہ وہ تم کو اپنی نشانیاں دکھائے،

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا
بے شک اس میں نشانیاں ہیں ہر صبر کرنے والے شکر کرنے والے کے لیے (۳۱) اور جب

غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ
موج اُن کے سر پر بادلوں کی طرح چھا جاتی ہے تو وہ اللہ کو پکارتے ہیں اسی کے لیے دین کو

لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ
خالص کرتے ہوئے۔ پھر جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی کی طرف لے آتا ہے تو ان میں کچھ

مُّقْتَصِدٌ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾
اعتدال پر رہتے ہیں، اور ہماری نشانیوں کا انکار وہی لوگ کرتے ہیں جو بدعہد ہیں، ناشکرے ہیں (۳۲)

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا
اے لوگو! اپنے رب (کے غضب) سے بچو اور اس دن سے ڈرو جب کہ

لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ
کوئی باپ اپنے بیٹے کی طرف سے بدلہ نہ دے گا اور نہ کوئی بیٹا اپنے باپ کی طرف سے

عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ
کچھ بدلہ دینے والا ہوگا، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو دنیا کی زندگی تمہیں

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٝ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾
دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ دھوکہ باز تم کو اللہ کے بارے میں دھوکہ دینے پائے (۳۳)

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ
بے شک اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی بارش برساتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا
اور وہ جانتا ہے جو کچھ رحم میں ہے۔ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کل وہ

ع

منزل ۵

تَكْسِبُ غَدًا ۭ وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌۢ بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۭ
کیا کمائی کرے گا اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا

اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ﴿۳۴﴾
بے شک اللہ جاننے والا، باخبر ہے ﴿۳۴﴾

(سورۂ سجدہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی سوائے آیت (۱۶) سے آیت (۲۰) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں۔ اس میں (۳۰) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۲) نمبر پر ہے اور سورۂ مؤمنون کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۱۵۱۸) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۳۸۰) کلمات ہیں

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ لَا رَیْبَ فِیْهِ مِنْ رَّبِّ
الٓمّٓ ﴿۱﴾ یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے، اس میں کوئی شبہ نہیں، خداوند عالم کی

الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲﴾ اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ
طرف سے ہے ﴿۲﴾ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس شخص نے اس کو خود گھڑ لیا ہے؟ بلکہ یہ حق ہے

مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِیْرٍ مِّنْ
آپ کے رب کی طرف سے تاکہ آپ اُن لوگوں کو ڈرا دیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا

قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ ﴿۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ
نہیں آیا؛ تاکہ وہ راہ پہ آجائیں ﴿۳﴾ اللہ ہی ہے جس نے پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ
آسمانوں اور زمین کو اور جو اُن کے درمیان ہے چھ دنوں میں پھر وہ

اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ
عرش پر قائم ہوا، اُس کے سوا نہ کوئی تمہارا مددگار ہے اور نہ کوئی

وَّلَا شَفِیْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ
سفارش کرنے والا، تو کیا تم دھیان نہیں کرتے ﴿۴﴾ وہ آسمان سے زمین تک

السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ یَعْرُجُ اِلَیْهِ فِیْ یَوْمٍ
تمام معاملات کی تدبیر کرتا ہے پھر وہ اس کی طرف چڑھتے ہیں ایک ایسے دن میں

كَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۵﴾ ذٰلِكَ
جس کی مقدار تمہاری گنتی سے ہزار سال کے برابر ہے ﴿۵﴾ وہی ہے

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۶﴾ الَّذِيْٓ
پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ، زبردست ہے ، رحمت والا ہے (۶) اس نے

اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ
جو چیز بھی بنائی خوب بنائی ، اور اس نے انسان کی تخلیق کی ابتدا

طِيْنٍ ﴿۷﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ
مٹی سے کی (۷) پھر اس کی نسل حقیر پانی کے خلاصے سے

مَّهِيْنٍ ﴿۸﴾ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ
بنائی (۸) پھر اس کے اعضاء درست کیے اور اس میں اپنی روح پھونکی

وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا
اور تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے ، تم لوگ بہت کم

مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۹﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ
شکر کرتے ہو (۹) اور انہوں نے کہا کہ کیا جب ہم زمین میں گم ہو جائیں گے

ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ڛ بَلْ هُمْ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ
تو ہم پھر نئے سرے سے پیدا کیے جائیں گے ؟ بلکہ وہ اپنے رب کی ملاقات کے

كٰفِرُوْنَ ﴿۱۰﴾ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ
منکر ہیں (۱۰) کہہ دیجیے کہ موت کا فرشتہ تمہاری جان قبض کرتا ہے جو تم پہ

وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَلَوْ تَرٰٓى
مقرر کیا گیا ہے ، پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے (۱۱) اور کاش آپ دیکھیں

اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ
جب کہ یہ مجرم لوگ اپنے رب کے سامنے سر جھکائے ہوں گے

رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا
اے ہمارے رب ! ہم نے دیکھ لیا اور ہم نے سن لیا پس آپ ہم کو واپس بھیج دیجیے کہ ہم نیک کام کریں ، ہم

مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ
یقین کرنے والے بن گئے (۱۲) اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو اس کی ہدایت دے دیتے ؛ لیکن

حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَــَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ
میری بات ثابت ہو چکی کہ میں ضرور جہنم کو جنات اور انسانوں سے

منزل ۵

أَجْمَعِينَ ﴿١٣﴾ فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۚ

پھر دوں گا (۱۳) تو اب مزہ چکھو اس بات کا کہ تم نے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا

إِنَّا نَسِينَاكُمْ ۖ وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ

ہم نے بھی تم کو بھلا دیا اور (اب) اپنے کیے کی بدولت ہمیشہ کا عذاب

تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا

چکھو (۱۴) ہماری آیتوں پر وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب ان کو ان کے ذریعے یاد دلائی

بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ

جاتی ہے تو وہ سجدے میں گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ

لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۩ ﴿١٥﴾ تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ

تکبر نہیں کرتے (۱۵) اُن کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں

يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿١٦﴾

وہ اپنے رب کو پکارتے ہیں ڈر سے اور امید سے، اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں (۱۶)

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ

تو کسی کو خبر نہیں کہ ان لوگوں کے لیے ہے ان کے اعمال کے صلے میں آنکھوں کی

جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٧﴾ أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا

کیا ٹھنڈک چھپا رکھی گئی ہے (۱۷) تو کیا جو مومن ہے وہ اس شخص

كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۚ لَا يَسْتَوُونَ ﴿١٨﴾ أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا

جیسا ہو جو نافرمان ہے، دونوں برابر نہیں ہو سکتے (۱۸) جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا

اور انہوں نے اچھے کام کیے تو ان کے لیے جنت کی قیام گاہیں ہیں، مہمان نوازی کے طور پر

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ

ان کاموں کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے (۱۹) اور جن لوگوں نے نافرمانی کی تو ان کا ٹھکانا

النَّارُ ۖ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا

آگ ہے، وہ لوگ جب اس سے نکلنا چاہیں گے تو پھر اسی میں دھکیل دیے جائیں گے

وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ

اور ان سے کہا جائے گا کہ آگ کا عذاب چکھو جس کو تم

تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى
جھٹلاتے تھے ﴿۲۰﴾ اور ہم اُن کو بڑے عذاب سے پہلے قریب کا عذاب

دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ
ضرور چکھائیں گے تاکہ وہ باز آجائیں ﴿۲۱﴾ اور اس شخص سے

اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا
زیادہ ظالم کون ہوگا جس کو اس کے رب کی آیتوں کے ذریعے نصیحت کی جائے پھر وہ اُن سے منہ موڑ لے ، ہم

مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى
ایسے مجرموں سے ضرور بدلہ لیں گے ﴿۲۲﴾ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو

الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ
کتاب دی تو آپ اس کے ملنے میں کچھ شک نہ کریں ۔ اور ہم نے اس کو

هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً
بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا ﴿۲۳﴾ اور ہم نے اُن میں پیشوا بنائے

يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ؕ۟ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا
جو ہمارے حکم سے لوگوں کی رہنمائی کرتے تھے جب کہ انہوں نے صبر کیا ، اور وہ ہماری آیتوں پر

يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
یقین رکھتے تھے ﴿۲۴﴾ بے شک آپ کا رب قیامت کے دن اُن کے درمیان اُن امور میں فیصلہ کر دے گا

فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ
جن میں وہ آپس میں اختلاف کرتے تھے ﴿۲۵﴾ کیا اُن کے لیے یہ چیز ہدایت دینے والی نہ بنی کہ

اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ
اُن سے پہلے ہم نے کتنی امتوں کو ہلاک کر دیا ۔ جن کی بستیوں میں یہ لوگ

مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾
آتے جاتے تھے ، بے شک اس میں نشانیاں ہیں ، کیا یہ لوگ سنتے نہیں ؟ ﴿۲۶﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم پانی کو چٹیل زمین کی طرف ہانک کر لے جاتے ہیں

فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ
پھر ہم اس سے کھیتی نکالتے ہیں جس سے اُن کے چوپائے کھاتے ہیں اور وہ خود بھی

أَفَلَا يُبْصِرُونَ ۝٢٧ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِن

پھر کیا وہ دیکھتے نہیں ؟ (۲۷) اور وہ کہتے ہیں کہ یہ فیصلہ کب ہوگا ، اگر تم

كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ۝٢٨ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنفَعُ الَّذِينَ

سچے ہو (۲۸) کہہ دیجیے کہ فیصلے کے دن ان لوگوں کا ایمان نفع نہ دے گا

كَفَرُوٓا إِيمَٰنُهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ۝٢٩ فَأَعْرِضْ

جنہوں نے انکار کیا اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی (۲۹) تو ان سے

عَنْهُمْ وَانتَظِرْ إِنَّهُم مُّنتَظِرُونَ ۝٣٠

اعراض کیجیے اور منتظر رہیے ، یہ بھی منتظر ہیں (۳۰)

(سورۂ احزاب مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ، اس میں (۷۳) آیتیں اور (۹) رکوع ہیں ، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۳) نمبر پر ہے اور سورۂ آل عمران کے بعد نازل ہوئی ہے ۔)

اس میں (۱۲۸۰) کلمات ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اس میں (۵۷۹۰) حروف ہیں

يَٰٓأَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَٰفِرِينَ وَالْمُنَٰفِقِينَ ۗ

اے پیارے نبی ! اللہ سے ڈرتے رہیے اور کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کیجیے

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝١ وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰٓ

بے شک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے (۱) اور پیروی کیجیے اس چیز کی جو آپ کے رب کی طرف سے

إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ

آپ پر وحی کی جاتی ہے ۔ بے شک اللہ باخبر ہے اس سے جو

خَبِيرًا ۝٢ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝٣

تم لوگ کرتے ہو (۲) اور اللہ پر بھروسہ رکھیے اور اللہ کارساز ہونے کے لیے کافی ہے (۳)

مَّا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِّن قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِۦ ۚ وَمَا

اللہ نے کسی آدمی کے سینے میں دو دل نہیں رکھے اور نہ

جَعَلَ أَزْوَٰجَكُمُ الَّٰٓـِٔى تُظَٰهِرُونَ مِنْهُنَّ أُمَّهَٰتِكُمْ ۚ

تمہاری بیویوں کو جن سے تم ظہار کرتے ہو تمہاری مائیں بنایا

وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَآءَكُمْ أَبْنَآءَكُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ قَوْلُكُم

اور نہ تمہارے اپنے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا بیٹا بنادیا ، یہ سب تمہارے اپنے منہ کی

بِأَفْوَاهِكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي
باتیں ہیں ۔ اور خدا سچی بات کہتا ہے اور وہ سیدھا راستہ

السَّبِيلَ ﴿٤﴾ ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ
دکھاتا ہے (۴) منہ بولے بیٹوں کو ان کے باپوں کی نسبت سے پکارا یہ اللہ کے نزدیک زیادہ منصفانہ بات ہے ۔

فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ
پھر اگر تم ان کے باپ کو نہ جانو تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں اور تمہارے

وَمَوَالِيكُمْ ۚ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُمْ
رفیق ہیں ۔ اور جس چیز میں تم سے بھول چوک ہو جائے تو اس کا تم پر کچھ گناہ

بِهِ وَلَٰكِنْ مَا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا
نہیں لیکن جو تم دلوں سے ارادہ کر کے کرو ۔ اور اللہ معاف کرنے والا

رَحِيمًا ﴿٥﴾ النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ ۖ
رحم کرنے والا ہے (۵) اور نبی کا حق مومنوں پر ان کی اپنی جان سے بھی زیادہ ہے

وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ ۗ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ
اور نبی کی بیویاں ان کی مائیں ہیں ۔ اور رشتہ دار اللہ کی کتاب میں دوسرے مومنین

بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ
اور مہاجرین کی بہ نسبت ایک دوسرے سے زیادہ تعلق رکھتے ہیں

إِلَّا أَنْ تَفْعَلُوا إِلَىٰ أَوْلِيَائِكُمْ مَعْرُوفًا ۚ كَانَ ذَٰلِكَ
مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے کچھ سلوک کرنا چاہو ۔ یہ کتاب میں

فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ﴿٦﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ
لکھا ہوا ہے (۶) اور جب ہم نے پیغمبروں سے ان کا

مِيثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ
عہد لیا اور آپ سے اور نوح سے اور ابراہیم اور موسیٰ

وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۖ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا ﴿٧﴾
اور عیسیٰ ابن مریم (علیہم السلام) سے ۔ اور ہم نے ان سے پختہ عہد لیا (۷)

لِيَسْأَلَ الصَّادِقِينَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ
تاکہ اللہ سچے لوگوں سے ان کی سچائی کے بارے میں سوال کرے ۔ اور منکروں کے لیے اس نے

منزل ۵

عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۸﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ
دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے (۸) اے لوگو جو ایمان لاتے ہو! اپنے اوپر اللہ کے

اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ
احسان کو یاد کرو جب تم پر فوجیں چڑھ آئیں تو ہم نے ان پر ایک آندھی

رِیْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بھیجی اور ایسی فوج جو تم کو دکھائی نہ دیتی تھی، اور اللہ دیکھنے والا ہے جو کچھ

بَصِیْرًا ﴿۹﴾ اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ
تم کرتے ہو (۹) جب کہ وہ تم پر چڑھ آئے تمہارے اوپر کی طرف سے اور تمہارے نیچے کی

مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ
طرف سے اور جب آنکھیں پھرا گئیں اور دل گلوں تک پہونچ گئے

وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ﴿۱۰﴾ هُنَالِكَ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ
اور تم اللہ کے ساتھ طرح طرح کے گمان کرنے لگے (۱۰) اس وقت ایمان والے امتحان میں ڈالے گئے

وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِیْدًا ﴿۱۱﴾ وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ
اور بالکل ہلا دیئے گئے (۱۱) اور جب منافقین اور وہ لوگ جن کے

وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ
دلوں میں روگ ہے کہتے تھے کہ اللہ اور اس کے رسول نے جو وعدہ ہم سے کیا تھا

اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ یٰۤاَهْلَ
وہ صرف دھوکہ تھا (۱۲) اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا کہ اے یثرب والو!

یَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَیَسْتَاْذِنُ فَرِیْقٌ
تمہارے لیے ٹھہرنے کا موقع نہیں تو تم لوٹ چلو، اور ان میں سے ایک گروہ پیغمبر سے

مِّنْهُمُ النَّبِیَّ یَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُیُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛؕ وَمَا هِیَ
اجازت مانگتا تھا وہ کہتا تھا کہ ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں حالانکہ وہ

بِعَوْرَةٍ ۛۚ اِنْ یُّرِیْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾ وَلَوْ دُخِلَتْ
غیر محفوظ نہیں، وہ صرف بھاگنا چاہتے تھے (۱۳) اور اگر مدینہ کے

عَلَیْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا
اطراف سے ان پر کوئی گھس آتا اور ان کو فتنے کی دعوت دیتا تو وہ مان لیتے

وَمَا تَلَبَّثُوا بِهَا إِلَّا يَسِيرًا ﴿١٤﴾ وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا
اور وہ اس میں بہت کم ہی رکتے ﴿۱۴﴾ اور انہوں نے اس سے پہلے

اللَّهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ ۚ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ
اللہ سے عہد کیا تھا کہ وہ پیٹھ نہ پھیریں گے ، اور اللہ سے کیے ہوئے عہد کی

مَسْئُولًا ﴿١٥﴾ قُلْ لَنْ يَنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِنْ فَرَرْتُمْ مِنَ
پوچھ ہونی ﴿۱۵﴾ کہہ دیجیے کہ اگر تم موت سے یا قتل سے بھاگو

الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذًا لَا تُمَتَّعُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٦﴾
تو یہ بھاگنا تمہارے کچھ کام نہ آئے گا، اور اس حالت میں تم کو صرف تھوڑے دنوں فائدہ اٹھانے کا موقع ملے گا ﴿۱۶﴾

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُمْ مِنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ
کہہ دیجیے کہ کون ہے جو تم کو اللہ سے بچائے ، اگر وہ تم کو نقصان پہنچانا

بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۚ وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ
چاہے یا وہ تم پر رحمت کرنا چاہے ، اور وہ اپنے لیے اللہ کے مقابلے میں

مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿١٧﴾ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ
کوئی حمایتی اور مددگار نہ پائیں گے ﴿۱۷﴾ اللہ تم میں سے ان لوگوں کو جانتا ہے جو تم میں سے

الْمُعَوِّقِينَ مِنْكُمْ وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا ۖ
روکنے والے ہیں اور جو اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس آ جاؤ،

وَلَا يَأْتُونَ الْبَأْسَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٨﴾ أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖ
اور وہ لڑائی میں کم ہی آتے ہیں ﴿۱۸﴾ وہ تم سے بخل کرتے ہیں،

فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ
پس جب خوف پیش آتا ہے تو آپ دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھنے لگتے ہیں کہ ان کی

أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَىٰ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَإِذَا
آنکھیں اس شخص کی آنکھوں کی طرح گردش کر رہی ہیں جس پر موت کی بے ہوشی طاری ہو ، پھر جب

ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُمْ بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى
خطرہ دور ہو جاتا ہے تو وہ مال کی حرص میں تم سے تیز زبانی کے ساتھ

الْخَيْرِ ۚ أُولَٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ ۚ
ملتے ہیں ، یہ لوگ یقین نہیں لائے تو اللہ نے ان کے اعمال بے کار کر دیے

منزل ۵

وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿١٩﴾ يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ
اور یہ اللہ کے لیے آسان ہے (۱۹) وہ سمجھتے ہیں کہ فوجیں ابھی

لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ
گئی نہیں ہیں ، اور اگر فوجیں آجائیں تو یہ لوگ یہی چاہیں گے کہ

بَادُوْنَ فِى الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ۗ وَلَوْ
کاش ہم بدوؤں کے ساتھ دیہات میں ہوں تمہاری خبریں پوچھتے رہیں ، اور اگر

كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٢٠﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ
وہ تمہارے ساتھ ہوتے تو لڑائی میں کم ہی حصہ لیتے (۲۰) یقیناً تمہارے لیے

فِىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ
اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ تھا ، اس شخص کے لیے جو اللہ کا اور آخرت کے

وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿٢١﴾ وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ
دن کا امیدوار ہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے (۲۱) اور جب ایمان والوں نے فوجوں کو

الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ
دیکھا تو انہوں نے کہا کہ یہ وہی ہے جس کا اللہ نے اور اس کے رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا

وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۫ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا
اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا ، اور اس نے ان کے ایمان اور اطاعت میں

وَّتَسْلِيْمًا ﴿٢٢﴾ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا
اضافہ کر دیا (۲۲) ایمان والوں میں ایسے لوگ بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے

عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ
کیے ہوئے عہد کو پورا کر دکھایا ، پس ان میں سے کوئی اپنا نذر پورا کر چکا اور ان میں سے

مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿٢٣﴾ لِّيَجْزِىَ اللّٰهُ
کوئی منتظر ہے ، اور انہوں نے ذرا بھی تبدیلی نہیں کی (۲۳) تاکہ اللہ سچوں کو

الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ
ان کی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو عذاب دے اگر چاہے

اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٢٤﴾
یا ان کی توبہ قبول کرے ، بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۲۴)

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۚ

اور اللہ نے کافروں کو ان کے غصے کے ساتھ پھیر دیا کہ ان کی کچھ بھی مراد پوری نہ ہوئی۔

وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿٢٥﴾

اور مومنین کی طرف سے اللہ لڑنے کے لیے کافی ہو گیا۔ اور اللہ قوت والا زبردست ہے (۲۵)

وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ

اور اللہ نے اُن اہلِ کتاب کو جنہوں نے حملہ آوروں کا ساتھ دیا ان کے

صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ

قلعوں سے اتار دیا اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا۔ تم ان کے ایک گروہ کو قتل کر دیتے ہو

وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿٢٦﴾ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ

اور ایک گروہ کو قید کر دیتے ہو (۲۶) اور اس نے ان کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے

وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

مالوں کا تم کو وارث بنا دیا اور ایسی زمین کا بھی جس پر تم نے قدم نہیں رکھا۔ اور اللہ ہر چیز پہ

شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿٢٧﴾ يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ

قدرت رکھنے والا ہے (۲۷) اے (پیارے) نبی! اپنی عورتوں سے کہہ دیجیے کہ اگر

كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ

تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ

اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿٢٨﴾ وَاِنْ كُنْتُنَّ

میں تم کو کچھ مال و متاع دے کر خوشی کے ساتھ رخصت کر دوں (۲۸) اور اگر تم

تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ

اللہ اور اس کے رسول کو اور آخرت کے گھر کو چاہتی ہو تو اللہ نے تم میں سے

لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ

نیک کرداروں کے لیے بڑا اجر مہیا کر رکھا ہے (۲۹) اے (پیغمبر) نبی کی بیویو!

مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا

تم میں سے جو کوئی کھلی بے حیائی کا ارتکاب کرے گی اس کو

الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۚ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿٣٠﴾

دوہرا عذاب دیا جائے گا۔ اور یہ اللہ کے لیے آسان ہے (۳۰)

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا

اور تم میں سے جو اللہ اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرے گی اور نیک عمل کرے گی

نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾

تو ہم اس کو اس کا دوہرا اجر دیں گے ، اور ہم نے اس کے لیے باعزت روزی تیار کر رکھی ہے ﴿۳۱﴾

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ

اے پیارے نبی کی بیویو ! تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو ، اگر تم اللہ سے ڈرو

فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ

تو تم لہجے میں نرمی اختیار نہ کرو کہ جس کے دل میں بیماری ہے وہ

مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۳۲﴾ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ

لالچ میں پڑ جائے اور مناسب طریقے کے مطابق بات کہو ﴿۳۲﴾ اور تم اپنے گھروں میں ہی رہو

وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ

اور سابقہ جاہلیت کی طرح دِکھلاتی نہ پھرو ، اور نماز قائم کرو

وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ

اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو ، اللہ تو

اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ

چاہتا ہے کہ تم اہلِ بیت سے گندگی کو دور کرے اور تم کو پوری طرح

تَطْهِيْرًا ﴿۳۳﴾ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ

پاک کردے ﴿۳۳﴾ اور تمہارے گھروں میں اللہ کی آیات اور حکمت کی

اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿۳۴﴾

جو تعلیم ہوتی ہے اس کو یاد رکھو ، بے شک اللہ بھید جاننے والا ہے ، خبر رکھنے والا ہے ﴿۳۴﴾

اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

بے شک اطاعت کرنے والے مرد اور اطاعت کرنے والی عورتیں، ایمان لانے والے مرد اور ایمان لانے والی عورتیں،

وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ

فرماں برداری کرنے والے مرد اور فرماں برداری کرنے والی عورتیں، سچ بولنے والے مرد اور سچ بولنے والی عورتیں،

وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ

صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں، خشوع اختیار کرنے والے مرد اور خشوع اختیار کرنے والی عورتیں،

وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ

صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں ، روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں،

وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ

اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے

كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا

مرد اور یاد کرنے والی عورتیں ، ان کے لیے اللہ نے مغفرت اور بڑا اجر تیار

عَظِيْمًا ﴿۳۵﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ

کر رکھا ہے (۳۵) اور کسی مومن مرد یا کسی مومن عورت کے لیے گنجائش نہیں ہے کہ جب اللہ

وَرَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ

اور اس کا رسول کسی معاملے کا فیصلہ کر دیں تو پھر ان کے لیے اس میں اختیار باقی رہے،

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿۳۶﴾ وَاِذْ

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو وہ کھلی گمراہی میں پڑ گیا (۳۶) اور جب

تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ

آپ اس شخص سے کہہ رہے تھے جس پر اللہ نے انعام کیا اور آپ نے بھی احسان کیا کہ اپنی بیوی کو

عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ

روکے رکھو اور اللہ سے ڈرو ۔ اور آپ اپنے دل میں وہ بات چھپائے ہوئے تھے جس کو اللہ

مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ

ظاہر کرنے والا تھا ، اور آپ لوگوں سے ڈر رہے تھے ؛ حالانکہ اللہ زیادہ حقدار ہے کہ آپ اس سے ڈریں،

فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ

پھر جب زید اس سے اپنی غرض تمام کر چکا تو ہم نے آپ سے اس کا نکاح کر دیا : تاکہ مسلمانوں پر

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا

اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں کچھ تنگی نہ رہے جب کہ وہ ان سے اپنی غرض

مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۳۷﴾ مَا كَانَ عَلَى

تمام کر لیں ، اور اللہ کا حکم ہونے والا ہی تھا (۳۷) پیغمبر کے لیے

النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ

اس بات میں کوئی حرج نہیں جو اللہ نے اس کے لیے مقرر کر دیا ہو ، یہی اللہ کی سنت

منزل ۵

فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا
ان پیغمبروں کے معاملے میں رہی ہے جو پہلے گزر چکے ہیں ۔ اور اللہ کا حکم ایک طے شدہ

مَقْدُورًا ﴿٣٨﴾ الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ
فیصلہ ہوتا ہے (۳۸) وہ (پیغمبر) اللہ کے پیغاموں کو پہنچاتے تھے اور اُسی سے ڈرتے تھے

وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ﴿٣٩﴾
اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے ۔ اور اللہ حساب لینے کے لیے کافی ہے (۳۹)

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَٰكِنْ
محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، لیکن وہ

رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
اللہ کے رسول اور نبیوں کے خاتم ہیں ۔ اور اللہ ہر چیز کا

عَلِيمًا ﴿٤٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا
علم رکھنے والا ہے (۴۰) اے ایمان والو ! اللہ کو بہت زیادہ

كَثِيرًا ﴿٤١﴾ وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿٤٢﴾ هُوَ الَّذِي
یاد کرو (۴۱) اور اُس کی تسبیح کرو صبح اور شام (۴۲) وہی ہے جو

يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ
تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اُس کے فرشتے بھی ، تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر

إِلَى النُّورِ ۚ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ﴿٤٣﴾ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ
روشنی میں لے آئے ۔ اور وہ مومنوں پر بہت مہربان ہے (۴۳) جس روز وہ اُس سے ملیں گے اُن کا

يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ ۚ وَأَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا ﴿٤٤﴾ يَا أَيُّهَا
استقبال سلام سے ہوگا ، اور اُس نے اُن کے لیے باعزت اجر تیار کر رکھا ہے (۴۴) اے (پیارے)

النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿٤٥﴾
نبی ! ہم نے آپ کو گواہی دینے والا اور خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے (۴۵)

وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا ﴿٤٦﴾ وَبَشِّرِ
اور اللہ کی طرف اُس کے حکم سے دعوت دینے والا اور ایک روشن چراغ (۴۶) اور مومنوں کو

الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا ﴿٤٧﴾
بشارت دے دیجیے کہ اُن کے لیے اللہ کی طرف سے بہت بڑا فضل ہے (۴۷)

وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ

اور آپ کافروں اور منافقوں کی بات نہ مانیے اور ان کے ستانے کو نظر انداز کیجیے اور اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۴۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

بھروسہ رکھیے ، اور اللہ بھروسے کے لیے کافی ہے (۴۸) اے ایمان والو!

اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ

جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو پھر ان کو ہاتھ لگانے سے پہلے

تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ

طلاق دے دو تو ان کے بارے میں تم پر کوئی عدت لازم نہیں ہے جس کا تم شمار کرو

فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۴۹﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ

پس ان کو کچھ سامان دے دو اور خوبی کے ساتھ ان کو رخصت کرو (۴۹) اے (پیارے) نبی!

اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا

ہم نے آپ کے لیے حلال کر دیں آپ کی وہ بیویاں جن کا مہر آپ دے چکے ہو اور وہ عورتیں بھی

مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ

جو آپ کی ملکیت ہیں، جو اللہ نے غنیمت کے طور پر آپ کو دی ہیں، اور آپ کے چچا کی بیٹیاں اور آپ کی پھوپھیوں کی

عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۡ

بیٹیاں اور آپ کے ماموؤں کی بیٹیاں اور آپ کی خالاؤں کی بیٹیاں جنھوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی ہو

وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ

اور اس مسلمان عورت کو بھی جو اپنے آپ کو پیغمبر کو دے دے ، بشرطیکہ پیغمبر اس کو

اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۤ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ

نکاح میں لانا چاہے ، یہ خصوصیت صرف آپ کے لیے ہے نہ کہ دوسرے مومنوں کے لیے

قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ

ہم کو معلوم ہے جو ہم نے ان پر ان کی بیویوں اور ان کی لونڈیوں کے باب میں

اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

فرض کیا ہے ، تاکہ آپ پر کوئی تنگی نہ رہے ، اور اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمًا ﴿۵۰﴾ تُرْجِيْ مَنْ تَشَاۗءُ مِنْهُنَّ وَتُـــْٔوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ

مہربان ہے (۵۰) آپ ان میں سے جس کو چاہیں دور رکھیں اور جس کو چاہیں

تَشَاۤءُ ؕ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ؕ

اپنے پاس رکھو ، اور جن کو دور کیا تھا ان میں سے پھر کسی کو طلب کرو تب بھی آپ پر کوئی گناہ نہیں ،

ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ

اس میں زیادہ توقع ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی اور وہ غمگین نہ ہوں گی ، اور وہ اس پر راضی رہیں گی

بِمَاۤ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِىْ قُلُوْبِكُمْ ؕ

جو آپ ان سب کو دو ، اور اللہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے ،

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ﴿۵۱﴾ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاۤءُ مِنْۢ

اور اللہ جاننے والا ، بردبار ہے (۵۱) ان کے علاوہ اور عورتیں آپ کے لیے

بَعْدُ وَلَاۤ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ

حلال نہیں ہیں ، اور نہ یہ درست ہے کہ آپ ان کی جگہ دوسری بیویاں کر لیں ، اگرچہ ان کی صورت

حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

آپ کو اچھی لگے مگر جو آپ کی مملوکہ ہو ، اور اللہ ہر چیز پر

شَىْءٍ رَّقِيْبًا ﴿۵۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ

نگران ہے (۵۲) اے ایمان والو ! نبی کے گھروں میں

النَّبِىِّ اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ

مت جایا کرو مگر جس وقت تم کو کھانے کے لیے اجازت دی جائے ، ایسے طور پر کہ اس کی تیاری کے

اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ

منتظر نہ رہو ، لیکن جب تم کو بلایا جائے تو داخل ہو جاؤ ، پھر جب تم کھا چکو

فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ

تو اٹھ کر چلے جاؤ اور باتوں میں لگے ہوئے بیٹھے نہ رہو ، اس بات سے نبی کو

يُؤْذِى النَّبِىَّ فَيَسْتَحْىٖ مِنْكُمْ ؗ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْىٖ مِنَ

ناگواری ہوتی ہے مگر وہ تمہارا لحاظ کرتے ہیں ، اور اللہ حق بات کہنے میں کسی کا

الْحَقِّ ؕ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ

لحاظ نہیں کرتا ، اور جب تم ان بیویوں سے کوئی چیز مانگو تو پردے کے

حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ

اوٹ سے مانگو ، یہ طریقہ تمہارے دلوں کے لیے زیادہ پاکیزہ ہے اور ان کے دلوں کے لیے بھی ، اور تمہارے لیے

منزل ۵

لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ

جائز نہیں کہ تم اللہ کے رسول کو تکلیف دو اور نہ یہ جائز ہے کہ تم ان کے بعد

مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ۭ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿۵۳﴾

ان کی بیویوں سے کبھی نکاح کرو ۔ یہ اللہ کے نزدیک بڑی بھاری بات ہے (۵۳)

اِنْ تُبْدُوْا شَـيْـــًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ

تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اس کو چھپاؤ تو اللہ ہر چیز کو

عَلِيْمًا ﴿۵۴﴾ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَاۗىِٕهِنَّ وَلَآ اَبْنَاۗىِٕهِنَّ

جاننے والا ہے (۵۴) پیغمبر کی بیویوں پر اپنے باپوں کے بارے میں کوئی گناہ نہیں ہے اور نہ اپنے بیٹوں کے بارے میں

وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَاۗءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَاۗءِ

اور نہ اپنے بھائیوں کے بارے میں اور نہ اپنے بھتیجوں کے بارے میں اور نہ اپنے بھانجوں کے

اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَاۗىِٕهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ

بارے میں اور نہ اپنی عورتوں کے بارے میں اور نہ اپنی لونڈیوں کے بارے میں،

وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۵۵﴾

اور تم اللہ سے ڈرتی رہو ۔ بے شک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے (۵۵)

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰۗىِٕكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَي النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر رحمت بھیجتے ہیں ۔ اے ایمان

اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

والو! تم بھی اس پر درود و سلام بھیجو (۵۶) بے شک جو لوگ

يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا

اللہ اور اس کے رسول کو اذیت دیتے ہیں ، اللہ نے ان پر دنیا اور آخرت میں

وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ

لعنت کی اور ان کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے (۵۷) اور جو لوگ

يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا

مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کو اذیت دیتے ہیں بغیر اس کے کہ انہوں نے کچھ کیا ہو

فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۸﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ

تو انہوں نے بہتان کا اور صریح گناہ کا بوجھ اٹھایا (۵۸) اے (پیارے) نبی! اپنی بیویوں سے

لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ

اور اپنی بیٹیوں سے اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دیجیے کہ اپنے اوپر اپنی چادریں تھوڑی سی

مِن جَلَابِيبِهِنَّ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَن يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۗ

نیچے کر لیا کریں۔ اس سے اُن کی پہچان جلدی ہو جایا کرے گی تو وہ ستائی نہ جائیں گی۔

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا (۵۹) لَّئِن لَّمْ يَنتَهِ الْمُنَافِقُونَ

اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے (۵۹) منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں

وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ

روگ ہے اور جو مدینہ میں جھوٹی خبریں پھیلانے والے ہیں۔ اگر وہ باز نہ آئے

لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا (۶۰)

تو ہم آپ کو ان کے پیچھے لگا دیں گے پھر وہ تمہارے ساتھ مدینہ میں بہت کم رہنے پائیں گے (۶۰)

مَّلْعُونِينَ ۖ أَيْنَمَا ثُقِفُوا أُخِذُوا وَقُتِّلُوا تَقْتِيلًا (۶۱)

پھٹکارے ہوئے۔ جہاں پائے جائیں گے پکڑے جائیں گے اور بُری طرح مارے جائیں گے (۶۱)

سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلُ ۖ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّةِ

یہ اللہ کا دستور ہے ان لوگوں کے بارے میں جو پہلے گزر چکے ہیں۔ اور آپ اللہ کے دستور میں

اللَّهِ تَبْدِيلًا (۶۲) يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۖ قُلْ إِنَّمَا

کوئی تبدیلی نہ پائیں گے (۶۲) لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں، کہہ دیجیے کہ اس کا

عِلْمُهَا عِندَ اللَّهِ ۚ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ

علم تو صرف اللہ کے پاس ہے۔ اور آپ کو کیا خبر شاید قیامت قریب

قَرِيبًا (۶۳) إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا (۶۴)

آگئی ہو (۶۳) بے شک اللہ نے کافروں کو رحمت سے دور کر دیا ہے اور ان کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے (۶۴)

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ لَّا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا (۶۵)

اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہ نہ کوئی حامی پائیں گے اور نہ کوئی مددگار (۶۵)

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَا لَيْتَنَا أَطَعْنَا

جس دن ان کے چہرے آگ میں الٹ پلٹ کیے جائیں گے، وہ کہیں گے: اے کاش! ہم نے اللہ کی اطاعت

اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَا (۶۶) وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا

کی ہوتی اور ہم نے رسول کی اطاعت کی ہوتی (۶۶) اور وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہم نے اپنے سرداروں

وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ

اور اپنے بڑوں کا کہا مانا تو انہوں نے ہم کو رستے سے گمراہ کر دیا (٦٧) اے ہمارے رب ! ان کو دوہرا

مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

عذاب دے اور ان پر بھاری لعنت کر (٦٨) اے ایمان

اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ

والو ! تم ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جنہوں نے موسیٰ (علیہ) کو اذیت پہنچائی تو خدا نے آپ کو

مِمَّا قَالُوْا ۭ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

ان باتوں سے بری ثابت کیا ۔ اور وہ اللہ کے نزدیک باعزت تھے (٦٩) اے ایمان

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿٧٠﴾ يُّصْلِحْ

والو ! اللہ سے ڈرو اور درست بات کہو (٧٠) وہ تمہارے لیے تمہارے اعمال

لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَمَنْ

سدھارے گا اور تم سے تمہارے گناہوں کو بخش دے گا ۔ اور جو شخص

يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧١﴾ اِنَّا

اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے ۔ اس نے بڑی کامیابی حاصل کی (٧١) ہم نے

عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ

امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا

فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا

تو انہوں نے اس کو اٹھانے سے انکار کیا اور وہ اس سے ڈر گئے ۔ اور انسان نے اس کو

الْاِنْسَانُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿٧٢﴾ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ

اٹھا لیا ۔ بے شک وہ ظالم اور جاہل تھا (٧٢) تاکہ اللہ منافق مردوں

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ

اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو سزا دے

وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ

اور مومن مردوں اور مومن عورتوں پر توجہ فرمائے ۔ اور اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٣﴾

بخشنے والا ۔ مہربان ہے (٧٣)

(سورۂ سبا مکہ معظمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۶) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اس میں (۵۴) آیتیں اور (۶) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۴) نمبر پر ہے اور سورۂ لقمان کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۸۳۳) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۵۱۲) حروف ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ
تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جس کا وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور اسی کی

الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝۱ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ
تعریف ہے آخرت میں، اور وہ حکمت والا، خبر رکھنے والا ہے (۱) وہ جانتا ہے جو کچھ زمین کے اندر

فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاۗءِ وَمَا
داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اُترتا ہے اور جو

يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ۝۲ وَقَالَ الَّذِيْنَ
اس میں چڑھتا ہے، اور وہ رحمت والا، بخشنے والا ہے (۲) اور جنہوں نے انکار کیا

كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ
وہ کہتے ہیں کہ ہم پر قیامت نہیں آئے گی، آپ کہہ دیجیے کہ کیوں نہیں، قسم ہے غیب کو جاننے والے

عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ
میرے پروردگار کی! وہ ضرور تم پر آئے گی، اس سے ذرہ برابر کوئی چیز مخفی نہیں، نہ آسمانوں میں

وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ
اور نہ زمین میں، اور نہ کوئی چیز اس سے چھوٹی اور نہ بڑی، مگر وہ ایک

كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۳ لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ
کھلی کتاب میں ہے (۳) تاکہ وہ اُن لوگوں کو بدلہ دے جو ایمان لائے اور نیک کام کیے،

اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۴ وَالَّذِيْنَ سَعَوْ
یہی لوگ ہیں جن کے لیے معافی ہے اور عزت کی روزی (۴) اور جن لوگوں نے ہماری

فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ
آیتوں کو عاجز کرنے کی کوشش کی، ان کے لیے سختی کا دردناک

اَلِيْمٌ ۝۵ وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ
عذاب ہے (۵) اور جن کو علم دیا گیا ہے وہ اس چیز کو جو آپ کے رب کی طرف سے

إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطِ الْعَزِيزِ

آپ کے پاس بھیجا گیا ہے، جانتے ہیں کہ وہ حق ہے اور وہ خدائے عزیز و حمید کا

الْحَمِيدِ ﴿٦﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلَىٰ

راستہ بتاتا ہے (۶) اور جنہوں نے انکار کیا وہ کہتے ہیں: کیا ہم تم کو ایک ایسا آدمی بتائیں

رَجُلٍ يُنَبِّئُكُمْ إِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ إِنَّكُمْ لَفِي

جو تم کو خبر دیتا ہے کہ جب تم بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو پھر تم کو (قیامت کے دن) نئے سر سے

خَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿٧﴾ أَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَم بِهِ جِنَّةٌ ۗ

بننا ہے (۷) کیا اس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے یا اس کو کسی طرح کا جنون ہے؟

بَلِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلَالِ

بلکہ جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے وہی عذاب میں اور دور کی گمراہی میں

الْبَعِيدِ ﴿٨﴾ أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُم

پڑے ہیں (۸) تو کیا انہوں نے آسمان اور زمین کی طرف نظر نہیں کی جو ان کے آگے ہے

مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ إِن نَّشَأْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْأَرْضَ

اور ان کے پیچھے بھی، اگر ہم چاہیں تو ان کو زمین میں دھنسا دیں

أَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَاءِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

یا ان پر آسمان سے ٹکڑے گرا دیں، بے شک اس میں نشانی ہے

لَآيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ مِنَّا

ہر اس بندے کے لیے جو متوجہ ہونے والا ہو (۹) اور ہم نے داود (علیہ السلام) کو اپنی طرف سے بڑی نعمت

فَضْلًا ۖ يَا جِبَالُ أَوِّبِي مَعَهُ وَالطَّيْرَ ۖ وَأَلَنَّا لَهُ

دی، اے پہاڑو تم بھی اس کے ساتھ تسبیح کرنے میں شرکت کرو اور اسی طرح پرندوں کو بھی حکم دیا اور ہم نے اس کے لیے

الْحَدِيدَ ﴿١٠﴾ أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ ۖ وَاعْمَلُوا

لوہے کو نرم کر دیا (۱۰) کہ تم کشادہ زرہیں بناؤ اور کڑیوں کو اندازے سے جوڑو

صَالِحًا ۖ إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١﴾ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ

اور نیک عمل کرو، جو کچھ تم کرتے ہو میں اس کو دیکھ رہا ہوں (۱۱) اور سلیمان (علیہ السلام) کے لیے ہم نے ہوا کو تابع کر دیا

غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۖ وَأَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ ۖ

اس کی صبح کی منزل ایک مہینے کی ہوتی اور اس کی شام کی منزل ایک مہینے کی، اور ہم نے اس کے لیے تانبے کا چشمہ بہا دیا

منزل ۵

وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ وَمَنْ

اور جنات میں سے ایسے تھے جو اس کے رب کے حکم سے اس کے آگے کام کرتے تھے، اور ان میں سے

يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۱۲﴾

جو کوئی ہمارے حکم سے پھرے تو ہم اس کو آگ کا عذاب چکھائیں گے ﴿۱۲﴾

يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ

وہ اس کے لیے بناتے جو وہ چاہتا ، عمارتیں اور تصویریں اور حوض

كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ

جیسے لگن اور جمی ہوئی دیگیں ۔ اے آل داؤد! شکر گزاری کے ساتھ عمل کرو،

وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ

اور میرے بندوں میں کم ہی شکر گزار ہیں ﴿۱۳﴾ پھر جب ہم نے اس پر موت کا فیصلہ

الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ

نافذ کیا تو کسی چیز نے ان کو اس کے مرنے کا پتہ نہیں دیا مگر زمین کے کیڑے نے جو اس کے عصا کو

مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ

کھاتا تھا ۔ پس جب وہ گر پڑا تب جنات پر کھلا کہ اگر وہ غیب کو

الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۱۴﴾ لَقَدْ كَانَ

جانتے تو اس ذلت کی مصیبت میں نہ رہتے ﴿۱۴﴾ سبا کے لیے

لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۬ؕ

ان کے اپنے مسکن میں نشانی تھی ۔ دو باغ دائیں اور بائیں،

كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ

اپنے رب کے رزق سے کھاؤ اور اس کا شکر کرو ۔ عمدہ شہر

وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ

اور بخشنے والا رب ﴿۱۵﴾ پس انھوں نے منہ پھیرا تو ہم نے ان پر بند کا سیلاب بھیج دیا

وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ

اور ان کے باغوں کو ایسے باغوں سے بدل دیا جن میں بدمزہ پھل اور جھاؤ کے درخت

وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿۱۶﴾ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ

اور کچھ تھوڑے سے بیر تھے ﴿۱۶﴾ یہ ہم نے ان کی ناشکری کا بدلہ دیا،

وَهَلۡ نُجٰزِيۡۤ اِلَّا الۡكَفُوۡرَ ﴿۱۷﴾ وَجَعَلۡنَا بَيۡنَهُمۡ وَبَيۡنَ

اور ایسا بدلہ ہم انہی کو دیتے ہیں جو نا شکرا ہو ﴿۱۷﴾ اور ہم نے ان کے اور ان کی بستیوں کے

الۡقُرَى الَّتِىۡ بٰرَكۡنَا فِيۡهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرۡنَا فِيۡهَا

درمیان جہاں ہم نے برکت رکھی تھی ایسی بستیاں آباد کی تھیں جو نظر آتی تھیں، اور ہم نے ان کے درمیان

السَّيۡرَ‌ؕ سِيۡرُوۡا فِيۡهَا لَيَالِىَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيۡنَ ﴿۱۸﴾ فَقَالُوۡا

سفر کی منزلیں ٹھیرا دی تھیں، کہ ان میں رات دن امن کے ساتھ چلو ﴿۱۸﴾ پھر انہوں نے کہا کہ

رَبَّنَا بٰعِدۡ بَيۡنَ اَسۡفَارِنَا وَظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ فَجَعَلۡنٰهُمۡ

اے ہمارے رب! ہمارے سفروں کے درمیان دوری ڈال دے، اور انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تو ہم نے

اَحَادِيۡثَ وَمَزَّقۡنٰهُمۡ كُلَّ مُمَزَّقٍ‌ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

ان کو افسانہ بنا دیا اور ہم نے ان کو بالکل تتر بتر کر دیا، بے شک اس میں نشانیاں ہیں

لِّـكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوۡرٍ ﴿۱۹﴾ وَلَقَدۡ صَدَّقَ عَلَيۡهِمۡ اِبۡلِيۡسُ

ہر صبر کرنے والے، شکر کرنے والے کے لیے ﴿۱۹﴾ اور ابلیس نے ان کے اوپر اپنا گمان

ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوۡهُ اِلَّا فَرِيۡقًا مِّنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۲۰﴾ وَمَا كَانَ

سچ کر دکھایا، پس انہوں نے اس کی پیروی کی مگر ایمان والوں کا ایک گروہ ﴿۲۰﴾ اور ابلیس کو

لَهٗ عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍ اِلَّا لِنَعۡلَمَ مَنۡ يُّؤۡمِنُ بِالۡاٰخِرَةِ

ان کے اوپر کوئی اختیار نہ تھا، مگر یہ کہ ہم معلوم کر لیں ان لوگوں کو جو آخرت پر ایمان رکھتے ہیں

مِمَّنۡ هُوَ مِنۡهَا فِىۡ شَكٍّ‌ؕ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ حَفِيۡظٌ ﴿۲۱﴾

ان لوگوں سے (الگ کر کے) جو اس کی طرف سے شک میں ہیں، اور آپ کا رب ہر چیز پر نگران ہے ﴿۲۱﴾

قُلِ ادۡعُوا الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ‌ۚ لَا يَمۡلِكُوۡنَ

کہہ دیجیے کہ ان کو پکارو جن کو تم نے اللہ کے سوا معبود سمجھ رکھا ہے، وہ نہ آسمانوں میں

مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الۡاَرۡضِ وَمَا لَهُمۡ

ذرہ برابر اختیار رکھتے ہیں اور نہ زمین میں اور نہ ان دونوں میں ان کی

فِيۡهِمَا مِنۡ شِرۡكٍ وَّمَا لَهٗ مِنۡهُمۡ مِّنۡ ظَهِيۡرٍ ﴿۲۲﴾ وَلَا تَنۡفَعُ

کوئی شرکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی اس کا مددگار ہے ﴿۲۲﴾ اور اس کے سامنے کوئی شفاعت

الشَّفَاعَةُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا لِمَنۡ اَذِنَ لَهٗ‌ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنۡ

کام نہیں آتی مگر اس کے لیے جس کے لیے وہ اجازت دے، یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ

منزل ۵

قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ۖ قَالُوا الْحَقَّ ۖ وَهُوَ الْعَلِيُّ

دور ہو گئی تو وہ پوچھیں گے کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا؟ وہ کہیں گے کہ حق بات کا حکم فرمایا، اور وہ سب سے

الْكَبِيرُ ﴿٢٣﴾ قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ

اونچا ہے، سب سے بڑا ہے (٢٣) کہہ دیجیے کہ کون تم کو آسمانوں اور زمین سے روزی دیتا ہے؟

قُلِ اللَّهُ ۖ وَإِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلَىٰ هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٢٤﴾

کہہ دیجیے کہ اللہ، اور ہم میں اور تم میں سے کوئی ایک جماعت تو ہے یا کھلی ہوئی گمراہی میں (٢٤)

قُلْ لَا تُسْأَلُونَ عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلَا نُسْأَلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢٥﴾

کہیے کہ جو قصور ہم نے کیا اس کی تم سے پوچھ نہ ہوگی اور جو کچھ تم کرتے ہو اس کے متعلق ہم سے نہیں پوچھا جائے گا (٢٥)

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَّاحُ

کہہ دیجیے کہ ہمارا رب ہم کو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ فرمائے گا، اور وہ فیصلہ فرمانے والا،

الْعَلِيمُ ﴿٢٦﴾ قُلْ أَرُونِيَ الَّذِينَ أَلْحَقْتُمْ بِهِ شُرَكَاءَ ۖ كَلَّا ۚ

علم والا ہے (٢٦) کہہ دیجیے کہ مجھے ان کو دکھاؤ جن کو تم نے شریک بنا کر اللہ کے ساتھ ملا رکھا ہے، ہرگز نہیں!

بَلْ هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٧﴾ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً

بلکہ وہ اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے (٢٧) اور ہم نے آپ کو تمام انسانوں کے لیے

لِلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾

خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے، مگر اکثر لوگ نہیں جانتے (٢٨)

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٩﴾

اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب ہوگا اگر تم سچے ہو؟ (٢٩)

قُلْ لَكُمْ مِيعَادُ يَوْمٍ لَا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا

کہہ دیجیے کہ تمہارے لیے ایک خاص دن کا وعدہ ہے کہ اس سے نہ ایک ساعت پیچھے ہٹ سکتے ہو

تَسْتَقْدِمُونَ ﴿٣٠﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ نُؤْمِنَ بِهَٰذَا

اور نہ آگے بڑھ سکتے ہو (٣٠) اور جن لوگوں نے انکار کیا وہ کہتے ہیں کہ ہم ہرگز نہ اس قرآن کو

الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ

مانیں گے اور نہ اس کو جو اس سے آگے ہے، اور اگر آپ اس وقت کو دیکھیں جب کہ یہ ظالم

مَوْقُوفُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ

اپنے رب کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے، ایک دوسرے پر بات

الْقَوْلَ ۚ يَقُولُ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا

ڈالتا ہوگا ۔ جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ بڑا بننے والوں سے کہیں گے

لَوْلَا أَنتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ﴿٣١﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا

کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان والے ہوتے (۳۱) بڑا بننے والے کمزور لوگوں کو

لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ الْهُدَىٰ

جواب دیں گے کہ کیا ہم نے تم کو ہدایت سے روکا تھا

بَعْدَ إِذْ جَاءَكُم ۖ بَلْ كُنتُم مُّجْرِمِينَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ الَّذِينَ

جب کہ وہ تم کو پہنچ چکی تھی؟ بلکہ تم خود مجرم ہو (۳۲) اور کمزور لوگ

اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

بڑے لوگوں سے کہیں گے : نہیں ؛ بلکہ تمہاری رات دن کی تدبیروں سے

إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَن نَّكْفُرَ بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ لَهُ أَندَادًا ۚ

جب کہ تم ہم سے کہتے تھے کہ ہم اللہ کے ساتھ کفر کریں اور اس کے شریک ٹھہرائیں۔

وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۚ وَجَعَلْنَا الْأَغْلَالَ

اور وہ اپنی پشیمانی کو چھپائیں گے جب کہ وہ عذاب دیکھیں گے ۔ اور ہم منکروں کی

فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا

گردن میں طوق ڈالیں گے ۔ وہ وہی بدلہ پائیں گے جو وہ

يَعْمَلُونَ ﴿٣٣﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ

کرتے تھے (۳۳) اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا بھیجا تو اس کے

مُتْرَفُوهَا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ كَافِرُونَ ﴿٣٤﴾ وَقَالُوا نَحْنُ

خوش حال لوگوں نے یہی کہا کہ ہم تو اس کے منکر ہیں جو دے کر تم بھیجے گئے ہو (۳۴) اور انہوں نے کہا کہ ہم

أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿٣٥﴾ قُلْ إِنَّ

مال اور اولاد میں زیادہ ہیں اور ہم کبھی سزا پانے والے نہیں (۳۵) کہہ دیجیے کہ

رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ

میرا رب جس کو چاہتا ہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے کم کر دیتا ہے ۔ لیکن اکثر لوگ

النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾ وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُم بِالَّتِي

نہیں جانتے (۳۶) اور تمہارے مال اور تمہاری اولاد وہ چیز نہیں

منزل ۵

ربع

تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ فَاُولٰٓئِكَ
جو درجے میں تم کو ہمارا مقرب بنا دے : البتہ جو ایمان لایا اور اس نے نیک عمل کیا ، ایسے لوگوں

لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِى الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾
کے لیے ان کے عمل کا دوگنا بدلہ ہے ، اور وہ بالاخانوں میں اطمینان سے رہیں گے (۳۷)

وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِىْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِى الْعَذَابِ
اور جو لوگ ہماری آیتوں کو نیچا دکھانے کے لیے سرگرم ہیں وہ عذاب میں

مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّىْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ
داخل کیے جائیں گے (۳۸) کہہ دیجیے کہ میرا رب اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۚ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَىْءٍ فَهُوَ
کشادہ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے ، اور جو چیز بھی تم خرچ کرو گے تو وہ اس کا

يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا
بدلہ دے گا ، اور وہ بہتر رزق دینے والا ہے (۳۹) اور جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا

ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾
پھر وہ فرشتوں سے پوچھے گا کہ کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کرتے تھے ؟ (۴۰)

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا
وہ کہیں گے : پاک ہے آپ کی ذات ، ہمارا تعلق آپ سے ہے نہ کہ ان لوگوں سے ، بلکہ یہ

يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَالْيَوْمَ
جنات کی عبادت کرتے تھے ، ان میں سے اکثر لوگ انہیں پر ایمان رکھنے والے تھے (۴۱) پس آج

لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۗ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ
تم میں سے کوئی ایک دوسرے کو نہ فائدہ پہنچا سکتا ہے اور نہ نقصان ، اور ہم ظالموں سے

ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِىْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾
کہیں گے کہ آگ کا عذاب چکھو جس کو تم جھٹلاتے تھے (۴۲)

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ
اور جب ان کو ہماری کھلی کھلی آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ یہ تو بس ایک شخص ہے

يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا
جو چاہتا ہے کہ تم کو ان سے روک دے جن کی تمہارے باپ دادا عبادت کرتے تھے ، اور انہوں نے کہا

ربع

مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ
کہ یہ تو محض ایک جھوٹ ہے گھڑا ہوا ۔ اور ان منکروں کے سامنے جب حق آیا

لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ (۴۳) وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ
تو انہوں نے کہا کہ یہ تو بس ایک کھلا ہوا جادو ہے (۴۳) اور ہم نے ان کو

مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ
کتابیں نہیں دی تھیں جن کو وہ پڑھتے ہوں ۔ اور ہم نے آپ سے پہلے ان کے پاس کوئی ڈرانے والا

نَّذِيْرٍ (۴۴) وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ
نہیں بھیجا (۴۴) اور ان سے پہلے والوں نے بھی جھٹلایا ۔ اور یہ ان کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے

مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۣ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ (۴۵) قُلْ اِنَّمَآ
جو ہم نے ان کو دیا تھا ، پس انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا تو کیسا تھا ان پر میرا عذاب (۴۵) کہہ دیجئے کہ میں تم کو

اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ
ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں ۔ یہ کہ تم اللہ کے واسطے کھڑے ہو جاؤ ۔ دو دو اور ایک ایک ۔

تَتَفَكَّرُوْا ۣ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ
پھر سوچو کہ تمہارے ساتھی کو جنون نہیں ہے ۔ وہ تو بس ایک سخت عذاب سے پہلے

بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ (۴۶) قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ
تم کو ڈرانے والا ہے (۴۶) کہہ دیجئے کہ میں نے تم سے کچھ معاوضہ مانگا ہو

فَهُوَ لَكُمْ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ
تو وہ تمہارا ہی ہے ۔ میرا معاوضہ تو بس اللہ کے ذمے ہے ۔ اور وہ ہر چیز پر

شَهِيْدٌ (۴۷) قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ (۴۸)
گواہ ہے (۴۷) کہہ دیجئے کہ میرا رب حق کو (باطل پر) مارتا ہے ، وہ چھپی چیزوں کو جاننے والا ہے (۴۸)

قُلْ جَاۗءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ (۴۹) قُلْ اِنْ
کہہ دیجئے کہ حق آ گیا اور باطل نہ (کسی چیز کو) پیدا کرتا ہے اور نہ (کسی چیز کو) دوبارہ لاتا ہے (۴۹) کہہ دیجئے کہ اگر

ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰي نَفْسِيْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا
میں گمراہی پر ہوں تو میری گمراہی کا وبال مجھ پر ہے ۔ اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو یہ اس وحی کی بدولت ہے

يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ (۵۰) وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا
جو میرا رب میری طرف بھیجتا ہے ، بے شک وہ سننے والا ہے قریب ہے (۵۰) اور اگر آپ دیکھیں جب یہ گھبرائے ہوئے

خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۭ لَآ اِلٰهَ

کوئی اور خالق ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہو ؟ اس کے سوا

اِلَّا هُوَ ۡ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ

کوئی معبود نہیں ، تو تم کہاں سے دھوکا کھا رہے ہو ؟ (۳) اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو

كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۴﴾

آپ سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر جھٹلائے جا چکے ہیں ، اور سارے امور اللہ ہی کی طرف رجوع ہونے والے ہیں (۴)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ

اے لوگو ! بے شک اللہ کا وعدہ برحق ہے ، تو دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں

الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۵﴾ اِنَّ الشَّيْطٰنَ

نہ ڈالے ، اور وہ بڑا دھوکے باز تم کو اللہ کے بارے میں دھوکہ نہ دینے پائے (۵) بے شک شیطان

لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ۭ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا

تمہارا دشمن ہے تو تم اس کو دشمن ہی سمجھو ، وہ تو اپنے گروہ کو اسی لیے بلاتا ہے کہ وہ

مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۶﴾ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ

دوزخ والوں میں سے ہو جائیں (۶) جن لوگوں نے انکار کیا ان کے لیے

شَدِيْدٌ ڛ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

سخت عذاب ہے ، اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کیا ان کے لیے معافی ہے

وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۷﴾ اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ۭ

اور بڑا اجر ہے (۷) کیا ایسا شخص جس کو اس کا برا عمل اچھا کر کے دکھایا گیا پھر وہ اس کو اچھا سمجھنے لگا ،

فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ڮ

پس اللہ جس کو چاہتا ہے بھٹکا دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے

فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ

پس آپ ان پر افسوس کر کے اپنے آپ کو نہ گھلائیں ، اللہ کو معلوم ہے

بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۸﴾ وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ

جو کچھ وہ کرتے ہیں (۸) اور اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے پھر وہ بادل کو

سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ

اٹھاتی ہیں ، پھر ہم اس کو مردہ علاقے کی طرف لے جاتے ہیں ، پس ہم نے اس سے اس زمین کو

بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ﴿٩﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ

اس کے مردہ ہو جانے کے بعد پھر زندہ کر دیا ۔ اسی طرح ہوگا دوبارہ زندہ ہو اٹھنا (٩) جو شخص

الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ۚ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ

عزت چاہتا ہو تو عزت تمام تر اللہ کے لیے ہے ۔ اس کی طرف پاکیزہ کلام

الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ۚ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ

پہنچتا ہے اور عمل صالح اس کو اوپر اٹھاتا ہے ۔ اور جو لوگ بری تدبیریں

السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۚ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ

کرتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے ۔ اور ان کی تدبیریں برباد ہو کر

يَبُوْرُ ﴿١٠﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ

رہیں گی (١٠) اور اللہ نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر پانی کی بوند سے ۔ پھر تم کو

جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ۚ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا

جوڑے جوڑے بنایا ۔ اور کوئی عورت حاملہ نہیں ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اس کے

بِعِلْمِهٖ ۚ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ

علم سے ۔ اور نہ کوئی عمر والا بڑی عمر پاتا ہے اور نہ کسی کی عمر گھٹتی ہے

اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ۚ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿١١﴾ وَمَا

مگر وہ ایک کتاب میں درج ہے ۔ بے شک یہ اللہ پر آسان ہے (١١) اور دونوں

يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ

دریا یکساں نہیں ، یہ میٹھا ہے پیاس بجھانے والا ، پینے کے لیے خوشگوار

وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا

اور یہ کھارا ۔ کڑوا ہے ۔ اور تم دونوں سے تازہ گوشت کھاتے ہو

وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ

اور زینت کی چیز نکالتے ہو جس کو تم پہنتے ہو ، اور تم دیکھتے ہو جہازوں کو کہ وہ اس میں

مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢﴾

پھاڑتے ہوئے چلتے ہیں ، تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر ادا کرو (١٢)

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ

وہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور وہ داخل کرتا ہے دن کو رات میں

ربع

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ
اور اس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے، ہر ایک چلتا ہے ایک مقرر وقت کے لیے،

ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۚ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِن
یہ اللہ ہی تمہارا رب ہے، اسی کے لیے بادشاہی ہے، اور اس کے سوا تم جنہیں

دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِن قِطْمِيرٍ ﴿١٣﴾ إِن تَدْعُوهُمْ
پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے ایک چھلکے کے بھی مالک نہیں (۱۳) اگر تم ان کو پکارو

لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ ۖ
تو وہ تمہاری پکار نہیں سن سکیں گے، اور اگر وہ سن لیں تو وہ تمہاری فریاد پوری نہیں کر سکتے،

وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ ۚ وَلَا يُنَبِّئُكَ
اور وہ قیامت کے دن تمہارے شرک سے انکار کریں گے، اور ایک باخبر کی طرح

مِثْلُ خَبِيرٍ ﴿١٤﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى
کوئی تم کو نہیں بتا سکتا (۱۴) اے لوگو! تم اللہ کے محتاج

اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿١٥﴾ إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ
ہو، اور اللہ تو بے نیاز ہے، تعریف والا ہے (۱۵) اگر وہ چاہے تو تم کو لے جائے

وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٦﴾ وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ﴿١٧﴾
اور ایک نئی مخلوق لے آئے (۱۶) اور یہ اللہ کے لیے کچھ مشکل نہیں (۱۷)

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ وَإِن تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَىٰ
اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا، اور اگر کوئی بھاری بوجھ والا اپنا بوجھ اٹھانے کے لیے

حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۗ
پکارے تو اس میں سے ذرا بھی نہ اٹھایا جائے گا، اگرچہ وہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو،

إِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا
آپ تو صرف انہی لوگوں کو ڈرا سکتے ہیں جو بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم

الصَّلَاةَ ۚ وَمَن تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهِ ۚ وَإِلَى
کرتے ہیں، اور جو شخص پاک ہوتا ہے وہ اپنے ہی لیے پاک ہوتا ہے، اور اللہ

اللَّهِ الْمَصِيرُ ﴿١٨﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ﴿١٩﴾
ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (۱۸) اور اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں (۱۹)

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿۲۰﴾ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿۲۱﴾
اور نہ اندھیرا اور نہ اجالا (۲۰) اور نہ سایہ اور نہ دھوپ (۲۱)

وَمَا يَسْتَوِى الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ
اور زندہ اور مردہ برابر نہیں ہو سکتے ۔ بے شک اللہ سناتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِى الْقُبُوْرِ ﴿۲۲﴾ اِنْ اَنْتَ
جس کو وہ چاہتا ہے ۔ اور آپ ان کو سنانے والے نہیں ان کو جو قبروں میں ہیں (۲۲) آپ تو نہیں

اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿۲۳﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ؕ وَاِنْ
ایک خبردار کرنے والے ہیں (۲۳) بے شک ہم نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر ۔ اور کوئی

مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿۲۴﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ
امت ایسی نہیں جس میں کوئی ڈرانے والا نہ آیا ہو (۲۴) اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ
جو لوگ ہوئے ہیں انہوں نے بھی جھٹلایا ۔ ان کے پاس ان کے پیغمبر کھلے دلائل

وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ
اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے (۲۵) پھر جن لوگوں نے نہ مانا ان کو میں نے

كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۲۶﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ
پکڑ لیا ۔ تو دیکھو کیسا ہوا (ان کے اوپر) میرا عذاب (۲۶) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا
آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اس سے مختلف رنگوں کے پھل پیدا

اَلْوَانُهَا ؕ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ
کردیے ۔ اور پہاڑوں میں بھی سفید اور سرخ مختلف رنگوں کے

اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿۲۷﴾ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ
ٹکڑے ہیں اور گہرے سیاہ بھی (۲۷) اور اسی طرح انسانوں اور جانوروں

وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ
اور چوپایوں میں بھی مختلف رنگ کے ہیں ۔ اللہ سے اس کے بندوں میں سے

مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾ اِنَّ
صرف وہی ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں ۔ بے شک اللہ زبردست ہے بخشنے والا ہے (۲۸) بے شک

ربع

اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا

جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے

رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾

اس میں سے چھپے اور کھلے خرچ کرتے ہیں ، وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جو کبھی غارت نہیں ہوگی (۲۹)

لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ

تاکہ اللہ ان کو ان کا پورا اجر دے اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ کر دے ، بے شک وہ

غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۳۰﴾ وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ

بخشنے والا ہے ، قدر دان ہے (۳۰) اور ہم نے آپ کی طرف جو کتاب وحی کی ہے

هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ

وہ حق ہے ، اس کی تصدیق کرنے والی ہے جو اس کے پہلے سے موجود ہے ، بے شک اللہ اپنے بندوں کی

لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا

خبر رکھنے والا ہے ، دیکھنے والا ہے (۳۱) پھر ہم نے کتاب کا وارث بنایا ان لوگوں کو جن کو ہم نے اپنے بندوں میں سے

مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ

چن لیا ، پس ان میں سے کچھ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں اور ان میں سے کچھ

مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ

بیچ کی چال پر ہیں ، اور ان میں سے کچھ اللہ کی توفیق سے بھلائیوں میں سبقت کرنے والے ہیں ، یہی

هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۳۲﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا

سب سے بڑا فضل ہے (۳۲) ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں جن میں یہ لوگ داخل ہوں گے

يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ

وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے ، اور وہاں ان کا لباس

فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۳۳﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا

ریشم کا ہوگا (۳۳) اور وہ کہیں گے : شکر ہے اللہ کا جس نے ہم سے غم کو

الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ

دور کیا ، بے شک ہمارا رب معاف کرنے والا ، قدر کرنے والا ہے (۳۴) جس نے ہم کو اپنے فضل سے

الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا

آباد رہنے کے گھر میں اتارا ، اس میں ہم کو نہ کوئی مشقت پہنچے گی اور نہ ہم کو اس میں

فِيهَا لُغُوبٌ ﴿٣٥﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ

بھی تکان لاحق ہوگی (۳۵) اور جنہوں نے انکار کیا ان کے لیے جہنم کی آگ ہے،

لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُم مِّنْ

نہ ان کو موت آئے گی کہ وہ مر جائیں اور نہ دوزخ کا عذاب ہی ان سے ہلکا

عَذَابِهَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ ﴿٣٦﴾ وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ

کیا جائے گا ، ہم ہر کافر کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں (۳۶) اور وہ لوگ اس میں

فِيهَا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا

چلائیں گے : اے ہمارے رب ! ہم کو نکال لے ، ہم نیک عمل کریں گے اس سے مختلف جو ہم

نَعْمَلُ ۚ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُم مَّا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَن تَذَكَّرَ

کیا کرتے تھے ، کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہ دی کہ جس کو سمجھنا ہوتا وہ سمجھ سکتا،

وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ ۖ فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ ﴿٣٧﴾

اور تمہارے پاس ڈرانے والا آیا ، اب چکھو کہ ظالموں کا کوئی مددگار نہیں (۳۷)

إِنَّ اللَّهَ عَالِمُ غَيْبِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ

بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کے غیب کو جاننے والا ہے ، بے شک وہ دل کی

بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٣٨﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ فِي

باتوں سے بھی باخبر ہے (۳۸) وہی ہے جس نے تم کو زمین میں

الْأَرْضِ ۚ فَمَن كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ

آباد کیا ، تو جو شخص انکار کرے گا اس کا انکار اسی پر پڑے گا ، اور منکروں کے لیے ان کا انکار

كُفْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا ۖ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ

ان کے رب کے نزدیک ناراضی ہی بڑھنے کا باعث ہوتا ہے ، اور منکروں کے لیے ان کا انکار

كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ﴿٣٩﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ

خسارہ ہی میں اضافہ کرنے کا (۳۹) کہو کہ ذرا تم دیکھو تو اپنے ان شریکوں کو

تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ

جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ، مجھ کو دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں سے

الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا

کیا بنایا ہے یا ان کی آسمانوں میں کوئی حصہ داری ہے ؟ یا ہم نے ان کو کوئی کتاب دی ہے

فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ
تو وہ اس کی کسی دلیل پر ہیں : بلکہ یہ ظالم ایک دوسرے سے صرف دھوکے کی

بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿٤٠﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
باتوں کا وعدہ کر رہے ہیں (۴۰) بے شک اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے

اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ
کہ وہ ٹل نہ جائیں ، اور اگر وہ دونوں ٹل جائیں تو اس کے سوا کوئی اور ان کو

بَعْدِهٖ ۗ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿٤١﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ
تھام نہیں سکتا ، بے شک وہ بردبار ہے ، بخشنے والا ہے (۴۱) اور انہوں نے اللہ کی تاکیدی قسمیں

اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى
کھائی تھیں کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آیا تو وہ ہر ایک قسم سے زیادہ ہدایت قبول کرنے والے

الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿٤٢﴾
ہوں گے ، پھر جب ان کے پاس ایک ڈرانے والا آیا تو صرف ان کی بیزاری ہی میں اضافہ ہوا (۴۲)

اسْتِكْبَارًا فِى الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۗ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ
زمین میں اپنے کو بڑا سمجھنے اور ان کی بری تدبیروں کی وجہ سے ، اور بری تدبیروں کا وبال تو

السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ۗ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ
بری تدبیر کرنے والوں ہی پر پڑتا ہے تو کیا یہ اسی دستور کے منتظر ہیں جو اگلے لوگوں کے بارے میں ظاہر ہوا؟

فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ
پس آپ اللہ کے دستور میں نہ کوئی تبدیلی پائیں گے اور نہ آپ اللہ کے دستور کو ٹلتا ہوا

تَحْوِيْلًا ﴿٤٣﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ
پائیں گے (۴۳) کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ کیسا ہوا

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ
انجام ان لوگوں کا جو ان سے پہلے گزرے ہیں ، اور وہ طاقت میں ان سے

قُوَّةً ۗ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِى السَّمٰوٰتِ
بڑھے ہوئے تھے ، اور اللہ ایسا نہیں کہ کوئی چیز اس کو عاجز کردے ، نہ آسمانوں میں

وَلَا فِى الْاَرْضِ ۗ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿٤٤﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ
اور نہ زمین میں ، بے شک وہ علم والا ہے ، قدرت والا ہے (۴۴) اور اگر اللہ

منزل ۵

اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ
لوگوں کے اعمال پہ ان کو پکڑتا تو زمین پہ وہ ایک جاندار کو بھی

دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا
نہ چھوڑتا، لیکن وہ ان کو ایک مقرر مدت تک مہلت دیتا ہے، پھر جب

جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿۴۵﴾
ان کی مدت پوری ہو جائے گی تو اللہ اپنے بندوں کو خود دیکھنے والا ہے (۴۵)

سورۂ یٰس مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۴۵) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اس میں (۸۳) آیتیں اور (۵) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۱) نمبر پہ ہے لیکن ترتیب کے اعتبار سے (۳۶) نمبر پہ ہے اور سورۂ جن کے بعد نازل ہوئی ہے۔

آیات (۸۳) کلمات	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	سورۃ (۳۶) رکوعات

يٰسٓ ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳﴾ عَلٰى
یٰسٓ (۱) حکمت بھرے قرآن کی قسم (۲) بے شک آپ رسولوں میں سے ہیں (۳) نہایت

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۵﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا
سیدھے راستے پہ (۴) یہ غالب مہربان (رحیم) کی طرف سے اتارا گیا ہے (۵) تاکہ آپ ان لوگوں کو ڈرا دیں

مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى
جن کے اگلوں کو نہیں ڈرایا گیا، پس وہ بے خبر ہیں (۶) ان میں سے اکثر لوگوں پہ بات

اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا
ثابت ہو چکی ہے تو وہ ایمان نہیں لائیں گے (۷) ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیے ہیں

فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ
تو وہ ٹھوڑیوں تک ہیں، پس ان کے سر اونچے ہو رہے ہیں (۸) اور ہم نے ایک آڑ ان کے

اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ
سامنے کر دی ہے اور ایک آڑ ان کے پیچھے کر دی، پھر ہم نے ان کو ڈھانک دیا تو ان کو

لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ
دکھائی نہیں دیتا (۹) اور ان کے لیے یکساں ہے کہ آپ ان کو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں،

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ
وہ ایمان نہیں لائیں گے (۱۰) آپ تو صرف اس شخص کو ڈرا سکتے ہو جو نصیحت پہ چلے اور اللہ سے بن دیکھے

بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ
ڈرے، تو ایسے شخص کو معافی کی اور باعزت ثواب کی بشارت دے دیجئے (۱۱) یقیناً ہم مردوں کو زندہ

الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ
کریں گے، اور ہم لکھ رہے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو انہوں نے پیچھے چھوڑا، اور ہر چیز ہم نے درج کرلی ہے

فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۲﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ
ایک کھلی کتاب میں (۱۲) اور آپ ان کو بستی والوں کی مثال سنائیے

اِذْ جَاۗءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ
جب کہ اس میں رسول آئے (۱۳) جب کہ ہم نے ان کے پاس دو رسول بھیجے

فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾
تو انہوں نے دونوں کو جھٹلایا، پھر ہم نے تیسرے سے ان کی تائید کی، انہوں نے کہا کہ ہم تمہارے پاس بھیجے گئے ہیں (۱۴)

قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ
لوگوں نے کہا کہ تم تو ہمارے ہی جیسے انسان ہو اور رحمان نے کوئی چیز نہیں

شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ
اتاری ہے، تم محض جھوٹ بولتے ہو (۱۵) انہوں نے کہا کہ ہمارا رب جانتا ہے

اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾
کہ ہم بے شک تمہارے پاس بھیجے گئے ہیں (۱۶) اور ہمارے ذمے تو صرف واضح طور پر پہنچا دینا ہے (۱۷)

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ
بستی والوں نے کہا: ہم نے تو تم سے نحوست محسوس کی ہے، یقیناً اگر تم باز نہ آئے تو ہم تم پر پتھر برسائیں گے

وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا طَاۗىِٕرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ
اور ہمارے ہاتھوں تمہیں بڑی دردناک سزا ملے گی (۱۸) انہوں نے کہا کہ تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے،

اَىِٕنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَجَاۗءَ مِنْ
کیا اتنی بات پر کہ تم کو نصیحت کی گئی؟ بلکہ تم حد سے نکل جانے والے لوگ ہو (۱۹) اور شہر کے

اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾
دور مقام سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا، اس نے کہا: اے میری قوم! رسولوں کی پیروی کرو (۲۰)

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْــَٔـلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾
ان لوگوں کی پیروی کرو جو تم سے کوئی بدلہ نہیں مانگتے، اور وہ ٹھیک راستے پر ہیں (۲۱)

وَمَالِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾
اور میں کیوں نہ عبادت کروں اس ذات کی جس نے مجھ کو پیدا کیا اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۲۲﴾

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ
کیا میں اس کے سوا دوسروں کو معبود بناؤں ، اگر خدائے رحمان مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانا چاہے

لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّيْٓ اِذًا
تو ان کی سفارش میرے کچھ کام نہ آئے گی اور نہ وہ مجھ کو چھڑا سکیں گے ﴿۲۳﴾ بے شک اس وقت

لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾
میں ایک کھلی ہوئی گمراہی میں ہوں گا ﴿۲۴﴾ میں تمہارے رب پر ایمان لایا تو تم بھی میری بات سن لو ﴿۲۵﴾

قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۭ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا
ارشاد ہوا کہ جنت میں داخل ہوجاؤ ، اس نے کہا : کاش ! میری قوم جانتی ﴿۲۶﴾ اس بات کو

غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا
کہ میرے رب نے مجھ کو بخش دیا اور مجھ کو عزت داروں میں شامل کردیا ﴿۲۷﴾ اور اس کے بعد

عَلٰي قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَمَا كُنَّا
اس کی قوم پر ہم نے آسمان سے کوئی فوج نہیں اتاری ، اور ہم فوج نہیں

مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ
اتارا کرتے ﴿۲۸﴾ بس ایک دھماکہ ہوا تو یکایک وہ سب بجھ کر

خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ يٰحَسْرَةً عَلَي الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ
رہ گئے ﴿۲۹﴾ افسوس ہے بندوں کے اوپر ، جو رسول بھی ان کے پاس

رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا
آیا وہ اس کا مذاق ہی اڑاتے رہے ﴿۳۰﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِنْ
کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں ، اب وہ ان کی طرف واپس آنے والی نہیں ﴿۳۱﴾ اور ان میں

كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ
کوئی ایسا نہیں جو اکٹھا ہو کر ہمارے پاس حاضر نہ کیا جائے ﴿۳۲﴾ اور ایک نشانی ان کے لیے

الْمَيْتَةُ ښ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ
مردہ زمین ہے ، اس کو ہم نے زندہ کیا اور اس سے ہم نے غلہ نکالا ، پس وہ اس میں سے

آیات ۳۲ | منزل ۵ | وقف غفران | ع ۲

يَأْكُلُونَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَّأَعْنَابٍ

کھاتے ہیں (۳۳) اور اس میں ہم نے کھجور کے اور انگور کے باغ بنائے

وَّفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ﴿۳۴﴾ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ

اور اس میں بہت سے چشمے جاری کیے (۳۴) تاکہ لوگ اس کے پھل کھائیں،

وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِي

اور اس کو ان کے ہاتھوں نے نہیں بنایا، تو کیا وہ شکر نہیں کرتے؟ (۳۵) پاک ہے وہ ذات جس نے

خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ

سب چیز کے جوڑے بنائے ان میں سے بھی جن کو زمین اگاتی ہے اور خود ان کے اندر سے بھی،

وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۶﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ

اور ان میں سے بھی جن کو وہ نہیں جانتے (۳۶) اور ایک نشانی ان کے لیے رات ہے، ہم اس سے دن کو کھینچ لیتے ہیں

فَإِذَا هُمْ مُّظْلِمُونَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۚ

تو وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں (۳۷) اور سورج، وہ اپنی ٹھہری ہوئی راہ پر چلا جاتا ہے

ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ

یہ زبردست، علم والے (رب) کا باندھا ہوا اندازہ ہے (۳۸) اور چاند کے لیے ہم نے منزلیں مقرر کر دیں،

حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي

یہاں تک کہ وہ ایسا رہ جاتا ہے جیسے کھجور کی پرانی شاخ (۳۹) نہ سورج کے بس میں ہے

لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ

کہ وہ چاند کو پکڑ لے اور نہ رات دن سے پہلے آسکتی ہے۔ اور سب ایک ایک

فِي فَلَكٍ يَّسْبَحُونَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ

دائرے میں تیر رہے ہیں (۴۰) اور ایک نشانی ان کے لیے یہ ہے کہ ہم نے ان کی نسل کو

فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿۴۱﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا

بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا (۴۱) اور ہم نے ان کے لیے اسی کے مانند اور چیزیں پیدا کیں جن پر

يَرْكَبُونَ ﴿۴۲﴾ وَإِنْ نَّشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا

وہ سوار ہوتے ہیں (۴۲) اور اگر ہم چاہیں تو ان کو غرق کر دیں، پھر کوئی ان کی فریاد سننے والا ہو اور نہ

هُمْ يُنْقَذُونَ ﴿۴۳﴾ إِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا إِلٰى حِينٍ ﴿۴۴﴾

وہ بچائے جا سکیں (۴۳) مگر یہ ہماری رحمت ہے۔ اور ان کو ایک خاص وقت تک فائدہ دینا ہے (۴۴)

منزل ۵

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ
اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس سے ڈرو جو تمہارے آگے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ
تاکہ تم پر رحم کیا جائے (۴۵) اور ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی بھی

رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ
ان کے پاس ایسی نہیں آتی جس سے وہ اعراض نہ کرتے ہوں (۴۶) اور جب ان سے کہا جاتا ہے

اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ
کہ خدا نے جو کچھ تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو جن لوگوں نے انکار کیا وہ ایمان لانے والوں سے

اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ڰ اِنْ اَنْتُمْ
کہتے ہیں کہ کیا ہم ایسے لوگوں کو کھلائیں کہ اگر خدا چاہتا تو وہ ان کو کھلا دیتا، تم لوگ تو

اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ
کھلی گمراہی میں ہو (۴۷) اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
اگر تم سچے ہو (۴۸) یہ اب بس ایک چیخ کی راہ دیکھ رہے ہیں

تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
جو ان کو آ پکڑے گی اور وہ جھگڑتے ہی رہ جائیں گے (۴۹) پھر وہ نہ کوئی وصیت

تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ
کر سکیں گے اور نہ اپنے لوگوں کی طرف لوٹ سکیں گے (۵۰) اور صور پھونکا جائے گا

فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾
تو یکایک وہ قبروں سے اپنے رب کی طرف نکل پڑیں گے (۵۱)

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا
وہ کہیں گے: ہائے ہماری کم بختی! ہماری قبر سے کس نے ہم کو اٹھایا؟ یہ وہی ہے جس کا

وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا
رحمان نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا (۵۲) اور کچھ نہیں

صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾
ایک زور کی آواز ہوگی جس کے بعد یہ سب ہمارے سامنے حاضر کر دیے جائیں گے (۵۳)

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا

پس آج کے دن کسی شخص پر کوئی ظلم نہ ہوگا ۔ اور تم کو وہی بدلہ ملے گا جو تم

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۵۴ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ

کرتے تھے (۵۴) بیشک جنت کے لوگ آج

شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ۝۵۵ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى

اپنے مشغلوں میں خوش دل ہوں گے (۵۵) وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں مسہریوں پر

الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ۝۵۶ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ

تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے (۵۶) ان کے لیے وہاں میوے ہوں گے اور ان کے لیے

مَّا يَدَّعُوْنَ ۝۵۷ سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝۵۸ وَامْتَازُوا

وہ سب کچھ ہوگا جو وہ منگائیں گے (۵۷) ان کو سلام کہا جائے گا مہربان رب کی طرف سے (۵۸) اور اے مجرمو!

الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝۵۹ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ

آج تم الگ ہو جاؤ (۵۹) اے اولاد آدم! کیا میں نے تم کو تاکید نہیں

اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝۶۰

کر دی تھی کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرنا ۔ بے شک وہ تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے (۶۰)

وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝۶۱ وَلَقَدْ

اور یہ کہ تم میری ہی عبادت کرنا ۔ یہی سیدھا راستہ ہے (۶۱) اور اس نے

اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝۶۲

تم میں سے ایک بڑے گروہ کو گمراہ کر دیا ۔ تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے ؟ (۶۲)

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝۶۳ اِصْلَوْهَا

یہ ہے جہنم جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا (۶۳) اب اپنے کفر کے

الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝۶۴ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓي

بدلے میں اس میں داخل ہو جاؤ (۶۴) آج ہم ان کے منہ پر

اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ

مہر لگا دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے بولیں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۶۵ وَلَوْ نَشَاۗءُ لَـطَمَسْنَا عَلٰٓي

جو کچھ یہ لوگ کرتے تھے (۶۵) اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھوں کو

أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّىٰ يُبْصِرُونَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ
مٹا دیتے پھر وہ راستے کی طرف دوڑتے تو ان کو کہاں نظر آتا (۶۶) اور اگر

نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا
ہم چاہتے تو ان کی جگہ پر ان کی صورتیں بدل دیتے پھر وہ نہ آگے

مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي
جا سکتے اور نہ پیچھے لوٹ سکتے (۶۷) اور ہم جس کو عمر زیادہ دیتے ہیں تو اس کو اس کی پیدائش میں

الْخَلْقِ ۖ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي
پیچھے اوندھا دیتے ہیں تو کیا یہ سمجھتے نہیں؟ (۶۸) اور ہم نے ان (پیغمبر) کو شعر نہیں سکھایا اور نہ یہ ان کے

لَهُ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُبِينٌ ﴿٦٩﴾ لِيُنْذِرَ
لائق ہے۔ یہ تو صرف ایک نصیحت ہے اور واضح قرآن ہے (۶۹) تاکہ وہ اس شخص کو خبردار کرے

مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٧٠﴾ أَوَلَمْ
جو زندہ ہو اور انکار کرنے والوں پر حجت قائم ہو جائے (۷۰) کیا انہوں نے

يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا
نہیں دیکھا کہ ہم نے اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئی چیزوں میں سے ان کے لیے مویشی پیدا کیے

فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ
تو وہ ان کے مالک ہیں (۷۱) اور ہم نے ان کو ان کا تابع بنا دیا تو کوئی ان میں سے ان کی سواری ہے

وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۖ
اور کسی کو وہ کھاتے ہیں (۷۲) اور ان کے لیے ان میں فائدے ہیں اور پینے کی چیزیں بھی

أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً
تو کیا وہ شکر نہیں کرتے؟ (۷۳) اور انہوں نے خدا کے سوا دوسرے معبود بنائے

لَعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ
کہ شاید ان کو مدد کی جائے (۷۴) وہ ان کی مدد نہ کر سکیں گے اور وہ

لَهُمْ جُنْدٌ مُحْضَرُونَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّا
ان کی فوج ہو کر حاضر کیے جائیں گے (۷۵) تو ان کی بات آپ کو غمگین نہ کرے۔ بیشک ہم

نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٦﴾ أَوَلَمْ يَرَ
جانتے ہیں جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں (۷۶) کیا انسان نے

الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ

نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو ایک بوند سے پیدا کیا پھر وہ کھلم کھلا

مُبِينٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَنْ يُحْيِي

جھگڑالو بن گیا (۷۷) ہمارے لیے مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا، اور کہنے لگا

الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا

کہ ہڈیاں جب چورا ہو گئی ہوں پھر ان کو کون زندہ کر سکتا ہے؟ (۷۸) کہہ دیجیے کہ ان کو وہی زندہ کرے گا جس نے ان کو

أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٧٩﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ

پہلی مرتبہ پیدا کیا، اور وہ سب طرح پیدا کرنا جانتا ہے (۷۹) وہی ہے جس نے تمہارے لیے

مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ ﴿٨٠﴾

ہرے بھرے درخت سے آگ پیدا کر دی، پھر تم اس سے آگ جلاتے ہو (۸۰)

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَنْ

کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ اس پر قادر نہیں کہ

يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۚ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿٨١﴾ إِنَّمَا أَمْرُهُ

ان جیسوں کو پیدا کر دے؟ ہاں وہ قادر ہے، وہی ہے اصل پیدا کرنے والا جاننے والا (۸۱) اس کا معاملہ تو یہ ہے

إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٨٢﴾ فَسُبْحَانَ

کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے (۸۲) سو پاک ہے وہ ذات

الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾

جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا اختیار ہے، اور اسی کی طرف تم واپس جاؤ گے (۸۳)

سورۂ صافات مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اس میں (۱۸۲) آیتیں اور (۵) رکوع ہیں نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۷) نمبر پر ہے اور سورۂ انعام کے بعد نازل ہوئی ہے۔

الفاظ (۸۶۰) کلمات ہیں	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	حروف (۳۸۲۹) حروف ہیں

وَالصَّافَّاتِ صَفًّا ﴿١﴾ فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا ﴿٢﴾ فَالتَّالِيَاتِ

قسم ہے قطار در قطار صف باندھنے والے فرشتوں کی (۱) پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر (۲) پھر ان کی جو نصیحت

ذِكْرًا ﴿٣﴾ إِنَّ إِلَٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿٤﴾ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

سنانے والے ہیں (۳) کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے (۴) آسمانوں اور زمین کا رب

وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿٥﴾ إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا
اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے اور سارے مشرقوں کا رب (۵) ہم نے آسمانِ دنیا کو تاروں کی

بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ ﴿٦﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿٧﴾
زینت سے سجایا ہے (۶) اور ہر سرکش شیطان سے اس کو محفوظ کیا ہے (۷)

لَا يَسَّمَّعُوْنَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ
وہ عالمِ بالا کی طرف کان نہیں لگا سکتے اور وہ ہر طرف سے مارے

جَانِبٍ ﴿٨﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿٩﴾ إِلَّا مَنْ
جاتے ہیں (۸) ہانکنے کے لیے، اور اُن کے لیے ایک دائمی عذاب ہے (۹) مگر جو شیطان

خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ
کوئی بات اُچک لے تو ایک دہکتا ہوا شعلہ اس کا پیچھا کرتا ہے (۱۰) تو ان سے پوچھیے

أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۚ إِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ
کہ ان کی پیدائش زیادہ مشکل ہے یا ان چیزوں کی جو ہم نے پیدا کی ہیں؟ ہم نے ان کو چپکتی مٹی سے

لَّازِبٍ ﴿١١﴾ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ﴿١٢﴾ وَإِذَا ذُكِّرُوْا
پیدا کیا ہے (۱۱) بلکہ تم تعجب کرتے ہو اور وہ مذاق اڑا رہے ہیں (۱۲) اور جب ان کو سمجھایا جاتا ہے

لَا يَذْكُرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَإِذَا رَأَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿١٤﴾ وَقَالُوْا إِنْ
تو وہ سمجھتے نہیں (۱۳) اور جب وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو اس کو ہنسی میں ڈال دیتے ہیں (۱۴) اور کہتے ہیں کہ یہ تو بس

هٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾ ءَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا
ایک کھلا ہوا جادو ہے (۱۵) کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں بن جائیں گے

ءَإِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿١٦﴾ أَوَاٰبَاؤُنَا الْأَوَّلُوْنَ ﴿١٧﴾ قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ
تو پھر ہم اٹھائے جائیں گے؟ (۱۶) اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی؟ (۱۷) کہہ دیجیے کہ ہاں، اور تم ذلیل بھی

دَاخِرُوْنَ ﴿١٨﴾ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿١٩﴾
ہوں گے (۱۸) پس وہ تو ایک زوردار آواز ہوگی، پھر اسی وقت وہ دیکھنے لگیں گے (۱۹)

وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿٢٠﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ
اور وہ کہیں گے کہ ہائے ہماری بدبختی! یہ تو بدلے کا دن ہے (۲۰) یہ وہی فیصلے کا دن ہے

الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢١﴾ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
جس کو تم جھٹلاتے تھے (۲۱) جمع کرو ان کو جنہوں نے ظلم کیا

وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿٢٢﴾ مِنْ دُونِ اللَّهِ
اور ان کے ساتھیوں کو اور ان کے معبودوں کو (۲۲) جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے

فَاهْدُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْجَحِيمِ ﴿٢٣﴾ وَقِفُوهُمْ ۖ إِنَّهُمْ
پھر ان سب کو دوزخ کا راستہ دکھلاؤ (۲۳) اور ان کو ٹھہراؤ، ان سے کچھ

مَسْئُولُونَ ﴿٢٤﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ ﴿٢٥﴾ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ
پوچھنا ہے (۲۴) تم کو کیا ہوا کہ تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے (۲۵) بلکہ آج تو وہ

مُسْتَسْلِمُونَ ﴿٢٦﴾ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٧﴾
فرماں بردار ہیں (۲۶) اور وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر سوال و جواب کریں گے (۲۷)

قَالُوا إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ ﴿٢٨﴾ قَالُوا بَلْ
کہیں گے: تم ہمارے پاس داہنی طرف سے آتے تھے (۲۸) وہ جواب دیں گے: بلکہ

لَمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٢٩﴾ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِنْ
تم خود ایمان لانے والے نہیں تھے (۲۹) اور ہمارا تمہارے اوپر کوئی

سُلْطَانٍ ۖ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طَاغِينَ ﴿٣٠﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ
زور نہ تھا: بلکہ تم خود ہی سرکش لوگ تھے (۳۰) پس ہم سب پر ہمارے رب کی بات پوری

رَبِّنَا ۖ إِنَّا لَذَائِقُونَ ﴿٣١﴾ فَأَغْوَيْنَاكُمْ إِنَّا كُنَّا غَاوِينَ ﴿٣٢﴾
ہو گئی، ہم کو اس کا مزہ چکھنا ہی ہے (۳۱) ہم نے تم کو گمراہ کیا، ہم خود بھی گمراہ تھے (۳۲)

فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿٣٣﴾ إِنَّا كَذَٰلِكَ
پس وہ سب اس دن عذاب میں شریک ہوں گے (۳۳) ہم مجرموں کے ساتھ

نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ﴿٣٤﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَٰهَ
ایسا ہی کرتے ہیں (۳۴) یہ وہ لوگ تھے کہ جب ان سے کہا جاتا کہ اللہ کے سوا

إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٣٥﴾ وَيَقُولُونَ أَئِنَّا لَتَارِكُو آلِهَتِنَا
کوئی معبود نہیں تو وہ تکبر کرتے تھے (۳۵) اور وہ کہتے تھے کیا ہم ایک دیوانے شاعر کے کہنے پر

لِشَاعِرٍ مَجْنُونٍ ﴿٣٦﴾ بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣٧﴾
اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں (۳۶) بلکہ وہ حق لے کر آیا ہے، اور وہ رسولوں کی پیشین گوئی کا مصداق ہے (۳۷)

إِنَّكُمْ لَذَائِقُو الْعَذَابِ الْأَلِيمِ ﴿٣٨﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ
بے شک تم کو دردناک عذاب چکھنا ہوگا (۳۸) اور تم کو اسی کا بدلہ دیئے جا رہے ہو

إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٣٩﴾ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿٤٠﴾
جو تم کرتے تھے ﴿٣٩﴾ مگر جو خدا کے چنے ہوئے بندے ہیں ﴿٤٠﴾

أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ﴿٤١﴾ فَوَاكِهُ ۖ وَهُم مُّكْرَمُونَ ﴿٤٢﴾
ان کے لیے معلوم رزق ہوگا ﴿٤١﴾ میوے ، اور وہ تعریف عزت سے ہوں گے ﴿٤٢﴾

فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٤٣﴾ عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿٤٤﴾ يُطَافُ
آرام کے باغوں میں ﴿٤٣﴾ تختوں پہ آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ﴿٤٤﴾ ان کے پاس

عَلَيْهِم بِكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ ﴿٤٥﴾ بَيْضَاءَ لَذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ ﴿٤٦﴾
ایسا پیالہ لایا جائے گا جو بہتی ہوئی شراب سے بھرا جائے گا ﴿٤٥﴾ صاف شفاف ، پینے والوں کے لیے لذت ﴿٤٦﴾

لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنزَفُونَ ﴿٤٧﴾ وَعِندَهُمْ
نہ اس میں کوئی نشہ ہوگا اور نہ وہ اس سے بہکیں گے ﴿٤٧﴾ اور ان کے پاس

قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ ﴿٤٨﴾ كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ ﴿٤٩﴾
نیچی نگاہ والی ، بڑی آنکھوں والی عورتیں ہوں گی ﴿٤٨﴾ گویا وہ انڈے ہیں جو چھپا کر رکھے ہوئے ہوں ﴿٤٩﴾

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٥٠﴾ قَالَ
پھر وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر بات کریں گے ﴿٥٠﴾ ان میں سے

قَائِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ﴿٥١﴾ يَقُولُ أَإِنَّكَ
ایک کہنے والا کہے گا کہ میرا ایک ملاقاتی تھا ﴿٥١﴾ وہ کہا کرتا تھا کہ کیا تم بھی

لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ ﴿٥٢﴾ أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا
تصدیق کرنے والوں میں سے ہو؟ ﴿٥٢﴾ کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے

أَإِنَّا لَمَدِينُونَ ﴿٥٣﴾ قَالَ هَلْ أَنتُم مُّطَّلِعُونَ ﴿٥٤﴾
تو کیا ہم کو جزا ملے گی ؟ ﴿٥٣﴾ کہے گا : کیا تم جھانک کر دیکھو گے ؟ ﴿٥٤﴾

فَاطَّلَعَ فَرَآهُ فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿٥٥﴾ قَالَ تَاللَّهِ إِن
تو وہ جھانکے گا اور اس کو جہنم کے بیچ میں دیکھے گا ﴿٥٥﴾ کہے گا کہ اللہ کی قسم ! تم تو

كِدتَّ لَتُرْدِينِ ﴿٥٦﴾ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنتُ مِنَ
مجھ کو تباہ کرنے والے تھے ﴿٥٦﴾ اور اگر میرے رب کا فضل نہ ہوتا تو میں بھی انہیں لوگوں میں ہوتا

الْمُحْضَرِينَ ﴿٥٧﴾ أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِينَ ﴿٥٨﴾ إِلَّا مَوْتَتَنَا
جو پکڑے ہوئے آئے ہیں ﴿٥٧﴾ کیا اب ہم کو مرنا نہیں ہے ﴿٥٨﴾ مگر پہلی بار جو ہم

الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿٥٩﴾ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ

مر چکے اور اب ہم کو عذاب نہ ہوگا (۵۹) بے شک یہی بڑی

الْعَظِيمُ ﴿٦٠﴾ لِمِثْلِ هَٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُونَ ﴿٦١﴾ أَذَٰلِكَ

کامیابی ہے (۶۰) ایسی ہی کامیابی کے لیے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیے (۶۱) بھلا یہ مہمانی

خَيْرٌ نُزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ﴿٦٢﴾ إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً

اچھی ہے یا تھوہر کا درخت؟ (۶۲) ہم نے اس کو ظالموں کے لیے

لِلظَّالِمِينَ ﴿٦٣﴾ إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ﴿٦٤﴾

فتنہ بنایا ہے (۶۳) وہ ایک درخت ہے جو دوزخ کی تہہ سے نکلتا ہے (۶۴)

طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ ﴿٦٥﴾ فَإِنَّهُمْ لَآكِلُونَ

اس کا خوشہ ایسا ہے جیسے شیطان کے سر (۶۵) تو وہ لوگ اسی سے

مِنْهَا فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿٦٦﴾ ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا

کھائیں گے ۔ پھر اسی سے پیٹ بھریں گے (۶۶) پھر اس کو اس کے ساتھ

لَشَوْبًا مِنْ حَمِيمٍ ﴿٦٧﴾ ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى

کھولتا ہوا پانی ملا کر دیا جائے گا (۶۷) پھر ان کو دوزخ کی

الْجَحِيمِ ﴿٦٨﴾ إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ ضَالِّينَ ﴿٦٩﴾ فَهُمْ

کی طرف لوٹنا ہوگا (۶۸) انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہی میں پایا (۶۹) پھر وہ

عَلَىٰ آثَارِهِمْ يُهْرَعُونَ ﴿٧٠﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ

انہی کے قدم بقدم دوڑے جاتے ہیں (۷۰) اور ان سے پہلے بھی اگلے لوگوں میں اکثر

الْأَوَّلِينَ ﴿٧١﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُنْذِرِينَ ﴿٧٢﴾ فَانْظُرْ

گمراہ ہوگئے تھے (۷۱) اور ہم نے ان میں بھی ڈرانے والے بھیجے (۷۲) تو دیکھ لو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ ﴿٧٣﴾ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ

ان لوگوں کا کیا انجام ہوا جن کو ڈرایا گیا تھا (۷۳) مگر وہ جو خدا کے چنے ہوئے

الْمُخْلَصِينَ ﴿٧٤﴾ وَلَقَدْ نَادَانَا نُوحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ ﴿٧٥﴾

بندے تھے (۷۴) اور ہم کو نوح (علیہ السلام) نے پکارا تو ہم کیا خوب پکار سننے والے ہیں (۷۵)

وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿٧٦﴾ وَجَعَلْنَا

اور ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی (۷۶) اور ہم نے ان کی

ذُرِّيَّتَهُۥ هُمُ ٱلْبَاقِينَ ﴿٧٧﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى ٱلْآخِرِينَ ﴿٧٨﴾

نسل کو باقی رہنے والا بنایا (۷۷) اور ہم نے ان کے طریقے پر پچھلوں میں ایک گروہ کو چھوڑا (۷۸)

سَلَٰمٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِى ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٧٩﴾ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِى

سلام ہے نوح (علیہ) پر تمام دنیا والوں میں (۷۹) ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی

ٱلْمُحْسِنِينَ ﴿٨٠﴾ إِنَّهُۥ مِنْ عِبَادِنَا ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿٨١﴾ ثُمَّ

بدلہ دیتے ہیں (۸۰) بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے (۸۱) پھر

أَغْرَقْنَا ٱلْآخَرِينَ ﴿٨٢﴾ وَإِنَّ مِن شِيعَتِهِۦ لَإِبْرَٰهِيمَ ﴿٨٣﴾

ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا (۸۲) اور ان کے طریقے والوں میں سے ابراہیم (علیہ) بھی تھے (۸۳)

إِذْ جَآءَ رَبَّهُۥ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿٨٤﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِۦ

جب کہ وہ آئے اپنے رب کے پاس قلب سلیم کے ساتھ (۸۴) جب انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا

مَاذَا تَعْبُدُونَ ﴿٨٥﴾ أَئِفْكًا ءَالِهَةً دُونَ ٱللَّهِ تُرِيدُونَ ﴿٨٦﴾

کہ تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو؟ (۸۵) کیا جھوٹ موٹ اللہ کے سوا اور معبودوں کو چاہتے ہو؟ (۸۶)

فَمَا ظَنُّكُم بِرَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٨٧﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِى ٱلنُّجُومِ ﴿٨٨﴾

تو تمہارا رب العالمین کے بارے میں کیا خیال ہے (۸۷) پھر ابراہیم (علیہ) نے ستاروں پر ایک نظر ڈالی (۸۸)

فَقَالَ إِنِّى سَقِيمٌ ﴿٨٩﴾ فَتَوَلَّوْا۟ عَنْهُ مُدْبِرِينَ ﴿٩٠﴾ فَرَاغَ إِلَىٰٓ

پس کہا کہ میں بیمار ہوں (۸۹) پھر وہ لوگ ان کو چھوڑ کر چلے گئے (۹۰) تو وہ ان کے

ءَالِهَتِهِمْ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿٩١﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنطِقُونَ ﴿٩٢﴾

بتوں میں گھس گئے پس کہا کہ کیا تم کھاتے نہیں ہو (۹۱) تم کو کیا ہوا کہ تم کچھ بولتے نہیں (۹۲)

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًۢا بِٱلْيَمِينِ ﴿٩٣﴾ فَأَقْبَلُوٓا۟ إِلَيْهِ يَزِفُّونَ ﴿٩٤﴾

پھر ان کو مارا پوری قوت سے ہاتھ سے (۹۳) پھر لوگ ان کے پاس دوڑتے ہوئے آئے (۹۴)

قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ﴿٩٥﴾ وَٱللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا

ابراہیم (علیہ) نے کہا کیا تم لوگ ان چیزوں کو پوجتے ہو جن کو خود تراشتے ہو (۹۵) اور اللہ ہی نے پیدا کیا ہے تم کو بھی اور ان

تَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾ قَالُوا۟ ٱبْنُوا۟ لَهُۥ بُنْيَٰنًا فَأَلْقُوهُ فِى ٱلْجَحِيمِ ﴿٩٧﴾

چیزوں کو بھی جن کو تم بناتے ہو (۹۶) انہوں نے کہا ان کے لیے ایک مکان بناؤ پھر ان کو دہکتی آگ میں ڈال دو (۹۷)

فَأَرَادُوا۟ بِهِۦ كَيْدًا فَجَعَلْنَٰهُمُ ٱلْأَسْفَلِينَ ﴿٩٨﴾ وَقَالَ

پس انہوں نے ان کے خلاف ایک کارروائی کرنی چاہی تو ہم نے انہیں کو نیچا کر دیا (۹۸) اور ان نے کہا

إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٩٩﴾ رَبِّ هَبْ لِي مِنَ

کہ میں اپنے رب کی طرف جا رہا ہوں وہ میری رہنمائی فرمائے گا (۹۹) اے میرے پیارے رب! مجھ کو

الصَّالِحِينَ ﴿١٠٠﴾ فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَمَّا بَلَغَ

اولاد صالح عطا فرمائیے (۱۰۰) تو ہم نے اس کو ایک بردبار لڑکے کی بشارت دی (۱۰۱) پس جب وہ اس کے ساتھ

مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ أَنِّي

چلنے پھرنے کی عمر کو پہنچا، اس نے کہا کہ اے میرے بیٹے! میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ تم کو

أَذْبَحُكَ فَانظُرْ مَاذَا تَرَىٰ ۚ قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۖ

ذبح کر رہا ہوں۔ پس تم سوچ لو تمہاری کیا رائے ہے۔ اس نے کہا کہ اے میرے ابا! آپ کو جو حکم دیا جا رہا ہے

سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ﴿١٠٢﴾ فَلَمَّا أَسْلَمَا

اس کو کر ڈالیے، ان شاء اللہ آپ مجھ کو صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے (۱۰۲) پس جب دونوں مطیع ہو گئے

وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ ﴿١٠٣﴾ وَنَادَيْنَاهُ أَن يَا إِبْرَاهِيمُ ﴿١٠٤﴾ قَدْ

اور ابراہیم (علیہ السلام) نے اس کو ماتھے کے بل گرا دیا (۱۰۳) اور ہم نے اس کو آواز دی کہ اے ابراہیم! (۱۰۴) تم نے

صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا ۚ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٠٥﴾

خواب کو سچ کر دکھایا، بے شک ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں (۱۰۵)

إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ﴿١٠٦﴾ وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ

یقیناً یہ ایک کھلی ہوئی آزمائش تھی (۱۰۶) اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اس کے فدیے میں

عَظِيمٍ ﴿١٠٧﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿١٠٨﴾ سَلَامٌ عَلَىٰ

دے دیا (۱۰۷) اور ہم نے اس پر پچھلوں میں ایک گروہ کو چھوڑا (۱۰۸) سلامتی ہو

إِبْرَاهِيمَ ﴿١٠٩﴾ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٠﴾ إِنَّهُ مِنْ

ابراہیم پر (۱۰۹) ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں (۱۱۰) بے شک وہ

عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١١﴾ وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِّنَ

ہمارے مومن بندوں میں سے تھا (۱۱۱) اور ہم نے اس کو اسحاق کی خوشخبری دی۔ ایک نبی

الصَّالِحِينَ ﴿١١٢﴾ وَبَارَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ ۚ وَمِن

صالحین میں سے (۱۱۲) اور ہم نے اس کو اور اسحاق کو برکت دی۔ اور ان دونوں کی

ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ مُبِينٌ ﴿١١٣﴾ وَلَقَدْ

نسل میں اچھے بھی ہیں اور ایسے بھی جو اپنے نفس پر صریح ظلم کرنے والے ہیں (۱۱۳) اور ہم نے

مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١١٤﴾ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ

موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) پر احسان کیا (١١٤) اور اُن کو اور اُن کی قوم کو ایک بڑی

الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿١١٥﴾ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿١١٦﴾

مصیبت سے نجات دی (١١٥) اور ہم نے اُن کی مدد کی تو وہی غالب آنے والے ہوئے (١١٦)

وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿١١٧﴾ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ

اور ہم نے اُن دونوں کو واضح کتاب دی (١١٧) اور ہم نے اُن دونوں کو سیدھا

الْمُسْتَقِيْمَ ﴿١١٨﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١١٩﴾ سَلٰمٌ عَلٰى

راستہ دکھایا (١١٨) اور ہم نے اُن کے طریقے پر پیچھے والوں میں ایک گروہ کو چھوڑا (١١٩) سلامتی ہو

مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١٢٠﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢١﴾

موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) پر (١٢٠) یقیناً ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں (١٢١)

اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٢٢﴾ وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ

بے شک وہ دونوں ہمارے مؤمن بندوں میں سے تھے (١٢٢) اور بے شک الیاس (علیہ السلام) بھی پیغمبروں

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾ اَتَدْعُوْنَ

میں سے تھے (١٢٣) جب کہ اُس نے اپنی قوم سے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں؟ (١٢٤) کیا تم لوگ

بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿١٢٥﴾ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ

بعل (نامی بت) کو پکارتے ہو اور بہترین خالق کو چھوڑ دیتے ہو؟ (١٢٥) اللہ کو، جو تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے

اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٢٦﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿١٢٧﴾

اگلے باپ دادا کا بھی (١٢٦) پس انہوں نے اس کو جھٹلایا تو وہ ضرور (عذاب میں) پکڑے جائیں گے (١٢٧)

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٢٨﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٢٩﴾

مگر جو اللہ کے خالص بندے تھے (١٢٨) اور ہم نے اس کے طریقے پر پچھلوں میں بھی ایک گروہ کو چھوڑا (١٢٩)

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿١٣٠﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣١﴾

سلامتی ہو الیاس (علیہ السلام) پر (١٣٠) ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں (١٣١)

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾ وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ

بے شک وہ ہمارے مؤمن بندوں میں سے تھے (١٣٢) اور بے شک لوط (علیہ السلام) بھی پیغمبروں

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٣٣﴾ اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٣٤﴾ اِلَّا عَجُوْزًا

میں سے تھے (١٣٣) جب کہ ہم نے آپ کو اور آپ کے تمام گھر والوں کو نجات دی (١٣٤) مگر ایک بڑھیا

فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ

جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی ﴿۱۳۵﴾ پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا ﴿۱۳۶﴾ اور تم ان کی بستیوں پر

عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَبِالَّيْلِ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَاِنَّ

گزرتے ہو صبح کو بھی ﴿۱۳۷﴾ اور رات کو بھی۔ تو کیا تم نہیں سمجھتے؟ ﴿۱۳۸﴾ اور بے شک

يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾

یونس (علیہ السلام) بھی رسولوں میں سے تھے ﴿۱۳۹﴾ جب کہ وہ بھاگ کر بھری ہوئی کشتی پر جا پہنچے ﴿۱۴۰﴾

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ

پھر قرعہ ڈالا تو وہی قرعہ میں مغلوب ہوگئے ﴿۱۴۱﴾ پھر ان کو مچھلی نے نگل لیا

وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾ فَلَوْلَا اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ لَلَبِثَ

اور وہ اپنے کو ملامت کر رہے تھے ﴿۱۴۲﴾ پس اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتے ﴿۱۴۳﴾ تو لوگوں کے

فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَاۗءِ وَهُوَ

اٹھائے جانے کے دن تک اس کے پیٹ ہی میں رہتے ﴿۱۴۴﴾ پھر ہم نے ان کو ایک میدان میں ڈال دیا اور وہ

سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿۱۴۶﴾

نڈھال تھے ﴿۱۴۵﴾ اور ہم نے ان پر ایک بیل دار درخت اگا دیا ﴿۱۴۶﴾

وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰمَنُوْا

اور ہم نے ان کو ایک لاکھ یا اس سے زیادہ لوگوں کی طرف بھیجا ﴿۱۴۷﴾ پھر وہ لوگ ایمان لائے

فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۴۸﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ

تو ہم نے ان کو فائدہ اٹھانے دیا ایک مدت تک ﴿۱۴۸﴾ پس ان سے پوچھئے کہ کیا تمہارے رب کے لیے بیٹیاں ہیں

وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰۗىِٕكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ

اور ان کے لیے بیٹے ﴿۱۴۹﴾ کیا ہم نے فرشتوں کو عورت بنایا ہے اور وہ

شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾

دیکھ رہے تھے ﴿۱۵۰﴾ سن لو! یہ لوگ صرف من گھڑت بات کے طور پر ایسا کہتے ہیں ﴿۱۵۱﴾

وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى

کہ اللہ اولاد والا ہے۔ اور یقیناً وہ جھوٹے ہیں ﴿۱۵۲﴾ کیا اللہ نے بیٹوں کے مقابلے میں

الْبَنِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ مَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۵﴾

بیٹیاں پسند کی ہیں ﴿۱۵۳﴾ تم کو کیا ہوگیا ہے، تم کیسا حکم (فیصلہ) دیتے ہو ﴿۱۵۴﴾ پھر کیا تم سوچ سے کام نہیں لیتے؟ ﴿۱۵۵﴾

أَمْ لَكُمْ سُلْطَٰنٌ مُّبِينٌ ﴿۱۵۶﴾ فَأْتُوا بِكِتَٰبِكُمْ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿۱۵۷﴾

کیا تمہارے پاس کوئی واضح دلیل ہے (۱۵۶) تو اپنی کتاب لاؤ اگر تم سچے ہو (۱۵۷)

وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۚ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ

اور انہوں نے اللہ اور جنات میں بھی رشتہ داری قرار دی ہے۔ اور جنات کو معلوم ہے

إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ﴿۱۵۸﴾ سُبْحَٰنَ اللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۱۵۹﴾ إِلَّا عِبَادَ

کہ یقیناً وہ پکڑے ہوئے آئیں گے (۱۵۸) خدا پاک ہے ان باتوں سے جو یہ بیان کرتے ہیں (۱۵۹) مگر وہ جو اللہ کے

اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿۱۶۰﴾ فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ﴿۱۶۱﴾ مَا أَنتُمْ

چنے ہوئے بندے ہیں (۱۶۰) پس تم اور جن کی تم عبادت کرتے ہو (۱۶۱) اللہ سے کسی کو

عَلَيْهِ بِفَٰتِنِينَ ﴿۱۶۲﴾ إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ ﴿۱۶۳﴾ وَمَا مِنَّا

پھیر نہیں سکتے ہو (۱۶۲) مگر اس کو جو جہنم میں پڑنے والا ہے (۱۶۳) اور ہم میں سے

إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَّعْلُومٌ ﴿۱۶۴﴾ وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّافُّونَ ﴿۱۶۵﴾ وَإِنَّا

ہر ایک کا ایک مقرر مقام ہے (۱۶۴) اور ہم خدا کے حضور میں صف باندھے رہنے والے ہیں (۱۶۵) اور ہم

لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ ﴿۱۶۶﴾ وَإِن كَانُوا لَيَقُولُونَ ﴿۱۶۷﴾ لَوْ أَنَّ عِندَنَا

اس کی تسبیح کرنے والے ہیں (۱۶۶) اور یہ لوگ کہا کرتے تھے (۱۶۷) کہ اگر ہمارے پاس

ذِكْرًا مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۶۸﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿۱۶۹﴾

پہلوں کی کوئی نصیحت ہوتی (۱۶۸) تو ہم اللہ کے خالص بندے ہوتے (۱۶۹)

فَكَفَرُوا بِهِ ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۱۷۰﴾ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا

پھر انہوں نے اس کا انکار کر دیا تو عنقریب جان لیں گے (۱۷۰) اور اپنے پیغام پہنچانے والے بندوں کے لیے ہمارا یہ فیصلہ

لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۷۱﴾ إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنصُورُونَ ﴿۱۷۲﴾ وَإِنَّ

پہلے ہی ہو چکا ہے (۱۷۱) کہ یقینی طور پر ان کی مدد کی جائے گی (۱۷۲) اور یقیناً

جُندَنَا لَهُمُ الْغَٰلِبُونَ ﴿۱۷۳﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿۱۷۴﴾

ہمارا لشکر ہی غالب رہنے والا ہے (۱۷۳) تو کچھ مدت تک ان سے اعراض کیجئے (۱۷۴)

وَأَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ﴿۱۷۵﴾ أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿۱۷۶﴾

اور دیکھتے رہیے جلد ہی وہ بھی دیکھ لیں گے (۱۷۵) کیا وہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں؟ (۱۷۶)

فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنذَرِينَ ﴿۱۷۷﴾ وَتَوَلَّ

پھر جب وہ ان کے صحن میں اترے گا تو جن کو ڈرایا جا چکا ہے ان کی صبح بری ہوگی (۱۷۷) اور ان سے

عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۸﴾ وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۹﴾
پھر مدت کے لیے اعراض کیجیے (۱۷۸) اور دیکھتے رہیے، جلد ہی وہ خود دیکھ لیں گے (۱۷۹)

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَسَلٰمٌ
پاک ہے آپ کا رب، عزت کا مالک، ان باتوں سے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں (۱۸۰) اور سلام ہے

عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾
پیغمبروں پر (۱۸۱) اور ساری تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو رب ہے سارے جہانوں کا (۱۸۲)

(سورۂ ص مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اس میں (۸۸) آیتیں اور (۵) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۸) نمبر پر ہے اور تلاوت کے اعتبار سے بھی (۳۸) نمبر پر ہے اور سورۂ قمر کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

الفاظ (۷۳۲) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	الفاظ (۳۰۶۷) حروف ہیں

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿۱﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ
صٓ، قسم ہے نصیحت والے قرآن کی (۱) بلکہ جن لوگوں نے انکار کیا

عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿۲﴾ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ
وہ گھمنڈ اور ضد میں ہیں (۲) ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں

فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ﴿۳﴾ وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ
تو وہ پکارنے لگے اور وہ وقت نکلنے کا نہ تھا (۳) اور ان لوگوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس ان میں سے

مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۡ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۴﴾
ایک ڈرانے والا آیا، اور انکار کرنے والوں نے کہا کہ یہ جادوگر ہے، جھوٹا ہے (۴)

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ﴿۵﴾
کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک معبود کر دیا، یہ تو بڑی عجیب بات ہے (۵)

وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ
اور ان کے سردار اٹھ کھڑے ہوئے کہ چلو اور اپنے معبودوں پر جمے رہو

اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ﴿۶﴾ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ
یہ کوئی مطلب کی بات ہے (۶) ہم نے یہ بات پچھلے مذہب میں

الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ﴿۷﴾ ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ
نہیں سنی، یہ صرف ایک گھڑی ہوئی بات ہے (۷) کیا ہم سب میں سے اسی شخص پر کلام الٰہی

مِنْۢ بَيْنِنَا ۭ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا
نازل کیا گیا؟ بلکہ یہ لوگ میری یاد دہانی کی طرف سے شک میں ہیں، بلکہ انہوں نے اب تک

يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝۸ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَاۗىِٕنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ
میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا (۸) کیا آپ کے رب کی رحمت کے خزانے اُن کے پاس ہیں

الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۝۹ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا
جو زبردست ہے، بہت دینے والا ہے (۹) کیا آسمانوں اور زمین اور اُن کے درمیان کی چیزوں کی بادشاہی ان کے

بَيْنَهُمَا ۣ فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ۝۱۰ جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ
اختیار میں ہے، پھر وہ سیڑھیاں لگا کر چڑھ جائیں (۱۰) ایک لشکر یہ بھی یہاں

مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ۝۱۱ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ
تباہ ہوا سب لشکروں میں سے (۱۱) ان سے پہلے قوم نوح اور عاد

وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ۝۱۲ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ
اور میخوں والا فرعون (۱۲) اور ثمود اور قوم لوط اور اصحاب ایکہ نے

لْــــَٔيْكَةِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ الْاَحْزَابُ ۝۱۳ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ
جھٹلایا، یہ لوگ بڑی بڑی جماعتیں تھے (۱۳) ان سب نے رسولوں کو

الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ۝۱۴ وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَاۗءِ اِلَّا صَيْحَةً
جھٹلایا تو میرا عذاب نازل ہو کر رہا (۱۴) اور یہ لوگ صرف ایک چنگھاڑ کے

وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۝۱۵ وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا
منتظر ہیں، جس کے بعد کوئی ڈھیل نہیں (۱۵) اور انہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب! ہمارا حصہ ہم کو

قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۝۱۶ اِصْبِرْ عَلٰي مَا يَقُوْلُوْنَ
حساب کے دن سے پہلے دے دے (۱۶) جو کچھ وہ کہتے ہیں اس پر صبر کیجئے

وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝۱۷ اِنَّا سَخَّرْنَا
اور ہمارے بندے داؤد (علیہ السلام) کو یاد کیجئے جو قوت والے تھے، رجوع کرنے والے تھے (۱۷) ہم نے پہاڑوں کو

الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ۝۱۸ وَالطَّيْرَ
اس کے ساتھ مسخر کر دیا کہ وہ اس کے ساتھ صبح و شام تسبیح کرتے تھے (۱۸) اور پرندوں

مَحْشُوْرَةً ۭ كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝۱۹ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ
کو بھی جمع ہو کر سب اللہ کی طرف رجوع کرنے والے تھے (۱۹) اور ہم نے اس کی سلطنت مضبوط کی اور اس کو حکمت

الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿٢٠﴾ وَهَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الْخَصْمِ إِذْ

عطا کی اور معاملات کا فیصلہ کرنے کی صلاحیت دی ﴿٢٠﴾ اور کیا آپ کو خبر پہنچی ہے جھگڑنے والوں کی، جب کہ وہ دیوار

تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿٢١﴾ إِذْ دَخَلُوا عَلَىٰ دَاوُودَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوا

پھاند کر عبادت خانے میں داخل ہو گئے ﴿٢١﴾ جب وہ داؤد (علیہ السلام) کے پاس پہنچے تو وہ ان سے گھبرا گئے، انہوں نے کہا

لَا تَخَفْ خَصْمَانِ بَغَىٰ بَعْضُنَا عَلَىٰ بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا

کہ آپ ڈریں نہیں، ہم ایک معاملے کے دو فریق ہیں، ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ ہمارے درمیان

بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَىٰ سَوَاءِ الصِّرَاطِ ﴿٢٢﴾ إِنَّ

حق کے ساتھ فیصلہ کیجیے، بے انصافی نہ کیجیے اور ہم کو راہ راست بتائیے ﴿٢٢﴾ در حقیقت

هَٰذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ

یہ میرا بھائی ہے، اس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک دنبی ہے،

فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ ﴿٢٣﴾ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ

تو وہ کہتا ہے کہ وہ بھی میرے حوالے کر دے، اور اس نے بات چیت میں مجھ کو دبا لیا ہے ﴿٢٣﴾ داؤد نے کہا: اس نے تمہاری

بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْخُلَطَاءِ

دنبی کو اپنی دنبیوں میں ملانے کا مطالبہ کر کے واقعی تم پر ظلم کیا ہے۔ اور اکثر شرکاء

لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

ایک دوسرے پر زیادتی کیا کرتے ہیں مگر وہ جو ایمان رکھتے ہیں اور نیک عمل

الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ وَظَنَّ دَاوُودُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ

کرتے ہیں، اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ اور داؤد کو خیال آیا کہ ہم نے اس کا امتحان لیا ہے تو اس نے اپنے رب سے

رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ﴿٢٤﴾ فَغَفَرْنَا لَهُ ذَٰلِكَ وَإِنَّ لَهُ

معافی مانگی اور سجدے میں گر گئے اور رجوع ہوئے ﴿٢٤﴾ پھر ہم نے اس کے لیے وہ معاف کر دیا، اور بے شک ہمارے

عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ ﴿٢٥﴾ يَا دَاوُودُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ

یہاں اس کے لیے تقرب ہے اور اچھا انجام ہے ﴿٢٥﴾ اے داؤد! ہم نے تم کو زمین میں

خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ

خلیفہ (حاکم) بنایا ہے تو لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو اور خواہش کی

الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ

پیروی نہ کرو، کہ وہ تم کو اللہ کی راہ سے بھٹکا دے گی۔ بے شک جو لوگ اللہ کی راہ سے

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ

بھٹکتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے اس وجہ سے کہ وہ حساب کے دن کو

الْحِسَابِ ﴿٢٦﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

بھولے رہے (۲۶) اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو ان کے درمیان ہے بے کار نہیں

بَاطِلًا ۚ ذَٰلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا

پیدا کیا ہے۔ یہ ان لوگوں کا گمان ہے جنہوں نے انکار کیا تو جن لوگوں نے انکار کیا ان کے لیے بربادی ہے

مِنَ النَّارِ ﴿٢٧﴾ أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

آگ سے (۲۷) کیا ہم ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک کام کیے

كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ ﴿٢٨﴾

ان کی مانند کر دیں گے جو زمین میں فساد کرنے والے ہیں، یا ہم پرہیزگاروں کو بدکاروں جیسا کر دیں گے (۲۸)

كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو

یہ ایک بابرکت کتاب ہے جو ہم نے آپ کی طرف اتاری ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں پر غور کریں اور تاکہ عقل والے

الْأَلْبَابِ ﴿٢٩﴾ وَوَهَبْنَا لِدَاوُودَ سُلَيْمَانَ ۚ نِعْمَ الْعَبْدُ ۖ إِنَّهُ

اس سے نصیحت حاصل کریں (۲۹) اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا کیا۔ بہترین بندہ، اپنے رب کی طرف

أَوَّابٌ ﴿٣٠﴾ إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ ﴿٣١﴾

بہت رجوع کرنے والا (۳۰) جب شام کے وقت اس کے سامنے تیز رفتار عمدہ گھوڑے پیش کیے گئے (۳۱)

فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَن ذِكْرِ رَبِّي حَتَّىٰ

تو کہنے لگے: میں نے اپنے پروردگار کی یاد سے ان گھوڑوں کی محبت کو ترجیح دی، یہاں تک کہ

تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿٣٢﴾ رُدُّوهَا عَلَيَّ ۖ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ

آفتاب چھپ گیا (۳۲) ان کو میرے پاس واپس لاؤ۔ پھر وہ جھاڑنے لگا پنڈلیاں

وَالْأَعْنَاقِ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَىٰ كُرْسِيِّهِ

اور گردنیں (۳۳) اور ہم نے سلیمان (علیہ السلام) کو آزمایا اور ہم نے اُن کے تخت پر

جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ﴿٣٤﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا

ایک جسم ڈال دیا پھر اس نے رجوع کیا (۳۴) اس نے کہا اے میرے رب! مجھ کو معاف کر دیجیے اور مجھ کو ایسی سلطنت

لَّا يَنبَغِي لِأَحَدٍ مِّنۢ بَعْدِي ۖ إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ ﴿٣٥﴾ فَسَخَّرْنَا

دیجیے جو میرے بعد کسی کے لیے سزاوار نہ ہو، بے شک آپ بڑے دینے والے ہیں (۳۵) تو ہم نے ہوا کو

لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ ﴿٣٦﴾ وَالشَّيٰطِينَ
اس کے تابع کر دیا، وہ اس کے حکم سے نرمی کے ساتھ چلتی تھی جدھر وہ چاہتے ﴿۳۶﴾ اور جنات کو بھی اس کا تابع

كُلَّ بَنَّاءٍ وَغَوَّاصٍ ﴿٣٧﴾ وَآخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿٣٨﴾
کر دیا ہر طرح کے عمارت بنانے والے، غوطہ لگانے والے ﴿۳۷﴾ اور دوسرے جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے رہتے ﴿۳۸﴾

هٰذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٩﴾ وَإِنَّ
یہ سب ہمارا عطیہ، اب تم احسان کرو یا روک رکھو، کچھ حساب نہیں ﴿۳۹﴾ اور بیشک

لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَآبٍ ﴿٤٠﴾ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوبَ
اس کے لیے ہمارے یہاں قرب ہے اور بہتر انجام ﴿۴۰﴾ اور ہمارے بندے ایوب (علیہ السلام) کو یاد کرو،

إِذْ نَادٰى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ ﴿٤١﴾
جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ شیطان نے مجھ کو تکلیف اور عذاب میں ڈال دیا ہے ﴿۴۱﴾

ارْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ﴿٤٢﴾
اپنا پاؤں مارو، یہ ٹھنڈا پانی ہے نہانے کے لیے اور پینے کے لیے ﴿۴۲﴾

وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنَّا وَذِكْرٰى
اور ہم نے اس کو اس کا کنبہ عطا کیا اور ان کے ساتھ ان کے برابر اور بھی اپنی رحمت کے طور پر اور عقل والوں کے لیے

لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿٤٣﴾ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهِ
نصیحت کے طور پر ﴿۴۳﴾ اور اپنے ہاتھ میں جھاڑو کا ایک مٹھا لو اور اس سے مارو

وَلَا تَحْنَثْ إِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ
اور قسم نہ توڑو، بے شک ہم نے اس کو صبر کرنے والا پایا، بہترین بندہ، اپنے رب کی طرف

أَوَّابٌ ﴿٤٤﴾ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَا إِبْرٰهِيمَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ أُولِي
بہت رجوع کرنے والا ﴿۴۴﴾ اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کرو، وہ

الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ﴿٤٥﴾ إِنَّا أَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى
ہاتھوں والے اور آنکھوں والے تھے ﴿۴۵﴾ ہم نے ان کو ایک خاص بات کے ساتھ مخصوص کیا تھا کہ وہ آخرت کی

الدَّارِ ﴿٤٦﴾ وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٧﴾
یاد دلاتے ہیں ﴿۴۶﴾ اور وہ ہمارے یہاں چنے ہوئے نیک لوگوں میں سے تھے ﴿۴۷﴾

وَاذْكُرْ إِسْمٰعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ وَكُلٌّ مِنَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٨﴾
اور اسماعیل اور الیسع اور ذوالکفل کو یاد کرو، سب نیک لوگوں میں سے تھے ﴿۴۸﴾

هٰذَا ذِكْرٌ ۚ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَآبٍ ﴿٤٩﴾ جَنّٰتِ
یہ نصیحت ہے۔ اور بے شک اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے اچھا ٹھکانہ ہے (۴۹) ہمیشہ کے

عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْأَبْوَابُ ﴿٥٠﴾ مُتَّكِـِٔينَ فِيهَا يَدْعُونَ
باغ جن کے دروازے ان کے لیے کھلے ہوں گے (۵۰) وہ ان میں تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے، بہت سے میوے

فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ﴿٥١﴾ وَعِندَهُمْ قٰصِرٰتُ
اور مشروبات طلب کرتے ہوں گے (۵۱) اور ان کے پاس شرمیلی ہم عمر

الطَّرْفِ أَتْرَابٌ ﴿٥٢﴾ هٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٥٣﴾
بیویاں ہوں گی (۵۲) یہ ہے وہ چیز جس کا تم سے حساب کا دن آنے پر وعدہ کیا جاتا ہے (۵۳)

إِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِن نَّفَادٍ ﴿٥٤﴾ هٰذَا ۚ وَإِنَّ لِلطّٰغِينَ
یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں (۵۴) یہ بات ہو چکی۔ اور سرکشوں کے لیے

لَشَرَّ مَآبٍ ﴿٥٥﴾ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٥٦﴾ هٰذَا ۙ
برا ٹھکانہ ہے (۵۵) جہنم۔ اس میں وہ داخل ہوں گے، پس کیا ہی بری جگہ ہے (۵۶) یہ کھولتا ہوا پانی

فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ ﴿٥٧﴾ وَآخَرُ مِن شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ ﴿٥٨﴾
اور پیپ ہے، تو یہ لوگ اس کو چکھیں (۵۷) اور اسی قسم کی دوسری اور بھی چیزیں ہیں کئی (۵۸)

هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۖ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ۚ إِنَّهُمْ صَالُوا
یہ ایک فوج تمہارے پاس گھسی چلی آ رہی ہے، ان کے لیے کوئی استقبال نہیں، وہ آگ میں

النَّارِ ﴿٥٩﴾ قَالُوا بَلْ أَنتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ۖ أَنتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ
پڑنے والے ہیں (۵۹) وہ کہیں گے: بلکہ تمہارے لیے کوئی استقبال نہیں، تمہیں تو یہ ہمارے آگے

لَنَا ۖ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٦٠﴾ قَالُوا رَبَّنَا مَن قَدَّمَ لَنَا هٰذَا
لائے ہو، پس کیسی بری ہے یہ ٹھکانہ (۶۰) وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! جو شخص اس کو ہمارے آگے لایا

فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿٦١﴾ وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَىٰ
اس کو دوگنا عذاب دے جہنم میں (۶۱) اور وہ کہیں گے: کیا بات ہے کہ ہم ان لوگوں کو نہیں

رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُم مِّنَ الْأَشْرَارِ ﴿٦٢﴾ أَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا
دیکھ رہے ہیں جن کو ہم برے لوگوں میں شمار کرتے تھے (۶۲) کیا ہم نے ان کو مذاق بنایا تھا

أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْأَبْصَارُ ﴿٦٣﴾ إِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ
یا ان سے نگاہیں چوک رہی ہیں (۶۳) بے شک یہ بات سچی ہے۔ اہل دوزخ کا

أَهْلِ النَّارِ ﴿٦٤﴾ قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَمَا مِنْ إِلٰهٍ إِلَّا
آپس میں جھگڑنا (٦٤) کہہ دیجیے کہ میں تو صرف ایک ڈرانے والا ہوں ۔ اور کوئی معبود نہیں مگر

اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا
اللہ ، یکتا اور غالب (٦٥) وہ رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور ان چیزوں کا

بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾ قُلْ هُوَ نَبَأٌ عَظِيمٌ ﴿٦٧﴾ أَنْتُمْ
جو ان کے درمیان ہیں ، وہ زبردست ہے ، بخشنے والا ہے (٦٦) کہہ دیجیے کہ یہ ایک بڑی خبر ہے (٦٧) جس سے تم

عَنْهُ مُعْرِضُونَ ﴿٦٨﴾ مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَإِ الْأَعْلٰى
بے پرواہ ہو رہے ہو (٦٨) مجھ کو عالم بالا کی کچھ خبر نہ تھی جب کہ وہ

إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٦٩﴾ إِنْ يُوحٰى إِلَيَّ إِلَّا أَنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ
آپس میں تکرار کر رہے تھے (٦٩) میرے پاس تو وحی بس یہی آتی ہے کہ میں ایک کھلا

مُبِينٌ ﴿٧٠﴾ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِنْ
ڈرانے والا ہوں (٧٠) جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے ایک انسان

طِينٍ ﴿٧١﴾ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي فَقَعُوا
بنانے والا ہوں (٧١) پھر جب میں اس کو درست کر لوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم اس کے

لَهُ سٰجِدِينَ ﴿٧٢﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٧٣﴾ إِلَّا
آگے سجدے میں گر پڑنا (٧٢) پس تمام فرشتوں نے سجدہ کیا (٧٣) مگر

إِبْلِيسَ ۖ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِينَ ﴿٧٤﴾ قَالَ يٰٓإِبْلِيسُ
ابلیس نے کہ اس نے تکبر کیا اور وہ انکار کرنے والوں میں سے ہو گیا (٧٤) فرمایا کہ اے ابلیس!

مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۖ أَسْتَكْبَرْتَ
کس چیز نے تجھ کو روک دیا کہ تو اس کو سجدہ کرے جس کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا ، تو نے تکبر کیا

أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ﴿٧٥﴾ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ ۖ خَلَقْتَنِي مِنْ
یا تو بڑے درجے والوں میں سے ہے ؟ (٧٥) اس نے کہا کہ میں آدم سے بہتر ہوں ، تو نے مجھ کو آگ سے

نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ﴿٧٦﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ
پیدا کیا ہے اور اس کو مٹی سے (٧٦) فرمایا کہ تو یہاں سے نکل جا ، کیونکہ تو

رَجِيمٌ ﴿٧٧﴾ وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلٰى يَوْمِ الدِّينِ ﴿٧٨﴾
مردود ہے (٧٧) اور تجھ پر میری لعنت ہے بدلے کے دن تک (٧٨)

قَالَ رَبِّ فَأَنظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٧٩﴾ قَالَ فَإِنَّكَ

ابلیس نے کہا کہ اے میرے رب! مجھ کو مہلت دے اس دن تک کہ جب لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے فرمایا

مِنَ الْمُنظَرِينَ ﴿٨٠﴾ إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿٨١﴾ قَالَ

کہ تجھ کو مہلت دی گئی (۸۰) وقت معین تک کے لیے (۸۱) اس نے کہا

فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٨٢﴾ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ

کہ تیری عزت کی قسم! میں ان سب کو گمراہ کر کے رہوں گا (۸۲) سوائے تیرے ان بندوں کے جنہیں تو نے

الْمُخْلَصِينَ ﴿٨٣﴾ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ ﴿٨٤﴾ لَأَمْلَأَنَّ

خاص کرلیا ہے (۸۳) فرمایا: تو حق یہ ہے، اور میں حق ہی کہتا ہوں (۸۴) کہ میں جہنم کو

جَهَنَّمَ مِنكَ وَمِمَّن تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٨٥﴾ قُلْ مَا

تجھ سے اور ان تمام لوگوں سے بھر دوں گا جو ان میں سے تیری پیروی کریں گے (۸۵) کہہ دیجیے کہ میں

أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ﴿٨٦﴾ إِنْ

اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، اور نہ میں تکلف کرنے والوں میں سے ہوں (۸۶) یہ تو بس

هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ﴿٨٨﴾

ایک نصیحت ہے دنیا والوں کے لیے (۸۷) اور تم کچھ عرصہ بعد اس کی دی ہوئی خبر کو جان لو گے (۸۸)

(سورہ زمر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۵۲) سے (۵۴) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اس میں (۷۵) آیتیں اور (۸) رکوع ہیں، نزول کے اعتبار سے (۵۹) نمبر ہے مصحف کی ترتیب کے اعتبار سے (۳۹) نمبر ہے سورہ سبا کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

الفاظ (۱۱۷۲) کلمات ہیں	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے	حروف (۴۷۰۸) حروف ہیں

تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿١﴾ إِنَّا أَنزَلْنَا

یہ کتاب اللہ کی طرف سے اتاری گئی ہے جو زبردست ہے، حکمت والا ہے (۱) بے شک ہم نے یہ کتاب

إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَّهُ

آپ کی طرف حق کے ساتھ اتاری ہے، پس آپ اللہ ہی کی عبادت کیجیے اسی کے لیے دین کو خالص

الدِّينَ ﴿٢﴾ أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ ۚ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا

کرتے ہوئے (۲) سن لو! دین خالص صرف اللہ کے لیے ہے، اور جن لوگوں نے اس کے سوا

مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى

دوسرے حمایتی بنا رکھے ہیں (کہتے ہیں) کہ ہم تو ان کی عبادت صرف اسی لیے کرتے ہیں کہ وہ ہم کو

اللّٰهِ زُلْفٰى ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ
اللہ سے قریب کر دیں۔ بے شک اللہ اُن کے درمیان اُس بات کا فیصلہ کر دے گا جس میں وہ

يَخْتَلِفُوْنَ ڛ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝
اختلاف کر رہے ہیں۔ اللہ ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا ہو، حق کو نہ ماننے والا ہو ۝

لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ
اگر اللہ چاہتا کہ وہ بیٹا بنائے تو اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا

مَا يَشَاۗءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ خَلَقَ
چُن لیتا۔ وہ پاک ہے۔ وہ اللہ ہے، اکیلا، سب پر غالب ہے۔ اس نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَي النَّهَارِ
اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔ وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے

وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ
اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے۔ اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے،

كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝
ہر ایک معین مدت تک چلا جا رہا ہے۔ یاد رکھو وہ زبردست ہے، بخشنے والا ہے ۝

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا
اللہ نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا پھر اسی سے اس کا جوڑا بنایا

وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۭ يَخْلُقُكُمْ فِيْ
اور اس نے تمہارے لیے نر و مادہ چوپایوں کی آٹھ قسمیں اتاریں۔ وہ تم کو تمہاری

بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۭ
ماؤں کے پیٹ میں بناتا ہے ایک مرحلے کے بعد دوسرے مرحلے میں تین تاریکیوں کے اندر

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى
یہی اللہ تمہارا رب ہے۔ بادشاہت اسی کی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر تم کہاں سے

تُصْرَفُوْنَ ۝ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۣ
پھیرے جاتے ہو ۝ اگر تم انکار کرو تو اللہ تم سے بے نیاز ہے،

وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ
اور وہ اپنے بندوں کے لیے انکار کو پسند نہیں کرتا۔ اور اگر تم شکر کرو تو وہ اس کو تمہارے لیے

لَكُمْ ۗ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ أُخْرٰى ۗ ثُمَّ إِلٰى رَبِّكُمْ

پسند کرتا ہے۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ پھر تمہارے رب ہی کی طرف

مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۗ إِنَّهٗ

تمہاری واپسی ہے تو وہ تم کو بتا دے گا جو تم کرتے تھے۔ بے شک وہ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۷﴾ وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ

دلوں کی بات کو جاننے والا ہے ﴿۷﴾ اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے

دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ

تو وہ اپنے رب کو پکارتا ہے اس کی طرف رجوع ہو کر، پھر جب وہ اس کو اپنے پاس سے نعمت دے دیتا ہے

نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا إِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ

تو وہ اس چیز کو بھول جاتا ہے جس کے لیے وہ پہلے پکار رہا تھا، اور وہ دوسروں کو اللہ کے برابر

أَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۗ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ

ٹھہرانے لگتا ہے، تاکہ اس کی راہ سے گمراہ کر دے، کہہ دیجیے کہ اپنے کفر سے تھوڑے دن

قَلِيْلًا ۖ إِنَّكَ مِنْ أَصْحٰبِ النَّارِ ﴿۸﴾ أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ

فائدہ اٹھا لے، بے شک تو آگ والوں میں سے ہے ﴿۸﴾ بھلا جو شخص رات کی گھڑیوں میں

اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا

سجدہ اور قیام کی حالت میں عاجزی کر رہا ہو، آخرت سے ڈرتا ہو اور اپنے رب کی

رَحْمَةَ رَبِّهٖ ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ

رحمت کا امیدوار ہو، کہہ دیجیے: کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے

وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۗ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُوا الْأَلْبَابِ ﴿۹﴾

برابر ہو سکتے ہیں۔ نصیحت تو وہی لوگ پکڑتے ہیں جو عقل والے ہیں ﴿۹﴾

قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۗ لِلَّذِيْنَ

کہہ دیجیے کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو اپنے رب سے ڈرو، جو لوگ

أَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ وَأَرْضُ اللّٰهِ

اس دنیا میں نیکی کریں گے ان کے لیے نیک صلہ ہے، اور اللہ کی زمین

وَاسِعَةٌ ۗ إِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۱۰﴾

وسیع ہے، بے شک صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بے حساب دیا جائے گا ﴿۱۰﴾

قُلْ إِنِّيٓ أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ ٱللَّهَ مُخْلِصًا لَّهُ ٱلدِّينَ ﴿١١﴾

کہہ دیجیے کہ مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ ہی کی عبادت کروں، اُسی کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے (۱۱)

وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ ٱلْمُسْلِمِينَ ﴿١٢﴾ قُلْ إِنِّيٓ

اور مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلے خود مسلم بنوں (۱۲) کہہ دیجیے کہ اگر میں

أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٣﴾

اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک ہولناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں (۱۳)

قُلِ ٱللَّهَ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهُۥ دِينِي ﴿١٤﴾ فَٱعْبُدُوا۟

کہہ دیجیے کہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں اسی کے لیے اپنے دین کو خالص کرتے ہوئے (۱۴) پس تم اس کے سوا

مَا شِئْتُم مِّن دُونِهِۦ ۗ قُلْ إِنَّ ٱلْخَٰسِرِينَ ٱلَّذِينَ

جس کی چاہے عبادت کرو، کہہ دیجیے کہ اصلی گھاٹے والے تو وہ ہیں

خَسِرُوٓا۟ أَنفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ ۗ أَلَا ذَٰلِكَ

جنھوں نے اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن گھاٹے میں ڈالا۔ سن لو! یہی

هُوَ ٱلْخُسْرَانُ ٱلْمُبِينُ ﴿١٥﴾ لَهُم مِّن فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ

کھلا ہوا گھاٹا ہے (۱۵) ان کے لیے ان کے اوپر سے بھی آگ کے

مِّنَ ٱلنَّارِ وَمِن تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۚ ذَٰلِكَ يُخَوِّفُ ٱللَّهُ

سائبان ہوں گے اور ان کے نیچے سے بھی، یہ چیز ہے جس سے اللہ

بِهِۦ عِبَادَهُۥ ۚ يَٰعِبَادِ فَٱتَّقُونِ ﴿١٦﴾ وَٱلَّذِينَ ٱجْتَنَبُوا۟

اپنے بندوں کو ڈراتا ہے، اے میرے بندو! پس مجھ سے ڈرو (۱۶) اور وہ لوگ جو

ٱلطَّٰغُوتَ أَن يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوٓا۟ إِلَى ٱللَّهِ لَهُمُ

شیطان سے بچے کہ وہ اس کی عبادت کریں اور وہ اللہ کی طرف رجوع ہوئے ان کے لیے

ٱلْبُشْرَىٰ ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿١٧﴾ ٱلَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ

خوش خبری ہے، تو میرے ان بندوں کو خوش خبری دے دو (۱۷) جو بات کو غور سے

ٱلْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُۥٓ ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ

سنتے ہیں پھر اس کے بہتر کی پیروی کرتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جن کو

هَدَىٰهُمُ ٱللَّهُ ۖ وَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمْ أُو۟لُوا۟ ٱلْأَلْبَٰبِ ﴿١٨﴾

اللہ نے ہدایت بخشی ہے اور یہی ہیں جو عقل والے ہیں (۱۸)

أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ۖ أَفَأَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ

کیا جس پر عذاب کی بات ثابت ہو چکی ، پس کیا آپ ایسے شخص کو بچا سکتے ہو جو کہ

فِي النَّارِ ﴿١٩﴾ لَٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِنْ

آگ میں ہے (١٩) لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرے ان کے لیے بالا خانے ہیں

فَوْقِهَا غُرَفٌ مَبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ

جن کے اوپر اور بالاخانے ہیں بنے ہوئے ، ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں،

وَعْدَ اللَّهِ ۖ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ ﴿٢٠﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ

یہ اللہ کا وعدہ ہے ، اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا (٢٠) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ بیشک

أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ

آسمان سے پانی اتارا پھر اس کو زمین کے چشموں میں جاری کر دیا

ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ

پھر وہ اس سے مختلف قسم کی کھیتیاں نکالتا ہے ، پھر وہ سوکھ جاتی ہیں تو تم اس کو دیکھتے ہو

مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ

کہ زرد پڑ گئی ہیں پھر وہ اس کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہے ، بے شک اس میں نصیحت ہے

لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿٢١﴾ أَفَمَنْ شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ

عقل والوں کے لیے (٢١) کیا وہ شخص جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا ہے

فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِنْ رَبِّهِ ۚ فَوَيْلٌ لِلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ

پس وہ اپنے رب کی طرف سے ایک روشنی پر ہے ، تو خرابی ہے ان کے لیے جن کے دل اللہ کی نصیحت کے

مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٢٢﴾ اللَّهُ نَزَّلَ

مقابلے میں سخت ہو گئے ، یہ لوگ کھلی ہوئی گمراہی میں ہیں (٢٢) اللہ نے بہترین

أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا مُتَشَابِهًا مَثَانِيَ تَقْشَعِرُّ

کلام اتارا ہے ، ایک ایسی کتاب آپس میں ملتی جلتی ، بار بار دہرائی ہوئی ، اس سے ان لوگوں کے

مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ

رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرنے والے ہیں ، پھر ان کے بدن اور ان کے دل

وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ

نرم ہو کر اللہ کی یاد کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں ، یہ اللہ کی ہدایت ہے ، اس سے وہ ہدایت دیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾

جس کو وہ چاہتا ہے ، اور جس کو اللہ گمراہ کردے تو اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں (۲۳)

اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

کیا وہ شخص جو قیامت کے دن اپنے چہرے کو برے عذاب سے (بچنے کے لیے) ڈھال بنائے گا

وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَذَّبَ

اور ظالموں سے کہا جائے گا کہ چکھو مزہ اس کمائی کا جو تم کرتے تھے (۲۴) ان سے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ

پہلے والوں نے بھی جھٹلایا تو ان پر عذاب وہاں سے آگیا جدھر سے ان کا

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ

خیال بھی نہ تھا (۲۵) تو اللہ نے ان کو دنیا کی زندگی میں رسوائی کا

الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾

مزہ چکھایا اور آخرت کا عذاب اور بھی بڑا ہے ، کاش یہ لوگ جانتے (۲۶)

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ

اور ہم نے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بیان کی ہیں

لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ

تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں (۲۷) یہ عربی قرآن ہے ، اس میں کوئی

عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا

ٹیڑھا پن نہیں ، تاکہ لوگ ڈریں (۲۸) اللہ مثال بیان کرتا ہے ایک شخص کی

فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ

جس کی ملکیت میں کئی ضدی آقا شریک ہیں اور دوسرا شخص پورا کا پورا ایک ہی آقا کا غلام ہے

هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

کیا ان دونوں کا حال یکساں ہوگا ؟ سب تعریف اللہ کے لیے ہے ؛ لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ

نہیں جانتے (۲۹) آپ کو بھی مرنا ہے اور وہ بھی مرنے والے ہیں (۳۰) پھر

اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾

تم لوگ قیامت کے دن اپنے رب کے سامنے اپنا مقدمہ پیش کرو گے (۳۱)

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ
اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا اور سچائی کو جھٹلادیا جب وہ

جَآءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِيْ
اس کے پاس آئی ۔ کیا ایسے کافروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہ ہوگا ﴿۳۲﴾ اور جو شخص

جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾
سچائی لے کر آیا اور جس نے اس کی تصدیق کی ، یہی لوگ اللہ سے ڈرنے والے ہیں ﴿۳۳﴾

لَهُمْ مَّا يَشَاۗءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾
ان کے لیے ان کے رب کے پاس وہ سب ہے جو وہ چاہیں گے ، یہ بدلہ ہے نیکی کرنے والوں کا ﴿۳۴﴾

لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ
تاکہ اللہ ان سے ان کے برے اعمال کو دور کر دے اور ان کے نیک کاموں کے بدلے

بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ۭ
ان کو ان کا ثواب دے ﴿۳۵﴾ کیا اللہ اپنے بندوں کے لیے کافی نہیں ہے؟

وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ
اور یہ لوگ اس کے سوا دوسروں سے آپ کو ڈراتے ہیں ، اور اللہ جس کو گمراہ کردے اس کو کوئی راستہ

مِنْ هَادٍ ﴿۳۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ۭ اَلَيْسَ
دکھانے والا نہیں ﴿۳۶﴾ اور اللہ جس کو ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں ۔ کیا اللہ

اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ
زبردست ، انتقام لینے والا نہیں؟ ﴿۳۷﴾ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں کو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ
اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ کہیں گے کہ اللہ نے ، کہہ دیجیے : تمہارا کیا خیال ہے ، اللہ کے سوا تم جن کو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ
پکارتے ہو اگر اللہ مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو کیا یہ اس کی دی ہوئی تکلیف کو

ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ۭ
دور کرسکتے ہیں ، یا اللہ مجھ پر کوئی مہربانی کرنا چاہے تو کیا یہ اس کی مہربانی کو روکنے والے بن سکتے ہیں؟

قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۭ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ يٰقَوْمِ
کہہ دیجیے کہ اللہ میرے لیے کافی ہے ، بھروسہ کرنے والے اسی پر بھروسہ کرتے ہیں ﴿۳۸﴾ کہہ دیں کہ اے میری قوم!

اعْمَلُوا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۳۹﴾ مَنْ

تم اپنی جگہ عمل کرو، میں بھی عمل کر رہا ہوں۔ تو تم جلد جان لو گے کہ کس پر

يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿۴۰﴾ إِنَّا

رسوا کرنے والا عذاب آتا ہے اور کس پر وہ عذاب آتا ہے جو کبھی ٹلنے والا نہیں (۴۰) یقیناً ہم نے

أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى

لوگوں کی ہدایت کے لیے یہ کتاب آپ پر حق کے ساتھ اتاری ہے۔ پس جو شخص ہدایت حاصل کرے گا

فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنْتَ

وہ اپنے ہی لیے کرے گا۔ اور جو شخص گمراہ ہوگا تو اس کی گمراہی اسی پر پڑے گی۔ اور آپ

عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿۴۱﴾ اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا

ان کے اوپر ذمہ دار نہیں ہیں (۴۱) اللہ ہی وفات دیتا ہے جانوں کو ان کی موت کے وقت

وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضٰى عَلَيْهَا

اور جن کی موت نہیں آئی ان کو سونے کے وقت۔ پھر وہ ان کو روک لیتا ہے جن کی موت کا فیصلہ

الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرٰى إِلٰى أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكَ

کر چکا ہے اور دوسروں کو ایک وقت مقرر تک کے لیے چھوڑ دیتا ہے۔ بے شک اس میں

لَآيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُونَ ﴿۴۲﴾ أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ

نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور کرتے ہیں (۴۲) کیا انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو

شُفَعَاءَ ۚ قُلْ أَوَلَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَّلَا يَعْقِلُونَ ﴿۴۳﴾

سفارشی بنا رکھا ہے۔ کہیے کہ اگرچہ وہ نہ کچھ اختیار رکھتے ہوں اور نہ کچھ سمجھتے ہوں (۴۳)

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ۖ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ

کہہ دیجیے: سفارش ساری کی ساری اللہ کے اختیار میں ہے۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے

ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۴۴﴾ وَإِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ

پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے (۴۴) اور جب اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان لوگوں کے دل

قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ۚ وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ

کڑھتے ہیں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے۔ اور جب اس کے سوا دوسروں کا

مِنْ دُونِهٖ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿۴۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

ذکر ہوتا ہے تو اس وقت وہ خوش ہو جاتے ہیں (۴۵) کہہ دیجیے کہ اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے

وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ

پیدا کرنے والے! غائب اور حاضر کے جاننے والے! آپ اپنے بندوں کے

عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ

درمیان اُس چیز کا فیصلہ فرمائیں گے جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں (۴۶) اور اگر ظلم کرنے والوں کے

ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا

پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اسی کے برابر اور بھی، تو وہ

بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ

قیامت کے دن سخت عذاب سے بچنے کے لیے اُن کو فدیے میں دے دیں، اور اللہ کی طرف سے اُن کو

اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ۝ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا

وہ معاملہ پیش آئے گا جس کا اُن کو گمان بھی نہ تھا (۴۷) اور اُن کے سامنے آ جائیں گے اُن کے

كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ فَاِذَا مَسَّ

بُرے اعمال اور وہ چیز اُن کو گھیر لے گی جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے (۴۸) پس جب انسان کو

الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۡ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ

کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہم کو پکارتا ہے، پھر جب ہم اپنی طرف سے اُس کو نعمت دے دیتے ہیں تو وہ کہتا ہے

اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰي عِلْمٍ ۭ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

کہ یہ تو مجھ کو علم کی بنیاد پر دیا گیا ہے! بلکہ یہ آزمائش ہے مگر اُن میں سے اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى

نہیں جانتے (۴۹) اُن سے پہلے والوں نے بھی یہ بات کی تو جو کچھ وہ

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۭ

کماتے تھے وہ اُن کے کام نہ آیا (۵۰) پس اُن پر وہ برائیاں آ پڑیں جو اُنہوں نے کمائی تھیں،

وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ

اور اِن لوگوں میں سے جو ظالم ہیں اُن کے سامنے بھی اُن کی کمائی کے بُرے نتائج جلد آ جائیں گے

وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

اور وہ (ہم کو) عاجز کر دینے والے نہیں ہیں (۵۱) کیا اُن کو معلوم نہیں کہ اللہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ

لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

کر دیتا ہے اور وہی تنگ کر دیتا ہے۔ بے شک اس کے اندر نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لانے والے ہیں (۵۲)

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ

کہہ دیجیے کہ اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے

رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ

مایوس نہ ہو۔ بے شک اللہ تمام گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔ یقیناً وہ

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾ وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ

بڑا بخشنے والا مہربان ہے (۵۳) اور تم اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کے فرماں بردار بن جاؤ اس سے پہلے کہ

قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاتَّبِعُوْٓا

تم پر کوئی عذاب آ جائے پھر تمہاری کوئی مدد نہ کی جائے (۵۴) اور تم پیروی کرو

اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ

اپنے رب کی بھیجی ہوئی کتاب کے بہتر پہلو کی، قبل اس کے کہ تم پر

الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ

اچانک عذاب آ جائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو (۵۵) کہیں کوئی شخص یہ کہے

يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ

کہ افسوس میری کوتاہی پر جو میں نے اللہ کی جناب میں کی، اور میں تو مذاق اڑانے

السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ

والوں میں شامل رہا (۵۶) یا کوئی یہ کہے کہ اگر اللہ مجھ کو ہدایت دیتا تو میں بھی ڈرنے والوں

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۵۷﴾ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ

میں سے ہوتا (۵۷) یا عذاب کو دیکھ کر کوئی شخص یہ کہے کہ کاش مجھے دنیا میں

كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ بَلٰى قَدْ جَاۗءَتْكَ اٰيٰتِيْ

پھر جانا ہو تو میں نیک بندوں میں سے ہو جاؤں (۵۸) ہاں، تیرے پاس میری آیتیں آئی تھیں

فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۹﴾ وَيَوْمَ

پھر تو نے ان کو جھٹلایا اور تکبر کیا اور تو کافروں میں شامل رہا (۵۹) اور آپ

الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ۭ

قیامت کے دن ان کے چہرے سیاہ دیکھیں گے جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تھا

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۶۰﴾ وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ

کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ جہنم میں نہ ہوگا؟ (۶۰) اور جو لوگ ڈرتے رہے اللہ ان کو

منزل ۶

اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۖ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦١﴾ اللَّهُ

کامیابی کے ساتھ نجات دے گا، ان کو کوئی تکلیف نہ پہونچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے (۶۱) اللہ

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿٦٢﴾ لَهُ مَقَالِيدُ

ہر چیز کا خالق ہے اور وہی ہر چیز پر نگہبان ہے (۶۲) آسمانوں اور زمین کی کنجیاں

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ

اسی کے پاس ہیں، اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا وہی گھاٹے میں

هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٦٣﴾ قُلْ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَأْمُرُونِّي أَعْبُدُ أَيُّهَا

رہنے والے ہیں (۶۳) کہہ دیجئے کہ اے جاہلو! کیا تم مجھ کو اللہ کے سوا کی عبادت کرنے

الْجَاهِلُونَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ

کے لیے کہتے ہو (۶۴) اور آپ کی طرف اور آپ سے پہلے والوں کی طرف بھی وحی بھیجی جا چکی ہے

لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٦٥﴾

کہ اگر آپ نے شرک کیا تو آپ کا عمل ضائع ہو جائے گا اور آپ خسارے میں رہو گے (۶۵)

بَلِ اللَّهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿٦٦﴾ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ

بلکہ صرف اللہ کی عبادت کریں اور شکر کرنے والوں میں سے بنیں (۶۶) اور لوگوں نے اللہ کی قدر نہ کی

حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق ہے، اور زمین ساری اس کی مٹھی میں ہوگی قیامت کے دن

وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا

اور تمام آسمان لپٹے ہوں گے اس کے داہنے ہاتھ میں، وہ پاک اور برتر ہے ان کے شرک سے

يُشْرِكُونَ ﴿٦٧﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ

جو یہ لوگ کرتے ہیں (۶۷) اور صور پھونکا جائے گا تو آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں

فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ۖ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَىٰ فَإِذَا هُمْ

سب بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے مگر جس کو اللہ چاہے، پھر دوبارہ اس میں پھونکا جائے گا تو یکایک سب کے سب

قِيَامٌ يَنْظُرُونَ ﴿٦٨﴾ وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ

اٹھ کر دیکھنے لگیں گے (۶۸) اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی، اور کتاب رکھ دی

الْكِتَابُ وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ

جائے گی اور پیغمبر اور گواہ حاضر کیے جائیں گے اور ان کے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ

بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ

کر دیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہ ہوگا (۶۹) اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا بدلہ دیا جائے گا

وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى

اور وہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں (۷۰) اور جن لوگوں نے انکار کیا وہ گروہ گروہ بنا کر جہنم کی طرف

جَهَنَّمَ زُمَرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ

ہانکے جائیں گے یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچیں گے اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے اور اس کے

لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ

محافظ ان سے کہیں گے: کیا تمہارے پاس تم ہی لوگوں میں سے پیغمبر نہیں آئے جو تم کو تمہارے رب کی

اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا

آیتیں سناتے تھے اور تم کو تمہارے اس دن کی ملاقات سے ڈراتے تھے؟ وہ کہیں گے

بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧١﴾

کہ ہاں: لیکن عذاب کا وعدہ منکروں پہ پورا ہو کر رہا (۷۱)

قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ

کہا جائے گا کہ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، اس میں ہمیشہ رہنے کے لیے، پس کیسا برا

مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى

ٹھکانہ ہے تکبر کرنے والوں کا (۷۲) اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے وہ گروہ در گروہ جنت کی طرف

الْجَنَّةِ زُمَرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ

لے جائے جائیں گے یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے اور اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے اور اس کے

لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿٧٣﴾

محافظ ان سے کہیں گے کہ سلام ہو تم پر، خوش حال رہو، پس اس میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ کے لیے (۷۳)

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا

اور وہ کہیں گے کہ شکر ہے اس اللہ کا جس نے ہمارے ساتھ اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، اور ہم کو اس زمین کا

الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاۗءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ

وارث بنا دیا، ہم جنت میں جہاں چاہیں مقام کریں، پس کیا خوب بدلہ ہے

الْعٰمِلِيْنَ ﴿٧٤﴾ وَتَرَى الْمَلٰۗىِٕكَةَ حَاۗفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ

عمل کرنے والوں کا (۷۴) اور آپ فرشتوں کو دیکھو گے کہ عرش کے گرد

الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ

اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے اردگرد ہیں وہ اپنے رب کی تسبیح کرتے ہیں اس کی حمد کے ساتھ اور وہ اس پر ایمان

بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا ۖ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ

رکھتے ہیں، اور وہ ایمان والوں کے لیے مغفرت کی دعا کرتے ہیں، اے ہمارے رب! آپ کی رحمت اور آپ کا علم

رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ

ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے، لہٰذا آپ معاف فرما دیجیے ان لوگوں کو جو توبہ کریں اور آپ کے راستے کی پیروی کریں

وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٧﴾ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ

اور ان کو جہنم کے عذاب سے بچا لیجیے (۷) اے ہمارے رب! اور آپ ان کو ہمیشہ رہنے والے باغوں میں داخل کیجیے

الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ

جن کا آپ نے ان سے وعدہ کیا ہے، اور ان کو بھی جو صالح ہوں ان کے والدین اور ان کی بیویوں اور ان کی

وَذُرِّيَّاتِهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٨﴾ وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ ۚ

اولاد میں سے، بے شک آپ زبردست ہیں، حکمت والے ہیں (۸) اور ان کو برائیوں سے بچا لیجیے

وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ ۚ وَذَٰلِكَ هُوَ

اور جس کو آپ نے اس دن برائیوں سے بچا لیا تو اس پر آپ نے رحم کیا، اور یہی

الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللَّهِ

بڑی کامیابی ہے (۹) جن لوگوں نے انکار کیا ان کو پکار کر کہا جائے گا کہ اللہ کی بیزاری

أَكْبَرُ مِنْ مَقْتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ

تم سے اس سے زیادہ ہے جتنی بیزاری تم کو اپنے آپ پر ہے، جب تم کو ایمان کی طرف بلایا جاتا تھا

فَتَكْفُرُونَ ﴿١٠﴾ قَالُوا رَبَّنَا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا

تو تم انکار کرتے تھے (۱۰) وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! آپ نے ہم کو دو بار موت دی اور دو بار ہم کو

اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَىٰ خُرُوجٍ مِنْ

زندگی دی، پس ہم نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا، تو کیا نکلنے کی کوئی

سَبِيلٍ ﴿١١﴾ ذَٰلِكُمْ بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ ۖ وَإِنْ

صورت ہے؟ (۱۱) یہ تم پر اس لیے ہے کہ جب اکیلے اللہ کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم انکار کرتے تھے، اور جب

يُشْرَكْ بِهِ تُؤْمِنُوا ۚ فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ﴿١٢﴾ هُوَ

اس کے ساتھ شریک کیا جاتا تو تم مان لیتے، پس فیصلہ اللہ کے اختیار میں ہے، جو بلند ہے، بڑے مرتبے والا ہے (۱۲) وہی

منزل ۶

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ آيَاتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ رِزْقًا ۚ

ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور آسمان سے تمہارے لیے رزق اتارتا ہے

وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَنْ يُنِيبُ ﴿١٣﴾ فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ

اور نصیحت صرف وہی شخص قبول کرتا ہے جو خدا کی طرف رجوع کرنے والا ہو (۱۳) پس اللہ ہی کو پکارو دین کو

لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿١٤﴾ رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ

اسی کے لیے خالص کرتے ہوئے، خواہ کافروں کو ناگوار کیوں نہ ہو (۱۴) وہ بلند درجوں والا

ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ

عرش کا مالک ہے، وہ اپنے حکم میں سے جس پر چاہتا ہے وحی

عِبَادِهِ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿١٥﴾ يَوْمَ هُمْ بَارِزُونَ ۖ

بھیجتا ہے تاکہ وہ ملاقات کے دن سے ڈرائے (۱۵) جس دن کہ وہ ظاہر ہوں گے

لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۚ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۖ

اللہ سے ان کی کوئی چیز چھپی نہ ہوگی، آج بادشاہی کس کی ہے؟

لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿١٦﴾ الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا

اللہ ہی کی جو اکیلا ہے، زبردست ہے (۱۶) آج ہر شخص کو اس کے کیے کا

كَسَبَتْ ۚ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿١٧﴾

بدلہ ملے گا، آج کوئی ظلم نہ ہوگا، بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے (۱۷)

وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْآزِفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ

اور ان کو قریب آنے والی مصیبت کے دن سے ڈرائیے جب کہ دل حلق تک آ پہنچیں گے

كَاظِمِينَ ۚ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ

وہ غم سے بھرے ہوئے ہوں گے، ظالموں کا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارشی

يُطَاعُ ﴿١٨﴾ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ﴿١٩﴾

جس کی بات مانی جائے (۱۸) وہ آنکھوں کی چوری کو جانتا ہے اور اس کو بھی جو سینے چھپائے ہوئے ہیں (۱۹)

وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ

اور اللہ حق کے ساتھ فیصلہ کرے گا، اور جن کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں

لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿٢٠﴾

وہ کسی چیز کا فیصلہ نہیں کرتے، بے شک اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے (۲۰)

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ وہ دیکھتے کہ کیا انجام ہوا

الَّذِينَ كَانُوا مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً

ان لوگوں کا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں۔ وہ ان سے بہت زیادہ تھے قوت میں

وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ

اور ان آثار کے اعتبار سے بھی جو انہوں نے زمین میں چھوڑے ہے، پھر اللہ نے ان کے گناہوں پر ان کو پکڑ لیا اور کوئی ان کو

لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِن وَاقٍ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَت تَّأْتِيهِمْ

ان سے بچانے والا نہ تھا۔ یہ اس لیے ہوا کہ ان کے پاس ان کے رسول

رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّهُ قَوِيٌّ

کھلی نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے انکار کیا۔ تو اللہ نے ان کو پکڑ لیا۔ یقیناً وہ طاقت ور ہے،

شَدِيدُ الْعِقَابِ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا

سخت سزا دینے والا ہے اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ اور کھلی

وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا

دلیل کے ساتھ فرعون اور ہامان اور قارون کے پاس بھیجا۔ تو انہوں نے کہا کہ یہ

سَاحِرٌ كَذَّابٌ فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْحَقِّ مِنْ عِندِنَا قَالُوا

ایک جادوگر ہے، جھوٹا ہے پھر جب وہ ہماری طرف سے حق لے کر ان کے پاس پہنچے تو انہوں نے کہا

اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ ۚ

کہ ان لوگوں کے بیٹوں کو قتل کر ڈالو جو اس کے ساتھ ایمان لائے اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھو

وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ وَقَالَ فِرْعَوْنُ

اور ان کافروں کی تدبیر محض بے اثر رہی اور فرعون نے کہا

ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَىٰ وَلْيَدْعُ رَبَّهُ ۖ إِنِّي أَخَافُ أَن

مجھ کو چھوڑو۔ میں موسیٰ کو قتل کر ڈالوں اور وہ اپنے رب کو پکارے۔ مجھ کو اندیشہ ہے کہ کہیں وہ

يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَن يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ

تمہارا دین بدل ڈالے یا ملک میں فساد پھیلا دے گا

وَقَالَ مُوسَىٰ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُم مِّن كُلِّ مُتَكَبِّرٍ

اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ میں نے اپنے رب کی پناہ لی ہر ایک متکبر سے

لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٢٧﴾ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ
جو حساب کے دن پر ایمان نہیں رکھتا (۲۷) اور آل فرعون میں سے ایک مومن

مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَن
شخص جو اپنے ایمان کو چھپائے ہوئے تھا بول اٹھا کیا تم لوگ ایک شخص کو صرف اس بات پر قتل کرو گے کہ وہ

يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُم بِالْبَيِّنَاتِ مِن رَّبِّكُمْ ۖ
کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے ؟ حالانکہ وہ تمہارے رب کی طرف سے کھلی دلیلیں بھی لے کر آیا ہے۔

وَإِن يَكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ ۖ وَإِن يَكُ صَادِقًا
اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کا جھوٹ اسی پر پڑے گا ، اور اگر وہ سچا ہے

يُصِبْكُم بَعْضُ الَّذِي يَعِدُكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ
تو اس کا کوئی حصہ تم کو پہنچ کر رہے گا جس کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے۔ بے شک اللہ ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا

هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿٢٨﴾ يَا قَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ
جو حد سے گزر جانے والا ہو ، جھوٹا ہو (۲۸) اے میری قوم ! آج تمہاری سلطنت ہے

ظَاهِرِينَ فِي الْأَرْضِ فَمَن يَنصُرُنَا مِن بَأْسِ اللَّهِ
کہ تم زمین میں غالب ہو ، پھر اللہ کے عذاب کے مقابل کون ہماری مدد کرے گا

إِن جَاءَنَا ۚ قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَىٰ وَمَا
اگر وہ ہم پر آ گیا۔ فرعون نے کہا: میں تم کو وہی رائے دیتا ہوں جس کو میں ٹھیک سمجھ رہا ہوں ، اور میں تمہاری

أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ
رہنمائی ٹھیک بھلائی کے راستے کی طرف کر رہا ہوں (۲۹) اور جو شخص ایمان لایا تھا اس نے کہا : اے میری [قوم]

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُم مِّثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ ﴿٣٠﴾ مِثْلَ دَأْبِ
میں ڈرتا ہوں کہ تم پر اور گروہوں جیسا دن آ جائے (۳۰) جیسا دن

قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِن بَعْدِهِمْ ۚ وَمَا
قوم نوح اور عاد اور ثمود اور ان کے بعد والوں پر آیا ، اور اللہ

اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿٣١﴾ وَيَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ
اپنے بندوں پر کوئی ظلم کرنا نہیں چاہتا (۳۱) اور اے میری قوم ! میں ڈرتا ہوں کہ تم پر

يَوْمَ التَّنَادِ ﴿٣٢﴾ يَوْمَ تُوَلُّونَ مُدْبِرِينَ مَا لَكُم مِّنَ اللَّهِ
چیخ پکار کا دن آ جائے (۳۲) جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے اور تم کو اللہ سے بچانے والا

مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾

کوئی نہ ہوگا ، اور جس کو اللہ گمراہ کردے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ﴿۳۳﴾

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ

اور اس سے پہلے یوسف (علیہ السلام) تمہارے پاس کھلے دلائل کے ساتھ آئے تو تم اُن کی لائی ہوئی

فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ۭ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ

باتوں کی طرف سے شک ہی میں پڑے رہے ، یہاں تک کہ جب اُن کی وفات ہوگئی تو تم نے کہا

لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ

کہ اللہ اُن کے بعد ہرگز کوئی رسول نہ بھیجے گا ۔ اسی طرح اللہ اُن لوگوں کو گمراہ کردیتا ہے

مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُۨ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ

جو حد سے گزرنے والے اور شک کرنے والے ہوتے ہیں ﴿۳۴﴾ جو اللہ کی آیتوں میں

اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۭ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ

جھگڑا کرتے ہیں بغیر کسی دلیل کے جو اُن کے پاس آئی ہو ۔ اللہ اور ایمان والوں کے نزدیک

وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ قَلْبِ

یہ سخت ناپسندیدہ ہے ۔ اسی طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے ہر مغرور

مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ

سرکش کے دل پر ﴿۳۵﴾ اور فرعون نے کہا کہ اے ہامان ! میرے لیے ایک

صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ

اونچی عمارت بنا ، تاکہ میں راستوں پر پہنچوں ﴿۳۶﴾ آسمانوں کے راستوں تک ،

فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّىْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ۭ وَكَذٰلِكَ

پس موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھوں ، اور میں تو اس کو جھوٹا خیال کرتا ہوں ۔ اور اسی طرح

زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ۭ

فرعون کے لیے اس کی بدعملی خوشنما بنا دی گئی اور وہ سیدھے راستے سے روک دیا گیا ،

وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ

اور فرعون کی تدبیر غارت ہو کر رہی ﴿۳۷﴾ اور جو شخص ایمان لایا تھا اس نے کہا

يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾ يٰقَوْمِ اِنَّمَا

کہ اے میری قوم ! تم میری پیروی کرو ، میں تم کو ٹھیک راستہ بتا رہا ہوں ﴿۳۸﴾ اے میری قوم ! یہ

هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ؗ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ

دنیا کی زندگی محض چند روزہ ہے ، اور اصل ٹھہرنے کا مقام

الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰۤى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ

آخرت ہے (۳۹) جو شخص برائی کرے گا تو وہ اس کے برابر بدلہ پائے گا

وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ

اور جو شخص نیک کام کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مومن ہو

فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ

تو یہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے ، وہاں وہ بے حساب رزق

حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ وَيٰقَوْمِ مَا لِيْۤ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ

پائیں گے (۴۰) اور اے میری قوم ! کیا بات ہے کہ میں تم کو نجات کی طرف بلاتا ہوں

وَتَدْعُوْنَنِيْۤ اِلَى النَّارِ ﴿۴۱﴾ تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ

اور تم مجھ کو آگ کی طرف بلا رہے ہو (۴۱) تم مجھ کو یہ درس دیتے ہو کہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں

وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؗ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى

اور ایسی چیز کو اس کا شریک بناؤں جس کا مجھے کوئی علم نہیں ، اور میں تم کو زبردست مغفرت کرنے والے

الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْۤ اِلَيْهِ

اللہ کی طرف بلا رہا ہوں (۴۲) یقینی بات ہے کہ تم جس چیز کی طرف مجھ کو بلاتے ہو

لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ

اس کی کوئی آواز نہ دنیا میں ہے اور نہ آخرت میں ، اور بے شک

مَرَدَّنَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾

ہم سب کی واپسی اللہ ہی کی طرف ہے ، اور حد سے گزرنے والے ہی آگ میں جانے والے ہیں (۴۳)

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ

پس تم آگے چل کر میری بات کو یاد کرو گے ، اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں،

اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا

بے شک اللہ تمام بندوں کا نگران ہے (۴۴) پھر اللہ نے اس کو ان کی بری

مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾

تدبیروں سے بچا لیا ، اور فرعون والوں کو برے عذاب نے گھیر لیا (۴۵)

اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ

آگ ، جس پر وہ صبح و شام پیش کیے جاتے ہیں ، اور جس دن قیامت

السَّاعَةُ ۗ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾

قائم ہوگی ، فرعون والوں کو سخت ترین عذاب میں داخل کرو (۴۶)

وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ

اور جب وہ دوزخ میں ایک دوسرے سے جھگڑیں گے تو کمزور لوگ

اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ

بڑے بننے والوں سے کہیں گے کہ ہم تمہارے تابع تھے ، تو کیا تم ہم سے آگ کا

عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا

کوئی حصہ ہٹا سکتے ہو ؟ (۴۷) بڑے لوگ کہیں گے کہ ہم سب ہی

كُلٌّ فِيْهَآ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾ وَقَالَ

اس میں ہیں ، اللہ نے بندوں کے درمیان فیصلہ کردیا (۴۸) اور جو لوگ

الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ

آگ میں ہوں گے وہ جہنم کے نگہبانوں سے کہیں گے کہ تم اپنے رب سے درخواست کرو کہ ہمارے

عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾ قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ

عذاب میں سے ایک دن کی تخفیف کردے (۴۹) وہ کہیں گے : کیا تمہارے پاس تمہارے رسول

رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۭ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا

واضح دلیلیں لے کر نہیں آئے ، وہ کہیں گے کہ ہاں ، نگہبان کہیں گے : پھر تم ہی درخواست کرو ، اور منکروں کی پکار

الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾ اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ

ضائع ہی ہونے والی ہے (۵۰) بے شک ہم مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی

اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾

اور ایمان والوں کی دنیا کی زندگی میں ، اور اس دن بھی جب کہ گواہ کھڑے ہوں گے (۵۱)

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ

جس دن ظالموں کو ان کی معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی ، اور ان کے لیے لعنت ہوگی

وَلَهُمْ سُوْۗءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى

اور ان کے لیے برا ٹھکانہ ہوگا (۵۲) اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو ہدایت عطا کی

وَاَوْرَثْنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ الْکِتٰبَ ﴿۵۳﴾ ھُدًی وَّذِکْرٰی

اور بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث بنایا ﴿۵۳﴾ راہنمائی اور نصیحت،

لِاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ

عقل والوں کے لیے ﴿۵۴﴾ پس آپ صبر کیجیے، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے،

وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِکَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ بِالْعَشِیِّ

اور اپنے قصور کی معافی چاہیے۔ اور صبح و شام اپنے رب کی تسبیح کیجیے اس کی

وَالْاِبْکَارِ ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْٓ اٰیٰتِ اللّٰہِ بِغَیْرِ

حمد کے ساتھ ﴿۵۵﴾ جو لوگ کسی سند کے بغیر جو ان کے پاس آئی ہو اللہ کی آیتوں میں

سُلْطٰنٍ اَتٰھُمْ ۙ اِنْ فِیْ صُدُوْرِھِمْ اِلَّا کِبْرٌ مَّا ھُمْ

جھگڑے نکالتے ہیں، ان کے دلوں میں صرف بڑائی ہے کہ وہ اس تک بھی

بِبَالِغِیْہِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ ؕ اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ﴿۵۶﴾

پہنچنے والے نہیں، پس آپ اللہ کی پناہ مانگیے، بے شک وہ سننے والا دیکھنے والا ہے ﴿۵۶﴾

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَکْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

یقیناً آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا انسانوں کو پیدا کرنے کی نسبت زیادہ بڑا کام ہے

وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَمَا یَسْتَوِی الْاَعْمٰی

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۵۷﴾ اور اندھا اور آنکھوں والا

وَالْبَصِیْرُ ۙ۬ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا

یکساں نہیں ہوسکتے۔ اور نہ ایمان والے اور نیکوکار اور وہ جو بدکاری

الْمُسِیْٓءُ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَتَذَکَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنَّ السَّاعَۃَ لَاٰتِیَۃٌ

کرنے والے ہیں، تم لوگ بہت کم سوچتے ہو ﴿۵۸﴾ بے شک قیامت آ کر رہے گی،

لَّا رَیْبَ فِیْھَا وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾

اس میں کوئی شک نہیں: مگر اکثر لوگ نہیں مانتے ﴿۵۹﴾

وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ

اور تمہارے رب نے فرما دیا ہے کہ مجھ کو پکارو، میں تمہاری درخواست قبول کرلوں گا، جو لوگ

یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَھَنَّمَ دٰخِرِیْنَ ﴿۶۰﴾

میری عبادت سے منہ موڑتے ہیں وہ جلد ہی ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے ﴿۶۰﴾

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ
اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام کرو اور دن کو

مُبْصِرًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَي النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
روشن کیا ۔ بے شک اللہ لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے مگر اکثر

النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ
لوگ شکر نہیں کرتے (۶۱) یہی اللہ تمہارا رب ہے ، ہر چیز کا پیدا

شَيْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۡ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾ كَذٰلِكَ
کرنے والا ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں ، پھر تم کہاں سے بہکائے جاتے ہو؟ (۶۲) اسی طرح

يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اَللّٰهُ
وہ لوگ بہکائے جاتے رہے ہیں جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے (۶۳) اللہ ہی ہے

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَاۗءَ بِنَاۗءً
جس نے تمہارے لیے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا اور آسمان کو چھت بنایا

وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ
اور تمہاری صورت بنائی بھی عمدہ صورت بنائی اور اس نے تم کو عمدہ چیزوں کا رزق دیا،

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ښ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ هُوَ
یہ اللہ ہے تمہارا رب ، پس بڑا ہی بابرکت ہے اللہ جو رب ہے سارے جہان کا (۶۴) وہی

الْـحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۭ
زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ۔ پس تم اسی کو پکارو دین کو اسی کے لیے خالص کرتے ہوئے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۵﴾ قُلْ اِنِّىْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ
ساری تعریف اللہ کے لیے ہے جو رب ہے سارے جہان کا (۶۵) کہہ دیجیے کہ مجھے اس سے منع کر دیا گیا ہے کہ میں

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَاۗءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ
ان کی عبادت کروں جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ، جب کہ میرے پاس میرے رب کی طرف سے

مِنْ رَّبِّيْ ۡ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۶﴾ هُوَ
کھلی دلیلیں آ چکیں ، اور مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ میں اپنے آپ کو رب العالمین کے حوالے کر دوں (۶۶) وہی ہے

الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ
جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر خون کے

عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ

لوتھڑے سے پھر وہ تم کو بچے کی شکل میں نکالتا ہے، پھر وہ تم کو بڑھاتا ہے تاکہ تم اپنی پوری طاقت کو پہنچو،

ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ

پھر تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ، اور تم میں سے کوئی پہلے ہی مر جاتا ہے،

وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ هُوَ

اور تاکہ تم مقررہ وقت تک پہنچ جاؤ اور تاکہ تم سمجھو (۶۷) وہی ہے

الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ

جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، پس جب وہ کسی امر کا فیصلہ کر لیتا ہے تو بس اس کو کہتا ہے

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۶۸﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ

کہ ہو جا، تو وہ ہو جاتی ہے (۶۸) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں

فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿۶۹﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

جھگڑے نکالتے ہیں، وہ کہاں سے پھرائے جاتے ہیں؟ (۶۹) جنہوں نے کتاب کو

بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ڕ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۰﴾

جھٹلایا اور اس چیز کو بھی جس کے ساتھ ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا، تو جلد ہی وہ جان لیں گے (۷۰)

اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ﴿۷۱﴾

جب کہ ان کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور زنجیریں، وہ گھسیٹے جائیں گے (۷۱)

فِي الْحَمِيْمِ ڏ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ ثُمَّ قِيْلَ

کھولتے ہوئے پانی میں، پھر وہ آگ میں جھونک دیے جائیں گے (۷۲) پھر ان سے

لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۳﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ

کہا جائے گا: کہاں ہیں وہ جن کو تم شریک کرتے تھے؟ (۷۳) اللہ کے سوا،

قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـــًٔا ۭ

وہ کہیں گے: وہ ہم سے کھوئے گئے، بلکہ ہم اس سے پہلے کسی چیز کو پکارتے نہ تھے،

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

اسی طرح اللہ گمراہ کرتا ہے منکروں کو (۷۴) یہ اس سبب سے کہ تم

تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ

زمین میں ناحق خوش ہوتے تھے اور اس سبب سے کہ تم

تَمْرَحُونَ ﴿٧٥﴾ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ

گھمنڈ کرتے تھے (۷۵) جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، اس میں ہمیشہ

فِيهَا ۖ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٧٦﴾ فَاصْبِرْ

رہنے کے لیے، پس کیا برا ٹھکانہ ہے گھمنڈ کرنے والوں کا (۷۶) پس آپ صبر کیجیے

إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۚ فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي

بے شک اللہ کا وعدہ برحق ہے، پھر جس کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں اس کا کچھ حصہ ہم آپ کو

نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿٧٧﴾ وَلَقَدْ

دکھا دیں گے یا آپ کو وفات دیں گے، پھر ان کی واپسی ہماری ہی طرف ہے (۷۷) اور ہم نے

أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ مِنْهُم مَّن قَصَصْنَا عَلَيْكَ

آپ سے پہلے بہت سے رسول بھیجے، ان میں سے کچھ کے حالات ہم نے آپ کو سنائے ہیں

وَمِنْهُم مَّن لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۗ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ

اور ان میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جن کے حالات ہم نے آپ کو نہیں سنائے، اور کسی رسول کے بس میں یہ نہ تھا

أَن يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ

کہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی نشانی لے آئے، پھر جب اللہ کا حکم

اللَّهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُونَ ﴿٧٨﴾

آگیا تو حق کے مطابق فیصلہ کر دیا گیا اور غلط کار لوگ اس وقت خسارے میں رہ گئے (۷۸)

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا مِنْهَا

اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے مویشی بنائے تاکہ تم بعض سے سواری کا کام لو

وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٧٩﴾ وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوا

اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو (۷۹) اور تمہارے لیے ان میں اور بھی فائدے ہیں، اور تاکہ تم ان کے

عَلَيْهَا حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ

ذریعے سے اپنی حاجت تک پہنچو جو تمہارے دلوں میں ہو، اور ان پر اور کشتی پر تم

تُحْمَلُونَ ﴿٨٠﴾ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَأَيَّ آيَاتِ اللَّهِ

سوار کیے جاتے ہو (۸۰) اور وہ تم کو اور بھی نشانیاں دکھاتا ہے، تو تم اللہ کی کن کن نشانیوں کا

تُنكِرُونَ ﴿٨١﴾ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا

انکار کرو گے؟ (۸۱) کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ وہ دیکھتے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَكْثَرَ

کہ کیا انجام ہوا ان لوگوں کا جو ان سے پہلے گزرے ہیں ۔ وہ ان سے

مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى

زیادہ تھے اور وہ قوت میں اور نشانوں میں جو کہ وہ زمین پر چھوڑ گئے بڑھے ہوئے تھے ، پس ان کی

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَمَّا جَاۗءَتْهُمْ

کمائی ان کے کچھ کام نہ آئی ﴿۸۲﴾ پس جب ان کے پیغمبر ان کے پاس

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ

کھلی دلیلیں لے کر آئے تو وہ اپنے اس علم پر اترانے لگے جو ان کے پاس تھا۔

وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْا

اور ان پر وہ عذاب آ پڑا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے ﴿۸۳﴾ پھر جب انہوں نے

بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ

ہمارا عذاب دیکھا تو کہنے لگے کہ ہم ایک اللہ پر ایمان لائے اور ہم انکار کرتے ہیں ان کا جن کو ہم اس کے ساتھ

مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا

شریک کرتے تھے ﴿۸۴﴾ پس ان کا ایمان ان کے کام نہ آیا جب کہ انہوں نے ہمارا عذاب

بَاْسَنَا ۭ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ

دیکھ لیا ۔ یہی اللہ کی سنت ہے جو اس کے بندوں میں جاری رہی ہے

وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾

اور اس وقت انکار کرنے والے خسارے میں رہ گئے ﴿۸۵﴾

سورۃ حٰم السجدہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اس میں (۵۴) آیتیں اور (۶) رکوع ہیں نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۱) نمبر پر ہے اور سورۃ مومن کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۳۳۵۰) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۷۹۶) کلمات ہیں

حٰمۗ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾ كِتٰبٌ

حٰمٓ ﴿۱﴾ یہ بڑے مہربان نہایت رحم والے کی طرف سے اتارا ہوا کلام ہے ﴿۲﴾ یہ ایک کتاب ہے

فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾

جس کی آیتیں کھول کھول کر بیان کی گئی ہیں ۔ عربی زبان کا قرآن ۔ ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿۳﴾

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٤﴾

خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا، چنانچہ ان لوگوں میں سے اکثر نے اس سے منہ موڑا، پس وہ سنتے ہی نہیں ہیں (۴)

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ

اور انہوں نے کہا: ہمارے دل اس سے پردے میں ہیں جس کی طرف تم ہم کو بلاتے ہو

وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ

اور ہمارے کانوں میں بوجھ ہے، اور ہمارے اور تمہارے درمیان ایک حجاب ہے،

فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ﴿٥﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

پس تم اپنا کام کرو، ہم بھی اپنا کام کر رہے ہیں (۵) کہہ دیجیے: میں تو ایک بشر ہوں تم جیسا

يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا

میرے پاس یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود بس ایک ہی معبود ہے، پس تم سیدھے رہو

اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ﴿٦﴾

اسی کی طرف اور اسی سے معافی چاہو۔ اور خرابی ہے مشرکوں کے لیے (۶)

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے

كٰفِرُوْنَ ﴿٧﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

منکر ہیں (۷) بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیا

لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿٨﴾ قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ

ان کے لیے ایسا اجر ہے جو موقوف ہونے والا نہیں (۸) کہہ دیجیے: کیا تم لوگ اس ہستی کا

بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ

انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں بنایا اور تم اس کے شریک

اَنْدَادًا ۭ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩﴾ وَجَعَلَ فِيْهَا

ٹھہراتے ہو، وہ رب ہے تمام جہانوں کا (۹) اور اس نے زمین میں

رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ

اس کے اوپر پہاڑ بنائے اور اس میں فائدے کی چیزیں رکھ دیں، اور اس میں اس کی غذائیں

اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۭ سَوَاۗءً لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ﴿١٠﴾

ٹھہرا دیں چار دن میں، تمام سوال کرنے والوں کے لیے برابر (۱۰)

ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِىَ دُخَانٌ فَقَالَ

پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں تھا۔ پھر اس نے

لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَآ

آسمان اور زمین سے کہا کہ تم دونوں آؤ خوشی سے یا ناخوشی سے۔ دونوں نے کہا

اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ﴿۱۱﴾ فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ

کہ ہم خوشی سے حاضر ہیں (۱۱) پھر اس نے دو دن میں اس نے

فِىْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِىْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ وَزَيَّنَّا

سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اس کا حکم بھیج دیا۔ اور ہم نے

السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖ وَحِفْظًا ؕ ذٰلِكَ

آسمان دنیا کو چراغوں سے زینت دی اور اس کو محفوظ کر دیا۔ یہ

تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۱۲﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ

عزیز و علیم کی منصوبہ بندی ہے (۱۲) پس اگر وہ اعراض کرتے ہیں تو کہہ دیجیے

اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ﴿۱۳﴾

کہ میں تم کو اسی طرح کے عذاب سے ڈراتا ہوں جیسا عذاب عاد و ثمود پر نازل ہوا (۱۳)

اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ

جب کہ ان کے پاس رسول آئے ان کے آگے سے اور ان کے

خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ

پیچھے سے کہ اللہ کے سوا تم کسی کی عبادت نہ کرو۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہمارا رب چاہتا

رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ

تو وہ فرشتے اتارتا۔ پس ہم اس چیز کے منکر ہیں جس کو دے کر تم

كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ

بھیجے گئے ہو (۱۴) عاد کا یہ حال تھا کہ انہوں نے زمین میں بغیر کسی حق کے

الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ

گھمنڈ کیا اور انہوں نے کہا: کون ہے جو قوت میں ہم سے زیادہ ہے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ

اللّٰهَ الَّذِىْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا

جس اللہ نے ان کو پیدا کیا ہے وہ قوت میں ان سے زیادہ ہے اور وہ

بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا

ہماری نشانیوں کا انکار کرتے رہے (۱۵) تو ہم نے چند منحوس دنوں میں ان پر

فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي

سخت طوفانی ہوا چلائی تاکہ ان کو دنیا کی زندگی میں رسوائی کا

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ

عذاب چکھا دیں۔ اور آخرت کا عذاب اس سے بھی زیادہ رسوا کرنے والا ہے۔ اور ان کو

لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا

کوئی مدد نہ ملے گی (۱۶) اور وہ جو ثمود تھے ہم نے ان کو ہدایت کا راستہ دکھایا مگر انہوں نے ہدایت کے مقابلے

الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ

میں اندھے پن کو پسند کیا۔ تو ان کو عذاب ذلت کے کڑکے نے

الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ

پکڑ لیا ان کی بد کرداریوں کی وجہ سے (۱۷) اور ہم نے ان لوگوں کو نجات دی

اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَاۗءُ اللّٰهِ

جو ایمان لائے اور ڈرنے والے تھے (۱۸) اور جس دن اللہ کے دشمن آگ کی طرف

اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾ حَتّٰٓي اِذَا مَا جَاۗءُوْهَا

جمع کیے جائیں گے، پھر وہ جدا جدا کیے جائیں گے (۱۹) یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آجائیں گے

شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا

ان کے کان اور ان کی آنکھیں اور ان کی کھالیں ان پر ان کے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ

اعمال کی گواہی دیں گی (۲۰) اور وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے: تم نے ہمارے خلاف کیوں

عَلَيْنَا ۭ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ

گواہی دی؟ وہ کہیں گی کہ ہم کو بھی اس اللہ نے بولنے کی طاقت دی جس نے ہر چیز کو بولنا سکھایا ہے۔

وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا

اور اسی نے تم کو پہلی مرتبہ پیدا کیا اور اسی کے پاس تم لوٹائے جاؤ گے (۲۱) اور تم

كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ

اپنے کو اس سے چھپا نہ سکتے تھے کہ تمہارے خلاف گواہی دیں تمہارے کان

وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ
اور تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں : لیکن تم اس گمان میں رہے کہ اللہ

لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ
تمہارے بہت سے ان اعمال کو نہیں جانتا جو تم کرتے ہو (۲۲) اور تمہارے اسی گمان نے جو کہ تم نے

ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾
اپنے رب کے ساتھ کیا تھا تم کو برباد کیا ، پس تم خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو گئے (۲۳)

فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا
پس اگر وہ صبر کریں تو آگ ہی ان کا ٹھکانہ ہے ، اور اگر وہ معافی مانگیں

فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ
تو ان کو معافی نہیں ملے گی (۲۴) اور ہم نے ان پر کچھ ساتھی مسلط کر دیے

فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ
تو انہوں نے ان کے آگے اور پیچھے کی ہر چیز ان کو خوش نما بنا کر دکھائی ، اور ان پر

عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ
وہی بات پوری ہو کر رہی جو جنات اور انسانوں کے ان گروہوں پر پوری ہوئی

مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾
جو ان سے پہلے گزر چکے تھے ، بے شک وہ خسارے میں رہ جانے والے تھے (۲۵)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ
اور کفر کرنے والوں نے کہا کہ اس قرآن کو نہ سنو

وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ
اور اس میں غل مچاؤ : تاکہ تم غالب رہو (۲۶) پس ہم انکار کرنے

كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ
والوں کو سخت عذاب چکھائیں گے اور ہم ان کو ان کے عمل کا بدترین

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ
بدلہ دیں گے (۲۷) یہ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ ہے یعنی آگ ،

لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ۭ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا
ان کے لیے اس میں ہمیشگی کا ٹھکانہ ہے ، اس بات کے بدلے میں کہ وہ ہماری آیتوں کا

يَجْحَدُونَ ﴿۲۸﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا

انکار کرتے تھے (۲۸) اور کفر کرنے والے کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہمیں ان لوگوں کو

اللَّذَيْنِ أَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ

دکھا جنہوں نے جنات اور انسانوں میں سے ہم کو گمراہ کیا، ہم ان کو اپنے پاؤں

أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ ﴿۲۹﴾ إِنَّ الَّذِينَ

کے نیچے ڈالیں گے! تاکہ وہ ذلیل ہوں (۲۹) جن لوگوں نے

قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ

کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے پھر وہ ثابت قدم رہے، یقیناً ان پر فرشتے

الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ

اترتے ہیں اور ان سے کہتے ہیں کہ تم نہ اندیشہ کرو اور نہ رنج کرو، اور اس جنت کی بشارت سے

الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿۳۰﴾ نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ

خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے (۳۰) ہم دنیا کی زندگی میں تمہارے

الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۖ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي

ساتھی ہیں اور آخرت میں بھی۔ اور تمہارے لیے وہاں ہر چیز ہے جس کو تمہارا

أَنفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ﴿۳۱﴾ نُزُلًا مِّنْ غَفُورٍ

دل چاہے اور تمہارے لیے اس میں ہر وہ چیز ہے جو تم طلب کرو گے (۳۱) غفور و رحیم کی طرف سے مہمانی کے

رَّحِيمٍ ﴿۳۲﴾ وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّن دَعَا إِلَى اللَّهِ

طور پر (۳۲) اور اس سے بہتر کس کی بات ہوگی جس نے اللہ کی طرف بلایا

وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۳۳﴾ وَلَا تَسْتَوِي

اور نیک عمل کیا اور کہا کہ میں فرماں برداروں میں سے ہوں (۳۳) اور بھلائی

الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ

اور برائی دونوں برابر نہیں۔ آپ جواب میں وہ کہیے جو اس سے بہتر ہو

فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ

پھر آپ دیکھیں گے کہ آپ میں اور جس میں دشمنی تھی وہ ایسا ہو گیا جیسے کوئی دوست

حَمِيمٌ ﴿۳۴﴾ وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا ۚ وَمَا

قرابت والا (۳۴) یہ بات انہی کو ملتی ہے جو صبر کرنے والے ہیں، اور یہ بات

يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۝۳۵ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ

اسی کو ملتی ہے جو بڑا نصیبے والا ہے (۳۵) اور اگر شیطان آپ کے دل میں

الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

کچھ وسوسہ ڈالے تو اللہ کی پناہ مانگیں، بے شک وہ سننے والا

الْعَلِيْمُ ۝۳۶ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ

جاننے والا ہے (۳۶) اور اس کی نشانیوں میں سے ہے رات اور دن اور سورج

وَالْقَمَرُ ۭ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا

اور چاند، تم سورج اور چاند کو سجدہ نہ کرو بلکہ اس اللہ کو

لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝۳۷

سجدہ کرو جس نے ان سب کو پیدا کیا ہے اگر تم اس کی عبادت کرنے والے ہو (۳۷)

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ

پس اگر وہ تکبر کریں تو جو لوگ آپ کے رب کے پاس ہیں وہ شب و روز

لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۝۳۸ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ

اس کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ تھکتے نہیں (۳۸) اور اس کی نشانیوں میں سے

اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا

یہ ہے کہ آپ زمین کو مرجھائی حالت میں دیکھتے ہیں پھر جب ہم اس پر پانی

الْمَاۗءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۭ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ

برساتے ہیں تو وہ ابھرتی ہے اور پھول جاتی ہے، بے شک جس نے اس کو زندہ کیا وہ مردوں کو بھی

الْمَوْتٰى ۭ اِنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۳۹ اِنَّ الَّذِيْنَ

زندہ کرنے والا ہے، بے شک وہ ہر چیز پر قادر ہے (۳۹) بے شک جو لوگ

يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۭ اَفَمَنْ

ہماری آیتوں کو الٹے معنی پہناتے ہیں وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں ہیں، کیا جو شخص

يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ

آگ میں ڈالا جائے گا وہ اچھا ہے یا وہ شخص جو قیامت کے دن امن کے ساتھ آئے گا

اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۴۰ اِنَّ

جو چاہو کرو، بے شک وہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے (۴۰) بے شک

الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ ۖ وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ

جن لوگوں نے اللہ کی نصیحت کا انکار کیا جب کہ وہ ان کے پاس آگئی، اور بے شک یہ ایک زبردست

عَزِيزٌ ﴿٤١﴾ لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ

کتاب ہے (۴۱) اس میں باطل نہ اس کے آگے سے آسکتا ہے اور نہ اس کے

خَلْفِهِ ۖ تَنْزِيلٌ مِنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ﴿٤٢﴾ مَا يُقَالُ

پیچھے سے، یہ حکیم و حمید کی طرف سے اتاری گئی ہے (۴۲) آپ کو وہی باتیں

لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ

کہی جا رہی ہیں جو آپ سے پہلے رسولوں کو کہی گئی ہیں، بے شک آپ کا رب

لَذُو مَغْفِرَةٍ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ﴿٤٣﴾ وَلَوْ جَعَلْنَاهُ

مغفرت والا ہے اور دردناک سزا دینے والا بھی (۴۳) اور اگر ہم اس (کتاب) کو

قُرْآنًا أَعْجَمِيًّا لَقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ ۖ أَأَعْجَمِيٌّ

عجمی قرآن بناتے تو وہ کہتے کہ اس کی آیتیں صاف صاف کیوں نہیں بیان کی گئیں؟ کیا عجمی کتاب

وَعَرَبِيٌّ ۗ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ ۖ

اور عربی لوگ! آپ کہیے کہ وہ ایمان لانے والوں کے لیے تو ہدایت اور شفا ہے،

وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي آذَانِهِمْ وَقْرٌ وَهُوَ عَلَيْهِمْ

اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں بوجھ ہے اور وہ ان کے حق میں

عَمًى ۚ أُولَٰئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ ﴿٤٤﴾ وَلَقَدْ

اندھا پن ہے، یہ لوگ گویا دور کی جگہ سے پکارے جا رہے ہیں (۴۴) اور ہم نے

آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتُلِفَ فِيهِ ۗ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ

موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی تھی تو اس میں اختلاف پیدا کیا گیا، اور اگر آپ کے

سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَفِي

رب کی طرف سے ایک بات پہلے طے شدہ نہ ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا، اور یہ لوگ اس کی طرف سے

شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ ﴿٤٥﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ

ایسے شک میں ہیں جس نے ان کو بے چینی میں ڈال رکھا ہے (۴۵) جو شخص نیک عمل کرے گا تو اپنے ہی لیے کرے گا

وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ﴿٤٦﴾

اور جو شخص برائی کرے گا تو اس کا وبال اسی پر ہے، اور آپ کا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے (۴۶)

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتٍ
قیامت کا علم اللہ ہی سے متعلق ہے ۔ اور کوئی پھل اپنے غلاف سے

مِّنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنثَىٰ وَلَا تَضَعُ
نہیں نکلتا اور نہ کوئی عورت حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے

إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِي قَالُوا
مگر یہ سب اس کے علم سے ہوتا ہے، اور جس دن اللہ ان کو پکارے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے

آذَنَّاكَ مَا مِنَّا مِن شَهِيدٍ ﴿٤٧﴾ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا
کہ ہم آپ سے یہی عرض کرتے ہیں کہ ہم میں کوئی اس کا مدعی نہیں (۴۷) اور جن کو وہ پہلے پکارتے تھے وہ سب

يَدْعُونَ مِن قَبْلُ ۖ وَظَنُّوا مَا لَهُم مِّن مَّحِيصٍ ﴿٤٨﴾
ان سے گم ہوجائیں گے اور وہ سمجھ لیں گے کہ ان کے لیے کوئی بچاؤ کی صورت نہیں (۴۸)

لَّا يَسْأَمُ الْإِنسَانُ مِن دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِن مَّسَّهُ
انسان بھلائی مانگنے سے نہیں تھکتا ، اور اگر اس کو کوئی تکلیف

الشَّرُّ فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ ﴿٤٩﴾ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً مِّنَّا
پہنچ جائے تو مایوس اور ناامید ہو جاتا ہے (۴۹) اور اگر ہم اس کو تکلیف کے بعد جو کہ اسے

مِن بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هَٰذَا لِي
پہنچی تھی اپنی مہربانی کا مزہ چکھا دیتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو میرا حق ہی ہے

وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِن رُّجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي
اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت بھی آئے گی، اور اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹایا گیا

إِنَّ لِي عِندَهُ لَلْحُسْنَىٰ ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
تو اس کے پاس بھی میرے لیے بہتری ہی ہے ، پس ہم ان منکروں کو ان کے اعمال سے ضرور

بِمَا عَمِلُوا وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٥٠﴾
آگاہ کریں گے اور ان کو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے (۵۰)

وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ
اور جب ہم انسان پر فضل کرتے ہیں تو وہ اعراض کرتا ہے اور اپنی کروٹ پھیر لیتا ہے

وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ ﴿٥١﴾ قُلْ
اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ لمبی لمبی دعائیں کرنے والا بن جاتا ہے (۵۱) کہہ دیجیے

أَرَءَيْتُمْ إِن كَانَ مِنْ عِندِ ٱللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُم
کہ بتاؤ اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے آیا ہو پھر تم نے اس کا

بِهِۦ مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِى شِقَاقٍۭ بَعِيدٍ ﴿٥٢﴾
انکار کیا تو اس شخص سے زیادہ گمراہ اور کون ہوگا جو مخالفت میں بہت دور چلا گیا ہو (۵۲)

سَنُرِيهِمْ ءَايَٰتِنَا فِى ٱلْءَافَاقِ وَفِىٓ أَنفُسِهِمْ حَتَّىٰ
ہم ان کو اپنی نشانیاں دکھائیں گے آفاق میں بھی اور خود ان کے اندر بھی، یہاں تک کہ

يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ ٱلْحَقُّ ۗ أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُۥ
ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ یہ قرآن حق ہے، کیا یہ بات کافی نہیں کہ آپ کا

عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ شَهِيدٌ ﴿٥٣﴾ أَلَآ إِنَّهُمْ فِى مِرْيَةٍ
رب ہر چیز کا گواہ ہے (۵۳) سن لو! یہ لوگ اپنے رب کی ملاقات میں

مِّن لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ۗ أَلَآ إِنَّهُۥ بِكُلِّ شَىْءٍ مُّحِيطٌۢ ﴿٥٤﴾
شک میں پڑے ہیں، سن لو! وہ ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے (۵۴)

[illegible]

آیات (۵۳) رکوعات ۵	بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے	[illegible]

حمٓ ﴿١﴾ عٓسٓقٓ ﴿٢﴾ كَذَٰلِكَ يُوحِىٓ إِلَيْكَ وَإِلَى
حٰمٓ (۱) عٓسٓقٓ (۲) اسی طرح غالب اور حکمت والا اللہ وحی کرتا ہے

ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِكَ ٱللَّهُ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ﴿٣﴾ لَهُۥ
آپ کی طرف اور ان کی طرف جو آپ سے پہلے گزرے ہیں (۳) اسی کا ہے

مَا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِى ٱلْأَرْضِ ۖ وَهُوَ ٱلْعَلِىُّ
جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اور وہ سب سے اونچا

ٱلْعَظِيمُ ﴿٤﴾ تَكَادُ ٱلسَّمَٰوَٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِن
سب سے بڑا ہے (۴) قریب ہے کہ آسمان اپنے اوپر سے پھٹ

فَوْقِهِنَّ ۚ وَٱلْمَلَٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
پڑیں اور فرشتے اپنے رب کی تسبیح کرتے ہیں اس کی حمد کے ساتھ

وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ

اور زمین والوں کے لیے معافی مانگتے ہیں ، سن لو کہ اللہ ہی

هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۵ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ

معاف کرنے والا ، رحمت کرنے والا ہے ۝۵ اور جن لوگوں نے اس کے سوا

دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَآ اَنْتَ

دوسرے کارساز بنائے ہیں اللہ ان کے اوپر نگہبان ہے ، اور آپ ان کے

عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝۶ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

اوپر ذمہ دار نہیں ۝۶ اور ہم نے اسی طرح آپ کی طرف

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا

عربی قرآن اتارا ہے تاکہ آپ مکہ والوں کو اور اس کے آس پاس والوں کو ڈرا دو

وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ

اور ان کو جمع ہونے کے دن سے ڈرا دو جس کے آنے میں کوئی شک نہیں ۔ ایک گروہ جنت میں ہوگا

وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ۝۷ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً

اور ایک گروہ آگ میں ۝۷ اور اگر اللہ چاہتا تو ان سب کو ایک ہی امت

وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ

بنا دیتا ؛ لیکن وہ جس کو چاہتا ہے اپنی جنت میں داخل کرتا ہے

وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝۸ اَمِ

اور ظالموں کا کوئی حامی و مددگار نہیں ۝۸ کیا

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ

انہوں نے اس کے سوا دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں ، بس اللہ ہی کارساز ہے

وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۹

اور وہی مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۝۹

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ

اور جس کسی بات میں تم اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ ہی کے سپرد ہے

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝۱۰

وہی اللہ میرا رب ہے ، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں ۝۱۰

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ
وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے ، اس نے تمہاری جنس سے

اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ
تمہارے جوڑے پیدا کیے اور جانوروں کے بھی جوڑے بنائے

يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ؕ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ
اس کے ذریعے وہ تمہاری نسل چلاتا ہے ، کوئی چیز اس کے مثل نہیں اور وہ سننے والا

الْبَصِيْرُ ﴿۱۱﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ
دیکھنے والا ہے ﴿۱۱﴾ اسی کے اختیار میں آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں ، وہ جس کے لیے

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ
چاہتا ہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے کم کر دیتا ہے ، بے شک وہ ہر چیز کا

عَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ
علم رکھنے والا ہے ﴿۱۲﴾ اللہ نے تمہارے لیے وہی دین مقرر کیا ہے جس کا اس نے نوح (علیہ السلام) کو

نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ
حکم دیا تھا اور جس کی وحی ہم نے آپ کی طرف کی ہے اور جس کا حکم ہم نے

اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ
ابراہیم اور موسیٰ کو اور عیسیٰ (علیہم السلام) کو دیا تھا کہ دین کو قائم رکھو

وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا
اور اس میں اختلاف نہ ڈالو ، مشرکین پر وہ بات بہت بھاری ہے جس کی طرف

تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؕ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
آپ ان کو بلا رہے ہیں ، اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی طرف چن لیتا ہے

وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾ وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ
اور وہ اپنی طرف ان کی رہنمائی کرتا ہے جو اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں ﴿۱۳﴾ اور جو لوگ متفرق ہوئے

بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ
وہ علم آنے کے بعد ہوئے صرف آپس کی ضد کی وجہ سے ، اور اگر آپ کے

سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ
رب کی طرف سے ایک وقت معین تک کی بات طے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ

منزل ۶

بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا الْكِتٰبَ مِنْ بَعْدِهِمْ
کر دیا جاتا ۔ اور جن لوگوں کو ان کے بعد کتاب دی گئی وہ اس کی طرف سے

لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ﴿۱۴﴾ فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ
شک میں پڑے ہوئے ہیں جس نے ان کو تردد میں ڈال دیا ہے (۱۴) پس آپ اسی کی طرف بلاتے

وَاسْتَقِمْ كَمَآ أُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ
اور آپ ثابت قدم رہیے جس طرح آپ کو حکم ہوا ہے اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کیجیے ۔ اور کہیے

اٰمَنْتُ بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَأُمِرْتُ
کہ اللہ نے جو کتاب اتاری ہے میں اس پر ایمان لاتا ہوں اور مجھ کو یہ حکم ہوا ہے

لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ ۖ اللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۖ لَنَآ أَعْمَالُنَا
کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں ، اللہ ہمارا رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے ، ہمارے عمل ہمارے لیے

وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۖ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ ۖ اللّٰهُ
اور تمہارا عمل تمہارے لیے ، ہم میں اور تم میں کچھ جھگڑا نہیں ۔ اللہ ہم سب کو

يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿۱۵﴾ وَالَّذِينَ يُحَآجُّونَ
جمع کرے گا اور اسی کے پاس جانا ہے (۱۵) اور جو لوگ اللہ کے بارے میں

فِي اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ
حجت کرتے ہیں بعد اس کے کہ وہ مان لیا گیا ان کی حجت

دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ
ان کے رب کے نزدیک باطل ہے اور ان پر غضب ہے اور ان کے لیے

عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿۱۶﴾ اللّٰهُ الَّذِيٓ أَنْزَلَ الْكِتٰبَ
سخت عذاب ہے (۱۶) اللہ ہی ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب

بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ ۗ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ
اتاری اور ترازو بھی ۔ اور آپ کو کیا خبر کہ شاید وہ گھڑی

قَرِيبٌ ﴿۱۷﴾ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا ۚ
قریب ہو (۱۷) جو لوگ اس پر یقین نہیں رکھتے وہ اس کی جلدی کر رہے ہیں ۔

وَالَّذِينَ اٰمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا
اور جو لوگ یقین رکھنے والے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ وہ

الْحَقُّ ۭ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ
برحق ہے ۔ یاد رکھو کہ جو لوگ اس گھڑی کے بارے میں جھگڑتے ہیں

لَفِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۱۸﴾ اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ
وہ گمراہی میں بہت دور نکل گئے (۱۸) اللہ اپنے بندوں پہ مہربان ہے ۔ وہ جس کو چاہتا ہے

مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۱۹﴾ مَنْ كَانَ
روزی دیتا ہے اور وہ قوت والا ، زبردست ہے (۱۹) جو شخص

يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ
آخرت کی کھیتی چاہے ہم اس کو اس کی کھیتی میں ترقی دیں گے ۔ اور جو

كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۙ وَمَا لَهٗ فِي
شخص دنیا کی کھیتی چاہے ہم اس کو اس میں سے کچھ دے دیتے ہیں اور اس کا

الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿۲۰﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكٰۗؤُا شَرَعُوْا
آخرت میں کوئی حصہ نہیں (۲۰) کیا ان کے کچھ شریک ہیں جنہوں نے ان کے لیے

لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةُ
ایسا دین مقرر کیا ہے جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی ۔ اور اگر فیصلہ کی بات

الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ
طے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کا فیصلہ کردیا جاتا ۔ اور بے شک ظالموں کے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا
دردناک عذاب ہے (۲۱) آپ ان ظالموں کو دیکھو گے کہ وہ ڈر رہے ہوں گے اس سے

كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
جو انہوں نے کمایا اور وہ ان پہ ضرور پڑنے والا ہے ۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے

الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَاۗءُوْنَ
اچھے کام کیے وہ جنت کے باغوں میں ہوں گے ۔ ان کے لیے ان کے رب کے پاس

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۲۲﴾ ذٰلِكَ الَّذِيْ
وہ سب ہوگا جو وہ چاہیں گے ۔ یہی بڑا انعام ہے (۲۲) یہ وہ ہے

يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ
جس کی خوشخبری اللہ اپنے ان بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیا ۔

قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ
کہہ دیجیے کہ میں اس پر تم سے کوئی بدلہ نہیں چاہتا مگر قرابت داری کی محبت،

وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
اور جو شخص کوئی نیکی کرے گا ہم اس کے لیے اس میں خوبی بڑھا دیں گے، بے شک اللہ

غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ
معاف کرنے والا ہے، قدردان ہے (۲۳) کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے،

فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ وَيَمْحُ اللّٰهُ
پس اگر اللہ چاہے تو وہ تمہارے دل پر مہر لگا دے، اور اللہ باطل کو

الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ
مٹاتا ہے اور حق کو ثابت کرتا ہے اپنی باتوں سے، بے شک وہ دلوں کی

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ
باتیں جانتا ہے (۲۴) اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی

عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا
توبہ قبول کرتا ہے اور برائیوں کو معاف کرتا ہے، اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم

تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
کرتے ہو (۲۵) اور وہ ان لوگوں کی دعائیں قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور جنہوں نے

الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ
نیک عمل کیا اور وہ ان کو اپنے فضل سے زیادہ دے دیتا ہے، اور جو انکار کرنے والے ہیں ان کے لیے

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ
سخت عذاب ہے (۲۶) اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لیے روزی کو کھول دیتا

لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ
تو وہ زمین میں فساد کرتے، لیکن وہ اندازے کے ساتھ اتارتا ہے جتنا چاہتا ہے،

اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۷﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ
بے شک وہ اپنے بندوں کو جاننے والا، دیکھنے والا ہے (۲۷) اور وہی ہے جو لوگوں کے

الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ وَهُوَ
مایوس ہو جانے کے بعد بارش برساتا ہے اور اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے، اور وہ

الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٨﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ

کام بنانے والا ہے، کامل تعریف ہے (۲۸) اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِنْ دَابَّةٍ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ

اور زمین کا پیدا کرنا اور وہ جاندار جو اس نے ان کے درمیان پھیلائے ہیں، اور وہ ان کو

جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾ وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ

جب چاہے جمع کرلینے پر قادر ہے (۲۹) اور جو مصیبت تم کو پہنچتی ہے

مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ ﴿٣٠﴾

تو وہ تمہارے ہاتھوں کے کیے ہوئے کاموں ہی سے ہے، اور بہت سے قصوروں کو تو وہ معاف کر دیتا ہے (۳۰)

وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَا لَكُمْ مِنْ

اور تم زمین میں اللہ کے قابو سے نکل نہیں سکتے، اور اللہ کے سوا نہ تمہارا

دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٣١﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ

کوئی کام بنانے والا ہے اور نہ کوئی مددگار (۳۱) اور اسی کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ جہاز

فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿٣٢﴾ إِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ

سمندر میں چلتے ہیں جیسے پہاڑ (۳۲) اگر وہ چاہے تو وہ ہوا کو روک دے پھر وہ سمندر کی سطح پر

رَوَاكِدَ عَلَىٰ ظَهْرِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ

ٹھہرے رہ جائیں، بے شک اس کے اندر نشانیاں ہیں ہر ایسے شخص کے لیے جو صبر کرنے والا

شَكُورٍ ﴿٣٣﴾ أَوْ يُوبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَيَعْفُ عَنْ

شکر کرنے والا ہے (۳۳) یا وہ ان کو تباہ کر دے ان کے اعمال کے سبب سے اور معاف کر دے

كَثِيرٍ ﴿٣٤﴾ وَيَعْلَمَ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِنَا مَا

بہت سے لوگوں کو (۳۴) اور معلوم کر لیں وہ لوگ جو ہماری نشانیوں میں جھگڑتے ہیں کہ ان کے لیے

لَهُمْ مِنْ مَحِيصٍ ﴿٣٥﴾ فَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ

بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں (۳۵) پس جو کچھ تم کو ملا ہے وہ محض دنیوی زندگی کے

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ لِلَّذِينَ

برتنے کے لیے ہے، اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ زیادہ بہتر ہے اور زیادہ باقی رہنے والا ہے ان لوگوں کے لیے

آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٣٦﴾ وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ

جو ایمان لائے اور وہ اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں (۳۶) اور وہ لوگ جو بڑے گناہوں سے

كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿٣٧﴾
اور بے حیائی سے بچتے ہیں اور جب ان کو غصہ آتا ہے تو وہ معاف کر دیتے ہیں ﴿٣٧﴾

وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۠ وَاَمْرُهُمْ
اور وہ جنہوں نے اپنے رب کی دعوت کو قبول کیا اور نماز قائم کی اور ان کا کام

شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۠ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ
آپس کے مشورے سے ہوتا ہے اور ہم نے جو کچھ انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿٣٨﴾ اور وہ لوگ

اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٣٩﴾ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ
کہ جب ان پر چڑھائی ہوتی ہے تو وہ بدلہ لیتے ہیں ﴿٣٩﴾ اور برائی کا بدلہ ہے

سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى
ویسی ہی برائی، پھر جس نے معاف کر دیا اور اصلاح کی تو اس کا اجر اللہ کے

اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ
ذمے ہے، بے شک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا ﴿٤٠﴾ اور جو شخص اپنے مظلوم ہونے کے بعد

ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿٤١﴾ اِنَّمَا السَّبِيْلُ
بدلہ لے تو ایسے لوگوں کے اوپر کچھ الزام نہیں ﴿٤١﴾ الزام صرف

عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ
ان پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق

بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٤٢﴾ وَلَمَنْ صَبَرَ
سرکشی کرتے ہیں، ایسے لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿٤٢﴾ اور جس شخص نے صبر کیا

وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿٤٣﴾ وَمَنْ يُّضْلِلِ
اور معاف کر دیا تو بے شک یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے ﴿٤٣﴾ اور جس شخص کو

اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ
اللہ گمراہ کر دے تو اس کے بعد اس کا کوئی کارساز نہیں، اور آپ ظالموں کو دیکھیں گے

لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ
کہ جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو وہ کہیں گے کہ کیا واپس جانے کی کوئی

سَبِيْلٍ ﴿٤٤﴾ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ
صورت ہے ﴿٤٤﴾ اور آپ ان کو دیکھیں گے کہ وہ دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے، وہ ذلت سے

الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ

جھکے ہوئے ہوں گے ، کنکھی نگاہ سے دیکھتے ہوں گے ، اور ایمان والے

اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

کہیں گے کہ خسارے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو

وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ

اور اپنے متعلقین کو خسارے میں ڈال دیا ، سن لو ! ظالم لوگ ہمیشہ رہنے والے

عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿۴۵﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَاۗءَ

عذاب میں رہیں گے ﴿۴۵﴾ اور ان کے لیے کوئی مددگار نہ ہوں گے

يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ

جو اللہ کے مقابلے میں ان کی مدد کریں ، اور اللہ جس کو بھٹکا دے

فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۶﴾ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ

تو اس کے لیے کوئی راستہ نہیں ﴿۴۶﴾ تم اپنے رب کی دعوت قبول کرو اس سے پہلے

قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۭ مَا لَكُمْ

کہ ایسا دن آ جائے جس کے لیے اللہ کی طرف سے ہٹنا نہ ہوگا ، اس دن تمہارے لیے

مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَىِٕذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿۴۷﴾ فَاِنْ

کوئی پناہ نہ ہوگی اور نہ تم کسی چیز کو رد کر سکو گے ﴿۴۷﴾ پس اگر

اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۭ اِنْ عَلَيْكَ

وہ اعراض کریں تو ہم نے آپ کو ان کے اوپر نگران بنا کر نہیں بھیجا ہے ، آپ کے ذمے

اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً

صرف پہنچا دینا ہے ، اور انسان کو جب ہم اپنی رحمت سے نوازتے ہیں تو وہ

فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ

اس پر خوش ہو جاتا ہے ، اور اگر ان کے اعمال کے بدلے ان پر کوئی مصیبت آ پڑتی ہے

فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

تو آدمی ناشکری کرنے لگتا ہے ﴿۴۸﴾ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی

وَالْاَرْضِ ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ اِنَاثًا

اللہ ہی کے لیے ہے ، وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے ، وہ جس کو چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے

منزل ۶

وَيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ الذُّكُورَ ﴿۴۹﴾ أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا

اور جس کو چاہتا ہے بیٹے عطا کرتا ہے ﴿۴۹﴾ یا ان کو جمع کر دیتا ہے بیٹے بھی

وَإِنَاثًا ۖ وَيَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ عَقِيمًا ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ﴿۵۰﴾

اور بیٹیاں بھی، اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے، بے شک وہ جاننے والا، قدرت والا ہے ﴿۵۰﴾

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ

اور کسی آدمی کی یہ طاقت نہیں کہ اللہ اس سے کلام کرے مگر وحی کے ذریعے یا پردے کے

وَرَاءِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ

پیچھے سے یا وہ کسی فرشتے کو بھیجے کہ وہ وحی کر دے اس کے حکم سے

مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ عَلِيٌّ حَكِيمٌ ﴿۵۱﴾ وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا

جو وہ چاہے، بے شک وہ سب سے اونچا ہے، حکمت والا ہے ﴿۵۱﴾ اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف بھی

إِلَيْكَ رُوحًا مِنْ أَمْرِنَا ۚ مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ

وحی کی ہے ایک روح اپنے حکم سے، آپ نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے

وَلَا الْإِيمَانُ وَلَٰكِنْ جَعَلْنَاهُ نُورًا نَهْدِي بِهِ مَنْ

اور نہ یہ جانتے تھے کہ ایمان کیا ہے! لیکن ہم نے اس کو ایک نور بنایا، اس سے ہم ہدایت دیتے ہیں

نَشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا ۚ وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطٍ

اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں، اور بے شک آپ ایک سیدھے راستے کی طرف رہنمائی

مُسْتَقِيمٍ ﴿۵۲﴾ صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ

کرتے ہو ﴿۵۲﴾ اس اللہ کے راستے کی طرف جس کا وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں

وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ أَلَا إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ ﴿۵۳﴾

اور زمین میں ہے۔ سن لو! سارے معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں ﴿۵۳﴾

(سورۂ زخرف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اس میں (۸۹) آیتیں اور (۷) رکوع ہیں نازل ہونے
کے اعتبار سے (۶۳) نمبر پر ہے لیکن ترتیب کے اعتبار سے (۴۳) نمبر پر ہے اور سورۂ شوریٰ کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۸۳۸) کلمات ہیں	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۳۴۰۰) حروف ہیں

حم ﴿۱﴾ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿۲﴾ إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا

حٰمٓ ﴿۱﴾ قسم ہے اس واضح کتاب کی ﴿۲﴾ ہم نے اس کو عربی زبان کا

عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٣﴾ وَإِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتٰبِ

قرآن بنایا ہے : تاکہ تم سمجھو (۳) اور بے شک یہ اصل کتاب میں

لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيمٌ ﴿٤﴾ أَفَنَضْرِبُ عَنكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا

ہمارے پاس ہے ، بلند اور پُر حکمت (۴) کیا ہم تمہاری نصیحت سے اس لیے نگاہیں پھیر لیں گے

أَن كُنتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ﴿٥﴾ وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِن نَّبِيٍّ

کہ تم حد سے گزرنے والے ہو (۵) اور ہم نے اگلے لوگوں میں

فِي الْأَوَّلِينَ ﴿٦﴾ وَمَا يَأْتِيهِم مِّن نَّبِيٍّ إِلَّا كَانُوا بِهِ

کتنے ہی نبی بھیجے (۶) اور ان لوگوں کے پاس کوئی نبی نہیں آیا جس کا انہوں نے

يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٧﴾ فَأَهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُم بَطْشًا وَمَضَىٰ

مذاق نہ اڑایا ہو (۷) پھر جو لوگ ان سے زیادہ طاقت ور تھے ان کو ہم نے ہلاک کر دیا اور اگلے

مَثَلُ الْأَوَّلِينَ ﴿٨﴾ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

لوگوں کی حالتیں گزر چکیں (۸) اور اگر آپ ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو

وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٩﴾ الَّذِي

کس نے پیدا کیا ؟ تو وہ ضرور کہیں گے کہ ان کو زبردست ، جاننے والے نے پیدا کیا (۹) جس نے

جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا

تمہارے لیے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمہارے لیے راستے بنائے

لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٠﴾ وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

تاکہ تم راہ پاؤ (۱۰) اور جس نے آسمان سے پانی اتارا

بِقَدَرٍ فَأَنشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١١﴾

ایک اندازے کے ساتھ، پھر ہم نے اس سے مردہ زمین کو زندہ کر دیا ، اسی طرح تم نکالے جاؤ گے (۱۱)

وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ

اور جس نے تمام قسمیں بنائیں اور تمہارے لیے وہ کشتیاں

الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ﴿١٢﴾ لِتَسْتَوُوا عَلَىٰ ظُهُورِهِ

اور چوپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو (۱۲) تاکہ تم ان کی پیٹھ پر جم کر بیٹھو

ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ

پھر تم اپنے رب کی نعمت کو یاد کرو جب تم ان پر بیٹھو

وَتَقُولُوا سُبْحٰنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ
اور کہو کہ پاک ہے وہ جس نے ان چیزوں کو ہمارے بس میں کر دیا ۔ اور ہم ایسے نہ تھے

مُقْرِنِينَ ﴿١٣﴾ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ﴿١٤﴾ وَجَعَلُوا لَهُ
کہ اُن کو قابو میں کرتے (۱۳) اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں (۱۴) اور اُن لوگوں نے

مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا ۚ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُبِينٌ ﴿١٥﴾
اس کے بندوں میں سے اس کا جز ٹھہرایا ۔ بے شک انسان کُھلا ناشکرا ہے (۱۵)

أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَأَصْفٰكُمْ بِالْبَنِينَ ﴿١٦﴾
کیا اللہ نے اپنی مخلوقات میں سے بیٹیاں پسند کیں اور تم کو بیٹوں سے نوازا؟ (۱۶)

وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ
اور جب ان میں سے کسی کو اس چیز کی خبر دی جاتی ہے جس کو وہ رحمان کی طرف منسوب کرتا ہے تو اس کا

وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿١٧﴾ أَوَمَنْ يُنَشَّؤُا فِي
چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ غم سے بھر جاتا ہے (۱۷) کیا وہ جو زیور میں

الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ﴿١٨﴾ وَجَعَلُوا
پرورش پائے اور جھگڑے میں بات نہ کہہ سکے (۱۸) اور فرشتے

الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ إِنَاثًا ۚ أَشَهِدُوا
جو رحمان کے بندے ہیں ان کو انہوں نے عورت قرار دے رکھا ہے ۔ کیا وہ اُن کی پیدائش کے وقت

خَلْقَهُمْ ۚ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْـَٔلُونَ ﴿١٩﴾ وَقَالُوا
موجود تھے ۔ اُن کا یہ دعویٰ لکھ لیا جائے گا اور ان سے پوچھ ہوگی (۱۹) اور وہ کہتے ہیں

لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ۗ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ
کہ اگر رحمان چاہتا تو ہم اُن کی عبادت نہ کرتے ۔ اُن کو اس کا کوئی علم نہیں

إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿٢٠﴾ أَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِنْ قَبْلِهِ
وہ محض بے تحقیق بات کر رہے ہیں (۲۰) کیا ہم نے اُن کو اس سے پہلے کوئی کتاب دی ہے

فَهُمْ بِهِ مُسْتَمْسِكُونَ ﴿٢١﴾ بَلْ قَالُوٓا إِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا
تو انہوں نے اس کو مضبوط پکڑ رکھا ہے (۲۱) بلکہ وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر

عَلٰٓى أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُهْتَدُونَ ﴿٢٢﴾ وَكَذٰلِكَ مَآ
پایا ہے اور ہم اُن کے پیچھے چل رہے ہیں (۲۲) اور اسی طرح ہم نے

أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِنْ نَذِيرٍ إِلَّا قَالَ

آپ سے پہلے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا بھیجا تو اس کے خوش حال

مُتْرَفُوهَا ۙ إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ

لوگوں نے یہی کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا ہے اور ہم ان کے پیچھے

آثَارِهِمْ مُقْتَدُونَ ﴿٢٣﴾ قَٰلَ أَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِأَهْدَىٰ مِمَّا

چلے جا رہے ہیں (۲۳) ڈرانے والے نے کہا: اگرچہ میں اس سے زیادہ صحیح راستہ تمہیں بتاؤں جس پر

وَجَدْتُمْ عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ ۖ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ

تم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس کے منکر ہیں جو دے کر

كَافِرُونَ ﴿٢٤﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

تم بھیجے گئے ہو (۲۴) تو ہم نے ان سے انتقام لیا۔ پس دیکھو کہ کیسا انجام ہوا

عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٥﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ

جھٹلانے والوں کا (۲۵) اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے والد سے اور اپنی قوم سے

وَقَوْمِهِ إِنَّنِي بَرَاءٌ مِمَّا تَعْبُدُونَ ﴿٢٦﴾ إِلَّا الَّذِي فَطَرَنِي

کہا کہ میں ان چیزوں سے بری ہوں جن کی تم عبادت کرتے ہو (۲۶) مگر وہ جس نے مجھ کو پیدا کیا

فَإِنَّهُ سَيَهْدِينِ ﴿٢٧﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي

پس بے شک وہ میری رہنمائی کرے گا (۲۷) اور ابراہیم (علیہ السلام) یہی کلمہ اپنے پیچھے

عَقِبِهِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾ بَلْ مَتَّعْتُ هَٰؤُلَاءِ

اپنی اولاد میں چھوڑ گئے تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں (۲۸) بلکہ میں نے ان کو ان کے باپ دادا کو

وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُبِينٌ ﴿٢٩﴾ وَلَمَّا

دنیا کا سامان دیا یہاں تک کہ ان کے پاس حق آیا اور رسول کھول کر بتا دینے والا (۲۹) اور جب

جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ كَافِرُونَ ﴿٣٠﴾

ان کے پاس حق آگیا، انہوں نے کہا کہ یہ جادو ہے اور ہم اس کے منکر ہیں (۳۰)

وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ هَٰذَا الْقُرْآنُ عَلَىٰ رَجُلٍ مِنَ

اور انہوں نے کہا کہ یہ قرآن دونوں بستیوں میں سے کسی بڑے آدمی پر

الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ ﴿٣١﴾ أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۚ

کیوں نہیں اتارا گیا؟ (۳۱) کیا یہ لوگ آپ کے رب کی رحمت کو تقسیم کرتے ہیں؟

منزل ۶

نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُم مَّعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

دنیا کی زندگی میں ان کی روزی کو تو ہم نے تقسیم کیا ہے

وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُم

اور ہم نے ایک کو دوسرے پر فوقیت دی ہے، تاکہ وہ ایک دوسرے سے

بَعْضًا سُخْرِيًّا ۗ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿۳۲﴾

کام لیں۔ اور آپ کے رب کی رحمت اس سے بہتر ہے جو یہ جمع کر رہے ہیں ﴿۳۲﴾

وَلَوْلَا أَن يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَن

اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ سب لوگ ایک ہی طریقے کے ہو جائیں گے تو جو لوگ

يَكْفُرُ بِالرَّحْمَٰنِ لِبُيُوتِهِمْ سُقُفًا مِّن فِضَّةٍ وَمَعَارِجَ

رحمان کا انکار کرتے ہیں ان کے لیے ہم ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور زینے بھی

عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ ﴿۳۳﴾ وَلِبُيُوتِهِمْ أَبْوَابًا وَسُرُرًا عَلَيْهَا

جن پر وہ چڑھتے ہیں ﴿۳۳﴾ اور ان کے گھروں کے کواڑ بھی اور تخت بھی جن پر وہ

يَتَّكِئُونَ ﴿۳۴﴾ وَزُخْرُفًا ۚ وَإِن كُلُّ ذَٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ

تکیہ لگا کر بیٹھتے ہیں ﴿۳۴﴾ اور سونے کے بھی۔ اور یہ چیزیں تو صرف دنیا کی زندگی کا

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْآخِرَةُ عِندَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۳۵﴾ وَمَن

سامان ہیں اور آخرت آپ کے رب کے ہاں متقیوں کے لیے ہے ﴿۳۵﴾ اور جو شخص

يَعْشُ عَن ذِكْرِ الرَّحْمَٰنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ

رحمان کی نصیحت سے اعراض کرتا ہے تو ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں پس وہ اس کا ساتھی

قَرِينٌ ﴿۳۶﴾ وَإِنَّهُمْ لَيَصُدُّونَهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَيَحْسَبُونَ

بن جاتا ہے ﴿۳۶﴾ اور وہ ان کو راہ سے روکتے رہتے ہیں اور یہ لوگ سمجھتے ہیں

أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ ﴿۳۷﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَنَا قَالَ يَا لَيْتَ

کہ وہ ہدایت پر ہیں ﴿۳۷﴾ یہاں تک کہ جب وہ ہمارے پاس آئے گا تو وہ کہے گا کہ کاش

بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِينُ ﴿۳۸﴾

میرے اور تیرے درمیان مشرق اور مغرب کی دوری ہوتی۔ پس کیا ہی برا ساتھی تھا ﴿۳۸﴾

وَلَن يَنفَعَكُمُ الْيَوْمَ إِذ ظَّلَمْتُمْ أَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ

اور جب کہ تم ظلم کر چکے تو آج یہ بات تم کو کچھ بھی فائدہ نہ دے گی کہ تم عذاب میں

مُشْتَرِكُونَ ﴿٣٩﴾ أَفَأَنتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ أَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ
ایک دوسرے کے شریک ہو (۳۹) پس کیا آپ بہروں کو سنائیں گے یا آپ اندھوں کو راہ دکھائیں گے

وَمَن كَانَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٤٠﴾ فَإِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ
اور اس کو جو کھلی ہوئی گمراہی میں ہیں (۴۰) پس اگر ہم آپ کو اٹھا لیں

فَإِنَّا مِنْهُم مُّنتَقِمُونَ ﴿٤١﴾ أَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ
تو ہم ان سے بدلہ لینے والے ہیں (۴۱) یا آپ کو دکھا دیں گے وہ چیز جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے،

فَإِنَّا عَلَيْهِم مُّقْتَدِرُونَ ﴿٤٢﴾ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي أُوحِيَ
پس ہم ان پر پوری طرح قادر ہیں (۴۲) پس آپ اس کو مضبوطی سے تھامے رہیے جو آپ کے اوپر وحی

إِلَيْكَ ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٤٣﴾ وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ
کی گئی ہے، بے شک آپ ایک سیدھے راستے پر ہو (۴۳) اور یہ آپ کے لیے اور آپ کی قوم کے لیے

وَلِقَوْمِكَ ۖ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ ﴿٤٤﴾ وَاسْأَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِن
نصیحت ہے، اور جلد ہی تم سے پوچھ ہوگی (۴۴) اور جن کو ہم نے آپ سے پہلے بھیجا ہے

قَبْلِكَ مِن رُّسُلِنَا أَجَعَلْنَا مِن دُونِ الرَّحْمَٰنِ آلِهَةً
ہمارے رسولوں میں سے ان سے پوچھ لیجیے کہ کیا ہم نے رحمان کے سوا دوسرے معبود ٹھہرائے تھے

يُعْبَدُونَ ﴿٤٥﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ
کہ ان کی عبادت کی جائے (۴۵) اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون

وَمَلَئِهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٦﴾ فَلَمَّا
اور اس کے امراء کے پاس بھیجا تو اس نے کہا کہ میں رب العالمین کا رسول ہوں (۴۶) پس جب

جَاءَهُم بِآيَاتِنَا إِذَا هُم مِّنْهَا يَضْحَكُونَ ﴿٤٧﴾ وَمَا نُرِيهِم
وہ ان کے پاس ہماری نشانیوں کے ساتھ آیا تو وہ اس پر ہنسنے لگے (۴۷) اور ہم ان کو

مِّنْ آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا ۖ وَأَخَذْنَاهُم بِالْعَذَابِ
جو نشانیاں دکھاتے تھے وہ پہلی سے بڑھ کر ہوتی تھیں، اور ہم نے ان کو عذاب میں پکڑا

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤٨﴾ وَقَالُوا يَا أَيُّهَ السَّاحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ
تاکہ وہ رجوع کریں (۴۸) اور انھوں نے کہا کہ اے جادوگر! ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کرو

بِمَا عَهِدَ عِندَكَ إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ ﴿٤٩﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا
اس عہد کی بنا پر جو اس نے تم سے کیا ہے، ہم ضرور راہ پر آجائیں گے (۴۹) پھر جب ہم نے

عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنكُثُونَ ﴿٥٠﴾ وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ

وہ عذاب اُن سے ہٹا دیا تو اُنھوں نے اپنا عہد توڑ دیا ﴿۵۰﴾ اور فرعون نے اپنی قوم کے درمیان

فِي قَوْمِهِ قَالَ يَا قَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَٰذِهِ

پکار کر کہا کہ اے میری قوم! کیا مصر کی بادشاہی میری نہیں ہے، اور یہ نہریں

الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِن تَحْتِي ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٥١﴾ أَمْ أَنَا

جو میرے نیچے بہہ رہی ہیں، کیا تم لوگ دیکھتے نہیں ﴿۵۱﴾ بلکہ میں

خَيْرٌ مِّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ وَلَا يَكَادُ يُبِينُ ﴿٥٢﴾

بہتر ہوں اس شخص سے جو کہ حقیر ہے اور صاف بول بھی نہیں سکتا ﴿۵۲﴾

فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِّن ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ

پھر کیوں نہ اس پر سونے کے کنگن پڑے یا فرشتے اس کے ساتھ

الْمَلَائِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ﴿٥٣﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ فَأَطَاعُوهُ ۚ

جمع ہو کر آتے ﴿۵۳﴾ پس اس نے اپنی قوم کو بے عقل کر دیا پھر انہوں نے اس کی بات مان لی،

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٥٤﴾ فَلَمَّا آسَفُونَا انتَقَمْنَا

یہ نافرمان قسم کے لوگ تھے ﴿۵۴﴾ پھر جب انہوں نے ہم کو غصہ دلایا تو ہم نے ان سے

مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥٥﴾ فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا وَمَثَلًا

بدلہ لیا اور ہم نے ان سب کو غرق کر دیا ﴿۵۵﴾ پھر ہم نے ان کو ماضی کی داستان بنا دیا اور دوسروں کے لیے

لِّلْآخِرِينَ ﴿٥٦﴾ وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ

ایک نمونۂ عبرت ﴿۵۶﴾ اور جب ابن مریمؑ کی مثال دی گئی تو آپ کی قوم کے لوگ

مِنْهُ يَصِدُّونَ ﴿٥٧﴾ وَقَالُوا أَآلِهَتُنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ ۚ مَا

اس پر چلا اٹھے ﴿۵۷﴾ اور انہوں نے کہا کہ ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ؟ یہ مثال

ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ﴿٥٨﴾

وہ آپ سے صرف جھگڑنے کے لیے بیان کرتے ہیں، بلکہ یہ لوگ جھگڑالو ہیں ﴿۵۸﴾

إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِّبَنِي

عیسیٰ (علیہ السلام) تو بس ہمارے ایک بندے تھے جن پر ہم نے فضل فرمایا اور ان کو بنی اسرائیل کے لیے

إِسْرَائِيلَ ﴿٥٩﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنكُم مَّلَائِكَةً فِي

ایک مثال بنا دیا ﴿۵۹﴾ اور اگر ہم چاہیں تو تمہارے اندر سے فرشتے پیدا کر دیں

الْأَرْضِ يَخْلُفُونَ ﴿٦٠﴾ وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ

جو زمین میں تمہارے جانشین ہوں ﴿۶۰﴾ اور بے شک عیسیٰ قیامت کا ایک نشان بھی تو تم اس میں

بِهَا وَاتَّبِعُونِ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ

شک نہ کرو اور میری پیروی کرو ، یہی سیدھا راستہ ہے ﴿۶۱﴾ اور شیطان تم کو اس سے

الشَّيْطَانُ ۖ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٢﴾ وَلَمَّا جَاءَ عِيسَىٰ

روکنے نہ پائے ، بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿۶۲﴾ اور جب عیسیٰ (علیہ السلام) کھلی

بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُم بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُم

نشانیوں کے ساتھ آئے ، اس نے کہا کہ میں تمہارے پاس حکمت لے کر آیا ہوں اور تاکہ میں تم پر واضح کر دوں

بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿٦٣﴾

بعض باتیں جن میں تم اختلاف کر رہے ہو ، پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿۶۳﴾

إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ

بے شک اللہ ہی میرا رب ہے اور تمہارا رب بھی ، تو تم اسی کی عبادت کرو ، یہی سیدھا

مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦٤﴾ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِن بَيْنِهِمْ ۖ

راستہ ہے ﴿۶۴﴾ پھر گروہوں نے آپس میں اختلاف کیا،

فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿٦٥﴾ هَلْ

پس تباہی ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے ظلم کیا ایک دردناک دن کے عذاب سے ﴿۶۵﴾ یہ لوگ

يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ

بس قیامت کا انتظار کر رہے ہیں کہ وہ ان پر اچانک آ پڑے اور ان کو

لَا يَشْعُرُونَ ﴿٦٦﴾ الْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ

خبر بھی نہ ہو ﴿۶۶﴾ تمام دوست اس دن ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے

إِلَّا الْمُتَّقِينَ ﴿٦٧﴾ يَا عِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنتُمْ

سوائے ڈرنے والوں کے ﴿۶۷﴾ اے میرے بندو ! آج تم پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ تم

تَحْزَنُونَ ﴿٦٨﴾ الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿٦٩﴾

غمگین ہو گے ﴿۶۸﴾ جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرماں بردار رہے ﴿۶۹﴾

ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ ﴿٧٠﴾ يُطَافُ

جنت میں داخل ہو جاؤ اور تمہاری بیویاں ، تم خوش کیے جاؤ گے ﴿۷۰﴾ ان کے سامنے

منزل ۶

رکوع

عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّأَكْوَابٍ ۚ وَفِيهَا
سونے کی رکابیاں اور پیالے لئے پھرتے جائیں گے ۔ اور وہاں

مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ ۚ وَأَنْتُمْ فِيهَا
وہ چیزیں ہوں گی جن کو جی چاہے گا اور جن سے آنکھوں کو لذت ہوگی ۔ اور تم یہاں ہمیشہ

خٰلِدُونَ ﴿۷۱﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ
رہو گے (۷۱) اور یہ وہ جنت ہے جس کے تم مالک بنا دیئے گئے آپ کی وجہ سے جو تم

تَعْمَلُونَ ﴿۷۲﴾ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِّنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿۷۳﴾
کرتے تھے (۷۲) تمہارے لیے اس میں بہت سے میوے ہیں جن میں سے تم کھاؤ گے (۷۳)

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُونَ ﴿۷۴﴾ لَا يُفَتَّرُ
بے شک مجرم لوگ ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے (۷۴) وہ ان سے ہلکا

عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿۷۵﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ
نہ کیا جائے گا اور وہ اس میں مایوس پڑے رہیں گے (۷۵) اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ

كَانُوا هُمُ الظّٰلِمِينَ ﴿۷۶﴾ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا
خود ہی ظالم تھے (۷۶) اور وہ پکاریں گے کہ اے مالک ! تمہارا رب ہمارا خاتمہ ہی

رَبُّكَ ۖ قَالَ إِنَّكُمْ مّٰكِثُونَ ﴿۷۷﴾ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ
کر دے ۔ فرشتہ کہے گا : تم کو اسی طرح پڑے رہنا ہے (۷۷) ہم تمہارے پاس حق لے کر آئے

وَلٰكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُونَ ﴿۷۸﴾ أَمْ أَبْرَمُوا أَمْرًا
مگر تم میں سے اکثر حق سے بیزار رہے (۷۸) کیا انہوں نے کوئی بات ٹھہرا لی ہے

فَإِنَّا مُبْرِمُونَ ﴿۷۹﴾ أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ
تو ہم بھی ایک بات ٹھہرا رہے ہیں (۷۹) کیا ان کا گمان ہے کہ ہم ان کے رازوں کو اور ان کے مشوروں کو

وَنَجْوٰىهُمْ ۚ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ ﴿۸۰﴾ قُلْ إِنْ
نہیں سنتے ، ہاں ! اور ہمارے بھیجے ہوئے ان کے پاس لکھتے رہتے ہیں (۸۰) کہہ دیجیے کہ اگر

كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَأَنَا أَوَّلُ الْعٰبِدِينَ ﴿۸۱﴾ سُبْحٰنَ
رحمان کے کوئی اولاد ہو تو میں سب سے پہلے اس کی عبادت کرنے والا ہوں (۸۱) آسمانوں

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۸۲﴾
اور زمین کا مالک ، عرش کا مالک ، وہ ان باتوں سے پاک ہے جن کو لوگ بیان کرتے ہیں (۸۲)

فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتّٰى يُلٰقُوا يَوْمَهُمُ

پس ان کو چھوڑ دیجیے کہ وہ بحث کریں اور کھیلیں یہاں تک کہ وہ اس دن سے دوچار ہوں

الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿٨٣﴾ وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ

جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے ﴿٨٣﴾ اور وہی ہے جو آسمان میں اللہ ہے

وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿٨٤﴾ وَتَبٰرَكَ

اور وہی زمین میں اللہ ہے ، اور وہ حکمت والا ، علم والا ہے ﴿٨٤﴾ اور بڑی بابرکت ہے

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ

وہ ذات جس کی بادشاہی آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٥﴾ وَلَا يَمْلِكُ

اور اسی کے پاس قیامت کی خبر ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿٨٥﴾ اور اللہ کے سوا

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ

جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ سفارش کا اختیار نہیں رکھتے ، مگر وہ

شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ

جو حق کی گواہی دیں گے اور وہ جانتے ہوں گے ﴿٨٦﴾ اور اگر آپ ان سے پوچھیں

مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٨٧﴾ وَقِيْلِهٖ

کہ ان کو کس نے پیدا کیا ہے تو وہ یہی کہیں گے کہ اللہ نے ، پھر وہ کہاں بھٹک جاتے ہیں ﴿٨٧﴾ اور آپ کو رسول کے

يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ

اس کہنے کی خبر ہے کہ اے میرے رب ! یہ ایسے لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے ﴿٨٨﴾ پس ان سے درگزر کیجیے

وَقُلْ سَلٰمٌ ۭ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾

اور کہیے کہ سلام ہے (تم کو) ، پس جلد ہی ان کو معلوم ہو جائے گا ﴿٨٩﴾

(سورہ دخان مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اس میں (۵۹) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں ، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۴) نمبر پر ہے اور سورہ زخرف کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۴۶) کلمات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اس میں (۱۴۳۱) حروف ہیں

حٰمٓ ﴿١﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ

حٰمٓ ﴿١﴾ قسم ہے اس واضح کتاب کی ﴿٢﴾ ہم نے اس کو ایک برکت والی رات میں

مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ (۳) فِيْهَا يُفْرَقُ

اُتارا ہے ۔ بے شک ہم آگاہ کرنے والے تھے (۳) اسی رات میں ہر

كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ (۴) اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا

حکمت والا معاملہ طے کیا جاتا ہے (۴) ہمارے حکم سے ۔ بے شک ہم تھے

مُرْسِلِيْنَ (۵) رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

بھیجنے والے (۵) آپ کے رب کی رحمت سے ۔ وہی سننے والا

الْعَلِيْمُ (۶) رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ

جاننے والا ہے (۶) آسمانوں اور زمین کا رب اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ (۷) لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ

اگر تم یقین کرنے والے ہو (۷) اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے ، وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ (۸) بَلْ هُمْ

تمہارا بھی رب اور تمہارے اگلے باپ دادا کا بھی رب (۸) بلکہ وہ

فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ (۹) فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ

شک میں پڑے ہوئے کھیل رہے ہیں (۹) پس انتظار کیجیے اس دن کا جب آسمان ایک کھلے ہوئے

بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ (۱۰) يَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ

دھوئیں کے ساتھ ظاہر ہوگا (۱۰) وہ لوگوں کو گھیر لے گا ۔ یہ ایک دردناک

اَلِيْمٌ (۱۱) رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ (۱۲)

عذاب ہے (۱۱) اے ہمارے رب ! ہم سے عذاب ٹال دیجیے ، ہم ایمان لاتے ہیں (۱۲)

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ (۱۳)

ان کے لیے نصیحت کہاں ، اور ان کے پاس رسول آچکا تھا کھول کر بتلانے والا (۱۳)

ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ (۱۴) اِنَّا

پھر انہوں نے اس سے منہ پھیرا اور کہا کہ یہ تو ایک سکھایا ہوا دیوانہ ہے (۱۴) ہم

كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ (۱۵)

کچھ وقت کے لیے عذاب کو ہٹا دیں گے ، تم پھر اپنی اسی حالت پر آجاؤ گے (۱۵)

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ (۱۶)

جس دن ہم پکڑیں گے بڑی پکڑ ۔ اس دن ہم بدلہ لیں گے (۱۶)

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ
اور ان سے پہلے ہم نے فرعون کی قوم کو آزمایا ، اور ان کے پاس ایک معزز

كَرِيْمٌ ﴿١٧﴾ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ۖ اِنِّيْ لَكُمْ
رسول آیا (۱۷) کہ اللہ کے بندوں کو میرے حوالے کرو ۔ میں تمہارے لیے

رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٨﴾ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّيْٓ
ایک معتبر رسول ہوں (۱۸) اور یہ کہ اللہ کے مقابلے میں سرکشی نہ کرو ۔ میں

اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٩﴾ وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ
تمہارے سامنے ایک واضح دلیل پیش کرتا ہوں (۱۹) اور میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ

وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿٢٠﴾ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ
لے چکا ہوں اس بات سے کہ تم مجھے سنگسار کرو (۲۰) اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو تم

فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿٢١﴾ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ
مجھ سے الگ رہو (۲۱) پس موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے رب کو پکارا کہ یہ لوگ

مُّجْرِمُوْنَ ﴿٢٢﴾ فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٢٣﴾
مجرم ہیں (۲۲) تو اب تم میرے بندوں کو رات ہی رات میں لے کر چلے جاؤ ، تمہارا پیچھا کیا جائے گا (۲۳)

وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۭ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿٢٤﴾
اور تم دریا کو تھما ہوا چھوڑ دو ۔ ان کا لشکر ڈوبنے والا ہے (۲۴)

كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٢٥﴾ وَّزُرُوْعٍ
انہوں نے کتنے ہی باغ اور چشمے (۲۵) اور کھیتیاں

وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿٢٦﴾ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ﴿٢٧﴾
اور عمدہ مکانات (۲۶) اور آرام کے سامان جن میں وہ خوش رہتے تھے سب چھوڑ رہے (۲۷)

كَذٰلِكَ ۣ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿٢٨﴾ فَمَا
اسی طرح ہوا ، اور ہم نے دوسری قوم کو ان کا مالک بنادیا (۲۸) پس نہ

بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا
ان پر آسمان رویا اور نہ زمین ، اور نہ ان کو

مُنْظَرِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ
مہلت دی گئی (۲۹) اور ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت والے

الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿٣٠﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ۚ إِنَّهُ كَانَ

عذاب سے نجات دی (۳۰) یعنی فرعون سے ۔ بے شک وہ سرکش

عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿٣١﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ

اور حد سے نکل جانے والوں میں سے تھا (۳۱) اور ہم نے ان کو اپنے علم کی

عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٣٢﴾ وَآتَيْنَاهُم مِّنَ الْآيَاتِ مَا

رو سے دنیا والوں پر ترجیح دی (۳۲) اور ہم نے ان کو ایسی نشانیاں دیں جن میں

فِيهِ بَلَاءٌ مُّبِينٌ ﴿٣٣﴾ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ ﴿٣٤﴾ إِنْ

کھلا ہوا انعام تھا (۳۳) یعنی یہ لوگ کہتے ہیں (۳۴) کہ یہی

هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُنشَرِينَ ﴿٣٥﴾

ہمارا پہلا مرنا ہے اور ہم پھر اٹھائے نہیں جائیں گے (۳۵)

فَأْتُوا بِآبَائِنَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٦﴾ أَهُمْ خَيْرٌ

اگر تم سچے ہو تو لے آؤ ہمارے باپ دادا کو (۳۶) کیا یہ بہتر ہیں

أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ أَهْلَكْنَاهُمْ ۖ

یا تبع کی قوم اور جو ان سے پہلے تھے ۔ ہم نے ان کو ہلاک کر دیا ہے

إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿٣٧﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ

بے شک وہ نافرمان تھے (۳۷) اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَاعِبِينَ ﴿٣٨﴾ مَا خَلَقْنَاهُمَا

اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیل کے طور پر نہیں بنایا (۳۸) ان کو ہم نے حق کے ساتھ

إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾

پیدا کیا ہے لیکن ان کے اکثر لوگ نہیں جانتے (۳۹)

إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٠﴾ يَوْمَ

بے شک فیصلے کا دن ان سب کا طے شدہ وقت ہے (۴۰) جس دن

لَا يُغْنِي مَوْلًى عَن مَّوْلًى شَيْئًا وَلَا هُمْ

کوئی رشتے دار کسی رشتے دار کے کام نہیں آئے گا اور نہ ان کی کچھ حمایت

يُنصَرُونَ ﴿٤١﴾ إِلَّا مَن رَّحِمَ اللَّهُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ

کی جائے گی (۴۱) ہاں مگر وہ جس پر اللہ رحم فرمائے ۔ بے شک وہ زبردست ہے

الرَّحِيْمُ ﴿٤٢﴾ إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿٤٣﴾ طَعَامُ
رحمت والا ہے (۴۲) یقیناً جانو کہ زقوم کا درخت (۴۳) گنہ گار کا

الْأَثِيْمِ ﴿٤٤﴾ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿٤٥﴾ كَغَلْيِ
کھانا ہوگا (۴۴) تیل کی تلچھٹ جیسا، وہ پیٹ میں کھولے گا (۴۵) جس طرح گرم پانی

الْحَمِيْمِ ﴿٤٦﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ إِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿٤٧﴾
کھولتا ہے (۴۶) اس کو پکڑو اور اس کو گھسیٹتے ہوئے جہنم کے بیچ تک لے جاؤ (۴۷)

ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَأْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿٤٨﴾
پھر اس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا عذاب انڈیل دو (۴۸)

ذُقْ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿٤٩﴾ إِنَّ
چکھ اس کو، تو بڑا معزز، مکرم ہے (۴۹) یہ وہی

هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿٥٠﴾ إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ
چیز ہے جس میں تم شک کرتے تھے (۵۰) بے شک اللہ سے ڈرنے والے

فِيْ مَقَامٍ أَمِيْنٍ ﴿٥١﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٥٢﴾
امن کی جگہ میں ہوں گے (۵۱) باغوں اور چشموں میں (۵۲)

يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٥٣﴾
باریک ریشم اور دبیز ریشم کے لباس پہنے ہوئے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے (۵۳)

كَذٰلِكَ ۗ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُوْنَ
ان کے ساتھ یہی معاملہ ہوگا، اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کا ان سے بیاہ کردیں گے (۵۴) وہ اس میں

فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿٥٥﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ
طلب کریں گے ہر قسم کے میوے نہایت اطمینان سے (۵۵) وہ وہاں موت کو

فِيْهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُوْلٰى ۚ وَوَقٰهُمْ
نہ چکھیں گے مگر وہ موت جو پہلے آچکی ہے، اور اللہ نے ان کو جہنم کے

عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿٥٦﴾ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ۚ ذٰلِكَ
عذاب سے بچا لیا (۵۶) یہ آپ کے رب کے فضل سے ہوگا، یہی ہے

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٥٧﴾ فَإِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ
بڑی کامیابی (۵۷) پس ہم نے اس کتاب کو آپ کی زبان میں آسان کردیا ہے

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾ فَارْتَقِبْ إِنَّهُم مُّرْتَقِبُونَ ﴿٥٩﴾

تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں (۵۸) پس آپ بھی انتظار کیجیے۔ وہ بھی انتظار کر رہے ہیں (۵۹)

(سورۂ جاثیہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۱۴) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اس میں (۳۷) آیتیں اور (۴) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۵) نمبر پر ہے اور سورۂ دخان کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

کلمات (۴۸۸)	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	حروف (۲۱۹۱)

حمٓ ﴿١﴾ تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿٢﴾

حٰمٓ (۱) یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے غالب۔ حکمت والے اللہ کی طرف سے (۲)

إِنَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٣﴾

بے شک آسمانوں اور زمین میں نشانیاں ہیں ایمان والوں کے لیے (۳)

وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِن دَابَّةٍ آيَاتٌ

اور تمہارے بنانے میں اور ان حیوانات میں جو اس نے زمین میں پھیلا رکھے ہیں نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿٤﴾ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں (۴) اور رات اور دن کے آنے جانے میں

وَمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِن رِّزْقٍ فَأَحْيَا

اور اس رزق میں جس کو اللہ نے آسمان سے اتارا پھر اس سے

بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ

زمین کو زندہ کر دیا اس کے مر جانے کے بعد اور ہواؤں کی گردش میں بھی نشانیاں ہیں

آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٥﴾ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا

ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں (۵) یہ اللہ کی آیتیں ہیں جن کو ہم حق کے ساتھ

عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۖ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَ اللَّهِ

آپ کو سناتے ہیں۔ پھر اللہ اور اس کی آیتوں کے بعد کون سی بات ہے

وَآيَاتِهِ يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾ وَيْلٌ لِّكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ﴿٧﴾

جس پر وہ ایمان لائیں گے (۶) خرابی ہے ہر اس شخص کے لیے جو جھوٹا، گنہگار ہو (۷)

يَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ تُتْلَىٰ عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا

جو اللہ کی آیتوں کو سنتا ہے جب کہ وہ اس کے سامنے پڑھی جاتی ہیں پھر وہ تکبر کے ساتھ اڑا رہتا ہے

كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا ۖ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٨﴾

گویا اس نے ان کو سنا ہی نہیں، پس آپ اس کو ایک دردناک عذاب کی خوش خبری دے دیجیے

وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۚ

اور جب وہ ہماری آیتوں میں سے کسی چیز کی خبر پاتا ہے تو وہ اس کو مذاق بنا لیتا ہے

أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٩﴾ مِّن وَرَائِهِمْ

ایسے لوگوں کے لیے ذلت کا عذاب ہے ان کے آگے

جَهَنَّمُ ۖ وَلَا يُغْنِي عَنْهُم مَّا كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا

جہنم ہے، اور جو کچھ انھوں نے کمایا وہ ان کے کچھ کام آنے والا نہیں اور نہ وہ

مَا اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ

جن کو انھوں نے اللہ کے سوا کارساز بنایا، اور ان کے لیے بڑا

عَظِيمٌ ﴿١٠﴾ هَٰذَا هُدًى ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ

عذاب ہے یہ ہدایت ہے، اور جنھوں نے اپنے رب کی آیتوں کا

رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رِّجْزٍ أَلِيمٌ ﴿١١﴾ اللَّهُ

انکار کیا ان کے لیے سختی کا دردناک عذاب ہے اللہ ہی ہے

الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ

جس نے تمہارے لیے سمندر کو مسخر کردیا تاکہ اس کے حکم سے اس میں

فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ

کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ

تَشْكُرُونَ ﴿١٢﴾ وَسَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا

تم شکر کرو اور اس نے آسمانوں اور زمین کی چیزوں کو

فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ

تمہارے لیے مسخر کردیا سب کو اپنی طرف سے، بے شک اس میں نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٣﴾ قُل لِّلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا

ان لوگوں کے لیے جو غور کرتے ہیں کہہ دو ایمان والوں سے کہہ دیجیے کہ ان لوگوں سے درگزر کریں

لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا

جو اللہ کے دنوں کی امید نہیں رکھتے تاکہ اللہ ایک قوم کو

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا
ان کی کمائی کا بدلہ دے (۱۴) جو شخص نیک عمل کرے گا تو اس کا فائدہ

فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۫ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ
اسی کے لیے ہے، اور جو شخص برا کام کرے گا تو اس کا وبال اسی پر پڑے گا، پھر تم اپنے رب کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ
لوٹائے جاؤ گے (۱۵) اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب

الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ
اور علم اور نبوت دی اور ان کو پاکیزہ رزق

الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ
عطا کیا اور ہم نے ان کو دنیا والوں پر فضیلت بخشی (۱۶) اور ہم نے ان کو

بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ
دین کے بارے میں کھلی کھلی دلیلیں دیں، پھر انہوں نے اختلاف نہیں کیا مگر اس کے بعد

مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ
کہ ان کے پاس علم آچکا تھا آپس کی ضد کی وجہ سے، بے شک آپ کا رب

يَقْضِیْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ
قیامت کے دن ان کے درمیان فیصلہ کردے گا ان چیزوں کے بارے میں جن میں وہ باہم

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ
اختلاف کرتے تھے (۱۷) پھر ہم نے آپ کو دین کے ایک واضح طریقے پر قائم کیا

فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸﴾
پس آپ اسی پر چلیے اور ان لوگوں کی خواہشوں کی پیروی نہ کیجیے جو علم نہیں رکھتے (۱۸)

اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ وَاِنَّ
یہ لوگ اللہ کے مقابلے میں آپ کے کچھ کام نہیں آسکتے، اور بے شک

الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِیُّ
ظالم لوگ ایک دوسرے کے ساتھی ہیں اور ڈرنے والوں کا ساتھی

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹﴾ هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى
اللہ ہے (۱۹) یہ لوگوں کے لیے بصیرت کی باتیں ہیں اور ہدایت

وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ
اور رحمت ان لوگوں کے لیے جو یقین کریں ﴿۲۰﴾ کیا وہ لوگ جنہوں نے

اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ
برائیوں کا ارتکاب کیا ہے یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں کی مانند کر دیں گے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ
جو ایمان لائے اور نیک عمل کیا ۔ ان سب کا جینا اور مرنا

وَمَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَخَلَقَ اللّٰهُ
یکساں ہو جائے ۔ بہت برا فیصلہ ہے جو وہ کر رہے ہیں ﴿۲۱﴾ اور اللہ نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ
اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا اور تاکہ ہر شخص کو اس کے کیے کا

بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾ اَفَرَءَيْتَ
بدلہ دیا جائے اور ان پر کوئی ظلم نہ ہوگا ﴿۲۲﴾ کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا

مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ
جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا رکھا ہے اور اللہ نے اس کے علم کے باوجود اس کو گمراہی میں ڈال دیا

وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ
اور اس کے کان اور اس کے دل پر مہر لگادی اور اس کی آنکھ پر پردہ

غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا
ڈال دیا، پس ایسے شخص کو کون ہدایت دے سکتا ہے اس کے بعد کہ اللہ نے اس کو گمراہ کر دیا ہو، کیا تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا
دھیان نہیں کرتے ؟ ﴿۲۳﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ ہماری اس دنیا کی زندگی کے سوا

الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ
کوئی اور زندگی نہیں ، ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور ہم کو صرف زمانے کی گردش ہلاک کرتی ہے،

وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا
اور ان کو اس باب میں کوئی علم نہیں ۔ وہ محض گمان کی بنا پہ

يَظُنُّوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ
ایسا کہتے ہیں ﴿۲۴﴾ اور جب ان کو ہماری آیتیں کھلی کھلی سنائی جاتی ہیں

ع

منزل ۶

مَا كَانَ حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا ائْتُوا بِآبَائِنَا

تو ان کے پاس کوئی حجت اس کے سوا نہیں ہوتی کہ ہمارے باپ دادا کو زندہ کر کے لاؤ

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾ قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ

اگر تم سچے ہو (۲۵) کہہ دیجیے کہ اللہ ہی تم کو زندہ کرتا ہے پھر وہ

يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا

تم کو مارتا ہے پھر وہ قیامت کے دن تم کو جمع کرے گا ۔ اس میں

رَيْبَ فِيهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾

کوئی شک نہیں ۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (۲۶)

وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَيَوْمَ تَقُومُ

اور اللہ ہی کی بادشاہی ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور جس دن قیامت

السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَخْسَرُ الْمُبْطِلُونَ ﴿٢٧﴾ وَتَرَىٰ

قائم ہوگی اس دن اہل باطل خسارے میں پڑ جائیں گے (۲۷) اور آپ دیکھیں گے

كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَىٰ إِلَىٰ

کہ ہر گروہ گھٹنوں کے بل گر پڑے گا ۔ ہر گروہ اپنے نامۂ اعمال کی طرف

كِتَابِهَا ۚ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٨﴾

بلایا جائے گا ۔ آج تم کو ان عمل کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کرتے تھے (۲۸)

هَٰذَا كِتَابُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۚ إِنَّا

یہ ہمارا دفتر ہے جو تمہارے اوپر ٹھیک ٹھیک گواہی دے رہا ہے ۔ یقیناً ہم

كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٩﴾ فَأَمَّا

لکھواتے رہتے تھے جو کچھ تم کرتے تھے (۲۹) پس جو لوگ

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ

ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے تو ان کا رب ان کو

رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ﴿٣٠﴾

اپنی جنت میں داخل کرے گا ۔ یہی کھلی کامیابی ہے (۳۰)

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ

اور جنہوں نے انکار کیا ۔ کیا تم کو میری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی

عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۱﴾
جاتی تمہیں ، پس تم نے تکبر کیا اور تم مجرم لوگ تھے (۳۱)

وَإِذَا قِيْلَ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ
اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ حق ہے اور قیامت میں کوئی

فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ إِنْ نَّظُنُّ
شک نہیں تو تم کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے ، ہم تو بس ایک گمان سا

إِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَبَدَا لَهُمْ
رکھتے ہیں اور ہم اس پر یقین کرنے والے نہیں (۳۲) اور ان پر ان کے

سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
اعمال کی برائیاں کھل جائیں گی اور وہ چیز ان کو گھیرے گی جس کا وہ

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا
مذاق اڑاتے تھے (۳۳) اور کہا جائے گا کہ آج ہم تم کو بھلا دیں گے جس طرح

نَسِيْتُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ
تم نے اپنے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا ، اور تمہارا ٹھکانا آگ ہے

وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۴﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ
اور کوئی تمہارا مددگار نہیں (۳۴) یہ اس وجہ سے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کا

اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ
مذاق اڑایا اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکے میں رکھا

فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۳۵﴾
پس آج نہ وہ اس سے نکالے جائیں گے اور نہ ان کا عذر قبول کیا جائے گا (۳۵)

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ
پس ساری تعریف اللہ کے لیے ہے جو رب ہے آسمانوں کا اور رب ہے زمین کا رب ہے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَلَهُ الْكِبْرِيَاۗءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۠
تمام عالم کا (۳۶) اور اسی کے لیے بڑائی ہے آسمانوں اور زمین میں

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۷﴾
اور وہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے (۳۷)

(سورہ احقاف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۱۰، ۱۵ اور ۳۵) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (۳۵) آیتیں اور (۴) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۶) نمبر پر ہے اور سورہ جاثیہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۶۴۴) کلمات ہیں	بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۲۵۹۵) حروف ہیں

حٰمٓ ۝۱ تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ ۝۲

حٰمٓ ۝۱ یہ کتاب زبردست ، حکمت والے اللہ کی طرف سے اتاری گئی ہے ۝۲

مَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ مَا بَیۡنَہُمَاۤ اِلَّا

ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور ان کے درمیان کی چیزوں کو نہیں پیدا کیا

بِالۡحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ وَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا عَمَّاۤ

مگر حق کے ساتھ اور معین مدت کے لیے ، اور جو لوگ منکر ہیں وہ اس سے بے رخی کرتے ہیں

اُنۡذِرُوۡا مُعۡرِضُوۡنَ ۝۳ قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ مَّا تَدۡعُوۡنَ

جس سے ان کو ڈرایا گیا ہے ۝۳ کہہ دیجیے کہ تم نے غور بھی کیا ہے ان چیزوں پر جن کو تم

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ اَرُوۡنِیۡ مَاذَا خَلَقُوۡا مِنَ الۡاَرۡضِ اَمۡ

اللہ کے سوا پکارتے ہو ، مجھے دکھلاؤ کہ انہوں نے زمین میں کیا بنایا ہے یا ان کی

لَہُمۡ شِرۡکٌ فِی السَّمٰوٰتِ ؕ اِیۡتُوۡنِیۡ بِکِتٰبٍ مِّنۡ قَبۡلِ

آسمان میں کچھ حصہ داری ہے ؟ میرے پاس اس سے پہلے کی

ہٰذَاۤ اَوۡ اَثٰرَۃٍ مِّنۡ عِلۡمٍ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ۝۴

کوئی کتاب لے آؤ یا کوئی علم جو چلا آتا ہو ، اگر تم سچے ہو ۝۴

وَ مَنۡ اَضَلُّ مِمَّنۡ یَّدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ مَنۡ

اور اس شخص سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اللہ کو چھوڑ کر ان کو پکارے جو

لَّا یَسۡتَجِیۡبُ لَہٗۤ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ وَ ہُمۡ عَنۡ

قیامت تک اس کا جواب نہیں دے سکتے ، اور ان کو ان کے

دُعَآئِہِمۡ غٰفِلُوۡنَ ۝۵ وَ اِذَا حُشِرَ النَّاسُ کَانُوۡا لَہُمۡ

پکارنے کی بھی خبر نہیں ۝۵ اور جب لوگ اکٹھا کیے جائیں گے تو وہ ان کے

اَعۡدَآءً وَّ کَانُوۡا بِعِبَادَتِہِمۡ کٰفِرِیۡنَ ۝۶ وَ اِذَا تُتۡلٰی

دشمن ہوں گے اور ان کی عبادت کے منکر بن جائیں گے ۝۶ اور جب ہماری

منزل ۶

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ

کھلی کھلی آیتیں ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو منکر لوگ اس حق کے بارے میں جب کہ وہ

لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

ان کے پاس پہنچ گیا ہے، کہتے ہیں کہ یہ کھلا ہوا جادو ہے (۷) کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس نے

افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ

اس کو اپنی طرف سے بنا لیا ہے، کہہ دیجیے کہ اگر میں نے اس کو اپنی طرف سے بنا لیا ہے تو تم لوگ مجھ کو

اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ كَفٰى بِهٖ

ذرا بھی اللہ سے نہیں بچا سکتے، جو باتیں تم بناتے ہو اللہ ان کو خوب جانتا ہے، وہ میرے

شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

اور تمہارے درمیان گواہی کے لیے کافی ہے، اور وہ بخشنے والا، رحمت والا ہے (۸)

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا

کہہ دیجیے کہ میں کوئی انوکھا رسول نہیں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ

يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ۭ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ

کیا کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا، میں تو صرف اسی کی اتباع کرتا ہوں جو میری طرف وحی کے ذریعے آتا ہے

وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ

اور میں تو صرف ایک کھلا ہوا آگاہ کرنے والا ہوں (۹) کہہ دیجیے کہ کیا تم نے کبھی سوچا، اگر یہ قرآن

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ

اللہ کی جانب سے ہو اور تم نے اس کو نہیں مانا، اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ نے

بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ عَلٰي مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۭ

اس جیسی کتاب پر گواہی دی ہے، پھر وہ ایمان لایا اور تم نے تکبر کیا،

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَقَالَ

بے شک اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا (۱۰) اور انکار

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا

کرنے والے ایمان لانے والوں کے بارے میں کہتے ہیں کہ اگر یہ کوئی اچھی چیز ہوتی تو وہ اس پر

سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ۭ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ

ہم سے پہلے نہ دوڑتے، اور چونکہ انہوں نے اس سے ہدایت نہیں پائی تو اب وہ کہیں گے

هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ﴿١١﴾ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى

کہ یہ تو پرانا جھوٹ ہے (١١) اور اس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب تھی

اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا

رہنما اور رحمت ، اور یہ ایک کتاب ہے جو اس کو سچا کرتی ہے عربی زبان میں

لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ڰ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢﴾

تاکہ ان لوگوں کو ڈرائے جنہوں نے ظلم کیا ، اور وہ خوش خبری ہے نیک لوگوں کے لیے (١٢)

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ

بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ اس پر جمے رہے تو ان لوگوں پر

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿١٣﴾ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ

کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے (١٣) یہی لوگ جنت والے ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾

جو اس میں ہمیشہ رہیں گے ان اعمال کے بدلے جو وہ دنیا میں کرتے تھے (١٤)

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ۭ حَمَلَتْهُ

اور ہم نے انسان کو حکم دیا کہ وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرے ، اس کی ماں نے تکلیف کے ساتھ

اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۭ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ

اس کو پیٹ میں رکھا اور تکلیف کے ساتھ اس کو جنا ، اور اس کا حمل میں رہنا اور دودھ چھڑانا

ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ۭ حَتّٰٓي اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ

تیس مہینوں میں ہوا ، یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور چالیس برس کو

سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ

پہنچ گیا تو وہ کہنے لگا کہ اے میرے رب ! مجھے توفیق دیجیے کہ میں آپ کے احسان کا شکر کروں جو آپ نے

اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا

مجھ پر کیا اور میرے ماں باپ پر کیا اور یہ کہ میں وہ نیک عمل کروں

تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّىْ تُبْتُ

جس سے آپ راضی ہوں ، اور میری اولاد میں بھی مجھ کو نیک اولاد دے ، میں نے آپ کی طرف

اِلَيْكَ وَاِنِّىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٥﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ

رجوع کیا اور میں فرماں برداروں میں سے ہوں (١٥) یہ لوگ ہیں

منزل ٦

نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ

جن کے اچھے اعمال کو ہم قبول کریں گے اور ان کی برائیوں سے ہم درگزر

سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ۭ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ

کریں گے، وہ اہل جنت میں سے ہوں گے، سچا وعدہ جو

كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ

ان سے کیا جاتا ہے (۱۶) اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ میں بیزار ہوں تم سے

اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ

کیا تم مجھ کو خوف دلاتے ہو کہ میں قبر سے نکالا جاؤں گا؟ حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سی قومیں گزر چکی ہیں،

وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ڰ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے ہیں کہ تیری خرابی ہو! تو ایمان لا، بے شک اللہ کا وعدہ

حَقٌّ ښ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۷﴾

سچا ہے، پس وہ کہتا ہے کہ یہ سب اگلوں کی کہانیاں ہیں (۱۷)

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ

یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کا قول پورا ہوا ان گروہوں کے ساتھ جو ان سے

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا

پہلے گزرے جنات اور انسانوں میں سے، بے شک وہ

خٰسِرِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ

خسارے میں رہے (۱۸) اور ہر ایک کے لیے ان کے اعمال کے اعتبار سے درجے ہوں گے، اور تاکہ اللہ سب کو

اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ

ان کے اعمال پورے کر دے اور ان پر ظلم نہ ہوگا (۱۹) اور جس دن انکار کرنے والے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَي النَّارِ ۭ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ

آگ کے سامنے لائے جائیں گے، تم اپنی اچھی چیزیں اپنی دنیا کی

حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ

زندگی میں لے چکے اور ان سے لطف اٹھا چکے تو آج تم کو ذلت کی سزا

عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ

دی جائے گی اس وجہ سے کہ تم دنیا میں ناحق تکبر

ربع

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَاذْكُرْ

کیا کرتے تھے اور اس وجہ سے کہ تم نافرمانی کرتے تھے ﴿۲۰﴾ اور عاد کے

اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ

بھائی (ہود علیہ السلام) کو یاد کرو، جب کہ اس نے اپنی قوم کو احقاف میں ڈرایا، اور ڈرانے والے

النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖۤ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا

اس سے پہلے بھی گزر چکے تھے اور اس کے بعد بھی آئے۔ کہ اللہ کے سوا کسی کی

اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۲۱﴾

عبادت نہ کرو، میں تم پر ایک خوفناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿۲۱﴾

قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ

انہوں نے کہا کہ کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہم کو ہمارے معبودوں سے پھیر دو، پس اگر تم سچے ہو

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ

تو وہ چیز ہم پر لاؤ جس کا تم ہم سے وعدہ کرتے ہو ﴿۲۲﴾ اس نے کہا کہ اس کا علم تو

اللّٰهِ ۖ٘ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّیْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا

اللہ کو ہے، اور میں تو تم کو وہ پیغام پہنچاتا ہوں جس کے ساتھ مجھے بھیجا گیا ہے، لیکن میں تم کو دیکھتا ہوں کہ تم لوگ

تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِیَتِهِمْ ۙ

نادانی کی باتیں کرتے ہو ﴿۲۳﴾ پس جب انہوں نے اس کو بادل کی شکل میں اپنی وادیوں کی طرف آتے ہوئے دیکھا

قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ

تو انہوں نے کہا کہ یہ تو بادل ہے جو ہم پر برسے گا، نہیں بلکہ یہ وہ چیز ہے جس کی تم جلدی کر رہے تھے

رِیْحٌ فِیْهَا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۲۴﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَیْءٍۭ بِاَمْرِ

ایک آندھی ہے جس میں دردناک عذاب ہے ﴿۲۴﴾ وہ ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے اکھاڑ

رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا یُرٰۤى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِی

پھینکے گی، پس وہ ایسے ہوگئے کہ ان کے گھروں کے سوا وہاں کچھ نظر نہ آتا تھا، مجرموں کو ہم

الْقَوْمَ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِیْمَاۤ اِنْ

اسی طرح سزا دیتے ہیں ﴿۲۵﴾ اور ہم نے ان لوگوں کو ان باتوں میں قدرت دی تھی

مَّكَّنّٰكُمْ فِیْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا

کہ تم کو ان باتوں میں قدرت نہیں دی اور ہم نے ان کو کان اور آنکھ

وَّاَفْـِٕدَةً ۖ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ

اور دل دیے ۔ مگر وہ کان ان کے کچھ کام نہ آئے اور نہ آنکھیں

وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ

اور نہ دل ۔ کیونکہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۲۶﴾

اور ان کو اُس چیز نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے ﴿۲۶﴾

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا

اور ہم نے تمہارے آس پاس کی بستیاں بھی تباہ کردیں اور ہم نے بار بار

الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ

اپنی نشانیاں بتائیں تاکہ وہ باز آئیں ﴿۲۷﴾ پس کیوں نہ ان کی مدد کی انہوں نے

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ۭ بَلْ ضَلُّوْا

جن کو انہوں نے اللہ کے تقرب کے لیے معبود بنا رکھا تھا ۔ بلکہ وہ سب ان سے

عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَاِذْ

کھوئے گئے اور یہ ان کا جھوٹ تھا اور ان کی گھڑی ہوئی باتیں تھیں ﴿۲۸﴾ اور جب

صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ

ہم جنات کے ایک گروہ کو تمہاری طرف لے آئے ۔ وہ قرآن سننے لگے

فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا

پس جب وہ اس کے پاس آئے تو کہنے لگے کہ چپ رہو ۔ پھر جب قرآن پڑھا جا چکا تو وہ لوگ

اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا

ڈرانے والے بن کر اپنی قوم کی طرف واپس گئے ﴿۲۹﴾ انہوں نے کہا کہ اے ہماری قوم! ہم نے ایک کتاب

كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

سنی ہے جو موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد اتاری گئی ہے ۔ ان کتابوں کی تصدیق کرتی ہوئی جو اس کے

يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾

پہلے سے موجود ہیں ۔ وہ حق کی طرف اور ایک سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرتی ہے ﴿۳۰﴾

يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ

اے ہماری قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول کرلو اور اس پر ایمان لے آؤ ۔ اللہ تمہارے گناہوں کو

مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾ وَمَنْ

معاف کر دے گا اور تم کو دردناک عذاب سے بچائے گا (۳۱) اور جو شخص

لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ

اللہ کے داعی کی دعوت پر لبیک نہیں کہے گا تو وہ زمین میں ہرا نہیں سکتا،

وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ

اور اللہ کے سوا اس کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ ایسے لوگ کھلی ہوئی گمراہی

مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

میں ہیں (۳۲) کیا ان لوگوں نے نہیں دیکھا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ

پیدا کیا اور وہ ان کے پیدا کرنے سے نہیں تھکا۔ اس پر قدرت رکھتا ہے

يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰۤى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾

کہ وہ مردوں کو زندہ کر دے۔ ہاں وہ ہر چیز پر قادر ہے (۳۳)

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيْسَ

اور جس دن یہ انکار کرنے والے آگ کے سامنے لائے جائیں گے۔ کیا یہ

هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا

حقیقت نہیں ہے؟ وہ کہیں گے کہ ہاں ہمارے رب کی قسم! ارشاد ہوگا: پھر چکھو

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ

عذاب اس انکار کے بدلے جو تم کر رہے تھے (۳۴) پس آپ صبر کیجیے جس طرح

اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ

عزم والے پیغمبروں نے صبر کیا، اور ان کے لیے جلدی نہ کیجیے

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْۤا اِلَّا

جس دن یہ لوگ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے تو لگا کہ وہ

سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ

دن کی ایک گھڑی سے زیادہ نہ رہے۔ یہ پہنچا دینا ہے، پس وہی لوگ برباد ہوں گے جو نافرمانی

الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾

کرنے والے ہیں (۳۵)

سورۂ محمد مدینہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۱۳) جو کہ ہجرت کے وقت نازل ہوئی راستہ میں (۳۸) آیتیں اور (۴) رکوع ہیں، ترتیب نزول کے اعتبار سے (۹۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۷) نمبر پر ہے، اور سورۂ حدید کے بعد نازل ہوئی ہے۔

الفاظ (۵۵۸) کلمات	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	حروف (۲۳۷۵)

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ①

جن لوگوں نے انکار کیا اور اللہ کے راستے سے روکا۔ اللہ نے اُن کے اعمال کو رائیگاں کردیا ①

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے اور اس چیز کو مانا جو محمد (ﷺ) پر

مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ

اتاری گئی ہے اور وہ حق ہے اُن کے رب کی طرف سے۔ اللہ نے اُن کی برائیاں اُن سے دور کردیں

وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ② ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا

اور اُن کا حال درست کردیا ② یہ اس لیے کہ جن لوگوں نے انکار کیا انہوں نے باطل کی

الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ

پیروی کی اور جو لوگ ایمان لائے انہوں نے حق کی پیروی کی جو اُن کے رب کی طرف سے ہے۔

كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ③ فَاِذَا

اس طرح اللہ لوگوں کے لیے اُن کی مثالیں بیان کرتا ہے ③ پس جب

لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ

منکروں سے تمہارا مقابلہ ہو تو اُن کی گردنیں مارو۔ یہاں تک کہ جب

اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۤ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا

خوب قتل کر چکو تو اُن کو مضبوط باندھ لو۔ پھر اس کے بعد یا تو احسان کرکے چھوڑنا ہے

فِدَاۗءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ڔ ذٰلِكَ ړ وَلَوْ

یا معاوضہ لے کر۔ یہاں تک کہ جنگ اپنے ہتھیار رکھ دے۔ یہ ہے کام۔ اور اگر

يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ

اللہ چاہتا تو وہ اُن سے بدلہ لے لیتا۔ مگر تاکہ وہ تم لوگوں کو ایک دوسرے سے

بِبَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ

آزمائے۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں گے اللہ اُن کے اعمال کو ہرگز

أَعْمَالَهُمْ ﴿٤﴾ سَيَهْدِيهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿٥﴾

ضائع نہیں کرے گا (۴) وہ ان کی رہنمائی فرمائے گا اور ان کا حال درست کرے گا (۵)

وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ﴿٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

اور ان کو جنت میں داخل کرے گا جس کی انہیں پہچان کرا دی ہے (۶) اے ایمان والو!

آمَنُوا إِنْ تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ﴿٧﴾

اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدموں کو جمادے گا (۷)

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسًا لَهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ﴿٨﴾

اور جن لوگوں نے انکار کیا ان کے لیے تباہی ہے اور اللہ ان کے اعمال کو ضائع کردے گا (۸)

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ﴿٩﴾

یہ اس سبب سے کہ انھوں نے اس چیز کو ناپسند کیا جو اللہ نے اتاری ہے پس اللہ نے ان کے اعمال کو برباد کردیا (۹)

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

کیا یہ لوگ ملک میں چلے پھرے نہیں کہ وہ ان لوگوں کا انجام دیکھتے

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ

جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں۔ اللہ نے ان کو اکھاڑ پھینکا اور منکروں کے سامنے

أَمْثَالُهَا ﴿١٠﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ

انہیں کی مثالیں آنی ہیں (۱۰) یہ اس وجہ سے کہ اللہ ایمان والوں کا کارساز ہے۔ اور منکروں کا

الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَىٰ لَهُمْ ﴿١١﴾ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ

کوئی کارساز نہیں (۱۱) بے شک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

اور جنہوں نے نیک عمل کیا ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں

الْأَنْهَارُ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ كَمَا

بہتی ہوں گی۔ اور جن لوگوں نے انکار کیا وہ فائدہ اٹھا رہے ہیں اور کھا رہے ہیں جیسے کہ

تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ ﴿١٢﴾ وَكَأَيِّنْ مِنْ

چوپائے کھائیں۔ اور آگ ان لوگوں کا ٹھکانا ہے (۱۲) اور کتنی ہی

قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِنْ قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجَتْكَ

بستیاں ہیں جو قوت میں آپ کی اس بستی سے زیادہ تھیں جس نے آپ کو نکالا ہے۔

أَهْلَكْنَاهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿۱۳﴾ أَفَمَن كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ

ہم نے ان کو ہلاک کر دیا پس کوئی ان کا مددگار نہ ہوا (۱۳) کیا وہ جو اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل

مِّن رَّبِّهِ كَمَن زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُم ﴿۱۴﴾

پر ہے وہ اس طرح ہو جائے گا جس کی بدعملی اس کے لیے خوش نما بنا دی گئی ہے اور وہ اپنی خواہشات پر چل رہے ہیں (۱۴)

مَّثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۖ فِيهَا أَنْهَارٌ مِّن

جنت کی حالت جس کا وعدہ ڈرنے والوں سے کیا گیا ہے، اس کی کیفیت یہ ہے کہ اس میں نہریں ہیں

مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِّن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ

ایسے پانی کی جس میں تغیر نہ ہوگا اور نہریں ہوں گی دودھ کی جس کا مزہ نہیں بدلا ہوگا

وَأَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ مِّنْ

اور نہریں ہوں گی شراب کی جو پینے والوں کے لیے لذیذ ہوگی، اور نہریں ہوں گی

عَسَلٍ مُّصَفًّى ۖ وَلَهُمْ فِيهَا مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ

شہد کی جو بالکل صاف ہوگا، اور ان کے لیے وہاں ہر قسم کے پھل ہوں گے

وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ ۖ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ

اور ان کے رب کی طرف سے بخشش ہوگی، کیا یہ لوگ ان جیسے ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ آگ میں رہیں گے

وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ﴿۱۵﴾ وَمِنْهُم مَّن

اور ان کو کھولتا ہوا پانی پینے کے لیے دیا جائے گا، پس وہ ان کی آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا (۱۵) اور ان میں سے

يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِندِكَ قَالُوا

کچھ لوگ ایسے ہیں جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس سے باہر جاتے ہیں

لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ آنِفًا ۚ أُولَٰئِكَ

تو علم والوں سے پوچھتے ہیں کہ انہوں نے ابھی کیا کہا، یہی لوگ ہیں

الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ﴿۱۶﴾

جن کے دلوں پر خدا نے مہر لگا دی ہے اور وہ اپنی خواہشوں پر چلتے ہیں (۱۶)

وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ ﴿۱۷﴾

اور جن لوگوں نے ہدایت کی راہ اختیار کی تو اللہ ان کو اور زیادہ ہدایت دیتا ہے اور ان کو ان کی پرہیزگاری عطا کرتا ہے (۱۷)

فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً ۖ

یہ لوگ تو بس اسی کے منتظر ہیں کہ قیامت ان پر اچانک آ جائے

فَقَدْ جَآءَ أَشْرَاطُهَا ۚ فَأَنَّىٰ لَهُمْ إِذَا جَآءَتْهُمْ

تو اس کی علامتیں ظاہر ہو چکی ہیں . پس جب وہ آ جائے گی تو ان کے لیے نصیحت حاصل کرنے کا

ذِكْرَىٰهُمْ ﴿۱۸﴾ فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ

موقع کہاں رہے گا ؟ (۱۸) پس جان لیجیے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور معافی مانگیں

لِذَنۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَٰتِ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

اپنے قصور کے لیے اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے . اور اللہ جانتا ہے

مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوَىٰكُمْ ﴿۱۹﴾ وَيَقُولُ الَّذِينَ ءَامَنُوا

تمہارے چلنے پھرنے کو اور تمہارے ٹھکانوں کو (۱۹) اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ کہتے ہیں

لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ ۖ فَإِذَآ أُنزِلَتْ سُورَةٌ مُّحْكَمَةٌ

کہ کوئی سورت کیوں نہیں اتاری جاتی . پس جب ایک واضح سورت اتار دی گئی

وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ ۙ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِى قُلُوبِهِم

اور اس میں جنگ کا بھی ذکر تھا تو آپ نے دیکھا کہ جن کے دلوں میں

مَّرَضٌ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِىِّ عَلَيْهِ مِنَ

بیماری ہے وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھ رہے تھے جیسے کسی پر موت

الْمَوْتِ ۖ فَأَوْلَىٰ لَهُمْ ﴿۲۰﴾ طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ ۚ فَإِذَا

چھا گئی ہے . پس خرابی ہے ان کی (۲۰) حکم ماننا ہے اور بھلی بات کہنا ہے ، پس جب

عَزَمَ الْأَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾

معاملے کا قطعی فیصلہ ہو جائے تو اگر وہ اللہ سے سچے رہتے تو ان کے لیے بہت بہتر ہوتا (۲۱)

فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِن تَوَلَّيْتُمْ أَن تُفْسِدُوا فِى

پس اگر تم پھر گئے تو اس کے سوا تم سے کچھ متوقع نہیں کہ تم زمین میں

الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوٓا أَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾ أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ

فساد کرو اور آپس کے رشتوں کو قطع کرو (۲۲) یہی لوگ ہیں جن کو اللہ نے اپنی رحمت سے

اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمَىٰٓ أَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾ أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ

دور کیا ، پس ان کو بہرا کر دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا (۲۳) کیا یہ لوگ قرآن میں

الْقُرْءَانَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَآ ﴿۲۴﴾ إِنَّ الَّذِينَ

غور نہیں کرتے یا دلوں پر ان کے تالے لگے ہوئے ہیں (۲۴) بے شک جو لوگ

ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ
پھر گئے الٹے پاؤں بعد اس کے کہ ہدایت ان پر واضح

الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۭ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾
ہو گئی، شیطان نے ان کو فریب دیا اور اس نے لمبی امیدیں دلائیں ﴿۲۵﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ
یہ اس سبب سے ہوا کہ انہوں نے ان لوگوں سے جو کہ اللہ کی اتاری ہوئی چیز کو ناپسند کرتے ہیں، کہا

سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾
کہ بعض باتوں میں ہم تمہارا کہنا مان لیں گے، اور اللہ ان کی راز داری کو جانتا ہے ﴿۲۶﴾

فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ
پس اس وقت کیا ہوگا جب کہ فرشتے ان کی روحیں قبض کرتے ہوں گے، ان کے منہ اور ان کی پیٹھوں پہ

وَاَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ
مارتے ہوئے ﴿۲۷﴾ یہ اس سبب سے کہ انہوں نے اس چیز کی پیروی کی جو خدا کو غصہ دلانے والی تھی

وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ اَمْ حَسِبَ
اور انہوں نے اس کی رضا کو ناپسند کیا، پس اللہ نے ان کے اعمال ضائع کر دیے ﴿۲۸﴾ جن لوگوں کے

الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ
دلوں میں بیماری ہے کیا وہ خیال کرتے ہیں کہ اللہ ان کے کینے کو کبھی

اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ نَشَاۗءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ
ظاہر نہیں کرے گا ﴿۲۹﴾ اور اگر ہم چاہتے تو ہم ان کو تمہیں دکھا دیتے۔ پس آپ ان کی علامتوں سے

بِسِيْمٰهُمْ ۭ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ۭ
ان کو پہچان لیتے، اور آپ ان کے انداز کلام سے ضرور ان کو پہچان لو گے

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ
اور اللہ تمہارے اعمال کو جانتا ہے ﴿۳۰﴾ اور ہم ضرور تم کو آزمائیں گے تاکہ ہم ان لوگوں کو

الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا۠ اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾
جان لیں جو تم میں جہاد کرنے والے ہیں اور ثابت قدم رہنے والے ہیں، اور ہم تمہارے حالات کی جانچ کر لیں گے ﴿۳۱﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَاۗقُّوا
بے شک جن لوگوں نے انکار کیا اور اللہ کے راستے سے روکا اور رسول کی

الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا

مخالفت کی جب کہ ہدایت ان پر واضح ہو چکی تھی ، وہ اللہ کو کچھ نقصان

اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

نہ پہنچا سکیں گے ، اور وہ ان کے اعمال کو اکارت کر دے گا (۳۲) اے ایمان والو!

اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا

اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال کو

اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ

برباد نہ کرو (۳۳) بے شک جن لوگوں نے انکار کیا اور خدا کے

سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ

راستے سے روکا پھر وہ منکر ہی مر گئے ، اللہ ان کو کبھی

لَهُمْ ﴿۳۴﴾ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْۤا اِلَى السَّلْمِ ۖۗ وَاَنْتُمُ

نہ بخشے گا (۳۴) پس تم ہمت نہ ہارو اور صلح کی درخواست نہ کرو ، اور تم ہی

الْاَعْلَوْنَ ۖۗ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾

غالب رہو گے ، اور اللہ تمہارے ساتھ ہے ، اور وہ ہرگز تمہارے اعمال میں کمی نہ کرے گا (۳۵)

اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا

دنیا کی زندگی تو بس کھیل تماشہ ہے ، اور اگر تم ایمان لاؤ اور تقویٰ اختیار کرو

يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾ اِنْ

تو اللہ تم کو تمہارے اجر عطا کرے گا اور وہ تمہارے مال تم سے نہ مانگے گا (۳۶) اگر وہ

يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾

تم سے تمہارے مال طلب کرے پھر آخر تک طلب کرتا رہے تو تم بخل کرنے لگو اور وہ تمہارے کینے کو ظاہر کر دے (۳۷)

هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَاۤءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ

ہاں تم وہ لوگ ہو کہ تم کو خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے لیے بلایا

اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا

جاتا ہے ، پس تم میں سے کچھ لوگ ہیں جو بخل کرتے ہیں ، اور جو شخص بخل کرتا ہے تو وہ

يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ

اپنے ہی سے بخل کرتا ہے ، اور اللہ بے نیاز ہے جب کہ تم محتاج ہو

وَإِن تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا
اور اگر تم پھر جاؤ تو اللہ تمہاری جگہ دوسری قوم لے آئے گا پھر وہ

أَمْثَالَكُم (۳۸)
تم جیسے نہ ہوں گے (۳۸)

سورۂ فتح مدنی ہے حدیبیہ سے واپسی کے وقت راستے میں نازل ہوئی، اس میں (۲۹) آیتیں اور (۴) رکوع ہیں، یہ نزول ہونے کے اعتبار سے (۱۱۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۸) نمبر پر ہے اور سورۂ جمعہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔

الفاظ کی (۵۶۹) کلمات کی	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	حروف کی (۲۵۵۹) حروف کی

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا (۱) لِّيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا
بے شک ہم نے آپ کو کھلی فتح دے دی (۱) تاکہ اللہ آپ کی اگلی

تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ
اور پچھلی لغزشیں معاف کردے اور آپ کے اوپر اپنی نعمت کی تکمیل کردے

وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا (۲) وَيَنصُرَكَ اللَّهُ
اور آپ کو سیدھا راستہ دکھلائے (۲) اور آپ کو زبردست

نَصْرًا عَزِيزًا (۳) هُوَ الَّذِي أَنزَلَ السَّكِينَةَ فِي
مدد عطا کرے (۳) وہی ہے جس نے مؤمنوں کے دلوں میں

قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَّعَ إِيمَانِهِمْ ۗ
اطمینان اتارا ! تاکہ ان کے ایمان کے ساتھ ان کا ایمان اور بڑھ جائے

وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا
اور آسمانوں اور زمین کی فوجیں اللہ ہی کی ہیں ، اور اللہ جاننے والا

حَكِيمًا (۴) لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ
حکمت (والا) ہے (۴) تاکہ اللہ مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کو ایسے باغوں میں داخل کرے

تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ
جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ، اور تاکہ ان کی

عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عِندَ اللَّهِ فَوْزًا
برائیاں ان سے دور کردے ، اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی

عَظِيمًا ﴿٥﴾ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِينَ وَالْمُنٰفِقٰتِ
کامیابی ہے ⑤ اور تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں کو

وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّينَ بِاللّٰهِ ظَنَّ
اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے جو اللہ کے ساتھ برے گمان

السَّوْءِ ۚ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ
رکھتے ہیں ۔ برائی کی گردش ان ہی پر ہے ۔ اور آگیا ہے اللہ کا

عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَسَآءَتْ
غضب ہوا اور ان پر اس نے لعنت کی اور ان کے لیے اس نے جہنم تیار کر رکھی ہے ۔ اور وہ بہت برا

مَصِيرًا ﴿٦﴾ وَلِلّٰهِ جُنُودُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ
ٹھکانہ ہے ⑥ اور آسمانوں اور زمین کی فوجیں اللہ ہی کی ہیں

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿٧﴾ إِنَّآ أَرْسَلْنٰكَ
اور اللہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے ⑦ بے شک ہم نے آپ کو

شٰهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿٨﴾ لِّتُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ
گواہی دینے والا اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے ⑧ تاکہ تم لوگ ایمان لاؤ اللہ پر

وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ ۚ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً
اور اس کے رسول پر اور اس کی مدد کرو اور اس کی تعظیم کرو ۔ اور تم اللہ کی تسبیح کرو

وَأَصِيلًا ﴿٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ
صبح و شام ⑨ جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ درحقیقت اللہ سے

اللّٰهَ ۚ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ
بیعت کرتے ہیں ۔ اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں کے اوپر ہے ۔ پھر جو شخص اس کو توڑے گا

فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهِ ۚ وَمَنْ أَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ
تو اس کے توڑنے کا وبال اسی پر پڑے گا ۔ اور جو شخص اس عہد کو پورا کرے گا جو اس نے

عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٠﴾ سَيَقُولُ
اللہ سے کیا ہے تو اللہ اس کو بڑا اجر عطا فرمائے گا ⑩ جو دیہاتی

لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ أَمْوٰلُنَا
پیچھے رہ گئے وہ اب آپ سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے اموال اور ہمارے

وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ

مال بچوں نے مشغول کر رکھا ہے آپ ہمارے لیے معافی کی دعا فرمائیں۔ یہ اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں

مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ

جو ان کے دلوں میں نہیں ہے۔ آپ کہہ دیجیے کہ کون ہے جو اللہ کے سامنے

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ

تمہارے لیے کچھ اختیار رکھتا ہو اگر وہ تم کو کوئی نقصان یا کوئی نفع

بِكُمْ نَفْعًا ۭ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا (۱۱)

پہنچانا چاہے۔ بلکہ اللہ اس سے باخبر ہے جو تم کر رہے ہو (۱۱)

بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ

بلکہ تم نے یہ گمان کیا کہ رسول اور مومنین کبھی اپنے گھر والوں کی طرف

اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ

لوٹ کر نہ آئیں گے۔ اور یہ خیال تمہارے دلوں کو بہت بھلا نظر آیا

وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ښ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا (۱۲)

اور تم نے بہت برے گمان کیے۔ اور تم برباد ہونے والے لوگ ہوگئے (۱۲)

وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا

اور جو ایمان نہ لائے اللہ پر اور اس کے رسول پر تو ہم نے ایسے منکروں کے لیے

لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا (۱۳) وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے (۱۳) اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے۔

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ

وہ جس کو چاہے بخشے اور جس کو چاہے عذاب دے۔ اور اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (۱۴) سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ

بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے (۱۴) جب تم غنیمتیں لینے کے لیے

اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ

چلو گے تو پیچھے رہ جانے والے لوگ کہیں گے کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ چلنے دو۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا

وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کی بات کو بدل دیں۔ کہہ دیجیے کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے۔

كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُولُونَ بَلْ
اللہ پہلے ہی یہ فرما چکا ہے، تو وہ کہیں گے: بلکہ تم لوگ

تَحْسُدُونَنَا ۚ بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٥﴾
ہم سے حسد کرتے ہو: بلکہ یہی لوگ بہت کم سمجھتے ہیں (۱۵)

قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَىٰ
ان پیچھے رہ جانے والے دیہاتیوں سے کہہ دیجئے کہ جلد ہی تمہیں ایسے لوگوں کے پاس

قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۖ
(لڑنے کے لیے) بلایا جائے گا جو بڑے سخت جنگجو ہوں گے کہ یا تو ان سے لڑتے رہو یا وہ اطاعت قبول کریں،

فَإِنْ تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ أَجْرًا حَسَنًا ۖ وَإِنْ
اس وقت اگر تم (جہاد کے اس حکم کی) اطاعت کروگے تو اللہ تمہیں اچھا اجر دے گا، اور اگر

تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا
تم منہ موڑو گے جیسا کہ تم نے پہلے منہ موڑا تھا تو اللہ تمہیں دردناک عذاب

أَلِيمًا ﴿١٦﴾ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ
دے گا (۱۶) اندھے آدمی پر (جہاد نہ کرنے کا) کوئی گناہ نہیں ہے، نہ لنگڑے آدمی پر

حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ ۗ وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ
کوئی گناہ ہے اور نہ بیمار آدمی پر گناہ ہے، اور جو شخص بھی اللہ اور اس کے رسول کا

وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
کہنا مانے اللہ اس کو ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں

الْأَنْهٰرُ ۖ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٧﴾
بہتی ہوں گی، اور جو کوئی منہ موڑے گا اسے دردناک عذاب دے گا (۱۷)

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ
یقیناً اللہ ایمان والوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ آپ سے درخت کے نیچے بیعت

تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ
کر رہے تھے، اللہ نے جان لیا جو کچھ ان کے دلوں میں تھا، پس اس نے ان پر

السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿١٨﴾ وَمَغَانِمَ
سکینت نازل فرمائی اور ان کو انعام میں ایک قریبی فتح دے دی (۱۸) اور بہت سی

كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٩﴾

غنیمتیں بھی جن کو وہ حاصل کریں گے ، اور اللہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿۱۹﴾

وَعَدَكُمُ اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ

اور اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے جن کو تم لو گے ، پس یہ اس نے

لَكُمْ هَٰذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنكُمْ ۚ وَلِتَكُونَ

تم کو فوری طور پر دے دیا اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیے ، تاکہ

آيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿٢٠﴾

اہل ایمان کے لیے ایک نشانی بن جائے اور تاکہ وہ تم کو سیدھے راستے پر چلائے ﴿۲۰﴾

وَأُخْرَىٰ لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا ۚ

اور ایک فتح اور بھی ہے جس پر تم ابھی قادر نہیں ہوئے ، اللہ نے اس کا احاطہ کر رکھا ہے ،

وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ﴿٢١﴾ وَلَوْ قَاتَلَكُمُ

اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۱﴾ اور اگر یہ منکر لوگ

الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوُا الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا

تم سے لڑتے تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگتے ، پھر وہ نہ کوئی حامی پاتے

وَلَا نَصِيرًا ﴿٢٢﴾ سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِن

اور نہ مددگار ﴿۲۲﴾ یہ اللہ کی سنت ہے جو پہلے سے چلی

قَبْلُ ۖ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ﴿٢٣﴾ وَهُوَ

آئی ہے ، اور آپ اللہ کی سنت میں کوئی تبدیلی نہ پائیں گے ﴿۲۳﴾ اور وہی ہے

الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُم

جس نے مکہ کی وادی میں ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے

بِبَطْنِ مَكَّةَ مِن بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۚ

روک دیے بعد اس کے کہ تم کو ان پر قابو دے دیا تھا

وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴿٢٤﴾ هُمُ الَّذِينَ

اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا تھا ﴿۲۴﴾ وہی لوگ ہیں

كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ

جنھوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روکا اور قربانی کے جانوروں کو بھی

منزل ۶

مَعْكُوفًا أَنْ يَبْلُغَ مَحِلَّهُ ۚ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ

روکے ہوئے کہ وہ اپنی جگہ پر نہ پہنچیں ۔ اور اگر (مکہ میں) بہت سے مسلمان مرد

وَنِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ لَمْ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ تَطَئُوهُمْ

اور مسلمان عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم لاعلمی میں پیس ڈالتے

فَتُصِيبَكُمْ مِنْهُمْ مَعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ لِيُدْخِلَ

پھر ان کے باعث تم پر بے خبری میں الزام آتا ۔ تاکہ اللہ جس کو چاہے

اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا

اپنی رحمت میں داخل کرے ۔ اور اگر وہ لوگ الگ ہو گئے ہوتے تو ان میں جو

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٢٥﴾ إِذْ جَعَلَ

منکر تھے ان کو ہم دردناک سزا دیتے (۲۵) جب کہ کافروں نے

الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ

اپنے دلوں میں ضد کی ٹھان لی ۔ وہ بھی جاہلیت کی

الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ

ضد ۔ تو اللہ نے اپنی سکینت اتاری اپنے رسول پر

وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا

اور ایمان والوں پر اور اس نے تقوے کا کلمہ ان سے چپکا دیا اور وہی

أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٢٦﴾

اس کے زیادہ مستحق اور اس کے اہل تھے ۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے (۲۶)

لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ ۖ لَتَدْخُلُنَّ

حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھایا ہے جو واقعے کے بالکل مطابق ہے تم لوگ ان شاء اللہ ضرور

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ

مسجد حرام میں اس طرح امن و امان کے ساتھ داخل ہوگے کہ تم (میں سے کچھ) نے

رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ ۖ فَعَلِمَ مَا لَمْ

اپنے سروں کو بے خوف و خطر منڈوایا ہوا اور (کچھ نے) بال تراشے ہوں گے ۔ اللہ وہ باتیں جانتا ہے جو تمہیں

تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَٰلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿٢٧﴾

معلوم نہیں ہیں : چنانچہ اس نے وہ خواب پورا ہونے سے پہلے ایک فتح قریب طے کر دی ہے (۲۷)

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ

وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا

لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾

تاکہ وہ اس کو تمام دینوں پر غالب کر دے، اور (اس کی) گواہی دینے کے لیے اللہ کافی ہے ﴿۲۸﴾

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى

محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے مقابلے میں

الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ

سخت ہیں (اور) آپس میں ایک دوسرے کے لیے رحم دل ہیں تم انھیں دیکھو گے کہ کبھی رکوع میں ہیں کبھی سجدے

فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ؗ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ

میں ہیں، (غرض) اللہ کے فضل اور خوشنودی کی تلاش میں لگے ہوئے ہیں، ان کی نشانیاں سجدے کے اثر سے

مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚۛ

ان کے چہروں پر نمایاں ہیں، یہ ہیں ان کے وہ اوصاف جو تورات میں مذکور ہیں۔

وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚۛ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ

اور انجیل میں ان کی مثال یہ ہے کہ جیسے ایک کھیتی ہو جس نے اپنی کونپل نکالی پھر اس کو مضبوط کیا

فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ

پھر وہ موٹی ہوگئی، پھر اپنے تنے پر اس طرح سیدھی کھڑی ہوگئی کہ کاشتکار اس سے خوش ہوتے ہیں،

لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تاکہ اللہ ان (کی اس ترقی) سے کافروں کا دل جلائے، یہ لوگ جو ایمان لائے ہیں اور انھوں نے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾

نیک عمل کیے ہیں، اللہ نے ان سے مغفرت اور زبردست ثواب کا وعدہ کیا ہے ﴿۲۹﴾

سورۂ حجرات مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (۱۸) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۶) نمبر پر ہے لیکن کتابت کے اعتبار سے (۴۹) نمبر پر ہے اور سورۂ مجادلہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۳۴۳) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۴۷۶) حروف ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ

اے ایمان والو! تم اللہ اور اس کے رسول سے

وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ①

آگے نہ بڑھو ، اور اللہ سے ڈرو ، بے شک اللہ سننے والا ، جاننے والا ہے ①

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ

اے ایمان والو ! تم اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے اونچی

صَوْتِ النَّبِیِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ

مت کرو اور نہ ان کو اس طرح آواز دے کر پکارو جس طرح تم آپس میں

بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ

ایک دوسرے کو پکارتے ہو ، کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال برباد ہو جائیں اور تم کو

لَا تَشْعُرُوْنَ ② اِنَّ الَّذِیْنَ یَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ

خبر بھی نہ ہو ② جو لوگ اللہ کے رسول کے آگے اپنی آوازیں

عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ

پست رکھتے ہیں وہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے تقوے کے لیے

قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِیْمٌ ③

جانچ لیا ہے ، ان کے لیے معافی ہے اور بڑا ثواب ہے ③

اِنَّ الَّذِیْنَ یُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ

بے شک جو لوگ آپ کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں سے اکثر

لَا یَعْقِلُوْنَ ④ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ

سمجھ نہیں رکھتے ④ اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ خود ان کے پاس نکل کر

اِلَیْهِمْ لَكَانَ خَیْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ⑤

آجاتیں تو یہ ان کے لیے بہتر ہوتا ، اور اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ⑤

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ

اے ایمان والو ! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس خبر لائے

فَتَبَیَّنُوْۤا اَنْ تُصِیْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى

تو تم اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو ، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم کسی گروہ کو نادانی سے کوئی نقصان پہنچا دو پھر تم کو

مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِیْنَ ⑥ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ فِیْكُمْ رَسُوْلَ

اپنے کیے پر پچھتانا پڑے ⑥ اور جان لو کہ تمہارے درمیان اللہ کا

اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ
موجود ہے ، اگر وہ بہت سے معاملات میں تمہاری بات مان لے تو تم بڑی مشکل میں پڑ جاؤ

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ
لیکن اللہ نے تم کو ایمان کی محبت دی اور اس کو تمہارے دلوں میں

قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ
مرغوب بنا دیا اور کفر اور فسق اور نافرمانی سے تم کو متنفر کر دیا

اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ﴿۷﴾ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ
ایسے ہی لوگ راہ راست پر ہیں ﴿۷﴾ اللہ کے فضل

وَنِعْمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۸﴾ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ
اور انعام سے ، اور اللہ جاننے والا ، حکمت والا ہے ﴿۸﴾ اور اگر مسلمانوں کے

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ
دو گروہ آپس میں لڑ جائیں تو ان کے درمیان صلح کرادو ، پھر اگر

بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ
ان میں کا ایک گروہ دوسرے گروہ پر زیادتی کرے تو اس گروہ سے لڑو

تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ
جو زیادتی کرتا ہے ، یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے ، پھر اگر وہ لوٹ آئے

فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ
تو ان کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کرادو اور انصاف کرو ، بے شک

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۹﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ
اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿۹﴾ مسلمان سب بھائی ہیں

فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
پس اپنے بھائیوں کے درمیان موافقت کرادو ، اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر

تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ
رحم کیا جائے ﴿۱۰﴾ اے ایمان والو ، نہ مرد دوسرے مردوں کا

مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ
مذاق اڑائیں ، ہوسکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں ، اور نہ عورتیں

مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ

دوسری عورتوں کا مذاق اڑائیں ، ہوسکتا ہے کہ وہ اُن سے بہتر ہوں۔

وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ

اور نہ ایک دوسرے کو طعنہ دو اور نہ ایک دوسرے کو بُرے لقب سے پکارو۔

بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ

ایمان لانے کے بعد گناہ کا نام لگنا بہت بُری بات ہے ، اور جو

لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ⑪ يٰٓاَيُّهَا

باز نہ آئیں تو وہی لوگ ظالم ہیں (۱۱) اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۡ اِنَّ

ایمان والو ، بہت سے گمانوں سے بچو ، کیونکہ

بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ

بعض گمان گناہ ہوتے ہیں ۔ اور تم کسی کی ٹوہ میں نہ لگو ۔ اور تم میں سے کوئی کسی کی

بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ

غیبت نہ کرے ۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ وہ اپنے مرے ہوئے

اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

بھائی کا گوشت کھائے ، اس کو تم خود ناگوار سمجھتے ہو ۔ اور اللہ سے ڈرو ۔ بے شک اللہ

تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ⑫ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ

معاف کرنے والا ، رحم کرنے والا ہے (۱۲) اے لوگو ! ہم نے تم کو ایک مرد

مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَاۗىِٕلَ

اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تم کو قوموں اور خاندانوں میں تقسیم کردیا تاکہ تم

لِتَعَارَفُوْا ۭ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ۭ

ایک دوسرے کو پہچانو۔ بے شک اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم سب سے زیادہ پرہیزگار ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ⑬ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ۭ

بے شک اللہ جاننے والا ، خبر رکھنے والا ہے (۱۳) دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے

قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا

کہہ دیجیے کہ تم ایمان نہیں لائے ، بلکہ یوں کہو کہ ہم نے اسلام قبول کیا ، اور ابھی تک

يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ ۖ وَإِن تُطِيعُوا

ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا ۔ اور اگر تم اللہ

اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُم مِّنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ۚ

اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تو اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ کمی نہیں کرے گا

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٤﴾ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ

بے شک اللہ بخشنے والا ۔ رحم کرنے والا ہے (۱۴) مومن تو وہی ہیں جو

آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا

اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر انہوں نے شک نہیں کیا اور اپنے مال

بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ

اور جانوں سے اللہ کے راستے میں جہاد کیا ۔ یہی

هُمُ الصَّادِقُونَ ﴿١٥﴾ قُلْ أَتُعَلِّمُونَ اللَّهَ بِدِينِكُمْ

سچے لوگ ہیں (۱۵) آپ کہہ دیجیے ! کیا تم اللہ کو اپنے دین سے آگاہ کر رہے ہو

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ

حالانکہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٦﴾ يَمُنُّونَ عَلَيْكَ

اور اللہ ہر چیز سے باخبر ہے (۱۶) یہ لوگ آپ پر احسان رکھتے ہیں

أَنْ أَسْلَمُوا ۖ قُل لَّا تَمُنُّوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُم ۖ

کہ انہوں نے اسلام قبول کیا ہے ۔ آپ کہہ دیجیے کہ اپنے اسلام کا احسان مجھ پر نہ رکھو

بَلِ اللَّهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَاكُمْ لِلْإِيمَانِ

بلکہ اللہ کا تم پر احسان ہے کہ اس نے تم کو ایمان کی ہدایت دی

إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٧﴾ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ

اگر تم سچے ہو (۱۷) بے شک اللہ آسمانوں

غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا

اور زمین کی چھپی باتوں کو جانتا ہے ۔ اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ تم

تَعْمَلُونَ ﴿١٨﴾

کرتے ہو (۱۸)

(سورۂ ق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۳۸) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اس میں (۴۵) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۴) نمبر پر ہے یعنی تلاوت کے اعتبار سے (۵۰) نمبر پر ہے اور سورۂ مرسلات کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۳۵۷) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۴۹۳) حروف ہیں

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝۱ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ

قٓ ، قسم ہے باعظمت قرآن کی (۱) بلکہ ان کو تعجب ہوا کہ ان کے پاس آگیا ان ہی میں سے

مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ

ایک ڈرانے والا آیا ، تو منکروں نے کہا کہ یہ تعجب کی

عَجِيْبٌ ۝۲ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌ

چیز ہے (۲) کیا جب کہ مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے ، یہ دوبارہ زندہ ہونا

بَعِيْدٌ ۝۳ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ

بہت بعید ہے (۳) ہم کو معلوم ہے جتنا زمین ان کے اندر سے کھاتی ہے

وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝۴ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا

اور ہمارے پاس کتاب ہے جس میں سب کچھ محفوظ ہے (۴) بلکہ انہوں نے حق کو جھٹلایا ہے جب کہ وہ

جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝۵ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا

ان کے پاس آچکا ہے ، پس وہ الجھن میں پڑے ہوئے ہیں (۵) تو کیا انہوں نے اپنے اوپر

اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا

آسمان کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اسے کیسے بنایا اور ہم نے اسے خوبصورتی بخشی ہے اور اس میں کسی قسم کے

مِنْ فُرُوْجٍ ۝۶ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا

رخنے نہیں ہیں (۶) اور زمین کو ہم نے بچھایا اور اس میں پہاڑ

رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝۷

ڈال دیئے اور اس میں ہر قسم کی رونق کی چیزیں اگائیں (۷)

تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝۸ وَنَزَّلْنَا

سمجھانے کو اور یاد دلانے کو ، ہر اس بندے کے لیے جو رجوع کرے (۸) اور ہم نے آسمان سے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ

برکت والا پانی اتارا پھر اس سے ہم نے باغ اگائے اور اناج جانے والی

الْحَصِيدِ ﴿٩﴾ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ ﴿١٠﴾

کھیتی (٩) اور کھجوروں کے لمبے درخت جن کا تہ بہ تہ خوشے نکلتے ہیں (١٠)

رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۖ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذَٰلِكَ

بندوں کی روزی کے لیے۔ اور ہم نے اس کے ذریعے سے مردہ زمین کو زندہ کیا۔ اسی طرح زمین سے

الْخُرُوجُ ﴿١١﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ الرَّسِّ

نکلنا ہوگا (١١) ان سے پہلے نوح (علیہ السلام) کی قوم اور اصحاب الرس

وَثَمُودُ ﴿١٢﴾ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ﴿١٣﴾ وَأَصْحَابُ

اور ثمود (١٢) اور عاد اور فرعون اور لوط (علیہ السلام) کے بھائی (١٣) اور ایکہ

الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۚ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ ﴿١٤﴾

والے اور تبع کی قوم نے بھی جھٹلایا، سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو میرا ڈرانا ان پر واقع ہو کر رہا (١٤)

أَفَعَيِينَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ ۚ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ

کیا ہم پہلی بار پیدا کرنے سے عاجز رہے؟ بلکہ یہ لوگ از سرِ نو پیدا کرنے کی طرف سے

جَدِيدٍ ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ

شک میں ہیں (١٥) اور ہم نے انسان کو پیدا کیا اور ہم جانتے ہیں ان باتوں کو جو اس کے

بِهِ نَفْسُهُ ۖ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ﴿١٦﴾

دل میں آتی ہیں، اور ہم رگِ گردن سے بھی زیادہ اس سے قریب ہیں (١٦)

إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ

جب دو لکھنے والے بیٹھے رہتے ہیں جو دائیں اور بائیں طرف

قَعِيدٌ ﴿١٧﴾ مَّا يَلْفِظُ مِن قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ

بیٹھے ہیں (١٧) وہ کوئی بات نہیں نکالتا مگر اس کے سامنے ایک نگران تیار

عَتِيدٌ ﴿١٨﴾ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۖ ذَٰلِكَ

رہتا ہے (١٨) اور موت کی بے ہوشی حق کے ساتھ آپہنچی، یہ وہی

مَا كُنتَ مِنْهُ تَحِيدُ ﴿١٩﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ۚ ذَٰلِكَ

چیز ہے جس سے تو بھاگتا تھا (١٩) اور صور پھونکا جائے گا، یہ ڈرانے کا

يَوْمُ الْوَعِيدِ ﴿٢٠﴾ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ

دن ہوگا (٢٠) اور ہر شخص اس طرح آئے گا کہ اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا ہے

وَّشَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا
اور ایک گواہی دینے والا ﴿۲۱﴾ تم اس سے غفلت میں رہے تھے ہم نے تمہارے

عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾ وَقَالَ
اوپر سے پردہ ہٹادیا، پس آج تمہاری نگاہ تیز ہے ﴿۲۲﴾ اور اس کے

قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿۲۳﴾ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ
ساتھ کا فرشتہ کہے گا: یہ جو میرے پاس تھا حاضر ہے ﴿۲۳﴾ جہنم میں ڈال دو

كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ﴿۲۵﴾
ہر ایک جھگڑے جالت کو ﴿۲۴﴾ نیکی سے روکنے والا، حد سے بڑھنے والا، شبہ ڈالنے والا ﴿۲۵﴾

الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ
جس نے اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بنائے، پس اس کو ڈال دو سخت

الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ
عذاب میں ﴿۲۶﴾ اس کا ساتھی شیطان کہے گا کہ اے ہمارے رب! میں نے اسے سرکش نہیں بنایا؛ بلکہ

كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ
وہ خود راہ بھولا ہوا، دور پڑا تھا ﴿۲۷﴾ ارشاد ہوگا: میرے سامنے جھگڑا نہ کرو،

وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿۲۸﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ
اور میں نے پہلے ہی تم کو عذاب سے ڈرا دیا تھا ﴿۲۸﴾ میرے یہاں بات

لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۲۹﴾ يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ
بدلی نہیں جاتی اور میں بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہوں ﴿۲۹﴾ جس دن ہم جہنم سے کہیں گے:

هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿۳۰﴾ وَاُزْلِفَتِ
کیا تو بھر گئی، اور وہ کہے گی کچھ اور بھی ہے ﴿۳۰﴾ اور جنت

الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ
ڈرنے والوں کے قریب لائی جائے گی، کچھ دور نہ رہے گی ﴿۳۱﴾ یہ ہے وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا

لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿۳۲﴾ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ
ہر رجوع کرنے والے اور یاد رکھنے والے کے لیے ﴿۳۲﴾ جو شخص رحمان سے ڈرا بن دیکھے

وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبٍ ﴿۳۳﴾ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ
اور رجوع ہونے والا دل لے کر آیا ﴿۳۳﴾ داخل ہو جاؤ اس میں سلامتی کے ساتھ، یہ دن ہمیشہ

الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾

رہنے کا ﴿۳۴﴾ وہاں اُن کے لیے وہ سب ہوگا جو وہ چاہیں ، اور ہمارے پاس مزید ہے ﴿۳۵﴾

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ

اور ہم اُن سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں ، وہ قوت میں اُن سے

بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ۭ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾ اِنَّ

زیادہ تھیں ، پس انہوں نے ملکوں کو چھان مارا کہ ہے کوئی پناہ کی جگہ ﴿۳۶﴾ بے شک

فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى

اس میں بڑی دہانی ہے اُس شخص کے لیے جس کے پاس دل ہو یا وہ

السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ

کان لگائے متوجہ ہو کر ﴿۳۷﴾ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ڰ وَّمَا مَسَّنَا

اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے چھ دن میں بنایا اور ہم کو کچھ تھکان

مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ

نہیں ہوئی ﴿۳۸﴾ پس جو کچھ وہ کہتے ہیں اس پر صبر کیجیے اور اپنے رب کی تسبیح کیجیے

رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾

حمد کے ساتھ سورج نکلنے سے پہلے اور اس کے ڈوبنے سے پہلے ﴿۳۹﴾

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾ وَاسْتَمِعْ

اور رات کے حصوں میں بھی اس کی تسبیح کیجیے ، اور سجدوں کے بعد بھی ﴿۴۰﴾ اور ذرا توجہ سے سنیے

يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ

جس دن ایک پکارنے والا ایک قریبی جگہ سے پکارے گا ﴿۴۱﴾ اُس دن اُس بھیانک آواز کو

الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ

واقعی سُن لیں گے ، یہ دن ہوگا مُردوں کے زندہ ہو کر نکل پڑنے کا ﴿۴۲﴾ بے شک ہم ہی

نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ

جلاتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف لوٹنا ہے ﴿۴۳﴾ جس دن زمین اُن پر سے

الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۭ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾

کھل جائے گی ، وہ سب دوڑتے ہوں گے ، یہ اکٹھا کرنا ہمارے لیے آسان ہے ﴿۴۴﴾

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۣ

ہم جانتے ہیں جو کچھ یہ لوگ کہہ رہے ہیں، اور آپ ان پر جبر کرنے والے نہیں ہیں

فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿۴۵﴾

پس آپ قرآن کے ذریعے اُس شخص کو نصیحت کیجیے جو میرے ڈرانے سے ڈرے ﴿۴۵﴾

(سورۂ ذاریات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (۶۰) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۱) نمبر پر ہے اور سورۂ احقاف کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۱۲۳۹) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۳۶۰) کلمات ہیں

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿۱﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿۲﴾ فَالْجٰرِيٰتِ

قسم ہے ان ہواؤں کی جو گرد اڑانے والی ہیں ﴿۱﴾ پھر وہ اٹھا لیتی ہیں بوجھ ﴿۲﴾ پھر وہ چلنے لگتی ہیں

يُسْرًا ﴿۳﴾ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴿۴﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ

آہستہ ﴿۳﴾ پھر الگ الگ کرتی ہیں معاملہ ﴿۴﴾ بے شک تم سے جو وعدہ کیا جا رہا ہے

لَصَادِقٌ ﴿۵﴾ وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ

وہ سچ ہے ﴿۵﴾ اور بے شک انصاف ہونا ضرور ہے ﴿۶﴾ قسم ہے جال دار

الْحُبُكِ ﴿۷﴾ اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿۸﴾ يُّؤْفَكُ عَنْهُ

آسمان کی ﴿۷﴾ بے شک تم ایک اختلاف میں پڑے ہوئے ہو ﴿۸﴾ اس سے وہی پھرتا ہے

مَنْ اُفِكَ ﴿۹﴾ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ

جو پھیرا گیا ﴿۹﴾ مارے گئے اٹکل سے باتیں کرنے والے ﴿۱۰﴾ جو غفلت میں

غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ﴿۱۱﴾ يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۲﴾

بھولے ہوئے ہیں ﴿۱۱﴾ وہ پوچھتے ہیں کہ کب ہے بدلے کا دن؟ ﴿۱۲﴾

يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ﴿۱۳﴾ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ۭ

جس دن وہ آگ پر سینکے جائیں گے ﴿۱۳﴾ چکھو مزہ اپنی شرارت کا

هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ

یہ ہے وہ چیز جس کی تم جلدی کر رہے تھے ﴿۱۴﴾ بے شک ڈرنے والے لوگ باغوں

جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۵﴾ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۭ اِنَّهُمْ

اور چشموں میں ہوں گے ﴿۱۵﴾ لے رہے ہوں گے جو کچھ ان کے رب نے ان کو دیا، یقیناً وہ

كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُحْسِنِينَ ﴿١٦﴾ كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ

ان سے پہلے نیکی کرنے والے تھے (۱۶) وہ راتوں کو کم

مَا يَهْجَعُونَ ﴿١٧﴾ وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ﴿١٨﴾ وَفِي

سوتے تھے (۱۷) اور سحر کے وقتوں میں وہ معافی مانگتے تھے (۱۸) اور ان کے

أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ﴿١٩﴾ وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ

مال میں سائل اور محروم کا حصہ تھا (۱۹) اور زمین میں نشانیاں ہیں یقین کرنے

لِّلْمُوقِنِينَ ﴿٢٠﴾ وَفِي أَنفُسِكُمْ ۚ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٢١﴾ وَفِي

والوں کے لیے (۲۰) اور خود تمہارے اندر بھی ، کیا تم دیکھتے نہیں (۲۱) اور آسمان میں

السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ﴿٢٢﴾ فَوَرَبِّ السَّمَاءِ

تمہاری روزی ہے اور وہ چیز بھی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے (۲۲) پس آسمان اور زمین کے

وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنطِقُونَ ﴿٢٣﴾ هَلْ

رب کی قسم : وہ حق ہے جیسا کہ تم بولتے ہو (۲۳) کیا آپ کو

أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٤﴾ إِذْ دَخَلُوا

ابراہیم (علیہ السلام) کے معزز مہمانوں کی بات پہنچی (۲۴) جب وہ اس کے پاس

عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا ۖ قَالَ سَلَامٌ قَوْمٌ مُّنكَرُونَ ﴿٢٥﴾

آئے پھر اس کو سلام کیا ۔ اس نے کہا : تم لوگوں کو بھی سلام ہے ، کچھ اجنبی لوگ ہیں (۲۵)

فَرَاغَ إِلَىٰ أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ ﴿٢٦﴾ فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ

پھر وہ اپنے گھر کی طرف چلے اور ایک بچھڑا بھنا ہوا لے آئے (۲۶) پھر اس کو ان کے پاس رکھا

قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿٢٧﴾ فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۖ قَالُوا

اس نے کہا : آپ لوگ کھاتے کیوں نہیں ؟ (۲۷) پھر وہ دل میں ان سے ڈرے ، انہوں نے کہا:

لَا تَخَفْ ۖ وَبَشَّرُوهُ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ ﴿٢٨﴾ فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ

ڈریے مت ، اور ان کو ایک علم والے لڑکے کی بشارت دی (۲۸) پھر اس کی بیوی

فِي صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ ﴿٢٩﴾

بولتی ہوئی آئی پھر ماتھے پر ہاتھ مارا اور کہنے لگی کہ بڑھیا ، بانجھ (۲۹)

قَالُوا كَذَٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿٣٠﴾

انہوں نے کہا کہ ایسا ہی فرمایا ہے تمہارے رب نے ، بے شک وہ حکمت والا ، جاننے والا ہے (۳۰)

منزل ۷

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣١﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ
ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ اے فرشتو ! تم کو کیا کام درپیش ہے ؟ ﴿٣١﴾ انہوں نے کہا کہ ہم

اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً
ایک مجرم قوم (قوم لوط) کی طرف بھیجے گئے ہیں ﴿٣٢﴾ تاکہ اُن پر پکی ہوئی مٹی کے

مِّنْ طِيْنٍ ﴿٣٣﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣٤﴾
پتھر برسائیں ﴿٣٣﴾ جو نشان لگائے ہوئے ہیں آپ کے رب کے پاس ان لوگوں کے لیے جو حد سے گزرنے والے ہیں ﴿٣٤﴾ پھر

فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٥﴾ فَمَا
وہاں جتنے ایمان والے تھے ان کو ہم نے نکال دیا ﴿٣٥﴾ پس وہاں

وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٦﴾ وَتَرَكْنَا
ہم نے ایک گھر کے سوا کوئی مسلم گھر نہ پایا ﴿٣٦﴾ اور ہم نے اس میں

فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٣٧﴾
ایک نشانی چھوڑی ان لوگوں کے لیے جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں ﴿٣٧﴾

وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ
اور موسیٰ (علیہ السلام) میں بھی نشانی ہے جب کہ ہم نے اس کو فرعون کے پاس ایک کھلی دلیل

مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿٣٩﴾
کے ساتھ بھیجا ﴿٣٨﴾ تو وہ اپنی قوت کے ساتھ پھر گیا اور کہا کہ یہ جادوگر ہے یا مجنون ہے ﴿٣٩﴾

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿٤٠﴾
پس ہم نے اس کو اور اس کی فوج کو پکڑا پھر ان کو سمندر میں پھینک دیا اور وہ قابل ملامت تھا ﴿٤٠﴾

وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿٤١﴾ مَا تَذَرُ
اور عاد میں بھی نشانی ہے جب کہ ہم نے اُن پر ایک بے نفع ہوا بھیج دی ﴿٤١﴾ وہ جس چیز پہ

مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿٤٢﴾ وَفِيْ
سے بھی گزری اس کو ریزہ ریزہ کرکے چھوڑ دیا ﴿٤٢﴾ اور ثمود میں

ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٤٣﴾ فَعَتَوْا
بھی نشانی ہے جب کہ ان سے کہا گیا کہ تھوڑی مدت تک کے لیے فائدہ اٹھا لو ﴿٤٣﴾ پس انہوں نے اپنے رب کے

عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿٤٤﴾
حکم سے سرکشی کی ، پس ان کو کڑک نے پکڑ لیا اور وہ دیکھ رہے تھے ﴿٤٤﴾

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿۴۵﴾

پھر نہ وہ اٹھ سکے اور نہ اپنا بچاؤ کر سکے ﴿۴۵﴾

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۴۶﴾

اور نوح (علیہ السلام) کی قوم کو بھی اس سے پہلے ، بے شک وہ نافرمان لوگ تھے ﴿۴۶﴾

وَالسَّمَاۗءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَالْاَرْضَ

اور ہم نے آسمان کو اپنی قدرت سے بنایا اور ہم کشادہ کرنے والے ہیں ﴿۴۷﴾ اور زمین کو

فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ

ہم نے بچھایا ، پس کیا ہی خوب بچھانے والے ہیں ﴿۴۸﴾ اور ہم نے ہر چیز کو

خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَى

جوڑا جوڑا بنایا ہے : تاکہ تم دھیان کرو ﴿۴۹﴾ پس دوڑو اللہ کی

اللّٰهِ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ

طرف ، میں آپ کی طرف سے ایک کھلا ڈرانے والا ہوں ﴿۵۰﴾ اور اللہ کے ساتھ

اللّٰهِ اِلٰــهًا اٰخَرَ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۱﴾ كَذٰلِكَ

کوئی اور معبود نہ بناؤ ، میں اس کی طرف سے تمہارے لیے کھلا ڈرانے والا ہوں ﴿۵۱﴾ اسی طرح

مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ

ان کے اگلوں کے پاس کوئی پیغمبر ایسا نہیں آیا جس کو انہوں نے جادوگر یا مجنون

اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾

نہ کہا ہو ﴿۵۲﴾ کیا یہ ایک دوسرے کو اس کی وصیت کرتے چلے آرہے ہیں ؛ بلکہ یہ سرکش لوگ ہیں ﴿۵۳﴾

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى

پس آپ ان سے اعراض کیجئے ، آپ پر کچھ الزام نہیں ﴿۵۴﴾ اور سمجھاتے رہیے : کیونکہ سمجھانا

تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا

ایمان والوں کو نفع دیتا ہے ﴿۵۵﴾ اور میں نے جن اور انسان کو صرف اسی لیے پیدا کیا ہے

لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ

کہ وہ میری ہی عبادت کریں ﴿۵۶﴾ میں ان سے رزق نہیں چاہتا اور نہ یہ چاہتا ہوں

يُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾

کہ وہ مجھ کو کھلائیں ﴿۵۷﴾ بے شک اللہ ہی روزی دینے والا ، بڑی قوت والا ، زبردست ہے ﴿۵۸﴾

منزل ۷

فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذَنُوبًا مِّثْلَ ذَنُوبِ أَصْحَابِهِمْ

پس جن لوگوں نے ظلم کیا ان کا ڈول بھر چکا ہے جیسے ان کے ساتھیوں کے ڈول بھرے تھے

فَلَا يَسْتَعْجِلُونِ ﴿٥٩﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِن

پس وہ مجھ سے جلدی نہ کریں (۵۹) پس منکروں کے لیے خرابی ہے اُن کے

يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿٦٠﴾

اُس دن سے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے (۶۰)

(سورہ طور مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۴۹) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے یہ (۷۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۲) نمبر پر ہے اور سورہ سجدہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

(۱۵۰۰) حروف ہیں	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	(۳۴۲) کلمات ہیں

وَالطُّورِ ﴿١﴾ وَكِتَابٍ مَّسْطُورٍ ﴿٢﴾ فِي رَقٍّ مَّنشُورٍ ﴿٣﴾

قسم ہے طور کی (۱) اور لکھی ہوئی کتاب کی (۲) کھلے ہوئے ورق میں (۳)

وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ ﴿٤﴾ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ﴿٥﴾ وَالْبَحْرِ

اور آباد گھر کی (۴) اور اونچی چھت کی (۵) اور اُبلتے ہوئے

الْمَسْجُورِ ﴿٦﴾ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿٧﴾ مَّا لَهُ

سمندر کی (۶) بے شک آپ کے رب کا عذاب واقع ہو کر رہے گا (۷) اس کا کوئی

مِن دَافِعٍ ﴿٨﴾ يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ﴿٩﴾ وَتَسِيرُ

ٹالنے والا نہیں (۸) جس دن آسمان ڈگمگائے گا (۹) اور پہاڑ

الْجِبَالُ سَيْرًا ﴿١٠﴾ فَوَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿١١﴾

چلنے لگیں گے (۱۰) پس خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے (۱۱)

الَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ ﴿١٢﴾ يَوْمَ يُدَعُّونَ

جو باتیں بناتے ہیں کھیلتے ہوئے (۱۲) جس دن وہ جہنم کی

إِلَىٰ نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴿١٣﴾ هَٰذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنتُم

آگ کی طرف دھکیلے جائیں گے (۱۳) یہ ہے وہ آگ جس کو تم

بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿١٤﴾ أَفَسِحْرٌ هَٰذَا أَمْ أَنتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ﴿١٥﴾

جھٹلاتے تھے (۱۴) کیا یہ جادو ہے یا تم کو نظر نہیں آتا (۱۵)

اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ؕ

اس میں داخل ہوجاؤ ، پھر تم صبر کرو یا صبر نہ کرو تمہارے لیے برابر ہے

اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ

تم وہی بدلہ پارہے ہو جو تم کرتے تھے (١٦) بے شک متقی لوگ باغوں

جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿١٧﴾ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ

اور نعمتوں میں ہوں گے (١٧) دل خوش ہو رہے ہوں گے ان چیزوں سے جو ان کے رب نے انہیں دی ہوں گی ، اور ان کے

رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿١٨﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا

رب نے ان کو دوزخ کے عذاب سے بچا لیا (١٨) کھاؤ اور پیو مزے کے ساتھ اپنے

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ

اعمال کے بدلے میں (١٩) تکیہ لگائے ہوئے صف بہ صف تختوں کے اوپر

وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿٢٠﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ

اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ان سے بیاہ دیں گے (٢٠) اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد بھی

ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ

ان کی راہ پر ایمان کے ساتھ چلی ، ان کے ساتھ ہم ان کی اولاد کو بھی جمع کردیں گے اور ان کے

مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿٢١﴾

عمل میں سے کوئی چیز کم نہیں کریں گے ۔ ہر آدمی اپنی کمائی میں پھنسا ہوا ہے (٢١)

وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢٢﴾ يَتَنَازَعُوْنَ

اور ہم ان کی پسند کے میوے اور گوشت ان کو برابر دیتے رہیں گے (٢٢) ان کے درمیان

فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿٢٣﴾ وَيَطُوْفُ

شراب کے پیالوں کے تبادلے ہو رہے ہوں گے ، جو لغویت اور گناہ سے پاک ہوگی (٢٣) اور ان کی خدمت میں

عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿٢٤﴾ وَاَقْبَلَ

لڑکے دوڑتے پھر رہے ہوں گے ، گویا کہ وہ حفاظت سے رکھے ہوئے موتی ہیں (٢٤) اور وہ ایک دوسرے

بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا

کی طرف متوجہ ہو کر بات کریں گے (٢٥) وہ کہیں گے : ہم اس سے پہلے

قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا

اپنے گھر والوں میں ڈرتے رہتے تھے (٢٦) پس اللہ نے ہم پر فضل فرمایا

منزل ٧

عِندَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿۴۱﴾ أَمْ يُرِيدُونَ
ان کے پاس غیب ہے کہ وہ لکھ لیتے ہیں (۴۱) کیا وہ کوئی تدبیر

كَيْدًا ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ﴿۴۲﴾ أَمْ لَهُمْ
کرنا چاہتے ہیں، سو یہ کافر خود ہی اس تدبیر میں گرفتار ہوں گے (۴۲) کیا اللہ کے سوا

إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۴۳﴾ وَإِن
ان کا اور کوئی معبود ہے، اللہ پاک ہے ان کے شریک بنانے سے (۴۳) اور اگر وہ

يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ
آسمان سے کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں تو وہ کہیں گے کہ یہ تہہ بہ تہہ

مَّرْكُومٌ ﴿۴۴﴾ فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ
بادل ہے (۴۴) پس ان کو چھوڑ دیجیے یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن سے دوچار ہوں جس میں ان کے ہوش

يُصْعَقُونَ ﴿۴۵﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا
جاتے رہیں گے (۴۵) جس دن ان کی تدبیریں ان کے کچھ کام نہ آئیں گی

وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۴۶﴾ وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا
اور نہ ان کو کوئی مدد ملے گی (۴۶) اور ان ظالموں کے لیے اس کے سوا

دُونَ ذَٰلِكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۴۷﴾ وَاصْبِرْ
بھی عذاب ہے، لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے (۴۷) اور آپ صبر کے ساتھ

لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا ۖ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ
اپنے رب کے فیصلے کا انتظار کیجیے، بے شک آپ ہماری نگاہ میں ہیں اور اپنے رب کی تسبیح کیجیے اس کی حمد کے ساتھ

تَقُومُ ﴿۴۸﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ﴿۴۹﴾
جس وقت آپ اٹھتے ہو (۴۸) اور رات کو بھی اس کی تسبیح کیجیے اور ستاروں کے پیچھے ہٹنے کے وقت بھی (۴۹)

(سورۂ نجم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۳۲) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اس میں (۶۲) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کی ترتیب سے (۵۳) نمبر پر ہے اور سورۂ اخلاص کے بعد نازل ہوئی ہے)

الحروف (۱۴۰۵)	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ﴿۰﴾	الفاظ (۳۶۰)
[illegible]	شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	کلمات

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ﴿۱﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ﴿۲﴾
قسم ہے تارے کی جب وہ غروب ہو (۱) تمہارا ساتھی نہ بھٹکا ہے اور نہ گمراہ ہوا ہے (۲)

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝۳ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝۴
اور وہ اپنے جی سے نہیں بولتا (۳) یہ ایک وحی ہے جو اس پر بھیجی جاتی ہے (۴)

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝۵ ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰى ۝۶ وَهُوَ
اس کو زبردست قوت والے نے تعلیم دی ہے (۵) طاقتور دانا ہے، پھر وہ نمودار ہوا (۶) اور وہ

بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝۷ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝۸ فَكَانَ قَابَ
آسمان کے اونچے کنارے پر تھا (۷) پھر وہ نزدیک ہوا پس وہ اتر آیا (۸) پھر دو کمانوں کے

قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝۹ فَاَوْحٰى اِلٰى عَبْدِهٖ مَا اَوْحٰى ۝۱۰ مَا
برابر یا اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا (۹) پھر اللہ نے وحی کی اپنے بندے کی طرف جو وحی کی (۱۰) جھوٹ نہیں کہا

كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝۱۱ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۝۱۲
دل نے جو اس نے دیکھا (۱۱) اب کیا تم اس چیز پر اس سے جھگڑتے ہو جو اس نے دیکھا ہے (۱۲)

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۝۱۳ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝۱۴
اور اس نے ایک بار اور بھی (۱۳) اس کو سدرۃ المنتہیٰ کے پاس اترتے دیکھا ہے (۱۴)

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝۱۵ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۝۱۶
اس کے پاس ہی جنت ہے آرام سے رہنے کی (۱۵) جب کہ اس بیری پر چھا رہا تھا جو کچھ چھا رہا تھا (۱۶)

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝۱۷ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ
نگاہ بھٹکی نہیں اور نہ حد سے بڑھی (۱۷) اس نے اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں

الْكُبْرٰى ۝۱۸ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ۝۱۹ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ
دیکھیں (۱۸) بھلا تم نے لات اور عزیٰ پر غور کیا ہے (۱۹) اور تیسرے ایک

الْاُخْرٰى ۝۲۰ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ۝۲۱ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ
منات پر (۲۰) کیا تمہارے لیے بیٹے ہیں اور اللہ کے لیے بیٹیاں (۲۱) یہ تو بہت بے ڈھنگی

ضِيْزٰى ۝۲۲ اِنْ هِيَ اِلَّا اَسْمَاءٌ سَمَّيْتُمُوْهَا اَنْتُمْ
تقسیم ہوئی (۲۲) یہ محض نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے

وَاٰبَاؤُكُمْ مَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ
رکھ لیے ہیں۔ اللہ نے ان کے حق میں کوئی دلیل نہیں اتاری۔ وہ محض گمان کی

اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ
پیروی کر رہے ہیں اور نفس کی خواہش کی: حالانکہ ان کے پاس ان کے رب کی

رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿٢٣﴾ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿٢٤﴾ فَلِلّٰهِ
جانب سے ہدایت آچکی ہے (۲۳) کیا انسان وہ سب پا جاتا ہے جو وہ چاہے (۲۴) پس اللہ کے

الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿٢٥﴾ وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ
اختیار میں ہے آخرت اور دنیا (۲۵) اور آسمانوں میں کتنے فرشتے ہیں

لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ
جن کی سفارش کچھ بھی کام نہیں آسکتی ۔ مگر بعد اس کے کہ اللہ اجازت دے

لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿٢٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
جس کو وہ چاہے اور پسند کرے (۲۶) بے شک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿٢٧﴾ وَمَا لَهُمْ بِهٖ
وہ فرشتوں کو عورت کے نام دیتے ہیں (۲۷) حالانکہ ان کے پاس اس پر

مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ
کوئی دلیل نہیں ۔ وہ محض گمان پر چل رہے ہیں ۔ اور گمان

لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ﴿٢٨﴾ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ
حق بات میں ذرا بھی مفید نہیں (۲۸) پس آپ ایسے شخص سے اعراض کیجیے جو ہماری نصیحت سے

عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٢٩﴾ ذٰلِكَ
منہ موڑے اور وہ دنیا کی زندگی کے سوا اور کچھ نہ چاہے (۲۹) ان کی سمجھ

مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ
بس یہیں تک پہنچی ہے ۔ آپ کا رب خوب جانتا ہے کہ کون اس کے راستے سے

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿٣٠﴾ وَلِلّٰهِ مَا
بھٹکا ہے اور وہ اس کو بھی خوب جانتا ہے جو راہ راست پر ہے (۳۰) اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا
آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے تاکہ وہ بدلہ دے برا کام کرنے والوں کو

بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿٣١﴾
ان کے کیے کا اور بدلہ دے بھلائی والوں کو بھلائی سے (۳۱)

اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ
جو کہ بڑے گناہوں سے اور بے حیائی سے بچتے ہیں مگر کچھ آلودگی

إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۚ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنْشَأَكُمْ

بے شک آپ کا رب بڑی بخشش والا ہے ۔ وہ تم کو خوب جانتا ہے جب کہ اس نے تم کو

مِنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ ۖ

زمین سے پیدا کیا ، اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے کی شکل میں تھے

فَلَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ (۳۲) أَفَرَأَيْتَ

تو تم اپنے کو مقدس نہ سمجھو ، وہ تقوے والوں کو خوب جانتا ہے (۳۲) بھلا آپ نے

الَّذِي تَوَلَّىٰ (۳۳) وَأَعْطَىٰ قَلِيلًا وَأَكْدَىٰ (۳۴) أَعِنْدَهُ

اس شخص کو دیکھا جس نے اعراض کیا (۳۳) تھوڑا سا دیا اور روک گیا (۳۴) کیا اس کے پاس

عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَىٰ (۳۵) أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِي صُحُفِ

غیب کا علم ہے پس وہ دیکھ رہا ہے (۳۵) کیا اس کو خبر نہیں پہنچی اس بات کی جو موسیٰ (علیہ) کے

مُوسَىٰ (۳۶) وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّىٰ (۳۷) أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ

صحیفوں میں ہے (۳۶) اور ابراہیم (علیہ) کی جس نے اپنا قول پورا کر دیا (۳۷) کہ کوئی اٹھانے والا کسی دوسرے کا

وِزْرَ أُخْرَىٰ (۳۸) وَأَنْ لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ (۳۹) وَأَنَّ

بوجھ نہیں اٹھائے گا (۳۸) اور یہ کہ انسان کے لیے وہی ہے جو اس نے کوشش کی (۳۹) اور یہ کہ

سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَىٰ (۴۰) ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَىٰ (۴۱)

اس کی کوشش جلد ہی دیکھی جائے گی (۴۰) پھر اس کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا (۴۱)

وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُنْتَهَىٰ (۴۲) وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ (۴۳)

اور یہ کہ سب کو آپ کے رب تک پہنچنا ہے (۴۲) اور بے شک وہی ہنساتا ہے اور رلاتا ہے (۴۳)

وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا (۴۴) وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ

اور وہی مارتا ہے اور زندگی دیتا ہے (۴۴) اور اسی نے دونوں قسم

الذَّكَرَ وَالْأُنْثَىٰ (۴۵) مِنْ نُطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ (۴۶) وَأَنَّ عَلَيْهِ

نر اور مادہ کو پیدا کیا (۴۵) ایک بوند سے جب کہ وہ ٹپکائی جائے (۴۶) اور اسی کے ذمے ہے

النَّشْأَةَ الْأُخْرَىٰ (۴۷) وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ (۴۸) وَأَنَّهُ

دوسری بار اٹھانا (۴۷) اور اسی نے دولت دی اور سرمایہ محفوظ رکھا (۴۸) اور وہی

هُوَ رَبُّ الشِّعْرَىٰ (۴۹) وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ (۵۰)

شعریٰ کا رب ہے (۴۹) اور اسی نے ہلاک کیا عاد اول کو (۵۰)

وَثَمُودَا فَمَآ أَبْقَىٰ ﴿۵۱﴾ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ
اور ثمود کو، پھر کسی کو باقی نہ چھوڑا (۵۱) اور قوم نوح کو اس سے پہلے، بے شک وہ

كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَىٰ ﴿۵۲﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ﴿۵۳﴾
نہایت ظالم اور سرکش تھے (۵۲) اور الٹی ہوئی بستیوں کو بھی پٹخ دیا (۵۳)

فَغَشَّاهَا مَا غَشَّىٰ ﴿۵۴﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ ﴿۵۵﴾
پس ان کو ڈھانک لیا جس چیز نے ڈھانک لیا (۵۴) پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۵۵)

هَٰذَا نَذِيرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْأُولَىٰ ﴿۵۶﴾ أَزِفَتِ الْآزِفَةُ ﴿۵۷﴾
یہ ایک ڈرانے والا ہے پہلے ڈرانے والوں کی طرح (۵۶) قریب آنے والی قریب آگئی (۵۷)

لَيْسَ لَهَا مِن دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ﴿۵۸﴾ أَفَمِنْ هَٰذَا
اللہ کے سوا کوئی اس کو ہٹانے والا نہیں (۵۸) کیا تم اس

الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ﴿۵۹﴾ وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ﴿۶۰﴾
بات سے تعجب کرتے ہو (۵۹) اور تم ہنستے ہو اور تم روتے نہیں (۶۰)

وَأَنتُمْ سَامِدُونَ ﴿۶۱﴾ فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ۩ ﴿۶۲﴾
اور تم تکبر کرتے ہو (۶۱) پس اللہ کے لیے سجدہ کرو اور اسی کی عبادت کرو (۶۲)

(سورۃ قمر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۴۴ تا ۴۶) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں اس میں (۵۵) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۷) نمبر ہے جبکہ موجودہ ترتیب کے اعتبار سے (۵۴) نمبر ہے اور سورۃ طارق کے بعد نازل ہوئی ہے)

الفاظ (۳۴۲)	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ	حروف (۱۴۴۲)
کلمات	شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	حروف

اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانشَقَّ الْقَمَرُ ﴿۱﴾ وَإِن يَرَوْا آيَةً
قیامت قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا (۱) اور وہ کوئی بھی نشانی دیکھیں تو اعراض کریں

يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿۲﴾ وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا
گے اور کہیں گے کہ یہ تو جادو ہے جو پہلے سے چلا آتا ہے (۲) اور انہوں نے جھٹلا دیا اور اپنی خواہشوں کی

أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳﴾ وَلَقَدْ جَاءَهُم مِّنَ
پیروی کی اور ہر امر کا وقت مقرر ہے (۳) اور ان کو وہ خبریں

الْأَنبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ ﴿۴﴾ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ ۖ فَمَا
پہنچ چکی ہیں جن میں کافی عبرت ہے (۴) نہایت درجے کی حکمت، مگر تنبیہات

منزل ۷

تُغْنِ النُّذُرُ ﴿۵﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ
ان کو فائدہ نہیں دیتیں (۵) پس ان سے اعراض کیجیے ، جس دن پکارنے والا ایک ناگوار

شَيْءٍ نُّكُرٍ ﴿۶﴾ خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ
چیز کی طرف پکارے گا (۶) آنکھیں جھکائے ہوئے قبروں سے نکل

الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ﴿۷﴾ مُّهْطِعِينَ إِلَى
پڑیں گے گویا کہ وہ بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں (۷) بھاگتے ہوئے پکارنے والے

الدَّاعِ ۖ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿۸﴾ كَذَّبَتْ
کی طرف ، منکر کہیں گے کہ یہ دن بڑا کٹھن ہے (۸) ان سے پہلے

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ
نوح (علیہ السلام) کی قوم نے جھٹلایا ، انہوں نے ہمارے بندے کی تکذیب کی اور کہا کہ دیوانہ ہے

وَازْدُجِرَ ﴿۹﴾ فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ ﴿۱۰﴾
اور جھڑک دیا (۹) پس اس نے اپنے رب کو پکارا کہ میں مغلوب ہوں پس تو بدلہ لے (۱۰)

فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿۱۱﴾ وَفَجَّرْنَا
پس ہم نے آسمان کے دروازے موسلا دھار پانی سے کھول دیے (۱۱) اور زمین سے

الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿۱۲﴾
چشمے بہا دیے ، پس سب پانی ایک امر پر مل گیا جو مقدر ہو چکا تھا (۱۲)

وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ ﴿۱۳﴾ تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا
اور ہم نے اس کو ایک تختوں اور کیلوں والی پر اٹھا لیا (۱۳) وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی رہی،

جَزَاءً لِّمَن كَانَ كُفِرَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَد تَّرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ
اس شخص کا بدلہ لینے کے لیے جس کی ناقدری کی گئی تھی (۱۴) اور اس کو ہم نے نشانی کے لیے چھوڑ دیا، پھر کوئی ہے

مِن مُّدَّكِرٍ ﴿۱۵﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ
سوچنے والا (۱۵) پھر کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرانا (۱۶) اور ہم نے

يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾ كَذَّبَتْ
قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی ہے نصیحت حاصل کرنے والا ؟ (۱۷) عاد نے

عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿۱۸﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ
جھٹلایا تو کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرانا (۱۸) ہم نے ان پر

رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾ تَنزِعُ النَّاسَ

ایک سخت ہوا بھیجی مسلسل نحوست کے دن میں (۱۹) وہ لوگوں کو اکھاڑ پھینکتی تھی

كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنقَعِرٍ ﴿٢٠﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي

جیسے کہ وہ اکھڑے ہوئے کھجوروں کے تنے ہوں (۲۰) پھر کیسا تھا میرا عذاب

وَنُذُرِ ﴿٢١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن

اور میرا ڈرانا (۲۱) اور ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی ہے نصیحت

مُّدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾ فَقَالُوا أَبَشَرًا مِّنَّا

حاصل کرنے والا (۲۲) ثمود نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا (۲۳) پس انہوں نے کہا کیا ہم اپنے ہی

وَاحِدًا نَّتَّبِعُهُ إِنَّا إِذًا لَّفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿٢٤﴾ أَأُلْقِيَ

اندر سے ایک آدمی کے پیچھے چلیں گے اس صورت میں تو ہم گمراہی اور جنون میں پڑ جائیں گے (۲۴) کیا ہم سب میں سے

الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِن بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ ﴿٢٥﴾

اسی پر نصیحت اتری ہے بلکہ وہ جھوٹا ہے بڑا شیخی والا (۲۵)

سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ ﴿٢٦﴾ إِنَّا مُرْسِلُو

اب وہ کل کے دن جان لیں گے کہ کون جھوٹا ہے اور بڑا شیخی والا (۲۶) ہم اونٹنی کو

النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾ وَنَبِّئْهُمْ

بھیجنے والے ہیں ان کے لیے آزمائش بنا کر پس آپ ان کا انتظار کیجیے اور صبر کیجیے (۲۷) اور ان کو آگاہ کر دیجیے

أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾ فَنَادَوْا

کہ پانی ان میں بانٹ دیا گیا ہے ، ہر ایک باری پر حاضر ہو (۲۸) پھر انہوں نے اپنے

صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي

آدمی کو پکارا ، پس اس نے وار کیا اور اونٹنی کو کاٹ ڈالا (۲۹) پھر کیسا تھا میرا عذاب

وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا

اور میرا ڈرانا (۳۰) ہم نے ان پر ایک چنگھاڑ بھیجی ، تو وہ باڑھ والے کی روندی ہوئی

كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

باڑھ کی طرح ہو کر رہ گئے (۳۱) اور ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا

فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾

تو کیا کوئی ہے نصیحت حاصل کرنے والا (۳۲) لوط (علیہ السلام) کی قوم نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا (۳۳)

إِنَّآ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّآ ءَالَ لُوطٍ ۖ نَّجَّيْنَٰهُم
ہم نے ان پر پتھر برسانے والی ہوا بھیجی سوائے لوط کے گھر والے ان سے بچے۔ ان کو ہم نے بچا لیا

بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِندِنَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِى مَن
سحر کے وقت (۳۴) اپنی جانب سے فضل کر کے۔ ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں اس کو

شَكَرَ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ أَنذَرَهُم بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِٱلنُّذُرِ ﴿٣٦﴾
جو شکر کرے (۳۵) اور لوط (علیہ السلام) نے ان کو ہماری پکڑ سے ڈرایا پھر انہوں نے ہمارے ڈرانے میں جھگڑے پیدا کیے (۳۶)

وَلَقَدْ رَٰوَدُوهُ عَن ضَيْفِهِۦ فَطَمَسْنَآ أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا
اور وہ اس کے مہمانوں کو اس سے لینے لگے پس ہم نے ان کی آنکھیں مٹا دیں۔ اب چکھو

عَذَابِى وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرَةً عَذَابٌ
میرا عذاب اور میرا ڈرانا (۳۷) اور صبح سویرے ان پر عذاب آ پڑا

مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾ فَذُوقُوا عَذَابِى وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا
جو ٹھہر چکا تھا (۳۸) اب چکھو میرا عذاب اور میرا ڈرانا (۳۹) اور ہم نے قرآن کو نصیحت

ٱلْقُرْءَانَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدْ جَآءَ ءَالَ
حاصل کرنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی ہے نصیحت حاصل کرنے والا (۴۰) اور فرعون والوں کے پاس

فِرْعَوْنَ ٱلنُّذُرُ ﴿٤١﴾ كَذَّبُوا بِـَٔايَٰتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَٰهُمْ
پہنچے ڈرانے والے (۴۱) انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو

أَخْذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾ أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ أُو۟لَٰٓئِكُمْ
ایک غالب اور قوت والے کے پکڑنے کی طرح پکڑا (۴۲) کیا تمہارے منکر ان لوگوں سے بہتر ہیں

أَمْ لَكُم بَرَآءَةٌ فِى ٱلزُّبُرِ ﴿٤٣﴾ أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ
یا تمہارے لیے آسمانی کتابوں میں معافی لکھ دی گئی ہے (۴۳) کیا وہ کہتے ہیں کہ ہم ایسی

جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ﴿٤٤﴾ سَيُهْزَمُ ٱلْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ ٱلدُّبُرَ ﴿٤٥﴾
جماعت ہیں جو غالب رہیں گے (۴۴) جلد ہی یہ جماعت شکست کھائے گی اور پیٹھ پھیر کر بھاگے گی (۴۵)

بَلِ ٱلسَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَٱلسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ ﴿٤٦﴾
بلکہ قیامت کے دن ان کے وعدے کا وقت ہے۔ اور قیامت بڑی سخت اور بڑی کڑوی چیز ہے (۴۶)

إِنَّ ٱلْمُجْرِمِينَ فِى ضَلَٰلٍ وَسُعُرٍ ﴿٤٧﴾ يَوْمَ يُسْحَبُونَ
بے شک مجرم لوگ گمراہی میں اور بے عقلی میں ہیں (۴۷) جس دن وہ منہ کے بل

فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ (۴۸) إِنَّا

آگ میں گھسیٹے جائیں گے ، چکھو مزا آگ کا (۴۸) بے شک ہم نے

كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ (۴۹) وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ

ہر چیز کو پیدا کیا ہے اندازے سے (۴۹) اور ہمارا حکم بس یکبارگی آنے کا

كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ (۵۰) وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ

جیسے آنکھ کا جھپکنا (۵۰) اور ہم ہلاک کر چکے ہیں تمہارے ساتھ والوں کو پھر کیا

مِن مُّدَّكِرٍ (۵۱) وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ (۵۲) وَكُلُّ

کوئی ہے سوچنے والا (۵۱) اور جو کچھ انہوں نے کیا سب کتابوں میں درج ہے (۵۲) اور ہر

صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌ (۵۳) إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ

چھوٹی اور بڑی بات لکھی ہوئی ہے (۵۳) بے شک ڈرنے والے باغوں میں اور نہروں میں

وَنَهَرٍ (۵۴) فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِندَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ (۵۵)

ہوں گے (۵۴) بیٹھے سچی بیٹھک میں ، قدرت والے بادشاہ کے پاس (۵۵)

(سورۃ الرحمٰن مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۷۸) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۷) واں نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۵) نمبر پر ہے اور سورۃ رعد کے بعد نازل ہوئی ہے)

الفاظ (۳۵۱) کلمات ہیں	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	(۱۶۳۶) حروف ہیں

الرَّحْمَٰنُ (۱) عَلَّمَ الْقُرْآنَ (۲) خَلَقَ الْإِنسَانَ (۳) عَلَّمَهُ

رحمان نے (۱) قرآن کی تعلیم دی (۲) اس نے انسان کو پیدا کیا (۳) اس کو بولنا

الْبَيَانَ (۴) الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ (۵) وَالنَّجْمُ

سکھایا (۴) سورج اور چاند کے لیے ایک حساب ہے (۵) اور تارے

وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ (۶) وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ (۷)

اور درخت سجدہ کرتے ہیں (۶) اور اس نے آسمان کو اونچا کیا اور اس نے ترازو رکھ دیے (۷)

أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ (۸) وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ

کہ تم تولنے میں زیادتی نہ کرو (۸) اور انصاف کے ساتھ سیدھی ترازو تولو

وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ (۹) وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ (۱۰)

اور تول میں نہ گھٹاؤ (۹) اور اس نے مخلوق کے لیے زمین بچھائی (۱۰)

منزل ۷

فِيهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ﴿۱۱﴾ وَالْحَبُّ
اس میں میوے ہیں اور کھجوریں ہیں جن کے اوپر غلاف ہوتا ہے (۱۱) اور بھس والے

ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿۱۲﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
اناج بھی ہیں اور خوشبودار پھول بھی (۱۲) پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبَانِ ﴿۱۳﴾ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾
جھٹلاؤ گے (۱۳) اس نے پیدا کیا انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی مٹی سے (۱۴)

وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ
اور اس نے جنات کو آگ کی لپٹ سے پیدا کیا (۱۵) پھر تم اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۱۶﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾
کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۱۶) وہ مالک ہے دونوں مشرق کا اور دونوں مغرب کا (۱۷)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۱۸﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ
پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۱۸) اس نے چلائے دو دریا

يَلْتَقِيَانِ ﴿۱۹﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ ﴿۲۰﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ
مل کر چلنے والے (۱۹) دونوں کے درمیان ایک پردہ ہے کہ دونوں تجاوز نہیں کرتے (۲۰) پھر تم اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۲۱﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾
کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۲۱) ان دونوں سے موتی اور مونگا نکلتا ہے (۲۲)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۲۳﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَآتُ
پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۲۳) اور اسی کے ہیں جہاز سمندر میں

فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿۲۴﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۲۵﴾
اونچے کھڑے ہوئے جیسے پہاڑ (۲۴) پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۲۵)

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿۲۶﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ
جو بھی زمین پر ہے وہ فنا ہونے والا ہے (۲۶) اور آپ کے رب کی ذات باقی رہے گی

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿۲۷﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
عظمت والی اور عزت والی (۲۷) پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبَانِ ﴿۲۸﴾ يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ؕ
جھٹلاؤ گے (۲۸) اسی سے مانگتے ہیں جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ﴿۲۹﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۳۰﴾

ہر روز اس کا ایک کام ہے (۲۹) پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۳۰)

سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَانِ ﴿۳۱﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

ہم جلدی فارغ ہونے والے ہیں تمہاری طرف سے اے دو بھاری قافلو (۳۱) پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبَانِ ﴿۳۲﴾ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ

جھٹلاؤ گے (۳۲) اے جن اور انسان کے گروہ ! اگر تم سے ہو سکے

أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

کہ تم آسمانوں اور زمین کی حدود سے نکل جاؤ

فَانْفُذُوا ۚ لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ﴿۳۳﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

تو نکل جاؤ ۔ تم نہیں نکل سکتے بغیر سند کے (۳۳) پھر تم اپنے رب کی کن کن

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِنْ

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۳۴) تم پر چھوڑے جائیں گے آگ کے

نَارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ﴿۳۵﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

شعلے اور دھواں تو تم بچاؤ نہ کر سکو گے (۳۵) پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبَانِ ﴿۳۶﴾ فَإِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً

جھٹلاؤ گے (۳۶) پھر جب آسمان پھٹ کر کھال کی مانند سرخ

كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۳۸﴾

ہو جائے گا (۳۷) پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۳۸)

فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ ﴿۳۹﴾

پس اس دن کسی انسان یا جن سے اس کے گناہ کے بارے میں پوچھ نہ ہوگی (۳۹)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۴۰﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۴۰) مجرم پہچان لیے جائیں گے

بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِأَيِّ

اپنی علامتوں سے ، پھر پکڑا جائے گا پیشانی کے بالوں سے اور پاؤں سے (۴۱) پھر تم

آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۴۲﴾ هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۴۲) یہ جہنم ہے جس کو مجرم لوگ جھوٹ

منزل ۷

الْمُجْرِمُوْنَ ۝۴۳ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ۝۴۴

جھٹلاتے تھے (۴۳) وہ پھریں گے اس کے درمیان اور کھولتے پانی کے درمیان (۴۴)

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۴۵ وَلِمَنْ خَافَ

پھر تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۴۵) اور جو شخص اپنے رب کے سامنے

مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۝۴۶ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۴۷

کھڑے ہونے سے ڈرے اس کے لیے دو باغ ہیں (۴۶) پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۴۷)

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ۝۴۸ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۴۹

دونوں بہت شاخوں والے (۴۸) پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۴۹)

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ۝۵۰ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا

ان کے اندر دو چشمے جاری ہوں گے (۵۰) پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ۝۵۱ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ۝۵۲

جھٹلاؤ گے (۵۱) دونوں باغوں میں ہر پھل کی دو قسمیں (۵۲)

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۵۳ مُتَّكِـــِٕيْنَ عَلٰي فُرُشٍۢ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۵۳) وہ تکیہ لگائے ایسے بچھونوں پر بیٹھے ہوں گے

بَطَاۗىِٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ۭ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝۵۴

جن کے استر دبیز ریشم کے ہوں گے، اور پھل ان باغوں کا جھکا ہوا ہو گا (۵۴)

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۵۵ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۵۵) ان میں نیچی نگاہ والی عورتیں

الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَاۗنٌّ ۝۵۶

ہوں گی جنہیں ان لوگوں سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہوگا اور نہ کسی جن نے (۵۶)

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۵۷ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۵۷) وہ ایسی ہوں گی جیسے کہ یاقوت

وَالْمَرْجَانُ ۝۵۸ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۵۹

اور مرجان (۵۸) پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۵۹)

هَلْ جَزَاۗءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۝۶۰ فَبِاَيِّ

نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا اور کیا ہے (۶۰) پھر تم

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنۡ دُوۡنِہِمَا

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۶۱) اور ان کے سوا دو باغ

جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾

اور ہیں (۶۲) پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۶۳)

مُدۡہَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾

دونوں گہرے سبز سیاہی مائل (۶۴) پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۶۵)

فِیۡہِمَا عَیۡنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

ان میں دو چشمے ہوں گے ابلتے ہوئے (۶۶) پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِیۡہِمَا فَاکِہَۃٌ وَّ نَخۡلٌ وَّ رُمَّانٌ ﴿۶۸﴾

جھٹلاؤ گے (۶۷) ان میں پھل اور کھجور اور انار ہوں گے (۶۸)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِیۡہِنَّ خَیۡرٰتٌ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۶۹) ان میں خوب سیرت، خوب صورت

حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ حُوۡرٌ

عورتیں ہوں گی (۷۰) پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۷۱) حوریں

مَّقۡصُوۡرٰتٌ فِی الۡخِیَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

خیموں میں رہنے والیاں (۷۲) پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ لَمۡ یَطۡمِثۡہُنَّ اِنۡسٌ قَبۡلَہُمۡ وَ لَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾

جھٹلاؤ گے (۷۳) ان سے پہلے ان کو نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہوگا اور نہ کسی جن نے (۷۴)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ مُتَّکِـِٕیۡنَ عَلٰی

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۷۵) تکیہ لگائے

رَفۡرَفٍ خُضۡرٍ وَّ عَبۡقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

سبز مسندوں پر اور عمدہ نفیس بچھونوں پر (۷۶) پھر تم اپنے رب کی

رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَکَ اسۡمُ رَبِّکَ ذِی الۡجَلٰلِ

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۷۷) بڑا بابرکت ہے آپ کے رب کا نام، بڑی جلال والا

وَ الۡاِکۡرَامِ ﴿۷۸﴾

اور عظمت والا (۷۸)

منزل ۷

(سورۂ واقعہ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی مگر دو آیتیں (۸۱ اور ۸۲) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں اس میں (۹۶) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں یہ نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۶) نمبر پر ہے جبکہ تلاوت کے اعتبار سے (۵۶) نمبر پر ہے، یہ سورۂ طٰہٰ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۷۸) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۷۰۳) حروف ہیں

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿۲﴾

جب واقع ہوگی واقع ہونے والی (۱) اس کے واقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں (۲)

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿۳﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿۴﴾

وہ پست کرنے والی، بلند کرنے والی ہوگی (۳) جب کہ زمین کو ہلا ڈالی جائے گی (۴)

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿۵﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿۶﴾

اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے (۵) پھر وہ پراگندہ غبار بن جائیں گے (۶)

وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿۷﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ

اور تم اب تین قسم کے ہو جاؤ گے (۷) پھر داہنے والے

مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۸﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ

ہائے کیا خوب ہیں داہنے والے (۸) اور بائیں والے

مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ﴿۹﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿۱۰﴾

کیسے برے لوگ ہیں بائیں والے (۹) اور آگے والے تو آگے والے ہی ہیں (۱۰)

اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۱۱﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۱۲﴾

وہ مقرب لوگ ہیں (۱۱) نعمت کے باغوں میں (۱۲)

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۴﴾

ان کی بڑی تعداد اگلوں میں سے ہوگی (۱۳) اور تھوڑے پچھلوں میں سے ہوں گے (۱۴)

عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿۱۵﴾ مُّتَّكِئِيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿۱۶﴾

جڑاؤ تختوں پر (۱۵) تکیہ لگائے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے (۱۶)

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿۱۷﴾ بِاَكْوَابٍ

پھر رہے ہوں گے ان کے پاس لڑکے ہمیشہ رہنے والے (۱۷) پیالے

وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۱۸﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ

اور جگ لیے ہوئے اور جام صاف شراب کا (۱۸) اس سے نہ درد سر

عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُونَ ﴿۱۹﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ﴿۲۰﴾

ہوگا اور نہ عقل میں فتور آئے گا (۱۹) اور میوے کہ جو پسند کریں (۲۰)

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿۲۱﴾ وَحُورٌ عِينٌ ﴿۲۲﴾

اور پرندوں کا گوشت جو ان کو مرغوب ہو (۲۱) اور بڑی آنکھوں والی حوریں (۲۲)

كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ﴿۲۳﴾ جَزَاءً بِمَا كَانُوا

جیسے موتی کے دانے اپنے غلاف کے اندر (۲۳) بدلہ ان کاموں کا جو وہ

يَعْمَلُونَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ﴿۲۵﴾

کرتے تھے (۲۴) اس میں وہ کوئی لغو اور گناہ کی بات نہیں سنیں گے (۲۵)

إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ﴿۲۶﴾ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ مَا

مگر صرف سلام سلام کا بول (۲۶) اور داہنے والے۔ کیا خوب ہیں

أَصْحَابُ الْيَمِينِ ﴿۲۷﴾ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ﴿۲۸﴾ وَطَلْحٍ

داہنے والے (۲۷) بیری کے درختوں میں جن میں کانٹا نہیں (۲۸) اور کیلے

مَّنضُودٍ ﴿۲۹﴾ وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ ﴿۳۰﴾ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ﴿۳۱﴾

تہ بہ تہ (۲۹) اور لمبے لمبے سایے (۳۰) اور چلتا ہوا پانی (۳۱)

وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ﴿۳۲﴾ لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ﴿۳۳﴾

اور کثرت سے میوے (۳۲) جو نہ ختم ہوں گے اور نہ کوئی روک ٹوک ہوگی (۳۳)

وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ﴿۳۴﴾ إِنَّا أَنشَأْنَاهُنَّ إِنشَاءً ﴿۳۵﴾

اور اونچے بچھونے (۳۴) ہم نے ان عورتوں کو خاص طور پر بنایا ہے (۳۵)

فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا ﴿۳۶﴾ عُرُبًا أَتْرَابًا ﴿۳۷﴾ لِّأَصْحَابِ

پھر ان کو کنواری رکھا ہے (۳۶) دل ربا اور ہم عمر (۳۷) داہنے والوں

الْيَمِينِ ﴿۳۸﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿۳۹﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ

کے لیے (۳۸) بڑا گروہ اگلوں میں سے (۳۹) اور پچھلوں میں سے بھی

الْآخِرِينَ ﴿۴۰﴾ وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ

ایک بڑا گروہ (۴۰) اور بائیں والے۔ کیا برے ہیں

الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾ فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ﴿۴۲﴾ وَظِلٍّ مِّنْ

بائیں والے (۴۱) آگ میں اور کھولتے ہوئے پانی میں (۴۲) اور سیاہ دھویں کے

يَحْمُومٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ﴿٤٤﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا

سائے میں (۴۳) نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ عزت کا (۴۴) یہ لوگ اس سے

قَبْلَ ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى

پہلے خوش حال تھے (۴۵) اور بھاری گناہ پہ اصرار

الْحِنثِ الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوا يَقُولُونَ ۥ أَئِذَا مِتْنَا

کرتے رہے (۴۶) اور وہ کہتے تھے : کیا جب ہم مر جائیں گے

وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿٤٧﴾ أَوَآبَاؤُنَا

اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر اٹھائے جائیں گے (۴۷) اور کیا ہمارے اگلے

الْأَوَّلُونَ ﴿٤٨﴾ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿٤٩﴾

باپ دادا بھی (۴۸) کہہ دیجیے کہ اگلے اور پچھلے سب (۴۹)

لَمَجْمُوعُونَ ۥ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٥٠﴾

جمع کیے جائیں گے ۔ ایک مقرر دن کے وقت پر (۵۰)

ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ﴿٥١﴾

پھر تم لوگ اے بہکے ہوئے اور جھٹلانے والو (۵۱)

لَآكِلُونَ مِن شَجَرٍ مِّن زَقُّومٍ ﴿٥٢﴾ فَمَالِئُونَ

زقوم کے درخت میں سے کھاؤ گے (۵۲) پھر اس سے

مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿٥٣﴾ فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ

اپنا پیٹ بھرو گے (۵۳) پھر اس پہ کھولتا ہوا پانی

الْحَمِيمِ ﴿٥٤﴾ فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ ﴿٥٥﴾ هَٰذَا

پیو گے (۵۴) پھر پیاسے اونٹوں کی طرح پیو گے (۵۵) یہ ان کی

نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا

مہمانی ہوگی انصاف کے دن (۵۶) ہم نے تم کو پیدا کیا ہے ، پھر تم

تُصَدِّقُونَ ﴿٥٧﴾ أَفَرَأَيْتُم مَّا تُمْنُونَ ﴿٥٨﴾ أَأَنتُمْ

تصدیق کیوں نہیں کرتے (۵۷) کیا تم نے غور کیا اس چیز پر جو تم ٹپکاتے ہو (۵۸) کیا تم اس کو

تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا

بناتے ہو یا ہم ہیں بنانے والے (۵۹) ہم نے تمہارے درمیان

بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿٦٠﴾ عَلَىٰٓ أَن

موت مقدر کی ہے اور ہم اس سے عاجز نہیں ﴿۶۰﴾ کہ تمہاری جگہ

نُّبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾

تمہارے جیسے پیدا کر دیں اور تم کو ایسی صورت میں بنا دیں جن کو تم نہیں جانتے ﴿۶۱﴾

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾

اور تم پہلی پیدائش کو جانتے ہو پھر کیوں سبق نہیں لیتے ﴿۶۲﴾

أَفَرَءَيْتُم مَّا تَحْرُثُونَ ﴿٦٣﴾ ءَأَنتُمْ تَزْرَعُونَهُۥٓ أَمْ

کیا تم نے غور کیا اس چیز پر جو تم بوتے ہو ﴿۶۳﴾ کیا تم اس کو اگاتے ہو

نَحْنُ الزَّٰرِعُونَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَٰهُ حُطَٰمًا

یا ہم ہیں اگانے والے ﴿۶۴﴾ اگر ہم چاہیں تو اس کو ریزہ ریزہ کر ڈالیں

فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿٦٥﴾ إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ

پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ ﴿۶۵﴾ ہم تو تاوان میں پڑ گئے ﴿۶۶﴾ بلکہ ہم

مَحْرُومُونَ ﴿٦٧﴾ أَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ﴿٦٨﴾

بالکل محروم ہو گئے ﴿۶۷﴾ کیا تم نے غور کیا اس پانی پر جو تم پیتے ہو ﴿۶۸﴾

ءَأَنتُمْ أَنزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنزِلُونَ ﴿٦٩﴾

کیا تم نے اس کو بادل سے اتارا ہے یا ہم ہیں اتارنے والے ﴿۶۹﴾

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنَٰهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٧٠﴾

اگر ہم چاہیں تو اس کو سخت کھاری بنا دیں ، پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے ﴿۷۰﴾

أَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿٧١﴾ ءَأَنتُمْ أَنشَأْتُمْ

کیا تم نے غور کیا اس آگ پر جس کو تم جلاتے ہو ﴿۷۱﴾ کیا تم نے پیدا کیا

شَجَرَتَهَآ أَمْ نَحْنُ الْمُنشِـُٔونَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنَٰهَا

اس کے درخت کو یا ہم ہیں اس کے پیدا کرنے والے ﴿۷۲﴾ ہم نے اس کو یاد دہانی

تَذْكِرَةً وَمَتَٰعًا لِّلْمُقْوِينَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِٱسْمِ

بنایا ہے اور مسافروں کے لیے فائدے کی چیز ﴿۷۳﴾ پس آپ اپنے عظمت والے رب کے

رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾ فَلَآ أُقْسِمُ بِمَوَٰقِعِ النُّجُومِ ﴿٧٥﴾

نام کی تسبیح بیان کیجیے ﴿۷۴﴾ پس میں قسم کھاتا ہوں ستاروں کے مواقع کی ﴿۷۵﴾

منزل ۷

وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ

اور اگر تم غور کرو تو یہ بہت بڑی قسم ہے (۷۶) بے شک یہ ایک عزت والا

كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾ فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهُ إِلَّا

قرآن ہے (۷۷) ایک محفوظ کتاب میں (۷۸) اس کو وہی چھوتے ہیں

الْمُطَهَّرُونَ ﴿٧٩﴾ تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٠﴾

جو پاک بنائے گئے ہیں (۷۹) اتارا ہوا ہے پروردگار عالم کی طرف سے (۸۰)

أَفَبِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَنتُم مُّدْهِنُونَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُونَ

پھر کیا تم اس کلام کے ساتھ بے توجہی برتتے ہو (۸۱) اور تم اپنا حصہ

رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ

یہی لیتے ہو کہ تم اس کو جھٹلاتے ہو (۸۲) پھر کیوں نہیں، جب کہ جان حلق میں

الْحُلْقُومَ ﴿٨٣﴾ وَأَنتُمْ حِينَئِذٍ تَنظُرُونَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ

پہونچتی ہے (۸۳) اور تم اس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو (۸۴) اور ہم تم سے

أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنكُمْ وَلَٰكِن لَّا تُبْصِرُونَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَا

زیادہ اس شخص کے قریب ہوتے ہیں مگر تم نہیں دیکھتے (۸۵) پھر کیوں نہیں،

إِن كُنتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُونَهَا إِن كُنتُمْ

اگر تم کسی کے حکم میں نہیں ہو (۸۶) تو تم اس جان کو کیوں نہیں لوٹا دیتے، اگر تم

صَادِقِينَ ﴿٨٧﴾ فَأَمَّا إِن كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٨٨﴾

سچے ہو (۸۷) پس اگر وہ مقربین میں سے ہو (۸۸)

فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ ﴿٨٩﴾ وَأَمَّا إِن

تو راحت ہے اور عمدہ روزی ہے اور نعمت کا باغ ہے (۸۹) اور اگر وہ

كَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٩٠﴾ فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ

اصحاب یمین میں سے ہو (۹۰) تو تمہارے لیے سلامتی

أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٩١﴾ وَأَمَّا إِن كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ

تو اصحاب یمین میں سے ہے (۹۱) اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہ

الضَّالِّينَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيمٍ ﴿٩٣﴾ وَتَصْلِيَةُ

لوگوں میں سے ہو (۹۲) تو گرم پانی کی مہمانی ہے (۹۳) اور جہنم میں

جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾ إِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾ فَسَبِّحْ
داخل ہونا (۹۴) بے شک یہ قطعی حق ہے (۹۵) پس آپ اپنے

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾
عظیم رب کے نام کی تسبیح کیجیے (۹۶)

(سورہ حدید مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (۲۹) آیتیں اور (۴) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۴) نمبر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۷) نمبر ہے اور سورہ زلزال کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۵۴۳) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۲۴۷۶) حروف ہیں

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
اللہ کی تسبیح کرتی ہے ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ زبردست ہے

الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ
حکمت والا ہے (۱) آسمانوں اور زمین کی سلطنت اسی کی ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے

وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲﴾ هُوَ الْاَوَّلُ
اور مارتا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (۲) وہی اول بھی ہے

وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ
اور آخر بھی اور ظاہر بھی ہے اور باطن بھی۔ اور وہ ہر چیز کا

عَلِيْمٌ ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ
جاننے والا ہے (۳) وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا
چھ دنوں میں پھر وہ عرش پر قائم ہوا۔ وہ جانتا ہے جو کچھ

يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ
زمین کے اندر جاتا ہے اور جو اس سے نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے

مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۚ وَهُوَ مَعَكُمْ
اترتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے۔ اور وہ تمہارے ساتھ ہے

اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴﴾
جہاں بھی تم ہو۔ اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو (۴)

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ
آسمانوں اور زمین کی سلطنت اسی کی ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں

الْاُمُوْرُ ۝۵ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ
سارے امور (۵) وہ رات کو دن میں داخل کر دیتا ہے اور دن کو رات میں

فِي الَّيْلِ ۭ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۶ اٰمِنُوْا
داخل کر دیتا ہے ۔ اور وہ دلوں میں چھپی باتوں کو خوب جانتا ہے (۶) ایمان لاؤ

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ
اللہ اور اس کے رسول پر اور خرچ کرو اس مال سے جس میں اس نے تم کو اپنا

فِيْهِ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ
نائب بنایا ہے ، پس جو لوگ تم میں سے ایمان لائیں اور خرچ کریں ان کے لیے بڑا

كَبِيْرٌ ۝۷ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ
اجر ہے (۷) اور تم کو کیا ہوا کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے ؛ حالانکہ رسول

يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ
تم کو بلا رہا ہے کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ اور وہ تم سے عہد لے چکا ہے

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۸ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰي
اگر تم مؤمن ہو (۸) اللہ وہی تو ہے جو اپنے بندے پر

عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ
کھلی کھلی آیتیں نازل فرماتا ہے ؛ تاکہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر

اِلَى النُّوْرِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۹ وَمَا
روشنی میں لائے ، اور یقین جانو اللہ تم پر بہت شفیق ، بہت مہربان ہے (۹) اور تم کو

لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ
کیا ہوا کہ تم اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے ؛ حالانکہ سب آسمان اور زمین آخر میں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ
اللہ ہی کا رہ جائے گا ۔ تم میں سے جو لوگ فتح کے بعد خرچ کریں

مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً
اور لڑیں وہ ان لوگوں کے برابر نہیں ہوسکتے جنہوں نے

مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا

فتح سے پہلے خرچ کیا اور لڑے ، اور اللہ نے

وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۰﴾

سب سے بھلائی کا وعدہ کیا ہے ، اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو (۱۰)

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ

کون ہے جو اللہ کو قرض دے اچھا قرض کہ وہ اس کو اس کے لیے

لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۱﴾ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ

بڑھائے اور اس کے لیے باعزت اجر ہے (۱۱) جس دن آپ مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ

اور مومن عورتوں کو دیکھیں گے کہ ان کی روشنی ان کے آگے اور ان کے داہنی چل رہی ہوگی۔

بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

آج کے دن تم کو خوشخبری ہے باغوں کی جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ

تم ان میں ہمیشہ رہوگے ۔ یہ بڑی کامیابی ہے (۱۲) جس دن

يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا

منافق مرد اور منافق عورتیں ایمان والوں سے کہیں گے

انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا

کہ ہمیں موقع دو کہ ہم بھی تمہاری روشنی سے کچھ فائدہ اٹھالیں ۔ کہا جائے گا کہ تم اپنے پیچھے

وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ

لوٹ جاؤ پھر روشنی تلاش کرو ، پھر ان کے درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں

بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ

ایک دروازہ ہوگا ، اس کے اندر کی طرف رحمت ہوگی اور اس کے باہر کی طرف

الْعَذَابُ ﴿۱۳﴾ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى

عذاب ہوگا (۱۳) وہ ان کو پکاریں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے ، وہ کہیں گے کہ ہاں،

وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ

مگر تم نے اپنے آپ کو فتنے میں ڈالا اور راہ دیکھتے رہے اور شک میں پڑے رہے

نصف

منزل ۷

وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ

اور جھوٹی امیدوں نے تم کو دھوکے میں ڈال رکھا یہاں تک کہ اللہ کا فیصلہ آ گیا ۔ اور دھوکہ باز نے

بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ

تم کو اللہ کے معاملے میں دھوکہ دیا (۱۴) پس آج نہ تم سے کوئی فدیہ قبول کیا جائے گا

وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ۭ هِيَ

اور نہ ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا ۔ تمہارا ٹھکانا آگ ہے ۔ وہی

مَوْلٰىكُمْ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ

تمہاری رفیق ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے (۱۵) کیا ایمان والوں کے لیے

اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ

وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی نصیحت کے آگے جھک جائیں اور اس حق کے آگے

مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

جو نازل ہو چکا ہے ۔ اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو پہلے

مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ

کتاب دی گئی تھی پھر ان پر لمبی مدت گزر گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے

وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں (۱۶) جان لو کہ اللہ

يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ

زمین کو زندگی دیتا ہے اس کی موت کے بعد ۔ ہم نے تمہارے لیے نشانیاں

الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ

بیان کر دی ہیں ! تاکہ تم سمجھو (۱۷) بے شک صدقہ دینے والے مرد

وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ

اور صدقہ دینے والی عورتیں اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کو قرض دیا اچھا قرض ، وہ ان کے لیے

لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

بڑھایا جائے گا ۔ اور ان کے لیے باعزت اجر ہے (۱۸) اور جو لوگ ایمان لائے اللہ پر

وَرُسُلِهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ڰ وَالشُّهَدَاۗءُ

اور اس کے رسولوں پر وہی لوگ صدیق اور شہید ہیں

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ ۖ وَالَّذِينَ

اپنے رب کے نزدیک ان کے لیے ان کا اجر اور ان کی روشنی ہے۔ اور جن لوگوں نے

كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخ کے

الْجَحِيمِ (١٩) اعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ

لوگ ہیں (۱۹) خوب سمجھ لو کہ اس دنیا والی زندگی کی حقیقت بس یہ ہے کہ وہ نام ہے

وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي

کھیل کود کا ۔ ظاہری سجاوٹ کا ۔ تمہارے لیے ایک دوسرے پر فخر جتانے کا اور مال اور اولاد میں

الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ ۖ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ

ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنے کا۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک بارش جس سے اگنے والی چیزیں

نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ

کسانوں کو بہت اچھی لگتی ہے پھر وہ اپنا زور دکھاتی ہے پھر تم اس کو دیکھتے ہو کہ وہ زرد پڑ گئی ہے پھر وہ چورا چورا

حُطَامًا ۖ وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۙ وَمَغْفِرَةٌ

ہو جاتی ہے ۔ اور آخرت میں (ایک تو) سخت عذاب ہے اور (دوسرے) اللہ کی طرف سے

مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ ۚ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

بخشش ہے اور خوشنودی ۔ اور دنیا والی زندگی دھوکے کے

إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ (٢٠) سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ

سامان کے سوا کچھ بھی نہیں ہے (۲۰) دوڑو اپنے رب کی

مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ

معافی کی طرف اور ایسی جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان اور زمین کی وسعت کے

وَالْأَرْضِ ۙ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ

برابر ہے ۔ وہ ان لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے

ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ

یہ اللہ کا فضل ہے وہ اس کو دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے ۔ اور اللہ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (٢١) مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ

بڑے فضل والا ہے (۲۱) کوئی مصیبت نہ زمین میں

فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ
آتی ہے اور نہ تمہاری جانوں میں مگر وہ ایک کتاب میں لکھی ہوئی ہے

مِنْ قَبْلِ أَنْ نَبْرَأَهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ
اس سے پہلے کہ ہم اس کو پیدا کریں ۔ بے شک یہ اللہ کے لیے

يَسِيرٌ ﴿٢٢﴾ لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا
آسان ہے (۲۲) تاکہ تم غم نہ کرو اس پر جو تم سے کھویا گیا اور نہ

تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ
اس چیز پر فخر کرو جو اس نے تم کو دی ۔ اور اللہ اترانے والے ، فخر کرنے والے کو

مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿٢٣﴾ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ
پسند نہیں کرتا ہے (۲۳) جو کہ بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی بخل کی

النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۗ وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ
تعلیم دیتے ہیں ۔ اور جو شخص اعراض کرے گا تو اللہ

هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٤﴾ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا
بے نیاز ہے ، خوبیوں والا ہے (۲۴) حقیقت یہ ہے کہ ہم نے اپنے پیغمبروں کو

بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ
کھلی ہوئی نشانیاں دے کر بھیجا اور ان کے ساتھ کتاب بھی اتاری اور ترازو بھی

لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۖ وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ
تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں ۔ اور ہم نے لوہا اتارا

فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ
جس میں جنگی طاقت بھی ہے اور لوگوں کے لیے دوسرے فائدے بھی ۔ اور یہ اس لیے تاکہ اللہ

اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّ اللَّهَ
جان لے کہ کون ہے جو اس کو دیکھے بغیر اس (کے دین) کی اور اس کے پیغمبروں کی مدد کرتا ہے ۔ بے شک اللہ

قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ
بڑی قوت والا ، بڑے اقتدار کا مالک ہے (۲۵) اور ہم نے نوح کو اور ابراہیم (علیہما السلام) کو بھیجا

وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ ۖ فَمِنْهُمْ
اور ان کی اولاد میں ہم نے پیغمبری اور کتاب رکھ دی ۔ پھر ان میں سے کوئی

منزل ۷

مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ۝ ثُمَّ قَفَّيْنَا

راہ پر ہے اور ان میں سے بہت سے نافرمان ہیں (۲۶) پھر انہی کے نقش قدم پر

عَلَىٰ آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ

ہم نے رسول بھیجے اور انہی کے نقش قدم پر عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) کو بھیجا

وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ

اور ہم نے ان کو انجیل دی ، اور جن لوگوں نے ان کی پیروی کی ہم نے ان کے دلوں میں

اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً ۚ وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا

شفقت اور رحمت رکھ دی ، اور رہبانیت کو انہوں نے خود ایجاد کیا تھا

مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا

ہم نے اس کو ان پر نہیں لکھا تھا ، مگر انہوں نے خدا کی رضامندی کے لیے اس کو اختیار کر لیا ، پھر

رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۖ فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا

انہوں نے اس کی پوری رعایت نہ کی ، پس ان میں سے جو لوگ ایمان لائے ان کو

مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ۝ يَا أَيُّهَا

ہم نے ان کا اجر دیا ، اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں (۲۷) اے

الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ

ایمان والو ! اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ ، اللہ تم کو

كِفْلَيْنِ مِن رَّحْمَتِهِ وَيَجْعَل لَّكُمْ نُورًا تَمْشُونَ

اپنی رحمت سے دو حصے عطا کرے گا اور تم کو روشنی عطا کرے گا جس کو لے کر

بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ لِّئَلَّا يَعْلَمَ

چلو گے اور تم کو بخش دے گا ، اور اللہ بخشنے والا ہے ، مہربان ہے (۲۸) تاکہ اہل کتاب

أَهْلُ الْكِتَابِ أَلَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّن فَضْلِ اللَّهِ

جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل میں سے کسی چیز پر اختیار نہیں رکھتے

وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ

اور یہ کہ فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے ، وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝

اور اللہ بڑے فضل والا ہے (۲۹)

(سورۂ مجادلہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (۲۲) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۵) نمبر پہ ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۸) نمبر پہ ہے اور سورۂ منافقون کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۴۷۳) کلمات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اس میں (۱۷۹۲) حروف ہیں

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا

اللہ نے سن لی اس عورت کی بات جو اپنے شوہر کے معاملے میں آپ سے جھگڑتی تھی

وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اور اللہ سے شکوہ کر رہی تھی ، اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا ، بے شک اللہ

سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ① اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ

سننے والا ، دیکھنے والا ہے ① تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں

مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰۗىِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ

وہ ان کی مائیں نہیں ہیں ، ان کی مائیں تو وہی ہیں جنہوں نے ان کو جنا،

وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ

اور یہ لوگ بے شک ایک نامعقول اور جھوٹ بات کہتے ہیں ، اور بے شک اللہ

لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ② وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ

معاف کرنے والا ، بخشنے والا ہے ② اور جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کریں

ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ

پھر اس سے رجوع کریں جو انہوں نے کہا تھا تو ایک گردن کو آزاد کرنا ہے اس سے پہلے کہ وہ

يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

آپس میں ہاتھ لگائیں ، اس سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے ، اور اللہ جانتا ہے جو کچھ

خَبِيْرٌ ③ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ

تم کرتے ہو ③ پھر جو شخص نہ پائے تو روزے ہیں دو مہینے کے لگاتار اس سے

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ

پہلے کے آپس میں ہاتھ لگائیں ، پھر جو شخص نہ کر سکے تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا

مِسْكِيْنًا ۭ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ

کھلانا ہے ، یہ اس لیے کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ ، اور یہ اللہ کی

اللّٰهِ ۗ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۴ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ

حدیں ہیں اور منکروں کے لیے دردناک عذاب ہے (۴) جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ

مخالفت کرتے ہیں وہ ذلیل ہوں گے جس طرح وہ لوگ ذلیل ہوئے جو ان سے پہلے تھے ، اور ہم نے

اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۵

واضح آیتیں اتار دی ہیں ، اور منکروں کے لیے ذلت کا عذاب ہے (۵)

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ

جس دن اللہ ان سب کو اٹھائے گا اور ان کے کیے ہوئے کام ان کو بتائے گا،

اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۶

اللہ نے اس کو گن رکھا ہے اور وہ لوگ اس کو بھول گئے ، اور اللہ کے سامنے ہے ہر چیز (۶)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ

کوئی سرگوشی تین آدمیوں کی نہیں ہوتی جس میں چوتھا اللہ نہ ہو ، اور نہ پانچ کی ہوتی ہے

اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ

جس میں چھٹا وہ نہ ہو ، اور نہ اس سے کم کی یا زیادہ کی مگر وہ

مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ

ان کے ساتھ ہوتا ہے جہاں بھی وہ ہوں، پھر وہ ان کو ان کے کیے سے آگاہ کرے گا قیامت کے دن،

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۷ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا

بے شک اللہ ہر بات کا علم رکھنے والا ہے (۷) کیا آپ نے نہیں دیکھا جن کو سرگوشیوں سے

عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ

روکا گیا تھا پھر بھی وہ وہی کرتے ہیں جن سے روکے گئے تھے ، اور وہ گناہ

بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۡ وَاِذَا جَاۗءُوْكَ

اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں ، اور جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں

حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

تو آپ کو ایسے طریقے سے سلام کرتے ہیں جس سے اللہ نے آپ کو سلام نہیں کیا ، اور اپنے دلوں میں کہتے ہیں

منزل ۷

لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ۭ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ

کہ ہماری ان باتوں پر اللہ ہم کو عذاب کیوں نہیں دیتا ۔ ان کے لیے جہنم کافی ہے وہ اسی میں پڑیں گے

فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ

میں وہ برا ٹھکانہ ہے (۸) اے ایمان والو! جب تم سرگوشی کرو

فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ

تو گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشی نہ کرو

وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ

اور تم نیکی اور پرہیزگاری کی سرگوشی کرو ۔ اور اللہ سے ڈرو جس کے پاس تم

تُحْشَرُوْنَ ۝ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ

جمع کیے جاؤ گے (۹) یہ سرگوشی شیطان کی طرف سے ہے تاکہ وہ ایمان والوں کو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَاۗرِّهِمْ شَيْــــًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ

رنج پہنچائے ۔ اور وہ ان کو کچھ بھی رنج نہیں پہنچا سکتا مگر اللہ کے حکم سے

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اور ایمان والوں کو اللہ ہی پہ بھروسہ رکھنا چاہیے (۱۰) اے ایمان والو!

اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ

جب تم کو کہا جائے کہ مجلسوں میں کھل کر بیٹھو تو تم کھل کر بیٹھو ۔ اللہ تم کو

اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ

کشادگی دے گا ۔ اور جب کہا جائے کہ اٹھ جاؤ تو تم اٹھ جاؤ ۔ تم میں سے جو لوگ ایمان والے ہیں

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۭ

اور جن کو علم دیا گیا ہے اللہ ان کے درجے بلند کرے گا

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے (۱۱) اے ایمان والو!

اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ

جب تم رسول سے رازدارانہ بات کرو تو اپنی رازدارانہ بات سے پہلے

صَدَقَةً ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا

کچھ صدقہ دو ۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور زیادہ پاکیزہ ہے ۔ پھر اگر تم نہ پاؤ

فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۲﴾ ءَأَشْفَقْتُمْ أَن تُقَدِّمُوا بَيْنَ
تو اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۱۲﴾ کیا تم ڈر گئے اس بات سے کہ تم

يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ ۚ فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا وَتَابَ اللّٰهُ
اپنی راز داری کی گفتگو سے پہلے صدقہ دو ، پس اگر تم ایسا نہ کرو اور اللہ نے تم کو

عَلَيْكُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا اللّٰهَ
معاف کردیا تو تم نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی

وَرَسُولَهُ ۚ وَاللّٰهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۳﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى
اطاعت کرو ، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے ﴿۱۳﴾ کیا تم نے

ربع

الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِم مَّا هُم مِّنكُمْ
ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ کا غضب ہوا ، وہ نہ تم میں سے ہیں

وَلَا مِنْهُمْ وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۱۴﴾
اور نہ ان میں سے ہیں ، اور وہ جھوٹی بات پر قسم کھاتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں ﴿۱۴﴾

أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا
اللہ نے ان لوگوں کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے ، بے شک وہ برے کام ہیں

يَعْمَلُونَ ﴿۱۵﴾ اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَن
جو وہ کرتے ہیں ﴿۱۵﴾ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے پھر وہ روکتے ہیں

منزل ۷

سَبِيلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۱۶﴾ لَّن تُغْنِيَ
اللہ کی راہ سے ، پس ان کے لیے ذلت کا عذاب ہے ﴿۱۶﴾ ان کے مال

عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُم مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ۚ
اور ان کی اولاد ان کو ذرا بھی اللہ سے نہ بچا سکیں گے،

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۱۷﴾ يَوْمَ
یہ لوگ دوزخ والے ہیں ، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۷﴾ جس دن

يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ ۖ
اللہ ان سب کو اٹھائے گا تو وہ اس سے بھی اسی طرح کی قسم کھائیں گے جس طرح تم سے قسم کھاتے ہیں،

وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿۱۸﴾
اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ کسی چیز پر ہیں ، سن لو کہ یہی لوگ جھوٹے ہیں ﴿۱۸﴾

اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنْسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ حِزْبُ

شیطان نے ان پر قابو حاصل کر لیا ہے پھر اس نے ان کو اللہ کی یاد بھلا دی ہے۔ یہ لوگ شیطان کا

الشَّيْطَانِ ۚ أَلَا إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٩﴾ إِنَّ

گروہ ہیں۔ سن لو کہ شیطان کا گروہ ضرور برباد ہونے والا ہے (۱۹) بے شک

الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ ﴿٢٠﴾

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہی ذلیل لوگوں میں ہیں (۲۰)

كَتَبَ اللَّهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي ۚ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٢١﴾

اللہ نے لکھ دیا ہے کہ میں اور میرے رسول ہی غالب رہیں گے۔ بے شک اللہ قوت والا زبردست ہے (۲۱)

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ

آپ ایسی قوم نہیں پائیں گے جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو اور وہ ایسے لوگوں سے دوستی رکھے

مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ

جو اللہ اور اس کے رسول کے مخالف ہیں، اگرچہ وہ ان کے باپ یا ان کے بیٹے

أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ ۚ أُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ

یا ان کے بھائی یا ان کے خاندان والے کیوں نہ ہوں۔ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں

الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ مِنْهُ ۖ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي

اللہ نے ایمان لکھ دیا ہے اور ان کو اپنے فیض سے قوت دی ہے۔ اور وہ ان کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا

جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہو اور وہ اللہ سے

عَنْهُ ۚ أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللَّهِ ۚ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٢٢﴾

راضی ہوئے۔ یہی لوگ اللہ کا گروہ ہیں۔ اور اللہ کا گروہ ہی فلاح پانے والا ہے (۲۲)

(سورہ حشر مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اس میں (۲۴) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۱)
نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۹) نمبر پر ہے اور سورہ بینہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

الفاظ (۴۴۵) کلمات کی	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے	حروف (۱۹۱۳) حروف کی

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ

اللہ کی پاکی بیان کرتی ہیں سب چیزیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ اور وہ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ

زبردست ہے، حکمت والا ہے (۱) وہی ہے جس نے اہل کتاب کافروں کو ان کے

أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ ۚ مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ

گھروں سے پہلی ہی بار اکٹھا کر کے نکال دیا۔ تمہارا گمان نہ تھا کہ وہ

يَخْرُجُوا ۖ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ مَانِعَتُهُمْ حُصُونُهُمْ مِنَ اللَّهِ

نکلیں گے اور وہ خیال کرتے تھے کہ ان کے قلعے ان کو اللہ سے بچا لیں گے

فَأَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا ۖ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ

پھر اللہ ان پر وہاں سے آ پہنچا جہاں سے ان کو خیال بھی نہ تھا اور ان کے دلوں میں رعب

الرُّعْبَ ۚ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ

ڈال دیا، وہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں سے اجاڑ رہے تھے اور مسلمانوں کے ہاتھوں سے بھی۔

فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ ۝ وَلَوْلَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ

پس اے آنکھ والو! عبرت حاصل کرو (۲) اور اگر اللہ نے ان پر جلا وطنی نہ لکھ دی

الْجَلَاءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ

ہوتی تو وہ دنیا ہی میں ان کو عذاب دیتا، اور آخرت میں ان کے لیے آگ کا

النَّارِ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۖ وَمَنْ

عذاب ہے (۳) یہ اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی، اور جو شخص

يُشَاقِّ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ مَا قَطَعْتُمْ

اللہ کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ سخت عذاب والا ہے (۴) کھجوروں کے جو درخت

مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَىٰ أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ

تم نے کاٹ ڈالے یا ان کو ان کی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا تو یہ اللہ

اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ ۝ وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ

کے حکم سے اور تاکہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے (۵) اور اللہ نے ان سے جو کچھ اپنے رسول

مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ

کی طرف لوٹایا تو تم نے اس پر نہ گھوڑے دوڑائے اور نہ اونٹ

وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ

اور لیکن اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے تسلط دے دیتا ہے، اور اللہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٦﴾ مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ

ہر چیز پر قادر ہے ﴿۶﴾ جو کچھ اللہ اپنے رسول کو بستیوں والوں کی طرف سے

الْقُرَىٰ فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ

لوٹائے تو وہ اللہ کے لیے ہے اور رسول کے لیے ہے اور رشتے داروں اور یتیموں

وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ

اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے ؛ تاکہ وہ تمہارے مالداروں ہی کے درمیان

الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ ۚ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا

گردش نہ کرتا رہے ۔ اور رسول تم کو جو کچھ دے وہ لے لو اور وہ جس چیز سے

نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

تم کو روکے اس سے رک جاؤ اور اللہ سے ڈرو ۔ بے شک اللہ سخت سزا

الْعِقَابِ ﴿٧﴾ لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا

دینے والا ہے ﴿۷﴾ ان مفلس مہاجروں کے لیے جو اپنے گھروں

مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ

اور اپنے مالوں سے نکالے گئے ہیں ، وہ اللہ کا فضل اور رضامندی

وَرِضْوَانًا وَيَنْصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ

چاہتے ہیں اور وہ اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں ۔ یہی لوگ

الصَّادِقُونَ ﴿٨﴾ وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ

سچے ہیں ﴿۸﴾ اور جو لوگ پہلے سے دارالاسلام (مدینہ) میں قرار پکڑے ہوئے ہیں اور ایمان پر

مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ

جمے ہوئے ہیں ، جو ان کے پاس ہجرت کرکے آتا ہے اس سے وہ محبت کرتے ہیں اور وہ اپنے دلوں میں

فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ

اس سے تنگی نہیں پاتے جو مہاجرین کو دیا جاتا ہے ۔ اور وہ ان کو اپنے اوپر

أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَنْ يُوقَ شُحَّ

مقدم رکھتے ہیں اگرچہ ان کے اوپر فاقہ ہو ، اور جو شخص اپنے جی کے لالچ سے

نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٩﴾ وَالَّذِينَ جَاءُوا

بچا لیا گیا تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ﴿۹﴾ اور جو لوگ ان کے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا

بعد آئے وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ! ہم کو بخش دے اور ہمارے اُن بھائیوں کو

الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا

جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں

غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰﴾

ایمان والوں کے لیے کینہ نہ رکھ ، اے ہمارے رب ! بے شک تو بڑا شفیق اور مہربان ہے ﴿۱۰﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ

کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو نفاق میں مبتلا ہیں ، وہ اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں جنہوں نے

كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَىِٕنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ

اہل کتاب میں سے کفر کیا ہے ، اگر تم نکالے گئے تو ہم بھی تمہارے ساتھ

مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ

نکل جائیں گے اور تمہارے معاملے میں ہم کسی کی بات نہ مانیں گے ، اور اگر تم سے لڑائی ہوئی

لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۱﴾

تو ہم تمہاری مدد کریں گے ، اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں ﴿۱۱﴾

لَىِٕنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَىِٕنْ قُوْتِلُوْا

اگر وہ نکالے گئے تو یہ اُن کے ساتھ نہیں نکلیں گے ، اور اگر اُن سے لڑائی ہو

لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَىِٕنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۣ ثُمَّ

تو یہ اُن کی مدد نہیں کریں گے ، اور اگر اُن کی مدد کریں گے تو ضرور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے پھر وہ

لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ

کہیں مدد نہ پائیں گے ﴿۱۲﴾ بے شک تم لوگوں کا ڈر اُن کے دلوں میں اللہ سے

مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾

زیادہ ہے ، یہ اس لیے کہ وہ لوگ کچھ نہیں سمجھتے ﴿۱۳﴾

لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ

یہ لوگ سب مل کر تم سے بھی نہیں لڑیں گے مگر حفاظت والی بستیوں میں

وَّرَاۗءِ جُدُرٍ ۭ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ۭ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا

یا دیواروں کی آڑ میں ، اُن کی لڑائی آپس میں سخت ہے ، تم اُن کو متحد خیال کرتے ہو

منزل ۷

وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٤﴾
اور ان کے دل جدا جدا ہو رہے ہیں ، یہ اس لیے کہ وہ لوگ عقل نہیں رکھتے (١٤)

كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ
یہ ان لوگوں کی مانند ہیں جو ان سے کچھ ہی پہلے اپنے کیے کا مزہ چکھ چکے ہیں،

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٥﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ
اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے (١٥) جیسے شیطان جو انسان سے

لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ
کہتا ہے کہ منکر ہو جا ، پھر جب وہ منکر ہو جاتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میں تم سے بری ہوں،

اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا
میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو سارے جہان کا رب ہے (١٦) پھر انجام دونوں کا یہ ہوا کہ دونوں

فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٧﴾
دوزخ میں گئے جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے ، اور ظالموں کی سزا یہی ہے (١٧)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ
اے ایمان والو ! اللہ سے ڈرو اور ہر شخص دیکھے

مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا
کہ اس نے کل کے لیے کیا بھیجا ہے ، اور اللہ سے ڈرو ، بے شک اللہ باخبر ہے

تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ
جو تم کرتے ہو (١٨) اور تم ان لوگوں کی طرح مت ہو جاؤ جو اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے ان کو خود ان کی

اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿١٩﴾ لَا يَسْتَوِيْٓ
جانوں سے غافل کر دیا ، یہی لوگ نافرمان ہیں (١٩) دوزخ والے

اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ
اور جنت والے برابر نہیں ہو سکتے ، جنت والے ہی اصل میں

الْفَاۗىِٕزُوْنَ ﴿٢٠﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ
کامیاب ہیں (٢٠) اگر ہم اس قرآن کو پہاڑ پر اتارتے

لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ
تو آپ دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے دب جاتا اور پھٹ جاتا،

وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ

يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ
سوچیں (۲۱) وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۖ هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ﴿٢٢﴾
پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا، وہ بڑا مہربان ہے، نہایت رحم والا ہے (۲۲)

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ
وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہ، سب عیبوں سے پاک،

السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ
سراسر سلامتی، امن دینے والا، نگہبان، غالب، زورآور، عظمت والا،

سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
اللہ اس شرک سے پاک ہے جو لوگ کرتے ہیں (۲۳) وہی اللہ ہے پیدا کرنے والا، وجود میں لانے والا،

الْمُصَوِّرُ ۖ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي
صورت بنانے والا، اسی کے لیے ہیں سارے اچھے نام، ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٤﴾
اسی کی تسبیح کر رہی ہے، اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے (۲۴)

(۶۰) ممتحنہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اس میں (۱۳) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں۔ نزول ہونے کے اعتبار سے (۹۱) نمبر پر ہے جبکہ تلاوت کے اعتبار سے (۶۰) نمبر پر ہے اور سورۃ احزاب کے بعد نازل ہوئی ہے۔

الکلمات: (۳۴۸)
کلمات کل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الحروف: (۱۵۲)
حروف کل

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ
اے ایمان والو! تم میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں

أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا
کو دوست نہ بناؤ، تم ان سے دوستی کا اظہار کرتے ہو، حالانکہ انہوں نے اس حق کا

جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ ۙ يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ
انکار کیا جو تمہارے پاس آیا، وہ رسول کو اور تم کو اس بنا پر جلا وطن کرتے ہیں

أَن تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ رَبِّكُمْ إِن كُنتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي

کہ تم اپنے رب اللہ پر ایمان لائے ۔ اگر تم میری راہ میں جہاد اور میری رضامندی کی

سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي ۚ تُسِرُّونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ

طلب کے لیے نکلے ہو ۔ تم چھپا کر انہیں دوستی کا پیغام بھیجتے ہو

وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنتُمْ ۚ وَمَن يَفْعَلْهُ

اور میں جانتا ہوں جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو ۔ اور جو شخص تم میں سے

مِنكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿١﴾ إِن يَثْقَفُوكُمْ

ایسا کرے گا وہ راہ راست سے بھٹک گیا (۱) اگر وہ تم پر قابو پا جائیں

يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ

تو وہ تمہارے دشمن ہو جائیں گے اور اپنے ہاتھ اور اپنی زبان سے تم کو

وَأَلْسِنَتَهُم بِالسُّوءِ وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ ﴿٢﴾ لَن تَنفَعَكُمْ

تکلیف پہنچائیں گے ۔ اور چاہتے ہیں کہ تم بھی کسی طرح منکر ہو جاؤ (۲) تمہارے رشتے دار

أَرْحَامُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۚ

اور تمہاری اولاد قیامت کے دن تمہارے کام نہ آئیں گے ۔ وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا ۔

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٣﴾ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ

اور اللہ دیکھنے والا ہے جو کچھ تم کرتے ہو (۳) تمہارے لیے ابراہیم (علیہ السلام)

حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا

اور اس کے ساتھیوں میں اچھا نمونہ ہے ۔ جب کہ انہوں نے

لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَآءُ مِنكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِن

اپنی قوم سے کہا کہ ہم الگ ہیں تم سے اور ان چیزوں سے جن کی تم اللہ کے سوا

دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ

عبادت کرتے ہو ۔ ہم تمہارے منکر ہیں اور ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لیے

الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّىٰ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ

عداوت اور بیزاری ظاہر ہو گئی ہے یہاں تک کہ تم اللہ واحد پر ایمان لاؤ

إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا

مگر ابراہیم (علیہ السلام) کا اپنے والد سے یہ کہنا کہ میں آپ کے لیے معافی مانگوں گا اور میں

أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۖ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا
آپ کے لیے اللہ کے آگے کسی بات کا اختیار نہیں رکھتا ۔ اے ہمارے رب! ہم نے تجھ پر بھروسہ کیا

وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ④ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا
اور ہم تیری طرف رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے ④ اے ہمارے رب! ہم کو کافروں کے لیے

فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ
فتنہ مت بنا اور اے ہمارے رب ! ہم کو بخش دے ۔ بے شک تو

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑤ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ
زبردست ہے ، حکمت والا ہے ⑤ بے شک تمہارے لیے اُن کے اندر اچھا نمونہ ہے

لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّ
اس شخص کے لیے جو اللہ کا اور آخرت کے دن کا امیدوار ہو ۔ اور جو شخص روگردانی کرے گا

فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ⑥ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ
تو اللہ بے نیاز ہے ، تعریفوں والا ہے ⑥ امید ہے کہ اللہ تمہارے

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً ۚ وَاللَّهُ
اور اُن لوگوں کے درمیان دوستی پیدا کر دے جن سے تم نے دشمنی کی ۔ اور اللہ

قَدِيرٌ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ⑦ لَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ
سب کچھ کر سکتا ہے اور اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ⑦ اللہ تم کو اُن لوگوں سے نہیں روکتا

الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ
جنہوں نے دین کے معاملے میں تم سے جنگ نہیں کی اور تم کو تمہارے گھروں سے

مِنْ دِيَارِكُمْ أَنْ تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ ۚ إِنَّ
نہیں نکالا کہ تم ان سے بھلائی کرو اور تم اُن کے ساتھ انصاف کرو ۔ بے شک

اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ⑧ إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ
اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ⑧ اللہ بس اُن لوگوں سے تم کو منع کرتا ہے

الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُمْ مِنْ
جو دین کے معاملے میں تم سے لڑے اور تم کو تمہارے گھروں سے

دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ
نکالا اور تمہارے نکالنے میں مدد کی کہ تم اُن سے دوستی کرو ۔

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٩﴾ يٰٓاَيُّهَا
اور جو ان سے دوستی کرے تو وہی لوگ ظالم ہیں (۹) اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ
ایمان والو ! جب تمہارے پاس مسلمان عورتیں ہجرت کرکے آئیں

فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ
تو تم ان کو جانچ لو ۔ اللہ ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے ۔ پس اگر تم جان لو کہ وہ

مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ
مومن ہیں تو ان کو کافروں کی طرف نہ لوٹاؤ ۔ نہ وہ عورتیں ان کے لیے

لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ؕ
حلال ہیں اور نہ وہ ان عورتوں کے لیے حلال ہیں ۔ اور کافر شوہروں نے جو کچھ خرچ کیا وہ ان کو ادا کر دو ۔

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ
اور تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم ان سے نکاح کر لو جب کہ تم ان کے

اُجُوْرَهُنَّ ؕ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔلُوْا مَآ
مہر ادا کر دو ۔ اور تم کافر عورتوں کو اپنے نکاح میں نہ روکے رہو ۔ اور جو کچھ تم نے خرچ کیا ہے

اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ
اس کو مانگ لو اور جو کچھ کافروں نے خرچ کیا ہے وہ بھی تم سے مانگ لیں ۔ یہ اللہ کا حکم ہے ،

يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠﴾ وَاِنْ فَاتَكُمْ
وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے ۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے (۱۰) اور اگر تمہاری بیویوں

شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا
میں سے کچھ کافروں کی طرف رہ جائیں پھر تمہاری نوبت آئے تو جن کی بیویاں

الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ وَاتَّقُوا
گئی ہیں ان کو ادا کر دو جتنا کچھ انہوں نے خرچ کیا ۔ اور اللہ سے

اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا
ڈرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو (۱۱) اے نبی (ﷺ) ! جب

جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ
آپ کے پاس مومن عورتیں اس بات پر بیعت کے لیے آئیں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو

ع ۲

بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ

شریک نہ کریں گی اور وہ چوری نہ کریں گی اور وہ بدکاری نہ کریں گی اور وہ اپنی اولاد کو

اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ

قتل نہ کریں گی اور وہ اپنے ہاتھ اور پاؤں کے آگے کوئی بہتان گھڑ کر

وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ

نہ لائیں گی اور وہ کسی معروف میں آپ کی نافرمانی نہ کریں گی، تو ان سے بیعت لے لیجیے

وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۲ يٰٓاَيُّهَا

اور ان کے لیے اللہ سے بخشش کی دعا کیجیے، بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے (۱۲) اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَىِٕسُوْا

ایمان والو! تم ان لوگوں کو دوست نہ بناؤ جن کے اوپر اللہ کا غضب ہوا، وہ آخرت سے نا امید

مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَىِٕسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ۝۱۳

ہوگئے ہیں جس طرح قبروں میں پڑے ہوئے کفار نا امید ہیں (۱۳)

(سورۂ صف مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۱۴) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۹) کا نمبر ہے جبکہ تلاوت کے اعتبار سے (۶۱) نمبر ہے یہ سورۂ تغابن کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

الفاظ (۹۰۰)	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝	الفاظ (۲۲۱)
حروف ہیں	اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	کلمات ہیں

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے، اور وہ غالب ہے،

الْحَكِيْمُ ۝۱ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا

حکمت والا ہے (۱) اے ایمان والو! تم ایسی بات کیوں کہتے ہو جو تم

لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۲ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا

کرتے نہیں (۲) اللہ کے نزدیک یہ بات بہت ناراضی کی ہے کہ تم ایسی بات کہو

لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۳ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ

جو تم کرو نہیں (۳) اللہ تو ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اس کے راستے میں

سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۝۴ وَاِذْ

اس طرح مل کر لڑتے ہیں گویا وہ ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں (۴) اور (یاد کرو) جب کہ

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُونَنِي وَقَد تَّعْلَمُونَ

موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! تم مجھے کیوں ستاتے ہو؟ حالانکہ تمہیں (بخوبی) معلوم ہے

أَنِّي رَسُولُ ٱللَّهِ إِلَيْكُمْ ۖ فَلَمَّا زَاغُوٓا۟ أَزَاغَ ٱللَّهُ

کہ میں تمہاری جانب اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں. پس جب وہ لوگ ٹیڑھے ہی رہے تو اللہ نے ان کے

قُلُوبَهُمْ ۚ وَٱللَّهُ لَا يَهْدِي ٱلْقَوْمَ ٱلْفَٰسِقِينَ ﴿٥﴾ وَإِذْ

دلوں کو (اور) ٹیڑھا کر دیا ، اور اللہ تعالیٰ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں دیتا (۵) اور جب

قَالَ عِيسَى ٱبْنُ مَرْيَمَ يَٰبَنِيٓ إِسْرَٰٓءِيلَ إِنِّي رَسُولُ

عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) نے کہا کہ اے بنی اسرائیل ! میں تمہاری طرف

ٱللَّهِ إِلَيْكُم مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ ٱلتَّوْرَىٰةِ

اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں. تصدیق کرنے والا ہوں اس تورات کا جو مجھ سے پہلے سے موجود ہے

وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنۢ بَعْدِي ٱسْمُهُۥٓ أَحْمَدُ ۖ

اور خوشخبری دینے والا ہوں ایک رسول کی جو میرے بعد آئے گا (اور) اس کا نام احمد ہوگا.

فَلَمَّا جَآءَهُم بِٱلْبَيِّنَٰتِ قَالُوا۟ هَٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٦﴾

پھر جب وہ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے کہا : یہ تو کھلا ہوا جادو ہے (۶)

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ ٱفْتَرَىٰ عَلَى ٱللَّهِ ٱلْكَذِبَ وَهُوَ

اور اس سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے ! حالانکہ وہ

يُدْعَىٰٓ إِلَى ٱلْإِسْلَٰمِ ۚ وَٱللَّهُ لَا يَهْدِي ٱلْقَوْمَ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٧﴾

اسلام کی طرف بلایا جاتا ہو ، اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (۷)

يُرِيدُونَ لِيُطْفِـُٔوا۟ نُورَ ٱللَّهِ بِأَفْوَٰهِهِمْ وَٱللَّهُ

وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کی روشنی کو اپنے منہ سے بجھا دیں ! حالانکہ اللہ

مُتِمُّ نُورِهِۦ وَلَوْ كَرِهَ ٱلْكَٰفِرُونَ ﴿٨﴾ هُوَ ٱلَّذِيٓ أَرْسَلَ

اپنی روشنی کو پورا کر کے رہے گا خواہ کافروں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو (۸) وہی ہے جس نے بھیجا

رَسُولَهُۥ بِٱلْهُدَىٰ وَدِينِ ٱلْحَقِّ لِيُظْهِرَهُۥ عَلَى

اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ ! تاکہ اس کو سب دینوں پہ

ٱلدِّينِ كُلِّهِۦ وَلَوْ كَرِهَ ٱلْمُشْرِكُونَ ﴿٩﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ

غالب کر دے خواہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو (۹) اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ

کیا میں تم کو ایک ایسی تجارت بتاؤں جو تم کو ایک دردناک عذاب سے

اَلِيْمٍ ﴿۱۰﴾ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ

بچا لے ﴿۱۰﴾ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ

اپنے مال اور جان سے جہاد کرو ۔ یہ تمہارے لیے

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ

بہتر ہے اگر تم جانو ﴿۱۱﴾ اللہ تمہارے گناہ معاف کر دے گا

وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی

وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ

اور عمدہ مکانوں میں جو ہمیشہ رہنے کے باغوں میں ہوں گے ۔ یہ ہے بڑی

الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ۭ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ

کامیابی ﴿۱۲﴾ اور ایک اور چیز بھی ہے جس کی تم تمنا رکھتے ہو ۔ اللہ کی مدد اور فتح

قَرِيْبٌ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جلدی ۔ اور مومنوں کو بشارت دے دیجیے ﴿۱۳﴾ اے ایمان والو!

كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ

تم اللہ (کے دین) کے مددگار بن جاؤ ۔ اسی طرح جس طرح عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) نے

لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ

حواریوں سے کہا تھا کہ وہ کون ہیں جو اللہ کے واسطے میرے مددگار ہیں؟ حواریوں نے کہا:

نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ

ہم اللہ (کے دین) کے مددگار ہیں ۔ پھر بنی اسرائیل کا ایک گروہ ایمان لے آیا

وَكَفَرَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى

اور ایک گروہ نے کفر اختیار کیا، چنانچہ جو لوگ ایمان لائے تھے ہم نے ان کے دشمنوں کے خلاف

عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿۱۴﴾

ان کی مدد کی ۔ نتیجہ یہ ہوا کہ وہ غالب آگئے ﴿۱۴﴾

منزل ۷

ع

(سورۂ جمعہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اس میں (۱۱) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۱۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۶۲) نمبر پر ہے اور سورۂ صف کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۱۸۰) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۷۲۰) حروف ہیں

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ

اللہ کی تسبیح کر رہی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے۔ جو بادشاہ ہے

الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي

پاک ہے۔ زبردست ہے۔ حکمت والا ہے (۱) وہی ہے جس نے امی لوگوں میں

الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ

انہی میں سے ایک رسول کو بھیجا جو ان کے سامنے اس کی آیتوں کی تلاوت کرے اور ان کو پاکیزہ بنائے

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ

اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دے۔ جب کہ وہ اس سے پہلے

لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۚ

کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے تھے (۲) اور دوسروں کے لیے بھی ان میں سے جو ابھی ان میں شامل نہیں ہوئے۔

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ

اور وہ زبردست ہے۔ حکمت والا ہے (۳) یہ اللہ کا فضل ہے وہ دیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ مَثَلُ

جس کو چاہتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل والا ہے (۴) جن لوگوں کو

الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ

تورات کا حامل بنایا گیا پھر انہوں نے اس کو نہ اٹھایا ان کی حالت اس گدھے کی سی ہے

يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۭ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

جو کتابوں کا بوجھ اٹھائے ہوئے ہو۔ کیا ہی بری حالت ہے ان لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

آیتوں کو جھٹلایا۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (۵)

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ

کہہ دیجئے کہ اے یہود! اگر تمہارا گمان ہے کہ تم دوسروں سے

لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ
مقابل میں اللہ کے محبوب ہو تو تم موت کی تمنا کرو اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿۶﴾ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ
سچے ہو (۶) اور وہ کبھی اس کی تمنا نہ کریں گے ان کاموں کی وجہ سے جن کو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۷﴾ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ
اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے (۷) کہہ دیجیے کہ جس موت سے

تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ
تم بھاگتے ہو وہ تمہیں آ کر رہے گی ۔ پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے کے پاس

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾
لے جائے جاؤ گے پھر وہ تم کو بتادے گا جو تم کرتے رہے ہو (۸)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ
اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز کے لیے

الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ
پکارا جائے تو اللہ کی یاد کی طرف چل پڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو ، یہ

خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹﴾ فَاِذَا قُضِيَتِ
تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو (۹) پھر جب نماز

الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ
پوری ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل

اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰﴾ وَاِذَا
تلاش کرو ، اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو ، تاکہ تم فلاح پاؤ (۱۰) اور جب

رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَۨا انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَاۗىِٕمًا ۭ
وہ کوئی تجارت یا کھیل تماشا دیکھتے ہیں تو اس کی طرف دوڑ پڑتے ہیں اور آپ کو کھڑا ہوا چھوڑ دیتے ہیں۔

قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۭ
کہہ دیجیے کہ جو اللہ کے پاس ہے وہ کھیل تماشے اور تجارت سے زیادہ بہتر ہے

وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱﴾
اور اللہ بہترین رزق دینے والا ہے (۱۱)

(سورۂ منافقون مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۱۱) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۴) نمبر پر ہے یعنی ترتیب کے اعتبار سے (۶۳) نمبر پر ہے اور سورۂ حج کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۱۸۰) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۹۶۲) حروف ہیں

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ
جب منافق آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ بے شک اللہ کے رسول ہیں۔

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ
اور اللہ جانتا ہے کہ بے شک آپ اس کے رسول ہیں۔ اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ

الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۝ اِتَّخَذُوْۤا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً
منافقین جھوٹے ہیں ۝ انھوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے

فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا
پھر وہ روکتے ہیں اللہ کی راہ سے۔ بے شک نہایت برا ہے جو وہ

يَعْمَلُوْنَ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى
کر رہے ہیں ۝ یہ اس سبب سے ہے کہ وہ ایمان لائے پھر انھوں نے کفر کیا، پھر ان کے دلوں پر

قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ
مہر کردی گئی ہے سو وہ نہیں سمجھتے ۝ اور جب آپ انھیں دیکھیں تو ان کے جسم آپ کو

اَجْسَامُهُمْ ؕ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ
اچھے لگتے ہیں، اور اگر وہ بات کرتے ہیں تو آپ ان کی بات سنتے ہیں گویا کہ وہ

خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ
لکڑیاں ہیں ٹیک لگائی ہوئی۔ وہ ہر زور کی آواز کو اپنے خلاف سمجھتے ہیں، یہی لوگ

الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ؗ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝
دشمن ہیں پس ان سے بچو۔ اللہ ان کو ہلاک کرے، وہ کہاں پھرے جاتے ہیں ۝

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا
اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اللہ کا رسول تمہارے لیے استغفار کرے تو وہ اپنا سر

رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝
پھیر لیتے ہیں، اور آپ ان کو دیکھیں گے کہ وہ تکبر کرتے ہوئے بے رخی کرتے ہیں ۝

سَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ اَسۡتَغۡفَرۡتَ لَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تَسۡتَغۡفِرۡ

ان کے لیے یکساں ہے آپ ان کے لیے مغفرت کی دعا کرو یا مغفرت کی دعا

لَهُمۡ ؕ لَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى

نہ کرو ، اللہ ہرگز ان کو معاف نہ کرے گا ، اللہ نافرمان لوگوں کو

الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۶﴾ هُمُ الَّذِيۡنَ يَقُوۡلُوۡنَ لَا تُنۡفِقُوۡا

ہدایت نہیں دیتا (۶) یہی ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ اللہ کے رسول کے

عَلٰى مَنۡ عِنۡدَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنۡفَضُّوۡا ؕ وَلِلّٰهِ

پاس ہیں ان پر خرچ مت کرو یہاں تک کہ وہ منتشر ہو جائیں ۔ اور آسمانوں

خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَلٰـكِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ

اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے ہیں ، لیکن منافق

لَا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۷﴾ يَقُوۡلُوۡنَ لَئِنۡ رَّجَعۡنَاۤ اِلَى الۡمَدِيۡنَةِ

نہیں سمجھتے (۷) وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم مدینے لوٹے

لَيُخۡرِجَنَّ الۡاَعَزُّ مِنۡهَا الۡاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الۡعِزَّةُ وَلِرَسُوۡلِهٖ

تو عزت والا وہاں سے ذلت والے کو نکال دے گا ، حالانکہ عزت اللہ کے لیے اور اس کے رسول کے لیے

وَلِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَلٰـكِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸﴾ يٰۤاَيُّهَا

اور مومنین کے لیے ہے ، مگر منافقین نہیں جانتے (۸) اے

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُلۡهِكُمۡ اَمۡوَالُكُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُكُمۡ

ایمان والو ! تمہارے مال اور تمہاری اولاد تم کو اللہ کی یاد سے

عَنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

غافل نہ کرنے پائے ، اور جو ایسا کرے گا تو وہی گھاٹے میں پڑنے والے

الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۹﴾ وَاَنۡفِقُوۡا مِنۡ مَّا رَزَقۡنٰكُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ

لوگ ہیں (۹) اور ہم نے جو کچھ تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو اس سے پہلے

اَنۡ يَّاۡتِىَ اَحَدَكُمُ الۡمَوۡتُ فَيَقُوۡلَ رَبِّ لَوۡلَاۤ

کہ تم میں سے کسی کی موت آ جائے پھر وہ کہے کہ اے میرے رب ! تو نے مجھے

اَخَّرۡتَنِىۡۤ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيۡبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنۡ مِّنَ

کچھ اور مہلت کیوں نہ دی کہ میں صدقہ کرتا اور نیک لوگوں میں

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۭ

شامل ہو جاتا (۱۰) اور اللہ ہرگز کسی جان کو مہلت نہیں دیتا جب کہ اس کی میعاد آ جائے

وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱﴾

اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو (۱۱)

(سورۂ تغابن مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اس میں (۱۸) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں یہ نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۶۴) نمبر پر ہے اور سورۂ تحریم کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۲۴۱) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿﴾ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۰۷۰) حروف ہیں

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ

اللہ کی تسبیح کرتی ہے ہر چیز جو آسمانوں میں ہے اور ہر چیز جو زمین میں ہے ، اسی کی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱﴾

بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (۱)

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ

وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم میں سے کوئی کافر ہے اور کوئی مومن

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اور اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ تم کرتے ہو (۲) اس نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ

ٹھیک طور پر پیدا کیا اور اس نے تمہاری صورت بنائی تو نہایت اچھی صورت بنائی

وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور اسی کی طرف لوٹنا ہے (۳) وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو ، اور اللہ دلوں تک کی باتوں کا

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴﴾ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

جاننے والا ہے (۴) کیا تم کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جنہوں نے اس سے پہلے

مِنْ قَبْلُ ۡ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ

انکار کیا ، پھر انہوں نے اپنے کیے کا وبال چکھا اور ان کے لیے ایک دردناک

أَلِيمٌ ﴿٥﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُ كَانَت تَّأْتِيهِمْ رُسُلُهُم
عذاب ہے (۵) یہ اس لیے کہ اُن کے پاس اُن کے رسول کھلی دلیلیں

بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا فَكَفَرُوا
کے ساتھ آئے تو انہوں نے کہا کہ کیا انسان ہماری رہنمائی کریں گے؟ پس انہوں نے انکار کیا

وَّتَوَلَّوا وَّاسْتَغْنَى اللَّهُ ۚ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٦﴾ زَعَمَ
اور منہ پھیر لیا اور اللہ ان سے بے پروا ہو گیا، اور اللہ بے نیاز ہے، تعریف والا ہے (۶) انکار

الَّذِينَ كَفَرُوا أَن لَّن يُبْعَثُوا ۚ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي
کرنے والوں نے دعویٰ کیا کہ وہ ہرگز دوبارہ اٹھائے نہ جائیں گے، کہہ دیجیے کہ ہاں، میرے رب کی قسم!

لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۚ وَذَٰلِكَ عَلَى
تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر تم کو بتایا جائے گا جو کچھ تم نے کیا ہے، اور یہ اللہ کے لیے

اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٧﴾ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي
بہت آسان ہے (۷) پس اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول پر اور اس نور پر جو ہم نے

أَنزَلْنَا ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٨﴾ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ
اتارا ہے اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو (۸) جس دن وہ تم سب کو ایک جگہ جمع

لِيَوْمِ الْجَمْعِ ۖ ذَٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۗ وَمَن يُؤْمِن
ہونے کے دن جمع کرے گا، یہی ہار جیت کا دن ہوگا، اور جو شخص اللہ پر

بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ
ایمان لایا ہوگا اور اس نے نیک عمل کیا ہوگا اللہ اس کے گناہ اس سے دور کر دے گا

وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
اور اس کو باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٩﴾
وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے، یہی ہے بڑی کامیابی (۹)

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ
اور جن لوگوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی

النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٠﴾ مَا أَصَابَ
آگ والے ہیں، اس میں ہمیشہ رہیں گے، اور وہ برا ٹھکانہ ہے (۱۰) جو مصیبت بھی

منزل ۷

مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ

آتی ہے اللہ کے حکم سے آتی ہے ، اور جو شخص اللہ پر ایمان رکھتا ہے

يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾ وَاَطِيْعُوا

اللہ اس کے دل کو راہ دکھاتا ہے ، اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے (۱۱) اور تم اللہ کی

اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا

اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو ، پھر اگر تم اعراض کرو گے تو ہمارے

عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۲﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ

رسول پر بس صاف صاف پہنچا دینا ہے (۱۲) اللہ ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں،

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور ایمان والے لوگوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے (۱۳) اے ایمان

اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ

والو ! تمہاری بعض بیویاں اور بعض اولاد تمہارے دشمن ہیں

فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا

پس تم ان سے ہوشیار رہو ، اور اگر تم معاف کردو اور درگزر کرو اور بخش دو

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ

تو اللہ بخشنے والا ، رحم کرنے والا ہے (۱۴) تمہارے مال

وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾

اور تمہاری اولاد آزمائش کی چیز ہیں ، اور اللہ کے پاس بہت بڑا اجر ہے (۱۵)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا

لہٰذا جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو اور سنو اور مانو

وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ

اور (اللہ کے حکم کے مطابق) خرچ کرو ، یہ تمہارے ہی لیے بہتر ہے ، اور جو لوگ اپنے دل کی تنگی سے

نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنْ تُقْرِضُوا

محفوظ ہو جائیں وہی فلاح پانے والے ہیں (۱۶) اگر تم اللہ کو اچھا قرض

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ

دو گے تو وہ اس کو تمہارے لیے کئی گنا بڑھا دے گا اور تم کو بخش دے گا،

وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

اور اللہ قدر دان ہے ، بردبار ہے (۱۷) غائب اور حاضر کو جاننے والا ہے

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾

زبردست ہے ۔ حکمت والا ہے (۱۸)

(سورۂ طلاق مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (۱۲) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۹) نمبر پر ہے تلاوت کے اعتبار سے (۶۵) نمبر پر ہے اور سورۂ انسان کے بعد نازل ہوئی ہے ۔)

اس میں (۲۴۹) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۳۴) حروف ہیں

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ

اے پیارے نبی ! جب تم لوگ عورتوں کو طلاق دو تو ان کی عدت پر

لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ

طلاق دو اور عدت کو گنتے رہو ۔ اور اللہ سے ڈرو جو تمہارا رب ہے

لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّاۤ

ان عورتوں کو ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ خود نکلیں

اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَتِلْكَ حُدُوْدُ

مگر یہ کہ وہ کوئی کھلی بے حیائی کریں ۔ اور یہ اللہ کی

اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ

حدیں ہیں ۔ اور جو شخص اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا تو اس نے اپنے اوپر

نَفْسَهٗ ۚ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ

ظلم کیا ، تم نہیں جانتے شاید اللہ اس طلاق کے بعد کوئی نئی صورت

ذٰلِكَ اَمْرًا ﴿۱﴾ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ

پیدا کردے (۱) پھر جب وہ اپنی مدت کو پہنچ جائیں تو ان کو یا تو معروف کے

بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا

مطابق رکھ لو یا معروف کے مطابق ان کو چھوڑ دو ، اور اپنے میں سے

ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ۚ

دو معتبر گواہ کرلو اور ٹھیک ٹھیک اللہ کے لیے گواہی دو

ذٰلِكُمْ يُوعَظُ بِهِۦ مَن كَانَ يُؤْمِنُ بِٱللَّهِ

یہ اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر

وَٱلْيَوْمِ ٱلْءَاخِرِ ۚ وَمَن يَتَّقِ ٱللَّهَ يَجْعَل لَّهُۥ

ایمان رکھتا ہو۔ اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا وہ اس کے لیے راہ

مَخْرَجًا ۝ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ

نکالے گا۔ اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں اس کا گمان بھی نہ گیا ہو

وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى ٱللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُۥٓ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ

اور جو شخص خدا پر بھروسہ کرے گا تو وہ اس کے لیے کافی ہو جائے گا۔ بے شک اللہ اپنے کام

بَٰلِغُ أَمْرِهِۦ ۚ قَدْ جَعَلَ ٱللَّهُ لِكُلِّ شَىْءٍ قَدْرًا ۝

پورا کر کے رہتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک اندازہ ٹھہرا رکھا ہے۔

وَٱلَّٰٓـِٔى يَئِسْنَ مِنَ ٱلْمَحِيضِ مِن نِّسَآئِكُمْ إِنِ

اور تمہاری عورتیں جو حیض سے مایوس ہو چکی ہیں اگر تم کو

ٱرْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَٰثَةُ أَشْهُرٍ وَٱلَّٰٓـِٔى لَمْ

شبہ ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے۔ اور اسی طرح جن کو ابھی

يَحِضْنَ ۚ وَأُو۟لَٰتُ ٱلْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَن يَضَعْنَ

حیض نہیں آیا۔ اور حمل والی عورتوں کی عدت ان کا بچہ

حَمْلَهُنَّ ۚ وَمَن يَتَّقِ ٱللَّهَ يَجْعَل لَّهُۥ مِنْ أَمْرِهِۦ

جن دینا ہے۔ اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا تو وہ اس کے لیے اس کے کام میں آسانی

يُسْرًا ۝ ذَٰلِكَ أَمْرُ ٱللَّهِ أَنزَلَهُۥٓ إِلَيْكُمْ ۚ وَمَن

کر دے گا۔ یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تمہاری طرف نازل کیا ہے۔ اور جو شخص

يَتَّقِ ٱللَّهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّـَٔاتِهِۦ وَيُعْظِمْ لَهُۥٓ

اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے گناہ اس سے دور کر دے گا اور اس کو بڑا

أَجْرًا ۝ أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنتُم مِّن

اجر دے گا۔ تم ان عورتوں کو اپنی وسعت کے مطابق رہنے کا مکان دو جہاں تم

وُجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا۟ عَلَيْهِنَّ ۚ

رہتے ہو اور ان کو تنگ کرنے کے لیے انہیں تکلیف نہ پہنچاؤ۔

وَإِنْ كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّىٰ

اور اگر وہ حمل والیاں ہوں تو ان پر خرچ کرو یہاں تک کہ ان کا

يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ

وضع حمل ہو جائے ۔ پھر اگر وہ تمہارے لیے دودھ پلائیں تو ان کی اجرت

أُجُورَهُنَّ ۖ وَأْتَمِرُوا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوفٍ ۖ وَإِنْ

انہیں دو ۔ اور تم آپس میں ایک دوسرے کو نیکی سکھاؤ ۔ اور اگر

تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَىٰ ﴿٦﴾ لِيُنْفِقْ

تم آپس میں ضد کرو تو کوئی اور عورت دودھ پلائے گی (۶) چاہیے کہ وسعت والا

ذُو سَعَةٍ مِنْ سَعَتِهِ ۖ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ

اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرے اور جس کی آمدنی کم ہو

فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ ۚ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا

اس کو چاہیے کہ اللہ نے جتنا اس کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرے ۔ اللہ کسی پر بوجھ نہیں ڈالتا

مَا آتَاهَا ۚ سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ﴿٧﴾

مگر اتنا ہی جتنا اس کو دیا ہے ۔ اللہ تنگی کے بعد جلد ہی آسانی پیدا کر دے گا (۷)

وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ

اور بہت سی بستیاں ہیں جنہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرتابی کی

فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا وَعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا

پس ہم نے ان کا سخت حساب کیا ۔ اور ہم نے ان کو ہولناک

نُكْرًا ﴿٨﴾ فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا

سزا دی (۸) پس انہوں نے اپنے کیے کا وبال چکھا اور ان کا انجام کار

خُسْرًا ﴿٩﴾ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ

خسارہ ہی کا ہوا (۹) اللہ نے ان کے لیے ایک سخت عذاب تیار کر رکھا ہے

فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ ۚ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ

پس اللہ سے ڈرو اے عقل والو جو کہ ایمان لائے ہو

قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ﴿١٠﴾ رَسُولًا يَتْلُو

اللہ نے تمہاری طرف ایک نصیحت اتاری ہے (۱۰) ایک رسول جو تم کو

عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ

اس کی کھلی کھلی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے تاکہ نکالے ان لوگوں کو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ

تاریکیوں سے روشنی کی طرف لائے جو ایمان لائے اور اچھے

اِلَى النُّوْرِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ

نیک عمل کیا ۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لایا اور نیک

صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

عمل کیا اس کو وہ ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ قَدْ اَحْسَنَ

بہتی ہوں گی ۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ۔ اللہ نے اس کو

اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿١١﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ

بہت اچھی روزی دی (۱۱) اللہ ہی ہے جس نے بنائے سات

سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۭ يَتَنَزَّلُ

آسمان اور اتنی ہی طرح زمین بھی ۔ ان کے اندر

الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ

اس کا حکم اترتا ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ڏ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ

قادر ہے اور اللہ نے اپنے علم سے ہر چیز کا

شَيْءٍ عِلْمًا ﴿١٢﴾

احاطہ کر رکھا ہے (۱۲)

(۶۶) سورۃ التحریم مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اس میں (۱۲) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۷) نمبر پہ ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۶۶) نمبر پہ ہے اور سورۃ حجرات کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۲۷۴) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے	اس میں (۱۰۹۰) حروف ہیں

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ

اے (پیارے) نبی ! آپ کیوں اس چیز کو حرام کرتے ہو جو اللہ نے آپ کے لیے حلال کی ہے

تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۚ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

اپنی بیویوں کی رضامندی چاہنے کے لیے ۔ اور اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ① قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ

مہربان ہے (۱) اللہ نے تم لوگوں کے لیے تمہاری قسموں کا کھولنا مقرر کر دیا ہے

وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ②

اور اللہ تمہارا کارساز ہے ۔ اور وہ جاننے والا ۔ حکمت والا ہے (۲)

وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ

اور جب (ہمارے) نبی نے اپنی کسی بیوی سے ایک بات بھید کی کہی

فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ

تو جب اس نے اس کو بتا دیا اور اللہ نے نبی کو اس سے آگاہ کر دیا تو نبی نے

بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ

کچھ بات جتائی اور کچھ ٹال دی ۔ پھر جب نبی نے اس کو یہ بات جتائی

قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ۚ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ

تو اس نے کہا کہ آپ کو کس نے اس کی خبر دی ۔ نبی نے کہا کہ مجھ کو بتایا جاننے والے نے

الْخَبِيْرُ ③ اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ

باخبر نے (۳) اگر تم دونوں اللہ کی طرف رجوع کرو تو تمہارے دل

قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ

جھک گئے ہیں ۔ اور اگر تم دونوں نبی کے مقابلے میں کارروائی کرو گی تو اس کا مالک

مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

اللہ ہے اور جبریل اور صالح اہل ایمان اور ان کے علاوہ فرشتے

بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ④ عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ

اس کے مددگار ہیں (۴) اگر وہ (پیغمبر) تمہیں طلاق دے دیں تو بہت جلد

اَنْ يُّبْدِلَهٗۤ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ

انہیں ان کا رب تمہارے بدلے تم سے بہتر بیویاں عنایت فرمائے گا جو اسلام والیاں

مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ

ایمان والیاں، اللہ کے حضور جھکنے والیاں، توبہ کرنے والیاں، عبادت گزار، روزے رکھنے والیاں ہوں گی،

ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ﴿٥﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

بیوہ اور کنواریاں (۵) اے ایمان والو!

قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ

تم اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان ہیں

وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ

اور پتھر، جس پر سخت دل مضبوط فرشتے مقرر ہیں

لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا

جنہیں جو حکم اللہ تعالیٰ دیتا ہے اس کی نافرمانی نہیں کرتے؛ بلکہ جو حکم دیا جائے

يُؤْمَرُوْنَ ﴿٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا

بجا لاتے ہیں (۶) اے کافرو! آج تم عذر اور بہانہ

الْيَوْمَ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٧﴾

مت کرو۔ تمہیں صرف تمہارے کرتوت کا بدلہ دیا جا رہا ہے (۷)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً

اے ایمان والو! اللہ کے آگے سچی توبہ

نَّصُوْحًا ۭ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ

کرو، امید ہے کہ تمہارا رب تمہارے گناہ معاف

سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

کردے اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ

بہتی ہوں گی۔ جس دن اللہ نبی کو اور ان کے ساتھ ایمان لانے والوں کو

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ

رسوا نہیں کرے گا۔ ان کی روشنی ان کے آگے اور ان کے

اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا

داہنی طرف دوڑ رہی ہوگی، وہ یہ دعا کر رہے ہوں گے کہ اے ہمارے رب! ہمارے لیے ہماری روشنی کو

نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٨﴾

کامل کر دیجیے اور ہماری مغفرت فرمائیے۔ بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں (۸)

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ

اے نبی ! کافروں اور منافقوں سے جہاد کیجیے اور ان پر سختی

عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۹

کیجیے اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے ، اور وہ برا ٹھکانا ہے (۹)

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ

اللہ کافروں کے لیے مثال بیان کرتا ہے نوح (علیہ السلام) کی بیوی کی اور لوط (علیہ السلام) کی

وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا

بیوی کی ، دونوں ہمارے بندوں میں سے دو نیک بندوں کے

صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ

نکاح میں تھیں ۔ پھر انھوں نے ان کے ساتھ خیانت کی تو وہ دونوں اللہ کے مقابلے میں ان کے

شَيْئًا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝۱۰

کچھ کام نہ آسکے ، اور دونوں کو کہہ دیا گیا کہ آگ میں داخل ہو جاؤ داخل ہونے والوں کے ساتھ (۱۰)

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ

اور اللہ ایمان والوں کے لیے مثال بیان کرتا ہے فرعون کی بیوی کی

اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

جب کہ اس نے کہا کہ اے میرے پروردگار ! میرے لیے اپنے پاس جنت میں ایک گھر بنا دیجیے

وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ

اور مجھ کو فرعون اور اس کے عمل سے بچا لیجیے اور مجھ کو ظالم

الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۱ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ

قوم سے نجات دیجیے (۱۱) اور عمران کی بیٹی مریم (علیہا السلام)

الَّتِيْۤ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ

جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی ، پھر ہم نے اس میں اپنی روح

رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ

پھونک دی اور اس نے اپنے رب کے کلمات کی اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی ، اور وہ

مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۝۱۲

فرماں برداروں میں سے تھی (۱۲)

(سورۂ ملک مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اس میں (۳۰) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۶۷) نمبر پر ہے اور سورۂ طور کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۳۰) کلمات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اس میں (۱۳۴۳) حروف ہیں

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
بابرکت ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر

قَدِيْرُ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ
قادر ہے (۱) جس نے موت اور زندگی پیدا کی : تاکہ وہ تمہیں آزمائے

اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ﴿۲﴾ الَّذِيْ
کہ تم میں سے کون اچھے عمل والا ہے ، اور وہ زبردست ہے ، بہت زیادہ بخشنے والا ہے (۲) جس نے

خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ
بنائے سات آسمان اوپر تلے ، آپ رحمان کے بنانے میں کوئی خلل

مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾
نہیں دیکھو گے ، پھر نگاہ ڈال کر دیکھ لیجیے کہیں آپ کو کوئی خلل نظر آتا ہے (۳)

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ
پھر بار بار نگاہ ڈال کر دیکھیے ، نگاہ ناکام تھک کر

خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا
تمہاری طرف واپس آجائے گی (۴) اور ہم نے قریب کے آسمانوں کو چراغوں سے

بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ
سجایا ہے اور ہم نے ان کو شیطانوں کے مارنے کا ذریعہ بنایا ہے اور ہم نے ان کے لیے دوزخ کا عذاب

عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿۵﴾ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ
تیار کر رکھا ہے (۵) اور جن لوگوں نے اپنے رب کا انکار کیا ان کے لیے جہنم کا

جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۶﴾ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا
عذاب ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے (۶) جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو جہنم کا شور

لَهَا شَهِيْقًا وَّهِىَ تَفُوْرُ ۙ﴿۷﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۭ
سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی (۷) معلوم ہوگا کہ وہ غصے میں پھٹ پڑے گی

منزل ۷

كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ
جب کبھی اس میں کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو جہنم کے محافظ فرشتے ان سے پوچھیں گے: کیا تمہارے پاس

نَذِيْرٌ ﴿٨﴾ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا
کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا؟ (۸) وہ کہیں گے کہ ہاں! ہمارے پاس ڈرانے والا آیا تھا پھر ہم نے اس کو جھٹلا دیا

وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ
اور ہم نے کہا کہ اللہ نے کوئی چیز نہیں اتاری، تم تو بڑی گمراہی میں

ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿٩﴾ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا
پڑے ہوئے ہو (۹) اور وہ کہیں گے کہ اگر ہم سنتے یا سمجھتے تو ہم

كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١٠﴾ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ
دوزخ والوں میں سے نہ ہوتے (۱۰) پس وہ اپنے گناہوں کا اقرار کریں گے

فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ
پس لعنت ہو دوزخ والوں پر (۱۱) جو لوگ اپنے رب سے بغیر دیکھے

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿١٢﴾ وَاَسِرُّوْا
ڈرتے ہیں ان کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے (۱۲) اور تم اپنی بات

قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٣﴾
چھپا کر کہو یا پکار کر کہو، وہ دلوں تک کی باتوں کو خوب جانتا ہے (۱۳)

اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۭ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٤﴾ هُوَ
کیا وہ نہ جانے گا جس نے پیدا کیا ہے، اور وہ باریک بین ہے، خبر رکھنے والا ہے (۱۴) وہی اللہ

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا
جس نے تمہارے لیے زمین کو چلنے کے قابل بنا دیا پھر تم اس کے راستوں میں چلو

وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۭ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿١٥﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ
اور اللہ کی دی ہوئی روزی کھاؤ، اور اسی کی طرف زندہ ہو کر اٹھنا ہے (۱۵) کیا تم اس سے بے خوف ہو گئے

فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ
جو آسمان میں ہے کہ وہ تم کو زمین میں دھنسا دے پھر وہ

تَمُوْرُ ﴿١٦﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ
لرزنے لگے (۱۶) یا کیا تم آسمان والے کی اس بات سے بے خوف ہو گئے کہ وہ تم پر پتھروں کی

حَاصِبًا ۚ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ

حاصبا برسا دے ؟ پھر تمہیں پتہ چلے گا کہ میرا ڈرانا کیسا تھا ﴿۱۷﴾ اور اُن سے پہلے جو لوگ تھے

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿۱۸﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا

انہوں نے بھی (پیغمبروں کو) جھٹلایا تھا ۔ پھر (دیکھو لوگو) میرا عذاب کیسا تھا؟ ﴿۱۸﴾ کیا وہ پرندوں کو

إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ ۚ مَا يُمْسِكُهُنَّ

اپنے اوپر نہیں دیکھتے پر پھیلائے ہوئے اور وہ اُن کو سمیٹ بھی لیتے ہیں ۔ رحمان کے سوا

إِلَّا الرَّحْمَٰنُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ﴿۱۹﴾ أَمَّنْ هَٰذَا

کوئی نہیں جو اُن کو تھامے ہوئے ہو؟ بے شک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۹﴾ بھلا ایسا کون ہے

الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِنْ دُونِ الرَّحْمَٰنِ ۚ

جو تمہارا لشکر بنے (اور) جو تمہاری مدد کرے رحمان کے سوا؟

إِنِ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ﴿۲۰﴾ أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي

کافر تو صرف دھوکے میں ہی ﴿۲۰﴾ آخر کون ہے جو تم کو

يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۚ بَلْ لَجُّوا فِي عُتُوٍّ

روزی دے اگر اللہ اپنی روزی روک لے ؟ بلکہ وہ سرکشی پر اور بدکنے پر

وَنُفُورٍ ﴿۲۱﴾ أَفَمَنْ يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْدَىٰ

اڑ گئے ہیں ﴿۲۱﴾ کیا جو شخص اوندھے منہ چل رہا ہے وہ زیادہ صحیح راہ پانے والا ہے

أَمَّنْ يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ هُوَ

یا وہ شخص جو سیدھا ایک سیدھی راہ پر چل رہا ہے ﴿۲۲﴾ کہہ دیجیے کہ وہی ہے

الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ

جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے لیے کان اور آنکھ

وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِي

اور دل بنائے ۔ تم لوگ بہت کم شکر ادا کرتے ہو ﴿۲۳﴾ کہہ دیجیے کہ وہی ہے جس نے

ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿۲۴﴾ وَيَقُولُونَ

تم کو زمین میں پھیلایا اور تم اسی کی طرف اکٹھا کیے جاؤ گے ﴿۲۴﴾ اور وہ کہتے ہیں

مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۲۵﴾ قُلْ

کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہو ﴿۲۵﴾ کہہ دیجیے

إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢٦﴾

کہ یہ علم صرف اللہ کے پاس ہے ۔ اور میں صرف ایک کھلا ہوا ڈرانے والا ہوں (۲۶)

فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا

پس جب وہ اس کو قریب آتا ہوا دیکھیں گے تو ان کے چہرے بگڑ جائیں گے جنہوں نے انکار کیا

وَقِيلَ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تَدَّعُونَ ﴿٢٧﴾ قُلْ

اور کہا جائے گا کہ یہی ہے وہ چیز جس کو تم مانگا کرتے تھے (۲۷) (اے پیارے نبی! ان سے) کہہ دیجئے کہ

أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَن مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا

ذرا یہ بتاؤ کہ اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرما دے

فَمَن يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ

تو (دونوں صورتوں میں) کافروں کو دردناک عذاب سے کون بچائے گا ؟ (۲۸) کہہ دیجئے کہ وہ

الرَّحْمَٰنُ آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ

رحمان ہے ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر ہم نے بھروسہ کیا ۔ پس بہت جلد تم جان لوگے

مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ

کہ کھلی ہوئی گمراہی میں کون ہے (۲۹) کہہ دیجئے کہ ذرا بتاؤ اگر تمہارا پانی

مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَن يَأْتِيكُم بِمَاءٍ مَّعِينٍ ﴿٣٠﴾

نیچے اتر جائے تو کون ہے جو تمہارے لیے صاف پانی لے آئے ؟ (۳۰)

(سورۃ القلم مکی ... سورت نمبر (۶۸) ... (۵۲) [illegible]

[illegible] (۲) رکوع ... [illegible]

آیات (۵۲) کلمات ...	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	(۱۲۵۶) حروف ...

ن ۚ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ﴿١﴾ مَا أَنتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ

نٓ ۔ قسم ہے قلم کی اور جو کچھ (لکھنے والے) لکھتے ہیں (۱) آپ اپنے رب کے فضل سے

بِمَجْنُونٍ ﴿٢﴾ وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ﴿٣﴾

دیوانے نہیں ہیں (۲) اور بے شک آپ کے لیے اجر ہے کبھی ختم نہ ہونے والا (۳)

وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ﴿٤﴾ فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ﴿٥﴾

اور یقیناً آپ اخلاق کے اعلیٰ درجے پر ہیں (۴) پس بہت جلد ہی آپ دیکھیں گے اور وہ بھی دیکھیں گے (۵)

بِأَيِّكُمُ الْمَفْتُونُ ۝٦ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ

کہ تم میں سے کس کو جنون تھا (۶) بے شک آپ کا رب ہی خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے

عَنْ سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝٧ فَلَا تُطِعِ

بھٹکا ہوا ہے اور وہ راہ پہ چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے (۷) پس آپ ان

الْمُكَذِّبِينَ ۝٨ وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ ۝٩ وَلَا

جھٹلانے والوں کا کہنا نہ مانیں (۸) وہ چاہتے ہیں کہ آپ نرم پڑ جائیں تو وہ بھی نرم پڑ جائیں (۹) اور آپ

تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَهِينٍ ۝١٠ هَمَّازٍ مَشَّاءٍ بِنَمِيمٍ ۝١١

ایسے شخص کا کہنا نہ مانیں جو بہت قسمیں کھانے والا ہو، بے وقعت ہو (۱۰) طعنہ دینے والا ہو، چغلی لگاتے پھرتا ہو (۱۱)

مَنَّاعٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۝١٢ عُتُلٍّ بَعْدَ ذَٰلِكَ

بھلائی سے روکنے والا، زیادتی کرنے والا، بدعمل ہو (۱۲) بدمزاج ہو۔ اور اس کے علاوہ بدنسب

زَنِيمٍ ۝١٣ أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ۝١٤ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ

ہو بھی (۱۳) صرف اس وجہ سے کہ وہ بڑے مال اور اولاد والا ہے (۱۴) جب اس کو ہماری آیتیں

آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝١٥ سَنَسِمُهُ عَلَى

پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ اگلوں کی بے سند باتیں ہیں (۱۵) جلد ہی ہم اس کی ناک پہ

الْخُرْطُومِ ۝١٦ إِنَّا بَلَوْنَاهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ

داغ لگائیں گے (۱۶) ہم نے ان کو آزمائش میں ڈالا ہے جس طرح ہم نے باغ والوں کو آزمائش میں ڈالا تھا،

إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ۝١٧ وَلَا يَسْتَثْنُونَ ۝١٨

جب کہ انہوں نے قسم کھائی تھی کہ وہ صبح سویرے ضرور اس کے پھل توڑ لیں گے (۱۷) اور انہوں نے ان شاء اللہ نہیں کہا (۱۸)

فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِنْ رَبِّكَ وَهُمْ نَائِمُونَ ۝١٩

پس اس باغ پہ آپ کے رب کی طرف سے ایک پھرنے والا پھر گیا اور وہ سو رہے تھے (۱۹)

فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ۝٢٠ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِينَ ۝٢١

پھر صبح کو وہ ایسا ہو گیا جیسے کٹی ہوئی فصل (۲۰) پس صبح کو انہوں نے ایک دوسرے کو پکارا (۲۱)

أَنِ اغْدُوا عَلَىٰ حَرْثِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَارِمِينَ ۝٢٢

کہ اپنے کھیت پہ صبح سویرے چلو اگر تم کو پھل توڑنا ہے (۲۲)

فَانْطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخَافَتُونَ ۝٢٣ أَنْ لَا يَدْخُلَنَّهَا

پھر وہ چل پڑے اور وہ آپس میں چپکے چپکے کہہ رہے تھے (۲۳) کہ آج کوئی محتاج

الْيَوْمَ عَلَيْكُم مِّسْكِينٌ ﴿۲۴﴾ وَغَدَوْا عَلَىٰ حَرْدٍ قَادِرِينَ ﴿۲۵﴾

تمہارے باغ میں نہ آنے پائے (۲۴) اور وہ اپنے کو روکنے پر قادر سمجھ کر چلے (۲۵)

فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُّونَ ﴿۲۶﴾ بَلْ نَحْنُ

پھر جب انہوں نے اس باغ کو دیکھا تو کہنے لگے کہ ہم ضرور راستہ بھٹک گئے ہیں (۲۶) بلکہ ہم

مَحْرُومُونَ ﴿۲۷﴾ قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ

محروم ہو گئے (۲۷) ان میں جو بہتر آدمی تھا اس نے کہا: میں نے تم سے نہیں کہا تھا

لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ﴿۲۸﴾ قَالُوا سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا

کہ تم لوگ تسبیح کیوں نہیں کرتے (۲۸) انہوں نے کہا کہ ہمارا رب پاک ہے، بے شک ہم

ظَالِمِينَ ﴿۲۹﴾ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَلَاوَمُونَ ﴿۳۰﴾

ظالم تھے (۲۹) پھر ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے (۳۰)

قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا طَاغِينَ ﴿۳۱﴾ عَسَىٰ رَبُّنَا أَن

انہوں نے کہا: افسوس ہے ہم پر، بے شک ہم حد سے نکلنے والے تھے (۳۱) شاید ہمارا رب ہم کو اس سے

يُبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا رَاغِبُونَ ﴿۳۲﴾

اچھا باغ اس کے بدلے میں دے دے، ہم اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں (۳۲)

كَذَٰلِكَ الْعَذَابُ ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا

اسی طرح آتا ہے عذاب، اور آخرت کا عذاب اس سے بھی بڑا ہے، کاش یہ لوگ

يَعْلَمُونَ ﴿۳۳﴾ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتِ

جانتے (۳۳) بے شک ڈرنے والوں کے لیے ان کے رب کے پاس نعمت کے

النَّعِيمِ ﴿۳۴﴾ أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ﴿۳۵﴾

باغ ہیں (۳۴) کیا ہم فرماں برداروں کو نافرمانوں کے برابر کر دیں گے (۳۵)

مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿۳۶﴾ أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ

تم کو کیا ہوا، تم کیسا فیصلہ کرتے ہو (۳۶) کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں

تَدْرُسُونَ ﴿۳۷﴾ إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَا تَخَيَّرُونَ ﴿۳۸﴾ أَمْ لَكُمْ

تم پڑھتے ہو (۳۷) بے شک اس میں تمہارے لیے وہ ہے جس کو تم پسند کرتے ہو (۳۸) کیا تمہارے لیے

أَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۙ إِنَّ لَكُمْ

ہمارے اوپر قسمیں ہیں قیامت تک باقی رہنے والی کہ تمہارے لیے وہی کچھ ہے

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ

اور یہ منکر لوگ جب نصیحت کو سنتے ہیں تو اس طرح آپ کو دیکھتے ہیں

لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾

گویا اپنی نگاہوں سے آپ کو پھسلا دیں گے، اور کہتے ہیں کہ یہ ضرور دیوانہ ہے (۵۱)

وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۲﴾

حالانکہ یہ قرآن تو تمام جہان والوں کے لیے نصیحت ہی نصیحت ہے (۵۲)

(سورۂ حاقہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۵۲) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۸) نمبر پر ہے جبکہ تلاوت کے اعتبار سے (۶۹) نمبر پر ہے اور سورۂ ملک کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۴۳۳) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے	اس میں (۲۵۶) کلمات ہیں

اَلْحَآقَّةُ ﴿۱﴾ مَا الْحَآقَّةُ ﴿۲﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ﴿۳﴾

سچ مچ آنے والی (۱) کیا ہے وہ سچ مچ آنے والی (۲) اور آپ کو معلوم بھی ہے کہ وہ سچ مچ آنے والی کیا چیز ہے (۳)

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿۴﴾ فَاَمَّا ثَمُوْدُ

قوم ثمود اور قوم عاد نے کھڑکھڑانے والی (حقیقت) کو جھٹلایا (۴) پھر قوم ثمود

فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿۵﴾ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ

تو وہ حد سے بڑھ جانے والی آواز سے (۵) اور عاد، تو وہ بہت تیز و تند ہوا سے ہلاک

صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿۶﴾ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ

کیے گئے (۶) اس کو اللہ نے سات راتیں اور آٹھ دن ان پر لگاتار

اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا ۙ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى ۙ كَاَنَّهُمْ

مسلط رکھا، پس آپ دیکھتے ہیں کہ وہاں وہ اس طرح پڑے ہوئے ہیں گویا کہ وہ

اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿۷﴾ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ

کھجوروں کے کھوکھلے تنے ہیں (۷) تو کیا آپ کو ان میں سے کوئی بھی بچا ہوا

بَاقِيَةٍ ﴿۸﴾ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ

نظر آتا ہے (۸) اور فرعون اور اس سے پہلے والوں اور الٹی ہوئی بستیوں نے

بِالْخَاطِئَةِ ﴿۹﴾ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً

جرم کیا (۹) پس انہوں نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی تو اللہ نے ان کو

رَابِيَةً ﴿١٠﴾ إِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَاءُ حَمَلْنَاكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ﴿١١﴾

بہت سخت پکڑا ﴿۱۰﴾ اور جب پانی حد سے گزر گیا تو ہم نے تم کو کشتی میں سوار کرایا ﴿۱۱﴾

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ ﴿١٢﴾

تاکہ ہم اس کو تمہارے لیے یادگار بنا دیں اور یاد رکھنے والے کان اس کو یاد رکھیں ﴿۱۲﴾

فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ ﴿١٣﴾ وَحُمِلَتِ

پس جب صور میں یکبارگی پھونک ماری جائے گی ﴿۱۳﴾ اور زمین

الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً ﴿١٤﴾

اور پہاڑوں کو اٹھا کر ایک ہی بار میں ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا ﴿۱۴﴾

فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١٥﴾ وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ

تو اس دن ایک واقع ہونے والی چیز واقع ہو جائے گی ﴿۱۵﴾ اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ

يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ﴿١٦﴾ وَالْمَلَكُ عَلَىٰ أَرْجَائِهَا ۚ وَيَحْمِلُ

اس روز بالکل بودا اور کمزور ہو جائے گا ﴿۱۶﴾ اور فرشتے بھی اس کے کناروں پر ہوں گے، اور آپ کے رب کے

عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ ﴿١٧﴾ يَوْمَئِذٍ

عرش کو اس دن آٹھ فرشتے اپنے اوپر اٹھائے ہوئے ہوں گے ﴿۱۷﴾ جس دن

تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَىٰ مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ

تم پیش کیے جاؤ گے، تمہاری کوئی بات پوشیدہ نہ ہوگی ﴿۱۸﴾ پس جس شخص کو اس کا

كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ هَاؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيَهْ ﴿١٩﴾

اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا کہ لو میرا اعمال نامہ پڑھو ﴿۱۹﴾

إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلَاقٍ حِسَابِيَهْ ﴿٢٠﴾ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ

میں نے گمان کر رکھا تھا کہ مجھ کو میرا حساب پیش آنے والا ہے ﴿۲۰﴾ پس وہ ایک پسندیدہ

رَاضِيَةٍ ﴿٢١﴾ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿٢٢﴾ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾

عیش میں ہوگا ﴿۲۱﴾ اونچے باغ میں ﴿۲۲﴾ جس کے میوے جھکے پڑے ہوں گے ﴿۲۳﴾

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ

کھاؤ اور پیو مزے کے ساتھ، ان اعمال کے بدلے میں جو تم نے گزرے دنوں میں

الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ ۙ

کیے ہیں ﴿۲۴﴾ اور جس شخص کا اعمال نامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا

فَيَقُولُ يٰلَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتٰبِيَهْ ﴿۲۵﴾ وَلَمْ أَدْرِ مَا

تو وہ کہے گا : کاش ! میرا اعمال نامہ مجھے نہ دیا جاتا (۲۵) اور میں نہ جانتا کہ میرا

حِسَابِيَهْ ﴿۲۶﴾ يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿۲۷﴾ مَا

حساب کیا ہے (۲۶) اے کاش کہ وہ موت ہی خاتمہ کرنے والی ہوتی (۲۷) میرا مال

أَغْنٰى عَنِّي مَالِيَهْ ﴿۲۸﴾ هَلَكَ عَنِّي سُلْطٰنِيَهْ ﴿۲۹﴾

میرے کام نہ آیا (۲۸) میرا سارا زور مجھ سے جاتا رہا (۲۹)

خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ فِي

اس شخص کو پکڑو پھر اس کو طوق پہناؤ (۳۰) پھر اس کو جہنم میں داخل کردو (۳۱) پھر ایک

سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ﴿۳۲﴾

زنجیر میں جکڑو جس کی پیمائش ستر ہاتھ ہے (۳۲)

إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَحُضُّ

یہ شخص خدائے عظیم پر ایمان نہ رکھتا تھا (۳۳) اور وہ غریب کو

عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿۳۴﴾ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا

کھانا کھلانے پر نہیں ابھارتا تھا (۳۴) لہٰذا آج یہاں اس کا کوئی

حَمِيمٌ ﴿۳۵﴾ وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ﴿۳۶﴾ لَا يَأْكُلُهُ

ہمدرد نہیں (۳۵) اور نہ کھانا ہے سوائے دوزخیوں کے دھوون پیپ کے (۳۶) جس کو کہ گناہ گاروں کے

إِلَّا الْخٰطِئُونَ ﴿۳۷﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ﴿۳۸﴾

سوا کوئی نہ کھاوے گا (۳۷) اب میں قسم کھاتا ہوں ان کی بھی جو تم دیکھتے ہو (۳۸)

وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ﴿۳۹﴾ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿۴۰﴾

اور جن کو تم نہیں دیکھتے ہو (۳۹) بے شک یہ ایک باعزت رسول کا کلام ہے (۴۰)

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۚ قَلِيلًا مَا تُؤْمِنُونَ ﴿۴۱﴾

اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں ، تم بہت کم ایمان رکھتے ہو (۴۱)

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۚ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ﴿۴۲﴾ تَنْزِيلٌ

اور یہ کسی کاہن کا کلام نہیں ، تم بہت کم غور کرتے ہو (۴۲) خداوند عالم کی

مِنْ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ

طرف سے نازل ہوا ہے (۴۳) اور اگر وہ کوئی بات گھڑ کر ہمارے

الْأَقَاوِيلِ ۝٤٤ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ۝٤٥ ثُمَّ

اور بنا لاتا (۴۴) تو ہم اس کا دایاں ہاتھ پکڑتے (۴۵) پھر ہم

لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ۝٤٦ فَمَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ

اس کی رگ دل کاٹ دیتے (۴۶) پھر تم میں سے کوئی اس سے

عَنْهُ حَاجِزِينَ ۝٤٧ وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِلْمُتَّقِينَ ۝٤٨

ہم کو روکنے والا نہ ہوتا (۴۷) اور بے شک یہ یاد دہانی ہے ڈرنے والوں کے لیے (۴۸)

وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُكَذِّبِينَ ۝٤٩ وَإِنَّهُ

اور ہمیں خوب معلوم ہے کہ تم میں کچھ لوگ جھٹلانے والے بھی ہیں (۴۹) اور وہ

لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝٥٠ وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ۝٥١

منکروں کے لیے پچھتاوا ہے (۵۰) اور یہ تحقیقی یقین ہے (۵۱)

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝٥٢

پس آپ اپنے رب عظیم کے نام کی تسبیح کیجیے (۵۲)

(سورۂ معارج مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی جس میں (۴۴) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۰) نمبر پر ہے اور سورۂ حاقہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

ان میں (۲۲۴) کلمات ہیں	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے	ان میں (۹۲۹) حروف ہیں

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ۝١ لِلْكَافِرِينَ لَيْسَ

ایک سوال کرنے والے نے سوال کیا ایسے عذاب کا جو واقع ہونے والا ہے (۱) کافروں کے لیے جسے

لَهُ دَافِعٌ ۝٢ مِنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ ۝٣ تَعْرُجُ

کوئی ٹال نہ سکے گا (۲) اللہ کی طرف سے جو سیڑھیوں کا مالک ہے (۳) فرشتے اور روح

الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ

سیڑھیوں سے چڑھ کر اس کے پاس جاتے ہیں (عذاب واقع ہوگا) ایسے دن میں جس کی مقدار

خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ۝٤ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا ۝٥

پچاس ہزار برس ہے (۴) تو آپ کافروں کی باتوں کو حوصلے کے ساتھ برداشت کرتے رہیے (۵)

إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا ۝٦ وَنَرَاهُ قَرِيبًا ۝٧ يَوْمَ

بے شک یہ اس کو دور دیکھ رہے ہیں (۶) اور ہم اسے قریب دیکھ رہے ہیں (۷) جس دن

تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ ﴿٨﴾ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ﴿٩﴾

آسمان پگھلے ہوئے تانبے کے مانند ہو جائے گا (۸) اور پہاڑ اون کی طرح ہو جائیں گے (۹)

وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا ﴿١٠﴾ يُبَصَّرُونَهُمْ ۚ يَوَدُّ

اور کوئی دوست کسی دوست کو پوچھے گا بھی نہیں (۱۰) حالانکہ وہ انہیں دکھائے جائیں گے، مجرم

الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ ﴿١١﴾

چاہے گا کہ کاش! اس دن کے عذاب سے چھٹنے کے لیے بدلے میں دے دے اپنے بیٹوں کو (۱۱)

وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ﴿١٢﴾ وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ ﴿١٣﴾

اور اپنی بیوی کو اور اپنے بھائی کو (۱۲) اور اپنے اس کنبے کو جس میں وہ رہتا تھا (۱۳)

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ ﴿١٤﴾ كَلَّا ۖ

اور ان تمام لوگوں کو جو زمین میں ہیں سب کو بدلے میں دے دے پھر وہ اپنے کو بچا لے (۱۴) لیکن ایسا ہرگز نہیں ہوگا

إِنَّهَا لَظَىٰ ﴿١٥﴾ نَزَّاعَةً لِلشَّوَىٰ ﴿١٦﴾ تَدْعُو مَنْ أَدْبَرَ

وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے (۱۵) کھال ادھیڑ ڈالنے والی (۱۶) ان لوگوں کو اپنی طرف بلائے گی جنہوں نے (دین حق سے) اعراض

وَتَوَلَّىٰ ﴿١٧﴾ وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ﴿١٨﴾ إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ

کیا اور منہ پھیر لیا (۱۷) اور (مال) جمع کیا اور بند کر رکھا (۱۸) کچھ شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ

هَلُوعًا ﴿١٩﴾ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ﴿٢٠﴾ وَإِذَا مَسَّهُ

پیدا ہوا ہے (۱۹) جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے (۲۰) اور جب اس کے پاس کوئی مال آتی ہے

الْخَيْرُ مَنُوعًا ﴿٢١﴾ إِلَّا الْمُصَلِّينَ ﴿٢٢﴾ الَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ

تو بہت بخیل بن جاتا ہے (۲۱) مگر وہ نمازی ایسے نہیں ہیں (۲۲) جو اپنی نماز کی

صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ﴿٢٣﴾ وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ

ہمیشہ پابندی کرتے ہیں (۲۳) اور جن کے مال و دولت میں ایک متعین

مَعْلُومٌ ﴿٢٤﴾ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ﴿٢٥﴾ وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ

حق ہے (۲۴) مانگنے والوں کا اور نہ مانگنے والوں کا (۲۵) اور جو روز جزا کو

بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿٢٦﴾ وَالَّذِينَ هُمْ مِنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ

سچ سمجھتے ہیں (۲۶) اور جو اپنے پروردگار کے عذاب کا خوف

مُشْفِقُونَ ﴿٢٧﴾ إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ﴿٢٨﴾

رکھتے ہیں (۲۷) بے شک ان کے پروردگار کا عذاب ہے ہی ایسا کہ اس سے بے خوف نہ ہوا جائے (۲۸)

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝٢٩ إِلَّا عَلٰٓى

اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں (٢٩) مگر اپنی

أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ

بیویوں یا لونڈیوں سے کہ ان کے پاس جانے سے انہیں کچھ

مَلُوْمِيْنَ ۝٣٠ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ

ملامت نہیں (٣٠) البتہ جو لوگ ان کے علاوہ کوئی اور طریقہ اختیار کرنا چاہیں تو وہ حد سے گذرے ہوئے

الْعٰدُوْنَ ۝٣١ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِأَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

لوگ ہیں (٣١) اور جو بھی امانتوں اور عہد کا پاس رکھنے

رٰعُوْنَ ۝٣٢ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ۝٣٣

والے ہیں (٣٢) اور جو اپنی گواہیوں پر قائم رہتے ہیں (٣٣)

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝٣٤ أُولٰٓئِكَ فِيْ

اور جو اپنی نماز کی خبر رکھتے ہیں (٣٤) یہی لوگ جنتوں میں

جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ۝٣٥ فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ

عزت و اکرام سے ہوں گے (٣٥) تو ان کافروں کو کیا ہوا ہے کہ آپ کی طرف

مُهْطِعِيْنَ ۝٣٦ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ۝٣٧

دوڑے چلے آتے ہیں (٣٦) اور دائیں بائیں سے گروہ گروہ ہو کر جمع ہوتے جاتے ہیں (٣٧)

أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ۝٣٨

کیا ان میں سے ہر شخص یہ توقع رکھتا ہے کہ نعمت کے باغ میں داخل کیا جائے گا؟ (٣٨)

كَلَّا ۭ إِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ۝٣٩ فَلَآ أُقْسِمُ

ہرگز نہیں! ہم نے ان کو اس چیز سے پیدا کیا ہے جسے وہ جانتے ہیں (٣٩) پس مشرقوں

بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ إِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ۝٤٠ عَلٰٓى

اور مغربوں کے مالک کی قسم کہ ہم قدرت رکھتے ہیں (٤٠) یعنی اس بات پہ

أَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝٤١

قادر ہیں کہ ان سے بہتر لوگ بدل لائیں اور ہم عاجز نہیں ہیں (٤١)

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ

تو اے پیغمبر! ان کو باطل میں پڑے رہنے اور کھیل کھیلنے دیں یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے

الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿٤٢﴾ يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ
وہ ان کے سامنے آ موجود ہو (۴۲) جس دن یہ جلدی جلدی قبروں سے

سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصُبٍ يُوفِضُونَ ﴿٤٣﴾ خَاشِعَةً
نکلیں گے جیسے اپنے بتوں کی طرف دوڑے جا رہے ہوں (۴۳) ان کی آنکھیں

أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۚ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي
جھک رہی ہوں گی اور ذلت ان پر چھا رہی ہوگی ۔ یہی وہ دن ہے جس کا ان سے

كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿٤٤﴾
وعدہ کیا جاتا تھا (۴۴)

(سورۂ نوح مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ۔ اس میں (۲۸) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں ۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۱) نمبر پر ہے اور تلاوت کے اعتبار سے بھی (۷۱) نمبر پر ہے اور سورۂ نحل کے بعد نازل ہوئی ہے)

سورۃ نوح (۷۱) — مکیۃ | بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے | آیاتہا (۲۸) — رکوعاتہا

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنذِرْ قَوْمَكَ مِن
بے شک ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا تھا کہ ایک دردناک عذاب کے

قَبْلِ أَن يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١﴾ قَالَ يَا قَوْمِ
آنے سے پہلے اپنی قوم کو اطلاع کر دو (۱) نوح (علیہ السلام) نے کہا : اے میری قوم!

إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢﴾ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ
میں تم کو ایک صاف اطلاع دینے آیا ہوں (۲) کہ صرف ایک اللہ کی بندگی کرو ۔ اس کی نافرمانی سے بچو

وَأَطِيعُونِ ﴿٣﴾ يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ
اور میرا کہا مان جاؤ (۳) تب وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور ایک مقررہ وقت تک

إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ ۖ
تم کو مہلت دے گا ۔ بے شک اللہ کی طرف سے جب مقررہ وقت آ جاتا ہے تو پھر ڈھیل نہیں ملتی

لَوْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي
کاش تم یہ بات سمجھ لیتے (۴) نوح (علیہ السلام) نے عرض کیا : اے میرے رب! میں اپنی قوم کو رات اور دن

لَيْلًا وَنَهَارًا ﴿٥﴾ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا فِرَارًا ﴿٦﴾
برابر دعوت دیتا رہا (۵) مگر یہ لوگ تو میری دعوت سے بدک کر اور زیادہ بھاگنے لگے (۶)

منزل ۷

وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ
اور میں نے جب بھی ان کو دعوت دی ان کے بخشے کے لیے کہ آپ ان کی مغفرت فرمائیں تو انہوں نے

فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا وَاسْتَكْبَرُوا
اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیں اور کپڑوں سے اپنے بدن کو ڈھانپ لیا اور اپنی ضد پر اڑے رہے اور بڑا تکبر کیے

اسْتِكْبَارًا ۝٧ ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝٨ ثُمَّ إِنِّي
اکڑ بیٹھے (۷) پھر بھی میں نے ان کو زور زیادہ کھل کر دعوت پیش کی (۸) پھر اس کے بعد میں نے

أَعْلَنتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ۝٩ فَقُلْتُ
کھلم کھلا ان کے سامنے اپنی دعوت کا اعلان کر دیا اور کھلے میں چپکے سے بھی سمجھانے کی کوشش کی (۹) چنانچہ میں نے کہا

اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۝١٠ يُرْسِلِ السَّمَاءَ
کہ اپنے پروردگار سے مغفرت مانگو۔ یقین جانو وہ بہت بخشنے والا ہے (۱۰) وہ تم پر آسمان سے پانی کی

عَلَيْكُم مِّدْرَارًا ۝١١ وَيُمْدِدْكُم بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ
موسلا دھار بارشیں برسائے گا (۱۱) اور تمہاری امداد کرے گا مالوں اور بیٹوں کے ذریعے

وَيَجْعَل لَّكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَل لَّكُمْ أَنْهَارًا ۝١٢ مَّا لَكُمْ
اور تمہارے لیے باغات بنائے گا اور تمہارے لیے نہریں بنائے گا (۱۲) تم کو کیا ہو گیا ہے

لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ۝١٣ وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ۝١٤
کہ تم اللہ کے لیے وقار اور عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے (۱۳) حالانکہ اس نے تم کو پیدا کیا طرح طرح سے (۱۴)

أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ۝١٥
کیا تم نے یہ غور نہیں کیا کہ اللہ نے کیسے تہ در تہ سات آسمان (۱۵)

وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝١٦
اور چاند کو ان میں نور بنانے والا اور سورج کو روشن چراغ بنادیا (۱۶)

وَاللَّهُ أَنبَتَكُم مِّنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ۝١٧ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ
اور اللہ نے تمہیں زمین سے عجیب طریقے سے اگایا ہے (۱۷) پھر زمین کے اندر تمہیں

فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ۝١٨ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ
لوٹا دے گا اور پھر تم کو ایک خاص انداز سے باہر لے آئے گا (۱۸) اور اللہ نے ہی تمہارے لیے زمین کو

الْأَرْضَ بِسَاطًا ۝١٩ لِّتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝٢٠
ایک فرش بنا دیا ہے (۱۹) تاکہ تم اس کے کشادہ اور کھلے راستوں میں چلو پھرو (۲۰)

قَالَ نُوحٌ رَّبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَن

نوح (علیہ السلام) نے عرض کیا کہ اے میرے رب! انہوں نے میری بات نہیں مانی اور ایسوں کے کہنے میں

لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ﴿٢١﴾ وَمَكَرُوا

آئے کہ ان کے مال اور اولاد میں نقصان کے سوا ان کے کچھ بڑھایا نہیں ﴿۲۱﴾ اور انہوں نے بڑے فریب

مَكْرًا كُبَّارًا ﴿٢٢﴾ وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ

اور سازشوں کا جال بچھا دیا ﴿۲۲﴾ اور (اپنی قوموں سے) کہا ہے کہ اپنے معبودوں کو ہرگز مت چھوڑنا

وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ

نہ ود کو اور سواع کو کسی صورت میں چھوڑنا۔ اور نہ یغوث و یعوق اور نسر کو

وَنَسْرًا ﴿٢٣﴾ وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۖ وَلَا تَزِدِ

چھوڑنا ﴿۲۳﴾ اور انہوں نے بہت سے لوگوں کو بہکا دیا، اور اب آپ ان گمراہوں کی

الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا ﴿٢٤﴾ مِّمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا

گمراہی میں ہی اضافہ کیجیے ﴿۲۴﴾ یہ لوگ اپنی خطاؤں اور گناہوں کے سبب پانی میں ڈبا کر مارے گئے

فَأُدْخِلُوا نَارًا فَلَمْ يَجِدُوا لَهُم مِّن دُونِ

پھر آگ میں داخل کر دیے گئے، اور اب اللہ کے مقابلے میں کسی کو بھی اپنا

اللَّهِ أَنصَارًا ﴿٢٥﴾ وَقَالَ نُوحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى

مددگار نہیں پا رہے ہیں ﴿۲۵﴾ اور نوح (علیہ السلام) نے عرض کیا کہ اے رب! آپ زمین پہ

الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ﴿٢٦﴾ إِنَّكَ إِن

کافروں سے بسا ہوا ایک گھر بھی بچا نہ رہنے دیں ﴿۲۶﴾ اگر آپ ان کو یونہی

تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا

رہنے دیں گے تو یہ آپ کے بندوں کو پھر گمراہ کریں گے اور ان سے جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار اور پکی

كَفَّارًا ﴿٢٧﴾ رَّبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَن دَخَلَ

کافر ہی ہوگی ﴿۲۷﴾ اے میرے رب! میری مغفرت فرمائیے اور میرے ماں باپ کی مغفرت فرمائیے اور جو میرے گھر

بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلَا تَزِدِ

میں ایمان لا کر داخل ہوا ایسے سب ایمان والے مردوں کی اور ایمان والی عورتوں کی مغفرت فرمائیے اور ظالموں کی

الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ﴿٢٨﴾

تباہی اور بربادی کو زیادہ بڑھا دیجیے ﴿۲۸﴾

منزل ۷

ع ۲

(سورۂ جن مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۲۸) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۰) نمبر پہ ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۲) نمبر پہ ہے اور سورۂ اعراف کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۸۵) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۸۷۰) حروف ہیں

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا

کہہ دیجیے کہ مجھے وحی کی گئی ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے غور سے قرآن سنا تو انھوں نے کہا

اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝۱ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ

کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے (۱) جو ہدایت کی راہ بتاتا ہے

فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝۲ وَّاَنَّهُ

تو ہم اس پر ایمان لائے، اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں گے (۲) اور یہ کہ

تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝۳ وَّاَنَّهُ

ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے، اس نے نہ کوئی بیوی بنائی ہے اور نہ اولاد (۳) اور یہ کہ

كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝۴ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ

ہمارا نادان اللہ کے بارے میں بہت خلاف حق باتیں کہتا تھا (۴) اور ہم نے گمان کیا تھا

اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝۵

کہ انسان اور جن اللہ کی شان میں کبھی جھوٹ بات نہ کہیں گے (۵)

وَّاَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ

اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ جنات کے کچھ لوگوں کی پناہ

مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۝۶ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا

لیا کرتے تھے، اس طرح ان لوگوں نے جنات کو اور سر چڑھا دیا تھا (۶) اور یہ کہ انھوں نے بھی گمان کیا جیسا

ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝۷ وَّاَنَّا لَمَسْنَا

تمہارا گمان تھا کہ اللہ کسی کو نہ اٹھائے گا (۷) اور ہم نے آسمان کا

السَّمَاۗءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۝۸

جائزہ لیا تو ہم نے پایا کہ وہ سخت پہرے داروں اور شعلوں سے بھرا ہوا ہے (۸)

وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۭ فَمَنْ

اور ہم اس کے بعض ٹھکانوں میں سننے کے لیے بیٹھا کرتے تھے، پس اب جو کوئی

يَسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ﴿۹﴾ وَّاَنَّا

سننا چاہتا ہے تو وہ اپنے لیے ایک تیار شعلہ پاتا ہے (۹) اور ہم

لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ

نہیں جانتے کہ یہ زمین والوں کے لیے کوئی بُرائی چاہی گئی ہے یا اُن کے رب نے ان کے ساتھ

رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴿۱۰﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ

بھلائی کا ارادہ کیا ہے (۱۰) اور یہ کہ ہم میں سے بعض نیک ہیں اور بعض

ذٰلِكَ ۭ كُنَّا طَرَاۗىِٕقَ قِدَدًا ﴿۱۱﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ

اور طرح کے، ہم مختلف طریقوں پر تھے (۱۱) اور یہ کہ ہم نے سمجھ لیا کہ ہم زمین میں

اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ﴿۱۲﴾ وَّاَنَّا

اللہ کو ہرا نہیں سکتے اور نہ بھاگ کر اس کو ہرا سکتے ہیں (۱۲) اور یہ کہ ہم نے

لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ۭ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ

جب ہدایت کی بات سنی تو ہم اس پر ایمان لائے، پس جو شخص اپنے رب پر ایمان لائے گا

فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ﴿۱۳﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ

تو اس کو نہ کمی کا اندیشہ ہوگا اور نہ زیادتی کا (۱۳) اور یہ کہ ہم میں سے کچھ مسلمان ہو گئے ہیں

وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ۭ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰۗىِٕكَ تَحَرَّوْا

اور ہم میں سے (اب بھی) کچھ ظالم ہیں؛ چنانچہ جو اسلام لے آئے انھوں نے ہدایت کا راستہ

رَشَدًا ﴿۱۴﴾ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿۱۵﴾

ڈھونڈ لیا ہے (۱۴) اور رہے وہ لوگ جو ظالم ہیں تو وہ جہنم کا ایندھن ہیں (۱۵)

وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَي الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّاۗءً

اور (مجھے وحی کی گئی ہے کہ) یہ لوگ اگر راستے پر قائم ہو جاتے تو ہم ان کو خوب پانی سے

غَدَقًا ﴿۱۶﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۭ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ

سیراب کرتے (۱۶) تاکہ اس میں ان کو آزمائیں، اور جو شخص اپنے رب کی یاد سے

رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿۱۷﴾ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ

منہ موڑے گا تو وہ اس کو سخت عذاب میں مبتلا کرے گا (۱۷) اور یہ کہ مسجدیں اللہ کے لیے ہیں

فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ

پس تم اللہ کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارو (۱۸) اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ اُس کو پکارنے

منزل ۷

يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿١٩﴾ قُلْ إِنَّمَآ

کے لیے کھڑا ہوا تو لوگ اس پر ٹوٹ پڑنے کے لیے تیار ہو گئے (۱۹) آپ کہہ دیجیے کہ میں صرف

أَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ أُشْرِكُ بِهٖٓ أَحَدًا ﴿٢٠﴾ قُلْ إِنِّيْ

اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا (۲۰) آپ کہہ دیجیے کہ میں

لَآ أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿٢١﴾ قُلْ إِنِّيْ

تم لوگوں کے لیے نہ کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ کسی بھلائی کا (۲۱) آپ کہہ دیجیے کہ مجھ کو

لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ أَحَدٌ ۙ وَّلَنْ أَجِدَ مِنْ

اللہ سے کوئی بچا نہیں سکتا اور نہ میں اس کے سوا کوئی پناہ

دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾ إِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ۭ وَمَنْ

پا سکتا ہوں (۲۲) ہاں اللہ کی طرف سے پہنچا دینا اور اس کے پیغاموں کی ادائیگی ہے، اور جو شخص

يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَإِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ

اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو اس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ

فِيْهَآ أَبَدًا ﴿٢٣﴾ حَتّٰىٓ إِذَا رَأَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ

ہمیشہ رہیں گے (۲۳) یہاں تک کہ جب وہ دیکھیں گے اس چیز کو جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو وہ جان لیں گے

مَنْ أَضْعَفُ نَاصِرًا وَّأَقَلُّ عَدَدًا ﴿٢٤﴾ قُلْ إِنْ

کہ کس کے مددگار کمزور ہیں اور کون تعداد میں کم ہیں (۲۴) آپ کہہ دیجیے کہ میں

أَدْرِيْٓ أَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ أَمْ يَجْعَلُ لَهٗ

نہیں جانتا کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ قریب ہے یا میرے رب نے اس کے لیے لمبی مدت

رَبِّيْٓ أَمَدًا ﴿٢٥﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ

مقرر کر رکھی ہے (۲۵) غیب کا جاننے والا وہی ہے، وہ اپنے غیب پر کسی کو مطلع

أَحَدًا ﴿٢٦﴾ إِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَإِنَّهٗ

نہیں کرتا (۲۶) سوائے اس رسول کے جس کو اس نے پسند کیا ہو تو وہ

يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿٢٧﴾

اس کے آگے اور پیچھے محافظ لگا دیتا ہے (۲۷)

لِّيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ

تاکہ اللہ جان لے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیے ہیں اور وہ ان کے ماحول کا

بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿٢٨﴾

احاطہ کیے ہوئے ہے اور اس نے ہر چیز کو گن رکھا ہے (۲۸)

(سورۂ مزمل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی لیکن آیت (۱۰، ۱۱، ۲۰) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں۔ اس میں (۲۰) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۳) نمبر پر ہے اور سورۂ قلم کے بعد نازل ہوئی)

اس میں (۲۸۵) کلمات ہیں	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ﴿﴾ خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۸۳۸) حروفات ہیں

يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿١﴾ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٢﴾ نِصْفَهُ

اے کپڑا اوڑھنے والے (۱) رات کو قیام کیا کریں مگر تھوڑی سی رات (۲) یعنی نصف رات

أَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ﴿٣﴾ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ

یا اس سے کچھ کم (۳) یا اس سے کچھ زیادہ اور قرآن کو

الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ﴿٤﴾ إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ﴿٥﴾

ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کریں (۴) ہم جلد ہی آپ پر ایک بھاری فرمان نازل کریں گے (۵)

إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْئًا وَأَقْوَمُ قِيلًا ﴿٦﴾

یقیناً رات کے وقت اٹھنا ایسا عمل ہے جس سے نفس اچھی طرح کچلا جاتا ہے اور بات بھی بہتر طریقے سے کہی جاتی ہے (۶)

إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ﴿٧﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ

بے شک دن میں آپ کو اور بہت سے کام ہوتے ہیں (۷) تو اپنے رب کے نام کا ذکر کیا کیجیے

وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ﴿٨﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

اور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر اسی کی طرف متوجہ ہو جایئے (۸) وہی مشرق و مغرب کا مالک ہے،

لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ﴿٩﴾ وَاصْبِرْ عَلَىٰ

اس کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں تو اسی کو اپنا وکیل بنا لیجیے (۹) اور جو دل توڑنے والی باتیں

مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ﴿١٠﴾ وَذَرْنِي

وہ کہتے ہیں ان کو صبر سے برداشت کرتے رہیے اور ان سے اچھے انداز کے ساتھ الگ ہو جایئے (۱۰) اور مجھے چھوڑ دیجیے

وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ﴿١١﴾ إِنَّ لَدَيْنَا

ان جھٹلانے والے مال داروں کو، اور ان کو تھوڑی سی مہلت دے دیجیے (۱۱) بے شک ہمارے پاس

أَنْكَالًا وَجَحِيمًا ﴿١٢﴾ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا

بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی ہوئی آگ ہے (۱۲) اور گلے میں اٹکنے والا کھانا اور دردناک

منزل ۷

أَلِيمًا ﴿۱۳﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ

عذاب ہے (۱۳) جس دن زمین اور پہاڑ لرز اٹھیں گے اور پہاڑ

الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ﴿۱۴﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ

پھسلتی ہوئی ریت کا ٹیلہ بن جائیں گے (۱۴) (اے مکہ والو) ہم نے تمہارے پاس ایک رسول

رَسُولًا ۥ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

تم پر گواہ بنا کر بھیجا، جس طرح ہم نے ایک رسول (موسیٰ کو) فرعون کی

رَسُولًا ﴿۱۵﴾ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا

طرف بھیجا تھا (۱۵) پس فرعون نے (ہمارے) رسول کا کہا نہ مانا تو ہم نے اس کو ایک بڑے

وَبِيلًا ﴿۱۶﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا

وبال میں پکڑ لیا (۱۶) اگر تم کفر کرو گے تو تم کس طرح اس دن سے بچ سکو گے

يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ﴿۱۷﴾ السَّمَاءُ مُنفَطِرٌ بِهِ ۚ

جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا (۱۷) جس میں آسمان پھٹ جائے گا

كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ﴿۱۸﴾ إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَن

اللہ کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا (۱۸) یہ قرآن تو ایک نصیحت ہے، تو جو شخص

شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿۱۹﴾ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ

چاہے اپنے رب کی طرف رستہ اختیار کرے (۱۹) بے شک آپ کا رب خوب جانتا ہے کہ آپ

تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ

اور آپ کے ساتھ کے لوگ (کبھی تو) دو تہائی رات کے قریب اور (کبھی) آدھی رات

وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۚ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ

اور (کبھی) ایک تہائی رات قیام کرتے ہیں، اور اللہ تو رات اور دن کا اندازہ

وَالنَّهَارَ ۚ عَلِمَ أَن لَّن تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ

رکھتا ہے، اس نے معلوم کر لیا کہ تم اس کو نباہ نہ سکو گے تو اس نے تم پر مہربانی کی

فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۚ عَلِمَ أَن سَيَكُونُ

پس جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا قرآن پڑھ لیا کرو۔ اس نے جان لیا کہ

مِنكُم مَّرْضَىٰ ۙ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ

تم میں بعض بیمار بھی اور بعض روزی کی تلاش میں

يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ

تلاش میں سفر کرتے ہیں اور بعض اللہ کی راہ میں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا

لڑتے ہیں ۔ تو جتنا آسانی سے ہوسکے اتنا پڑھ لیا کرو ۔ اور نماز کی

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۭ

پابندی رکھو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو قرض حسنہ دیتے رہو

وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ

اور جو نیک عمل تم اپنے لیے آگے بھیج دو گے تو اس کے بدلہ میں اللہ کے پاس

اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۭ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ

بہتر اور بڑا بدلہ پاؤ گے ۔ اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۲۰

(بے شک) اللہ بڑا بخشنے والا ۔ رحم کرنے والا ہے (۲۰)

(سورہ مدثر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ۔ اس میں (۵۶) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں ۔ نازل ہونے کے اعتبار سے اس کا (۴) نمبر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۴) نمبر ہے اور سورہ مزمل کے بعد نازل ہوئی ہے)

آیات (۲۵۵) قرأت میں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	آیات (۱۰۱) رموز میں

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝۱ قُمْ فَاَنْذِرْ ۝۲ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝۳

اے کپڑا اوڑھنے والے (۱) کھڑے ہو جایئے اور آگاہ کر دیجئے (۲) اور رب ہی کی بڑائی بیان کیجیے (۳)

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝۴ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝۵ وَلَا تَمْنُنْ

اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھیے (۴) ناپاکی کو چھوڑ دیجیے (۵) اور احسان کر کے زیادہ لینے کی

تَسْتَكْثِرُ ۝۶ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝۷ فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۝۸

خواہش نہ کیجیے (۶) اور اپنے رب کی راہ میں صبر کیجیے (۷) پس جب کہ صور میں پھونک ماری جائے گی (۸)

فَذٰلِكَ يَوْمَىِٕذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۝۹ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ

تو وہ دن بڑا سخت دن ہوگا (۹) (جو) کافروں پر آسان

يَسِيْرٍ ۝۱۰ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۝۱۱ وَّجَعَلْتُ

نہ ہوگا (۱۰) آپ اس شخص کا معاملہ مجھ پر چھوڑ دیں جسے میں نے اکیلا پیدا کیا (۱۱) اور اسے

لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ﴿۱۲﴾ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ﴿۱۳﴾ وَّمَهَّدْتُّ

ایسا مال دیا جو دور تک پھیلا ہوا ہے (۱۲) اور بیٹے دیے جو سامنے موجود رہتے ہیں (۱۳) اور میں نے اُسے بہت کچھ

لَهٗ تَمْهِيْدًا ﴿۱۴﴾ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ﴿۱۵﴾ كَلَّا ؕ اِنَّهٗ

تیاری دے رکھی ہے (۱۴) پھر بھی اس کی یہ ہوس ہے کہ میں اسے اور زیادہ دوں (۱۵) ہرگز نہیں۔ وہ

كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ﴿۱۶﴾ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ﴿۱۷﴾ اِنَّهٗ

ہماری آیتوں کا مخالف ہے (۱۶) جلد ہی میں اسے ایک سخت چڑھائی چڑھاؤں گا (۱۷) اس کا حال

فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴿۱۸﴾ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ

تو یہ ہے کہ اس نے سوچ کر ایک بات بنائی (۱۸) خدا کی مار ہو اس پر کہ کیسی بات بنائی (۱۹) دوبارہ خدا کی مار ہو اس پہ

قَدَّرَ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ نَظَرَ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ

کہ کیسی بات بنائی (۲۰) پھر اس نے نظر دوڑائی (۲۱) پھر اس نے منہ بنایا اور پھر اس نے منہ بگاڑا (۲۲) پھر پیچھے ہٹ گیا

وَاسْتَكْبَرَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ﴿۲۴﴾ اِنْ

اور غرور کیا (۲۳) اور کہنے لگا کہ یہ تو صرف جادو ہے جو نقل کیا جاتا ہے (۲۴) سوائے

هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿۲۵﴾ سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾ وَمَآ

انسانی قول کے کچھ بھی نہیں (۲۵) میں جلد ہی اسے دوزخ میں ڈالوں گا (۲۶) اور آپ کو

اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿۲۷﴾ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ﴿۲۸﴾ لَوَّاحَةٌ

کیا خبر کہ دوزخ کیا چیز ہے (۲۷) نہ وہ باقی رکھتی ہے اور نہ چھوڑتی ہے (۲۸) کھال کو

لِّلْبَشَرِ ﴿۲۹﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿۳۰﴾ وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ

جھلس دینے والی ہے (۲۹) اور اس پر انیس (فرشتے مقرر) ہیں (۳۰) ہم نے دوزخ کے داروغے

النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۪ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا

صرف فرشتے رکھے ہیں ۔ اور ہم نے ان کی تعداد صرف کافروں کی

فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

آزمائش کے لیے مقرر کی ہے : تاکہ اہل کتاب یقین

الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ

کرلیں اور اہل ایمان کے ایمان میں اضافہ ہو جائے اور اہل کتاب

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ

اور اہل ایمان شک نہ کریں ۔ اور جن کے دلوں میں

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ
بیماری ہے وہ اور کافر کہیں گے کہ اس بیان سے اللہ تعالیٰ کی

بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ
مراد کیا ہے ؟ اسی طرح اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا
اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے ، اور آپ کے رب کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں

هُوَ ؕ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿٣١﴾ كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿٣٢﴾
جانتا ، اور یہ محض ایک نصیحت ہے انسانوں کے لیے (٣١) سچ کہتا ہوں کہ قسم ہے چاند کی (٣٢)

وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿٣٣﴾ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿٣٤﴾ اِنَّهَا لَاِحْدَى
اور رات کی جب وہ پیچھے ہٹے (٣٣) اور صبح کی جب کہ روشن ہو جائے (٣٤) یقیناً وہ (جہنم) بڑی چیزوں میں سے

الْكُبَرِ ﴿٣٥﴾ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿٣٦﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ
ایک ہے (٣٥) بنی آدم کو ڈرانے والی (٣٦) تم میں سے ہر اس شخص کو جو

يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿٣٧﴾ كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿٣٨﴾
آگے بڑھنا یا پیچھے ہٹنا چاہے (٣٧) ہر شخص رہن رہے گا اُن اعمال کی وجہ سے جو اس نے کیے (٣٨)

اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿٣٩﴾ فِيْ جَنّٰتٍ ۟ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٤٠﴾ عَنِ
مگر داہنے ہاتھ والے (٣٩) جو جنتوں میں ہوں گے ، ایک دوسرے کو پوچھ رہے ہوں گے (٤٠) مجرموں کے

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٤١﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿٤٢﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ
بارے میں (٤١) کہ تمہیں دوزخ میں کس چیز نے ڈالا (٤٢) وہ جواب دیں گے کہ

مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿٤٣﴾ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿٤٤﴾
ہم نمازی نہ تھے (٤٣) اور نہ ہم مسکین کو کھانا کھلاتے تھے (٤٤)

وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ
اور ہم بحث کرنے والوں کا ساتھ دے کر بحث و مباحثے میں مشغول رہا کرتے تھے (٤٥) اور بدلے کے دن کو

بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٤٦﴾ حَتّٰىٓ اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿٤٧﴾ فَمَا
جھٹلاتے تھے (٤٦) یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی (٤٧) پس انہیں

تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿٤٨﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ
سفارش کرنے والوں کی سفارش نفع نہ دے گی (٤٨) انہیں کیا ہو گیا ہے

منزل ٧

عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ ﴿۴۹﴾ كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾

کہ نصیحت سے منہ موڑ رہے ہیں ﴿۴۹﴾ گویا کہ وہ بدکے ہوئے گدھے ہیں ﴿۵۰﴾

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾ بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ

جو شیر سے بھاگے ہوں ﴿۵۱﴾ بلکہ ان میں سے ہر شخص چاہتا ہے کہ

أَنْ يُؤْتَىٰ صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾ كَلَّا ۖ بَل لَّا يَخَافُونَ

اسے کھلی ہوئی کتابیں دی جائیں ﴿۵۲﴾ ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا: بلکہ یہ قیامت سے

الْآخِرَةَ ﴿۵۳﴾ كَلَّا إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾ فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ ﴿۵۵﴾

بے خوف ہیں ﴿۵۳﴾ سچی بات تو یہ ہے کہ یہ (قرآن) ایک نصیحت ہے ﴿۵۴﴾ اب جو چاہے اسے یاد کرلے ﴿۵۵﴾

وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ ۚ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ

اور وہ نصیحت حاصل نہیں کر سکتے مگر یہ کہ اللہ چاہے، وہی تقوے کا اہل ہے

وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾

اور بخشنے کا اہل ہے ﴿۵۶﴾

(سورۂ قیامہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۴۰) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں نازل ہونے کے اعتبار سے کہ (۳۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۵) نمبر پر ہے اور سورۂ قارعہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

آیاتہا (۴۰)	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ﴿﴾ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	سورۃ (۷۵)
رکوعاتہا ۲		مکیۃ

لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ ﴿۱﴾ وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ

میں قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی ﴿۱﴾ اور قسم کھاتا ہوں ملامت کرنے والے

اللَّوَّامَةِ ﴿۲﴾ أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَلَّن نَّجْمَعَ عِظَامَهُ ﴿۳﴾

نفس کی ﴿۲﴾ کیا انسان سمجھتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں ہرگز جمع نہیں کریں گے ﴿۳﴾

بَلَىٰ قَادِرِينَ عَلَىٰ أَن نُّسَوِّيَ بَنَانَهُ ﴿۴﴾ بَلْ يُرِيدُ

کیوں نہیں! جب کہ ہم اس پر بھی قادر ہیں کہ اس کی انگلیوں کے پور پور کو ٹھیک ٹھیک بنادیں ﴿۴﴾ بلکہ انسان تو

الْإِنسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ ﴿۵﴾ يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ ﴿۶﴾

چاہتا ہے کہ آئندہ بھی فسق و فجور کے کام کرے ﴿۵﴾ وہ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہے ﴿۶﴾

فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿۷﴾ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿۸﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ

پھر جب آنکھیں بجلی کی چمک سے چوندھیا جائیں گی ﴿۷﴾ اور چاند بے نور ہو جائے گا ﴿۸﴾ اور جمع کر دیے جائیں گے

وَالْقَمَرُ ﴿۹﴾ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿۱۰﴾

سورج اور چاند ﴿۹﴾ انسان اس دن کہے گا کہ کدھر بھاگوں ﴿۱۰﴾

كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿۱۱﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِۨ الْمُسْتَقَرُّ ﴿۱۲﴾

ہرگز نہیں ! (وہاں) کوئی پناہ گاہ نہیں ﴿۱۱﴾ اس دن آپ کے رب کے سامنے جا ٹھہرنا ہوگا ﴿۱۲﴾

يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍۢ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ﴿۱۳﴾ بَلِ

اس دن انسان کو بتا دیا جائے گا جو اس نے آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا ﴿۱۳﴾ بلکہ

الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ﴿۱۴﴾ وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ﴿۱۵﴾

انسان خود اپنے نفس پر خوب شاہد ہے ﴿۱۴﴾ اگرچہ وہ کتنی (ہی) معذرتیں پیش کرے ﴿۱۵﴾

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿۱۶﴾ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ

آپ اس (قرآن) کو جلدی یاد کرنے کے لیے اپنی زبان کو حرکت نہ دیں ﴿۱۶﴾ بیشک اس کا جمع کرنا اور (آپ سے) اس کا

وَقُرْاٰنَهٗ ﴿۱۷﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ

پڑھوا دینا ہمارے ذمے ہے ﴿۱۷﴾ پھر جب ہم اسے پڑھوا چکیں تو آپ اس کے پڑھنے کا اتباع کریں ﴿۱۸﴾ پھر بیشک اس کی

عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿۱۹﴾ كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾ وَتَذَرُوْنَ

وضاحت ہمارے ذمے ہے ﴿۱۹﴾ ہرگز نہیں ! بلکہ تم دنیا کو پسند کرتے ہو ﴿۲۰﴾ اور تم آخرت کو

الْاٰخِرَةَ ﴿۲۱﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾ اِلٰى رَبِّهَا

چھوڑ دیتے ہو ﴿۲۱﴾ اس دن کئی چہرے تر و تازہ ہوں گے ﴿۲۲﴾ اپنے رب کی طرف

نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۢ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾ تَظُنُّ اَنْ

دیکھتے ہوں گے ﴿۲۳﴾ اور اس دن کئی چہرے اداس ہوں گے ﴿۲۴﴾ وہ سمجھیں گے کہ ان سے

يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾ كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿۲۶﴾

کمر توڑ معاملہ کیا جائے گا ﴿۲۵﴾ ہرگز نہیں ! جب جان حلق تک آپہنچے گی ﴿۲۶﴾

وَقِيْلَ مَنْ ۫ رَاقٍ ﴿۲۷﴾ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾ وَالْتَفَّتِ

اور کہا جائے گا: کون ہے جھاڑ پھونک کرنے والا؟ ﴿۲۷﴾ اور وہ سمجھے گا کہ یہ جدائی کا وقت ہے ﴿۲۸﴾ اور پنڈلی

السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِۨ الْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾

پنڈلی سے لپٹ جائے گی ﴿۲۹﴾ اس دن آپ کے رب کی طرف چلنا ہوگا ﴿۳۰﴾

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿۳۱﴾ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۳۲﴾

نہ تو اس نے تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی ﴿۳۱﴾ بلکہ اس نے (حق کو) جھٹلایا اور منہ موڑا ﴿۳۲﴾

منزل ۷

ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ يَتَمَطَّىٰ ﴿٣٣﴾ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ ﴿٣٤﴾ ثُمَّ

پھر گیا اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا ﴿۳۳﴾ تیرے لیے ہلاکت پر ہلاکت ہے ﴿۳۴﴾ پھر

أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ ﴿٣٥﴾ أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَن يُتْرَكَ سُدًى ﴿٣٦﴾

تیرے لیے ہلاکت پر ہلاکت ہے ﴿۳۵﴾ کیا انسان گمان کرتا ہے کہ اسے یونہی بیکار (بلا حساب و کتاب) چھوڑ دیا جائے گا ﴿۳۶﴾

أَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّن مَّنِيٍّ يُمْنَىٰ ﴿٣٧﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً

کیا وہ منی کا ایک قطرہ نہیں تھا جو (رحم میں) ٹپکایا جاتا ہے ﴿۳۷﴾ پھر جما ہوا خون تھا

فَخَلَقَ فَسَوَّىٰ ﴿٣٨﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ

پھر اللہ نے (اسے) بنایا پھر درست کیا ﴿۳۸﴾ پھر اس سے نر اور مادہ دو

وَالْأُنثَىٰ ﴿٣٩﴾ أَلَيْسَ ذَٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ﴿٤٠﴾

جوڑے بنایا ﴿۳۹﴾ کیا وہ (اللہ) اس بات پر قادر نہیں کہ مردوں کو زندہ کر دے ﴿۴۰﴾

(سورۂ دہر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (۳۱) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے یہ (۹۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۶) نمبر پر ہے اور سورۂ رحمٰن کے بعد نازل ہوئی ہے)

الحروف (۱۰۵۴) حروف کی	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿١﴾ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	الفاظ (۲۴۰) کلمات کی

هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُن

یقیناً گزرا ہے انسان پر ایک وقت زمانے میں جب کہ یہ کوئی

شَيْئًا مَّذْكُورًا ﴿١﴾ إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ

قابل ذکر چیز نہ تھا ﴿۱﴾ بے شک ہم نے انسان کو ملے جلے

أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿٢﴾ إِنَّا هَدَيْنَاهُ

نطفے سے امتحان کے لیے پیدا کیا اور اس کو سنتا دیکھتا بنایا ﴿۲﴾ ہم نے اسے راہ

السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا ﴿٣﴾ إِنَّا أَعْتَدْنَا

دکھائی اب چاہے وہ شکر گزار بنے یا ناشکرا ہو ﴿۳﴾ یقیناً ہم نے

لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلَ وَأَغْلَالًا وَسَعِيرًا ﴿٤﴾ إِنَّ الْأَبْرَارَ

کافروں کے لیے زنجیریں اور طوق اور شعلوں والی آگ تیار کر رکھی ہے ﴿۴﴾ بے شک نیک لوگ

يَشْرَبُونَ مِن كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ﴿٥﴾ عَيْنًا يَشْرَبُ

ایسے جام سے پئیں گے جس میں کافور ملا ہوا ہوگا ﴿۵﴾ جو ایک چشمہ ہے جس سے

بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ﴿٦﴾ يُوْفُوْنَ

اللہ کے بندے پئیں گے ، اس کی نہریں نکال لے جائیں گے (جدھر چاہیں) (۶) جو نذر

بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿٧﴾

پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی خرابی چاروں طرف پھیل جانے والی ہے (۷)

وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا

اور اللہ کی محبت میں کھانا کھلاتے ہیں مسکین اور یتیم

وَّاَسِيْرًا ﴿٨﴾ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ

اور قیدی کو (۸) ہم تو تمہیں صرف اللہ کی رضامندی کے لیے کھلاتے ہیں نہ تم سے

جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿٩﴾ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا

بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکریہ چاہتے ہیں (۹) بے شک ہم اپنے پروردگار سے اس دن کا خوف کرتے ہیں

عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿١٠﴾ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ

جو اداسی اور سختی والا ہوگا (۱۰) پس انہیں اللہ نے اس دن کی خرابی سے بچا لیا

وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ﴿١١﴾ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا

اور انہیں تازگی اور خوشی پہنچائی (۱۱) اور انہیں ان کے صبر کے بدلے جنت

جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ﴿١٢﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ

اور ریشمی لباس عطا فرمائے (۱۲) وہ وہاں تختوں پر تکیے لگائے ہوئے بیٹھیں گے

لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ﴿١٣﴾ وَدَانِيَةً

نہ وہاں سورج کی گرمی دیکھیں گے اور نہ جاڑے کی سختی (۱۳) ان جنتوں کے سائے

عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿١٤﴾

ان پر جھکے ہوئے ہوں گے اور ان کے (میوے اور) گچھے نیچے لٹکائے ہوئے ہوں گے (۱۴)

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ

اور ان پر چاندی کے برتنوں اور ان آبخوروں کا دور کرایا جائے گا

كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ ﴿١٥﴾ قَوَارِيْرَا۠ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا

جو شیشے کے ہوں گے (۱۵) شیشے بھی چاندی کے جن کو (ساقی نے) اندازے سے

تَقْدِيْرًا ﴿١٦﴾ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا

ناپ رکھا ہوگا (۱۶) اور انہیں وہاں ایسا جام پلائے جائیں گے جن میں

منزل ۷

زَنْجَبِيلًا ﴿١٧﴾ عَيْنًا فِيهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيلًا ﴿١٨﴾

ادرک ملی ہوئی ہوگی (۱۷) جنت کی ایک نہر سے جس کا نام سلسبیل ہے (۱۸)

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۚ إِذَا رَأَيْتَهُمْ

اور ان پر لڑکے پھرا کریں گے جو لڑکے ہی رہیں گے ، جب آپ ان کو دیکھو گے

حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ﴿١٩﴾ وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ

تو آپ انہیں بکھرے موتی گمان کرو گے (۱۹) اور تم وہاں جہاں کہیں بھی نظر ڈالو گے

نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ﴿٢٠﴾ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ

تو سراسر نعمتیں اور عظیم الشان سلطنت ہی دیکھو گے (۲۰) ان کے جسموں پر سبز باریک اور موٹے

خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ ۖ وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِن فِضَّةٍ ۚ

ریشمی کپڑے ہوں گے اور انہیں چاندی کے کنگنوں کا زیور پہنایا جائے گا

وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ﴿٢١﴾ إِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ

اور انہیں ان کا رب پاک صاف شراب پلائے گا (۲۱) (کہا جائے گا کہ) یہ ہے تمہارے اعمال کا

جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُم مَّشْكُورًا ﴿٢٢﴾ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا

بدلہ اور تمہاری کوشش کی قدر کی گئی (۲۲) (اے نبی!) ہم نے ہی آپ پر

عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنزِيلًا ﴿٢٣﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا

قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے (۲۳) پس آپ اپنے رب کے حکم پر قائم رہیے اور ان میں سے

تُطِعْ مِنْهُمْ آثِمًا أَوْ كَفُورًا ﴿٢٤﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ

کسی گنہگار یا ناشکرے کا کہا نہ مانیں (۲۴) اور اپنے رب کے نام کا

بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿٢٥﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ

صبح و شام ذکر کیا کریں (۲۵) اور رات کے کچھ وقت اس کے سامنے سجدے کریں اور بہت رات تک

لَيْلًا طَوِيلًا ﴿٢٦﴾ إِنَّ هٰؤُلَاءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ

اس کی تسبیح کیا کریں (۲۶) بے شک یہ لوگ جلدی ملنے والی (دنیا) کو چاہتے ہیں

وَيَذَرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ﴿٢٧﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ

اور اپنے پیچھے ایک بڑے بھاری دن کو چھوڑ دیتے ہیں (۲۷) ہم نے انہیں پیدا کیا

وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ ۖ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَالَهُمْ

اور ہم نے ان کے جوڑ اور بندھن مضبوط کیے ، اور ہم جب چاہیں ان کے بدلے ان جیسے اوروں کو

سَبِيلًا ﴿٢٩﴾ إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ

حاصل کرلیں (۲۹) یقیناً یہ تو ایک نصیحت ہے، پس جو چاہے اپنے رب کی

إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿٢٩﴾ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ

راہ لے لے (۲۹) اور تم نہ چاہو گے مگر یہ کہ اللہ ہی

اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٣٠﴾ يُدْخِلُ

چاہے، بے شک اللہ علم والا، حکمت والا ہے (۳۰) جسے وہ چاہے

مَن يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۚ وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ

اپنی رحمت میں داخل کر لے، اور ظالموں کے لیے اس نے دردناک عذاب

عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٣١﴾

تیار کر رکھا ہے (۳۱)

(سورۂ مرسلات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۴۸) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۵۰) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۳) نمبر ہے لیکن تلاوت کے لحاظ سے (۷۷) نمبر ہے اور سورۂ ہمزہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

حروف (۸۱۶)	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۔ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	کلمات (۱۸۱)

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا ﴿١﴾ فَالْعَاصِفَاتِ عَصْفًا ﴿٢﴾

ان ہواؤں کی قسم جو نفع کے لیے بھیجی جاتی ہیں (۱) پھر ان ہواؤں کی قسم جو تیز چلنے والی ہیں (۲)

وَالنَّاشِرَاتِ نَشْرًا ﴿٣﴾ فَالْفَارِقَاتِ فَرْقًا ﴿٤﴾

اور ان ہواؤں کی قسم جو بادلوں کو پھیلانے والی ہیں (۳) پھر ان ہواؤں کی قسم جو بادلوں کو الگ الگ کرنے والی ہیں (۴)

فَالْمُلْقِيَاتِ ذِكْرًا ﴿٥﴾ عُذْرًا أَوْ نُذْرًا ﴿٦﴾ إِنَّمَا

پھر ان ہواؤں کی قسم جو اللہ کی یاد دلوں میں ڈالنے والی ہیں (۵) عذر کے لیے یا ڈرانے کے لیے (۶) تحقیق

تُوعَدُونَ لَوَاقِعٌ ﴿٧﴾ فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ ﴿٨﴾

جس سے ڈرایا جا رہا ہے وہ یقیناً ضرور واقع ہونے والا ہے (۷) جب تاروں کی چمک جاتی رہے گی (۸)

وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ ﴿٩﴾ وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿١٠﴾

اور جب آسمان پھٹ جائے گا (۹) اور جب پہاڑ اڑتے پھریں گے (۱۰)

وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِّتَتْ ﴿١١﴾ لِأَيِّ يَوْمٍ أُجِّلَتْ ﴿١٢﴾

اور جب پیغمبروں کے جمع ہونے کا وقت آ جائے گا (۱۱) بھلا ان امور میں تاخیر کس دن کے لیے کی گئی؟ (۱۲)

لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿١٣﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ﴿١٤﴾

فیصلے کے دن کے لیے (۱۳) اور آپ کو کیا خبر کہ فیصلے کا دن کیا ہے (۱۴)

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٥﴾ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٦﴾

اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے (۱۵) کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر دیا؟ (۱۶)

ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٧﴾ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ

پھر ہم ان پچھلوں کو بھی ان کے پیچھے بھیج دیتے ہیں (۱۷) ہم مجرم کافروں کے ساتھ ایسا ہی

بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٨﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٩﴾ اَلَمْ

کرتے ہیں (۱۸) اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے (۱۹) کیا ہم نے

نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿٢٠﴾ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ

تم کو حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا؟ (۲۰) پھر ہم نے اس کو محفوظ ٹھہرنے کی

مَّكِيْنٍ ﴿٢١﴾ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٢٢﴾ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ

جگہ میں رکھا (۲۱) ایک مقرر وقت تک (۲۲) پھر ہم نے اندازہ مقرر کیا اور ہم کیا ہی خوب اندازہ

الْقٰدِرُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٤﴾ اَلَمْ

مقرر کرنے والے ہیں (۲۳) اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے (۲۴) کیا ہم نے

نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿٢٥﴾ اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿٢٦﴾

زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا؟ (۲۵) یعنی زندوں اور مردوں کو (۲۶)

وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً

اور ہم نے اس پر اونچے پہاڑ جمے ہوئے بنا دیے اور تم لوگوں کو

فُرَاتًا ﴿٢٧﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنْطَلِقُوْٓا

میٹھا پانی پلایا (۲۷) اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے (۲۸) جس چیز کو تم

اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٩﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى

جھٹلایا کرتے تھے اب اس کی طرف چلو (۲۹) یعنی اس سائے کی طرف

ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿٣٠﴾ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ

چلو جس کی تین شاخیں ہیں (۳۰) جس میں نہ تو (ٹھنڈک والا) سایہ ہے اور نہ وہ آگ کی

مِنَ اللَّهَبِ ﴿٣١﴾ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿٣٢﴾

لپٹ سے بچا سکتا ہے (۳۱) اس سے آگ کی اتنی بڑی بڑی چنگاریاں اڑتی ہیں جیسے محل (۳۲)

كَأَنَّهُ جِمَالَتٌ صُفْرٌ ﴿٣٣﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٣٤﴾

گویا زرد رنگ کے اونٹ ہیں (۳۳) اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے (۳۴)

هَٰذَا يَوْمُ لَا يَنطِقُونَ ﴿٣٥﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ ﴿٣٦﴾

یہ وہ دن ہے کہ (لوگ) بول نہیں سکیں گے (۳۵) اور نہ ان کو اجازت دی جائے گی کہ عذر کر سکیں (۳۶)

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٣٧﴾ هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۖ

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے (۳۷) یہی فیصلے کا دن ہے

جَمَعْنَاكُمْ وَالْأَوَّلِينَ ﴿٣٨﴾ فَإِن كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ

جس میں ہم نے تم کو اور پہلے لوگوں کو جمع کیا ہے (۳۸) اگر تم کو کوئی داؤ آتا ہو

فَكِيدُونِ ﴿٣٩﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٠﴾ إِنَّ

تو مجھ سے کر چلو (۳۹) اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے (۴۰) بے شک

الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَالٍ وَعُيُونٍ ﴿٤١﴾ وَفَوَاكِهَ مِمَّا

پرہیزگار سایوں اور چشموں میں ہوں گے (۴۱) اور میووں میں جو ان کو

يَشْتَهُونَ ﴿٤٢﴾ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنتُمْ

مرغوب ہوں گے (۴۲) جو عمل تم کرتے رہے تھے ان کے بدلے میں مزے سے

تَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٤٤﴾

کھاؤ اور پیو (۴۳) اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیں گے (۴۴)

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٥﴾ كُلُوا وَتَمَتَّعُوا قَلِيلًا

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے (۴۵) (اے جھٹلانے والو) تم کسی قدر کھا لو اور فائدے اٹھا لو

إِنَّكُم مُّجْرِمُونَ ﴿٤٦﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٧﴾

تم تو بے شک گنہگار ہو (۴۶) اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے (۴۷)

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ ﴿٤٨﴾ وَيْلٌ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ (خدا کے آگے) جھکو تو جھکتے نہیں (۴۸) اس دن

يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٩﴾ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ

جھٹلانے والوں کی خرابی ہے (۴۹) اب اس کے بعد یہ کون سی بات پر

يُؤْمِنُونَ ﴿٥٠﴾

ایمان لائیں گے؟ (۵۰)

(سورۂ نبا مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ۔ اس میں (۴۰) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں ، نازل ہونے کے اعتبار سے (۸۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۸) نمبر پر ہے اور سورۂ معارج کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۷۳) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۹۷۰) حروف ہیں

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿١﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿٢﴾ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ

کس بات کی پوچھ تاچھ اور سوال کر رہے ہیں (۱) اس بڑی زبردست خبر کے بارے میں (۲) جس کے بارے میں یہ لوگ

مُخْتَلِفُوْنَ ﴿٣﴾ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿٥﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ

اختلاف کر رہے ہیں (۳) خبردار ! انہیں جلد پتہ لگ جائے گا (۴) دوبارہ خبردار ! انہیں جلد پتہ لگ جائے گا (۵) کیا ہم نے

الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴿٦﴾ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿٧﴾ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ﴿٨﴾

زمین کو ایک بچھونا نہیں بنایا (۶) اور (زمین میں) ہم نے پہاڑوں کے لنگر ڈال دیے (۷) اور ہم نے تم کو جوڑے جوڑے بنایا (۸)

وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿٩﴾ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿١٠﴾ وَّجَعَلْنَا

اور ہم نے تمہارے لیے نیند کو آرام کا سبب بنایا (۹) اور ہم نے رات کو لباس بنایا (۱۰) اور تمہارے لیے دن کو

النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿١١﴾ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿١٢﴾ وَّجَعَلْنَا

روزی کمانے کا ذریعہ بنایا (۱۱) اور ہم نے تم پر سات مضبوط آسمان بنا دیے (۱۲) اور تمہارے لیے ہم نے

سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿١٣﴾ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿١٤﴾

بھرپور روشنی والا چراغ بنا دیا (۱۳) اور ہم نے ہی بھرے ہوئے بادلوں سے موسلا دھار پانی برسایا (۱۴)

لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿١٥﴾ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿١٦﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ

تاکہ اس سے غلہ اور دوسری سبزیاں بھی اگائیں (۱۵) اور گھنے باغات بھی (۱۶) بے شک فیصلے کے دن کا

كَانَ مِيْقَاتًا ﴿١٧﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿١٨﴾

وقت طے ہو چکا ہے (۱۷) یہ وہ دن ہوگا کہ صور میں پھونک ماری جائے گی اور تم فوج کی فوج نکل آؤ گے (۱۸)

وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿١٩﴾ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ

اور آسمان کھول دیا جائے گا تو اس کے دروازے ہی دروازے ہو جائیں گے (۱۹) اور چلائے جائیں گے پہاڑ تو وہ

سَرَابًا ﴿٢٠﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿٢١﴾ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿٢٢﴾

ہو جائیں گے چمکتی ریت (۲۰) بے شک دوزخ تاک میں ہے (۲۱) شر پھیلانے والوں کا وہی ٹھکانا ہے (۲۲)

لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿٢٣﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾

جہنم میں یہ لوگ بے مدت پڑے ہی رہیں گے (۲۳) ان کو ٹھنڈی چیز کا ذائقہ اور پیاس بجھانے کو کوئی چیز بھی نہیں ملے گی (۲۴)

منزل ۷

سَبْحًا ۙ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۙ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۘ يَوْمَ

والے ہیں (۳) پھر ان کی جو دوڑ کر آگے جانے والے ہیں (۴) پھر ان کی جو امور کی تدبیر کرنے والے ہیں (۵) جس دن ہلا دینے

تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۙ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۗ قُلُوْبٌ

والی ہلا ڈالے گی (۶) اس کے پیچھے ایک اور آنے والی چیز آئے گی (۷) کتنے دل

يَّوْمَىِٕذٍ وَّاجِفَةٌ ۙ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۘ يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا

اس دن دھڑکتے ہوں گے (۸) ان کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی (۹) وہ کہتے ہیں کہ کیا ہم

لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ۗ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۗ

پہلی والی حالت میں پھر واپس ہوں گے؟ (۱۰) کیا جب کہ ہم بوسیدہ ہڈیاں ہو جائیں گے (۱۱)

قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۘ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ

انہوں نے کہا کہ یہ واپسی تو بڑے گھاٹے کی ہوگی (۱۲) وہ تو بس ایک ڈانٹ ہوگی (۱۳)

فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۗ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۘ

پھر یکایک وہ میدان میں موجود ہوں گے (۱۴) کیا آپ کو موسیٰ (علیہ السلام) کی بات پہنچی ہے؟ (۱۵)

اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۚ اِذْهَبْ اِلٰى

جب کہ اس کے رب نے اس کو طویٰ کی مقدس وادی میں پکارا (۱۶) کہ فرعون کے پاس

فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۖ فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ۙ

جاؤ وہ سرکش ہو گیا ہے (۱۷) پھر اس سے کہو کہ کیا تجھ کو اس بات کی خواہش ہے کہ تو درست ہو جائے (۱۸)

وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۚ فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۖ

اور میں تجھ کو تیرے رب کی راہ دکھاؤں پھر تو ڈرے (۱۹) پس موسیٰ (علیہ السلام) نے اس کو بڑی نشانی دکھائی (۲۰)

فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۖ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۖ فَحَشَرَ فَنَادٰى ۖ

پھر اس نے جھٹلایا اور نہ مانا (۲۱) پھر وہ پلٹا کوشش کرتے ہوئے (۲۲) پھر اس نے جمع کیا پھر اس نے آواز لگائی (۲۳)

فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۖ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ

پس اس نے کہا کہ میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں (۲۴) پس اللہ نے اس کو آخرت اور دنیا کے

وَالْاُوْلٰى ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۗ

عذاب میں پکڑا (۲۵) بے شک اس میں نصیحت ہے ہر اس شخص کے لیے جو ڈرے (۲۶)

ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَاۗءُ ۭ بَنٰىهَا ۗ رَفَعَ سَمْكَهَا

کیا تمہارا پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے یا آسمان کا، اللہ نے اس کو بنایا (۲۷) اس کی چھت کو بلند کیا

فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿۲۹﴾ وَالْاَرْضَ بَعْدَ

پھر اس کو درست بنایا (۲۸) اور اسی کی رات کو تاریک بنایا ہے اور اس کے دن کی دھوپ باہر نکالی ہے (۲۹) اور زمین کو

ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿۳۱﴾ وَالْجِبَالَ

اس کے بعد بچھایا (۳۰) اس سے اس کا پانی اور چارہ نکالا (۳۱) اور پہاڑوں کو

اَرْسٰىهَا ﴿۳۲﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ

قائم کر دیا (۳۲) سامانِ حیات کے طور پر تمہارے لیے اور تمہارے چوپایوں کے لیے (۳۳) پھر جب وہ بڑا ہنگامہ

الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ

آئے گا (۳۴) جس دن انسان اپنے کیے کو یاد کرے گا (۳۵) اور دیکھنے والوں کے سامنے دوزخ ظاہر

لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳۶﴾ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾ فَاِنَّ

کر دی جائے گی (۳۶) تو جس نے سرکشی کی (۳۷) اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی (۳۸) تو یقیناً

الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى

دوزخ اس کا ٹھکانہ ہوگا (۳۹) اور جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا اور نفس کو

النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ

خواہش سے روکا (۴۰) تو جنت اس کا ٹھکانہ ہوگا (۴۱) وہ آپ سے قیامت کے

عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿۴۲﴾ فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿۴۳﴾

بارے میں پوچھتے ہیں کہ وہ کب واقع ہوگی (۴۲) آپ کو کیا کام اس کے ذکر سے (۴۳)

اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿۴۴﴾ اِنَّمَا اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿۴۵﴾

یہ معاملہ آپ کے رب کے حوالے ہے (۴۴) آپ تو بس ڈرانے والے ہیں اس شخص کو جو ڈرے (۴۵)

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿۴۶﴾

جس دن یہ اس کو دیکھیں گے اس دن انہیں معلوم ہوگا جیسے وہ ایک شام یا ایک صبح سے زیادہ نہیں رہے (۴۶)

(سورہ عبس مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۴۲) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے یہ (۲۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸۰) نمبر پر ہے اور سورہ نجم کے بعد نازل ہوئی ہے)

آیات (۴۲) کلمات ۱۳۳	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	حروف (۵۳۳) رکوع ۱

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ﴿۱﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿۲﴾ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ

(پیارے نبی نے) منہ بنایا اور رخ پھیر لیا (۱) کہ ان کے پاس ایک نابینا آیا (۲) اور آپ کو کیا خبر شاید وہ پاکیزگی

يَزَّكّٰىٓ ﴿۳﴾ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿۴﴾ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿۵﴾

حاصل کرتا ﴿۳﴾ یا نصیحت قبول کرتا تو نصیحت اس کو مفید ہوتی ﴿۴﴾ تو جو شخص (دین سے) بے پروائی کرتا ہے ﴿۵﴾

فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ﴿۶﴾ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنْ جَاۗءَكَ

تو آپ اس کی فکر میں پڑ جاتے ہیں ﴿۶﴾ حالانکہ آپ پر کوئی الزام نہیں کہ وہ درست نہ ہو ﴿۷﴾ جو آپ کے پاس دوڑتا ہوا

يَسْعٰى ﴿۸﴾ وَهُوَ يَخْشٰى ﴿۹﴾ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿۱۰﴾ كَلَّآ اِنَّهَا

آیا ﴿۸﴾ اور وہ ڈرتا بھی ہے ﴿۹﴾ تو آپ اس سے بے رخی کرتے ہیں ﴿۱۰﴾ ہرگز ایسا نہ کیجیے، قرآن تو نصیحت

تَذْكِرَةٌ ﴿۱۱﴾ فَمَنْ شَاۗءَ ذَكَرَهٗ ﴿۱۲﴾ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾ مَّرْفُوْعَةٍ

ایک نصیحت ہے ﴿۱۱﴾ لہٰذا جو چاہے اس کو قبول کرے ﴿۱۲﴾ قابل ادب ورقوں میں لکھا ہوا ﴿۱۳﴾ بلند مقام پر رکھے ہوئے

مُّطَهَّرَةٍ ﴿۱۴﴾ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ﴿۱۵﴾ كِرَامٍۢ بَرَرَةٍ ﴿۱۶﴾ قُتِلَ الْاِنْسَانُ

اور پاک ہیں ﴿۱۴﴾ ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ﴿۱۵﴾ جو باعزت، فرماں بردار ہیں ﴿۱۶﴾ خدا کی مار ہو انسان پر

مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿۱۷﴾ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ﴿۱۸﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ

وہ کیسا ناشکرا ہے ﴿۱۷﴾ خدا نے اس کو کس چیز سے بنایا ہے ﴿۱۸﴾ نطفے سے

خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿۲۱﴾

اس کو بنایا پھر اس کا اندازہ مقرر کیا ﴿۱۹﴾ پھر اس کے لیے راستہ آسان کر دیا ﴿۲۰﴾ پھر اس کو موت دی پھر قبر میں دفن کر دیا ﴿۲۱﴾

ثُمَّ اِذَا شَاۗءَ اَنْشَرَهٗ ﴿۲۲﴾ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿۲۳﴾ فَلْيَنْظُرِ

پھر جب وہ چاہے گا تو اسے دوبارہ زندہ کرے گا ﴿۲۲﴾ ہرگز نہیں خدا نے جو حکم دیا اس نے اس پر عمل نہیں کیا ﴿۲۳﴾ انسان کو چاہیے

الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ﴿۲۴﴾ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَاۗءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا

کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے ﴿۲۴﴾ کہ ہم نے اوپر سے خوب پانی برسایا ﴿۲۵﴾ پھر ہم نے عجیب طریقے سے

الْاَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿۲۸﴾

زمین کو پھاڑا ﴿۲۶﴾ پھر ہم نے اس میں اناج اگایا ﴿۲۷﴾ اور انگور اور ترکاری ﴿۲۸﴾

وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿۲۹﴾ وَّحَدَاۗىِٕقَ غُلْبًا ﴿۳۰﴾ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿۳۱﴾

اور زیتون اور کھجوریں ﴿۲۹﴾ اور گھنے باغات ﴿۳۰﴾ اور میوے اور چارہ پیدا کیا ﴿۳۱﴾

مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۲﴾ فَاِذَا جَاۗءَتِ الصَّاۗخَّةُ ﴿۳۳﴾

تمہارے اپنے اور تمہارے چوپاؤں کے لیے فائدے کی خاطر ﴿۳۲﴾ پھر جب شور والی قیامت آجائے گی ﴿۳۳﴾

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿۳۴﴾ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ﴿۳۵﴾ وَصَاحِبَتِهٖ

اس دن آدمی بھاگے گا دور اپنے بھائی سے ﴿۳۴﴾ اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے ﴿۳۵﴾ اور اپنی بیوی

وَبَنِيهِ ﴿٣٦﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ﴿٣٧﴾

اور اپنے بیٹوں سے (۳۶) ان میں سے ہر شخص اس روز ایک فکر میں ہوگا جو اس کو دوسری طرف متوجہ ہونے نہ دے گی (۳۷)

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿٣٨﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿٣٩﴾

اس روز بہت سے چہرے چمک رہے ہوں گے (۳۸) ہنستے خوش ہوتے (۳۹)

وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿٤٠﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿٤١﴾

اور بہت سے چہرے اس دن ایسے ہوں گے جن پر گرد پڑی ہوگی (۴۰) (اور) ان پر سیاہی چھا رہی ہوگی (۴۱)

أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿٤٢﴾

یہی لوگ کافر اور بدکار ہیں (۴۲)

(سورہ تکویر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (۲۹) آیتیں اور (۱) رکوع ہے نازل ہونے کے اعتبار سے (۷) نمبر پہ ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸۱) نمبر پہ ہے اور سورۃ مسد کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۰۴) کلمات ہیں	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۵۳۰) حروف ہیں

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿١﴾ وَإِذَا النُّجُومُ انكَدَرَتْ ﴿٢﴾ وَإِذَا الْجِبَالُ

جب سورج لپیٹ لیا جائے گا (۱) اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے (۲) اور جب پہاڑ چلائے

سُيِّرَتْ ﴿٣﴾ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿٤﴾ وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ﴿٥﴾

جائیں گے (۳) اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں چھوڑ دی جائیں گی (۴) اور جب وحشی جانور اکٹھے کیے جائیں گے (۵)

وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿٦﴾ وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ﴿٧﴾ وَإِذَا

اور جب سمندر بھڑکائے جائیں گے (۶) اور جب جانیں (جسموں سے) جوڑ دی جائیں گی (۷) اور جب

الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ ﴿٨﴾ بِأَيِّ ذَنبٍ قُتِلَتْ ﴿٩﴾ وَإِذَا الصُّحُفُ

زندہ دفن کی گئی لڑکی سے پوچھا جائے گا (۸) کہ کس گناہ کی وجہ سے وہ قتل کی گئی (۹) اور جب اعمال نامے کھول دیے

نُشِرَتْ ﴿١٠﴾ وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ﴿١١﴾ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ﴿١٢﴾

جائیں گے (۱۰) اور جب آسمان کی کھال اتار لی جائے گی (۱۱) اور جب جہنم بھڑکائی جائے گی (۱۲)

وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ﴿١٣﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ﴿١٤﴾

اور جب جنت نزدیک کر دی جائے گی (۱۳) تو اس دن ہر شخص جان لے گا جو کچھ لے کر آیا ہوگا (۱۴)

فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿١٥﴾ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿١٦﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا

میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹنے والے (۱۵) پھر پیچھے پھرنے والے چھپنے والے ستاروں کی (۱۶) اور رات کی جب

عَسْعَسَ ﴿۱۷﴾ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ﴿۱۸﴾ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ

جانے لگے ﴿۱۷﴾ اور صبح کی جب چمکنے لگے ﴿۱۸﴾ یقیناً یہ ایک بزرگ رسول کا

كَرِيمٍ ﴿۱۹﴾ ذِي قُوَّةٍ عِندَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ﴿۲۰﴾ مُطَاعٍ

کہا ہوا ہے ﴿۱۹﴾ جو قوت والا ہے عرش والے (اللہ) کے نزدیک بلند مرتبہ ہے ﴿۲۰﴾ جس کی اطاعت کی جاتی ہے

ثَمَّ أَمِينٍ ﴿۲۱﴾ وَمَا صَاحِبُكُم بِمَجْنُونٍ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ رَآهُ

امین ہے ﴿۲۱﴾ اور تمہارا ساتھی دیوانہ نہیں ہے ﴿۲۲﴾ اس نے اس (فرشتے) کو آسمان کے کھلے

بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ﴿۲۳﴾ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ﴿۲۴﴾ وَمَا هُوَ

کنارے پر دیکھا بھی ہے ﴿۲۳﴾ اور یہ غیب کی باتوں کو بتانے پر بخیل بھی نہیں ﴿۲۴﴾ اور یہ قرآن

بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ﴿۲۵﴾ فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ﴿۲۶﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا

شیطان مردود کا کلام نہیں ﴿۲۵﴾ پھر تم کہاں جا رہے ہو ﴿۲۶﴾ یہ تو تمام

ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ﴿۲۷﴾ لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن يَسْتَقِيمَ ﴿۲۸﴾

جہان والوں کے لیے نصیحت نامہ ہے ﴿۲۷﴾ (خاص طور پر) اس کے لیے جو تم میں سے سیدھی راہ پر چلنا چاہے ﴿۲۸﴾

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۲۹﴾

اور تم بغیر پروردگار عالم کے چاہے کچھ نہیں چاہ سکتے ﴿۲۹﴾

سورہ انفطار مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (۱۹) آیتیں اور (۱) رکوع ہے۔ بلحاظ نزول اور تلاوت کے اعتبار سے (۸۲) نمبر پر ہے اور سورۂ نازعات کے بعد نازل ہوئی

اس میں (۸۰) کلمات ہیں	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ﴿﴾ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۳۲۶) حروف ہیں

إِذَا السَّمَاءُ انفَطَرَتْ ﴿۱﴾ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انتَثَرَتْ ﴿۲﴾ وَإِذَا الْبِحَارُ

جب آسمان پھٹ جائے گا ﴿۱﴾ اور جب ستارے جھڑ جائیں گے ﴿۲﴾ اور جب سمندر

فُجِّرَتْ ﴿۳﴾ وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ﴿۴﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ

بہا دیے جائیں گے ﴿۳﴾ اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گی ﴿۴﴾ تو ہر شخص کو اس کا اگلا پچھلا کیا دھرا سب

وَأَخَّرَتْ ﴿۵﴾ يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ﴿۶﴾

معلوم ہو جائے گا ﴿۵﴾ اے انسان! تجھے کس چیز نے اپنے رب کریم کے بارے میں دھوکے میں ڈال رکھا ہے ﴿۶﴾

الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ ﴿۷﴾ فِي أَيِّ صُورَةٍ مَّا شَاءَ

جس نے تجھے پیدا کیا پھر تجھے درست کیا اور تجھے معتدل بنایا ﴿۷﴾ اس نے جس صورت میں چاہا

رَكَّبَكَ ﴿٨﴾ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالدِّينِ ﴿٩﴾ وَإِنَّ عَلَيْكُمْ

تجھے جوڑ دیا (۸) ہرگز نہیں: بلکہ تم لوگ جزا و سزا کو جھٹلاتے ہو (۹) حالانکہ تم پر نگران (فرشتے)

لَحَافِظِينَ ﴿١٠﴾ كِرَامًا كَاتِبِينَ ﴿١١﴾ يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ﴿١٢﴾

مقرر ہیں (۱۰) معزز لکھنے والے (۱۱) وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو (۱۲)

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿١٣﴾ وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ﴿١٤﴾

یقیناً نیک لوگ ضرور نعمتوں میں ہوں گے (۱۳) اور یقیناً بدکار لوگ ضرور دوزخ میں ہوں گے (۱۴)

يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ﴿١٥﴾ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ﴿١٦﴾ وَمَا

وہ روز جزا کو اس میں داخل ہوں گے (۱۵) اور وہ اس سے غائب (دور) نہ ہو سکیں گے (۱۶) اور آپ کو

أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿١٧﴾ ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿١٨﴾

کیا خبر کہ روز جزا کیا ہے (۱۷) پھر آپ کو کیا خبر کہ روز جزا کیا ہے (۱۸)

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئًا ۖ وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ ﴿١٩﴾

اس دن کوئی شخص کسی کے لیے کچھ بھی اختیار نہ رکھے گا، اور اس دن حکم صرف اللہ کا ہوگا (۱۹)

(سورۂ مطففین مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ یہ مکہ مکرمہ میں نازل ہونے والی سورتوں میں آخری سورۃ ہے اس میں (۳۶) آیتیں اور (۱) رکوع ہے نازل ہونے کے اعتبار سے (۸۶) نمبر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸۳) نمبر ہے اور سورۂ عنکبوت کے بعد نازل ہوئی ہے)

آیات (۳۶) [illegible]	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	[illegible]

وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ ﴿١﴾ الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ

بڑی خرابی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کی (۱) کہ جب لوگوں سے ناپ کر لیتے ہیں

يَسْتَوْفُونَ ﴿٢﴾ وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ﴿٣﴾

تو پورا پورا لیتے ہیں (۲) اور جب انہیں ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو کم دیتے ہیں (۳)

أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ ﴿٤﴾ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٥﴾

کیا انہیں اپنے مرنے کے بعد جی اٹھنے کا خیال نہیں (۴) اس عظیم دن کے لیے (۵)

يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦﴾ كَلَّا إِنَّ كِتَابَ

جس دن سب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے (۶) ہرگز نہیں! یقیناً بدکاروں کا

الْفُجَّارِ لَفِي سِجِّينٍ ﴿٧﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سِجِّينٌ ﴿٨﴾ كِتَابٌ

نامۂ اعمال سجین میں ہے (۷) اور آپ کو کیا معلوم کہ سجین کیا ہے (۸) (یہ تو) لکھی ہوئی

مَّرْقُومٌ ﴿٩﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿١٠﴾ الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ

کتاب ہے (۹) اس دن جھٹلانے والوں کی بڑی خرابی ہے (۱۰) جو جزا و سزا کے دن کو جھٹلاتے

الدِّينِ ﴿١١﴾ وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ﴿١٢﴾ إِذَا تُتْلَىٰ

ہیں (۱۱) اسے صرف وہی جھٹلاتا ہے جو حد سے آگے نکل جانے والا (اور) گنہگار ہو (۱۲) جب اس کے سامنے

عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣﴾ كَلَّا ۖ بَلْ ۜ رَانَ

ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ یہ کہہ دیتا ہے کہ یہ اگلوں کے افسانے ہیں (۱۳) یوں نہیں : بلکہ ان کے

عَلَىٰ قُلُوبِهِم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٤﴾ كَلَّا إِنَّهُمْ عَن رَّبِّهِمْ

دلوں پر ان کے اعمال کی وجہ سے زنگ (بیٹھ گیا) ہے (۱۴) ہرگز نہیں : یقیناً یہ لوگ اپنے رب سے

يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوبُونَ ﴿١٥﴾ ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُو الْجَحِيمِ ﴿١٦﴾ ثُمَّ

اس دن حجاب میں ہوں گے (۱۵) پھر یہ لوگ یقیناً جہنم میں جھونکے جائیں گے (۱۶) پھر

يُقَالُ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿١٧﴾ كَلَّا إِنَّ كِتَابَ

کہہ دیا جائے گا کہ یہی ہے وہ جسے تم جھٹلاتے رہے ہو (۱۷) ہرگز نہیں ! بے شک نیک لوگوں کا

الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ ﴿١٨﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ ﴿١٩﴾ كِتَابٌ

نامہ اعمال علیین میں ہے (۱۸) اور آپ کیا سمجھے ہو کہ علیین کیا ہے (۱۹) (وہ تو) لکھی ہوئی

مَّرْقُومٌ ﴿٢٠﴾ يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢١﴾ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿٢٢﴾

کتاب ہے (۲۰) مقرب (فرشتے) اس کا مشاہدہ کرتے ہیں (۲۱) یقیناً نیک لوگ (بڑی) نعمتوں میں ہوں گے (۲۲)

عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ﴿٢٣﴾ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ

تختوں پر بیٹھے دیکھ رہے ہوں گے (۲۳) آپ ان کے چہروں سے ہی نعمتوں کی تر و تازگی

النَّعِيمِ ﴿٢٤﴾ يُسْقَوْنَ مِن رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ ﴿٢٥﴾ خِتَامُهُ مِسْكٌ ۚ وَفِي

پہچان لو گے (۲۴) انہیں پلائی جائے گی خالص شراب جس پر مہر لگی ہوئی (۲۵) جس پر مشک کی مہر ہوگی ، اور رغبت

ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ ﴿٢٦﴾ وَمِزَاجُهُ مِن تَسْنِيمٍ ﴿٢٧﴾

کرنے والوں کو اسی میں رغبت کرنی چاہیے (۲۶) اور اس شراب میں تسنیم (چشمہ) کا پانی ملا ہوا ہوگا (۲۷)

عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ

(یعنی) وہ چشمہ جس کا پانی مقرب لوگ پئیں گے (۲۸) گنہگار لوگ ایمان والوں کی

الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ ﴿٢٩﴾ وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ ﴿٣٠﴾

ہنسی اڑایا کرتے تھے (۲۹) اور ان کے پاس سے گزرتے ہوئے آنکھوں سے اشارے کرتے تھے (۳۰)

وَإِذَا انْقَلَبُوْٓا إِلٰٓى أَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوْٓا

اور جب اپنے گھر والوں کی طرف لوٹتے تو دل لگیاں کرتے تھے (۳۱) اور جب انہیں دیکھتے تو کہتے:

إِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿۳۲﴾ وَمَآ أُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَالْيَوْمَ

یقیناً یہ لوگ گمراہ (بے راہ) ہیں (۳۲) حالانکہ وہ ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے (۳۳) پس آج

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ عَلَى الْأَرَآئِكِ

ایمان والے ان کافروں پر ہنسیں گے (۳۴) تختوں پر بیٹھے

يَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾

دیکھ رہے ہوں گے (۳۵) کہ کافروں کو ان کے کیے کا بدلہ مل گیا جو وہ کیا کرتے تھے (۳۶)

(سورۃ انشقاق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اس میں (۲۵) آیتیں اور (۱) رکوع ہے نازل ہونے کے اعتبار سے (۸۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸۴) نمبر پر ہے اور سورۃ انفطار کے بعد نازل ہوئی ہے)

آیات (۲۵)	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	سورۃ (۸۴)
رکوع ۱	شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے	مکیۃ

إِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۲﴾ وَإِذَا

جب آسمان پھٹ جائے گا (۱) اور اپنے پروردگار کا فرمان بجا لائے گا اور اسے واجب بھی یہی ہے (۲) اور جب زمین

الْأَرْضُ مُدَّتْ ﴿۳﴾ وَأَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ﴿۴﴾ وَأَذِنَتْ

ہموار کر دی جائے گی (۳) اور جو کچھ اس میں ہے اسے نکال کر باہر ڈال دے گی اور بالکل خالی ہو جائے گی (۴) اور اپنے

لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۵﴾ يٰٓأَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلٰى رَبِّكَ

پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کرے گی اور اس کو لازم بھی یہی ہے (۵) اے انسان! یقیناً تو اپنے رب کی طرف پہنچنے کے لیے

كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ﴿۶﴾ فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ﴿۷﴾

تجھے خوب کوشش کرنی ہے پھر تو اس سے ملنے والا ہے (۶) تو جس کا نامہ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا (۷) اس

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ﴿۸﴾ وَّيَنْقَلِبُ إِلٰٓى أَهْلِهٖ

سے حساب آسان لیا جائے گا (۸) اور وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش

مَسْرُوْرًا ﴿۹﴾ وَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ﴿۱۰﴾ فَسَوْفَ

آئے گا (۹) اور جس کا نامہ اعمال اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا (۱۰) تو وہ

يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ﴿۱۱﴾ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ﴿۱۲﴾ إِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ أَهْلِهٖ

موت کو پکارے گا (۱۱) اور دوزخ میں داخل ہوگا (۱۲) یہ اپنے اہل و عیال میں مست

مَسْرُوْرًا ﴿۱۳﴾ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ﴿۱۴﴾ بَلٰى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ

رہتا تھا (۱۳) اور خیال کرتا تھا کہ اللہ کی طرف پھر کر نہ جائے گا (۱۴) ہاں ہاں! اس کا پروردگار

كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ﴿۱۵﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾ وَالَّيْلِ وَمَا

اس کو دیکھ رہا تھا (۱۵) ہمیں شام کی سرخی کی قسم (۱۶) اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے

وَسَقَ ﴿۱۷﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿۱۹﴾

اس کی (۱۷) اور چاند کی جب کامل ہو جائے (۱۸) کہ تم سب ایک منزل سے دوسری منزل کی طرف چڑھتے جاؤ گے (۱۹)

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ

تو ان لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ ایمان نہیں لاتے ہیں (۲۰) اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے

لَا يَسْجُدُوْنَ ۩ ﴿۲۱﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَاللّٰهُ

تو وہ سجدہ نہیں کرتے (۲۱) بلکہ کافر جھٹلاتے ہیں (۲۲) اور اللہ ان باتوں کو

اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۴﴾ اِلَّا

جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں خوب جانتا ہے (۲۳) تو ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دیجیے (۲۴) ہاں

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۲۵﴾

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لیے بے انتہا اجر ہے (۲۵)

(سورہ بروج مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (۲۲) آیتیں اور (۱) رکوع ہے۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸۵) نمبر پر ہے اور سورۂ شمس کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۴۶۵) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے	اس میں (۱۰۹) کلمات ہیں

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿۱﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿۲﴾ وَشَاهِدٍ

برجوں والے آسمان کی قسم (۱) اور اس دن کی قسم جس کا وعدہ ہے (۲) اور حاضر ہونے والے کی

وَّمَشْهُوْدٍ ﴿۳﴾ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿۴﴾ النَّارِ ذَاتِ

اور اس کی جس کے پاس لوگ حاضر ہوں (۳) خندق والوں پر اللہ کی مار پڑی (۴) انہوں نے خندق کھود کر اس میں

الْوَقُوْدِ ﴿۵﴾ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ﴿۶﴾ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ

آگ جلائی (۵) جب وہ اس کے پاس بیٹھے ہوئے تھے (۶) اور مومنوں کے ساتھ جو کچھ کر رہے تھے

بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿۷﴾ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا

وہ ان کی آنکھوں کے سامنے ہو رہا تھا (۷) ان ایمان والوں میں کوئی عیب نہیں پا سکے مگر یہ بات انہیں بری لگی کہ وہ اللہ پر

بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

ایمان لے آئے جو ہر طرح سے غالب ہے تعریف کا مستحق ہے (۸) آسمانوں اور زمین کی عظمت اور بادشاہی اکیلے اللہ کے

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ

لیے ہے، اور واقعی اللہ ہر چیز پر آپ ہی گواہ موجود ہے (۹) ایمان والوں اور ایمان والیوں کو ستانے کے بعد

وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ

جنہوں نے توبہ نہیں کی ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور بہت ہی تیز جلنے کا عذاب ان کو

الْحَرِيْقِ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ

جلنے والا (۱۰) بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لیے

جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ڛ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۭ اِنَّ

ایسی جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، یہ بہت ہی بڑی کامیابی ہے (۱۱) بے شک

بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۭ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۚ وَهُوَ

آپ کے پروردگار کی پکڑ بھی بہت سخت ہے (۱۲) یقیناً پہلی بار بھی وہی پیدا کرتا ہے اور دوبارہ بھی وہی پیدا کرے گا (۱۳) اور وہ

الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۙ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۙ فَعَّالٌ لِّمَا

بہت بخشنے والا، بہت محبت کرنے والا ہے (۱۴) عرش کا مالک ہے، بڑی شان والا ہے (۱۵) جو کچھ ارادہ کرتا ہے

يُرِيْدُ ۭ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۙ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ۭ

کر گزرتا ہے (۱۶) کیا آپ کے پاس ان بڑے لشکروں کا حال پہنچا (۱۷) فرعون اور ثمود کے لشکر (۱۸)

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۙ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ

بلکہ یہ منکر جھٹلانے میں پڑے ہوئے ہیں (۱۹) انہیں معلوم کرا دیجیے کہ اللہ نے ہر طرف سے ان پر عذاب کا

مُّحِيْطٌ ۭ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۙ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۧ

گھیرا ڈال دیا ہے (۲۰) بلکہ یہ تو وہ قرآن ہے جو بڑی شان والا ہے (۲۱) ایسی لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے (۲۲)

(سورہ طارق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (۱۷) آیتیں اور (۱) رکوع ہے۔ نازل ہونے کے اعتبار سے یہ (۳۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸۶) نمبر پر ہے اور سورہ بلد کے بعد نازل ہوئی ہے)

آیات (۱۷) رکوع ایک	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	[illegible] (۲۳۴) سورت مکی

وَالسَّمَاۗءِ وَالطَّارِقِ ۙ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۙ النَّجْمُ

قسم ہے آسمان کی اور رات میں نمودار ہونے والے کی (۱) اور آپ کیا جانیں کہ رات میں نمودار ہونے والا کیا ہے (۲) چمکتا

الثَّاقِبُ ۝٣ إِن كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝٤ فَلْيَنظُرِ
ہوا تارہ (۳) کوئی جان ایسی نہیں جس کے اوپر نگہبان نہ ہو (۴) تو انسان کو

الْإِنسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝٥ خُلِقَ مِن مَّاءٍ دَافِقٍ ۝٦ يَخْرُجُ مِن
دیکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے (۵) وہ ایک اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا کیا گیا ہے (۶) جو نکلتا ہے پشت

بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۝٧ إِنَّهُ عَلَىٰ رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ۝٨
اور سینے کے درمیان سے (۷) بے شک وہ اس کے دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے (۸)

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ۝٩ فَمَا لَهُ مِن قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ۝١٠ وَالسَّمَاءِ
جس دن چھپی باتیں پرکھی جائیں گی (۹) اس وقت انسان کے پاس کوئی زور نہ ہوگا اور نہ کوئی مددگار (۱۰) بارش والے

ذَاتِ الرَّجْعِ ۝١١ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝١٢ إِنَّهُ لَقَوْلٌ
آسمان کی قسم (۱۱) اور پھٹ نکلنے والی زمین کی (۱۲) بے شک یہ دو ٹوک

فَصْلٌ ۝١٣ وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝١٤ إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ۝١٥
بات ہے (۱۳) اور یہ ہنسی کی بات نہیں (۱۴) وہ تدبیر کرنے میں لگے ہوئے ہیں (۱۵)

وَأَكِيدُ كَيْدًا ۝١٦ فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝١٧
اور میں بھی تدبیر کرنے میں لگا ہوا ہوں (۱۶) پھر کافروں کو مہلت دے دیجیے، ان کو تھوڑی سی مہلت دے دیجیے (۱۷)

(سورۂ اعلیٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی - اس میں (۱۹) آیتیں ہیں اور (۱) رکوع ہے - نازل ہونے کے اعتبار سے یہ (۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸۷) نمبر پر ہے اور سورۂ تکویر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۷۲) کلمات ہیں | بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے | اس میں (۲۹۱) حروف ہیں

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ۝١ الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّىٰ ۝٢ وَالَّذِي
اپنے رب کے نام کی پاکی بیان کرتے رہیے جو بہت عالی شان ہے (۱) جس نے بنایا پھر درست کیا (۲) اور جس نے

قَدَّرَ فَهَدَىٰ ۝٣ وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَىٰ ۝٤ فَجَعَلَهُ غُثَاءً
تجویز کیا پھر راہ بتا دی (۳) اور جس نے (زمین سے) چارہ اگایا (۴) پھر اس کو سیاہ (رنگ کا)

أَحْوَىٰ ۝٥ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنسَىٰ ۝٦ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ إِنَّهُ
کوڑا کر دیا (۵) ہم آپ کو پڑھا دیں گے پھر آپ نہ بھولیں گے (۶) مگر جو اللہ چاہے، بے شک وہ

يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَىٰ ۝٧ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَىٰ ۝٨ فَذَكِّرْ
جانتا ہے ہر کھلے اور چھپے کو (۷) اور ہم آپ کے لیے آسانی کا سامان کر دیں گے (۸) تو آپ نصیحت کرتے رہیے

إِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ﴿٩﴾ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ﴿١٠﴾

اگر نصیحت کرنا مفید ہو (۹) جلد ہی نصیحت مانے گا جو اللہ سے ڈرتا ہے (۱۰)

وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى ﴿١١﴾ الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿١٢﴾

اور جو بد نصیب ہوگا وہ اس سے منہ موڑتا رہے گا (۱۱) جو بڑی آگ میں داخل ہوگا (۱۲)

ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿١٣﴾ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿١٤﴾

پھر وہ اس میں نہ تو مرے گا اور نہ ہی جیے گا (۱۳) با مراد ہوا وہ شخص جو پاک ہوا (۱۴)

وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿١٥﴾ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿١٦﴾

اور وہ اپنے رب کا نام لیتا رہا اور نماز پڑھتا رہا (۱۵) (اے منکرو!) تم تو دنیا کی زندگی کو مقدم رکھتے ہو (۱۶)

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّأَبْقٰى ﴿١٧﴾ إِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ

حالانکہ آخرت کہیں بہتر اور پائیدار ہے (۱۷) یہی بات پہلے صحیفوں میں

الْأُوْلٰى ﴿١٨﴾ صُحُفِ إِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿١٩﴾

لکھی گئی ہے (۱۸) (یعنی) ابراہیم اور موسیٰ (علیہما السلام) کے صحیفوں میں (۱۹)

(سورۂ غاشیہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۲۶) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے یہ (۶۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸۸) نمبر پر ہے اور سورۂ ذاریات کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۹۲) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿﴾ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۳۸۱) حروف ہیں

هَلْ أَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ﴿١﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿٢﴾

کیا آپ کو بھی چھا لینے والی (قیامت) کی خبر پہنچی ہے؟ (۱) اس دن بہت سے چہرے ذلیل ہوں گے (۲)

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿٣﴾ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿٤﴾ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ

(اور) محنت کرنے والے تھکے ہوں گے (۳) وہ دہکتی ہوئی آگ میں جائیں گے (۴) اور بہت گرم چشمے کا پانی ان کو

اٰنِيَةٍ ﴿٥﴾ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ﴿٦﴾ لَّا يُسْمِنُ

پلایا جائے گا (۵) ان کے لیے سوائے کانٹے دار درختوں کے اور کچھ کھانا نہ ہوگا (۶) جو نہ موٹا کرے گا

وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ﴿٧﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿٨﴾

اور نہ بھوک مٹائے گا (۷) بہت سے چہرے اس دن تر و تازہ (اور آسودہ حال) ہوں گے (۸)

لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿٩﴾ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿١٠﴾ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا

اپنی کوشش پر خوش ہوں گے (۹) عالی شان جنت میں ہوں گے (۱۰) جہاں کوئی بے ہودہ بات

لَاغِيَةً ۝١١ فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝١٢ فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ ۝١٣

نہیں سنیں گے (۱۱) جہاں بہتا ہوا چشمہ ہوگا (۱۲) (اور) اس میں اونچے اونچے تخت ہوں گے (۱۳)

وَأَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ ۝١٤ وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ۝١٥ وَزَرَابِيُّ

اور ترتیب سے پیالے رکھے ہوئے ہوں گے (۱۴) اور ایک قطار میں لگے ہوئے تکیے ہوں گے (۱۵) اور مخملی مسندیں

مَبْثُوثَةٌ ۝١٦ أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝١٧

پھیلی پڑی ہوں گی (۱۶) کیا یہ اونٹ کو نہیں دیکھتے کہ وہ کس طرح پیدا کیے گئے ہیں؟ (۱۷)

وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝١٨ وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ

اور آسمان کو کہ کس طرح اونچا کیا گیا ہے؟ (۱۸) اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح گاڑ دیے

نُصِبَتْ ۝١٩ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۝٢٠ فَذَكِّرْ إِنَّمَا

گئے ہیں؟ (۱۹) اور زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی ہے؟ (۲۰) پس آپ نصیحت کردیا کریں، آپ صرف

أَنتَ مُذَكِّرٌ ۝٢١ لَّسْتَ عَلَيْهِم بِمُصَيْطِرٍ ۝٢٢ إِلَّا مَن

نصیحت کرنے والے ہیں (۲۱) آپ کچھ ان پر مسلط نہیں ہیں (۲۲) مگر وہ جس نے

تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ ۝٢٣ فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ۝٢٤

منہ پھیرا اور کفر کیا (۲۳) تو اسے اللہ بہت بڑا عذاب دے گا (۲۴)

إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ۝٢٥ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُم ۝٢٦

بے شک ہماری طرف ان کا لوٹنا ہے (۲۵) پھر بے شک ہمارے ذمے ہے ان سے حساب لینا (۲۶)

(سورۂ فجر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۳۰) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، یہ سورت نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰) نمبر پر ہے جبکہ تلاوت کے اعتبار سے (۸۹) نمبر پر ہے اور سورۂ لیل کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۳۹) کلمات ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اس میں (۵۹۷) حروف ہیں

وَالْفَجْرِ ۝١ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝٢ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝٣ وَاللَّيْلِ إِذَا

قسم ہے فجر کے وقت کی (۱) اور دس راتوں کی (۲) اور جفت اور طاق کی (۳) اور رات کی جب وہ

يَسْرِ ۝٤ هَلْ فِي ذَٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجْرٍ ۝٥ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ

چل کھڑی ہو (۴) ایک عقل والے (کو یقین دلانے) کے لیے یہ قسمیں کافی ہیں یا نہیں (۵) کیا آپ نے نہیں دیکھا

فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝٦ إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝٧ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ

کہ آپ کے رب نے عاد کے ساتھ کیسا سلوک کیا تھا؟ (۶) ارم جو بڑے ستونوں والے تھے (۷) ان کے مانند کوئی قوم ملکوں

مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝۸ وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝۹

میں پیدا نہیں کی گئی (۸) اور ثمود کے ساتھ جو وادی میں چٹانیں تراشتے تھے (۹)

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ۝۱۰ الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝۱۱

اور میخوں والے فرعون کے ساتھ (۱۰) وہ جنھوں نے شہروں میں سرکشی کی (۱۱)

فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ۝۱۲ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ

اور ان میں بہت زیادہ فساد پھیلایا (۱۲) تب آپ کے رب نے ان پر عذاب کا کوڑا

عَذَابٍ ۝۱۳ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝۱۴ فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا

برسایا (۱۳) بے شک آپ کا رب (مجرموں کی) گھات میں ہے (۱۴) لیکن انسان جو ہے، جب اس کا

مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ۝۱۵

رب اسے آزمائے اور اسے عزت اور نعمت دے، تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے عزت بخشی (۱۵)

وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي

مگر جب وہ اسے آزمائے اور اس کا رزق اس پر تنگ کر دے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے

أَهَانَنِ ۝۱۶ كَلَّا ۖ بَلْ لَا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ۝۱۷ وَلَا تَحَاضُّونَ

مجھے ذلیل کر دیا (۱۶) ہرگز نہیں! بلکہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے (۱۷) اور باہم مسکین کو

عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝۱۸ وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَمًّا ۝۱۹

کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتے (۱۸) اور تم میراث کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو (۱۹)

وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝۲۰ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا

اور تم مال سے جی بھر کر پیار کرتے ہو (۲۰) ہرگز نہیں! جب زمین خوب کوٹ کوٹ کر ریزہ ریزہ کر دی

دَكًّا ۝۲۱ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۝۲۲ وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ

جائے گی (۲۱) اور آپ کا رب اور فرشتے صف در صف آئیں گے (۲۲) اور اس دن جہنم (سامنے) لائی

بِجَهَنَّمَ ۚ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ ۝۲۳

جائے گی، اس دن انسان (اپنے کرتوت) یاد کرے گا، اور یہ یاد کرنا اس کے لیے کیونکر (مفید) ہوگا (۲۳)

يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ۝۲۴ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ

وہ کہے گا: کاش! میں نے اپنی اس زندگی کے لیے کچھ آگے بھیجا ہوتا (۲۴) چنانچہ اس دن اس جیسا عذاب دینے والا

عَذَابَهُ أَحَدٌ ۝۲۵ وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ ۝۲۶ يَا أَيَّتُهَا

اور کوئی نہ ہوگا (۲۵) اور اس جیسا جکڑنے والا بھی اور کوئی نہیں ہوگا (۲۶) اے

النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾

مطمئن روح! (۲۷) تو اپنے رب کی طرف چل اس طرح کہ تو اس سے راضی، وہ تجھ سے راضی (۲۸)

فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ﴿۲۹﴾ وَادْخُلِي جَنَّتِي ﴿۳۰﴾

پھر تو میرے بندوں میں داخل ہوجا (۲۹) اور میری جنت میں داخل ہوجا (۳۰)

(سورۂ بلد مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (۲۰) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۵) نمبر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۰) نمبر پر ہے اور سورۂ ق کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۲۰) حروف ہیں	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۸۲) کلمات ہیں

لَا أُقْسِمُ بِهَٰذَا الْبَلَدِ ﴿۱﴾ وَأَنتَ حِلٌّ بِهَٰذَا الْبَلَدِ ﴿۲﴾

میں اس شہر کی قسم کھاتا ہوں (۱) اور آپ اس شہر میں مقیم ہیں (۲)

وَوَالِدٍ وَمَا وَلَدَ ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي كَبَدٍ ﴿۴﴾

اور (قسم ہے) انسانی باپ اور اولاد کی (۳) یقیناً ہم نے انسان کو (بڑی) مشقت میں پیدا کیا ہے (۴)

أَيَحْسَبُ أَن لَّن يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ﴿۵﴾ يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَالًا

کیا وہ یہ سمجھتا ہے کہ اس پر کسی کا بس نہیں چلے گا؟ (۵) کہتا (اکڑتا) ہے کہ میں نے تو بہت کچھ مال

لُّبَدًا ﴿۶﴾ أَيَحْسَبُ أَن لَّمْ يَرَهُ أَحَدٌ ﴿۷﴾ أَلَمْ نَجْعَل لَّهُ

خرچ کر ڈالا (۶) کیا (وہ) سمجھتا ہے کہ کسی نے اسے دیکھا (ہی) نہیں؟ (۷) کیا ہم نے اس کی دو آنکھیں

عَيْنَيْنِ ﴿۸﴾ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ﴿۹﴾ وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ ﴿۱۰﴾

نہیں بنائیں (۸) اور ایک زبان اور دو ہونٹ نہیں دیے؟ (۹) اور ہم نے دکھا دیے اس کو دونوں راستے (۱۰)

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿۱۱﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿۱۲﴾

پھر اس سے نہ ہو سکا کہ گھاٹی میں داخل ہوتا (۱۱) اور آپ کو کیا پتہ کہ وہ گھاٹی کیا ہے (۱۲)

فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿۱۳﴾ أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ﴿۱۴﴾ يَتِيمًا

کسی کی گردن (غلام، قیدی) کو آزاد کرنا (۱۳) یا بھوک والے دن میں کھانا کھلانا (۱۴) کسی یتیم

ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿۱۵﴾ أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ كَانَ مِنَ

رشتے دار کو (۱۵) یا خاکسار مسکین کو (۱۶) پھر ان لوگوں میں سے ہو جانا

الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿۱۷﴾

جو ایمان لاتے ہیں اور ایک دوسرے کو صبر کی اور رحم کرنے کی وصیت کرتے ہیں (۱۷)

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ﴿١٨﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا

یہی لوگ ہیں داہنی جانب والے (خوش بختی والے) (۱۸) اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کے ساتھ کفر کیا

هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ﴿١٩﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿٢٠﴾

یہ لوگ بدبختی والے ہیں (۱۹) ان ہی پر آگ ہوگی جو چاروں طرف سے گھیری ہوئی ہوگی (۲۰)

(سورۂ شمس مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۱۵) آیتیں اور (۱) رکوع ہے۔ نازل ہونے کے اعتبار سے کر (۲۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۱) نمبر پر ہے اور سورۂ قدر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۵۴) کلمات کل	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۲۴۷) حروف کل

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ﴿١﴾ وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَاهَا ﴿٢﴾ وَالنَّهَارِ

سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی (۱) اور چاند کی جب اس کے پیچھے نکلے (۲) اور دن کی

إِذَا جَلَّاهَا ﴿٣﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا ﴿٤﴾ وَالسَّمَاءِ وَمَا

جب اسے چمکا دے (۳) اور رات کی جب اسے چھپالے (۴) اور آسمان کی اور اس ذات کی

بَنَاهَا ﴿٥﴾ وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَاهَا ﴿٦﴾ وَنَفْسٍ وَمَا

جس نے اسے بنایا (۵) اور زمین کی اور جس نے اسے بچھایا (۶) اور انسان کی اور اس کی جس نے

سَوَّاهَا ﴿٧﴾ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ﴿٨﴾ قَدْ أَفْلَحَ

اس کے اعضاء کو برابر کیا (۷) پھر اس کو بدکاری سے بچنے اور پرہیزگاری کرنے کی سمجھ دی (۸) کہ جس نے اپنے نفس

مَن زَكَّاهَا ﴿٩﴾ وَقَدْ خَابَ مَن دَسَّاهَا ﴿١٠﴾ كَذَّبَتْ

یعنی روح کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا (۹) اور جس نے اسے خاک میں ملایا وہ خسارے میں رہا (۱۰) قوم ثمود نے

ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ﴿١١﴾ إِذِ انبَعَثَ أَشْقَاهَا ﴿١٢﴾ فَقَالَ لَهُمْ

اپنی سرکشی کے سبب پیغمبر کو جھٹلایا (۱۱) جب ان میں سے ایک نہایت بدبخت اٹھا (۱۲) تو اللہ کے پیغمبر (صالح علیہ السلام) نے

رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ﴿١٣﴾ فَكَذَّبُوهُ

ان سے کہا کہ اللہ کی اونٹنی اور اس کے پانی پینے کی باری سے ڈرو (۱۳) مگر انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا

فَعَقَرُوهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُم بِذَنبِهِمْ

اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں تو اللہ نے ان کے گناہ کے سبب ان پر عذاب نازل کیا اور سب کو

فَسَوَّاهَا ﴿١٤﴾ وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا ﴿١٥﴾

ہلاک کر کے برابر کر دیا (۱۴) اور اس کو ان کے بدلہ لینے کا کچھ بھی ڈر نہیں (۱۵)

منزل ۷

(سورۂ لیل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۲۱) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹) نمبر پہ ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۲) نمبر پہ ہے اور سورۂ اعلیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے)

آیات (۲۱) کلمات ۷۱	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	حروف (۳۱۰) رکوعات ۱

وَالَّيۡلِ اِذَا يَغۡشٰى ۝۱ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝۲ وَمَا خَلَقَ

رات کی قسم جب وہ چھا جائے (۱) اور دن کی قسم جب چمک اٹھے (۲) اور جس نے نر

الذَّكَرَ وَالۡاُنۡثٰٓى ۝۳ اِنَّ سَعۡيَكُمۡ لَشَتّٰى ۝۴ فَاَمَّا مَنۡ

اور مادہ کو پیدا کیا (۳) بے شک تم سب کی کوشش الگ الگ قسم کی ہے (۴) پھر جس نے

اَعۡطٰى وَاتَّقٰى ۝۵ وَصَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰى ۝۶ فَسَنُيَسِّرُهٗ

اللہ کے لیے دیا اور متقی بن کر رہا (۵) اور نیک بات کو سچ مانا (۶) پھر تو ہم اس کو سہولت

لِلۡيُسۡرٰى ۝۷ وَاَمَّا مَنۡۢ بَخِلَ وَاسۡتَغۡنٰى ۝۸ وَكَذَّبَ

اور آسانی کر دیں گے (۷) اور جس نے بخل کیا اور بے پروائی کی (۸) اور نیک بات کو

بِالۡحُسۡنٰى ۝۹ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡعُسۡرٰى ۝۱۰ وَمَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُ

جھٹلایا (۹) پھر تو ہم اس کو دھیرے سے تنگی میں ڈھکیل دیں گے (۱۰) اور جب وہ تباہی کے گڑھے میں گرے گا

مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ۝۱۱ اِنَّ عَلَيۡنَا لَلۡهُدٰى ۝۱۲ وَاِنَّ لَنَا

تو اس کا مال اس کے کچھ کام نہ آئے گا (۱۱) بے شک ہدایت کی راہ بتانا ہمارے ذمے ہے (۱۲) اور آخرت بھی ہماری

لَلۡاٰخِرَةَ وَالۡاُوۡلٰى ۝۱۳ فَاَنۡذَرۡتُكُمۡ نَارًا تَلَظّٰى ۝۱۴ لَا يَصۡلٰٮهَاۤ

اور دنیا بھی ہماری ہے (۱۳) پھر میں نے تمہیں بھڑکتی ہوئی آگ سے ڈرایا (۱۴) بڑا بدبخت ہوگا

اِلَّا الۡاَشۡقَى ۝۱۵ الَّذِىۡ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝۱۶ وَسَيُجَنَّبُهَا

جو اس میں جائے گا (۱۵) جس نے حق بات کو جھٹلایا اور حق سے منہ پھیرا (۱۶) اور جو اللہ سے بہت ڈرنے والا ہوگا

الۡاَتۡقَى ۝۱۷ الَّذِىۡ يُؤۡتِىۡ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۝۱۸ وَمَا لِاَحَدٍ

وہ اس آگ سے بچا لیا جائے گا (۱۷) جو اپنا مال اللہ کی راہ میں دیتا ہے تاکہ گناہوں سے پاک ہو جائے (۱۸) اور نہ اس پر

عِنۡدَهٗ مِنۡ نِّعۡمَةٍ تُجۡزٰٓى ۝۱۹ اِلَّا ابۡتِغَآءَ وَجۡهِ

کسی کا کوئی احسان نہیں تھا جس کا بدلہ دیا جاتا (۱۹) مگر اپنے عظیم اور اعلیٰ رب کی رضامندی

رَبِّهِ الۡاَعۡلٰى ۝۲۰ وَلَسَوۡفَ يَرۡضٰى ۝۲۱

چاہنے کے لیے ہی دیتا ہے (۲۰) یقین رکھو! ایسا شخص عنقریب خوش ہو جائے گا (۲۱)

(سورۂ ضحیٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (۱۱) آیتیں اور (۱) رکوع ہے نازل ہونے کے اعتبار سے گیارہ (۱۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۳) نمبر پر ہے اور سورۂ فجر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۴۰) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۶۴) حروف ہیں

وَالضُّحٰى ۝۱ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝۲ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝۳

قسم ہے دن کی روشنی کی (۱) اور رات کی جب وہ چھا جائے (۲) آپ کے رب نے آپ کو نہ چھوڑا اور نہ وہ بیزار ہوا (۳)

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝۴ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ

اور یقیناً آخرت آپ کے لیے دنیا سے بہتر ہے (۴) اور جلد ہی اللہ آپ کو دے گا پھر آپ

فَتَرْضٰى ۝۵ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝۶ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا

راضی ہو جائیں گے (۵) کیا اللہ نے آپ کو یتیم نہیں پایا پھر ٹھکانہ دیا (۶) اور آپ کو بے خبر پایا

فَهَدٰى ۝۷ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝۸ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ

پھر آپ کو راہ دکھائی (۷) اور آپ کو مفلس پایا پھر آپ کو غنی کر دیا (۸) اس لیے آپ کسی یتیم پر

فَلَا تَقْهَرْ ۝۹ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝۱۰ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝۱۱

سختی نہ کیجیے (۹) اور کسی سوال کرنے والے کو نہ جھڑکیے (۱۰) اور البتہ اپنے رب کی نعمت بیان کیجیے (۱۱)

منزل ۷

(سورۂ الم نشرح مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (۸) آیتیں اور (۱) رکوع ہے نازل ہونے کے اعتبار سے بارہ (۱۲) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۴) نمبر پر ہے اور سورۂ ضحیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۷) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۰۳) حروف ہیں

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝۱ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝۲

(اے پیارے نبی) کیا ہم نے آپ کا سینہ کشادہ نہیں کیا؟ (۱) اور ہم نے آپ پر سے بوجھ بھی اتار دیا (۲)

الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝۳ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝۴ فَاِنَّ

جس نے آپ کی کمر کو توڑ رکھا تھا (۳) اور ہم نے آپ کا ذکر بلند کیا (۴) بلاشبہ

مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۵ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۶ فَاِذَا

ہر مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہوتی ہے (۵) اور بے شک ہر مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہوتی ہے (۶) تو جب

فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝۷ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝۸

فارغ ہو جایا کرو تو (عبادت میں) محنت کیا کرو (۷) اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جایا کرو (۸)

(سورۃ تین مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (۸) آیتیں اور (۱) رکوع ہے۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۸) نمبر پر ہے لیکن ترتیب کے اعتبار سے (۹۵) نمبر پر ہے اور سورۃ بروج کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۴) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے	اس میں (۱۵۰) حروف ہیں

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝ وَهٰذَا الْبَلَدِ

قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی (۱) اور طور سینین کی (۲) اور اس امن والے

الْاَمِيْنِ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝

شہر کی (۳) یقیناً ہم نے انسان کو بہترین صورت میں پیدا کیا (۴)

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

پھر اسے نیچوں سے نیچا کردیا (۵) مگر جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝ فَمَا يُكَذِّبُكَ

اور (پھر) نیک عمل کیے تو ان کے لیے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا (۶) پس تجھے اب روز جزا کے

بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝

جھٹلانے پر کون سی چیز آمادہ کرتی ہے؟ (۷) کیا اللہ (سب) حاکموں کا حاکم نہیں ہے؟ (۸)

(سورۃ علق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، یہ سورۃ مکہ مکرمہ میں پہلا نزول قرآن کی پہلی سورت ہے۔ اس میں (۱۹) آیتیں اور (۱) رکوع ہے۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۶) نمبر پر ہے)

اس میں (۹۲) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے	اس میں (۲۸۰) حروف ہیں

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ

اپنے رب کے نام سے پڑھیے جس نے پیدا کیا (۱) اس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے

عَلَقٍ ۝ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝

پیدا کیا (۲) پڑھیے اور آپ کا رب بڑا کریم ہے (۳) وہ ذات جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا (۴)

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۝

اس نے انسان کو وہ علم سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا (۵) ہرگز نہیں! انسان تو یقیناً آپے سے باہر ہو جاتا ہے (۶)

اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۝ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ۝ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ

اس بنا پر کہ وہ خود کو بے پروا دیکھتا ہے (۷) بے شک آپ کے رب ہی کی طرف واپسی ہے (۸) کیا آپ نے اسے دیکھا

منزل ۷

يَنْهٰى ﴿٩﴾ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ﴿١٠﴾ اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى

جو منع کرتا ہے (۹) ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے (۱۰) بھلا دیکھو تو اگر وہ (بندہ)

الْهُدٰىٓ ﴿١١﴾ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ﴿١٢﴾ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿١٣﴾

ہدایت پر ہو (۱۱) یا تقوے کا حکم دیتا ہو (۱۲) بھلا دیکھو تو اگر وہ (حق کو) جھٹلاتا اور (اس سے) منہ موڑتا ہو (۱۳)

اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ﴿١٤﴾ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًاۢ

کیا وہ یہ نہیں جانتا کہ بے شک اللہ دیکھ رہا ہے (۱۴) ہرگز نہیں! اگر وہ باز نہ آیا تو ہم اسے پیشانی کے بالوں سے پکڑ کر

بِالنَّاصِيَةِ ﴿١٥﴾ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿١٦﴾ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ﴿١٧﴾

ضرور گھسیٹیں گے (۱۵) پیشانی جو جھوٹی اور خطاکار ہے (۱۶) چنانچہ اسے چاہیے کہ وہ اپنی مجلس والوں کو بلا لے (۱۷)

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿١٨﴾ كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ﴿١٩﴾

ہم جواب کے فرشتوں کو بلا لیں گے (۱۸) ہرگز نہیں! اس کی اطاعت نہ کریں اور سجدہ کریں اور اللہ کا قرب حاصل کریں (۱۹)

(سورۂ قدر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۵) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۷) نمبر پر ہے اور سورۂ عبس کے بعد نازل ہوئی ہے)

ان میں (۳۰) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے حد مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	ان میں (۱۱۲) حروف ہیں

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿١﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿٢﴾

یقیناً ہم نے اسے شبِ قدر میں نازل فرمایا (۱) اور آپ کو کیا معلوم کہ شبِ قدر کیا ہے (۲)

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ﴿٣﴾ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ

شبِ قدر ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے (۳) اس (رات میں ہر کام) کے سرانجام دینے کو اپنے رب کے حکم سے

فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ﴿٤﴾ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿٥﴾

فرشتے اور روح (جبرائیل) اترتے ہیں (۴) یہ رات سراسر سلامتی کی ہوتی ہے اور فجر کے طلوع ہونے تک (رہتی ہے) (۵)

(سورۂ بینہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۸) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۸) نمبر پر ہے اور سورۂ طلاق کے بعد نازل ہوئی ہے)

ان میں (۹۴) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے حد مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	ان میں (۳۹۹) حروف ہیں

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ

جو لوگ کافر ہیں یعنی اہلِ کتاب اور مشرک وہ کفر سے باز رہنے والے نہ تھے جب تک

حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۙ (۱) رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۙ (۲)

ان کے پاس کھلی دلیل نہ آتی (۱) یعنی اللہ کے پیغمبر جو پاک اوراق پڑھتے ہیں (۲)

فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۭ (۳) وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

جن میں مستحکم آیتیں لکھی ہیں (۳) اور اہل کتاب جو متفرق و مختلف ہوئے ہیں تو دلیل واضح کے

اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۭ (۴) وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا

آنے کے بعد ہوئے ہیں (۴) اور ان کو حکم تو یہی ہوا تھا

لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ڏ حُنَفَاۗءَ وَيُقِيْمُوا

کہ اخلاص عمل کے ساتھ اللہ کی عبادت کریں یکسو ہو کر اور نماز

الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۭ (۵) اِنَّ الَّذِيْنَ

پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور یہی سچا دین ہے (۵) بے شک جو لوگ

كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ

کافر ہیں یعنی اہل کتاب اور مشرک وہ دوزخ کی آگ میں پڑیں گے اور ہمیشہ اس میں

فِيْهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۭ (۶) اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

رہیں گے۔ یہ لوگ ساری مخلوق میں سب سے بدتر ہیں (۶) جو لوگ ایمان لائے ہیں اور انہوں نے

الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۭ (۷) جَزَاۗؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ

نیک عمل کیے ہیں وہ بے شک ساری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں (۷) ان کے پروردگار کے پاس ان کا انعام

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ

وہ ہمیشہ رہنے والی بہشتیں ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہیں۔ وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ (۸)

اللہ ان سے خوش ہوا اور وہ اس سے خوش ہوں گے یہ سب اُن کے لیے ہے جو اپنے پروردگار کا خوف دل میں رکھتا ہو (۸)

(سورۂ زلزال مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (۸) آیتیں اور (۱) رکوع ہے۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۹) نمبر پر ہے اور سورۂ نساء کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۵) کلمات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اس میں (۱۴۹) حروف ہیں

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ (۱) وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ

جب زمین پورے زور کے زلزلے سے ہلا دی جائے گی (۱) اور زمین اپنے اندر کے سارے بوجھ

أَثْقَالَهَا ﴿۲﴾ وَقَالَ الْإِنسَانُ مَا لَهَا ﴿۳﴾ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ

باہر نکال پھینکے گی (۲) اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوگیا ہے (۳) اس دن وہ اپنی خبریں

أَخْبَارَهَا ﴿۴﴾ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ﴿۵﴾ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ

بتا دے گی (۴) اس لیے کہ تمہارے رب نے زمین کو بیان کرنے کا حکم دیا ہوگا (۵) اس روز لوگ مختلف ٹولیوں میں

أَشْتَاتًا لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ﴿۶﴾ فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

واپس ہوں گے تاکہ ان کے اعمال انہیں دکھا دیے جائیں (۶) چنانچہ جس نے ذرہ برابر کوئی اچھائی

خَيْرًا يَرَهُ ﴿۷﴾ وَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ﴿۸﴾

کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا (۷) اور جس نے ذرہ برابر کوئی برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا (۸)

(سورۂ عادیات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۱۱) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے یہ (۱۴) نمبر پر ہے مگر تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۰) نمبر پر ہے اور سورۂ عصر کے بعد نازل ہوئی ہے)

کلمات (۴۰)	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	حروف (۱۶۳)

وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا ﴿۱﴾ فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا ﴿۲﴾ فَالْمُغِيرَاتِ

قسم ہے ان گھوڑوں کی جو ہانپ ہانپ کر دوڑتے ہیں (۱) پھر جو (اپنی ٹاپوں سے) چنگاریاں اڑاتے ہیں (۲) پھر صبح کے

صُبْحًا ﴿۳﴾ فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا ﴿۴﴾ فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا ﴿۵﴾

وقت یلغار کرتے ہیں (۳) پھر اس موقع پر غبار اڑاتے ہیں (۴) پھر اسی وقت کسی جمگھٹے کے بیچ جا گھستے ہیں (۵)

إِنَّ الْإِنسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ﴿۶﴾ وَإِنَّهُ عَلَىٰ

کہ انسان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکرا ہے (۶) اور وہ خود اس بات کا

ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ﴿۷﴾ وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ﴿۸﴾

گواہ ہے (۷) اور حقیقت یہ ہے کہ وہ مال کی محبت میں بہت پکا ہے (۸)

أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ﴿۹﴾ وَحُصِّلَ

بھلا کیا وہ وقت اسے معلوم نہیں جب قبروں میں جو کچھ ہے اسے باہر بکھیر دیا جائے گا (۹) اور سینوں میں جو کچھ ہے

مَا فِي الصُّدُورِ ﴿۱۰﴾ إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ يَوْمَئِذٍ

اسے ظاہر کر دیا جائے گا (۱۰) یقیناً ان کا پروردگار اس دن ان (کی جو حالت ہوگی اس) سے

لَّخَبِيرٌ ﴿۱۱﴾

پوری طرح باخبر ہے (۱۱)

منزل ۷

(سورۂ قارعہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (١١) آیتیں اور (١) رکوع ہے۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (٣٠) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (١٠١) نمبر پر ہے۔ سورۂ قریش کے بعد نازل ہوئی ہے)

(٣٦) کلمات	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	(١٥٢) حروف

اَلْقَارِعَةُ ﴿١﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٢﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٣﴾

وہ کھڑکھڑانے والی چیز (١) وہ کھڑکھڑانے والی چیز کیا ہے؟ (٢) اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ کھڑکھڑانے والی چیز کیا ہے (٣)

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ﴿٤﴾ وَتَكُوْنُ

جس دن انسان بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہو جائیں گے (٤) اور پہاڑ

الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ﴿٥﴾ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿٦﴾

دھنکے ہوئے رنگین اون کی طرح ہو جائیں گے (٥) پس جس کے اعمال وزن میں بھاری ہوں گے (٦)

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٧﴾ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿٨﴾

وہ دل پسند عیش میں ہوگا (٧) اور جس کے اعمال وزن میں ہلکے ہوں گے (٨)

فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ﴿٩﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ﴿١٠﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿١١﴾

تو اس کا ٹھکانہ دوزخ ہوگا (٩) اور آپ کیا جانتے ہیں وہ کیا چیز ہے (١٠) ایک دہکتی ہوئی آگ ہے (١١)

(سورۂ تکاثر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (٨) آیتیں اور (١) رکوع ہے۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (١٦) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (١٠٢) نمبر پر ہے۔ سورۂ کوثر کے بعد نازل ہوئی ہے)

(٢٨) کلمات	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	(١٢٠) حروف

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿١﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿٢﴾ كَلَّا سَوْفَ

زیادتی کی چاہت نے تمہیں غافل کر دیا (١) یہاں تک کہ تم قبرستان جا پہنچے (٢) ہرگز نہیں! تم جلد

تَعْلَمُوْنَ ﴿٣﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ

معلوم کر لو گے (٣) ہرگز نہیں! پھر تمہیں جلد علم ہو جائے گا (٤) ہرگز نہیں! اگر تم یقینی طور پر

عِلْمَ الْيَقِيْنِ ﴿٥﴾ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ﴿٦﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا

جان لو (٥) تو بے شک تم جہنم کو ضرور دیکھو گے (٦) پھر تم اسے یقین کی آنکھ سے

عَيْنَ الْيَقِيْنِ ﴿٧﴾ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿٨﴾

ضرور دیکھ لو گے (٧) پھر اس دن تم سے ضرور بالضرور نعمتوں کا سوال ہوگا (٨)

(سورۂ عصر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۳) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۳) نمبر پہ ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۳) نمبر پہ ہے اور سورۂ الم نشرح کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۴) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | اس میں (۶۸) حروف ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالْعَصْرِ ﴿۱﴾ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ﴿۲﴾ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا

زمانے کی قسم! ﴿۱﴾ بے شک انسان خسارے میں ہے ﴿۲﴾ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾

اور انہوں نے نیک عمل کیے اور ایک دوسرے کو حق کی تلقین کی، اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کی ﴿۳﴾

(سورۂ ہمزہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۹) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۲) نمبر پہ ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۴) نمبر پہ ہے اور سورۂ قیامہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۰) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | اس میں (۱۳۰) حروف ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَيْلٌ لِكُلِّ هُمَزَةٍ لُمَزَةٍ ﴿۱﴾ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ﴿۲﴾ يَحْسَبُ

بڑی خرابی ہے ہر ایسے شخص کی جو عیب ٹٹولنے والا غیبت کرنے والا ہو ﴿۱﴾ جو مال جمع کرتا جائے اور گنتا جائے ﴿۲﴾ وہ گمان

أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ﴿۳﴾ كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ﴿۴﴾ وَمَا

سمجھتا ہے کہ اس کا مال اسے ہمیشہ زندہ رکھے گا ﴿۳﴾ ہرگز نہیں! اسے ضرور روند ڈالنے والی آگ میں پھینک دیا جائے گا ﴿۴﴾ اور

أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ ﴿۵﴾ نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ ﴿۶﴾ الَّتِي تَطَّلِعُ

آپ کو کیا معلوم کہ توڑ پھوڑ دینے والی آگ کیا ہوگی؟ ﴿۵﴾ وہ اللہ کی سلگائی ہوئی آگ ہوگی ﴿۶﴾ جو دلوں پر چڑھتی

عَلَى الْأَفْئِدَةِ ﴿۷﴾ إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُؤْصَدَةٌ ﴿۸﴾ فِي عَمَدٍ مُمَدَّدَةٍ ﴿۹﴾

چلی جائے گی ﴿۷﴾ وہ ان پر ہر طرف سے بند کی ہوئی ہوگی ﴿۸﴾ بڑے بڑے ستونوں میں ﴿۹﴾

(سورۂ فیل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۵) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۹) نمبر پہ ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۵) نمبر پہ ہے اور سورۂ کافرون کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۰) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | اس میں (۹۶) حروف ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ﴿۱﴾ أَلَمْ يَجْعَلْ

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟ ﴿۱﴾ کیا اس نے ان کا

منزل ۷

أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ﴿٢﴾ وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ﴿٣﴾

مکر ناکام نہیں کر دیا؟ ﴿۲﴾ اور ان پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے بھیجے ﴿۳﴾

تَرْمِيهِم بِحِجَارَةٍ مِّن سِجِّيلٍ ﴿٤﴾ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ ﴿٥﴾

جو ان پر کنکر کی پتھریاں پھینکتے تھے ﴿۴﴾ پھر اللہ نے ان کو کھائے ہوئے بھوسے کی طرح بنا دیا ﴿۵﴾

(سورۂ قریش مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۴) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۶) نمبر پر ہے اور سورۂ تین کے بعد نازل ہوئی ہے)

الفاظ (۱۷) کلمات میں	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ﴿﴾ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	الفاظ (۷۳) حروف میں

لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ ﴿١﴾ إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ﴿٢﴾

قریش کی الفت کی وجہ سے ﴿۱﴾ ان کے سردی اور گرمی کے سفر سے الفت کی وجہ سے ﴿۲﴾

فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَٰذَا الْبَيْتِ ﴿٣﴾ الَّذِي أَطْعَمَهُم مِّن

پھر انہیں چاہیے کہ اس گھر کے مالک کی عبادت کریں ﴿۳﴾ جس نے انہیں بھوک میں کھانا

جُوعٍ وَآمَنَهُم مِّنْ خَوْفٍ ﴿٤﴾

دیا اور جس نے انہیں خوف سے امن دیا ﴿۴﴾

(سورۂ ماعون کی شروع کی تین آیتیں مکہ مکرمہ میں اور باقی کی آیتیں مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (۷) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۷) نمبر پر ہے اور سورۂ تکاثر کے بعد نازل ہوئی ہے)

آیات (۲۵) کلمات میں	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ﴿﴾ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	الفاظ (۱۲۵) حروف میں

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ ﴿١﴾ فَذَٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ

کیا آپ نے اسے دیکھا جو روز جزا کو جھٹلاتا ہے ﴿۱﴾ وہی تو ہے جو یتیم کو

الْيَتِيمَ ﴿٢﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿٣﴾ فَوَيْلٌ

دھکے دیتا ہے ﴿۲﴾ اور مسکین کو کھانا دینے کی ترغیب نہیں دیتا ﴿۳﴾ پھر ان کی بڑی خرابی ہے

لِّلْمُصَلِّينَ ﴿٤﴾ الَّذِينَ هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ﴿٥﴾

ان نماز پڑھنے والوں کی ﴿۴﴾ جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں ﴿۵﴾

الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ ﴿٦﴾ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ﴿٧﴾

جو دکھاوا کرتے ہیں ﴿۶﴾ اور دوسروں کو معمولی چیز دینے سے بھی انکار کرتے ہیں ﴿۷﴾

(سورۂ کوثر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۳) آیتیں اور (۱) رکوع ہے۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۸) نمبر پر ہے اور سورۂ عادیات کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۰) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۴۲) حروف ہیں

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝

بے شک ہم نے آپ کو کوثر دے دیا (۱) پس اپنے رب کے لیے نماز پڑھیے اور قربانی کیجیے (۲)

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝

بے شک آپ کا دشمن ہی بے نام و نشان ہے (۳)

(سورۂ کافرون مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۶) آیتیں اور (۱) رکوع ہے۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۹) نمبر پر ہے اور سورۂ ماعون کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۶) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۹۴) حروف ہیں

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝

آپ کہہ دیجیے کہ اے کافرو! (۱) نہ میں عبادت کرتا ہوں اس کی جس کی تم عبادت کرتے ہو (۲)

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝

اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں (۳) اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں اس کی جس کی تم عبادت کرتے ہو (۴)

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں (۵) تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین (۶)

(سورۂ نصر حجۃ الوداع کے موقع پر منیٰ میں نازل ہوئی، اس میں (۳) آیتیں اور (۱) رکوع ہے۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۱۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۱۰) نمبر پر ہے اور یہ قرآن میں نازل ہونے والی سب سے آخری سورت ہے اور سورۂ توبہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۷) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۷۷) حروف ہیں

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَاَيْتَ النَّاسَ

(اے پیارے نبی) جب اللہ کی مدد اور فتح آ جائے گی (۱) اور آپ لوگوں کو دیکھیں گے

يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ

کہ وہ اللہ کے دین میں گروہ در گروہ داخل ہو رہے ہیں (۲) تو آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ

منزل ۷

رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ﴿٣﴾

تسبیح کیجیے اور اُن سے بخشش مانگیے ۔ بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے ﴿۳﴾

(سورۂ لہب مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (۵) آیتیں اور (۱) رکوع ہے۔ نازل ہونے کے اعتبار سے یہ (۶) نمبر پہ ہے جبکہ تلاوت کے اعتبار سے (۱۱۱) نمبر پہ ہے اور سورۂ فاتحہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۸۱) حروف ہیں	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ﴿﴾ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۲۰) کلمات ہیں

تَبَّتْ يَدَآ أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ ﴿١﴾ مَآ أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا

ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ خود ہلاک ہو جائے ﴿۱﴾ نہ تو اس کا مال اُس کے کام آیا اور نہ

كَسَبَ ﴿٢﴾ سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿٣﴾ وَامْرَأَتُهُ

اس کی کمائی ﴿۲﴾ وہ جلدی بھڑکنے والی آگ میں جائے گا ﴿۳﴾ اور اس کی بیوی بھی (جائے گی)

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿٤﴾ فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ﴿٥﴾

جو لکڑیاں اٹھانے والی ہے ﴿۴﴾ اس کی گردن میں مضبوط بٹی ہوئی رسی ہوگی ﴿۵﴾

(سورۂ اخلاص مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (۴) آیتیں اور (۱) رکوع ہے۔ نازل ہونے کے اعتبار سے یہ (۲۲) نمبر پہ ہے جبکہ تلاوت کے اعتبار سے (۱۱۲) نمبر پہ ہے اور سورۂ ناس کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۴۷) حروف ہیں	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ﴿﴾ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۵) کلمات ہیں

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ﴿١﴾ اللَّهُ الصَّمَدُ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ

کہہ دیجیے کہ وہ ذات وہ ہے جس کا نام اللہ ہے، ایک ہے ﴿۱﴾ وہ معبود برحق بے نیاز ہے ﴿۲﴾ نہ کسی کا باپ ہے

وَلَمْ يُولَدْ ﴿٣﴾ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ﴿٤﴾

اور نہ کسی کا بیٹا ﴿۳﴾ اور نہ اس کے برابر کا کوئی ہے ﴿۴﴾

(سورۂ فلق مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (۵) آیتیں اور (۱) رکوع ہے۔ نازل ہونے کے اعتبار سے یہ (۲۰) نمبر پہ ہے جبکہ تلاوت کے اعتبار سے (۱۱۳) نمبر پہ ہے اور سورۂ فیل کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۷۳) حروف ہیں	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ﴿﴾ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۲۳) کلمات ہیں

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿١﴾ مِن شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿٢﴾

کہہ دیجیے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ﴿۱﴾ اس کی مخلوق کے شر سے ﴿۲﴾

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ﴿٣﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ آ جائے (۳) اور گرہوں میں دم کرنے والیوں

فِي الْعُقَدِ ﴿٤﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾

کے شر سے (۴) اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے (۵)

(سورۂ ناس مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (۶) آیتیں اور (۱) رکوع ہے۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۱۴) نمبر پر ہے اور سورۂ فلق کے بعد نازل ہوئی ہے)

الفاظ (۲۰) کلمات	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	(۸۱) حروف

قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿١﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿٢﴾ إِلٰهِ

کہہ دیجیے کہ میں پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے رب کی (۱) لوگوں کے بادشاہ کی (۲) لوگوں کے

النَّاسِ ﴿٣﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ﴿٤﴾ الَّذِيْ

معبود کی (۳) اس کے شر سے جو وسوسہ ڈالے (اور) چھپ جائے (۴) جو

يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿٥﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿٦﴾

لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے (۵) جنات میں سے اور انسان میں سے (۶)

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَّسِيْنَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا

إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا

لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ أَنْتَ مَوْلٰىنَا

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ

الْعَلِيْمُ ○ وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○

منزل ۷

قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست

سور القرآن ۱۱۴ | السور المکیۃ ۸۶ | السور المدنیۃ ۲۸